سنن نسائی مترجم

امام ابو عبدالرحمن احمد بن شعیب بن علی نسائی رحمہ اللہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور۔ کراچی۔ پاکستان

اہم اعلان

⭐ https://sunnahschool.blogspot.com/ پر دی گئی تمام کتب عام قاری کے مطالعے کے لئے ہیں

تجارتی مقاصد کے لئے ان کا استعمال ممنوع ہے۔ شکریہ

⭐ میں آپ تمام کے لئے دعا گو ہوں کے اس پر فتن دور میں اللہ پاک نے آپ کو دینی علم کی رغبت عطا فرمائی۔

⭐ مزید آپ سے مدنی التجا ہے کہ وہ لوگ جو عالم دین نہیں اور احادیث مبارکہ کا بھی ذوق رکھتے ہیں ان میں سے اکثر نہیں جانتے ہیں کسی حدیث کی صحت کیسی ہے، اس میں کوئی ایسا راوی تو نہیں جس کی کسی معاملے میں روایت قبول نہیں کی جاتی، اگر صرف کسی مخصوص موضوع پر قبول کی جاتی ہے تو وہ کونسا موضوع ہے۔ مزید یہ کہ فلاں حدیثِ مبارکہ کا شانِ نزول کیا ہے، کس کے بارے اور کس حکم میں منقول ہوئی پھر آج تک اس موضوع پر اس حدیث مبارکہ پر ہی عمل ہے یا اس کے بعد اس موضوع پر کوئی اور حکم آقائے دو جہاں ﷺ کی طرف سے دیا گیا ہے، جیسا کہ رفع یدین اور اس جیسے دیگر بہت سے مسائل پر ایسا دیکھنے میں آیا ہے۔

چونکہ اس بات کی تفصیل سے عام لوگ واقف نہیں ہوتے لہذا اگر کسی حدیث مبارکہ کو پڑھنے کے بعد آپ کسی مسئلے میں کسی ذہنی خلش کا شکار ہوں تو علمائے اہل سنت کی شائع کردہ کتبِ احادیث مبارکہ کی شرح کا مطالعہ کیجیے تاکہ آپ کو متعلقہ حدیثِ مبارکہ کا پس منظر، شانِ نزول، اس کے راویوں کے بارے میں کہ کون قابل قبول ہے یا نہیں اور اس ضمن میں کوئی مزید حکم بھی آیا ہے یا نہیں اگر آیا ہے تو کیا ہے درست طور پر معلوم ہو سکے۔ طالب دعا

انتہائی ضروری ہدایات

بہت سے لوگ جو کتب احادیث کو دوسری کتابوں میں درج کی گئی احادیثِ مبارکہ کا حوالہ چیک کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ وہ اس لئے کتاب لکھنے والے سے بدگمانی کا شکار ہو جاتے ہیں کہ وہ کتاب کے جلد نمبر یا صفحہ نمبر کے لحاظ سے حدیث کو تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن اس صفحہ نمبر یا اس جلد میں بھی بعد اوقات وہ حدیث مبارکہ نہیں ملتی۔ لہذا یہ سمجھ لیا جاتا ہے کہ اس کتاب میں تو فلاں حدیث موجود ہی نہیں لہذا حوالہ دینے والے نے جھوٹ لکھا ہے۔ لیکن اس میں بعد مصنف بھی غلطی کرتے ہیں اور تلاش کرنے والے اکثر حضرات تو شکار ہی اس غلطی کا ہوتے ہیں۔ وہ کیسے ؟؟؟

دوستو مختلف کتب چھاپنے والی کمپنیاں مختلف ترجمہ کرنے والے علمائے کرام کے علیحدہ علیحدہ ترجمے شائع کرتی ہیں۔ مگر ان میں کسی کا فونٹ سائز چھوٹا تو کسی میں بڑا، پھر صفحے کے سائز اور لائنوں کی تعداد، نیز یہ کہ عربی متن اور اردو ترجمہ میں سے دونوں یا صرف ترجمہ کتاب میں دیا جاتا ہے جس وجہ سے حوالے کے صفحہ نمبر اور احادیث مبارکہ کی تعداد کے باعث جلد نمبر میں بھی فرق آجاتا ہے۔

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کسی حدیث کو کس طرح چیک کیا جائے

کتاب پڑھنے والوں کے لئے ضروری ہدایات:

1. آپ نے کسی کتاب میں حدیث دیکھی، کسی بھی مقصد کے لئے آپ متعلقہ حدیث مبارکہ کو اس کتاب میں تلاش کرتے ہیں، اس صفحہ نمبر یا حدیث نمبر کے لحاظ سے تو آپ کو کتاب گئے صفحہ نمبر یا حدیث نمبر پر متعلقہ

حدیث مبارکہ مل جاتی ہے تو اچھی بات ہے، مگر بعض اوقات متعلقہ صفحہ نمبر یا حدیث نمبر پر آپ کو حدیث نہیں ملتی مگر اکثر اس کتاب میں موجود ضرور ہوتی ہے، تو اس کے لئے نیچے ہدایات دی گئی ہیں۔

2. پہلے کتاب کا نام تلاش کیجیے، پھر متعلقہ ابواب کس کتاب میں ہیں، پھر باب کا نمبر اور نام، پھر حدیث نمبر، پھر صفحہ اور جلد نمبر اگر دیا گیا ہو اور پھر کتاب کی ناشر کمپنی یا ادارے کا نام
مثلاً(صحیح بخاری، کتاب الوحی، باب 1: کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ ﷺ ۔۔۔۔۔۔، رقم الحدیث:1، 1/101، فرید بک سٹال، لاہور)

3. جگہ کی کمی کے باعث کچھ مصنف ناشر کا نام کتاب کے آخر میں ماخذ و مراجع کی صورت میں دے دیتے ہیں۔

4. کچھ کتابوں میں حوالہ مضمون کے ساتھ نہیں دیا جاتا، صرف حوالہ نمبر دے کر کتاب کے آخر میں ماخذ و مراجع سے پہلے حوالہ نمبر کی گنتی کے لحاظ سے مکمل حوالہ درج کر دیا جاتا ہے۔

5. مثلاً میں یہاں حوالہ نمبر دے رہا ہوں (203)

6. اب ان ہدایات کے آخر میں مکمل حوالہ نوٹ کروں گا، اسی طرح نمبرز کی ترتیب سے کچھ کتب میں حوالہ دیا جاتا ہے۔

7. ایسی صورت میں بعض اوقات ماخذ و مراجع بھی حوالے کے ساتھ لکھ دیا جاتا ہے، اور علیحدہ لکھنے کی ضرورت نہیں رہتی۔

8. ایک اور بات یاد رہے، مثلاً ناشر نمبر 1 کی چھپی ہوئی صحیح بخاری میں پہلی جلد میں 1300 احادیث ہیں مگر دوسری جلد میں اکثر ناشر حدیث نمبر 1301 سے شروع کرتے ہیں مگر کچھ ناشر مثلاً ناشر نمبر 2 دوسری جلد میں شروع تو اگلی حدیث سے ہی کرتے ہیں مگر دوسری جلد نمبر پھر حدیث نمبر 1 سے ہی جلد کا آغاز کرتے ہیں، اب اگر ناشر نمبر 1 دوسری جلد 3310 احادیث پر ختم کر کے تیسری جلد 3111 پر شروع کر رہا ہے، مگر ناشر

نمبر 2 دوسری جلد شاید 3310 پر ختم کرے یا 2700 یا 3100 یا جتنی وہ چاہے احادیث پر ختم کرے مگر شروع حدیث نمبر ایک سے کیا ہے تو 1400 یا 1800 ہی اس میں حدیث نمبر اس میں ہو گا اس لئے اوپر دی گئی ہدایت کی مکمل پیروی کیجیے تا کہ کوئی بھی حدیث تلاش کرنے میں آسانی ہو۔

9. اگر کسی کتاب میں حدیث لکھ کر مجموعۃ الحدیث کا صرف نام دیا گیا ہے، مثلاً سنن ابن ماجہ، تو آپ حدیث مبارکہ کا مضمون دیکھیے، پھر سوچیے کہ سنن ابن ماجہ میں کتاب الایمان، کتاب العلم، کتاب الصلوۃ یا کسی کتاب سے اس کا تعلق ہو سکتا ہے، پھر اگر متعلقہ باب کا تعین بھی ہو سکتا ہے تو ٹھیک ورنہ اسی کتاب میں احادیث مبارکہ کے مضامین کا مطالعہ کر کے تلاش کیجیے۔

مصنف اور مترجم حضرات سے عاجزانہ التجا:

1. مصنف حضرات کو چاہئے کہ کسی بھی کتاب میں احادیث مبارکہ کے جتنے بھی حوالہ جات درج کئے جائیں۔ ایک کتاب سے متعلق تمام حوالہ جات ایک ہی کمپنی کی چھپی ہوئی کتاب سے نقل کیے جائیں۔ چاہے عربی سے، اردو سے یا عربی اردو سے لئے جائیں۔
2. جو بھی حدیث مبارکہ کسی کتاب میں درج کی جائے، اس کا مکمل حوالہ دیا جائے۔

جیسے مجموعہ حدیث کا نام، متعلقہ باب کس کتاب میں ہے، باب نمبر اور باب کا نام، پھر حدیث نمبر، مزید بہتر ہے کہ بعد میں صفحہ نمبر اور جلد نمبر بھی دیا جائے

مثلاً نیت پر مشتمل صحیح بخاری کی پہلی حدیث مبارکہ کا حوالہ درج کر رہا ہوں۔

(صحیح بخاری، کتاب الوحی ، باب 1: کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ ﷺ ۔۔۔۔، رقم الحدیث:1، 101/1، فرید بک سٹال، لاہور)

3. کتاب کے آخر میں فہرست بنائی جائے کہ کس کس کمپنی کی شائع کی گئی کس کس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے۔

4. کتاب کے آخر میں ماخذ و مراجع ضرور دیے جائیں اور ان میں ناشر کی ترتیب کے ساتھ سنہ اشاعت بھی ضرور دی جائے، بعض اوقات ایک ہی ناشر کی دو بار چھپنی ہوئی کتاب میں بھی فونٹ سائز، فونٹ کی تبدیلی یا کسی دوسری وجہ سے صفحہ نمبر وغیرہ بدل جاتا ہے۔ شکریہ

اب آپ مطالعہ کیجیے، آپ خوش نصیب ہیں کہ برائی و بے حیائی کے اس دور میں بھی اللہ پاک نے آپ کو دینی کتب کا مطالعہ کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اللہ پاک آپ کو کتب اسلامیہ سے صرف ہدایت عطا فرمائے اور آپ کا اور میرا خاتمہ ایمان پر فرمائے اور بغیر کسی عذاب کو برداشت کیے سیدھا جنت میں داخلہ عطا فرمائے۔ آمین

طالب دعا

---

203. (صحیح بخاری، کتاب الوحی، باب 1: کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ ﷺ ـــــــ، رقم الحدیث: 1، 1/101، فرید بک سٹال، لاہور)

204. ــــــ(مکمل حوالہ)ــــــ

205. ــــــ(مکمل حوالہ)ــــــ

وَمَن يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللهَ

سُنن نسائی مُترجم جلد اوّل

امام عبدالرحمٰن احمد بن شعیب بن علی نسائی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

مولانا ملک محمد بوستان

فاضل و مدرس دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

زیرِ اہتمام

ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور - کراچی - پاکستان

نام کتاب	سنن نسائی مترجم (جلد اول)
تالیف	امام عبدالرحمٰن بن شعیب بن علی نسائی رحمۃ اللہ علیہ
مترجم	مولانا ملک محمد بوستان
	فاضل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ، بھیرہ شریف
زیر اہتمام	ادارہ ضیاء المصنفین، بھیرہ شریف
ناشر	محمد حفیظ البرکات شاہ
	ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور
سال اشاعت	مئی 2012ء، بار دوم
تعداد	ایک ہزار
کمپیوٹر کوڈ	HS18

ملنے کے پتے

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔فون: 37221953 فیکس:۔ 042-37238010

9۔الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔فون: 37247350 فیکس: 37225085

14۔انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون: 021-32212011-32630411۔ فیکس:۔ 021-32210212

e-mail:- info@zia-ul-quran.com

Visit our website:- www.zia-ul-quran.com

فہرست مضامین

پانی کی اقسام کا بیان

قبلہ کا بیان

امامت کا بیان

نماز شروع کرنے کا بیان

سہو بھولنے کا بیان

جمعہ کا بیان

سورج گرہن کا بیان

کتاب استسقاء، بارش طلب کرنا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عرض ناشر

میری خوش بختی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے پاک کلام قرآن مجید کی خدمت کے بعد اس کے پیارے رسول اور حبیب حضرت محمد مصطفیٰ، احمد مجتبیٰ ﷺ کی احادیث طیبہ کی خدمت کی سعادت ارزانی ہو رہی ہے۔ میرے لیے بڑے اعزاز کی بات ہے کہ میں آپ کی خدمت میں صحاح ستہ کا نیا ترجمہ مع مختصر خواشی پیش کرنے جار ہا ہوں۔ بلاشبہ یہ میرے کریم رب کا مجھ ناچیز پر بڑا احسان اور انعام ہے جس نے اتنے بڑے عظیم کام کی مجھے توفیق بخشی اور پھر اسے اپنی رحمت سے پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ میں اس پر اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکر ادا کروں کم ہے۔ بس اس نے چاہا اور ہو گیا۔

شروع سے میری آرزو تھی کہ میں صحاح ستہ پر کام کراؤں۔ ان کا نیا ترجمہ لکھاؤں جو عنصری تقاضوں سے ہم آہنگ ہو۔ ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف نے اس عظیم کام کا بیڑا اٹھایا اور بڑی جانکاری اور تندہی سے صحاح ستہ کے ترجمہ پر کام کیا اللہ تعالیٰ ان کی ان سعی جمیل کو شرف قبولیت سے نوازے اور ان کی عمر، علم اور عمل میں برکت عطا فرمائے۔

چنانچہ میری خواہش پر ابو عبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی رحمۃ اللہ علیہ کی حدیث کی کتاب سنن نسائی کا ترجمہ حضرت مولانا ملک محمد بوستان نے کیا۔ مولانا صاحب مرکزی دار العلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف کے فاضل مدرس ہیں۔ حضرت ضیاء الامت جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ کے مایہ ناز تلامذہ و دیرینہ رفقاء اور مخلص کارکنوں میں سے ہیں۔ اپنے فن میں گہرا ادراک رکھتے ہیں ترجمے کا کام بڑی محنت اور عرق ریزی سے کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کے علم اور فہم میں اضافہ فرمائے اور صحت و عافیت سے نوازے۔

میں برادر محترم حضرت پیر محمد امین الحسنات شاہ صاحب جانشین دربار عالیہ امیر السالکین بھیرہ شریف کی خدمت میں ہدیہ تشکر پیش کرتا ہوں کہ جن کی سرپرستی میں یہ عظیم کام بخوبی سرانجام پایا اور میرے خواب کی تکمیل ہوئی اور میں یہ ارمغان محبت پیش کرنے کے قابل ہوا۔ اللہ تعالیٰ آپ کا سایہ عاطفت ہمارے سروں پر قائم رکھے۔

طباعت میں ہم نے احادیث کے متن کا پوری طرح التزام کیا ہے عبادت پر ضروری اعراب لگائے ہیں۔ تاکہ کوئی قاری حدیث کے متن کو پڑھنا چاہے تو وہ صحیح طور پر پڑھ سکے۔ نیز ترجمہ سلیس اور رواں ہے تاکہ پڑھنے والا حدیث کو سمجھ سکے اور اس سے کچھ حاصل کر کے اسے اپنے لیے حرز جان بنا سکے۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ وہ ہماری اس خدمت کو قبول فرمائے اور اسے ہمارے لیے سرمایہ آخرت بنائے۔

طالب دعا

حفیظ البرکات شاہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

عرض مترجم

ادارہ ضیاء المصنفین کے تاسیسی مقاصد میں سے ایک مقصد یہ بھی تھا:

''کتب احادیث کی صحت کا التزام کرتے ہوئے ان کی اشاعت کا اہتمام کرنا''۔

یہ امر صاحب علم پر عیاں ہے کہ متن حدیث کی صحت کو ملحوظ خاطر نہ رکھا جائے تو انسان کس قدر شدید وعید کا مستحق بن سکتا ہے۔

ادارہ ضیاء المصنفین کی مجلس عاملہ و مجلس شوریٰ کے اجلاس میں اس علمی قافلہ کے میر کارواں اور حضور ضیاء الامت رحمۃ اللہ علیہ کی امانتوں کے امین جناب حضرت پیر محمد امین الحسنات شاہ صاحب مدظلہ العالی کی سیادت میں جب اس منصوبہ پر غور شروع ہوا تو احباب نے اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ اس کو تکمیل کے مرحلہ تک پہنچانے کے لیے کوئی کسر اٹھا نہ رکھی جائے اور متن کی صحت کو اولیں ترجیح دی جائے۔

اس مقصد کیلئے دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف کے فضلاء کے ذمہ یہ کام لگایا گیا کہ وہ مختلف نسخہ جات کا تقابلی جائزہ لیں اور ادارہ ضیاء القرآن پبلی کیشنز کے تیارہ کردہ مسودے کا ان کے ساتھ موازنہ کریں۔ سنن نسائی کے متن کے لیے پانچ فضلاء کا انتخاب ہوا۔ ان احباب نے عرق ریزی سے کام لیتے ہوئے اس مسودہ کو اس سطح تک پہنچایا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

سنن نسائی اور سنن ابن ماجہ کے ترجمہ اور مختصر حواشی کی ذمہ داری مجھے سونپی گئی۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے اپنے حبیب لبیب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے طفیل اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی توفیق نصیب فرمائی۔

جن کے دستر خوان سے مجھے خوشہ چینی کا موقع نصیب ہوا میں سمجھتا ہوں کہ یہ سب میرے ان اساتذہ کرام کی کاوشوں کا ہی ثمر ہے خصوصاً مربی و محسن حضرت ضیاء الامت جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ کی نظر کیمیا اثر، شیخ الحدیث مولانا محمد معراج الاسلام مدظلہ، شیخ التفسیر مولانا حافظ محمد خان نوری مدظلہ، شیخ الحدیث مولانا قاضی محمد ایوب رحمۃ اللہ علیہ، اور شیخ الادب مولانا ملک عطاء محمد مدظلہ کی محبتوں کا ذکر اپنے لیے ضروری سمجھتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنا مقبول بارگاہ بنائے اور ان کی عظمتوں میں مزید رفعتیں عطا کرے اور میری اس کاوش کو میرے والدین اور میری بخشش کا ذریعہ بنائے۔

میں جناب عزیز القدر علامہ افتخار احمد تبسم اور عزیزم عتیق الرحمٰن کا بھی شکر گزار ہوں جنہوں نے مسودہ پر نظر ثانی کی اور اس کی اصلاح میں معاونت کی۔

آمین بجاہ حبیبہ الکریم

محمد بوستان

مدرس دارالعلوم محمدیہ غوثیہ، بھیرہ شریف

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سوانح حیات حضرت امام نسائی رحمہ اللہ تعالیٰ

نام: احمد بن شعیب بن علی بن بحر بن سنان بن دینار۔ لقب امام۔ کنیت: ابوعبدالرحمن۔

امام ابوعبداللہ ذہبی نے تذکرۃ الحفاظ میں اور امام ابن حجر عسقلانی نے تہذیب التہذیب میں سن پیدائش 215ہجری بتایا ہے۔ جبکہ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی نے بستان المحدثین میں 214ہجری ذکر کیا ہے۔ امام نسائی نے اپنی پیدائش کا سال 215ہجری قرار دیا ہے۔

آپ کی پیدائش خراسان کے مشہور شہر ''نسا'' میں ہوئی۔ اسی نسبت سے آپ نسائی کہلاتے ہیں۔ تاہم بعدازاں مصر میں سکونت اختیار کر لی تھی۔

مروجہ علوم کی تحصیل کے بعد علم حدیث کے حصول کے لیے جناب قتیبہ بن سعید بلخی کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ان کے ہاں آپ کے استفادہ کا دورانیہ ایک سال دو ماہ ہے۔ بعدازاں دوسرے مشائخ سے اکتساب فیض کیا۔

علم حدیث میں کمال حاصل کرنے کے لیے آپ نے مختلف ممالک کا سفر کیا ان میں حجاز، عراق، شام، خراساں اور مصر شامل ہیں۔

جن عظیم ہستیوں سے آپ نے اکتساب فیض کیا ان میں یہ نمایاں ہیں۔

حضرت قتیبہ بن سعید، حضرت اسحاق بن راہویہ، حضرت ہشام بن عمار، حضرت عیسیٰ بن رغبہ، حضرت محمد بن نضر مروزی، حضرت کریب، حضرت سوید بن نصر، حضرت محمود بن غیلان، حضرت محمد بن بشار، حضرت علی بن حجر، حضرت ابوداؤد سلیمان بن اشعث اور امام ابوعبداللہ بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہم اجمعین۔

جن مشہور خلائق افراد نے آپ کے دستر خوان علم سے خوشہ چینی کی ان میں سے قابل ذکر یہ شخصیات ہیں۔

حضرت الکریم بن احمد نسائی، حضرت ابوبکر احمد بن محمد بن اسحاق بن انس، حضرت ابوعلی الحسن بن خضر سیوطی، حضرت عسن بن رشیق عسکری، حضرت حافظ ابوالقاسم اندلسی، حضرت علی بن ابوجعفر طحاوی، حضرت ابوبکر بن حداد فقیہ، حضرت ابوجعفر عقیلی، حضرت ابوعلی بن ہارون، حضرت ابوعلی نیشاپوری اور حضرت ابوالقاسم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم وغیرہ۔

روزمرہ کے معمولات زندگی میں خوش مزاج تھے۔ اچھا اور قیمتی لباس زیب تن کرتے اور انواع واقسام کے کھانوں سے لطف اندوز ہوتے تھے۔ آپ کے عقد میں چار عورتیں تھیں۔

عبادت وریاضت کے بھی دلدادہ تھے۔ صوم داؤدی پر عمل پیرا رہے۔ طبیعت میں استغناء تھا اس لیے عموماً امراء کی مجالس سے احتراز کرتے۔ طبعاً بڑے فیاض تھے۔ مسلمان قیدیوں کا فدیہ دے کر انہیں آزاد کرانا پسندیدہ معمول تھا۔

عمر کے آخری حصہ میں شام گئے تو وہاں یہ محسوس کیا کہ لوگ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ سے تو محبت کرتے ہیں مگر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عداوت رکھتے ہیں اور بدگوئی کرنے سے بھی باز نہیں آتے۔ اس لیے لوگوں کے عقائد کی اصلاح کے لیے آپ نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ کے مناقب پر مشتمل ''کتاب الخصائص'' مناقب مرتضوی تالیف کی۔

اس کتاب کی تالیف کے بعد آپ نے اسے دمشق کی جامع مسجد میں لوگوں کو پڑھ کر سنایا۔ یہ کتاب وہاں کے لوگوں کے نظریات کے خلاف تھی اس لیے وہ لوگ مشتعل ہو گئے اور ایک شخص نے آپ سے یہ مطالبہ کیا کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی فضیلت کے بارے میں کوئی حدیث سنائیں تو آپ نے جواب دیا ''کیا معاویہ اس پر راضی نہیں کہ ان کا معاملہ برابر ہو جائے چہ جائیکہ ان کی فضیلت بیان کی جائے''۔

یہ بات سن کر لوگ آگ بگولہ ہو گئے اور آپ کو زدوکوب کرنا شروع کر دیا۔ اس واقعہ سے آپ کو شدید ضربیں پہنچیں۔ آپ کے خدام آپ کو مسجد سے اٹھا کر گھر لے آئے آپ نے انہیں ارشاد فرمایا: مجھے ابھی مکہ مکرمہ پہنچا دو تاکہ میرا وصال مکہ مکرمہ یا اس کے راستہ میں ہو۔

وفات کے بارے میں دو قول ہیں:

ایک قول یہ ہے کہ آپ کا وصال مکہ مکرمہ میں ہوا۔

اور دوسرا قول یہ ہے کہ آپ کا وصال راستہ میں رملہ (فلسطین) میں ہو گیا تھا۔ وہاں سے آپ کی میت مکہ مکرمہ میں پہنچائی گئی اور صفا و مروہ کے درمیان آپ کو دفن کیا گیا۔

آپ کی تصانیف میں یہ کتب نمایاں ہیں۔

السنن الکبریٰ، المجتبیٰ، کتاب خصائص علی، مسند علی، مسند مالک، مسند منصور، فضائل صحابہ، کتاب التمییز، کتاب المدلسین، کتاب الضعفاء، کتاب الاخوۃ، کتاب الجرح والتعدیل، مشیخۃ النسائی، اسماء الرواۃ، مناسک حج

حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی بستان المحدثین میں رقمطراز ہیں کہ ان کی تالیف ''مناسک'' سے پتا چلتا ہے کہ آپ شافعی مذہب کے پیروکار تھے۔

علماء نے امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ تاج الدین سبکی نے امام ذہبی اور اپنے والد تقی الدین سبکی سے یہ قول نقل کیا ہے کہ امام نسائی، امام مسلم سے بڑے حافظ حدیث تھے۔

امام حاکم نے کہا: میں نے کئی مرتبہ دارقطنی کو کہتے ہوئے سنا جرح و تعدیل میں امام نسائی اپنے زمانہ کے محدثین کے سرخیل تھے۔

ابوالحسین بن مظفر نے کہا: میں نے مصر میں اپنے مشائخ سے سنا وہ امام ابوعبدالرحمن کی امامت اور تقدیم کا اعتراف کرتے تھے۔

دارقطنی نے یہ وضاحت کی کہ ابوبکر حداد جو فقیہ ہونے کے ساتھ ساتھ کثیر الحدیث تھے۔ امام نسائی کے علاوہ کسی سے حدیث کی

روایت نہ کرتے تھے۔

حافظ ابو علی نیشاپوری کا قول ہے: "میں نے اپنے وطن اور بیرون وطن صرف چار ائمہ حدیث دیکھے ہیں۔ نیشاپور میں محمد بن اسحاق اور ابراہیم بن ابی طالب، مصر میں نسائی اور اہواز میں عبدان رحمہم اللہ۔

حافظ علی بن عمر کہتے ہیں: امام نسائی علم حدیث میں اپنے تمام ہم عصروں پر فائق تھے۔

حافظ شمس الدین ذہبی کا قول ہے امام نسائی رحمۃ اللہ علیہ حدیث، علل حدیث اور اسماء کے علوم میں امام مسلم، امام ترمذی اور امام ابوداؤد رحمہم اللہ سے زیادہ ماہر تھے اور اس میدان میں وہ امام ابوزرعہ اور امام بخاری رحمہما اللہ سے کسی طرح پیچھے نہ تھے۔

حافظ ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں: امام نسائی نقد رجال میں انتہائی محتاط اور تمام معاصرین پر مقدم تھے۔

ماخوذ از تہذیب التہذیب ج ۱، از ابن حجر عسقلانی۔ تذکرۃ الحفاظ ج ۲، از امام ابو عبداللہ ذہبی۔ بستان المحدثین از شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی۔ تذکرۃ المحدثین از علامہ غلام رسول سعیدی۔ ضیاء علم الحدیث از محمد انور مگھالوی۔

سنن نسائی

امام نسائی ابو عبدالرحمٰن بن شعیب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جب "سنن کبریٰ" کی تالیف سے فارغ ہوئے تو اسے امیر رملہ (فلسطین) کے سامنے پیش کیا۔ اس نے پوچھا کیا اس میں سب احادیث صحیح ہیں؟ امام نے جواب دیا: اس میں صحیح اور حسن دونوں قسم کی احادیث ہیں۔ امیر نے التجا کی کہ میرے لیے ان میں سے صحیح احادیث کو ترتیب دے دیں۔ تو آپ نے اس کی خواہش پر نیا مجموعہ ترتیب دیا جسے سنن صغریٰ کہتے ہیں اور اسی کا معروف نام سنن نسائی ہے۔ جبکہ امام نسائی نے اس مجموعہ کا جو نام تحریر کیا اس بارے میں دو قول ہیں۔

۱۔ "المجتبیٰ" منتخب ۲۔ "المجتنیٰ" چنا ہوا۔

دونوں کا معنی قریب قریب ہے۔ کیونکہ جب پھل پک جائے اس کے توڑنے کو اجتناء کہتے ہیں۔ اس سے یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے۔ یعنی وہ پھل جس کو توڑ کر جمع کیا جائے۔

امام نسائی کا سنن نسائی میں اسلوب تالیف:۔

ائمہ محدثین نے اپنی کتب کی تالیف میں مختلف انداز اپنائے ہیں۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ ایک حدیث کو مختلف ابواب کے ضمن میں لاتے ہیں۔ مقصود استدلال احکام ہوتا ہے۔ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ ایک موضوع سے متعلق تمام احادیث کو یکجا کر دیتے ہیں۔ جس کے ذریعے متن اور سند میں فرق کو سمجھنا آسان ہوگیا ہے۔ امام ترمذی روایت ذکر کرنے کے بعد اسی روایت کے بارے میں رائے کا اظہار کرتے ہیں۔ سنن نسائی میں یہ تینوں اسلوب ہمیں یکجا ملتے ہیں۔ جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ امام نسائی کو جہاں اسناد کے راویوں کی چھان پرکھ پر عبور حاصل ہے وہاں آپ اس روایت کے مختلف طرق پر نگاہ رکھتے ہیں اور اس سے بڑھ کر احکام کے استنباط کے لیے جو روایت جس باب میں موزوں تھی اسے وہاں ذکر کر دیتے ہیں تاکہ کسی قسم کی دقت نہ رہے۔

امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ سنن نسائی کی شرح زہرۃ الربی کے مقدمہ میں حافظ ابوالفضل بن طاہر کے حوالہ سے لکھتے ہیں۔ کہ امام ابوداؤد اور امام نسائی کی روایات تین قسموں میں منقسم ہیں۔

وہ صحیح احادیث جنہیں شیخین امام بخاری، امام مسلم کی صحیحین میں نقل کیا گیا ہے۔

وہ صحیح احادیث جو شیخین کی شروط صحت پر پوری اترتی ہیں مگر شیخین نے انہیں نقل نہیں کیا کیونکہ شیخین نے اپنی کتابوں میں بے شمار ایسی احادیث کو نقل نہیں کیا جو انہیں یاد تھیں تاہم اس قسم کا درجہ پہلی قسم کی صحیح سے کم ہے۔

احادیث جن کی صحت کا قطعی ہونا ان کے نزدیک ثابت نہیں ان دونوں نے ان کی علت کو بیان کردیا جسے اہل معرفت سمجھتے ہیں۔

ابن صلاح نے کہا: ابوعبداللہ بن مندہ نے بیان کیا کہ انہوں نے محمد بن سعد بارودی کو مصر میں یہ کہتے ہوئے سنا کہ امام نسائی کا مذہب یہ تھا کہ وہ ایسے راوی سے حدیث روایت کرلیا کرتے تھے جس کی روایت کو ترک کرنے پر اجماع نہ ہو۔

ابن حجر نے بارودی کے اس قول کی وضاحت کرتے ہوئے کہا: اس اجماع سے مراد خاص اجماع ہے کیونکہ علماء جرح و تعدیل کے ہر طبقہ میں متشدد اور متوسط رہے ہیں۔ مثلاً پہلے طبقہ میں حضرت شعبہ اور حضرت سفیان ثوری ہیں۔ ان میں حضرت شعبہ متشدد شمار ہوتے تھے۔ دوسرے طبقہ میں حضرت یحییٰ قطان اور حضرت عبدالرحمن بن مہدی تھے۔ ان میں حضرت یحییٰ قطان متشدد شمار ہوتے تھے۔ تیسرے طبقہ میں حضرت یحییٰ بن معین اور امام احمد بن حنبل تھے ان میں حضرت یحییٰ بن معین متشدد تھے۔ چوتھے طبقہ میں حضرت ابوحاتم اور امام بخاری تھے۔ جبکہ امام حاتم، امام بخاری سے زیادہ سخت تھے۔ امام نسائی کا کہنا تھا میرے نزدیک کسی راوی کی حدیث اس وقت تک ترک نہیں کی جاتی جبکہ تمام علماء اس کی روایت کے ترک کرنے پر اتفاق نہ کرلیں۔

جیسے جب حضرت عبدالرحمن بن مہدی کسی راوی کو ثقہ قرار دیں اور حضرت یحییٰ قطان اسے ضعیف قرار دیں تو امام نسائی اس راوی کی حدیث کو ترک نہ کریں گے۔ کیونکہ انہیں علم ہے کہ حضرت یحییٰ قطان جرح کرنے میں متشدد ہیں۔

یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ امام نسائی جب اس معاملہ میں نرمی کرتے ہیں تو کیا وجہ ہے کہ وہ راوی جن سے امام ابوداؤد اور امام ترمذی نے روایات لی ہیں ان سے امام نسائی نے روایات نہیں لیں بلکہ ایسے شیوخ بھی ہیں جن سے شیخین روایات لیتے ہیں ان سے بھی امام نسائی روایات نہیں لیتے۔

امام سیوطی، سعد بن علی ریحانی کا قول نقل کرتے ہیں۔ جو انہوں نے ابوالفضل بن طاہر سے فرمایا: ''یا بنی ان لابی عبدالرحمٰن شرطا فی الرجال اشد من شرط البخاری و مسلم'' اے بیٹے! ابوعبدالرحمن نسائی کی راویوں کے بارے میں شرطیں امام بخاری اور امام مسلم کی شرطوں سے سخت تھیں۔

احمد بن محبوب رملی نے کہا: میں نے امام نسائی کو یہ کہتے ہوئے سنا جب میں نے سنن کو جمع کرنے کا ارادہ کیا تو میرے دل میں جن بعض شیوخ کے بارے میں کچھ وہم تھا اس بارے میں میں نے اللہ تعالیٰ سے استخارہ کیا تو مجھ پر ان کی روایات کے ترک کرنے کا اشارہ ہوا تو میں نے ان سے روایات کو نہ لیا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

حدیث: ھو أقوال النبی ﷺ و افعالہ و تقریراتہ و صفاتہ الخِلقیۃ و الخُلقیۃ

حدیث سے مراد نبی کریم ﷺ کے اقوال، افعال، تقریرات، خِلقی اور خُلقی صفات مراد ہیں۔

حضور ﷺ کی زبان اقدس سے نکلے ہوئے فرمان کو حدیث قولی کہتے ہیں۔

حضور ﷺ کے عمل کو حدیث فعلی کہتے ہیں۔

حضور ﷺ کے سامنے کسی صحابی نے کوئی عمل کیا ہو اور حضور ﷺ نے اس سے منع نہ کیا ہو اسے حدیث تقریری کہتے ہیں۔

آخری قسم کو حدیث کہنے کی وجہ یہ ہے کہ سرور دو عالم ﷺ کی بعثت کا مقصود ہدایت سے نوازنا ہے۔ اگر آپ ﷺ کی موجودگی میں کوئی غلط کام ہو تو آپ خاموش رہیں۔ یہ مقصد بعثت کے خلاف ہے گویا آپ ﷺ کا منع نہ کرنا اس امر کی صحت پر دال ہوگا۔ اس لیے یہ حدیث میں شمار ہوگا۔

کبھی حدیث کے متن میں سرور دو عالم ﷺ کے وصف کا ذکر ہوتا ہے۔ وہ وصف ایسا بھی ہوسکتا ہے جس میں آپ ﷺ کے حسن و جمال کا تذکرہ ہو اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اس میں آپ ﷺ کے اخلاق کریمانہ کا تذکرہ ہو۔

علم حدیث: علم یعرف بہ اقوال النبی ﷺ و احوالہ وافعالہ

یہ ایسا علم ہے جس کی مدد سے نبی کریم ﷺ کے اقوال، احوال اور افعال کو پہچانا جاتا ہے۔

علم اصول حدیث: علم یبحث فیہ عن متن و طرقہ عن صحیحھا و سقیمھا و علیلھا وما یحتاج الیہ لیعرف المقبول منہ والمردود۔

یہ ایسا علم ہے جس میں متن اور اس کی سندوں سے بحث کی جاتی ہے۔ سندوں سے بحث اس حوالے سے ہوتی ہے کہ ان میں کون سی صحیح، سقیم اور علیل ہے اور کن چیزوں کی متن کو ضرورت ہے تاکہ متن میں سے مقبول اور مردود کو جانا جاسکے۔

سرور دو عالم ﷺ کے قول، فعل، تقریر اور وصف کو جن الفاظ میں ذکر کیا جاتا ہے اسے متن کہتے ہیں اور اس تک پہنچنے میں جو واسطے ہوتے ہیں اسے سند کہتے ہیں۔ حدیث کی صحت، حسن اور ضعف کا ادراک اس وقت تک ممکن نہیں جب تک اس کی سند سے کماحقہ آگاہی حاصل نہ ہو۔ اس لیے محدثین نے علم جرح و تعدیل کو ایجاد کیا جس کی مدد سے راویوں کی چھان بین کی جاتی ہے اور حدیث پر صحیح، حسن اور ضعیف ہونے کا حکم لگایا جاتا ہے۔

اس حقیقت سے آگاہی اس لیے ضروری ہے کیونکہ سرور دو عالم ﷺ کی محبت، احکام کی اتباع اور اسوۂ حسنہ کی پیروی لازم ہے۔ قرآن حکیم میں جابجا مختلف اسالیب میں اس حقیقت کو اجاگر کیا گیا ہے اور حدیث کی حیثیت اور مقام و مرتبہ کو واضح

کیا گیا ہے۔

حدیث کا مقام قرآن کی روشنی میں

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ ۖ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ﴿٣٢﴾ (آل عمران:32)

(اے میرے رسول!) تم فرماؤ: حکم مانو اللہ کا اور رسول کا پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو یقینا اللہ تعالیٰ دوست نہیں رکھتا کفر کرنے والوں کو۔

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۚ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٣﴾ (النساء:13)

یہ اللہ تعالیٰ کی حدیں ہیں اور جو حکم مانے اللہ کا اور اس کے رسول کا، اللہ اسے ایسے باغات میں لے جائے گا جس کے نیچے نہریں رواں ہیں اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۚ فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٦﴾ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ (اعراف:57-156)

اور میری رحمت شامل ہے ہر چیز کو سو اس کو لکھ دوں گا ان کے لیے جو متقی ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو ہماری باتوں پر یقین رکھتے ہیں اور وہ لوگ جو پیروی کرتے ہیں اس رسول کی جو نبی امی ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُولِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٩﴾ (المجادلہ:9)

اے ایمان والو! تم جب آپس میں مشورہ کرو تو گناہ کرنے، حد سے بڑھنے اور رسول (کریم) کی نافرمانی کا مشورہ نہ کرو نیکی اور پرہیز گاری کا مشورہ کرو اور اللہ سے ڈرو جس کی طرف تم اٹھائے جاؤ گے۔

اور پشیمانی کے وقت کے آنے سے پہلے خبردار کرتے ہوئے فرمایا:

يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصَوُا الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّىٰ بِهِمُ الْأَرْضُ وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا ﴿٤٢﴾ (النساء:42)

اس دن تمنا کریں گے وہ جنہوں نے کفر کیا اور رسول (اللہ ﷺ) کی نافرمانی کی کاش انہیں مٹی میں دبا کر زمین ہموار کر دی جائے اور وہ کوئی بات اللہ سے چھپا نہ سکیں گے۔

سرور دو عالم ﷺ کے حکم اور فیصلہ کے بارے میں دل میں کسی قسم کی میل بھی ایمان کو ختم کر سکتی ہے اطاعت سے انحراف تو دور کی بات ہے۔

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا

تَسْلِيمًا ﴿٦٥﴾ (النساء:65)

پس (اے مصطفیٰ!) تیرے رب کی قسم! یہ لوگ مومن نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ حاکم بنائیں آپ کو ہر اس جھگڑے میں جو پھوٹ پڑا ان کے درمیان پھر نہ پائیں اپنے نفسوں میں تنگی اس سے جو فیصلہ آپ نے کیا اور تسلیم کر لیں دل و جان سے۔

انسان کی فطرت ہے کہ جب وہ شاہراہ حیات پر گامزن ہوتا ہے تو کسی کردار کو اپنے پیش نظر رکھتا ہے کیونکہ اس کی مدد سے اسے تعلیمات کی افادیت جاننے میں آسانی ہوتی ہے اور یہ چیز اس کے جذبات عمل کو مہمیز کرنے کا باعث ہوا کرتی ہے۔ مومنین کو کتنے ہی خوبصورت پیرائے میں اس کی طرف متوجہ کیا گیا ہے۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (احزاب:21)

تحقیق تمہارے لیے رسول اللہ (ﷺ) کی ذات میں بہترین اسوہ موجود ہے۔

یعنی کسی اور کی زندگی کو معیار بنانے کی بجائے تم اپنے محبوب ﷺ کی سیرت و کردار کو پیش نظر رکھو تمہاری زندگیوں میں بے اعتدالی اور افراط و تفریط نام کی کوئی چیز نہیں رہے گی۔

رسول اللہ ﷺ کے ارشادات سے بھی ہمیں یہی راہنمائی ملتی ہے۔

لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يَكُوْنَ هَوَاهُ تَبَعًا لِمَا جِئْتُ بِهٖ۔

(مشکوٰۃ المصابیح باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ ج ۱ ص ۳۰ مطبوعہ مکتبہ رحمانیہ)

تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک اس کی خواہش اس پیغام حق کی تابع نہ ہو جائے جو پیغام حق میں لایا ہوں۔

اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ تَرَكْتُ فِيْكُمْ اَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا كِتَابُ اللّٰهِ وَسُنَّةُ نَبِيِّهٖ۔

(مشکوٰۃ المصابیح باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ ج ۱ ص ۳۲ مطبوعہ مکتبہ رحمانیہ)

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تم میں دو چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں۔ جب تک تم ان دونوں کو مضبوطی سے پکڑے رہو گے تم گمراہ نہیں ہو گے۔ ۱۔ اللہ کی کتاب۔ ۲۔ اس کے نبی کی سنت۔

كُلُّ اُمَّتِيْ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ اَبٰى قِيْلَ وَمَنْ يَّاْبٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! قَالَ: مَنْ اَطَاعَنِيْ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِيْ فَقَدْ اَبٰى (مشکوٰۃ المصابیح باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ ج ۱ ص ۲۸ مطبوعہ مکتبہ رحمانیہ)

میری تمام امت جنت میں داخل ہو گی مگر جو انکار کرے۔ عرض کی گئی یا رسول اللہ ﷺ! انکار کرنے والا کون ہے؟ فرمایا: جو میری اطاعت کرے وہ جنت میں داخل ہو گا اور جو میری نافرمانی کرے اس نے انکار کیا۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا ایک ارشاد پاک بھی ہمیں اس طرف متوجہ کرتا ہے:

سياتی قوم يجادلونكم بشبهات القرآن فخذوهم بالاحاديث فان اصحاب السنن اعلم بكتاب الله (الموافقات، ج ۴، ص ۳)

عنقریب ایک قوم آئے گی جو تمہارے ساتھ قرآن کی متشابہ آیات کے بارے میں جھگڑا کریں گے۔ احادیث کی مدد سے ان کی گرفت کرو کیونکہ سنت کا علم رکھنے والے کتاب اللہ کا بہتر علم رکھتے ہیں۔

اگر اتباع اور اطاعت کے لغوی معنی کو ہی پیش نظر رکھا جائے تو یہ حقیقت روز روشن کی طرح عیاں ہو جائے گی کہ سرور دو عالم ﷺ کی ذات والا صفات کو اسوہ بنانے کے بغیر کوئی چارہ کار نہیں۔

لغت کے امام علامہ ابن منظور اپنی شہرہ آفاق تصنیف لسان العرب میں رقم طراز ہیں:

قال الفراء الاتباع ان یسیر الرجل وانت تیسر وراہ واذا قلت اتبعته فکانک قفوته

فراء نے کہا اتباع سے مراد یہ ہے کہ ایک آدمی چلے جبکہ تو اس کے پیچھے پیچھے چل رہا ہو اور جب تو کہے میں نے اس کی اتباع کی تو گویا تو اس کے پیچھے چلا۔

ابوالحسن آمدی اس کا اصطلاحی معنی یوں بیان کرتے ہیں:

اما المتابعة فقد تکون فی القول وقد تکون فی الفعل والترک فاتباع القول هو امتثاله علی الوجه الذی اقتضاه القول والاتباع فی الفعل هو التأسی بعینه والتاسی ان تفعل مثل فعله علی وجهه من أجله۔ (الاحکام فی اصول الاحکام)

متابعت کبھی کسی کے قول کی، کبھی کسی کے فعل کی اور کبھی ترک فعل کی ہوتی ہے کسی کے قول کی اتباع سے مراد ہوتا ہے کہ اس طرح سے اطاعت کرنا جیسے قول تقاضا کرے اور فعل و ترک فعل میں اتباع سے مراد یہ ہے کہ فعل و ترک اس طرح کیا جائے جس طرح وہ کرتا ہے اور اس لیے کیا جائے کیونکہ وہ کرتا ہے۔

لغوی اور اصطلاحی معنی سے یہ عیاں ہو جاتا ہے کہ اقوال پر اس طرح عمل کیا جائے جو وہ تقاضا کریں حضور ﷺ کے افعال کو اس طرح کریں جس طرح آپ ﷺ نے کیے اور اس لیے کریں کیونکہ حضور ﷺ نے یہ اعمال کیے۔

علامہ ابن منظور اطاعت کا لغوی معنی یوں بیان کرتے ہیں۔ "**وفی التهذیب وقد طاع له یطوع اذا انقاد له بغیر الف فاذا معنی لامره فقد اطاع**" (لسان العرب)

تہذیب میں ہے اس کے مجرد کا باب یوں ہے "**طاع له یطوع**" یہ اس وقت کہتے ہین جو وہ اس کے سامنے سر تسلیم خم کر دے۔ جب وہ اس کے حکم کو بجالائے تو اس وقت مزید فیہ کا صیغہ استعمال کرتے ہیں۔

علامہ ابوالحسن آمدی نے اس کا اصطلاحی معنی یوں بیان کیا ہے: "**ومن اتی بمثل فعل الغیر علی قصد اعظامه فهو مطیع له**" (الاحکام فی اصول الاحکام)

جس نے دوسرے کی تعظیم کی خاطر اس کے عمل جیسا عمل کیا تو وہ اس کا مطیع ہوگا۔

اس سے بھی واضح ہو رہا ہے کہ جب تک حضور ﷺ کے قول و عمل کو خضر راہ نہ بنایا جائے قرآنی احکامات پر عمل کرنا ممکن نہ ہوگا۔

خصوصی گزارش

موجودہ دور میں دو قسم کے رویے ظاہر ہو رہے ہیں دونوں میں افراط وتفریط کا پہلو موجود ہے ایک طبقہ ایسا ہے جو یہ مطالبہ کرتا ہے کہ صرف قرآن حکیم سے دلیل پیش کرو جب اس کے سامنے حدیث پیش کی جائے تو اس کو حجت ماننے سے اعراض کرتا ہے اور بعض اوقات اپنی زبان سے ایسے جملے نکال بیٹھتا ہے جو کسی صورت میں بھی اس کے حق میں فائدہ مند نہیں ہو سکتے۔

ان کے ذہن میں ایک ہی بات راسخ ہو چکی ہے کہ وہ بغیر کسی واسطہ کے بہتر انداز میں قرآن حکیم کے مطالب سمجھ سکتے ہیں اور اس کے اسرار ورموز تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں اگر یوں کہا جائے تو بہتر ہوگا کہ وہ اس بات کے تو خواہش مند ہیں کہ ان کی تعبیر کو ہر کوئی تسلیم کرے اور اس کی پیروی کرے مگر وہ خود کسی کی پیروی کرنے کو تیار نہیں یہاں تک کہ سرور دو عالم ﷺ کے ارشادات سے بھی اغماض برتنے کو تیار ہیں۔ جبکہ دین کے بنیادی ارکان کو بھی اس وقت سمجھنا ممکن نہیں جب تک سرور دو عالم ﷺ کی سنت کی طرف رجوع نہ کیا جائے ایسی سوچ رکھنے والوں کے لیے یہ ارشاد کس قدر واضح انتباہ ہے۔

قَالَ يُوْشِكُ رَجُلٌ مِنْكُمْ مُتَّكِأً عَلٰى اَرِيْكَتِهٖ يُحَدَّثُ عَنِّي فَيَقُوْلُ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ كِتَابُ اللّٰهِ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهِ مِنْ حَلَالٍ اِسْتَحْلَلْنَاهُ وَمَا وَجَدْنَا فِيْهِ مِنْ حَرَامٍ حَرَّمْنَاهُ اَلَا وَاِنَّ مَا حَرَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ مِثْلَ الَّذِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ

فرمایا: قریب ہے کہ تم میں سے ایک آدمی اپنے پلنگ پر بیٹھا ہوگا مجھ سے ایک حدیث بیان کی جائے گی۔ تو وہ کہے گا ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ کی کتاب ہے۔ ہم اس میں جو حلال پائیں گے ہم اسے حلال قرار کریں گے اور اس میں جو حرام پائیں گے ہم اسے حرام قرار دیں گے۔ خبردار! رسول اللہ ﷺ نے جسے حرام کیا وہ اس کی مثل ہے جو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے۔

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی سیرتوں سے یہ بھی عیاں ہو جاتا ہے کہ وہ سرور دو عالم ﷺ کے ارشادات کی تعمیل کو قرآن کی اتباع ہی کا عکس جمیل جانتے تھے۔

عبدالرحمن بن زید نے کہا: حضرت عبداللہ بن مسعود ایک آدمی کو ملے جو احرام کی حالت میں سلے ہوئے کپڑے پہنے ہوا تھا۔ فرمایا: یہ کپڑے اتار دو اس آدمی نے کہا: اتقرأ علی بهذا آية من كتاب الله تعالیٰ۔ کیا تو اس کی دلیل کے طور پر مجھ پر قرآن کی آیت پڑھے گا؟ فرمایا ہاں! وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا۔

رسول اللہ ﷺ جو تمہیں دیں اسے لے لو اور جس چیز سے تمہیں روک دیں اس سے رک جاؤ۔

(حشر: 7 تفسیر قرطبی زیر آیت ہذا)

دوسرا رویہ یہ ہے کہ ایک حدیث کے ترجمہ کو پڑھا خواہ اس کے مصداق کی سمجھ آئی یا نہ آئی فوراً اس سے استنباط احکام کا دعویٰ کر دیا اگر اس کے سامنے گزارش کی جائے کہ جناب والا استنباط احکام کے لیے ترجمہ کے علاوہ اور بھی بہت سی چیزوں

کی ضرورت ہے وہ کوئی بات سننے کو تیار نہیں اور اس رویہ میں بضد ہو کر وہ ان جلیل القدر ہستیوں کے بارے میں بھی طعن و تشنیع شروع کر دیتے ہیں۔ جنہوں نے اپنی ساری زندگیاں دین کی خدمت میں گزار دیں۔ اگر ان کے سامنے قرآن کی صریح نص بھی پیش کی جائے تو وہ کوئی بات سننے کو تیار نہیں۔

اس لیے ضروری ہے کہ یہ جانا جائے کہ استنباط احکام اور چیز ہے اور احادیث کے ترجمہ تک رسائی حاصل کرنا اور چیز ہے۔ جب تک استنباط احکام کے آداب اور تقاضوں کی سمجھ نہ ہو اس کا دعویٰ کرنا درست نہ ہوگا اور نہ ہی کسی سے الجھنا مناسب ہوگا۔ خصوصاً اس وقت جب وہ روایت مختلف الحدیث سے تعلق رکھتی ہو۔ مختلف الحدیث کا مفہوم یہ ہے کہ بظاہر دو روایات آپس میں متعارض ہیں اب ان کا مصداق کیا ہے اور ان میں سے کس پر عمل کرنا ہے عموماً جو لوگ سطحی علم رکھتے ہیں یا کسی وجہ سے اخلاص کی نعمت سے محروم ہوتے ہیں وہ ایسی روایات سے بہک جاتے ہیں اور لوگوں کی گمراہی کا باعث بنتے ہیں۔

علامہ ابن حجر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بھی شرح نخبۃ الفکر میں اس پر خوبصورت بحث کی ہے کہ اگر روایات میں ظاہری تعارض ہے تو سب سے پہلے ان میں تطبیق کی جائے اگر تطبیق ممکن نہ ہو اور دونوں روایات سند کے اعتبار سے ایک ہی درجہ کی ہوں تو یہ دیکھا جائے گا کہ ان میں سے کون سی مقدم ہے اور کون سی مؤخر ہے جب یہ واضح ہو جائے تو مقدم کو منسوخ اور مؤخر کو ناسخ قرار دیا جائے گا اور ناسخ پر عمل کیا جائے گا۔ اگر دونوں سند و متن کے اعتبار سے ہم مرتبہ نہیں یعنی ایک روایت سند کے اعتبار سے خبر واحد اور دوسری سند کے اعتبار سے مشہور و عزیز ہے یا ایک متن ایک صحابی سے مروی ہے جبکہ دوسرا متن کئی صحابہ سے مروی ہے یعنی ایک کی متابع اور شاہد روایات ہیں اور دوسری کو اس طرح تقویت حاصل نہیں تو راجح پر عمل کیا جائے اگر ایسی صورت نہ ہو تو دونوں میں توقف کیا جائے یہاں تک کہ صورت حال واضح ہو جائے کیونکہ ممکن ہے پہلے لوگ اس پر آگاہی حاصل نہ کر سکیں اور بعد کے لوگوں پر حقیقت منکشف ہو جائے۔

دلائل شرعیہ کی اس لیے فقہاء نے یوں ترتیب بیان فرمائی:

سب سے پہلے قرآن

اس کے بعد حدیث

اس کے بعد اجماع

اس کے بعد قیاس

مشہور حدیث ہے: جب حضور ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا تو پوچھا: جب تیرے سامنے مسئلہ پیش ہوگا تو کس طرح فیصلہ کرے گا؟ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کی: میں کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا۔ فرمایا: اگر تو کتاب اللہ میں نہ پائے؟ عرض کی: رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق فیصلہ کروں گا۔ فرمایا: اگر تو سنت میں بھی نہ پائے؟ تو عرض کی: میں اجتہاد کروں گا اور کوئی کسر اٹھا نہیں رکھوں گا۔

محدثین کے ہاں جو روایت جس سند سے پہنچی اس کو انہوں نے اس سند کے ساتھ بیان کر دیا اب مجتہدین نے یہ ذمہ داری

اٹھائی کہ دلائل شرعیہ میں غور وفکر کر کے احکام کا استنباط کیا ہر کسی نے اپنے دائرہ میں رہتے ہوئے اپنی ذمہ داریوں کو ادا کیا۔ یہ رویہ درست نہ ہوگا کہ محدثین کی کاوشوں پر مجتہدین کے کام کی وجہ سے اعتراض کیا جائے یا محدثین کے کام کی وجہ سے فقہاء کی خدمات کو رد کر دیا جائے۔

امیر المؤمنین حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک ارشاد بھی تقسیم کار کے اس اسلوب کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ آپ نے جابیہ (دمشق کے علاقہ میں ایک جگہ ہے) کے مقام پر خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے کہا: جو قرآن کے بارے میں کوئی بات پوچھنا چاہے تو وہ حضرت ابی بن کعب کی خدمت میں حاضر ہو، جو فرائض (وراثت) کے بارے میں سوال پوچھنا چاہے تو حضرت زید بن ثابت کی خدمت میں حاضر ہو اور جو فقہ کا کوئی مسئلہ پوچھنا چاہے تو حضرت معاذ بن جبل کی خدمت میں حاضر ہو اور جو مال کا سوالی ہو تو میرے پاس آئے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس کا خازن اور قاسم بنایا ہے۔

(تفسیر قرطبی جز ۱۸، سورۃ الحشر زیر آیت ۱

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی بارگاہ سے ہدایت نصیب فرمائے اور اپنے پیارے محبوب کریم ﷺ کی سنتوں کا عامل بنائے۔

آمین بجاہ حبیبہ الکریم

محمد بوستان عفی عنہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اسلام دین فطرت ہے۔ یہ اپنے ماننے والوں کو ظاہری، باطنی پاکیزگی اپنانے کا حکم دیتا ہے۔ باطنی پاکیزگی کو تزکیہ قلب، تقویٰ اور احسان سے تعبیر کیا گیا اور بندۂ مومن کو اس سے آراستہ ہونے کا حکم دیا گیا اور اس تک رسائی حاصل کرنے کے لئے ظاہری طہارت کے بھی تمام تر آداب بجالانے کی تعلیم ارشاد فرمائی گئی تا کہ بندۂ مومن کا ظاہر و باطن اتنا اُجلا اور منور ہو جائے کہ وہ ملائکہ کے لئے قابل رشک بن جائے۔

ان ابواب میں ظاہری طہارت کے احکام بیان کیے گئے ہیں۔ ایک انسان جتنا ان پر غور کرتا ہے اسی قدر دین اسلام کا معنوی حسن اس پر آشکارا ہوتا ہے۔ (مترجم)

كِتَابُ الطَّهَارَةِ (پاکیزگی کا بیان)

تَأْوِيلُ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: جب تم نماز کا ارادہ کرو تو اپنے چہروں اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک دھولو۔

1۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ نَوْمِهِ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهُ فِي وَضُوئِهِ حَتَّى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ۔

زہری، ابو سلمہ سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو وہ اپنا ہاتھ پانی میں داخل نہ کرے۔ یہاں تک کہ اپنے ہاتھ کو تین دفعہ دھولے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے رات کہاں گزاری ہے۔

فائدہ: بندۂ مومن کے لئے مناسب یہ ہے کہ وضو کے پانی میں احتیاط کو ملحوظ خاطر رکھے۔

بَابُ السِّوَاكِ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ (جب رات کے وقت نیند سے بیدار ہو تو مسواک کا حکم)

2۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ۔

منصور، ابو وائل سے وہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ رات کے وقت نیند سے بیدار ہوتے تو اپنے منہ کو مسواک سے اچھی طرح رگڑتے۔

فائدہ: شوص کا معنی ہے رگڑنا، دھونا، صاف کرنا، اوپر سے نیچے کی طرف رگڑنا۔

بَاب كَيْفَ يَسْتَاكُ (مسواک کیسے کیا جائے)

3۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يَسْتَنُّ[1] وَطَرَفُ السِّوَاكِ عَلَى لِسَانِهِ وَهُوَ يَقُولُ عَأْعَأْ۔

غیلان بن جریر، ابو بردہ سے وہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ آپ ﷺ مسواک کر رہے تھے۔ مسواک کی ایک جانب آپ ﷺ کی زبان پر تھی اور آپ عأعأ کی آواز نکال رہے تھے۔

فائدہ: بخاری شریف میں اع اع کے الفاظ ہیں۔

بَاب هَلْ يَسْتَاكُ الْإِمَامُ بِحَضْرَةِ رَعِيَّتِهِ
(کیا امام اپنی رعیت کی موجودگی میں مسواک کرے)

4۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَقْبَلْتُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَمَعِي رَجُلَانِ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ أَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِي وَالْآخَرُ عَنْ يَسَارِي وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَسْتَاكُ فَكِلَاهُمَا سَأَلَ[2] الْعَمَلَ قُلْتُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا مَا أَطْلَعَانِي عَلَى مَا فِي أَنْفُسِهِمَا وَمَا شَعَرْتُ أَنَّهُمَا يَطْلُبَانِ الْعَمَلَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى سِوَاكِهِ تَحْتَ شَفَتِهِ قَلَصَتْ فَقَالَ إِنَّا لَا أَوْ لَنْ نَسْتَعِينَ عَلَى الْعَمَلِ مَنْ أَرَادَهُ وَلَكِنِ اذْهَبْ أَنْتَ فَبَعَثَهُ عَلَى الْيَمَنِ ثُمَّ أَرْدَفَهُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رضی اللہ عنہ

حمید بن ہلال، ابو بردہ سے وہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ میرے ساتھ اشعری قبیلہ کے دو افراد تھے۔ ان دونوں میں سے ایک میری دائیں جانب اور دوسرا بائیں جانب تھا جب کہ رسول اللہ ﷺ مسواک فرما رہے تھے۔ ان دونوں نے گزارش کی کہ انہیں کسی علاقہ کا عامل بنایا جائے۔ میں نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ نبی بنا کر مبعوث کیا ہے! ان دونوں کے دل میں جو کچھ تھا اس کے بارے میں انہوں نے مجھے نہیں بتایا اور نہ مجھے احساس ہوا کہ یہ دونوں عامل بنانے کا مطالبہ کرنے والے ہیں۔ گویا میں دیکھ رہا ہوں کہ مسواک آپ کے ہونٹ کے نیچے ہے اور ہونٹ اوپر اٹھا ہوا ہے۔ آپ نے لا نستعین یا لَنْ نَسْتَعِينَ ارشاد فرمایا: یعنی جو عامل بننا چاہے ہم اسے عامل نہیں بناتے یا ہرگز نہیں بنائیں گے لیکن تو جا۔ سرور دو عالم ﷺ نے حضرت ابو موسیٰ اشعری کو یمن بھیجا۔ پھر ان کے پیچھے حضرت معاذ بن جبل کو روانہ کیا۔

بَاب التَّرْغِيبِ فِي السِّوَاكِ (مسواک کی رغبت دلانا)

5۔ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي

1۔ ایک نسخہ میں يَسْتَاكُ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں يسأل ہے۔

عَتِيقٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ۔

عبدالرحمن بن ابی عتیق اپنے باپ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ مسواک منہ کو پاک کرتا ہے اور رب العالمین کی رضا کا باعث ہے۔

فائدہ: مطہرۃ یہ لفظ میم کے فتحہ اور کسرہ کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔ کسرہ والی لغت زیادہ مشہور ہے۔

الْإِكْثَارُ فِي السِّوَاكِ (مسواک میں زیادتی کرنا)

6۔ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَعِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَدْ أَكْثَرْتُ عَلَيْكُمْ فِي السِّوَاكِ۔

عبدالوارث، شعیب بن حبحاب سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے تم سے مسواک کرنے کا مطالبہ کرنے میں مبالغہ سے کام لیا ہے۔

فائدہ: کرمانی نے اکثرت کو مجہول کا صیغہ پڑھا ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی جانب سے مجھ سے اس کی طلب میں مبالغہ سے کام لیا گیا۔

الرُّخْصَةُ فِي السِّوَاكِ بِالْعَشِيِّ لِلصَّائِمِ (روزہ دار کیلئے بعد دوپہر مسواک کی رخصت)

7۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ۔

ابوزناد، اعرج سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے اپنی امت پر شاق گزرنے کا احساس نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

فائدہ: جب کوئی آدمی روزے کی حالت میں ہو اور ظہر وعصر کی نماز ادا کرنا چاہتا ہو تو اس کے لئے بھی مسواک کرنے کی رخصت ہے کیونکہ یہاں بغیر تخصیص کے ہر نماز کے لئے مسواک کا ذکر موجود ہے۔

السِّوَاكُ فِي كُلِّ حِينٍ (ہر وقت مسواک کرنا)

8۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ وَهُوَ ابْنُ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَبْدَأُ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا دَخَلَ بَيْتَهُ قَالَتْ بِالسِّوَاكِ۔

مقدام نے اپنے والد حضرت شریح سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت عائشہ سے عرض کی کہ جب نبی کریم ﷺ اپنے گھر میں داخل ہوتے تو سب سے پہلے کون سا عمل کرتے؟ حضرت عائشہ نے فرمایا: مسواک فرماتے تھے۔

ذِكْرُ الْفِطْرَةِ الِاخْتِتَانُ (سنت کا ذکر، ختنہ کرانا)

9۔ أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

الْمُسَيِّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ الْفِطْرَةُ خَمْسٌ الِاخْتِتَانُ وَالِاسْتِحْدَادُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَنَتْفُ الْإِبْطِ۔

ابن شہاب، سعید بن مسیب سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سنتیں پانچ ہیں: ختنہ کرانا، زیر ناف بال استرے سے مونڈنا، موچھیں کاٹنا، ناخن کاٹنا اور بغل کے بال نوچنا۔

تَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ (ناخن کاٹنا)

10۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَنَتْفُ الْإِبْطِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَالِاسْتِحْدَادُ وَالْخِتَانُ۔

حضرت سعید بن مسیب، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ امور سنت ہیں: موچھیں کاٹنا، بغلوں کے بال نوچنا، ناخن کاٹنا، زیر ناف بال استرے سے مونڈنا اور ختنہ کرانا۔

نَتْفُ الْإِبْطِ (بغل کے بال نوچنا)

11۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ الْخِتَانُ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَنَتْفُ الْإِبْطِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَأَخْذُ الشَّارِبِ۔

زہری، سعید بن مسیب سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، فرمایا: پانچ چیزیں فطرت میں سے ہیں: ختنہ کرانا، زیر ناف بال مونڈنا، بغلوں کے بال نوچنا، ناخن کاٹنا اور موچھیں کاٹنا۔

حَلْقُ الْعَانَةِ (زیر ناف بال مونڈنا)

12۔ أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ الْفِطْرَةُ قَصُّ الْأَظْفَارِ وَأَخْذُ الشَّارِبِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ۔

حنظلہ بن ابو سفیان، نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پرانا معمول یہ ہے: ناخن کاٹنا، موچھیں کتروانا اور زیر ناف بال مونڈنا۔

قَصُّ الشَّارِبِ (موچھیں کاٹنا)

13۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ لَمْ يَأْخُذْ شَارِبَهُ فَلَيْسَ مِنَّا۔

یوسف بن صہیب، حبیب بن یسار سے وہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ

نے ارشاد فرمایا: جو آدمی اپنی مونچھیں نہیں ترشواتا وہ ہم میں سے نہیں۔

فائدہ: وہ ہم میں سے نہیں، اس سے مراد ہے اس نے ہمارے راستہ کو نہیں اپنایا، ہماری سنت کی اقتدا نہیں کی اور ہماری ہدایت کی اتباع نہیں کی۔ اس سے یہ مراد نہیں کہ وہ اسلام سے خارج ہو گیا ہے۔

التَّوْقِيتُ فِي ذٰلِكَ (مذکورہ امور کے لئے مدت کی تعیین)

14۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ هُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ وَقَّتَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ وَنَتْفِ الْإِبْطِ أَنْ لَا نَتْرُكَ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِينَ يَوْمًا وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى أَرْبَعِينَ لَيْلَةً۔

جعفر جو ابن سلیمان ہیں، ابو عمران جونی سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مونچھیں ترشوانے، ناخن کٹوانے، زیر ناف بال مونڈنے اور بغلوں کے بال نوچنے کے بارے میں ہمارے لئے یہ وقت معین کیا ہے کہ ہم اسے چالیس سے زائد دنوں تک نہ چھوڑے رہیں۔ دوسری دفعہ ارشاد فرمایا: چالیس راتوں تک (نہ چھوڑے رہیں)۔

فائدہ: امام نووی ارشاد فرماتے ہیں، اس فرمان کا معنی یہ ہے کہ اس عمل کو ترک نہ کیے رکھیں کہ چالیس سے زائد دن ہو جائیں۔ اس کا معنی یہ نہیں چالیس دنوں تک ایسا نہ کریں۔ امام قرطبی ارشاد فرماتے ہیں: یہ زیادہ سے زیادہ مدت کا تعین ہے، مستحب یہ ہے کہ ایک جمعہ سے لے کر دوسرے جمعہ تک ایسا کیا جائے۔

إِحْفَاءُ الشَّارِبِ وَإِعْفَاءُ اللِّحَى (مونچھ خوب کتروانا اور داڑھی بڑھانا)

15۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَحْفُوا الشَّوَارِبَ[1] وَأَعْفُوا اللِّحٰى۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مونچھوں کو خوب ترشواؤ اور داڑھیوں کو چھوڑ دو۔

فائدہ: مونچھیں اتنی ترشوانا ضروری ہیں کہ ہونٹ کی جانب نظر آئے اور داڑھی ایک مشت سنت ہے۔

الْإِبْعَادُ عِنْدَ إِرَادَةِ الْحَاجَةِ (قضائے حاجت کے لئے دور جانا)

16۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ عُمَيْرُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ فُضَيْلٍ وَعُمَارَةُ بْنُ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي قُرَادٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ إِلَى الْخَلَاءِ وَكَانَ إِذَا أَرَادَ الْحَاجَةَ أَبْعَدَ۔

1۔ ایک نسخہ میں الشارب ہے۔

ابوجعفر خطمی عمیر بن یزید، حارث بن فضیل اور عمارہ بن خزیمہ بن ثابت سے وہ حضرت عبدالرحمن بن ابی قراد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلا جب کہ آپ ﷺ قضائے حاجت کا ارادہ رکھتے تھے۔ جب آپ ﷺ کا یہ ارادہ ہوتا تو آپ ﷺ دور تشریف لے جاتے۔

17۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا ذَهَبَ الْمَذْهَبَ أَبْعَدَ قَالَ فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ وَهُوَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ فَقَالَ ائْتِنِي بِوَضُوءٍ فَأَتَيْتُهُ بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ الشَّيْخُ إِسْمَعِيلُ هُوَ ابْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ الْقَارِيُّ

محمد بن عمرو، ابوسلمہ سے وہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب قضائے حاجت کے لئے جاتے تو دور جاتے۔ راوی نے کہا: آپ ﷺ قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے جب کہ آپ ﷺ ایک سفر میں تھے۔ فرمایا: مجھے پانی لا کر دو۔ میں آپ کے پاس پانی لایا۔ آپ ﷺ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔ شیخ نے کہا: اسماعیل سے مراد ابن جعفر بن ابی کثیر قاری ہے۔

الرُّخْصَةُ فِي تَرْكِ ذَلِكَ (دور جانے سے ترک میں رخصت)

18۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَانْتَهَى إِلَى سُبَاطَةِ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا فَتَنَحَّيْتُ عَنْهُ فَدَعَانِي وَكُنْتُ عِنْدَ عَقِبَيْهِ حَتَّى فَرَغَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ۔

اعمش، شقیق سے وہ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا۔ آپ ﷺ ایک قوم کے کوڑا کرکٹ کے ڈھیر پر پہنچے۔ آپ ﷺ نے کھڑے کھڑے پیشاب کیا۔ میں آپ ﷺ سے دور ہو گیا تو آپ نے مجھے بلایا۔ میں آپ ﷺ کی ایڑیوں کے قریب (کھڑا) ہو گیا یہاں تک کہ آپ ﷺ فارغ ہوئے۔ پھر آپ ﷺ نے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔

فائدہ: شارحین نے کھڑے ہو کر قضائے حاجت کی کئی علتیں بیان کی ہیں۔ تاہم اس قول کو راجح قرار دیا کہ وہ ایسی جگہ نہ تھی کہ جہاں بیٹھا جا سکے اور صحابی کو قریب اس لئے بلایا تا کہ دوسرے لوگوں سے پردہ ہو سکے۔

الْقَوْلُ عِنْدَ دُخُولِ الْخَلَاءِ (بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت کی دعا)

19۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔

عبدالعزیز بن صہیب نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب بیت الخلا میں داخل ہوتے تو یہ دعا کرتے: اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

فائدہ: خبث، خبیث کی اور خبائث، خبیثۃ کی جمع ہے۔ تاہم مراد یہ ہے کہ شر اور شریروں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

النَّهْيُ عَنِ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ عِنْدَ الْحَاجَةِ

(قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنے سے نہی)

20۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ إِسْحَقَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ وَهُوَ بِمِصْرَ يَقُولُ وَاللهِ مَا أَدْرِي كَيْفَ أَصْنَعُ بِهٰذِهِ الْكَرَابِيسِ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْغَائِطِ أَوِ الْبَوْلِ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا۔

رافع بن اسحاق سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا جب کہ آپ مصر میں تھے۔ وہ کہہ رہے تھے: اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا، میں ان بیوت الخلا کا کیا کروں جب کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی پاخانہ یا پیشاب کے لئے جائے تو نہ وہ قبلہ کی طرف منہ کرے اور نہ ہی اس کی طرف پشت کرے۔

فائدہ: اس روایت کی سند میں قراءۃ علیہ وانا اسمع کے الفاظ ہیں۔ یہ بھی روایت حدیث کے لئے ایک صیغہ استعمال ہوتا ہے۔ مراد ہے ایک طالب علم استاد کو مسودہ سنائے اور دوسرا طالب علم اس کو سن رہا ہو۔

النَّهْيُ عَنِ اسْتِدْبَارِ الْقِبْلَةِ عِنْدَ الْحَاجَةِ

(قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی جانب پشت کرنا)

21۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا لِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ وَلٰكِنْ شَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا۔

حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: پاخانہ یا پیشاب کرتے وقت نہ قبلہ کی طرف منہ کرو اور نہ اس کی طرف پیٹھ کرو بلکہ مشرق یا مغرب کی طرف کرو۔

فائدہ برصغیر کے ممالک میں تو قبلہ مغرب کی جانب ہے مگر مدینہ طیبہ میں قبلہ کی سمت مغرب کی طرف نہیں اور مشرق و مغرب کی طرف منہ کرنے سے قبلہ کی جانب منہ یا پشت نہیں ہوتی اس لئے اس حدیث میں الفاظ کی بجائے معنی کو ملحوظ رکھا جائے۔

الْأَمْرُ بِاسْتِقْبَالِ الْمَشْرِقِ أَوِ الْمَغْرِبِ عِنْدَ الْحَاجَةِ

قضائے حاجت کے وقت منہ مشرق یا مغرب کی طرف کرنا

22۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا غُنْدَرٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلٰكِنْ لِيُشَرِّقْ أَوْ لِيُغَرِّبْ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی جب قضائے حاجت کے لئے آئے تو وہ قبلہ کی طرف منہ نہ کرے بلکہ وہ مشرق یا مغرب کی طرف منہ کرے۔

فائدہ: غائط کا لغوی معنی پست جگہ ہے کیونکہ انسان پردہ کے لئے ایسی جگہ کو قضائے حاجت کے لئے تلاش کرتا ہے اس لئے یہ نام دیا گیا۔

فائدہ: یہ حکم اہل مدینہ اور اس سمت میں رہنے والے لوگوں کے لئے خاص ہے۔

الرُّخْصَةُ فِي ذَٰلِكَ فِي الْبُيُوتِ (گھروں میں اس کی رخصت)

23۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ لَقَدِ ارْتَقَيْتُ عَلَى ظَهْرِ بَيْتِنَا فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى لَبِنَتَيْنِ مُسْتَقْبِلَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ لِحَاجَتِهِ۔

محمد بن یحییٰ بن حبان اپنے چچا واسع بن حبان سے وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے نقل کرتے ہیں کہ میں اپنے گھر کی چھت پر چڑھا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو دو کچی اینٹوں پر بیت المقدس کی طرف منہ کیے قضائے حاجت کرتے ہوئے دیکھا۔

فائدہ: احناف نہی والی حدیث کو عموم پر رکھتے ہیں جب کہ دوسرے ائمہ کھلے میدان اور گھروں میں فرق کرتے ہیں۔ پہلی صورت میں نہی عام ہے اور دوسری صورت میں منہ کرنا جائز ہے۔

فائدہ: حضرت عبداللہ کی جانب سے یہ عمل اتفاقی ہوا، ارادۃً ایسا کرنا جائز نہیں۔ جس طرح بخاری شریف میں الفاظ ہیں کہ میں کسی کام کے لئے چھت پر چڑھا۔

النَّهْيُ عَنْ مَسِّ الذَّكَرِ بِالْيَمِينِ عِنْدَ الْحَاجَةِ

قضائے حاجت کے وقت مرد کے لئے اپنی شرمگاہ کو چھونے سے نہی

24۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْمٰعِيلَ وَهُوَ الْقَنَّادُ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَأْخُذْ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ۔

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ نے اپنے والد حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی پیشاب کرے تو اپنی شرمگاہ کو دائیں ہاتھ سے نہ پکڑے۔

25۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى هُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْخَلَاءَ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ۔

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ نے اپنے والد حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ

نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی بیت الخلا میں داخل ہو تو اپنی شرمگاہ کو اپنے دائیں ہاتھ سے نہ چھوئے۔

الرُّخْصَةُ فِي الْبَوْلِ فِي الصَّحْرَاءِ قَائِمًا (صحرا میں کھڑے ہو کر پیشاب کرنا)

26۔ أَخْبَرَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ علیہ ایک قوم کے کوڑا کرکٹ کے ڈھیر پر تشریف لائے تو کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

27۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ أَنَّ حُذَيْفَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَتَى سُبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ علیہ ایک قوم کے کوڑا کرکٹ کے ڈھیر پر آئے تو کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔

28۔ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَنْبَأَنَا بَهْزٌ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ وَمَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم مَشَى إِلَى سُبَاطَةِ قَوْمٍ فَبَالَ قَائِمًا قَالَ سُلَيْمَانُ فِي حَدِيثِهِ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ وَلَمْ يَذْكُرْ مَنْصُورٌ الْمَسْحَ۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم علیہ ایک قوم کے کوڑا کرکٹ کے ڈھیر پر تشریف لائے تو کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔ سلیمان نے اپنی روایت میں یہ ذکر کیا کہ آپ نے اپنے موزوں پر مسح کیا اور منصور نے مسح کا ذکر نہیں کیا۔

الْبَوْلُ فِي الْبَيْتِ جَالِسًا (گھر میں بیٹھ کر پیشاب کرنا)

29۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَنْ حَدَّثَكُمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم بَالَ قَائِمًا فَلَا تُصَدِّقُوهُ مَا كَانَ يَبُولُ إِلَّا جَالِسًا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے، فرمایا: جو آدمی تمہیں یہ بیان کرے کہ رسول اللہ علیہ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا تو اس کی تصدیق نہ کرنا۔ آپ صرف بیٹھ کر ہی پیشاب کرتے تھے۔

فائدہ: دونوں قسم کی روایات سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ عام معمول بیٹھ کر پیشاب کرنے کا تھا جب کہ کبھی کبھی کھڑے بھی ایسا کیا۔ یہ کسی عذر کی وجہ سے تھا، بیماری کی وجہ سے تھا یا اباحت کا اظہار تھا۔ واللہ اعلم

الْبَوْلُ إِلَى السُّتْرَةِ يَسْتَتِرُ بِهَا

سترے سے پردہ حاصل کرتے ہوئے اس کی طرف منہ کر کے پیشاب کرنا

30۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ حَسَنَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم وَفِي يَدِهِ كَهَيْئَةِ الدَّرَقَةِ فَوَضَعَهَا ثُمَّ جَلَسَ خَلْفَهَا فَبَالَ إِلَيْهَا فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ انْظُرُوا

يَبُولُ كَمَا تَبُولُ الْمَرْأَةُ فَسَمِعَهُ فَقَالَ أَوَ مَا عَلِمْتَ مَا أَصَابَ صَاحِبُ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانُوا إِذَا أَصَابَهُمْ شَيْءٌ مِنَ الْبَوْلِ قَرَضُوهُ بِالْمَقَارِيضِ فَنَهَاهُمْ صَاحِبُهُمْ فَعُذِّبَ فِي قَبْرِهِ۔

حضرت عبدالرحمن بن حسنہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہماری طرف آئے جب کہ آپ کے ہاتھ میں ڈھال جیسی کوئی چیز تھی۔ آپ ﷺ نے اسے رکھا پھر اس کے پیچھے بیٹھ گئے۔ تو کسی نے کہا دیکھو! اس طرح پیشاب کرتے ہیں جس طرح عورت پیشاب کرتی ہے۔ آپ نے اس کی بات سن لی۔ فرمایا: کیا وہ نہیں جانتا جو ایک یہودی کو مصیبت پہنچی تھی۔ جب ان میں سے کسی (کے کپڑے) پر پیشاب لگ جاتا تھا تو وہ اسے قینچیوں سے کاٹ دیتے تھے۔ ایک یہودی نے انہیں اس چیز سے منع کیا تو اسے قبر میں عذاب دیا گیا۔

التَّنَزُّهُ عَنِ الْبَوْلِ (پیشاب سے بچنا)

31۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى قَبْرَيْنِ فَقَالَ إِنَّهُمَا يُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ أَمَّا هَذَا فَكَانَ لَا يَسْتَنْزِهُ مِنْ بَوْلِهِ وَأَمَّا هَذَا فَإِنَّهُ كَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ ثُمَّ دَعَا بِعَسِيبٍ رَطْبٍ فَشَقَّهُ بِاثْنَيْنِ فَغَرَسَ عَلَى هَذَا وَاحِدًا وَعَلَى هَذَا وَاحِدًا ثُمَّ قَالَ لَعَلَّهُ يُخَفَّفُ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبَسَا خَالَفَهُ مَنْصُورٌ رَوَاهُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَمْ يَذْكُرْ طَاوُسًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ دو قبروں کے پاس سے گزرے۔ ارشاد فرمایا: ان دونوں قبر والوں کو عذاب دیا جا رہا ہے۔ ان دونوں کو کسی بڑے گناہ کی وجہ سے عذاب نہیں دیا جا رہا۔ جہاں تک اس قبر والے کا معاملہ ہے، یہ پیشاب سے نہیں بچتا تھا۔ جہاں تک اس کا تعلق ہے، یہ چغل خوری کیا کرتا تھا۔ پھر آپ نے کھجور کی ایک تر ٹہنی منگوائی۔ اسے دو حصوں میں چیرا۔ ایک کو ایک قبر پر اور دوسری کو دوسری قبر پر گاڑ دیا۔ پھر فرمایا: امید ہے جب تک یہ دونوں خشک نہ ہوں گی ان دونوں کے عذاب میں تخفیف کی جائے گی۔ منصور نے اس کی سند میں مخالفت کی ہے۔ اس کی یہ سند ذکر کی ہے: مجاہد سے وہ حضرت ابن عباس سے روایت کرتے ہیں اور طاؤس کا ذکر نہیں کیا۔

فائدہ: سرور دو عالم ﷺ کی نگاہ نبوت سے کوئی چیز مخفی نہیں یہاں تک کہ ان کے اسباب بھی آپ پر عیاں ہیں۔ ساتھ ہی مومن مردہ کے لئے زندہ مومن کے عمل کے فائدہ مند ہونے کا اشارہ ہے۔

بَابُ الْبَوْلِ فِي الْإِنَاءِ (برتن میں پیشاب کرنا)

32۔ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَتْنِي حُكَيْمَةُ بِنْتُ أُمَيْمَةَ عَنْ أُمِّهَا أُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ قَالَتْ كَانَ لِلنَّبِيِّ ﷺ قَدَحٌ مِنْ عَيْدَانٍ يَبُولُ فِيهِ وَيَضَعُهُ تَحْتَ السَّرِيرِ

حکیمہ بنت امیمہ اپنی ماں حضرت امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس لکڑی کا ایک پیالہ تھا جس میں آپ پیشاب کرتے اور اپنی چارپائی کے نیچے رکھ دیتے۔

فائدہ: عیدان ایسا پیالہ جو کھجور کے تنے کو چھیل کر بنایا جاتا ہے۔

اَلْبَوْلُ فِي الطَّسْتِ (طشت ایسا برتن جس میں ہاتھ دھوئے جاتے ہیں) میں پیشاب کرنا

33۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا أَزْهَرُ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ يَقُولُونَ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَوْصَى إِلَى عَلِيٍّ لَقَدْ دَعَا بِالطَّسْتِ لِيَبُولَ فِيهَا فَانْخَنَثَتْ نَفْسُهُ وَمَا أَشْعُرُ فَإِلَى مَنْ أَوْصَى قَالَ الشَّيْخُ أَزْهَرُ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ السَّمَّانُ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں، لوگ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت علی شیر خدا کو وصی بنایا جب کہ آپ نے ہاتھ دھونے والا برتن منگوایا تا کہ اس میں پیشاب کریں تو (اعضاء میں شکستگی کی وجہ سے) دوہرے ہو گئے۔ میں نہیں جانتی کہ آپ ﷺ نے کسی کو اپنا وصی بنایا۔ شیخ نے کہا: ازہر سے مراد ابن سعد سمان ہے۔

كَرَاهِيَةُ الْبَوْلِ فِي الْجُحْرِ (بل میں پیشاب کرنے کی کراہت)

34۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَرْجِسَ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي جُحْرٍ قَالُوا لِقَتَادَةَ وَمَا يُكْرَهُ مِنَ الْبَوْلِ فِي الْجُحْرِ قَالَ يُقَالُ إِنَّهَا مَسَاكِنُ الْجِنِّ

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے کوئی بھی کسی بل میں پیشاب نہ کرے۔ لوگوں نے حضرت قتادہ سے پوچھا: بل میں پیشاب کرنا کیوں مکروہ ہے؟ حضرت قتادہ نے جواب دیا: کہا جاتا ہے یہ جنوں کے گھر ہیں۔

النَّهْيُ عَنِ الْبَوْلِ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ (کھڑے پانی میں پیشاب کرنے سے نہی)

35۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْبَوْلِ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے کھڑے پانی میں پیشاب کرنے سے منع کیا ہے۔

فائدہ: اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جو پانی جاری یا جاری کے حکم میں نہ ہو اس میں نجاست گرنے سے پانی کا حکم تبدیل ہو جاتا ہے۔

كَرَاهِيَةُ الْبَوْلِ فِي الْمُسْتَحَمِّ (غسل خانے میں پیشاب کرنے کی کراہت)

36۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي مُسْتَحَمِّهِ فَإِنَّ عَامَّةَ الْوَسْوَاسِ مِنْهُ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے غسل خانہ میں پیشاب نہ کرے کیونکہ عمومی طور پر وسوسہ کی بیماری اس وجہ سے ہوتی ہے۔

فائدہ: علماء نے تصریح کی ہے کہ یہ حکم اس غسل خانہ کا ہے جہاں پیشاب کھڑا ہو جاتا ہو یا زمین کچی ہو اور پیشاب جذب ہو جاتا ہو۔ موجودہ دور میں ایسا امکان نہیں۔ تاہم حدیث کے ظاہر پر عمل کرنا بہتر ہے کیونکہ علت تلاش کرنے میں غلطی ہو سکتی ہے۔

السَّلَامُ عَلَى مَنْ يَبُولُ (جو آدمی پیشاب کر رہا ہو اس کو سلام کرنے کا حکم)

37۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ وَقَبِيصَةُ قَالَا أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يَبُولُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پاس سے گزرا جب کہ آپ پیشاب کر رہے تھے۔ اس نے آپ ﷺ کو سلام عرض کیا تو حضور ﷺ نے اسے سلام کا جواب ارشاد نہ فرمایا۔

فائدہ: یہ اشارہ ملتا ہے کہ جب کوئی آدمی قضائے حاجت کر رہا ہو تو اسے سلام نہ کیا جائے۔

رَدُّ السَّلَامِ بَعْدَ الْوُضُوءِ (وضو کے بعد سلام کا جواب دینا)

38۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سَعِيدٌ(1) عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حُضَيْنٍ أَبِي سَاسَانَ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ أَنَّهُ سَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يَبُولُ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ حَتَّى تَوَضَّأَ فَلَمَّا تَوَضَّأَ رَدَّ عَلَيْهِ

حضرت مہاجر بن قنفذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو سلام کیا جب کہ آپ قضائے حاجت کر رہے تھے۔ حضور ﷺ نے انہیں سلام کا جواب ارشاد نہ فرمایا یہاں تک کہ وضو کیا۔ جب وضو کر لیا تو انہیں سلام کا جواب دیا۔

فائدہ: مہاجر کا نام عمرو تھا۔ انہوں نے نبی کریم ﷺ کی طرف ہجرت کی تو مشرکوں نے آپ کو پکڑ لیا۔ انہیں اونٹ پر باندھ دیا۔ وہ اونٹ پر ڈنڈے برساتے اور آپ کو بھی مارتے۔ یہ ان سے بچ نکلے۔ پھر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں پہنچے تو حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ حقیقت میں مہاجر ہے۔

النَّهْيُ عَنِ الِاسْتِطَابَةِ بِالْعَظْمِ (ہڈی سے استنجا کرنے سے نہی)

39۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ بْنِ سَنَّةَ الْخُزَاعِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى أَنْ يَسْتَطِيبَ أَحَدُكُمْ بِعَظْمٍ أَوْ رَوْثٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص ہڈی یا لید سے استنجا کرے۔

1۔ ایک نسخہ میں شعبۃ ہے۔

فائدہ: جنوں نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں شکایت کی کہ لوگ ان کی خوراک کو آلودہ کر دیتے ہیں۔ تو آپ ﷺ نے ہڈی اور لید وغیرہ سے استنجا کرنے سے منع کیا کیونکہ ہڈیاں، جنوں کی اور لید وغیرہ ان کے جانوروں کی خوراک ہیں۔

النَّهْيُ عَنِ الِاسْتِطَابَةِ بِالرَّوْثِ (لید سے استنجا کرنے سے نہی)

40۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي الْقَعْقَاعُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّمَا أَنَا لَكُمْ مِثْلُ الْوَالِدِ أُعَلِّمُكُمْ إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْخَلَاءِ فَلَا يَسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ وَلَا يَسْتَدْبِرْهَا وَلَا يَسْتَنْجِ بِيَمِينِهِ وَكَانَ يَأْمُرُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ وَنَهَى (1) عَنِ الرَّوْثِ وَالرِّمَّةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں، فرمایا: بے شک میں تمہارے لئے والد کی مانند ہوں۔ میں تمہیں تعلیم دیتا ہوں کہ جب تم میں سے کوئی بیت الخلا میں جائے تو وہ قبلہ کی طرف منہ نہ کرے اور نہ ہی اس کی طرف پشت کرے۔ وہ اپنے دائیں ہاتھ سے استنجاء نہ کرے۔ آپ تین پتھروں (سے طہارت حاصل کرنے) کا حکم دیا کرتے تھے اور لید اور ہڈی سے استنجا کرنے سے منع کرتے تھے۔

فائدہ: ائمہ احناف کا یہی مذہب ہے۔

النَّهْيُ عَنِ الِاكْتِفَاءِ فِي الِاسْتِطَابَةِ بِأَقَلَّ مِنْ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ
استنجا میں تین پتھروں سے کم استعمال کرنے سے نہی

41۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ إِنَّ صَاحِبَكُمْ لَيُعَلِّمُكُمْ حَتَّى الْخِرَاءَةَ قَالَ أَجَلْ نَهَانَا أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ أَوْ بَوْلٍ أَوْ نَسْتَنْجِيَ بِأَيْمَانِنَا أَوْ نَكْتَفِيَ بِأَقَلَّ مِنْ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ

حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے آپ سے کہا: تمہارے صاحب (نبی کریم ﷺ) تمہیں تعلیم دیتے ہیں یہاں تک کہ قضائے حاجت کا طریقہ بتاتے ہیں۔ فرمایا: ہاں، آپ ﷺ نے ہمیں منع کیا ہے کہ ہم براز اور بول کے وقت قبلہ رو ہوں یا ہم دائیں ہاتھ سے استنجا کریں یا تین پتھروں سے کم پتھروں پر اکتفا کریں۔

الرُّخْصَةُ فِي الِاسْتِطَابَةِ بِحَجَرَيْنِ (دو پتھروں کے ساتھ استنجا کرنے میں رخصت)

42۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ لَيْسَ أَبُو عُبَيْدَةَ ذَكَرَهُ وَلَكِنْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ يَقُولُ أَتَى النَّبِيُّ ﷺ الْغَائِطَ وَأَمَرَنِي أَنْ آتِيَهُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ فَوَجَدْتُ حَجَرَيْنِ وَالْتَمَسْتُ الثَّالِثَ فَلَمْ أَجِدْهُ فَأَخَذْتُ رَوْثَةً فَأَتَيْتُ بِهِنَّ النَّبِيَّ ﷺ فَأَخَذَ الْحَجَرَيْنِ وَأَلْقَى الرَّوْثَةَ وَقَالَ هَذِهِ رِكْسٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرِّكْسُ طَعَامُ الْجِنِّ

1۔ ایک نسخہ میں نَهٰی ہے۔

عبدالرحمن بن اسود اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد اسود نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ نبی کریم ﷺ قضائے حاجت کے لئے گئے اور مجھے حکم دیا کہ میں تین پتھر لاؤں۔ میں نے دو پتھر پا لیے اور تیسرے کو تلاش کیا تو اسے نہ پایا۔ میں نے ایک لید کا ٹکڑا پایا۔ ان سب کو حضور ﷺ کے پاس لے آیا۔ حضور ﷺ نے دونوں پتھر لے لیے اور لید کو پھینک دیا۔ فرمایا: یہ ناپاک ہے۔ ابوعبدالرحمن نے کہا: رکس جنوں کا کھانا ہے۔

فائدہ: ابوعبدالرحمن نسائی نے رکس کا معنی جنوں کا کھانا نقل کیا ہے، تاہم شارحین اس سے اتفاق نہیں کرتے۔ ان کا کہنا ہے رکس کا معنی ناپاک ہے۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي الِاسْتِطَابَةِ بِحَجَرٍ وَاحِدٍ (ایک پتھر کے ساتھ استنجا کرنے میں رخصت)

43۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ارشاد فرمایا: جب تو استنجا کرے تو طاق پتھر استعمال کر۔

فائدہ: ان تینوں قسم کی روایات کو پیش نظر رکھنے سے جو چیز عیاں ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ اصل مقصود پاکیزگی حاصل کرنا ہے جس مقدار کے استعمال سے اطمینان قلب حاصل ہو جائے وہ درست ہوگا۔ تاہم تین پتھروں کا استعمال مستحب ہے۔ اگر ایک پتھر بڑا ہو جس کی تین جہتیں ہوں اور جہت بدلنے سے ہاتھ کے آلودہ ہونے کا اندیشہ نہ ہو تب بھی طہارت حاصل ہو جائے گی۔

الِاجْتِزَاءُ فِي الِاسْتِطَابَةِ بِالْحِجَارَةِ دُونَ غَيْرِهَا (صرف پتھروں سے استنجا کرنے کا کافی ہونا)

44۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قُرْطٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا ذَهَبَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْغَائِطِ فَلْيَذْهَبْ مَعَهُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ فَلْيَسْتَطِبْ بِهَا فَإِنَّهَا تَجْزِي عَنْهُ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ جب تم میں سے کوئی قضائے حاجت کے لئے جائے تو وہ اپنے ساتھ تین پتھر بھی لے جائے۔ ان کے ساتھ استنجا کرے کیونکہ یہ اسے کافی ہیں۔

الِاسْتِنْجَاءُ بِالْمَاءِ (پانی کے ساتھ استنجا)

45۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ أَحْمِلُ أَنَا وَغُلَامٌ مَعِي نَحْوِي إِدَاوَةً مِنْ مَاءٍ فَيَسْتَنْجِي بِالْمَاءِ

حضرت عطا بن میمون روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: رسول اللہ ﷺ جب بیت الخلا میں داخل ہوتے تو میں یا میرا ہم عمر نوجوان ساتھی پانی کا لوٹا اٹھاتے تو رسول اللہ ﷺ پانی کے ساتھ استنجا کرتے۔

46۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مُرْنَ أَزْوَاجَكُنَّ أَنْ يَسْتَطِيبُوا بِالْمَاءِ فَإِنِّي أَسْتَحْيِيهِمْ مِنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم كَانَ يَفْعَلُهُ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے، انہوں نے فرمایا: اپنے خاوندوں کو کہو کہ وہ پانی سے استنجا کیا کریں کیونکہ میں ان کے سامنے یہ ذکر کرنے سے حیا محسوس کرتی ہوں کہ رسول اللہ علیہ السلام یہ عمل کیا کرتے تھے۔

النَّهْيُ عَنِ الِاسْتِنْجَاءِ بِالْيَمِينِ (دائیں ہاتھ کے ساتھ استنجا کرنے سے نہی)

47۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ إِذَا شَرِبَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِي إِنَائِهِ وَإِذَا أَتَى الْخَلَاءَ فَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَلَا يَتَمَسَّحْ بِيَمِينِهِ

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی پانی پیے تو اپنے برتن میں سانس نہ لے اور جب بیت الخلا میں جائے تو اپنے دائیں ہاتھ سے اپنی شرمگاہ کو نہ چھوئے اور نہ ہی اس کے ساتھ استنجا کرے۔

48۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم نَهَى أَنْ يَتَنَفَّسَ فِي الْإِنَاءِ وَأَنْ يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَأَنْ يَسْتَطِيبَ بِيَمِينِهِ

ابن ابی قتادہ اپنے والد حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم علیہ السلام نے برتن میں سانس لینے، اپنی شرمگاہ کو دائیں ہاتھ سے پکڑنے اور دائیں ہاتھ کے ساتھ استنجا کرنے سے منع کیا۔

49۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَشُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ الْمُشْرِكُونَ إِنَّا لَنَرَى صَاحِبَكُمْ يُعَلِّمُكُمُ الْخِرَاءَةَ قَالَ أَجَلْ نَهَانَا أَنْ يَسْتَنْجِيَ أَحَدُنَا بِيَمِينِهِ وَيَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ وَقَالَ لَا يَسْتَنْجِي أَحَدُكُمْ بِدُونِ ثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ

حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ مشرکوں نے کہا: ہم تمہارے صاحب (نبی کریم) کو دیکھتے ہیں کہ وہ تمہیں قضائے حاجت کا طریقہ بھی بتاتے ہیں۔ فرمایا: ہاں آپ نے ہمیں منع کیا ہے کہ ہم میں سے کوئی ایک اپنے دائیں ہاتھ کے ساتھ استنجا کرے، قضائے حاجت کے وقت قبلہ رو ہو۔ اور فرمایا: تم میں سے کوئی بھی تین پتھروں سے کم کے ساتھ استنجاء نہ کرے۔

فائدہ: آداب زندگی کی تعلیم میں کس قدر گہرائی تک نظر فرمائی۔ اگر ان چیزوں سے صرف نظر نہیں فرمایا تو زندگی کا کون سا گوشہ ہوگا جس کے بارے میں ہدایات سے نہ نوازا ہوگا۔

بَابُ دَلْكِ الْيَدِ بِالْأَرْضِ بَعْدَ الِاسْتِنْجَاءِ (استنجا کے بعد زمین پر ہاتھ کو رگڑنا)

50۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي

زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَوَضَّأَ فَلَمَّا اسْتَنْجَى دَلَكَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ

ابراہیم بن جریر، ابوزرعہ سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے وضو فرمایا۔ جب استنجا کیا تو اپنے ہاتھ کو زمین پر رگڑا۔

51۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَأَتَى الْخَلَاءَ فَقَضَى الْحَاجَةَ ثُمَّ قَالَ يَا جَرِيرُ هَاتِ طَهُورًا فَأَتَيْتُهُ بِالْمَاءِ فَاسْتَنْجَى بِالْمَاءِ وَقَالَ بِيَدِهِ فَدَلَكَ بِهَا الْأَرْضَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ شَرِيكٍ وَاللهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ

ابراہیم بن جریر اپنے باپ حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھا۔ آپ ﷺ بیت الخلا میں تشریف لے گئے۔ آپ ﷺ نے قضائے حاجت کی پھر فرمایا: اے جریر! پانی لاؤ۔ میں پانی آپ ﷺ کے پاس لایا۔ آپ ﷺ نے پانی کے ساتھ استنجا کیا اور اپنے ہاتھ کو زمین پر رگڑا۔

ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: یہ حدیث شریک کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

فائدہ: شارحین فرماتے ہیں: امام نسائی کا جریر والی روایت کو شریک والی روایت پر ترجیح دینا درست نہیں کیونکہ شریک بلند مرتبہ کا حامل ہے۔ روایت میں بہت وسعت رکھتا ہے اور زیادہ حافظ ہے۔ امام مسلم نے شریک سے روایت نقل کی ہے، جریر سے نقل نہیں کی۔

بَابُ التَّوْقِيتِ فِي الْمَاءِ (پانی کی مقدار)

52۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَالْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ(1) بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْمَاءِ وَمَا يَنُوبُهُ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَثَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے اس پانی کے بارے میں دریافت کیا گیا جسے پینے کے لئے جانور اور درندے وقتاً فوقتاً آتے رہتے ہیں۔ فرمایا: جب پانی دو قلوں کے برابر ہو تو ناپاک نہیں ہوتا۔

فائدہ: قلہ کے دو معنے ہیں (۱) مقام ہجر کے مٹکے۔ اس کو امام شافعی نے اپنایا۔ (۲) انسان کی قامت۔ اس کو احناف نے اپنایا۔ دوسرا معنی لیا جائے تو روایات میں تعارض نہیں رہتا۔

تَرْكُ التَّوْقِيتِ فِي الْمَاءِ (پانی کی مقدار کو ترک کرنا)

53۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَامَ عَلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ

1۔ ایک نسخہ میں بعض ... ہے۔

فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ دَعُوهُ لَا تُزْرِمُوهُ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَا بِدَلْوٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَعْنِي لَا تَقْطَعُوا عَلَيْهِ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک بدو نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ کچھ لوگ اس کی طرف اٹھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے چھوڑ دو، اس کے پیشاب کو نہ روکو۔ جب وہ فارغ ہو گیا تو آپ نے ڈول منگوایا اور اس پیشاب پر بہانے کا حکم دیا۔ امام نسائی نے کہا لَا تُزْرِمُوهُ کا معنی ہے اس کے پیشاب کو قطع نہ کرو۔

54۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ بَالَ أَعْرَابِيٌّ فِي الْمَسْجِدِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَصُبَّ عَلَيْهِ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک بدو نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ نبی کریم ﷺ نے پانی کا ڈول لانے کا حکم دیا جسے اس پر بہا دیا گیا۔

55۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى الْمَسْجِدِ فَبَالَ فَصَاحَ بِهِ النَّاسُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اتْرُكُوهُ فَتَرَكُوهُ حَتّٰى بَالَ ثُمَّ أَمَرَ بِدَلْوٍ فَصُبَّ عَلَيْهِ

یحییٰ بن سعید روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ایک بدو مسجد کی طرف آیا۔ اس نے اس میں پیشاب کر دیا۔ لوگوں نے اسے آواز دی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے چھوڑ دو۔ لوگوں نے اسے چھوڑ دیا یہاں تک کہ اس نے پیشاب کر لیا۔ آپ نے پانی کا ڈول لانے کا حکم دیا تو اسے اس پیشاب پر بہا دیا گیا۔

56۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ أَعْرَابِيٌّ فَبَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَهُ النَّاسُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ دَعُوهُ وَأَهْرِيقُوا عَلَى بَوْلِهِ دَلْوًا مِنْ مَاءٍ فَإِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک بدو اٹھا تو اس نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ لوگوں نے اسے زبان سے سخت سست کہا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے چھوڑ دو اور اس کے پیشاب پر پانی کا ایک ڈول بہا دو کیونکہ تمہیں آسانی پیدا کرنے کے لئے بھیجا گیا ہے تنگی پیدا کرنے کے لئے نہیں بھیجا گیا۔

فائدہ: اس بدو کی حرکت پر تسامح بھی حکمت سے خالی نہ تھا۔ ایک جگہ کی بجائے زیادہ جگہ پر نجاست گرتی، اس بدو کو کوئی عارضہ لاحق ہو جاتا۔ نیز ساتھ ہی نجاست سے پاکی کا طریقہ معلوم ہو گیا۔

بَابُ الْمَاءِ الدَّائِمِ (کھڑا پانی)

57۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ مِنْهُ قَالَ عَوْفٌ وَقَالَ خِلَاسٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں فرمایا: تم میں سے کوئی بھی کھڑے پانی میں

پیشاب نہ کرے پھر اس سے وضو کرے۔ عوف نے کہا: خلاس نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور حضرت ابو ہریرہ نے نبی کریم علیہ السلام سے اسی کی مثل روایت نقل کی ہے۔

58۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَتِيقٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ كَانَ يَعْقُوبُ لَا يُحَدِّثُ بِهٰذَا الْحَدِيثِ إِلَّا بِدِينَارٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: تم میں سے کسی کو زیبا نہیں کہ کھڑے پانی میں پیشاب کرے پھر اس میں غسل کرے۔ ابو عبد الرحمن نسائی نے کہا: یعقوب یہ حدیث ایک دینار کے عوض بیان کرتے تھے۔

بَابُ مَاءِ الْبَحْرِ (سمندر کا پانی)

59۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ أَبِي بُرْدَةَ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيلَ مِنَ الْمَاءِ فَإِنْ تَوَضَّأْنَا بِهِ عَطِشْنَا أَفَنَتَوَضَّأُ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ

حضرت مغیرہ بن ابی بردہ جو بنو عبد الدار سے تعلق رکھتے تھے، نے سعید بن سلمہ کو بتایا کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ ایک آدمی نے رسول اللہ علیہ السلام سے سوال کیا، عرض کی: یا رسول اللہ علیہ السلام! ہم سمندر میں سفر کرتے ہیں جب کہ ہم اپنے ساتھ تھوڑا سا پانی رکھتے ہیں۔ اگر ہم اس پانی کے ساتھ وضو کریں تو ہم پیاسے رہیں، کیا ہم سمندر کے پانی سے وضو کر سکتے ہیں؟ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: اس کا پانی پاکیزگی عطا کرنے والا اور اس کا مردار حلال ہوتا ہے۔

بَابُ الْوُضُوءِ بِالثَّلْجِ (برف کے پانی کے ساتھ وضو)

60۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِذَا اسْتَفْتَحَ (1) الصَّلَاةَ سَكَتَ هُنَيْهَةً فَقُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللهِ مَا تَقُولُ فِي سُكُوتِكَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ قَالَ أَقُولُ اللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللّٰهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ علیہ السلام نماز شروع کرتے تو تھوڑی دیر خاموش رہتے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ علیہ السلام! میرے باپ اور ماں آپ علیہ السلام پر قربان! آپ علیہ السلام تکبیر اور قراءت کے

1۔ ایک نسخہ میں افتتح ہے

درمیان میں کیا پڑھتے ہیں؟ فرمایا: میں یہ دعا کرتا ہوں: اے اللہ! میرے اور میری خطاؤں کے درمیان ایسی دوری پیدا کر دے جیسی دوری تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان رکھی ہے۔ اے اللہ! مجھے غلطیوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل سے پاک کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! مجھ سے میری خطاؤں کو برف، پانی اور اولوں سے دھوڈال۔

اَلْوُضُوْءِ بِمَاءِ الثَّلْجِ (برف کے پانی سے وضو)

61۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيْرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ یہ کہا کرتے تھے: اے اللہ! لغزشوں کو برف اور اولوں کے پانی سے دھوڈال اور میرے دل کو غلطیوں سے پاک کر دے جس طرح تو سفید کپڑے کو میل سے صاف کرتا ہے۔

بَابُ الْوُضُوْءِ بِمَاءِ الْبَرَدِ (اولوں کے پانی سے وضو)

62۔ أَخْبَرَنِيْ هَارُوْنُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ حَبِيْبِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ قَالَ شَهِدْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُوْلُ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيْ عَلٰى مَيِّتٍ فَسَمِعْتُ مِنْ دُعَائِهٖ وَهُوَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهٗ وَارْحَمْهُ وَعَافِهٖ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهٗ وَأَوْسِعْ مُدْخَلَهٗ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهٖ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ

حضرت جبیر بن نفیر سے مروی ہے کہ میں حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس حاضر تھا، وہ کہہ رہے تھے: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک میت پر نماز جنازہ پڑھتے ہوئے سنا۔ میں نے آپ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا: اے اللہ! اسے بخش دے، اس پر رحم فرما، اسے عافیت عطا فرما، اسے معاف فرمادے، اس کی ضیافت کو معزز بنادے، اس کی قبر کو کھلا کر دے، اسے پانی، برف اور اولوں سے دھوڈال اور اسے گناہوں سے یوں صاف کر دے جس طرح سفید کپڑے کو میل سے صاف کیا جاتا ہے۔

فائدہ: احادیث 59 تا 62 میں سمندر، برف اور اولوں سے وضو کرنے کا ذکر ہے۔ سمندر میں اللہ تعالیٰ کی بے شمار مخلوقات رہتی ہیں جن کی اموات ہوتی رہتی ہیں۔ اس کا ذائقہ بھی میٹھا نہیں ہوتا۔ اس سے سائل کے ذہن میں شبہ ہوا کہ ممکن ہے اس سے وضو کرنا جائز نہ ہو۔ سرور دو عالم ﷺ نے جہاں اس کے اضطراب قلب کی تشفی فرمائی، وہاں مزید کرم یہ فرمایا کہ سمندر میں رہنے والی ایک مخلوق کے حکم کو بیان فرمادیا کہ اس کو اختیاری یا اضطراری طریقہ سے ذبح کرنے کی کوئی ضرورت نہیں بلکہ وہ ویسے ہی حلال ہے۔

ائمہ احناف کے نزدیک صرف مچھلی حلال ہے۔ اگر وہ مر کر پانی پر تیرنے لگے تو اس کا کھانا حلال نہیں، زندہ پکڑ لی جائے تو اس کو ذبح کرنے کی ضرورت نہیں۔

دوسری احادیث سے امام نسائی نے برف اور اولوں سے وضو کرنے کا استدلال کیا ہے کیونکہ وضو بھی گناہوں سے طہارت عطا کرتا ہے۔ جب ان سے گناہوں کے دھونے کا ذکر ہے تو گویا یہ بھی پاک کرنے والے پانی ہیں۔

سُؤْرُ الْكَلْبِ (کتے کا جوٹھا)

63- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کتا تم میں سے کسی کے برتن سے پیے تو وہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے۔

64- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ ثَابِتًا مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ هِلَالُ بْنُ أُسَامَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُخْبِرُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ

عبدالرحمن بن زید کے غلام ثابت نے خبر دی کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کتا تم میں سے کسی کے برتن میں منہ ڈال جائے تو وہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے۔ ہلال بن اسامہ نے خبر دی کہ انہوں نے حضرت ابوسلمہ سے سنا، وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے خبر دیتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل روایت نقل کی ہے۔

الْأَمْرُ بِإِرَاقَةِ مَا فِي الْإِنَاءِ إِذَا وَلَغَ فِيهِ الْكَلْبُ

جب کتا برتن میں منہ ڈال جائے تو برتن میں جو کچھ ہو اس کے انڈیل دینے کا حکم

65- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي رَزِينٍ وَأَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيُرِقْهُ ثُمَّ لِيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا تَابَعَ عَلِيَّ بْنَ مُسْهِرٍ عَلَى قَوْلِهِ فَلْيُرِقْهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کتا تم میں سے کسی کے برتن میں منہ ڈال جائے تو برتن میں جو کچھ ہے وہ اسے بہادے۔ پھر وہ اس برتن کو سات مرتبہ دھوئے۔ امام نسائی نے فرمایا: میں کسی ایسے راوی کو نہیں جانتا جس نے فلیرقہ کے الفاظ میں علی بن مسہر کی موافقت کی ہو۔

بَابُ تَعْفِيرِ الْإِنَاءِ الَّذِي وَلَغَ فِيهِ الْكَلْبُ بِالتُّرَابِ

وہ برتن جس میں کتا منہ ڈال جائے اسے مٹی سے مانج لو

66- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا

عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ الْمُغَفَّلِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ ﷺ أَمَرَ بِقَتْلِ الْکِلَابِ وَرَخَّصَ فِي کَلْبِ الصَّیْدِ وَالْغَنَمِ وَقَالَ إِذَا وَلَغَ الْکَلْبُ فِي الْإِنَاءِ فَاغْسِلُوْہُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَعَفِّرُوْہُ الثَّامِنَۃَ بِالتُّرَابِ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کتے مارنے کا حکم ارشاد فرمایا اور شکار اور ریوڑ کی حفاظت والے کتے میں رخصت عطا فرمائی۔ ارشاد فرمایا: جب کتا برتن میں منہ ڈال جائے تو اس برتن کو سات مرتبہ دھوؤ اور آٹھویں مرتبہ مٹی سے مانج لو۔

فائدہ: رسول اللہ ﷺ نے کتے مار ڈالنے کا حکم ارشاد فرمایا پھر صحابہ کرام کی ضرورت کے پیش نظر اس حکم میں تخفیف فرمائی۔ تاہم اس کے لعاب کی وجہ سے جن مفاسد کا امکان تھا وہ آپ کے نور نبوت سے مخفی نہ تھے اس لئے یہ حکم دیا۔ آج کی تحقیقات نے بھی اس امر کی تائید کی کہ کتے کے جراثیم مٹی سے مرتے ہیں۔

سُؤْرُ الْهِرَّةِ (بلی کا جوٹھا)

67- أَخْبَرَنَا قُتَیْبَۃُ عَنْ مَالِکٍ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ أَبِي طَلْحَۃَ عَنْ حُمَیْدَۃَ بِنْتِ عُبَیْدِ بْنِ رِفَاعَۃَ عَنْ کَبْشَۃَ بِنْتِ کَعْبِ بْنِ مَالِکٍ أَنَّ أَبَا قَتَادَۃَ دَخَلَ عَلَیْهَا ثُمَّ ذَکَرَتْ کَلِمَۃً مَعْنَاهَا فَسَکَبْتُ لَہُ وَضُوْءًا فَجَاءَتْ هِرَّۃٌ فَشَرِبَتْ مِنْہُ فَأَصْغٰی لَهَا الْإِنَاءَ حَتّٰی شَرِبَتْ قَالَتْ کَبْشَۃُ فَرَآنِي أَنْظُرُ إِلَیْہِ فَقَالَ أَتَعْجَبِیْنَ یَا ابْنَۃَ أَخِي فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ إِنَّهَا لَیْسَتْ بِنَجَسٍ إِنَّمَا هِيَ مِنَ الطَّوَّافِیْنَ عَلَیْکُمْ وَالطَّوَّافَاتِ

حضرت کبشہ بنت کعب بن مالک سے مروی ہے کہ حضرت ابوقتادہ ان کے پاس آئے پھر ایسی گفتگو کی جس کا معنی ہے: میں نے آپ پر پانی بہایا تو ایک بلی آئی۔ اس نے اس پانی سے پیا۔ حضرت ابوقتادہ نے برتن کو بلی کی طرف جھکا دیا یہاں تک کہ بلی نے اس سے پانی پیا۔ کبشہ نے کہا: حضرت ابوقتادہ نے مجھے دیکھا کہ میں ان کی طرف دیکھ رہی ہوں۔ فرمایا: اے بھتیجی! کیا تو اس بات پر تعجب کا اظہار کر رہی ہے؟ میں نے کہا ہاں۔ تو حضرت ابوقتادہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ ناپاک نہیں ہے، یہ بلی ان چیزوں میں سے ہے جو تم پر چکر لگاتی ہیں۔

بَابُ سُؤْرِ الْحِمَارِ (گدھے کا جوٹھا)

68- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ یَزِیْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ أَیُّوْبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَتَانَا مُنَادِي رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ فَقَالَ إِنَّ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہُ یَنْهَاکُمْ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ فَإِنَّهَا رِجْسٌ۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا منادی ہمارے پاس آیا۔ اس نے اعلان کیا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول تمہیں گدھوں کے گوشت کھانے سے منع کرتا ہے کیونکہ یہ ناپاک ہیں۔

فائدہ: لعاب گوشت سے پیدا ہوتا ہے۔ جب گوشت ناپاک ہے تو لعاب بھی ناپاک۔ جب یہ کسی پاک چیز کے ساتھ لگے گا تو وہ بھی ناپاک ہو جائے گی۔

بَاب سُؤْرِ الْحَائِضِ (حائضہ کا جوٹھا)

69- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ تعالیٰ عنہا قَالَتْ كُنْتُ أَتَعَرَّقُ الْعَرْقَ فَيَضَعُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَاهُ حَيْثُ وَضَعْتُ وَأَنَا حَائِضٌ وَكُنْتُ أَشْرَبُ مِنْ الْإِنَاءِ فَيَضَعُ فَاهُ حَيْثُ وَضَعْتُ وَأَنَا حَائِضٌ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں ہڈی سے گوشت نوچتی تو رسول اللہ ﷺ اپنا منہ وہاں رکھتے جہاں میں نے منہ رکھا ہوتا جب کہ میں حائضہ ہوتی۔ میں برتن سے پانی پیا کرتی تو حضور ﷺ برتن کی اس جگہ منہ رکھتے جہاں میں نے منہ رکھا ہوتا تھا جب کہ میں حائضہ ہوتی تھی۔

فائدہ: اس روایت سے جہاں حضرت عائشہ صدیقہ کے لئے سرورِ دو عالم ﷺ کی محبت کا اظہار ہوتا ہے وہاں اس امر کا بھی پتہ چلتا ہے کہ حائضہ کے لئے جو امور ممنوع ہیں ان کے علاوہ میں کسی قسم کی کراہت کا اظہار درست نہیں۔

بَاب وُضُوءِ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ جَمِيعًا (مردوں اور عورتوں کا اکٹھے وضو کرنا)

70- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ يَتَوَضَّئُونَ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ جَمِيعًا

امام مالک، نافع سے وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں مرد اور عورتیں اکٹھے وضو کرتے تھے۔

بَاب فَضْلِ الْجُنُبِ (جنبی کا جوٹھا)

71- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے، انہوں نے خبر دی کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک ہی برتن سے غسل کیا کرتی تھیں۔

بَاب الْقَدْرِ الَّذِي يَكْتَفِي بِهِ الرَّجُلُ مِنْ الْمَاءِ لِلْوُضُوءِ
پانی کی مقدار جو وضو کے لئے مرد کے لئے کافی ہے

72- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَتَوَضَّأُ بِمَكُّوكٍ وَيَغْتَسِلُ بِخَمْسِ مَكَاكِيَّ۔

حضرت عبداللہ بن جبر سے مروی ہے، انہوں نے کہا: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ مکوک (ایک مد جس کی مقدار 1/4 صاع ہوتی ہے) سے وضو فرماتے اور پانچ مکاکیک سے غسل فرماتے تھے۔

73- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَدَّتِي وَهِيَ أُمُّ عُمَارَةَ بِنْتُ كَعْبٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَوَضَّأَ فَأُتِيَ بِمَاءٍ فِي إِنَاءٍ قَدْرَ ثُلُثَيِ الْمُدِّ قَالَ شُعْبَةُ فَأَحْفَظُ أَنَّهُ غَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَجَعَلَ يَدْلُكُهُمَا وَيَمْسَحُ أُذُنَيْهِ بَاطِنَهُمَا وَلَا أَحْفَظُ أَنَّهُ مَسَحَ ظَاهِرَهُمَا

محمد نے روایت ذکر کی اور ایسے الفاظ ذکر کیے جو مذکورہ روایت کے ہم معنی ہے۔ شعبہ نے حبیب سے روایت کی کہ میں نے عباد بن تمیم کو اپنی دادی سے روایت کرتے ہوئے سنا جو ام عمارہ بنت کعب ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے وضو کیا۔ ایک برتن میں پانی لایا گیا جس کی مقدار مد کا دو ثلث (2/3 سیر) تھی۔ شعبہ نے کہا: مجھے یاد ہے کہ آپ نے دونوں بازوؤں کو دھویا۔ انہیں ملنا شروع کیا۔ آپ ﷺ دونوں کانوں کے باطن پر مسح فرمانے لگے۔ مجھے یہ یاد نہیں کہ آپ نے دونوں کانوں کے ظاہر پر بھی مسح کیا تھا۔

بَابُ النِّيَّةِ فِي الْوُضُوءِ (وضو میں نیت)

74- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادٍ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ ح وَأَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ (1) وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَنْكِحُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اعمال کا دارومدار نیت پر ہے۔ ہر آدمی کے لئے وہی کچھ ہے جو اس نے نیت کی۔ جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہوگی اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہے اور جس کی ہجرت دنیا کے لئے ہوتا کہ اسے حاصل کرے یا عورت کی طرف ہو جس سے وہ نکاح کرے تو اس کی ہجرت اس طرف ہے جس کی طرف ہجرت کی ہے۔

فائدہ: نیت کی اہمیت کی طرف اشارہ ہے۔ اس لئے وضو کرنے والے کے لئے سنت ہے کہ وہ پاکیزگی یا نماز کے مباح ہونے کی نیت کرے۔

الْوُضُوءُ مِنَ الْإِنَاءِ (برتن سے وضو)

75- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ

1۔ ایک نسخہ میں بالنیات ہے۔

وَحَانَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَالْتَمَسَ النَّاسُ الْوَضُوءَ فَلَمْ يَجِدُوهُ فَأُتِيَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِوَضُوءٍ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي ذَلِكَ الْإِنَاءِ وَأَمَرَ النَّاسَ أَنْ يَتَوَضَّئُوا فَرَأَيْتُ الْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ تَحْتِ أَصَابِعِهِ حَتَّى تَوَضَّئُوا مِنْ عِنْدِ آخِرِهِمْ

حضرت عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب کہ عصر کی نماز کا وقت ہو چکا تھا۔ لوگوں نے پانی تلاش کیا تو انہوں نے پانی نہ پایا۔ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں پانی لایا گیا۔ آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ پانی کے اسی برتن میں رکھا اور لوگوں کو وضو کا حکم ارشاد فرمایا۔ میں نے دیکھا کہ پانی آپ کی انگلیوں کے نیچے سے ابل رہا ہے یہاں تک کہ ان میں سے آخری بندے نے بھی وضو کر لیا۔

فائدہ: سرور دو عالم ﷺ کی عظمت اور رفعت شان پر یہ روایت دال ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے معجزے کا ظہور تو پتھر سے ہوا جس سے عموماً چشمے پھوٹتے رہتے ہیں مگر انسان کی انگلیوں سے چشموں کا جاری ہونا اللہ اللہ! یہ رفعت و عظمت سرور دو جہاں ﷺ کو ہی زیبا ہے۔

76 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَلَمْ يَجِدُوا مَاءً فَأُتِيَ بِتَوْرٍ فَأَدْخَلَ يَدَهُ فَلَقَدْ رَأَيْتُ الْمَاءَ يَتَفَجَّرُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ وَيَقُولُ حَيَّ عَلَى الطَّهُورِ وَالْبَرَكَةِ مِنَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ الْأَعْمَشُ فَحَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرٍ كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ أَلْفٌ وَخَمْسُ مِائَةٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے تو صحابہ نے پانی نہ پایا۔ آپ کی خدمت میں طشت لایا گیا۔ حضور ﷺ نے اپنا ہاتھ اس برتن میں داخل کیا۔ میں پانی کو دیکھتا ہوں کہ وہ انگلیوں کے درمیان سے پھوٹ رہا ہے اور سرور دو عالم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: پانی اور اللہ کی جانب سے برکت کی طرف آؤ! اعمش نے کہا: حضرت سالم بن ابی جعد نے مجھے بیان کیا ہے کہ میں نے حضرت جابر سے پوچھا: اس دن تمہاری کتنی تعداد تھی؟ فرمایا: پندرہ سو۔

بَابُ التَّسْمِيَةِ عِنْدَ الْوُضُوءِ (وضو کرتے وقت بسم اللہ شریف پڑھنا)

77 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ وَقَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ طَلَبَ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ وَضُوءًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ هَلْ مَعَ أَحَدٍ مِنْكُمْ مَاءٌ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي الْمَاءِ وَيَقُولُ تَوَضَّئُوا بِسْمِ اللهِ فَرَأَيْتُ الْمَاءَ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ حَتَّى تَوَضَّئُوا مِنْ عِنْدِ آخِرِهِمْ قَالَ ثَابِتٌ قُلْتُ لِأَنَسٍ كَمْ تُرَاهُمْ قَالَ نَحْوًا مِنْ سَبْعِينَ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، نبی کریم ﷺ کے کچھ صحابہ نے پانی طلب کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم میں سے کسی کے پاس پانی ہے؟ حضور ﷺ نے اپنا ہاتھ پانی میں رکھا اور ارشاد فرمایا: اللہ کا نام لے کر وضو کرو۔ میں نے پانی کو دیکھا جو انگلیوں کے درمیان سے نکل رہا تھا یہاں تک کہ آخری صحابی نے بھی وضو کر لیا۔ ثابت نے کہا: میں نے حضرت انس سے پوچھا: تمہاری مقدار کتنی تھی؟ جواب دیا: تقریباً ستر۔

صَبُّ الْخَادِمِ الْمَاءَ عَلَى الرَّجُلِ لِلْوُضُوءِ (وضو کے وقت خادم کا آدمی پر پانی بہانا)

78- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ مَالِكٍ وَيُونُسَ وَعَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عَبَّادِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يَقُولُ سَكَبْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حِينَ تَوَضَّأَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَمْ يَذْكُرْ مَالِكٌ عُرْوَةَ بْنَ الْمُغِيرَةِ

حضرت عروہ بن مغیرہ سے مروی ہے کہ انہوں نے اپنے والد کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ غزوہ تبوک کے وقت میں نے رسول اللہ ﷺ (کے اعضاء) پر پانی بہایا تھا جب آپ نے وضو کیا۔ حضور ﷺ نے موزوں پر مسح کیا۔ امام نسائی نے کہا: امام مالک نے عروہ بن مغیرہ کا ذکر نہیں کیا۔

الْوُضُوءُ مَرَّةً مَرَّةً (ایک ایک دفعہ وضو کرنا)

79- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِوُضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَتَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، فرمایا: کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کے وضو کے بارے میں نہ بتاؤں؟ پھر ایک ایک دفعہ وضو کیا۔

فائدہ: اس میں فرضیت کی طرف اشارہ ہے کیونکہ آیت وضو میں امر کے صیغے ہیں (فاغسلوا اور وامسحوا) امر تکرار کا تقاضا نہیں کرتا۔

بَابُ الْوُضُوءِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا (تین تین دفعہ وضو کرنا)

80- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا يُسْنِدُ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ

مطلب بن عبداللہ بن حنطب روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے تین تین دفعہ وضو کیا۔ یعنی اعضاء کو تین تین دفعہ دھویا۔ حضرت عبداللہ اسے نبی کریم ﷺ کی طرف منسوب کرتے۔

فائدہ: اس میں وضو کی سنت کی طرف اشارہ ہے اور سنت فرضیت کی تکمیل کے لئے ہوتی ہے۔

صِفَةُ الْوُضُوءِ غَسْلُ الْكَفَّيْنِ (وضو کا طریقہ، ہاتھوں کا دھونا)

81- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَصْرِيُّ عَنْ بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الْمُغِيرَةِ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ رَجُلٍ حَتَّى رَدَّهُ إِلَى الْمُغِيرَةِ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَلَا أَحْفَظُ حَدِيثَ ذَا مِنْ حَدِيثِ ذَا أَنَّ الْمُغِيرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي سَفَرٍ فَقَرَعَ ظَهْرِي بِعَصًا كَانَتْ مَعَهُ فَعَدَلَ وَعَدَلْتُ مَعَهُ

حَتّٰى أَتٰى كَذَا وَكَذَا مِنَ الْأَرْضِ فَأَنَاخَ ثُمَّ انْطَلَقَ قَالَ فَذَهَبَ حَتّٰى تَوَارٰى عَنِّي ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ أَمَعَكَ مَاءٌ وَمَعِي سَطِيحَةٌ لِي فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَأَفْرَغْتُ عَلَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ وَذَهَبَ لِيَغْسِلَ ذِرَاعَيْهِ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ شَامِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَذَكَرَ مِنْ نَاصِيَتِهِ شَيْئًا وَعِمَامَتِهِ شَيْئًا قَالَ ابْنُ عَوْنٍ لَا أَحْفَظُ كَمَا أُرِيدُ ثُمَّ مَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ قَالَ حَاجَتَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَيْسَتْ لِي حَاجَةٌ فَجِئْنَا وَقَدْ أَمَّ النَّاسَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ وَقَدْ صَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَذَهَبْتُ لِأُوذِنَهُ فَنَهَانِي فَصَلَّيْنَا مَا أَدْرَكْنَا وَقَضَيْنَا مَا سُبِقْنَا

ابن عون نے عامر شعبی سے، عامر شعبی نے عروہ بن مغیرہ سے اور عروہ نے حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت نقل کی ہے۔ اسی طرح ابن عون نے محمد بن سیرین سے، ابن سیرین نے ایک آدمی سے یہاں تک کہ سند حضرت مغیرہ بن شعبہ تک جا پہنچتی ہے۔ ابن عون نے کہا: میں ایک کی حدیث کو دوسرے کی حدیث سے علیحدہ یاد نہیں رکھتا۔ حضرت مغیرہ بن شعبہ نے کہا: ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ آپ ﷺ کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی جو آپ ﷺ نے میری پشت پر ماری۔ آپ راستہ سے الگ ہو گئے اور میں بھی راستہ سے ایک طرف ہو گیا۔ یہاں تک کہ آپ فلاں فلاں جگہ آئے۔ آپ نے مجھے بٹھا دیا پھر آپ چلے۔ حضرت مغیرہ نے کہا: آپ چلے گئے یہاں تک کہ مجھ سے چھپ گئے۔ پھر آپ آئے اور فرمایا: کیا تیرے پاس پانی ہے؟ جب کہ میرے پاس میرا سطیحہ (مشکیزہ جس کی دو تہیں ہوتی ہیں) تھا۔ میں اسے آپ ﷺ کے پاس لے آیا۔ میں نے اسے آپ ﷺ پر انڈیلا۔ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھوں اور چہرے کو دھویا اور اپنے بازو دھونے کا ارادہ کیا جب کہ آپ کے جسد اطہر پر ایک شامی جبہ تھا جس کی آستینیں تنگ تھیں۔ حضور ﷺ نے اپنے ہاتھ جبے کے نیچے سے نکالے۔ آپ نے اپنا چہرہ اور بازو دھوئے۔ حضرت مغیرہ بن شعبہ نے سر کے اگلے حصے اور پگڑی کے کچھ حصہ کا ذکر کیا۔ ابن عون نے کہا: جس طرح میں ارادہ رکھتا تھا اس طرح میں یاد نہ رکھ سکا۔ پھر آپ نے موزوں پر مسح کیا پھر فرمایا: قضائے حاجت کر لو۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! مجھے ضرورت نہیں۔ ہم آئے جب کہ حضرت عبد الرحمن بن عوف لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں صبح کی ایک رکعت پڑھا دی تھی۔ میں بتانے کے لئے آگے بڑھا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے منع کر دیا۔ جو نماز ہم نے جماعت کے ساتھ پائی اسے پڑھا اور جو ہم سے پہلے پڑھی جا چکی تھی وہ ہم نے قضا کی۔

كَمْ تُغْسَلَانِ (کتنی بار انہیں دھویا جائے)

82- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ أَوْسِ بْنِ أَبِي أَوْسٍ (1) عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ اسْتَوْكَفَ ثَلَاثًا۔

حضرت نعمان بن سالم، ابن اوس بن ابی اوس سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے (اعضاء سے) تین دفعہ پانی ٹپکایا۔

1۔ ایک نسخہ میں صرف عن ابن ابی اوس ہے۔

اَلْمَضْمَضَةُ وَالْاِسْتِنْشَاقُ (کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا)

83- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ حُمْرَانَ بْنِ أَبَانَ قَالَ رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رضى الله عنه تَوَضَّأَ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثًا فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ(1) الْيُمْنَى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثًا ثُمَّ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا ثُمَّ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ نَفْسَهُ فِيهِمَا بِشَيْءٍ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔

حمران بن ابان سے مروی ہے کہ میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے وضو کیا تو آپ نے اپنے ہاتھوں پر تین دفعہ پانی انڈیلا۔ ان دونوں کو دھویا پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا۔ پھر اپنے چہرے کو تین بار دھویا پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو تین بار دھویا۔ دائیں کو کہنی تک اور بائیں ہاتھ کو بھی اسی طرح، پھر اپنے سر پر مسح کیا۔ پھر اپنے دائیں قدم کو تین بار دھویا پھر بائیں قدم کو بھی اسی طرح دھویا۔ پھر کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تھا کہ آپ نے اسی طرح وضو کیا تھا جس طرح میں نے وضو کیا ہے۔ پھر کہا: جس نے میرے اس وضو جیسا وضو کیا پھر دو رکعت نماز پڑھی جن میں وہ اپنے نفس سے کسی بھی چیز کے بارے میں کوئی بھی بات نہیں کرتا تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔

بِأَيِّ الْيَدَيْنِ يَتَمَضْمَضُ (کس ہاتھ کے ساتھ کلی کرے)

84- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ هُوَ ابْنُ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ الْحِمْصِيُّ عَنْ شُعَيْبٍ هُوَ ابْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ حُمْرَانَ أَنَّهُ رَأَى عُثْمَانَ دَعَا بِوَضُوءٍ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ مِنْ إِنَائِهِ فَغَسَلَهُمَا(2) ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَدْخَلَ يَمِينَهُ فِي الْوَضُوءِ فَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ كُلَّ رِجْلٍ مِنْ رِجْلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ تَوَضَّأَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ مِثْلَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ بِشَيْءٍ غَفَرَ اللهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

عطا بن یزید، حمران سے روایت کرتے ہیں کہ حمران نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پانی منگوایا اور برتن سے پانی اپنے ہاتھوں کے اوپر انڈیلا اور انہیں تین بار دھویا۔ پھر اپنا دایاں ہاتھ پانی میں ڈالا کلی کی، ناک میں پانی ڈالا پھر اپنے چہرے کو تین بار دھویا اور بازوؤں کو کہنیوں تک تین بار دھویا۔ پھر اپنے سر پر مسح کیا پھر اپنے دونوں پاؤں میں سے ہر ایک پاؤں کو تین بار دھویا۔ پھر کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے اس طرح وضو کیا تھا جس طرح میں نے یہ وضو کیا ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا: جس نے میرے اس وضو جیسا وضو کیا پھر اٹھا دو

1- ایک نسخہ میں يَدَهُ ہے۔ 2- ایک نسخہ میں فَغَسَلَهُمَا ہے۔

رکعت نماز پڑھی جن کے درمیان میں اس نے اپنے نفس سے کوئی بات نہ کی تو اللہ تعالیٰ اس کے سابقہ گناہ بخش دے گا۔

فائدہ: شارحین یحدث فیھا نفسہ کی یہ تعبیر کرتے ہیں کہ اس نے امور دنیا میں سے کوئی بات نہ کی یا جتنا ممکن تھا وسوسہ کو دور کیا۔

اِتِّخَاذُ الِاسْتِنْشَاقِ(1) (ناک میں پانی ڈالنا)

85- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ ح وحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى عَنْ مَعْنٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَلْيَجْعَلْ فِي أَنْفِهِ مَاءً ثُمَّ لِيَسْتَنْثِرْ

ابوزناد، اعرج سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی وضو کرے تو وہ اپنی ناک میں پانی ڈالے پھر چھینکے۔

فائدہ: استنشاق کا معنی ناک میں پانی داخل کرنا۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ ناک کی ہوا کے ذریعے اس کو کھینچے اور استنثار کا معنی یہ ہے کہ پانی کو باہر نکالے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ ناک کی ہوا کی مدد سے، ہاتھ کی مدد لیتے ہوئے یا کسی اور طریقے سے جب کہ جو ریشہ وغیرہ ہو اس کو پہلے صاف کر لیا جائے۔

الْمُبَالَغَةُ فِي الِاسْتِنْشَاقِ (ناک صاف کرنے میں مبالغہ کرنا)

86- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ ح وَأَنْبَأَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبِرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنِ الْوُضُوءِ قَالَ أَسْبِغِ الْوُضُوءَ وَبَالِغْ فِي الِاسْتِنْشَاقِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَائِمًا

وکیع، سفیان سے وہ ابوہاشم سے انہوں نے عاصم بن لقیط بن صبرہ سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ ﷺ! مجھے وضو کے بارے میں بتایئے۔ فرمایا: اچھی طرح وضو کرو اور ناک صاف کرنے میں مبالغہ سے کام لو مگر جب تم روزے سے ہو۔

الْأَمْرُ بِالِاسْتِنْثَارِ (ناک صاف کرنے (پانی ڈالنے) کا حکم)

87- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ ح وحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْثِرْ وَمَنِ اسْتَجْمَرَ فَلْيُوتِرْ

امام مالک نے ابن شہاب سے انہوں نے ابوادریس خولانی سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو وضو کرے تو وہ ناک جھاڑے (صاف کرے) اور جو پتھروں سے استنجا

1۔ ایک نسخہ میں الاستنثار ہے۔

کرے تو وہ طاق پتھر استعمال کرے۔

88- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَاسْتَنْثِرْ وَإِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَأَوْتِرْ

حضرت سلمہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو وضو کرے تو ناک جھاڑے (صاف کرے) اور جب تو پتھروں سے استنجا کرے تو طاق پتھر استعمال کرے۔

بَابُ الْأَمْرِ بِالِاسْتِنْثَارِ عِنْدَ الِاسْتِيقَاظِ مِنَ النَّوْمِ

نیند سے بیدار ہونے کی صورت میں ناک صاف کرنے کا حکم

89- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَهُ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَتَوَضَّأَ فَلْيَسْتَنْثِرْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَبِيتُ عَلَى خَيْشُومِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جب تم میں سے کوئی اپنی نیند سے بیدار ہو تو وہ وضو کرے اور تین دفعہ ناک جھاڑے (صاف کرے) کیونکہ شیطان اس کی ناک کے بانسے پر رات گزارتا ہے۔

بِأَيِّ الْيَدَيْنِ يَسْتَنْثِرُ (کس ہاتھ کے ساتھ ناک صاف کرے)

90- أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ دَعَا بِوَضُوءٍ فَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ وَنَثَرَ بِيَدِهِ الْيُسْرَى فَفَعَلَ هٰذَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ هٰذَا طُهُورُ نَبِيِّ اللهِ ﷺ

حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ نے پانی منگوایا، کلی کی، ناک میں پانی ڈالا اور بائیں ہاتھ کے ساتھ ناک صاف کیا۔ یہ عمل تین دفعہ کیا پھر کہا: یہ نبی کریم ﷺ کا وضو ہے۔

بَابُ غَسْلِ الْوَجْهِ (چہرہ دھونے کا باب)

91- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ أَتَيْنَا عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رضی الله عنه وَقَدْ صَلَّى فَدَعَا بِطَهُورٍ فَقُلْنَا مَا يَصْنَعُ بِهِ وَقَدْ صَلَّى مَا يُرِيدُ إِلَّا لِيُعَلِّمَنَا فَأُتِيَ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ وَطَسْتٍ فَأَفْرَغَ مِنَ الْإِنَاءِ عَلَى يَدَيْهِ (1) فَغَسَلَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا مِنَ الْكَفِّ الَّذِي يَأْخُذُ بِهِ الْمَاءَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا وَيَدَهُ الشِّمَالَ ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّةً وَاحِدَةً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى ثَلَاثًا وَرِجْلَهُ الشِّمَالَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَعْلَمَ وُضُوءَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَهُوَ هٰذَا

1- ایک نسخہ میں یَدِہٖ ہے۔

عبد خیر روایت کرتے ہیں کہ ہم حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے جب کہ آپ نماز پڑھ چکے تھے۔ آپ نے پانی منگوایا۔ ہم نے کہا آپ اس کے ساتھ کیا کریں گے جب کہ آپ نماز پڑھ چکے ہیں؟ یہ تو ہمیں محض تعلیم دینا چاہتے ہیں۔ آپ کی خدمت میں پانی کا برتن اور طشت (جس میں وضو کیا جاتا ہے) لایا گیا۔ حضرت علی شیر خدا نے برتن سے پانی اپنے ہاتھوں پر انڈیلا۔ انہیں تین بار دھویا پھر کلی کی اور اسی ہتھیلی سے ناک میں پانی ڈالا جس کے ساتھ آپ نے پانی لیا تھا۔ پھر آپ نے تین دفعہ منہ دھویا پھر اپنا دایاں ہاتھ تین دفعہ دھویا اور بایاں ہاتھ تین دفعہ دھویا اور ایک دفعہ اپنے سر پر مسح کیا۔ پھر اپنا دایاں پاؤں تین دفعہ دھویا اور بایاں پاؤں تین دفعہ دھویا۔ پھر فرمایا: جسے یہ بات خوش کرے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو کرے تو وہ یہ وضو ہے۔

عَدَدُ غَسْلِ الْوَجْهِ (چہرہ کتنی دفعہ دھویا جائے)

92- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُرْفُطَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ أَنَّهُ أُتِيَ بِكُرْسِيٍّ فَقَعَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ دَعَا بِتَوْرٍ فِيهِ مَاءٌ فَكَفَأَ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ مَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ بِكَفٍّ وَاحِدٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَأَخَذَ مِنَ الْمَاءِ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأَشَارَ شُعْبَةُ مَرَّةً مِنْ نَاصِيَتِهِ إِلَى مُؤَخَّرِ رَأْسِهِ ثُمَّ قَالَ لَا أَدْرِي أَرَدَّهُمَا أَمْ لَا وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى طُهُورِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَهَذَا طُهُورُهُ وَقَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ خَالِدُ بْنُ عَلْقَمَةَ لَيْسَ مَالِكَ بْنَ عُرْفُطَةَ

شعبہ، مالک بن عرفطہ سے وہ عبد خیر سے اور وہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ کے لئے ایک کرسی (تخت) لائی گئی۔ آپ اس پر بیٹھ گئے پھر آپ نے ایک لوٹا منگوایا جس میں پانی تھا۔ آپ نے اس لوٹے کو اپنے ہاتھوں پر تین دفعہ جھکایا۔ پھر ایک ہی ہاتھ سے تین دفعہ کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا۔ تین دفعہ چہرے کو دھویا، اپنے دونوں بازوؤں کو تین تین دفعہ دھویا، پانی لیا اور اپنے سر پر مسح کیا۔ شعبہ نے ایک دفعہ اشارہ کیا سر کے اگلے بالوں سے لے کر سر کے پچھلے حصے تک۔ پھر کہا: میں یہ نہیں جانتا کیا آپ نے مسح کے وقت ہاتھ واپس لوٹائے تھے یا کہ نہیں؟ اور اپنے دونوں پاؤں کو تین تین دفعہ دھویا۔ پھر فرمایا: جسے یہ بات خوش کرے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وضو دیکھے تو یہ آپ کا وضو ہے۔ امام نسائی نے فرمایا: سند میں خطا ہے، اصل نام خالد بن علقمہ ہے، مالک بن عرفطہ نہیں۔

فائدہ: امام ترمذی، ابوداؤد اور امام احمد نے بھی امام نسائی کی موافقت کی ہے۔

غَسْلُ الْيَدَيْنِ (ہاتھوں کو دھونا)

93- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُرْفُطَةَ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ قَالَ شَهِدْتُ عَلِيًّا دَعَا بِكُرْسِيٍّ فَقَعَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فِي تَوْرٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ مَضْمَضَ

وَاسْتَنْشَقَ بِكَفٍّ وَاحِدٍ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ غَمَسَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ فَمَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى وُضُوءِ رَسُولِ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَهٰذَا وُضُوءُهُ

عبد خیر سے مروی ہے، کہا: میں حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے کرسی (تخت) منگوائی پھر اس پر بیٹھ گئے۔ اس کے بعد آپ نے ایک لوٹے میں پانی منگوایا اور اپنے ہاتھوں کو تین بار دھویا۔ بعد ازاں کلی کی اور ایک ہی ہتھیلی سے تین دفعہ ناک میں پانی ڈالا۔ پھر اپنے چہرے اور بازوؤں کو تین بار دھویا۔ اس کے بعد اپنا ہاتھ برتن میں داخل کیا اور سر پر مسح کیا۔ بعد ازاں اپنے پاؤں کو تین تین بار دھویا۔ پھر فرمایا: جسے یہ بات خوش کرے کہ وہ رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وضو کو دیکھے تو یہ آپ کا وضو ہے۔

بَاب صِفَةِ الْوُضُوءِ (وضو کا طریقہ)

94- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِقْسَمِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي شَيْبَةُ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَلِيٌّ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ قَالَ دَعَانِي أَبِي عَلِيٌّ بِوَضُوءٍ فَقَرَّبْتُهُ لَهُ فَبَدَأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا فِي وَضُوئِهِ ثُمَّ مَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثًا ثُمَّ الْيُسْرَى كَذٰلِكَ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ مَسْحَةً وَاحِدَةً ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلَاثًا ثُمَّ الْيُسْرَى كَذٰلِكَ ثُمَّ قَامَ قَائِمًا فَقَالَ نَاوِلْنِي فَنَاوَلْتُهُ الْإِنَاءَ الَّذِي فِيهِ فَضْلُ وَضُوئِهِ فَشَرِبَ مِنْ فَضْلِ وَضُوئِهِ قَائِمًا فَعَجِبْتُ فَلَمَّا رَآنِي قَالَ لَا تَعْجَبْ فَإِنِّي رَأَيْتُ أَبَاكَ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم يَصْنَعُ مِثْلَ مَا رَأَيْتَنِي صَنَعْتُ يَقُولُ لِوُضُوئِهِ هٰذَا وَشُرْبِ فَضْلِ وَضُوئِهِ قَائِمًا

حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میرے والد ماجد حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پانی منگوایا۔ میں نے اسے آپ کے قریب کر دیا۔ آپ نے وضو شروع کیا۔ آپ نے اپنے ہاتھوں کو پانی میں داخل کرنے سے پہلے تین بار دھویا، تین دفعہ کلی کی اور تین ہی دفعہ ناک صاف کیا۔ پھر اپنے چہرے کو تین بار دھویا پھر اپنے دائیں ہاتھ کو کہنی تک تین بار دھویا پھر اسی طرح بائیں ہاتھ کے ساتھ کیا۔ بعد ازاں اپنے سر پر ایک دفعہ مسح کیا۔ اس کے بعد دائیں پاؤں کو ٹخنوں تک تین بار دھویا پھر بائیں پاؤں کو اسی طرح کیا پھر آپ کھڑے ہو گئے۔ فرمایا: مجھے دو۔ میں نے وہ برتن آپ کو دے دیا جس میں بچا ہوا پانی تھا۔ آپ نے بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پیا تو میں متعجب ہوا۔ جب آپ نے مجھے دیکھا تو فرمایا: متعجب نہ ہو۔ میں نے تیرے نانا نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے جس طرح تو نے مجھے عمل کرتے ہوئے دیکھا۔ آپ اپنے اس وضو اور کھڑے ہو کر بچا ہوا پانی پینے کے بارے میں فرماتے۔

عَدَدُ غَسْلِ الْيَدَيْنِ (دونوں ہاتھ دھونے کی تعداد)

95- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ وَهُوَ ابْنُ قَيْسٍ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا رضی اللہ عنہ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ حَتّٰى أَنْقَاهُمَا ثُمَّ تَمَضْمَضَ ثَلَاثًا وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَغَسَلَ

ذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ قَدَمَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَأَخَذَ فَضْلَ طَهُورِهِ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ قَالَ أَحْبَبْتُ أَنْ أُرِيَكُمْ كَيْفَ طُهُورُ النَّبِيِّ ﷺ

ابو حیہ جن کو ابن قیس بھی کہتے ہیں، کہا: میں نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا۔ آپ نے وضو کیا، اپنے دونوں ہاتھوں کو دھویا یہاں تک کہ ان کو اچھی طرح صاف کیا پھر تین دفعہ کلی کی اور تین دفعہ ناک میں پانی ڈالا اور تین دفعہ اپنے چہرے کو دھویا اور تین تین دفعہ اپنے دونوں بازوؤں کو دھویا پھر اپنے سر پر مسح کیا پھر اپنے قدموں کو ٹخنوں تک دھویا پھر آپ کھڑے ہو گئے اور بچا ہوا پانی لیا اور اسے پیا جب کہ آپ کھڑے تھے۔ پھر فرمایا: میں یہ پسند کرتا تھا کہ تمہیں دکھاؤں کہ نبی کریم ﷺ کا وضو کیسے ہوتا۔

بَاب حَدِّ الْغُسْلِ (ہاتھ دھونے کی حد)

96- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ جَدُّ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُرِيَنِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَتَوَضَّأُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ نَعَمْ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ (1) مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا إِلَى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ

عمرو بن یحییٰ مازنی نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ یحییٰ مازنی نے حضرت عبداللہ بن زید بن عاصم سے کہا: جب کہ حضرت عبداللہ، رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے ہیں جب کہ وہ عمرو بن یحییٰ کے دادا تھے، کہا: کیا آپ یہ طاقت رکھتے ہیں کہ آپ مجھے دکھائیں کہ رسول اللہ ﷺ کس طرح وضو کیا کرتے تھے۔ حضرت عبداللہ بن زید نے کہا: ہاں۔ آپ نے پانی منگوایا۔ اسے اپنے ہاتھوں پر انڈیلا۔ اپنے دونوں ہاتھوں کو دو دو مرتبہ دھویا پھر تین بار کلی کی اور تین بار ناک میں پانی ڈالا۔ اس کے بعد اپنے چہرے کو تین بار دھویا۔ اس کے بعد اپنے بازوؤں کو دو دو مرتبہ کہنیوں تک دھویا۔ اس کے بعد اپنے دونوں ہاتھوں کے ساتھ اپنے سر پر مسح کیا۔ دونوں ہاتھوں کو سر پر آگے لے گئے اور پیچھے لے گئے۔ مسح کا آغاز سر کے اگلے حصہ سے کیا پھر دونوں ہاتھوں کو گدی تک لے گئے پھر ان دونوں کو لوٹایا یہاں تک کہ اسی جگہ تک پہنچے جہاں سے مسح شروع کیا تھا۔ پھر اپنے دونوں پاؤں کو دھویا۔

بَاب صِفَةِ مَسْحِ الرَّأْسِ (سر پر مسح کرنے کا طریقہ)

97- أَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مَالِكٍ هُوَ ابْنُ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ

1- ایک نسخہ میں یدہ ہے۔

عَاصِمٍ وَهُوَ جَدُّ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى هَلْ تَسْتَطِيعُ أَنْ تُرِيَنِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَتَوَضَّأُ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدٍ نَعَمْ فَدَعَا بِوَضُوءٍ فَأَفْرَغَ عَلَى يَدِهِ الْيُمْنَى فَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ مَضْمَضَ (1) وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَدْبَرَ بَدَأَ بِمُقَدَّمِ رَأْسِهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِهِمَا إِلَى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي بَدَأَ مِنْهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ

عمرو بن یحییٰ نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے، انہوں نے عبداللہ بن زید بن عاصم سے روایت نقل کی ہے جب کہ وہ عمرو بن یحییٰ کا دادا ہے، کہا: کیا تو یہ طاقت رکھتا ہے کہ مجھے دکھائے کہ رسول اللہ ﷺ کیسے وضو کیا کرتے تھے؟ حضرت عبداللہ بن زید نے کہا: ہاں۔ انہوں نے پانی منگوایا، اپنے دائیں ہاتھ پر پانی بہایا، اپنے دونوں ہاتھوں کو دو دفعہ دھویا پھر کلی کی اور ناک میں پانی تین بار ڈالا۔ پھر آپ نے اپنے چہرے کو تین دفعہ دھویا۔ پھر اپنے بازوؤں کو دو دو دفعہ کہنیوں تک دھویا۔ پھر اپنے سر پر دونوں ہاتھوں سے مسح کیا۔ دونوں ہاتھوں کو آگے لے گئے اور پیچھے لے گئے۔ مسح کا آغاز اپنے سر کے اگلے حصہ سے کیا اور ان دونوں کو گدی تک لے گئے۔ پھر ان دونوں کو لوٹایا یہاں تک کہ اس جگہ تک لے آئے جہاں سے اسے شروع کیا تھا پھر دونوں پاؤں دھوئے۔

عَدَدُ مَسْحِ الرَّأْسِ (سر پر مسح کرنے کی تعداد)

98- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ الَّذِي أُرِيَ النِّدَاءَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَيَدَيْهِ مَرَّتَيْنِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ مَرَّتَيْنِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ مَرَّتَيْنِ

عمرو بن یحییٰ اپنے باپ سے وہ حضرت عبداللہ بن زید (جنہیں خواب میں اذان دکھائی گئی) سے جنہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے وضو کیا۔ آپ ﷺ نے اپنے چہرے کو تین دفعہ دھویا، اپنے ہاتھوں کو دو دفعہ دھویا، اپنے پاؤں کو دو دفعہ دھویا اور اپنے سر پر دو دفعہ مسح کیا۔

بَاب مَسْحِ الْمَرْأَةِ رَأْسَهَا (عورت کا اپنے سر پر مسح کرنا)

99- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ جُعَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ (2) قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللهِ سَالِمٌ سَبَلَانُ قَالَ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَسْتَعْجِبُ بِأَمَانَتِهِ وَتَسْتَأْجِرُهُ فَأَرَتْنِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَتَوَضَّأُ فَتَمَضْمَضَتْ وَاسْتَنْثَرَتْ ثَلَاثًا وَغَسَلَتْ وَجْهَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَتْ يَدَهَا الْيُمْنَى ثَلَاثًا وَالْيُسْرَى ثَلَاثًا وَوَضَعَتْ يَدَهَا فِي مُقَدَّمِ رَأْسِهَا ثُمَّ مَسَحَتْ رَأْسَهَا مَسْحَةً وَاحِدَةً إِلَى مُؤَخِّرِهِ ثُمَّ أَمَرَّتْ يَدَهَا بِأُذُنَيْهَا ثُمَّ مَرَّتْ (3) عَلَى الْخَدَّيْنِ قَالَ سَالِمٌ كُنْتُ آتِيهَا مُكَاتَبًا مَا تَخْتَفِي مِنِّي فَتَجْلِسُ بَيْنَ يَدَيَّ وَتَتَحَدَّثُ مَعِي حَتَّى جِئْتُهَا ذَاتَ يَوْمٍ فَقُلْتُ ادْعِي لِي بِالْبَرَكَةِ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ

1۔ ایک نسخہ میں تمضمض ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں ذباب ہے۔ 3۔ ایک نسخہ میں مرت ہے۔

قَالَتْ وَمَا ذَاكَ قُلْتُ أَعْتَقَنِي اللهُ قَالَتْ بَارَكَ اللهُ لَكَ وَأَرْخَتِ الْحِجَابَ دُونِي فَلَمْ أَرَهَا بَعْدَ ذٰلِكَ الْيَوْمِ

عبدالملک بن مروان نے روایت کی ہے کہ مجھے ابوعبداللہ سالم سبلان نے بتایا کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کی امانت داری پر خوش ہوتی تھیں اور انہیں مزدوری پر کام دیا کرتی تھیں۔ آپ نے وضو کر کے دکھایا کہ رسول اللہ ﷺ کیسے وضو کیا کرتے تھے۔ آپ نے تین دفعہ کلی کی اور ناک کو صاف کیا، اپنے چہرے کو تین دفعہ دھویا پھر اپنے دائیں ہاتھ کو تین بار دھویا اور بائیں ہاتھ کو تین بار دھویا اور اپنا ہاتھ سر کے اگلے حصے پر رکھا اور اپنے سر کے آخری حصہ تک ایک دفعہ مسح کیا پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو کانوں پر پھر رخساروں پر اپنے ہاتھوں کو پھیرا۔ سالم نے کہا: میں آپ کی خدمت میں مکاتب غلام کی حیثیت میں آیا کرتا تھا۔ آپ مجھ سے پردہ نہ کرتیں اور گفتگو کیا کرتی تھیں۔ یہاں تک کہ ایک روز میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کی: اے ام المومنین! میرے لئے برکت کی دعا کیجئے۔ پوچھا کیا بات ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ تعالیٰ نے مجھے آزادی سے نوازا ہے۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ تیرے لئے برکت نازل فرمائے اور میرے اور اپنے درمیان پردہ ڈال دیا۔ اس کے بعد آج تک میں نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو نہیں دیکھا۔

فائدہ: مکاتب اس غلام کو کہتے جو اپنے مالک سے یہ معاہدہ کرتا ہے کہ وہ اتنا مال کما کر دے گا جس کے بدلے میں اسے آزادی نصیب ہوگی۔ پردہ نہ کرنے کی علت ان کا غلام ہونا تھا۔

مَسْحُ الْأُذُنَيْنِ (کانوں کا مسح)

100 - أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ أَيُّوبَ الطَّالَقَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ غَرْفَةٍ وَاحِدَةٍ وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَغَسَلَ يَدَيْهِ مَرَّةً مَرَّةً وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ مَرَّةً قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَأَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ ابْنَ عَجْلَانَ يَقُولُ فِي ذٰلِكَ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ

زید بن اسلم، عطا بن یسار سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے وضو کیا۔ آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھوں کو دھویا پھر کلی کی اور ایک ہی چلو سے ناک میں پانی ڈالا۔ اپنے چہرے کو دھویا۔ اپنے دونوں ہاتھوں کو ایک ایک بار دھویا۔ اپنے سر اور کانوں پر ایک بار مسح کیا۔ عبدالعزیز نے کہا: مجھے اس نے بتایا جس نے ابن عجلان کو اس بارے میں بات کرتے ہوئے سنا کہ آپ ﷺ نے اپنے دونوں پاؤں دھوئے۔

بَابُ مَسْحِ الْأُذُنَيْنِ مَعَ الرَّأْسِ وَمَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّهُمَا مِنَ الرَّأْسِ

سر کے ساتھ کانوں پر مسح کرنا اور جس سے یہ استدلال ہوتا ہے کہ وہ دونوں سر کا حصہ ہیں

101 - أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ

عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَغَرَفَ غَرْفَةً فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرَى ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ بَاطِنِهِمَا بِالسَّبَّاحَتَيْنِ وَظَاهِرِهِمَا بِإِبْهَامَيْهِ ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى ثُمَّ غَرَفَ غَرْفَةً فَغَسَلَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا۔ آپ ﷺ نے ایک چلو بھرا کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا۔ پھر ایک چلو بھرا اور اپنے چہرے کو دھویا۔ پھر ایک چلو بھرا اور دایاں ہاتھ دھویا۔ پھر ایک چلو بھرا اور بایاں ہاتھ دھویا۔ اس کے بعد اپنے سر پر مسح کیا اور کانوں کے باطن پر مسح شہادت والی انگلی کے ساتھ اور ان کے ظاہر پر مسح اپنے دونوں انگوٹھوں کے ساتھ کیا۔ پھر پانی کا ایک چلو لیا تو دائیں پاؤں کو دھویا۔ پھر ایک چلو پانی کا لیا تو اپنے بائیں پاؤں کو دھویا۔

102- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَعُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ الصُّنَابِحِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ فَتَمَضْمَضَ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ فِيهِ فَإِذَا اسْتَنْثَرَ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ أَنْفِهِ فَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ وَجْهِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَشْفَارِ عَيْنَيْهِ فَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ يَدَيْهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِ يَدَيْهِ فَإِذَا مَسَحَ بِرَأْسِهِ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ رَأْسِهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ أُذُنَيْهِ فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ رِجْلَيْهِ حَتَّى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِ رِجْلَيْهِ ثُمَّ كَانَ مَشْيُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَصَلَاتُهُ نَافِلَةً لَهُ قَالَ قُتَيْبَةُ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ

حضرت عبداللہ صنابحی سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بندۂ مومن وضو کرے اور کلی کرے تو اس کے منہ سے خطائیں نکل جاتی ہیں۔ جب وہ ناک کو صاف کرے تو اس کے ناک سے خطائیں نکل جاتی ہیں۔ جب وہ اپنے چہرے کو دھوئے تو اس کے چہرے سے خطائیں نکل جاتی ہیں۔ یہاں تک کہ اس کی آنکھوں کی پلکوں سے بھی خطائیں نکل جاتی ہیں۔ جب وہ اپنے بازوؤں کو دھوتا ہے تو اس کے بازوؤں سے خطائیں جھڑ جاتی ہیں۔ یہاں تک کہ اس کے ہاتھوں کے ناخنوں کے نیچے سے خطائیں نکل جاتی ہیں۔ جب وہ اپنے سر پر مسح کرے تو اس کے سر سے خطائیں نکل جاتی ہیں۔ یہاں تک کہ اس کے کانوں سے خطائیں نکل جاتی ہیں۔ جب وہ اپنے پاؤں کو دھوتا ہے تو اس کے پاؤں سے خطائیں نکل جاتی ہیں۔ یہاں تک کہ اس کے پاؤں کے ناخنوں سے خطائیں نکل جاتی ہیں پھر مسجد کی طرف چل کر جانا اور اس کا نماز پڑھنا زائد عمل ہے۔ قتیبہ نے صنابحی سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا۔

بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ (پگڑی پر مسح)

103- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح وَأَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ بِلَالٍ

قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ وَالْخِمَارِ

عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ نے کعب بن عجرہ سے انہوں نے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ موزوں اور پگڑی پر مسح فرماتے۔

104 - وَأَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَرْجَرَائِيُّ عَنْ طَلْقِ بْنِ غَنَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ بِلَالٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَمْسَحُ عَلَى الْخُفَّيْنِ

عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ حضرت براء بن عازب سے وہ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ موزوں پر مسح فرماتے تھے۔

105 - أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ بِلَالٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَمْسَحُ عَلَى الْخِمَارِ وَالْخُفَّيْنِ

حکم نے حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ سے انہوں نے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو عمامہ اور موزوں پر مسح کرتے ہوئے دیکھا۔

بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْعِمَامَةِ مَعَ النَّاصِيَةِ (پیشانی کے بالوں کے ساتھ عمامہ پر مسح کرنا)

106 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ نَاصِيَتَهُ وَعِمَامَتَهُ وَعَلَى الْخُفَّيْنِ قَالَ بَكْرٌ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنِ ابْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور پیشانی کے بالوں، پگڑی اور موزوں پر مسح کیا۔ بکر نے کہا: میں نے اس روایت کو حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بیٹے سے سنا اور اس نے اپنے والد حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا۔

107 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَخَلَّفَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَتَخَلَّفْتُ مَعَهُ فَلَمَّا قَضَى حَاجَتَهُ قَالَ أَمَعَكَ مَاءٌ فَأَتَيْتُهُ بِمِطْهَرَةٍ فَغَسَلَ يَدَيْهِ (1) وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ يَحْسُرُ عَنْ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَ كُمُّ الْجُبَّةِ فَأَلْقَاهُ عَلَى مَنْكِبَيْهِ فَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَعَلَى الْعِمَامَةِ وَعَلَى خُفَّيْهِ

حمزہ بن مغیرہ بن شعبہ نے اپنے والد حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ پیچھے رہ گئے تو میں بھی آپ کے ساتھ پیچھے رہ گیا۔ جب آپ ﷺ قضائے حاجت سے فارغ ہوئے پوچھا: کیا تیرے پاس

1 - ایک نسخہ میں یدٰہ ہے۔

پانی ہے تو میں آپ کے پاس پانی کا لوٹا لایا۔ آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ دھوئے اور اپنے چہرے کو دھویا پھر اپنے بازوؤں سے کپڑا اٹھانے لگے تو جبہ کی آستین تنگ ہوئی تو جبہ کو اپنے کندھوں پر ڈالا اور اپنے بازوؤں کو دھویا اور اپنی پیشانی کے بالوں، پگڑی اور موزوں پر مسح کیا۔

بَاب كَيْفَ الْمَسْحُ عَلَى الْعِمَامَةِ (پگڑی پر مسح کیسے ہوگا)

108- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ وَهْبٍ الثَّقَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ قَالَ خَصْلَتَانِ لَا أَسْأَلُ عَنْهُمَا أَحَدًا بَعْدَ مَا شَهِدْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ كُنَّا مَعَهُ فِي سَفَرٍ فَبَرَزَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ جَاءَ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهِ وَجَانِبَيْ عِمَامَتِهِ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ قَالَ وَصَلَاةُ الْإِمَامِ خَلْفَ الرَّجُلِ مِنْ رَعِيَّتِهِ فَشَهِدْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ كَانَ فِي سَفَرٍ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ فَاحْتَبَسَ عَلَيْهِمْ النَّبِيُّ ﷺ فَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَقَدَّمُوا ابْنَ عَوْفٍ فَصَلَّى بِهِمْ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَصَلَّى خَلْفَ ابْنِ عَوْفٍ مَا بَقِيَ مِنْ الصَّلَاةِ فَلَمَّا سَلَّمَ ابْنُ عَوْفٍ قَامَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَضَى مَا سُبِقَ بِهِ

ابن سیرین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کہا: مجھے عمرو بن وہب ثقفی نے بتایا کہ میں نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا: دو کام ایسے ہیں جن کے بارے میں، میں کسی سے بھی سوال نہیں کروں گا جب کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے۔ کہا: ہم ایک سفر میں آپ ﷺ کے ساتھ تھے۔ آپ ﷺ قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے۔ پھر واپس آئے، وضو کیا اور اپنی پیشانی کے بالوں اور اپنے عمامہ کی دونوں جانب مسح کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔ کہا: اور امام کا ایسے آدمی کے پیچھے نماز پڑھنا جو اس کی رعیت میں سے ہو۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ سفر میں تھے۔ نماز کا وقت ہو گیا۔ نبی کریم ﷺ لوگوں کے پاس نہ پہنچے۔ صحابہ نے نماز کھڑی کر دی اور حضرت عبد الرحمن بن عوف کو امامت کے لئے آگے کر دیا۔ حضرت عبد الرحمن بن عوف نے صحابہ کو نماز پڑھائی۔ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور باقی ماندہ نماز حضرت عبد الرحمن کے پیچھے پڑھی۔ جب حضرت ابن عوف نے سلام پھیرا تو نبی کریم ﷺ کھڑے ہو گئے اور جو نماز آپ سے پہلے پڑھی جا چکی تھی اس کی قضا کی۔

بَاب إِيجَابِ غَسْلِ الرِّجْلَيْنِ (دونوں پاؤں کے دھونے کا وجوب)

109- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَأَنْبَأَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ ﷺ وَيْلٌ لِلْعَقِبِ مِنْ النَّارِ

شعبہ نے محمد بن زیاد سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابو القاسم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایڑی کے لئے آگ کا عذاب ہے۔

110- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَأَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ

رَأَى رَسُولُ اللهِ ﷺ قَوْمًا يَتَوَضَّئُونَ فَرَأَى أَعْقَابَهُمْ تَلُوحُ فَقَالَ وَيْلٌ لِلْأَعْقَابِ مِنَ النَّارِ أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ لوگوں کو دیکھا جو وضو کر رہے تھے۔ آپ نے ان کی ایڑیوں کو چمکتے ہوئے دیکھا۔ ارشاد فرمایا: ایڑیوں کے لئے آگ کا عذاب ہے وضو اچھی طرح کیا کرو۔

فائدہ: ان ایڑی والوں کے لئے آگ کا عذاب ہے جو وضو کرنے میں لاپرواہی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ یہاں عقب ذکر کر کے صاحب عقب مراد لینا ایسے ہی ہے جس طرح قریہ ذکر کر کے اہل قریہ مراد ہیں۔

بَابُ بِأَيِّ الرِّجْلَيْنِ يَبْدَأُ بِالْغَسْلِ (دونوں پاؤں میں سے کون سا پاؤں پہلے دھوئے)

111 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْأَشْعَثُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ تعالیٰ عنہا وَذَكَرَتْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُحِبُّ التَّيَامُنَ مَا اسْتَطَاعَ فِي طُهُورِهِ وَنَعْلِهِ وَتَرَجُّلِهِ قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ سَمِعْتُ الْأَشْعَثَ بِوَاسِطٍ يَقُولُ يُحِبُّ التَّيَامُنَ فَذَكَرَ شَأْنَهُ كُلَّهُ ثُمَّ سَمِعْتُهُ بِالْكُوفَةِ يَقُولُ يُحِبُّ التَّيَامُنَ مَا اسْتَطَاعَ

مسروق، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ذکر کیا کہ رسول اللہ ﷺ وضو، پاپوش پہننے اور کنگھی کرنے میں جہاں تک ممکن ہوتا دائیں سمت اپنانے کو پسند فرماتے۔ شعبہ نے کہا: پھر میں نے واسط میں اشعث سے سنا، وہ کہتے: آپ دائیں جانب سے عمل شروع کرنے کو پسند کرتے۔ پھر انہوں نے حضور ﷺ کے تمام کاموں کا ذکر کیا، پھر میں نے آپ کو کوفہ میں کہتے ہوئے سنا: جہاں تک ممکن ہوتا آپ دائیں جانب سے عمل شروع کرنے کو پسند کرتے۔

غَسْلُ الرِّجْلَيْنِ بِالْيَدَيْنِ (دونوں ہاتھوں سے دونوں پاؤں کا دھونا)

112 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو جَعْفَرٍ الْمَدَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُثْمَانَ بْنِ حُنَيْفٍ يَعْنِي عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَيْسِيُّ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي سَفَرٍ فَأُتِيَ بِمَاءٍ فَقَالَ عَلَى يَدَيْهِ مِنَ الْإِنَاءِ فَغَسَلَهُمَا مَرَّةً وَغَسَلَ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ مَرَّةً مَرَّةً وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ بِيَمِينِهِ كِلْتَاهُمَا(1)

قیسی نے روایت بیان کی ہے کہ وہ ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ آپ ﷺ کے پاس پانی لایا گیا، کہا: آپ ﷺ نے برتن اپنے دونوں ہاتھوں پر جھکایا اور دونوں ہاتھوں کو ایک دفعہ دھویا اور اپنے چہرے اور دونوں بازوؤں کو ایک ایک دفعہ دھویا اور اپنے دونوں پاؤں کو اپنے دائیں ہاتھ کے ساتھ دھویا۔

الْأَمْرُ بِتَخْلِيلِ الْأَصَابِعِ (انگلیوں میں خلال کرنے کا حکم)

113 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ وَكَانَ يُكْنَى أَبَا هَاشِمٍ ح

1- ایک نسخہ میں بیدیہ کلتیہما ہے۔

وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِذَا تَوَضَّأْتَ فَأَسْبِغِ الْوُضُوءَ وَخَلِّلْ بَيْنَ الْأَصَابِعِ

عاصم بن لقیط اپنے باپ حضرت لقیط رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ ﷺ نے فرمایا: جب تو وضو کرے تو اچھی طرح وضو کر اور انگلیوں کے درمیان خلال کر۔

عَدَدُ غَسْلِ الرِّجْلَيْنِ (دونوں پاؤں دھونے کی مقدار)

114- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنِ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي وَغَيْرُهُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ الْوَادِعِيِّ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا تَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثًا وَتَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا وَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثًا وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ هَذَا وُضُوءُ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم

ابو حیہ وادعی نے کہا: میں نے حضرت علی شیر خدا کو دیکھا۔ آپ نے وضو کیا۔ اپنے دونوں ہاتھوں کو تین دفعہ دھویا۔ کلی کی اور ناک میں تین دفعہ پانی ڈالا۔ اپنے چہرے کو تین دفعہ دھویا اور اپنے دونوں بازوؤں کو تین تین دفعہ دھویا۔ اپنے سر پر مسح کیا اور اپنے دونوں پاؤں کو تین تین دفعہ دھویا۔ پھر کہا: یہ رسول اللہ علیہ ﷺ کا وضو ہے۔

بَابُ حَدِّ الْغَسْلِ (اعضاء کے دھونے کی حد)

115- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَزِيدَ اللَّيْثِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُثْمَانَ دَعَا بِوَضُوءٍ فَتَوَضَّأَ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ مَضْمَضَ(1) وَاسْتَنْشَقَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ يَدَهُ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُمْنَى إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وُضُوئِي هَذَا ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حمران جو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے غلام تھے، نے خبر دی کہ حضرت عثمان نے پانی منگوایا۔ آپ نے وضو کیا۔ اپنے دونوں ہاتھوں کو تین بار دھویا۔ پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا۔ بعد ازاں اپنے چہرے کو تین بار دھویا۔ پھر اپنے دائیں ہاتھ کو کہنی تک تین دفعہ دھویا۔ پھر اپنے بائیں ہاتھ کو اس کی مثل دھویا۔ اس کے بعد اپنے سر پر مسح کیا۔ پھر اپنے دائیں پاؤں کو ٹخنوں تک تین بار دھویا۔ پھر اپنے بائیں پاؤں کو اس کی مثل دھویا۔ پھر کہا: میں نے رسول اللہ علیہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے اس طرح وضو کیا جس طرح میں نے یہ وضو کیا۔ پھر کہا: رسول اللہ علیہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے میرے اس وضو جیسا وضو کیا پھر اٹھا اور دو رکعت نماز ادا کی جن دونوں رکعتوں میں وہ اپنے ساتھ کوئی بات نہیں کرتا (وسوسہ کو دفع کرتا ہے) تو اس کے سابقہ

1۔ ایک نسخہ میں تمضمض ہے۔

گناہ بخش دیے گئے۔

بَابُ الْوُضُوءِ فِي النَّعْلِ(1) (جوتے پہنے ہوں تو وضو کرتے وقت پاؤں دھونے کا باب)

116- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ وَمَالِكٍ وَابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَأَيْتُكَ تَلْبَسُ هَذِهِ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَتَتَوَضَّأُ فِيهَا قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَلْبَسُهَا وَيَتَوَضَّأُ فِيهَا

عبید بن جریج سے مروی ہے، انہوں نے کہا: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے عرض کیا: میں نے آپ کو دیکھا ہے کہ آپ یہ سبتی (جو جوتا سبت سے بنایا جائے اور سبت گائے، بیل کے ایسے چمڑے کو کہتے ہیں جسے بیری کے پتوں سے رنگا گیا ہو) جوتے پہنتے ہیں اور وضو میں اپنے پاؤں دھوتے ہیں۔ حضرت عبداللہ بن عمر نے جواب دیا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ یہ پہنتے تھے اور ان میں وضو کرتے تھے۔

بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ (موزوں پر مسح کرنا)

117- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ فَقِيلَ لَهُ أَتَمْسَحُ فَقَالَ قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَمْسَحُ وَكَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ يُعْجِبُهُمْ قَوْلُ جَرِيرٍ وَكَانَ إِسْلَامُ جَرِيرٍ قَبْلَ مَوْتِ النَّبِيِّ ﷺ بِيَسِيرٍ

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے وضو کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔ انہیں کہا گیا آپ مسح کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو مسح کرتے ہوئے دیکھا۔ حضرت عبداللہ کے ساتھیوں کو حضرت جریر کی یہ روایت خوش کرتی جب کہ حضرت جریر نبی کریم ﷺ کے وصال سے تھوڑا پہلے مسلمان ہوئے تھے۔

118- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللهِ ﷺ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

119- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ دُحَيْمٌ وَسُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ نَافِعٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَبِلَالٌ الْأَسْوَاقَ(2) فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ خَرَجَ قَالَ أُسَامَةُ فَسَأَلْتُ بِلَالًا مَا صَنَعَ فَقَالَ بِلَالٌ ذَهَبَ النَّبِيُّ ﷺ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ ثُمَّ صَلَّى

1- ایک نسخہ میں النِّعَالِ ہے۔

2- ایک نسخہ میں الْأَسْوَافَ ہے جو کہ حرم مدینہ کا نام ہے۔

حضرت اسامہ بن زید سے روایت مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسواف (حرم مدینہ) میں داخل ہوئے۔ آپ ﷺ قضائے حاجت کے لئے تشریف لائے پھر آپ باہر نکلے۔ حضرت اسامہ نے کہا: میں نے حضرت بلال سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ نے کیا کیا؟ حضرت بلال نے فرمایا: نبی کریم ﷺ قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے۔ وضو کیا، اپنے چہرے اور ہاتھوں کو دھویا، اپنے سر پر مسح کیا اور موزوں پر مسح کیا پھر نماز پڑھی۔

120- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ آپ ﷺ نے موزوں پر مسح کیا۔

121- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ أَنَّهُ لَا بَأْسَ بِهِ

ابو سلمہ، حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کے موزوں پر مسح کے بارے میں روایت نقل کرتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

122- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ لِحَاجَتِهِ فَلَمَّا رَجَعَ تَلَقَّيْتُهُ بِإِدَاوَةٍ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَغْسِلَ ذِرَاعَيْهِ فَضَاقَتْ بِهِ الْجُبَّةُ فَأَخْرَجَهُمَا مِنْ أَسْفَلِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَهُمَا وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ صَلَّى بِنَا

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ قضائے حاجت کے لئے باہر تشریف لے گئے۔ جب آپ ﷺ واپس تشریف لائے تو میں نے آپ کا لوٹا پکڑا۔ آپ پر پانی انڈیلا۔ آپ ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ دھوئے پھر اپنا چہرا دھویا پھر آپ نے اپنے بازو دھونے کا ارادہ کیا تو جبہ آپ پر تنگ ہو گیا۔ آپ نے دونوں ہاتھوں کو جبہ کے نیچے سے نکالا۔ آپ ﷺ نے ان دونوں کو دھویا اور اپنے موزوں پر مسح کیا پھر آپ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی۔

123- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِيهِ الْمُغِيرَةِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ خَرَجَ لِحَاجَتِهِ فَاتَّبَعَهُ الْمُغِيرَةُ بِإِدَاوَةٍ فِيهَا مَاءٌ فَصَبَّ عَلَيْهِ حَتَّى فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهِ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ(1)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ آپ قضائے حاجت کے لئے باہر تشریف لے گئے۔ حضرت مغیرہ لوٹا لے کر آپ ﷺ کے پیچھے گئے جس میں پانی تھا۔ حضرت مغیرہ نے پانی آپ پر انڈیلا

1- ایک نسخہ میں خفیہ ہے۔

یہاں تک کہ آپ ﷺ قضائے حاجت سے فارغ ہوئے پھر آپ ﷺ نے موزوں پر مسح کیا۔

فائدہ: مسلم شریف میں فَصَبَّ عَلَيْهِ حِينَ فَرَغَ مِنْ حَاجَتِهِ کے الفاظ ہیں یعنی جب رسول اللہ ﷺ قضائے حاجت سے فارغ ہوئے تو حضرت مغیرہ نے رسول اللہ ﷺ کو وضو کرایا۔

بَابُ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فِي السَّفَرِ (سفر میں موزوں پر مسح)

124- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ إِسْمٰعِيلَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَمْزَةَ بْنَ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي سَفَرٍ فَقَالَ تَخَلَّفْ يَا مُغِيرَةُ وَامْضُوا أَيُّهَا النَّاسُ فَتَخَلَّفْتُ وَمَعِي إِدَاوَةٌ مِنْ مَاءٍ وَمَضَى النَّاسُ فَذَهَبَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِحَاجَتِهِ فَلَمَّا رَجَعَ ذَهَبْتُ أَصُبُّ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ رُومِيَّةٌ ضَيِّقَةُ الْكُمَّيْنِ فَأَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ يَدَهُ مِنْهَا فَضَاقَتْ عَلَيْهِ فَأَخْرَجَ يَدَهُ مِنْ تَحْتِ الْجُبَّةِ فَغَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَمَسَحَ بِرَأْسِهِ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ

حمزہ بن مغیرہ بن شعبہ اپنے والد حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں، حضرت مغیرہ نے کہا: میں ایک سفر میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھا۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے مغیرہ! پیچھے ٹھہرو۔ اے لوگو! تم چلو۔ میں پیچھے رہ گیا جب کہ میرے پاس پانی کا ایک لوٹا تھا۔ لوگ چلے گئے۔ رسول اللہ ﷺ قضائے حاجت کے لئے تشریف لے گئے۔ جب آپ واپس لوٹے میں آپ پر پانی انڈیلنے لگا جب کہ آپ کے جسد اطہر پر روم کا بنا ہوا ایک جبہ تھا جس کی آستینیں بڑی تنگ تھیں۔ آپ نے ارادہ کیا کہ اپنے ہاتھ جبہ کی آستین سے نکالیں تو جبہ آپ پر تنگ ہو گیا۔ آپ نے اپنا ہاتھ جبہ کے نیچے سے نکالا۔ پھر اپنے چہرہ اور بازوؤں کو دھویا، اپنے سر پر مسح کیا اور اپنے موزوں پر مسح کیا۔

الْمَسْحُ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ (جرابوں اور جوتوں پر مسح)

125- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي قَيْسٍ عَنْ هُذَيْلِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ مَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَا نَعْلَمُ أَحَدًا تَابَعَ أَبَا قَيْسٍ عَلَى هٰذِهِ الرِّوَايَةِ وَالصَّحِيحُ عَنِ الْمُغِيرَةِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَسَحَ عَلَى الْخُفَّيْنِ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جرابوں اور جوتوں پر مسح کیا۔ امام نسائی نے کہا: ہم کسی ایک کو بھی نہیں جانتے کہ اس نے اس روایت میں ابو قیس کی موافقت کی ہو۔ صحیح یہ ہے کہ یہ روایت حضرت مغیرہ بن شعبہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے موزوں پر مسح کیا۔

بَابُ التَّوْقِيتِ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُسَافِرِ

مسافر کے لئے موزوں پر مسح کرنے کے وقت کی تعیین

126- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ رَخَّصَ لَنَا النَّبِيُّ ﷺ

إِذَا كُنَّا مُسَافِرِينَ أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ

حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ہمیں رخصت عطا فرمائی کہ جب ہم مسافر ہوں تو ہم اپنے موزے تین دن اور تین رات تک نہ اتاریں۔

127 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرُّهَاوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ وَزُهَيْرٌ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ قَالَ سَأَلْتُ صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا مُسَافِرِينَ أَنْ نَمْسَحَ عَلَى خِفَافِنَا وَلَا نَنْزِعَهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ

حضرت زر سے مروی ہے کہ میں نے حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے موزوں پر مسح کرنے کے بارے میں پوچھا۔ انہوں نے جواب دیا: رسول اللہ ﷺ ہمیں حکم دیتے کہ جب ہم سفر پر ہوں تو اپنے موزوں پر مسح کریں اور تین دن تک اپنے موزے نہ اتاریں بڑی قضائے حاجت، پیشاب اور نیند کے بعد مگر جنابت کا حکم اس سے مختلف ہے۔

التَّوْقِيتُ فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ لِلْمُقِيمِ (مقیم کیلئے موزوں پر مسح کرنے کی مدت)

128 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْمُلَائِيِّ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ جَعَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِلْمُسَافِرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ وَيَوْمًا وَلَيْلَةً لِلْمُقِيمِ يَعْنِي فِي الْمَسْحِ

حضرت شریح بن ہانی نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے موزوں پر مسح کرنے کے لئے مسافر کے لئے تین دن اور تین رات اور مقیم کے لئے ایک دن اور ایک رات معین کی ہے۔

129 - أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رضی اللہ تعالیٰ عنہا عَنِ الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ فَقَالَتْ ائْتِ عَلِيًّا فَإِنَّهُ أَعْلَمُ بِذَلِكَ مِنِّي فَأَتَيْتُ عَلِيًّا فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْمَسْحِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَأْمُرُنَا أَنْ يَمْسَحَ الْمُقِيمُ يَوْمًا وَلَيْلَةً وَالْمُسَافِرُ ثَلَاثًا

شریح بن ہانی نے کہا: میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے موزوں پر مسح کرنے کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جاؤ کیونکہ وہ اس بارے میں مجھ سے بہتر جانتے ہیں۔ میں حضرت علی شیر خدا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے ان سے موزوں پر مسح کرنے کے بارے میں پوچھا تو حضرت علی شیر خدا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ مقیم ایک دن اور ایک رات اور مسافر تین دن اور تین رات مسح کرے۔

فائدہ: ان روایات سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ موزوں پر مسح کرنے کی اجازت ہے۔ امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے اس امر کی تصریح کی کہ میں نے موزوں پر مسح کرنے کا قول اس وقت تک نہیں کیا جب تک یہ امر مجھ پر دن کی روشنی کی طرح عیاں نہ ہو گیا۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے کہا: میں نے ستر ایسے صحابہ کرام پائے جو موزوں پر مسح کرنے کو جائز

کہتے۔ امام کرخی نے کہا: جو آدمی موزوں پر مسح کے جواز کا قول نہیں کرتا مجھے اس کے کفر کا خوف ہے۔

فائدہ: موزے چمڑے کے ہوں یا کسی ایسی چیز کے جو پاؤں کی حفاظت میں چمڑے جیسی استعداد و صلاحیت رکھتی ہو جیسے ریکسین وغیرہ۔ ایسی جرابیں جن پر چمڑا لگا ہو وہ موزے کے حکم میں ہیں۔ ان پر مسح کیا جا سکتا ہے۔ جن روایات میں جوتے پر مسح کا ذکر ہے اس سے مراد یہ ہے کہ اصل حکم موزوں پر مسح کا ہے اور جوتے پر زائد امر ہے جس طرح اصل مسح سر اور بالوں پر ہے، اس کے ضمن میں پگڑی پر مسح کیا جا سکتا ہے جب کہ چوتھائی سر پر مسح کیا جا چکا ہو۔ مترجم

صِفَةُ الْوُضُوءِ مِنْ غَيْرِ حَدَثٍ (حدث کے بغیر (یا وضو کے) وضو کا طریقہ)

130- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّزَّالَ بْنَ سَبْرَةَ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا رضی اللہ عنہ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ قَعَدَ لِحَوَائِجِ النَّاسِ فَلَمَّا حَضَرَتِ الْعَصْرُ أُتِيَ بِتَوْرٍ مِنْ مَاءٍ فَأَخَذَ مِنْهُ كَفًّا فَمَسَحَ بِهِ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَرَأْسَهُ وَرِجْلَيْهِ ثُمَّ أَخَذَ فَضْلَهُ فَشَرِبَ قَائِمًا وَقَالَ إِنَّ نَاسًا يَكْرَهُونَ هَذَا وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَفْعَلُهُ وَهَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ

عبد الملک بن میسرہ سے مروی ہے، انہوں نے کہا: میں نے نزال بن سبرہ سے سنا، انہوں نے کہا: میں نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے ظہر کی نماز پڑھی پھر لوگوں کے کاموں کے لئے تشریف فرما ہوئے۔ جب عصر کی نماز کا وقت ہوا تو ایک لوٹے میں آپ کی خدمت میں پانی لایا گیا۔ آپ نے اس سے ہتھیلی بھر پانی لیا۔ اس پانی کے ساتھ اپنے چہرے، بازوؤں، سر اور پاؤں پر مسح کیا۔ پھر بچا ہوا پانی لیا اور اسے کھڑے ہو کر پیا اور فرمایا: کچھ لوگ اس عمل کو ناپسند کرتے ہیں جب کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ یہ اس آدمی کا وضو ہے جسے حدث لاحق نہ ہوا یعنی جس کا وضو نہ ٹوٹا ہو۔

الْوُضُوءُ لِكُلِّ صَلَاةٍ (ہر نماز کے لئے وضو)

131- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ ذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أُتِيَ بِإِنَاءٍ صَغِيرٍ فَتَوَضَّأَ قُلْتُ أَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَنْتُمْ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الصَّلَوَاتِ مَا لَمْ نُحْدِثْ قَالَ وَقَدْ كُنَّا نُصَلِّي الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ

عمرو بن عامر نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک چھوٹا سا برتن لایا گیا۔ حضور ﷺ نے اس سے وضو کیا۔ میں نے پوچھا: کیا نبی کریم ﷺ ہر نماز کے لئے وضو کیا کرتے تھے؟ کہا: ہاں۔ پوچھا کیا تم بھی؟ کہا: جب تک ہمیں حدث لاحق نہ ہوتا ہم (ایک وضو سے) کئی نمازیں پڑھا کرتے تھے۔ کہا: ہم بھی ایک وضو سے کئی نمازیں پڑھا کرتے تھے۔

132- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ

رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ مِنَ الْخَلَاءِ فَقُرِّبَ إِلَيْهِ طَعَامٌ فَقَالُوا أَلَا نَأْتِيكَ بِوَضُوءٍ فَقَالَ إِنَّمَا أُمِرْتُ بِالْوُضُوءِ إِذَا قُمْتُ إِلَى الصَّلَاةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ بیت الخلا سے نکلے تو آپ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ صحابہ نے عرض کی: کیا ہم آپ کی خدمت میں وضو کے لئے پانی نہ لائیں؟ فرمایا: مجھے اس وقت وضو کا حکم دیا گیا ہے جب میں نماز کا ارادہ کروں۔

133 - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَتَوَضَّأُ لِكُلِّ صَلَاةٍ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ صَلَّى الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ فَعَلْتَ شَيْئًا لَمْ تَكُنْ تَفْعَلُهُ قَالَ عَمْدًا فَعَلْتُهُ يَا عُمَرُ

ابن بریدہ اپنے والد حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ہر نماز کے لئے وضو کیا کرتے تھے۔ جب مکہ مکرمہ کی فتح کا دن تھا تو ایک وضو سے کئی نمازیں ادا کیں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی: اے آقا! آپ نے ایسا عمل کیا ہے جسے آپ پہلے نہ کرتے تھے، فرمایا: اے عمر! میں نے یہ جان بوجھ کر کیا ہے۔

بَابُ النَّضْحِ (پانی چھڑکنا)

134 - أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ أَخَذَ حَفْنَةً مِنْ مَاءٍ فَقَالَ بِهَا هٰكَذَا وَوَصَفَ شُعْبَةُ نَضَحَ بِهِ فَرْجَهُ فَذَكَرْتُهُ لِإِبْرَاهِيمَ فَأَعْجَبَهُ قَالَ الشَّيْخُ ابْنُ السُّنِّيِّ الْحَكَمُ هُوَ ابْنُ سُفْيَانَ الثَّقَفِيُّ رضی اللہ عنہ

حکم نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب وضو فرماتے تو پانی کا ایک چلو لیتے اور اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اس طرح اور شعبہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے شرمگاہ (کی جگہ) پر پانی چھڑکا۔ میں نے اس کا ذکر ابراہیم سے کیا تو اس روایت نے انہیں تعجب میں ڈال دیا۔ شیخ ابن سنی نے کہا: حکم، ابن سفیان ثقفی ہے۔

135 - أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَحْوَصُ بْنُ جَوَّابٍ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ مَنْصُورٍ ح وَأَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ وَهُوَ ابْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ تَوَضَّأَ وَنَضَحَ فَرْجَهُ قَالَ أَحْمَدُ فَنَضَحَ فَرْجَهُ

مجاہد نے حکم بن سفیان سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ آپ ﷺ نے وضو کیا اور اپنی شرمگاہ (کی جگہ) پر چھڑکاؤ کیا۔ احمد نے کہا: آپ نے اپنی شرمگاہ پر چھڑکاؤ کیا۔

فائدہ: نضح کا ایک معنی یہ کیا گیا کہ پانی سے استنجا کرنا۔ اس صورت میں توضا سے مراد ہوگا وضو کا ارادہ کیا۔ ایک معنی یہ کیا گیا کہ استنجا کے بعد چھڑکاؤ کرنا تاکہ شیطان کا وسوسہ ختم کیا جائے۔

بَابُ الْاِنْتِفَاعِ بِفَضْلِ الْوَضُوءِ (بچے ہوئے پانی سے نفع حاصل کرنا)

136- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَتَّابٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي حَيَّةَ قَالَ رَأَيْتُ عَلِيًّا رضی اللہ عنہ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضْلَ وَضُوئِهِ وَقَالَ صَنَعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كَمَا صَنَعْتُ

ابوحیہ نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ آپ نے تین تین دفعہ وضو کیا (یعنی اعضاء کو تین تین بار دھویا) پھر آپ کھڑے ہوئے اور وضو کا بچا ہوا پانی پیا اور کہا: رسول اللہ ﷺ نے اس طرح عمل کیا تھا جس طرح میں نے اب یہ عمل کیا ہے۔

137- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ ﷺ بِالْبَطْحَاءِ وَأَخْرَجَ بِلَالٌ فَضْلَ وَضُوئِهِ فَابْتَدَرَهُ النَّاسُ فَنِلْتُ مِنْهُ شَيْئًا وَرَكَزْتُ لَهُ الْعَنَزَةَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ وَالْحُمُرُ وَالْكِلَابُ وَالْمَرْأَةُ يَمُرُّونَ بَيْنَ يَدَيْهِ

عون بن ابی جحیفہ نے اپنے والد حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں بطحاء کے مقام پر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے وضو کا بچا ہوا پانی نکالا۔ لوگ جلدی سے آپ کی طرف بڑھے۔ میں نے بھی اس پانی سے تھوڑا سا حصہ لیا۔ پھر میں نے آپ کے لئے عصا بطور سترہ گاڑا۔ آپ ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی جب کہ گدھے، کتے اور عورتیں آپ کے سامنے سے گزر رہی تھیں۔

138- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُنْكَدِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ مَرِضْتُ فَأَتَانِي رَسُولُ اللهِ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ يَعُودَانِي فَوَجَدَانِي قَدْ أُغْمِيَ عَلَيَّ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَصَبَّ عَلَيَّ وَضُوءَهُ

سفیان سے مروی ہے آپ نے کہا: میں نے حضرت ابن منکدر کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ میں بیمار ہوا تو رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیق میری عیادت کے لئے تشریف لائے انہوں نے مجھے اس حال میں پایا کہ مجھ پر غشی طاری تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے وضو فرمایا اور اپنے وضو کا پانی مجھ پر انڈیلا۔

فائدہ: حدیث اس امر کی شاہد ہے کہ جس چیز نے سرور دو عالم ﷺ کے جسد اطہر سے مس کر لیا وہ عام نہ رہی۔ اس کے اندر نفع رسانی کی صلاحیت پیدا ہوگئی ورنہ بے نفع کاموں سے حضور ﷺ کو کیا غرض۔

بَابُ فَرْضِ الْوُضُوءِ (وضو کا فرض ہونا)

139- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَقْبَلُ اللهُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ وَلَا صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ

ابوملیح نے اپنے والد سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ وضو کے بغیر نماز قبول نہیں فرماتا اور حرام کی کمائی کا صدقہ قبول نہیں فرماتا۔

الاعتداء في الوضوء (وضو میں زیادتی)

140- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ يَسْأَلُهُ عَنِ الْوُضُوءِ فَأَرَاهُ الْوُضُوءَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ هَكَذَا الْوُضُوءُ فَمَنْ زَادَ عَلَى هَذَا فَقَدْ أَسَاءَ وَتَعَدَّى وَظَلَمَ

عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے انہوں نے اپنے دادا سے روایت نقل کی ہے کہ ایک بدو نبی کریم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تا کہ وضو کے بارے میں آپ علیہ السلام سے سوال کرے۔ رسول اللہ علیہ السلام نے اعضاء کو تین تین دفعہ دھو کر اسے وضو دکھایا۔ پھر فرمایا: وضو اس طرح ہے۔ جس نے اس پر زیادتی کی اس نے غلطی کی، حدود سے تجاوز کیا اور ظلم کیا۔

الأمر بإسباغ الوضوء (پورا پورا وضو کرنا)

141- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَهْضَمٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا خَصَّنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِشَيْءٍ دُونَ النَّاسِ إِلَّا بِثَلَاثَةِ أَشْيَاءَ فَإِنَّهُ أَمَرَنَا أَنْ نُسْبِغَ الْوُضُوءَ وَلَا نَأْكُلَ الصَّدَقَةَ وَلَا نُنْزِيَ الْحُمُرَ عَلَى الْخَيْلِ

عبداللہ بن عبیداللہ بن عباس نے روایت نقل کی ہے کہ ہم حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! رسول اللہ علیہ السلام نے ہمیں لوگوں میں سے تین چیزوں کے سوا کسی چیز میں خاص نہیں کیا۔ آپ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم پورا پورا وضو کریں، ہم صدقہ کا مال نہ کھائیں اور ہم گدھوں کو گھوڑیوں پر جفتی کے لئے نہ چھوڑیں۔

فائدہ: پورا وضو کرنے سے مراد یہ ہے کہ جن اعضاء کو دھویا جاتا ہے انہیں تین تین بار دھویا جائے۔ یہاں تخصیص سے مراد یہ ہو سکتی ہے کہ ہم پر یہ واجب ہے یا مندوب مؤکد ہے جب کہ دوسروں کے لئے واجب یا ایسی تاکید نہیں۔ (مترجم)

142- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَسْبِغُوا الْوُضُوءَ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: پورا پورا وضو کرو۔

باب الفضل في ذلك (وضو کی فضیلت)

143- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا يَمْحُو اللَّهُ بِهِ الْخَطَايَا وَيَرْفَعُ بِهِ الدَّرَجَاتِ إِسْبَاغُ الْوُضُوءِ عَلَى الْمَكَارِهِ وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ فَذَلِكُمُ الرِّبَاطُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: کیا میں تمہیں ایسے امور کے

بارے میں نہ بتاؤں جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ خطائیں معاف کر دیتا ہے اور ان کے ساتھ درجات بلند کر دیتا ہے؟ مشقت کے مراحل میں وضو کو پورا پورا کرنا، مساجد کی طرف زیادہ قدم چل کر جانا اور نماز کے بعد نماز کے لئے انتظار کرنا۔ یہی رباط ہے، یہی رباط ہے اور یہی رباط ہے۔

فائدہ: یعنی ثواب میں جہاد جیسا ہے۔ (مترجم)

ثَوَابُ مَنْ تَوَضَّأَ كَمَا أُمِرَ (جس نے اس طرح وضو کیا جیسا اسے حکم دیا گیا اس کا ثواب)

144- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُفْيَانَ الثَّقَفِيِّ أَنَّهُمْ غَزَوْا غَزْوَةَ السَّلَاسِلِ فَفَاتَهُمُ الْغَزْوُ فَرَابَطُوا ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى مُعَاوِيَةَ وَعِنْدَهُ أَبُو أَيُّوبَ وَعُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ فَقَالَ عَاصِمٌ يَا أَبَا أَيُّوبَ فَاتَنَا الْغَزْوُ الْعَامَ وَقَدْ أُخْبِرْنَا أَنَّهُ مَنْ صَلَّى فِي الْمَسَاجِدِ الْأَرْبَعَةِ غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ فَقَالَ يَا ابْنَ أَخِي أَدُلُّكَ عَلَى أَيْسَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ كَمَا أُمِرَ وَصَلَّى كَمَا أُمِرَ غُفِرَ لَهُ مَا قَدَّمَ مِنْ عَمَلٍ أَكَذَلِكَ يَا عُقْبَةُ قَالَ نَعَمْ

عبدالرحمن نے عاصم بن سفیان ثقفی سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے جنگ سلاسل میں شرکت کا ارادہ کیا۔ جہاد ان سے فوت ہو گیا تاہم انہوں نے سرحدوں کی نگہبانی کی۔ پھر وہ حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف لوٹ آئے جب کہ حضرت معاویہ کے پاس حضرت ابو ایوب انصاری اور عقبہ بن عامر موجود تھے۔ عاصم نے کہا: اے ابو ایوب! اس سال ہم سے جہاد میں شرکت فوت ہو گئی ہے جب کہ ہمیں یہ خبر دی گئی ہے کہ جس نے چار مساجد میں نماز پڑھی تو اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے۔ حضرت ابو ایوب نے فرمایا: اے بھتیجے! میں اس سے بھی آسان عمل کے بارے میں تیری رہنمائی کرتا ہوں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس نے حکم کے مطابق وضو کیا اور اس طرح نماز پڑھی جس طرح اسے حکم دیا گیا تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جائیں گے۔ اے عقبہ! کیا اسی طرح ہے؟ حضرت عقبہ نے کہا: ہاں۔

145- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ حُمْرَانَ بْنَ أَبَانَ أَخْبَرَ أَبَا بُرْدَةَ فِي الْمَسْجِدِ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ أَتَمَّ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَالصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ

جامع بن شداد نے کہا: میں نے حمران بن ابان کو سنا جو مسجد میں ابو بردہ کو بتا رہے تھے کہ انہوں نے حضرت عثمان بن عفان کو سنا جو رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث روایت کر رہے تھے: جس نے اس طرح وضو کو مکمل کیا جس طرح اللہ تعالیٰ نے حکم ارشاد فرمایا ہے تو اس کی پانچوں نمازیں درمیانی وقت کی خطاؤں کا کفارہ ہو جائیں گی۔

146- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ أَنَّ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَا مِنِ امْرِئٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ وُضُوءَهُ ثُمَّ يُصَلِّي الصَّلَاةَ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الصَّلَاةِ الْأُخْرَى حَتَّى يُصَلِّيَهَا

حمران جو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے غلام تھے، سے روایت ہے کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو آدمی بھی وضو کرتا ہے اور اچھی طرح وضو کرتا ہے پھر نماز پڑھتا ہے تو اس کے وہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں جو وہ اس نماز اور دوسری نماز کے درمیان کرتا ہے یہاں تک کہ نماز ادا کرتا ہے۔

147 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ هُوَ ابْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو يَحْيَى سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ وَضَمْرَةُ بْنُ حَبِيبٍ وَأَبُو طَلْحَةَ نُعَيْمُ بْنُ زِيَادٍ قَالُوا سَمِعْنَا أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَبَسَةَ يَقُولُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ الْوُضُوءُ قَالَ أَمَّا الْوُضُوءُ فَإِنَّكَ إِذَا تَوَضَّأْتَ فَغَسَلْتَ كَفَّيْكَ فَأَنْقَيْتَهُمَا خَرَجَتْ خَطَايَاكَ مِنْ بَيْنِ أَظْفَارِكَ وَأَنَامِلِكَ فَإِذَا مَضْمَضْتَ وَاسْتَنْشَقْتَ مَنْخِرَيْكَ وَغَسَلْتَ وَجْهَكَ وَيَدَيْكَ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ وَمَسَحْتَ رَأْسَكَ وَغَسَلْتَ رِجْلَيْكَ إِلَى الْكَعْبَيْنِ اغْتَسَلْتَ مِنْ عَامَّةِ خَطَايَاكَ فَإِنْ أَنْتَ وَضَعْتَ وَجْهَكَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ خَرَجْتَ مِنْ خَطَايَاكَ كَيَوْمِ وَلَدَتْكَ أُمُّكَ قَالَ أَبُو أُمَامَةَ فَقُلْتُ يَا عَمْرَو بْنَ عَبَسَةَ انْظُرْ مَا تَقُولُ أَكُلُّ هَذَا يُعْطَى فِي مَجْلِسٍ وَاحِدٍ فَقَالَ أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ كَبِرَتْ سِنِّي وَدَنَا أَجَلِي وَمَا بِي مِنْ فَقْرٍ فَأَكْذِبَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَلَقَدْ سَمِعَتْهُ أُذُنَايَ وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

ابو امامہ باہلی کہتے ہیں: میں نے عمرو بن عبسہ کو یہ کہتے ہوئے سنا: میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! وضو کس طرح ہوتا ہے؟ فرمایا: جہاں تک وضو کا تعلق ہے جب تو نے وضو کیا، اپنے ہاتھوں کو دھویا، ان دونوں کو اچھی طرح صاف کیا تو تیرے ناخنوں اور پوروں سے خطائیں نکل جائیں گی۔ جب تو نے کلی اور اپنے ناک میں پانی ڈالا، اپنے چہرے کو دھویا اور دونوں بازوؤں کو کہنیوں تک دھویا، تو نے اپنے سر پر مسح کیا اور دونوں پاؤں کو ٹخنوں تک دھویا تو تو اپنی تمام خطاؤں سے پاک ہو گیا۔ تو نے اپنا چہرہ اللہ کی بارگاہ میں رکھا تو تو اپنی خطاؤں سے یوں نکل چکا تھا جس طرح تو اس روز خطاؤں سے پاک تھا جس روز تیری ماں نے تجھے جنا تھا۔ ابو امامہ نے کہا: میں نے عمرو بن عبسہ سے کہا: جو کچھ کہہ رہے ہو اس میں خوب غور و فکر کر لو۔ کیا یہ سب چیزیں اس ایک مجلس میں عطا کی جائیں گی؟ فرمایا: خبردار! اللہ کی قسم! میری عمر بڑی ہو چکی ہے، میری موت کا وقت قریب آ پہنچا ہے، مجھ میں کوئی فقر و تنگدستی بھی نہیں، کیا اس حال میں، میں رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ بولوں گا؟ میرے ان کانوں نے رسول اللہ سے بات سنی اور میرے دل نے اسے محفوظ کر لیا۔

الْقَوْلُ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْوُضُوءِ (وضو سے فارغ ہونے کے بعد متوضی کیا کہے)

148 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ وَأَبِي عُثْمَانَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی الله عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فُتِحَتْ لَهُ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ يَدْخُلُ مِنْ أَيِّهَا شَاءَ

حضرت عقبہ بن عامر جہنی نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

ارشاد فرمایا: جس نے وضو کیا اور اچھی طرح وضو کیا پھر یہ کہا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔ جس دروازہ سے چاہے اس میں داخل ہو۔

حِلْيَةُ الْوُضُوءِ (وضو کا زیور)

149- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ خَلَفٍ وَهُوَ ابْنُ خَلِيفَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ كُنْتُ خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ وَكَانَ يَغْسِلُ يَدَيْهِ حَتّٰى يَبْلُغَ إِبْطَيْهِ فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ مَا هٰذَا الْوُضُوءُ فَقَالَ لِي يَا بَنِي فَرُّوخَ أَنْتُمْ هَاهُنَا لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكُمْ هَاهُنَا مَا تَوَضَّأْتُ هٰذَا الْوُضُوءَ سَمِعْتُ خَلِيلِي ﷺ يَقُولُ تَبْلُغُ حِلْيَةُ الْمُؤْمِنِ حَيْثُ يَبْلُغُ الْوُضُوءُ

ابو حازم نے کہا: میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پیچھے تھا جب کہ آپ نماز کے لئے وضو کر رہے تھے۔ آپ اپنے ہاتھ دھو رہے تھے یہاں تک کہ بغلوں تک پہنچ جاتے۔ میں نے عرض کی: اے ابو ہریرہ! یہ کیسا وضو ہے؟ آپ نے مجھ سے فرمایا: اے بنی فروخ! (یعنی اے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد) تم یہاں ہو۔ اگر میں جانتا کہ تم یہاں ہو تو میں یہ وضو نہ کرتا۔ میں نے اپنے خلیل ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: مومن کا زیور وہاں تک پہنچے گا جہاں تک وہ وضو کرے گا۔

150- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ إِلَى الْمَقْبُرَةِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ وَدِدْتُ أَنِّي قَدْ رَأَيْتُ إِخْوَانَنَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلَسْنَا إِخْوَانَكَ قَالَ بَلْ أَنْتُمْ أَصْحَابِي وَإِخْوَانِي الَّذِينَ لَمْ يَأْتُوا بَعْدُ وَأَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ تَعْرِفُ مَنْ يَأْتِي بَعْدَكَ مِنْ أُمَّتِكَ قَالَ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لِرَجُلٍ خَيْلٌ غُرٌّ مُحَجَّلَةٌ فِي خَيْلٍ بُهْمٍ دُهْمٍ أَلَا يَعْرِفُ خَيْلَهُ قَالُوا بَلٰى قَالَ فَإِنَّهُمْ يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنَ الْوُضُوءِ وَأَنَا فَرَطُهُمْ عَلَى الْحَوْضِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ قبرستان کی طرف نکلے۔ ارشاد فرمایا: السلام علیکم اے جماعت مومنین! ان شاء اللہ ہم تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں۔ میں نے پسند کیا کہ میں اپنے بھائی (اسی زندگی میں) دیکھوں۔ صحابہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! کیا ہم آپ کے بھائی نہیں؟ فرمایا: بلکہ تم میرے صحابہ ہو۔ میرے بھائی وہ ہیں جو ابھی پیدا نہیں ہوئے اور میں حوض پر پہلے جا کر ان کے لئے اہتمام کرنے والا ہوں۔ صحابہ نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ! آپ کی امت میں سے جو آپ کے بعد آئے گا آپ اسے کیسے پہچانیں گے؟ فرمایا: مجھے بتاؤ اگر ایک آدمی کے پنج کلیاں گھوڑے ہوں۔ وہ سیاہ گھوڑوں میں ہوں۔ کیا وہ آدمی اپنے گھوڑوں کو نہیں پہچانے گا؟ صحابہ نے عرض کی: کیوں نہیں۔ فرمایا: مومن قیامت کے روز وضو کی وجہ سے پنج کلیاں آئیں گے۔ میں حوض پر ان کے لئے پہلے پہنچ کر اہتمام کرنے والا ہوں۔

بَابُ ثَوَابِ مَنْ أَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ

اس آدمی کا ثواب جو اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھے

151- أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمَسْرُوقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ

قَالَ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ الدِّمَشْقِيُّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ وَأَبِي عُثْمَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ يُقْبِلُ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ

حضرت عقبہ بن عامر جہنی سے مروی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جو وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز ادا کرے جب کہ ان میں خشوع وخضوع کرے تو اس کے لئے جنت ثابت ہو گئی۔

فائدہ: امام نووی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا: حضور علیہ السلام نے قلب اور وجہ کا ذکر کر کے خشوع وخضوع کی انواع کو جمع کر دیا ہے کیونکہ خضوع اعضاء میں ہوتا ہے اور خشوع دل میں ہوتا ہے۔

بَاب مَا يَنْقُضُ الْوُضُوءَ وَمَا لَا يَنْقُضُ الْوُضُوءَ مِنَ الْمَذْيِ

جو چیزیں وضو کو توڑ دیتی ہیں اور جو وضو کو نہیں توڑتیں جیسے مذی

152- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً وَكَانَتْ ابْنَةُ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم تَحْتِي فَاسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسْأَلَهُ فَقُلْتُ لِرَجُلٍ جَالِسٍ إِلَى جَنْبِي سَلْهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ فِيهِ الْوُضُوءُ

ابو عبد الرحمن سے روایت مروی ہے کہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں ایسا تھا جس کو بہت زیادہ مذی آتی تھی جب کہ نبی کریم علیہ السلام کی لخت جگر میرے عقد میں تھی۔ میں نے حیا محسوس کی کہ آپ سے اس بارے میں سوال کروں۔ میں نے اس آدمی سے کہا جو میرے پہلو میں بیٹھا ہوا تھا کہ آپ علیہ السلام سے اس بارے میں پوچھو۔ اس نے رسول اللہ علیہ السلام سے پوچھا۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا: اس میں وضو ہے۔

153- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ قُلْتُ لِلْمِقْدَادِ إِذَا بَنَى الرَّجُلُ بِأَهْلِهِ فَأَمْذَى وَلَمْ يُجَامِعْ فَسَلِ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم عَنْ ذٰلِكَ فَإِنِّي أَسْتَحِي أَنْ أَسْأَلَهُ عَنْ ذٰلِكَ وَابْنَتُهُ تَحْتِي فَسَأَلَهُ فَقَالَ يَغْسِلُ مَذَاكِيرَهُ وَيَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضرت مقداد سے پوچھا: جب ایک آدمی اپنی بیوی کے پاس وقت گزارتا ہے تو اسے مذی آجاتی ہے اور حقوق زوجیت ادا نہیں کرتا، اس بارے میں تم نبی کریم علیہ السلام سے پوچھو۔ میں اس بارے میں آپ سے سوال کرنے سے حیا محسوس کرتا ہوں کیونکہ آپ علیہ السلام کی بیٹی میرے عقد میں ہے۔ حضرت مقداد نے رسول اللہ سے پوچھا تو رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: وہ اپنی شرمگاہ کو دھوئے اور نماز کا وضو کرے۔

154- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَأَمَرْتُ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ يَسْأَلُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم مِنْ أَجْلِ ابْنَتِهِ عِنْدِي فَقَالَ يَكْفِي مِنْ ذٰلِكَ الْوُضُوءُ

عائش بن انس نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں ایک ایسا آدمی تھا جسے بہت زیادہ مذی آتی تھی۔ میں نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے یہ سوال کریں کیونکہ آپ کی لخت جگر میرے عقد میں ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس میں وضو کافی ہے۔

155 - أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ أَنْبَأَنَا أُمَيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ أَنَّ رَوْحَ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ خَلِيفَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ عَلِيًّا أَمَرَ عَمَّارًا أَنْ يَسْأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنِ الْمَذْيِ فَقَالَ يَغْسِلُ مَذَاكِيرَهُ وَيَتَوَضَّأُ

حضرت رافع بن خدیج سے مروی ہے کہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے مذی کے بارے میں سوال کریں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ اپنی شرمگاہ کو دھوئے اور وضو کرے۔

156 - أَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمَرْوَزِيُّ عَنْ مَالِكٍ وَهُوَ ابْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ أَنَّ عَلِيًّا أَمَرَهُ أَنْ يَسْأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنِ الرَّجُلِ إِذَا دَنَا مِنْ أَهْلِهِ فَخَرَجَ مِنْهُ الْمَذْيُ مَاذَا عَلَيْهِ فَإِنَّ عِنْدِي ابْنَتَهُ وَأَنَا أَسْتَحِي أَنْ أَسْأَلَهُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلْيَنْضَحْ فَرْجَهُ وَيَتَوَضَّأْ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت علی شیر خدا نے انہیں حکم دیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے ایسے آدمی کے بارے میں پوچھے کہ جب وہ اپنی اہلیہ کے قریب ہو تو اس کی مذی خارج ہو جائے تو اس پر کیا حکم ہوگا کیونکہ میرے عقد میں آپ کی بیٹی ہے، میں سوال کرنے سے حیا محسوس کرتا ہوں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں پوچھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک یہ پائے تو وہ اپنی شرمگاہ کو دھوئے اور نماز کا وضو کرے۔

157 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ قَالَ سَمِعْتُ مُنْذِرًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ اسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسْأَلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الْمَذْيِ مِنْ أَجْلِ فَاطِمَةَ فَأَمَرْتُ الْمِقْدَادَ بْنَ الْأَسْوَدِ فَسَأَلَهُ فَقَالَ فِيهِ الْوُضُوءُ

محمد بن علی نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے حیا آتی تھی کہ میں نبی کریم ﷺ سے مذی کے بارے میں پوچھوں کیونکہ حضرت فاطمہ میرے عقد میں ہیں۔ میں نے حضرت مقداد کو حکم دیا۔ حضرت مقداد نے آپ سے سوال کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس میں وضو ہے۔

بَابُ الْوُضُوءِ مِنَ الْغَائِطِ وَالْبَوْلِ (براز اور پیشاب کرنے کی وجہ سے وضو)

158 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ زِرَّ بْنَ حُبَيْشٍ يُحَدِّثُ قَالَ أَتَيْتُ رَجُلًا يُدْعَى صَفْوَانَ بْنَ عَسَّالٍ فَقَعَدْتُ عَلَى بَابِهِ فَخَرَجَ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قُلْتُ أَطْلُبُ الْعِلْمَ قَالَ إِنَّ

الْمَلَائِكَةَ تَضَعُ أَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ رِضًا بِمَا يَطْلُبُ فَقَالَ عَنْ أَيِّ شَيْءٍ تَسْأَلُ قُلْتُ عَنِ الْخُفَّيْنِ قَالَ كُنَّا إِذَا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فِي سَفَرٍ أَمَرَنَا أَنْ لَا نَنْزِعَهُ ثَلَاثًا إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ

عاصم سے مروی ہے کہ انہوں نے زر بن حبیش کو حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں ایک آدمی کے پاس آیا جس کو صفوان بن عسال کہتے ہیں۔ میں اس کے دروازے پر بیٹھ گیا۔ وہ باہر نکلا تو اس نے پوچھا: تجھے کیا کام ہے؟ میں نے کہا: میں علم کا طالب ہوں۔ تو اس نے کہا فرشتے طالب علم کے لیے اپنے پر بچھاتے ہیں۔ مقصود اس امر پر رضا ہوتی ہے جو وہ طلب کر رہا ہوتا ہے۔ پوچھا تو کس چیز کے بارے میں سوال کرتا ہے۔ میں نے پوچھا: میں موزوں کے بارے میں پوچھتا ہوں کہ جب ہم رسول اللہ علیہ السلام کے ساتھ سفر پر ہوتے تو رسول اللہ علیہ السلام ہمیں حکم دیتے کہ ہم تین دن تک موزے نہ اتاریں مگر جنابت کی صورت میں موزے اتار دیں یعنی بڑے پیشاب، چھوٹے پیشاب اور نیند کی وجہ سے موزے نہ اتاریں۔

الْوُضُوءُ مِنَ الْغَائِطِ (براز کی وجہ سے وضو)

159- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ قَالَ قَالَ صَفْوَانُ بْنُ عَسَّالٍ كُنَّا إِذَا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فِي سَفَرٍ أَمَرَنَا أَنْ لَا نَنْزِعَهُ ثَلَاثًا إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ وَلَكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ وَنَوْمٍ

عاصم نے زر سے روایت نقل کی ہے کہ صفوان بن عسال نے کہا: جب ہم سفر میں رسول اللہ علیہ السلام کے ساتھ تھے تو آپ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم تین دن تک موزے نہ اتاریں مگر جنابت کی وجہ سے اتار دیں یعنی براز، بول اور نیند کی وجہ سے نہ اتاریں۔

الْوُضُوءُ مِنَ الرِّيحِ (ہوا خارج ہونے کی صورت میں وضو)

160- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ ح وأَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُسَيَّبِ وَعَبَّادُ بْنُ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ وَهُوَ عَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدٍ قَالَ شُكِيَ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم الرَّجُلُ يَجِدُ الشَّيْءَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ لَا يَنْصَرِفُ حَتَّى يَجِدَ رِيحًا أَوْ يَسْمَعَ صَوْتًا

عباد بن تمیم نے اپنے چچا حضرت عبد اللہ بن زید سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم علیہ السلام کی بارگاہِ اقدس میں شکایت کی گئی کہ ایک آدمی نماز میں کوئی چیز پاتا ہے۔ فرمایا: وہ اپنی جگہ نہ چھوڑے یہاں تک کہ بو پائے یا آواز سنے۔

الْوُضُوءُ مِنَ النَّوْمِ (سو جانے کی وجہ سے وضو)

161- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ إِذَا اسْتَيْقَظَ أَحَدُكُمْ مِنْ مَنَامِهِ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يُفْرِغَ عَلَيْهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: تم میں سے جب کوئی ایک اپنی نیند سے

بیدار ہو تو وہ اپنا ہاتھ برتن میں نہ ڈالے یہاں تک کہ اپنے ہاتھ پر تین دفعہ پانی ڈالے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے کہاں رات گزاری ہے۔

بَابُ النُّعَاسِ (اونگھ کا حکم)

162 - أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی الله عنها قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا نَعَسَ الرَّجُلُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ(1) فَلْيَنْصَرِفْ لَعَلَّهُ يَدْعُو عَلَى نَفْسِهِ وَهُوَ لَا يَدْرِي

ہشام بن عروہ اپنے باپ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی کو اونگھ آجائے جبکہ وہ نماز میں ہو تو وہ نماز میں تخفیف کرتے ہوئے اس سے فارغ ہو جائے۔ امکان ہے وہ اپنے آپ کو بددعائیں دے رہا ہو جبکہ وہ جانتا تک نہ ہو۔

اَلْوُضُوءُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ (شرمگاہ کو چھونے کی وجہ سے وضو)

163 - أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَنَا مَعْنٌ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ دَخَلْتُ عَلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ فَذَكَرْنَا مَا يَكُونُ مِنْهُ الْوُضُوءُ فَقَالَ مَرْوَانُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ الْوُضُوءُ فَقَالَ عُرْوَةُ مَا عَلِمْتُ ذَلِكَ فَقَالَ مَرْوَانُ أَخْبَرَتْنِي بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا مَسَّ أَحَدُكُمْ ذَكَرَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ

عبداللہ بن ابی بکر سے روایت مروی ہے کہ انہوں نے حضرت عروہ بن زبیر کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ میں مروان بن حکم کے پاس گیا تو ہم نے ان چیزوں کا ذکر کیا جن کی وجہ سے وضو لازم ہوتا ہے۔ تو مروان نے کہا شرمگاہ کے چھونے کی وجہ سے وضو لازم ہوتا ہے؟ حضرت عروہ نے کہا میں یہ نہیں جانتا۔ مروان نے کہا مجھے بسرہ بنت صفوان نے خبر دی کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جب تم میں سے کوئی اپنی شرمگاہ کو مس کرے تو وہ وضو کرے۔

164 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ ذَكَرَ مَرْوَانُ فِي إِمَارَتِهِ عَلَى الْمَدِينَةِ أَنَّهُ يُتَوَضَّأُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ إِذَا أَفْضَى إِلَيْهِ الرَّجُلُ بِيَدِهِ فَأَنْكَرْتُ ذَلِكَ وَقُلْتُ لَا وُضُوءَ عَلَى مَنْ مَسَّهُ فَقَالَ مَرْوَانُ أَخْبَرَتْنِي بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ ذَكَرَ مَا يُتَوَضَّأُ مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَيُتَوَضَّأُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ قَالَ عُرْوَةُ فَلَمْ أَزَلْ أُمَارِي مَرْوَانَ حَتَّى دَعَا رَجُلًا مِنْ حَرَسِهِ فَأَرْسَلَهُ إِلَى بُسْرَةَ فَسَأَلَهَا

1۔ ایک نسخہ میں وَهُوَ يُصَلِّي ہے۔

عَمَّا حَدَّثَتْ مَرْوَانَ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ بُسْرَةُ بِمِثْلِ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْهَا مَرْوَانُ

عبداللہ بن ابی بکر نے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے حضرت عروہ بن زبیر کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: مروان نے مدینہ طیبہ پر اپنی امارت کے دوران یہ ذکر کیا: جب آدمی کا ہاتھ شرمگاہ تک جا پہنچے تو وضو کیا جائے گا۔ میں نے اس کا انکار کیا اور کہا: جس نے اپنی شرمگاہ کو چھوا اس پر کوئی وضو نہیں۔ مروان نے کہا: مجھے حضرت بسرہ بنت صفوان نے خبر دی کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کو ان باتوں کا ذکر کرتے ہوئے سنا جن سے وضو کیا جاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور شرمگاہ کو چھونے سے بھی وضو کیا جائے گا۔ حضرت عروہ نے کہا: میں لگاتار مروان سے جھگڑتا رہا۔ یہاں تک کہ مروان نے اپنے سپاہیوں میں سے ایک آدمی کو بلایا اور اسے حضرت بسرہ کی طرف بھیجا۔ سپاہی نے حضرت بسرہ سے اس چیز کے بارے میں پوچھا جو اس نے مروان کو بتائی تو حضرت بسرہ نے اسے وہی پیغام دیا جو مروان نے اس کے واسطہ سے مجھے بیان کیا تھا۔

بَاب تَرْكِ الْوُضُوءِ مِنْ ذَلِكَ (شرمگاہ کے چھونے سے وضو کا ترک)

165 - أَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنْ مُلَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا وَفْدًا حَتَّى قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَبَايَعْنَاهُ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ جَاءَ رَجُلٌ كَأَنَّهُ بَدَوِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَرَى فِي رَجُلٍ مَسَّ ذَكَرَهُ فِي الصَّلَاةِ قَالَ وَهَلْ هُوَ إِلَّا مُضْغَةٌ مِنْكَ أَوْ بَضْعَةٌ مِنْكَ

قیس بن طلق بن علی نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم ایک وفد کی حیثیت سے گھر سے نکلے یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں حاضر ہوئے۔ ہم نے آپ ﷺ کی بیعت کی اور آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ جب آپ نے نماز مکمل کی تو ایک آدمی آیا، گویا وہ ایک دیہاتی تھا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ آپ کی اس آدمی کے بارے میں کیا رائے ہے جو نماز میں اپنی شرمگاہ کو چھوتا ہے؟ فرمایا: وہ بھی تیرے جسم کا ایک حصہ ہے۔ لفظ مضغہ ارشاد فرمایا یا بضعہ ارشاد فرمایا۔

فائدہ: یہی ائمہ احناف کا نقطہ نظر ہے جسے عقلی و نقلی دلائل کی تائید حاصل ہے کیونکہ حضرت عروہ بن زبیر نے مروان کی روایت کو حجت تسلیم نہ کیا تو وہ اس کے سپاہی کی بات کو کیسے مانتے اور حضرت عروہ جب بھی اس روایت کا ذکر کرتے تو مروان کے واسطے کا ذکر کرتے اور حضرت ربیعہ تو بسرہ کی روایت کی شدت سے مخالفت کرتے۔ دیکھیے شرح معانی الآثار کی یہی بحث۔

تَرْكُ الْوُضُوءِ مِنْ مَسِّ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ مِنْ غَيْرِ شَهْوَةٍ

شہوت کے بغیر مرد عورت کو چھوئے تو وضو نہ کرے

166 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ اللَّيْثِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيُصَلِّي وَإِنِّي لَمُعْتَرِضَةٌ بَيْنَ يَدَيْهِ اعْتِرَاضَ الْجَنَازَةِ حَتَّى إِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ مَسَّنِي بِرِجْلِهِ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھا کرتے تھے جبکہ میں آپ کے سامنے آڑی لیٹی ہوتی جس طرح جنازہ پڑا ہوتا ہے یہاں تک کہ جب آپ سجدہ کا ارادہ کرتے تو اپنے پاؤں سے مجھے چھوتے۔

167 - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُمُونِي مُعْتَرِضَةً بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ غَمَزَ رِجْلِي فَضَمَمْتُهَا إِلَيَّ ثُمَّ يَسْجُدُ

قاسم بن محمد حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا: میں اپنے آپ کو رسول اللہ ﷺ کے سامنے عرضا لیٹی ہوئی دیکھتی جبکہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے۔ جب آپ سجدہ کا ارادہ کرتے تو میرے پاؤں کو دباتے تو میں اسے سمیٹ لیتی۔ پھر آپ سجدہ کیا کرتے تھے۔

168 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَامُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَرِجْلَايَ فِي قِبْلَتِهِ فَإِذَا سَجَدَ غَمَزَنِي فَقَبَضْتُ رِجْلَيَّ فَإِذَا قَامَ بَسَطْتُهُمَا وَالْبُيُوتُ يَوْمَئِذٍ لَيْسَ فِيهَا مَصَابِيحُ

ابوسلمہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے سوئی ہوتی تھی جبکہ میری دونوں ٹانگیں آپ کے قبلہ کی جانب ہوا کرتی تھیں۔ جب آپ سجدہ کرتے تو آپ مجھے چھوتے تو میں اپنے پاؤں کو سمیٹ لیتی۔ جب آپ قیام فرماتے تو میں اپنے پاؤں کو پھیلا لیتی تھی۔ ان دنوں گھروں میں چراغ نہیں ہوتے تھے۔

169 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَنُصَيْرُ بْنُ الْفَرَجِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ فَقَدْتُ النَّبِيَّ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَجَعَلْتُ أَطْلُبُهُ بِيَدِي فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَى قَدَمَيْهِ وَهُمَا مَنْصُوبَتَانِ وَهُوَ سَاجِدٌ يَقُولُ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

اعرج نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے جبکہ انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ ایک رات میں نے رسول اللہ ﷺ کو نہ پایا تو میں اپنے ہاتھوں سے آپ کو تلاش کرنے لگی۔ میرا ہاتھ آپ کے قدموں پر جا پڑا۔ وہ دونوں کھڑے تھے جبکہ رسول اللہ ﷺ سجدہ کی حالت میں تھے۔ آپ کہہ رہے تھے: میں تیری ناراضگی سے تیری رضا کی، تیری سزا سے تیری معافی کی اور تیری صفات جلال سے تیری صفات جمال کی پناہ چاہتا ہوں۔ میں تیری تعریفوں کا شمار نہیں کر سکتا۔ تو اسی طرح ہے جس طرح تو نے خود اپنی تعریف کی۔

تَرْكُ الْوُضُوءِ مِنَ الْقُبْلَةِ (بوسہ لینے کے بعد وضو نہ کرنا)

170 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو رَوْقٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُقَبِّلُ بَعْضَ أَزْوَاجِهِ ثُمَّ يُصَلِّي وَلَا يَتَوَضَّأُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَيْسَ فِي هَذَا الْبَابِ

حَدِيثٌ أَحْسَنُ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ وَإِنْ كَانَ مُرْسَلًا وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَ يَحْيَى الْقَطَّانُ حَدِيثُ حَبِيبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ هَذَا وَحَدِيثُ حَبِيبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ تُصَلِّي وَإِنْ قَطَرَ الدَّمُ عَلَى الْحَصِيرِ لَا شَيْءَ

ابراہیم تیمی نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنی کسی زوجہ کا بوسہ لیتے پھر نماز پڑھتے اور وضو نہ کرتے۔ امام نسائی ابو عبد الرحمن نے کہا: اس باب میں اس حدیث سے بڑھ کر کوئی اچھی حدیث نہیں اگرچہ یہ مرسل ہے۔ اس حدیث کو اعمش نے حبیب بن ابی ثابت سے، انہوں نے عروہ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا ہے۔ یحییٰ قطان نے کہا حبیب کی عروہ سے اور عروہ کی حضرت عائشہ سے یہ حدیث ہے اور حبیب کی عروہ سے اور عروہ کی حضرت عائشہ سے یہ حدیث ہے کہ وہ نماز پڑھے اگرچہ خون چٹائی پر گر رہا ہو، کوئی چیز نہیں۔

بَابُ الْوُضُوءِ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ (جس چیز کو آگ تبدیل کر دے اسکے کھانے کے بعد وضو)

171 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَا حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قَارِظٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اس چیز کو کھانے کے بعد وضو کرو جسے آگ نے چھوا ہو (جسے آگ پر پکایا گیا ہو)۔

172 - أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ قَارِظٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

عبد اللہ بن قارظ نے خبر دی کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اس چیز کو کھانے کے بعد وضو کرو جسے آگ پر پکایا گیا ہو۔

173 - أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَتَوَضَّأُ عَلَى ظَهْرِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ أَكَلْتُ أَثْوَارَ أَقِطٍ فَتَوَضَّأْتُ مِنْهَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَأْمُرُ بِالْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

عبد اللہ بن ابراہیم بن قارظ سے مروی ہے، انہوں نے کہا: میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ آپ مسجد کی چھت پر وضو کر رہے تھے۔ فرمایا: میں نے پنیر کے ٹکڑے کھائے تھے تو میں نے ان کی وجہ سے وضو کیا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حکم دیتے ہوئے سنا کہ اس چیز کے کھانے کے بعد وضو کرو جسے آگ پر پکایا گیا ہو۔

174 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ الْمُطَّلِبَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَنْطَبٍ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَتَوَضَّأُ(1) مِنْ طَعَامٍ أَجِدُهُ فِي كِتَابِ اللهِ حَلَالًا لِأَنَّ النَّارَ مَسَّتْهُ فَجَمَعَ أَبُو هُرَيْرَةَ حَصًى فَقَالَ أَشْهَدُ عَدَدَ هَذَا الْحَصَى أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

عبدالرحمن بن عمرو اوزاعی سے مروی ہے کہ انہوں نے مطلب بن عبداللہ بن حنطب کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا میں اس کھانا کے کھانے کے بعد وضو کروں جسے میں کتاب اللہ میں حلال پاتا ہوں (مقصود حضرت ابو ہریرہ پر اعتراض تھا) محض اس لیے کہ آگ نے اس کھانے کو مس کر لیا ہے؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اس چیز کے کھانے کے بعد وضو کرو جسے آگ نے چھوا ہو۔

175 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

حضرت عبداللہ بن عمرو نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس چیز کے کھانے کے بعد وضو کرو جسے آگ نے چھوا ہو۔

176 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مُحَمَّدٌ الْقَارِئُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ تَوَضَّئُوا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

محمد قاری نے حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس چیز کے کھانے کے بعد وضو کرو جسے آگ نے تبدیل کر دیا ہو۔

177 - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَا حَدَّثَنَا حَرَمِيٌّ وَهُوَ ابْنُ عُمَارَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ جَعْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو الْقَارِيِّ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ تَوَضَّئُوا مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

عبداللہ بن عمرو قاری نے حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس چیز کے کھانے کے بعد وضو کرو جسے آگ نے تبدیل کر دیا ہو۔

178 - أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ تَوَضَّئُوا مِمَّا أَنْضَجَتِ النَّارُ

ابن ابی طلحہ نے حضرت ابو طلحہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس چیز کو کھانے کے بعد وضو کرو جسے آگ نے پکایا ہو۔

1۔ ایک نسخہ میں أَأَتَوَضَّأُ ہے۔

179- أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

خارجہ بن زید بن ثابت نے اپنے والد حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت زید بن ثابت نے ارشاد فرمایا: میں نے رسول اللہ علیہ السلام کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اس چیز کے کھانے کے بعد وضو کرو جسے آگ نے چھوا ہوا۔

180- أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْأَخْنَسِ بْنِ شَرِيقٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم وَهِيَ خَالَتُهُ فَسَقَتْهُ سَوِيقًا ثُمَّ قَالَتْ لَهُ تَوَضَّأْ يَا ابْنَ أُخْتِي فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

ابوسفیان بن سعید نے خبر دی ہے کہ وہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے جو نبی کریم علیہ السلام کی زوجہ ہیں جبکہ حضرت ام حبیبہ ان کی خالہ تھیں۔ حضرت ام حبیبہ نے ابوسفیان کو ستو پلائے۔ پھر فرمایا: اے بھانجے! وضو کرو کیونکہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: اس چیز کے کھانے کے بعد وضو کرو جسے آگ نے چھوا ہو۔

181- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْأَخْنَسِ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَتْ لَهُ وَشَرِبَ سَوِيقًا يَا ابْنَ أُخْتِي تَوَضَّأْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ تَوَضَّئُوا مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

ابوسفیان بن سعید نے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم علیہ السلام کی زوجہ حضرت ام حبیبہ نے اسے ارشاد فرمایا جبکہ ابوسفیان نے ستو پیا تھا۔ اے بھانجے! وضو کر کیونکہ میں نے رسول اللہ علیہ السلام کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اس چیز کے کھانے کے بعد وضو کرو جسے آگ نے چھوا ہو۔

بَابُ تَرْكِ الْوُضُوءِ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ

جس چیز کو آگ نے تبدیل کر دیا ہو اس کے کھانے کے بعد وضو نہ کرنا

182- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَكَلَ كَتِفًا فَجَاءَهُ بِلَالٌ فَخَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً

زینب بنت ام سلمہ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے دست کا گوشت تناول فرمایا تو حضرت بلال آپ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضور علیہ السلام نماز کے لیے تشریف لے گئے اور پانی کو نہ

چھوا یعنی وضو نہ کیا۔

183 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَحَدَّثَتْنِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ غَيْرِ احْتِلَامٍ ثُمَّ يَصُومُ وَحَدَّثَنَا مَعَ هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا قَرَّبَتْ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ جَنْبًا مَشْوِيًّا فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

سلیمان بن یسار نے روایت نقل کی ہے کہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے مجھے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ بغیر احتلام کے جنابت کی حالت میں صبح کرتے پھر آپ ﷺ روزہ رکھ لیتے۔ اس حدیث کے ساتھ حضرت ام سلمہ نے مجھے یہ بیان کیا کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک بھونا ہوا پہلو پیش کیا۔ آپ ﷺ نے اس میں سے کھایا پھر آپ نماز کے لیے کھڑے ہوئے اور وضو نہ کیا۔

184 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنِ ابْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَكَلَ خُبْزًا وَلَحْمًا ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

ابن یسار نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا۔ حضور ﷺ نے روٹی اور گوشت کھایا۔ پھر آپ نے نماز کا ارادہ کیا اور وضو نہ کیا۔

185 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ آخِرَ الْأَمْرَيْنِ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ تَرْكُ الْوُضُوءِ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

محمد بن منکدر نے کہا: میں نے حضرت جابر بن عبداللہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کے دو اموں میں سے آخری امر اس چیز کے کھانے کے بعد وضو کو ترک کرنا تھا جسے آگ نے چھوا ہو۔

فائدہ: علامہ ابن حجر عسقلانی نخبۃ الفکر میں ارشاد فرماتے ہیں کہ ناسخ روایت کی پہچان کے طریقوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ کوئی صحابی اس امر کی وضاحت فرما دے کہ سرور دو عالم ﷺ کے دو امور میں سے یہ امر آخری تھا۔ آخری حدیث سے ناسخ ہونا معلوم ہو گیا۔ یہی احناف کا نقطہ نظر ہے۔

الْمَضْمَضَةُ مِنَ السَّوِيقِ (ستو پینے کے بعد کلی کرنا)

186 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ مَوْلَى بَنِي حَارِثَةَ أَنَّ سُوَيْدَ بْنَ النُّعْمَانِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ عَامَ خَيْبَرَ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالصَّهْبَاءِ وَهِيَ مِنْ أَدْنَى خَيْبَرَ صَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ دَعَا بِالْأَزْوَادِ فَلَمْ يُؤْتَ إِلَّا بِالسَّوِيقِ فَأَمَرَ بِهِ فَثُرِّيَ فَأَكَلَ وَأَكَلْنَا ثُمَّ قَامَ إِلَى الْمَغْرِبِ فَتَمَضْمَضَ وَتَمَضْمَضْنَا ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

حضرت مبشر بن یسار (جو بنی حارثہ کے مولی تھے) نے روایت نقل کی ہے کہ انہیں سوید بن نعمان نے خبر دی کہ وہ غزوہ خیبر

کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے۔ یہاں تک کہ جب وہ صہباء کے مقام پر تھے، جبکہ یہ مقام خیبر کے قریب تھا۔ آپ ﷺ نے عصر کی نماز ادا کی۔ پھر آپ ﷺ نے زادراہ (کھانا) طلب کیا تو آپ ﷺ کی خدمت میں صرف ستو پیش کیا گیا۔ حضور ﷺ نے اس بارے میں حکم دیا تو اسے پانی میں بھگویا گیا۔ حضور ﷺ نے کھانا کھایا اور ہم نے بھی کھانا کھایا۔ پھر آپ نے مغرب کی نماز کا ارادہ کیا۔ آپ ﷺ نے کلی کی اور ہم نے بھی کلی کی۔ پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھی اور وضو نہ کیا۔

اَلْمَضْمَضَةُ مِنَ اللَّبَنِ (دودھ پینے کے بعد کلی کرنا)

187 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ شَرِبَ لَبَنًا ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتَمَضْمَضَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ لَهُ دَسَمًا

عبید اللہ بن عبد اللہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے دودھ پیا۔ پھر آپ نے پانی منگوایا اور کلی کی۔ پھر ارشاد فرمایا: اس کی چکناہٹ ہوتی ہے۔

فائدہ: ان مذکورہ روایات سے اس امر کی طرف اشارہ ملتا ہے کہ جو چیز نماز کے دوران انہماک اور مناجات میں مخل ہو اس کے ازالہ کی پہلے ہی کوشش کرنی چاہیے۔

ذِكْرُ مَا يُوجِبُ الْغُسْلَ وَمَا لَا يُوجِبُهُ غُسْلُ الْكَافِرِ إِذَا أَسْلَمَ

ان چیزوں کا ذکر جو غسل کو واجب کرتی ہیں اور جو غسل کو واجب نہیں کرتیں کافر جب مسلمان ہو تو اسکا غسل

188 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَغَرِّ وَهُوَ ابْنُ الصَّبَّاحِ عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ أَنَّهُ أَسْلَمَ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ

خلیفہ بن حصین نے قیس بن عاصم سے روایت نقل کی ہے کہ وہ مسلمان ہوئے تو نبی کریم ﷺ نے اسے حکم دیا کہ پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ غسل کرے۔

تَقْدِيمُ غُسْلِ الْكَافِرِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُسْلِمَ

کافر جب مسلمان ہونے کا ارادہ کرے تو پہلے غسل کرے

189 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ ثُمَامَةَ بْنَ أُثَالٍ الْحَنَفِيَّ انْطَلَقَ إِلَى نَجْلٍ قَرِيبٍ مِنَ الْمَسْجِدِ فَاغْتَسَلَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ يَا مُحَمَّدُ وَاللهِ مَا كَانَ عَلَى الْأَرْضِ وَجْهٌ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْ وَجْهِكَ فَقَدْ أَصْبَحَ وَجْهُكَ أَحَبَّ الْوُجُوهِ كُلِّهَا إِلَيَّ وَإِنَّ خَيْلَكَ أَخَذَتْنِي وَأَنَا أُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَمَاذَا تَرَى فَبَشَّرَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَمِرَ مُخْتَصَرٌ

سعید بن ابی سعید نے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ثمامہ بن اثال حنفی ایک چشمہ کی طرف نکلا جو مسجد کے قریب تھا۔ اس نے غسل کیا پھر مسجد میں داخل ہوا اور کہا: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔ اے محمد! علیہ اللہ کی قسم! روئے زمین پر آپ کے چہرہ سے بڑھ کر میرے لیے کوئی مبغوض چہرہ نہیں تھا۔ آپ کے گھڑسوار دستہ نے مجھے اس وقت پکڑ لیا جب میں عمرہ کا ارادہ رکھتا تھا۔ اب آپ علیہ کی کیا رائے ہے؟ رسول اللہ علیہ نے اس کو بشارت دی اور یہ حکم دیا کہ وہ عمرہ کرے۔ یہ روایت مختصر ہے۔

اَلْغُسْلُ مِنْ مُوَارَاةِ الْمُشْرِكِ (مشرک کو زمین میں چھپانے کے بعد غسل کرنا)

190 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ نَاجِيَةَ بْنَ كَعْبٍ عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ إِنَّ أَبَا طَالِبٍ مَاتَ فَقَالَ اذْهَبْ فَوَارِهِ قَالَ إِنَّهُ مَاتَ مُشْرِكًا قَالَ اذْهَبْ فَوَارِهِ فَلَمَّا وَارَيْتُهُ رَجَعْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ لِي اغْتَسِلْ

ابو اسحاق نے کہا: میں نے ناجیہ بن کعب سے سنا، ناجیہ نے حضرت علی شیر خدا سے روایت نقل کی ہے کہ وہ نبی کریم علیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ عرض کی: ابو طالب مر گئے ہیں۔ فرمایا: جاؤ اور انہیں زمین میں چھپا دو۔ عرض کی: وہ مشرک کی حیثیت سے مرے ہیں۔ فرمایا: جاؤ انہیں چھپا دو۔ جب میں انہیں زمین میں چھپا کر (دفن کر کے) آیا تو مجھے فرمایا: غسل کرو۔

بَابُ وُجُوبِ الْغُسْلِ إِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ (جب دو شرمگاہیں ملیں تو غسل کا واجب ہونا)

191 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ ثُمَّ اجْتَهَدَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ

قتادہ نے کہا: میں نے حسن کو ابو رافع سے روایت کرتے ہوئے سنا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا: جب ایک آدمی عورت کے چار اعضاء کے درمیان بیٹھے، پھر وہ شرمگاہ، شرمگاہ میں داخل کرنے کی کوشش کرے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔

192 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحٰقَ الْجَوْزَجَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا قَعَدَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ ثُمَّ اجْتَهَدَ فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَدْ رَوَى الْحَدِيثَ عَنْ شُعْبَةَ النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ وَغَيْرُهُ كَمَا رَوَاهُ خَالِدٌ

ابن سیرین نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا: جب کوئی آدمی عورت کے چار اعضاء کے درمیان بیٹھے۔ پھر شرمگاہ میں شرمگاہ کو داخل کرنے کی کوشش کرے تو غسل واجب ہو جاتا ہے۔ ابو عبدالرحمن (امام نسائی) نے کہا: سند میں غلطی ہے۔ درست یہ ہے کہ اشعث نے حضرت حسن بصری سے اور حضرت حسن

بصری نے حضرت ابو ہریرہ سے روایت نقل کی ہے۔ اس حدیث کو شعبہ سے نضر بن شمیل اور دوسرے راویوں نے بھی روایت کیا ہے جس طرح خالد نے اسے روایت کیا ہے۔

فائدہ: ۱۔ چار اعضاء سے مراد دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں ہیں یا دونوں پاؤں اور دونوں رانیں ہیں یا شرمگاہ کی چار اطراف ہیں۔ مراد حقوق زوجیت ادا کرنے کا آغاز ہے۔

۲۔ اس روایت سے واضح ہے کہ اگر شرمگاہیں مل جائیں اور انزال نہ بھی ہو تب بھی غسل فرض ہو جاتا ہے۔ یہی ائمہ احناف کا نقطہ نظر ہے۔

اَلْغُسْلُ مِنَ الْمَنِيِّ (منی آنے کی وجہ سے غسل)

193 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ عَلِيٍّ رضی الله عنه قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا رَأَيْتَ الْمَذْيَ فَاغْسِلْ ذَكَرَكَ وَتَوَضَّأْ وُضُوئَكَ لِلصَّلَاةِ وَإِذَا فَضَخْتَ الْمَاءَ فَاغْتَسِلْ

حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایسا آدمی تھا جسے بہت زیادہ مذی آتی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ارشاد فرمایا: جب تو مذی کو دیکھے تو اپنی شرمگاہ کو دھو اور نماز کا وضو کر اور جب تو پانی (مادہ منویہ) ٹپکائے تو غسل کر۔

194 - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ زَائِدَةَ ح و أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ أَنْبَأَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الرُّكَيْنِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ عَمِيلَةَ الْفَزَارِيِّ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ عَنْ عَلِيٍّ رضی الله عنه قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ إِذَا رَأَيْتَ الْمَذْيَ فَتَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ وَإِذَا رَأَيْتَ فَضْخَ الْمَاءِ فَاغْتَسِلْ

حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت مروی ہے کہ میں ایسا آدمی تھا جسے بہت زیادہ مذی آتی تھی۔ میں نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا تو حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تو مذی دیکھے تو وضو کر اور اپنی شرمگاہ کو دھو ڈال اور جب تو مادہ منویہ کو ٹپکتے ہوئے دیکھے تو غسل کر۔

فائدہ: مرد جب عورت سے دل لگی کرے یا عورت کا خیال زیادہ دیر تک دل میں رکھے تو جو رقیق سا مادہ اس کی شرمگاہ سے نکلتا ہے اسے مذی کہتے ہیں۔

غُسْلُ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ

عورت نیند کی حالت میں وہ دیکھے جو مرد دیکھتا ہے تو غسل کرے

195 - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ سَأَلَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنِ الْمَرْأَةِ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ قَالَ إِذَا أَنْزَلَتِ الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِلْ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت مروی ہے کہ حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ عورت نیند کی حالت میں وہ کچھ دیکھتی ہے جو ایک مرد دیکھتا ہے۔ فرمایا: جب اسے انزال ہو تو وہ غسل کرے۔

196 - أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ كَلَّمَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَعَائِشَةُ جَالِسَةٌ فَقَالَتْ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ أَرَأَيْتَ الْمَرْأَةَ تَرَى فِي النَّوْمِ مَا يَرَى الرَّجُلُ أَفَتَغْتَسِلُ مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَعَمْ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لَهَا أُفٍّ لَكِ أَوَ تَرَى الْمَرْأَةُ ذَلِكَ فَالْتَفَتَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ تَرِبَتْ يَمِينُكِ فَمِنْ أَيْنَ يَكُونُ الشَّبَهُ

حضرت عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ آپ نے بتایا کہ حضرت ام سلیم نے رسول اللہ ﷺ سے گفتگو کی جبکہ حضرت عائشہ صدیقہ پاس بیٹھی ہوئی تھیں۔ عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ اللہ تعالیٰ حق سے حیا نہیں کرتا۔ مجھے بتایئے کہ ایک عورت نیند کی حالت میں وہ کچھ دیکھتی ہے جو ایک مرد دیکھتا ہے، کیا وہ اس وجہ سے غسل کرے گی؟ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: ہاں۔ حضرت عائشہ نے کہا: میں نے حضرت ام سلیم سے کہا: تجھ پر افسوس! کیا کوئی عورت ایسا دیکھتی ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ میری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: تجھ پر افسوس! پھر یہ مشابہت کہاں سے ہوتی ہے۔

197 - أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ هَلْ عَلَى الْمَرْأَةِ غُسْلٌ إِذَا هِيَ احْتَلَمَتْ قَالَ نَعَمْ إِذَا رَأَتِ الْمَاءَ فَضَحِكَتْ أُمُّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ أَتَحْتَلِمُ الْمَرْأَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَفِيمَ يُشْبِهُهَا الْوَلَدُ

زینب بنت ام سلمہ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ ایک عورت نے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ اللہ تعالیٰ حق بیان کرنے سے حیا نہیں کرتا۔ کیا عورت پر غسل لازم ہوگا جب اسے احتلام ہو؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں، جب وہ پانی دیکھے۔ تو حضرت ام سلمہ مسکرا دیں۔ پوچھا: کیا عورت کو احتلام ہوتا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو پھر کس وجہ سے بچہ عورت کے مشابہ ہوتا ہے۔

198 - أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً الْخُرَاسَانِيَّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمَرْأَةِ تَحْتَلِمُ فِي مَنَامِهَا فَقَالَ إِذَا رَأَتِ الْمَاءَ فَلْتَغْتَسِلْ

سعید بن مسیب نے حضرت خولہ بنت حکیم سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایسی عورت کے بارے میں پوچھا جسے خواب میں احتلام ہوتا ہے؟ فرمایا: جب وہ پانی دیکھے تو غسل کرے۔

بَابُ الَّذِي يَحْتَلِمُ وَلَا يَرَى الْمَاءَ (وہ آدمی جسے احتلام ہو اور پانی نہ دیکھے)

199 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ سُعَادٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ

حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے یہ روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غسل اس وقت فرض ہوگا جب مادہ منویہ اچھل کر نکلے۔

فائدہ: اس حدیث کو جب ہم سابقہ باب ''جب شرمگاہیں ملیں تو غسل واجب ہو جاتا ہے'' کے ساتھ ملا کر پڑھتے ہیں تو اس کی دو تعبیریں سامنے آتی ہیں:

۱۔ یہ حدیث بدخوابی کے ساتھ مقید ہوگی یعنی بدخوابی کے بعد جسم یا کپڑوں پر مادہ منویہ دیکھے تو غسل لازم ہوگا ورنہ نہیں۔

۲۔ یہ حدیث ابتدائے اسلام کے دور سے تعلق رکھتی ہے۔ بعد میں اس کا حکم منسوخ ہو گیا۔

بَابُ الْفَصْلِ بَيْنَ مَاءِ الرَّجُلِ وَمَاءِ الْمَرْأَةِ (مرد اور عورت کے مادہ منویہ میں فرق)

200- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَاءُ الرَّجُلِ غَلِيظٌ أَبْيَضُ وَمَاءُ الْمَرْأَةِ رَقِيقٌ أَصْفَرُ فَأَيُّهُمَا سَبَقَ كَانَ الشَّبَهُ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرد کا پانی گاڑھا اور سفید ہوتا ہے اور عورت کا پانی پتلا اور پیلا ہوتا ہے۔ جو پہلے نکلے اسی کے ساتھ مشابہت ہوتی ہے۔

ذِكْرُ الْاِغْتِسَالِ مِنَ الْحَيْضِ (حیض کی وجہ سے غسل)

201- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ مِنْ بَنِي أَسَدِ قُرَيْشٍ أَنَّهَا أَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَتْ أَنَّهَا تُسْتَحَاضُ فَزَعَمَتْ أَنَّهُ قَالَ لَهَا إِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّي

عروہ نے فاطمہ بنت قیس سے روایت نقل کی ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کی کہ اسے استحاضہ کا خون آتا ہے۔ تو حضرت فاطمہ کا گمان ہے کہ نبی کریم ﷺ نے انہیں ارشاد فرمایا: یہ ایک رگ ہے۔ جب حیض کا خون آئے تو نماز کو چھوڑ دے اور جب وہ ختم ہو جائے تو اپنے جسم سے خون دھو ڈال (یعنی غسل کر) پھر نماز پڑھ۔

202- أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَاتْرُكِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي

حضرت عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب حیض آئے تو نماز کو ترک کر دے اور جب وہ ختم ہو جائے تو غسل کر۔

203- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتُحِيضَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ سَبْعَ سِنِينَ فَاشْتَكَتْ ذٰلِكَ إِلَى رَسُولِ

اللهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ هَذِهِ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلَكِنْ هَذَا عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي ثُمَّ صَلِّي

عروہ اور عمرہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو سات سال تک استحاضہ کی شکایت رہی۔ حضرت ام حبیبہ نے اس بارے میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں شکایت کی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ حیض نہیں ہے بلکہ یہ ایک رگ (کا خون) ہے، تو غسل کر پھر نماز پڑھ۔

204- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي النُّعْمَانُ وَالْأَوْزَاعِيُّ وَأَبُو مُعَيْدٍ وَهُوَ حَفْصُ بْنُ غَيْلَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتُحِيضَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ امْرَأَةُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَهِيَ أُخْتُ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَاسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ هَذِهِ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلَكِنْ هَذَا عِرْقٌ فَإِذَا أَدْبَرَتِ الْحَيْضَةُ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي وَإِذَا أَقْبَلَتْ فَاتْرُكِي لَهَا الصَّلَاةَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ وَتُصَلِّي وَكَانَتْ تَغْتَسِلُ أَحْيَانًا فِي مِرْكَنٍ فِي حُجْرَةِ أُخْتِهَا زَيْنَبَ وَهِيَ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ حَتَّى أَنَّ حُمْرَةَ الدَّمِ لَتَعْلُو الْمَاءَ وَتَخْرُجُ فَتُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَمَا يَمْنَعُهَا ذَلِكَ مِنَ الصَّلَاةِ

عروہ بن زبیر اور عمرہ بنت عبدالرحمٰن نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ام حبیبہ بنت جحش کو استحاضہ کا خون آتا تھا۔ یہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زوجہ اور حضرت زینب بنت جحش کی بہن تھیں۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے فتویٰ طلب کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: یہ حیض نہیں بلکہ ایک رگ (کا خون) ہے۔ جب حیض ختم ہو جائے تو غسل کر اور نماز پڑھ اور جب حیض آئے تو اس کے لیے نماز چھوڑ دے۔ حضرت عائشہ نے کہا: وہ ہر نماز کے لیے غسل کیا کرتی تھیں اور نماز پڑھا کرتی تھیں۔ وہ کبھی کبھی اپنی بہن حضرت زینب کے گھر میں پانی کے ٹب میں غسل کرتی تھیں جبکہ ان کی بہن حضرت زینب رسول اللہ ﷺ کے عقد میں تھیں یہاں تک کہ خون کی سرخی پانی پر غالب آجاتی تھی۔ وہ ٹب سے نکلتیں اور رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھا کرتی تھیں۔ یہ خون انہیں نماز سے نہیں روکتا تھا۔

205- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ خَتَنَةَ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَتَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ اسْتُحِيضَتْ سَبْعَ سِنِينَ اسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ فِي ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ هَذِهِ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلَكِنْ هَذَا عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي

عروہ اور عمرہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ام حبیبہ جو رسول اللہ ﷺ کی زوجہ حضرت زینب کی بہن اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کی بیوی تھی، انہیں سات سال تک استحاضہ کا خون آتا رہا۔ انہوں نے اس بارے میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ حیض نہیں بلکہ ایک رگ (کا خون) ہے۔ پس غسل کرو اور نماز پڑھو۔

206- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَفْتَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ

جَحْشٍ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَقَالَ إِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي وَصَلِّي فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ لِكُلِّ صَلَاةٍ

عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ام حبیبہ بنت جحش نے رسول اللہ ﷺ سے فتویٰ طلب کیا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ مجھے استحاضہ کا خون آتا ہے۔ تو فرمایا: یہ ایک رگ (کا خون) ہے۔ تم غسل کر و اور نماز پڑھو۔ چنانچہ وہ ہر نماز کے لیے غسل کیا کرتی تھیں۔

207- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الدَّمِ قَالَتْ عَائِشَةُ رضی اللہ عنہا رَأَيْتُ مِرْكَنَهَا مَلْآنَ دَمًا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ امْكُثِي قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ مَرَّةً أُخْرَى وَلَمْ يَذْكُرْ جَعْفَرًا

عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ام حبیبہ نے رسول اللہ ﷺ سے خون کے بارے میں پوچھا۔ حضرت عائشہ نے کہا: میں نے ان کے پانی کا ٹب خون سے بھرا ہوا دیکھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: جتنا عرصہ تیرا حیض تجھے روکے رکھے تو رکی رہ۔ پھر تو غسل کر۔ قتیبہ نے ایک اور دفعہ ہمیں خبر دی اور جعفر کا ذکر نہیں کیا۔

208- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ تَعْنِي أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تُهَرَاقُ الدَّمَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَاسْتَفْتَتْ لَهَا أُمُّ سَلَمَةَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ لِتَنْتَظِرْ عَدَدَ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُ مِنَ الشَّهْرِ قَبْلَ أَنْ يُصِيبَهَا الَّذِي أَصَابَهَا فَلْتَتْرُكِ الصَّلَاةَ قَدْرَ ذٰلِكَ مِنَ الشَّهْرِ فَإِذَا خَلَّفَتْ ذٰلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ ثُمَّ لِتَسْتَثْفِرْ ثُمَّ لِتُصَلِّي

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک عورت کو خون آتا رہتا تھا۔ حضرت ام سلمہ نے اس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس عورت کو چاہیے کہ اتنے دن اور راتیں شمار کر لے جتنے دن اور راتیں مہینے میں اسے حیض کا خون آتا تھا قبل اس کے کہ اسے یہ مصیبت پہنچی جو پہنچی تو اسے مہینے کے اتنے دن نماز چھوڑ دینی چاہیے۔ جب وہ گزر جائیں تو وہ عورت غسل کرے اور اپنی شرمگاہ پر مضبوطی سے کپڑا باندھ لے اور نماز پڑھے۔

ذِكْرُ الْأَقْرَاءِ (حیض کا ذکر)

209- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ الَّتِي كَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ وَأَنَّهَا اسْتُحِيضَتْ لَا تَطْهُرُ فَذُكِرَ شَأْنُهَا لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ إِنَّهَا لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلٰكِنَّهَا رَكْضَةٌ مِنَ الرَّحِمِ فَلْتَنْتَظِرْ قَدْرَ قَرْئِهَا الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُ لَهَا فَلْتَتْرُكِ الصَّلَاةَ ثُمَّ تَنْظُرُ مَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

عمرہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت عبد الرحمن بن عوف کے عقد میں تھیں، انہیں استحاضہ کا خون آتا تھا۔ وہ خون سے پاک نہ ہوتی تھیں۔ ان کی حالت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ذکر کی گئی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ حیض نہیں بلکہ یہ رحم کی چوٹ (زخم) ہے۔ اسے چاہیے کہ اپنے حیض کے ان دنوں کا اندازہ لگائے جن میں اسے حیض آتا تھا۔ اسے ان دنوں میں نماز چھوڑ دینی چاہیے۔ اس کے بعد پھر وہ دیکھے اور ہر نماز کے لیے غسل کرے۔

210- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ سَبْعَ سِنِينَ فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ فَأَمَرَهَا أَنْ تَتْرُكَ الصَّلَاةَ قَدْرَ أَقْرَائِهَا وَحَيْضَتِهَا وَتَغْتَسِلَ وَتُصَلِّيَ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

عمرہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ام حبیبہ بنت جحش کو سات سال تک استحاضہ کا خون آتا رہا۔ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے اس بارے میں پوچھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: یہ حیض نہیں، یہ ایک رگ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے حکم دیا کہ وہ اپنے حیض کے دنوں میں نماز چھوڑ دے پھر غسل کرے اور نماز پڑھے۔ وہ ہر نماز کے لیے غسل کیا کرتی تھیں۔

211- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ حَدَّثَتْ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَشَكَتْ إِلَيْهِ الدَّمَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ فَانْظُرِي إِذَا أَتَاكِ قُرْؤُكِ فَلَا تُصَلِّي فَإِذَا مَرَّ قُرْؤُكِ فَتَطَهَّرِي ثُمَّ صَلِّي مَا بَيْنَ الْقُرْءِ إِلَى الْقُرْءِ هَذَا الدَّلِيلُ عَلَى أَنَّ الْأَقْرَاءَ حَيْضٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ مَا ذَكَرَ الْمُنْذِرُ

عروہ نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش نے بیان کیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ اس نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں خون کی شکایت کی۔ اسے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ ایک رگ ہے، جب تیرا حیض آئے تو تو دیکھ اور نماز نہ پڑھ۔ جب تیرا حیض ختم ہو جائے تو تو غسل کر۔ پھر اس حیض اور اگلے حیض کے درمیان نماز پڑھ۔ یہ حدیث اس امر پر دلیل ہے کہ اقرا حیض ہیں۔ امام نسائی ابو عبد الرحمن نے کہا: اس حدیث کو ہشام بن عروہ سے عروہ نے نقل کیا ہے اور منذر نے جو کچھ ذکر کیا تھا اس کا ذکر نہیں کیا۔

212- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ وَوَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي

ہشام بن عروہ نے اپنے والد حضرت عروہ بن زبیر سے اور انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ عرض کی: میں ایک ایسی عورت ہوں جسے استحاضہ کا خون آتا ہے، میں پاک نہیں ہوتی۔ کیا میں نماز چھوڑے رکھوں؟ فرمایا: نہیں، یہ ایک رگ ہے، یہ حیض نہیں۔ جب حیض آئے تو نماز کو چھوڑ دے اور جب حیض ختم ہو جائے تو اپنے جسم سے خون دھوڈالو (یعنی غسل کرو) اور نماز پڑھو۔

ذِكْرُ اغْتِسَالِ الْمُسْتَحَاضَةِ (مستحاضہ عورت کا غسل کرنا)

213- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّ امْرَأَةً مُسْتَحَاضَةً عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ قِيلَ لَهَا أَنَّهُ عِرْقٌ عَانِدٌ فَأُمِرَتْ أَنْ تُؤَخِّرَ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلَ الْعَصْرَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَاحِدًا وَتُؤَخِّرَ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلَ الْعِشَاءَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَاحِدًا وَتَغْتَسِلَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ غُسْلًا وَاحِدًا

عبدالرحمن بن قاسم نے اپنے والد قاسم سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک مستحاضہ عورت تھی۔ اسے کہا گیا: یہ ایک رگ ہے جو تھمنے والی نہیں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ تو ظہر کو مؤخر کرکے اور عصر کو جلدی پڑھے اور دونوں کے لیے ایک غسل کرے اور مغرب کو مؤخر کرے اور عشاء کو جلدی پڑھے اور دونوں کے لیے ایک غسل کرے اور صبح کی نماز کے لیے ایک غسل کرے۔

بَابُ الِاغْتِسَالِ مِنَ النِّفَاسِ (نفاس سے غسل کرنا)

214- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ فِي حَدِيثِ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ حِينَ نُفِسَتْ بِذِي الْحُلَيْفَةِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ مُرْهَا أَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهِلَّ

حضرت جابر بن عبداللہ نے حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں یہ ذکر کیا کہ جب انہیں ذوالحلیفہ کے مقام پر نفاس کا خون شروع ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: اسماء کو حکم دو کہ غسل کرے اور تلبیہ کہے (احرام باندھ لے)۔

بَابُ الْفَرْقِ بَيْنَ دَمِ الْحَيْضِ وَالِاسْتِحَاضَةِ (حیض اور استحاضہ کے خون میں فرق)

215- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ عَمْرِو بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ أَبِي حُبَيْشٍ أَنَّهَا كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا كَانَ دَمُ الْحَيْضِ فَإِنَّهُ دَمٌ أَسْوَدُ يُعْرَفُ فَأَمْسِكِي عَنِ الصَّلَاةِ فَإِذَا كَانَ الْآخَرُ فَتَوَضَّئِي فَإِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ

ابن شہاب نے عروہ بن زبیر سے اور عروہ بن زبیر نے حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش سے روایت نقل کی ہے: انہیں

استحاضہ کا خون آتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: جب حیض کا خون ہو تو وہ سیاہ رنگ کا خون ہوتا ہے جو معروف ہوتا ہے، تو ان دنوں میں نماز سے رک جا۔ جب دوسرا خون ہو تو وضو کر۔ بے شک وہ ایک رگ (کا خون) ہے۔

216- قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ هَذَا مِنْ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ مِنْ حِفْظِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ دَمَ الْحَيْضِ دَمٌ أَسْوَدُ يُعْرَفُ فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَأَمْسِكِي عَنِ الصَّلَاةِ وَإِذَا كَانَ الْآخَرُ فَتَوَضَّئِي وَصَلِّي قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ غَيْرُ وَاحِدٍ لَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمْ مَا ذَكَرَهُ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

ابن شہاب نے عروہ سے اور عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش کو استحاضہ کا خون آتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا کہ حیض کا خون سیاہ ہوتا ہے جو معروف ہے۔ جب یہ خون ہو تو نماز سے رک جا۔ جب دوسرا ہو تو وضو کر اور نماز پڑھ۔ ابوعبدالرحمن امام نسائی نے کہا: اس حدیث کو کئی راویوں نے روایت کیا ہے۔ ابن ابی عدی نے جو ذکر کیا ہے ان میں سے کسی نے بھی ذکر نہیں کیا۔ واللہ اعلم

217- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ اسْتُحِيضَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ أَثَرَ الدَّمِ وَتَوَضَّئِي فَإِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ قِيلَ لَهُ فَالْغُسْلُ قَالَ ذَلِكَ لَا يَشُكُّ فِيهِ أَحَدٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا ذَكَرَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَتَوَضَّئِي غَيْرَ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَقَدْ رَوَى غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ هِشَامٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ وَتَوَضَّئِي

ہشام بن عروہ نے اپنے والد عروہ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش کو استحاضہ کا خون آتا تھا۔ اس نے نبی کریم ﷺ سے سوال کیا۔ عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ مجھے استحاضہ کا خون آتا ہے۔ میں پاک نہیں ہوتی، کیا میں نماز کو چھوڑ دوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ ایک رگ ہے، یہ حیض نہیں ہے۔ جب حیض کا خون آئے تو نماز کو چھوڑ دے۔ جب وہ ختم ہو جائے تو اپنے جسم سے خون دھو (یعنی غسل کر) تو وضو کر اور نماز پڑھ۔ بے شک یہ رگ ہے، یہ حیض نہیں ہے۔ کہا گیا: غسل کا کیا حکم ہے؟ فرمایا: یہ ایسی چیز ہے جس میں کوئی شک نہیں کرتا۔ ابوعبدالرحمن امام نسائی نے کہا: میں حماد کے علاوہ کسی ایک آدمی کو بھی نہیں جانتا جس نے اس حدیث میں توضئی کا ذکر کیا ہو۔ ہشام بن عروہ سے اس روایت کو کئی راویوں نے روایت کیا ہے اور انہوں نے اس حدیث میں توضئی کا لفظ ذکر نہیں کیا۔ واللہ اعلم

218- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ قَالَتْ

فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ يَا رَسُولَ اللهِ لَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ فَإِذَا ذَهَبَ قَدْرُهَا فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي

ہشام بن عروہ نے اپنے والد عروہ سے اور انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ میں پاک نہیں ہوتی، کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ ایک رگ (کا خون) ہے، یہ حیض نہیں۔ جب حیض آئے تو نماز کو چھوڑ دے۔ جب اس (کے دنوں) کی مقدار گزر جائے تو اپنے آپ سے خون دھو (یعنی غسل کر) اور نماز پڑھ۔

219۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ(1) قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي لَا أَطْهُرُ أَفَأَتْرُكُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ قَالَ خَالِدٌ فِيمَا قَرَأْتُ عَلَيْهِ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي

ہشام بن عروہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں، وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ بنت ابی حبیش نے عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ میں پاک نہیں ہوتی، کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ فرمایا: نہیں یہ ایک رگ (کا خون) ہے۔ خالد نے کہا: ان روایات میں سے جو میں نے آپ کو پڑھ کر سنائیں کہ یہ حیض نہیں۔ جب حیض آئے تو نماز کو چھوڑ دے اور جب حیض ختم ہو جائے تو اپنے جسم سے خون دھو ڈال یعنی غسل کر اور نماز پڑھ۔

فائدہ: مستحاضہ عورت کے بارے میں تین قسم کی روایات ہیں:

۱۔ ہر نماز کے لیے غسل کرے۔

۲۔ ایک غسل سے دو نمازیں پڑھ لے۔

۳۔ ایام حیض گزرنے کے بعد ایک دفعہ غسل کرے اور بعد میں ہر وقت کے لیے ایک دفعہ وضو کرے۔

ان روایات مین ایک توجیہ یہ کی گئی ہے کہ پہلے ہر نماز کے لیے غسل کا حکم تھا۔ بعد میں اسے منسوخ کر دیا گیا اور دو نمازوں کے لیے ایک غسل کا حکم ہوا۔ بعد ازاں اسے منسوخ کر دیا گیا اور ایام حیض گزرنے کے بعد ایک دفعہ غسل کرنے اور ہر نماز کے لیے ایک دفعہ وضو کا حکم دیا گیا۔ اس کا حکم بھی وہی ہے جو معذور کا ہے۔ یہی ائمہ احناف کا نقطہ نظر ہے۔

امام ابوجعفر طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے شرح معانی الآثار میں مستحاضہ عورت کا حکم بیان کرتے ہوئے ایک اور توجیہ بیان کی ہے کہ مستحاضہ عورت کی تین صورتیں ہو سکتی ہیں:

۱۔ جس کو لگاتار خون آتا رہتا ہو اور اس عورت کو اپنے ایام حیض کا کچھ علم نہ ہو۔ ایسی عورت ہر نماز کے لیے غسل کرے گی۔

۲۔ ایام حیض معروف نہ ہوں مگر خون کبھی رک جاتا ہو اور کبھی آ جاتا ہو۔ ایسی عورت ایک غسل سے دو نمازیں پڑھ لے۔

۳۔ ایام حیض کا اسے علم ہو اور اس کی پہلے عادت معروف ہو۔ بعد میں اسے استحاضہ کی تکلیف ہوئی ہو۔ وہ ایام حیض میں نماز

1۔ ایک نسخہ میں ابوالاشعث احمد بن المقدام ہے۔

ترک کر دے اور وہ دن گزر جانے کے بعد ایک دفعہ غسل کرے اور ہر نماز کے لیے ایک دفعہ وضو کر لے یہاں تک کہ یہ تکلیف رفع ہو جائے۔ (مترجم)

بَابُ النَّهْيِ عَنِ اغْتِسَالِ الْجُنُبِ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ

کھڑے پانی میں جنبی کے لیے غسل کرنے کی ممانعت

220- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَغْتَسِلُ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ

ابوسائب نے بیان کیا ہے کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے کوئی بھی کھڑے پانی میں غسل نہ کرے اس حال میں کہ وہ جنبی ہو۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْبَوْلِ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ وَالِاغْتِسَالِ مِنْهُ

کھڑے پانی میں پیشاب کرنے اور اس سے غسل کرنے سے نہی

221- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ تم میں سے کوئی بھی کھڑے پانی میں پیشاب کرے پھر اس سے غسل کرے۔

فائدہ: اگر پیشاب کرے تو غسل نہ کرے۔ ساتھ ہی یہ معلوم ہوتا ہے کہ پانی اگر تھوڑا ہو، جاری نہ ہو تو نجاست گرنے سے وہ پانی ناپاک ہو جاتا ہے۔ یہی ائمہ احناف کا نقطہ نظر ہے۔

بَابُ ذِكْرِ الِاغْتِسَالِ أَوَّلَ اللَّيْلِ (رات کے اول حصہ میں غسل کرنا)

222- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا أَيَّ اللَّيْلِ كَانَ يَغْتَسِلُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَتْ رُبَّمَا اغْتَسَلَ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ آخِرَهُ قُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً

عبادہ بن نسی نے غضیف بن حارث سے روایت نقل کی ہے، کہا: میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے آپ سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ رات کے کس حصہ میں غسل کیا کرتے تھے؟ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: کبھی آپ نے رات کے اول حصہ میں غسل کیا اور کبھی رات کے آخری حصہ میں غسل کیا۔ میں نے

کہا: تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے معاملہ میں آسانی پیدا کردی۔

الاغتسال أول الليل وآخره (رات کے پہلے حصہ اور آخری حصہ میں غسل کرنا)

223- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بُرْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا فَسَأَلْتُهَا قُلْتُ أَكَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَغْتَسِلُ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ أَوْ مِنْ آخِرِهِ قَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ رُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنْ أَوَّلِهِ وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنْ آخِرِهِ قُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً

عُبادہ بن نُسَی نے غضیف بن حارث سے روایت نقل کی ہے، کہا: میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے آپ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ رات کے پہلے پہر غسل کیا کرتے تھے یا رات کے آخری پہر غسل کیا کرتے تھے؟ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: یہ سب ہوا کرتا تھا۔ کبھی رات کے اول حصہ میں غسل کیا کرتے تھے اور کبھی رات کے آخری حصہ میں غسل کیا کرتے تھے۔ میں نے کہا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے معاملہ میں آسانی پیدا کردی۔

باب ذكر الاستتار عند الاغتسال (غسل کے وقت پردہ کرنا)

224- أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحِلُّ بْنُ خَلِيفَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو السَّمْحِ قَالَ كُنْتُ أَخْدُمُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَكَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَغْتَسِلَ قَالَ وَلِّنِي قَفَاكَ فَأُوَلِّيهِ قَفَايَ فَأَسْتُرُهُ بِهِ

مُحل بن خلیفہ نے بیان کیا کہ مجھے حضرت ابوالسمح رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حدیث بیان کی ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت کیا کرتا تھا۔ جب رسول اللہ ﷺ غسل کا ارادہ کرتے تو فرماتے: میری طرف پشت کرلو۔ چنانچہ میں آپ کی طرف پشت کرلیتا اور اس کے ساتھ میں آپ کے پردے کا اہتمام کرتا۔

225- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِي مُرَّةَ مَوْلَى عَقِيلِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ رضی اللہ عنہا أَنَّهَا ذَهَبَتْ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَ الْفَتْحِ فَوَجَدَتْهُ يَغْتَسِلُ وَفَاطِمَةُ تَسْتُرُهُ بِثَوْبٍ فَسَلَّمَتْ فَقَالَ مَنْ هَذَا قُلْتُ أُمُّ هَانِئٍ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ غُسْلِهِ قَامَ فَصَلَّى ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ فِي ثَوْبٍ مُلْتَحِفًا بِهِ

ابو مرہ جو عقیل بن ابی طالب کا غلام تھا، نے حضرت ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ وہ فتح مکہ کے روز نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ ﷺ کو غسل کرتے ہوئے پایا جبکہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک کپڑے کے ساتھ آپ کو پردہ کیے ہوئے تھیں۔ حضرت ام ہانی نے سلام کیا۔ حضور ﷺ نے فرمایا: کون ہے؟ میں نے عرض کی: ام ہانی (ہوں)۔ جب آپ ﷺ غسل سے فارغ ہوئے تو آپ کھڑے ہوئے اور اسی کپڑے میں آٹھ رکعت نماز ادا کی جسے آپ ﷺ لپیٹے ہوئے تھے۔

بَاب ذِكْرِ الْقَدْرِ الَّذِي يَكْتَفِي بِهِ الرَّجُلُ مِنَ الْمَاءِ لِلْغُسْلِ

پانی کی اس مقدار کا ذکر جس کے ساتھ مرد غسل کرے

226- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ قَالَ أُتِيَ مُجَاهِدٌ بِقَدَحٍ حَزَرْتُهُ ثَمَانِيَةَ أَرْطَالٍ فَقَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ رضی الله عنها أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَغْتَسِلُ بِمِثْلِ هَذَا

موسیٰ جہنی سے مروی ہے کہ مجاہد کے پاس پانی کا پیالا لایا گیا۔ میں نے اس کا اندازہ آٹھ رطل سے لگایا۔ کہا: مجھے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اتنی مقدار کے ساتھ غسل کیا کرتے تھے۔

227- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ يَقُولُ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رضی الله عنها وَأَخُوهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ فَسَأَلَهَا عَنْ غُسْلِ النَّبِيِّ ﷺ فَدَعَتْ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ قَدْرَ صَاعٍ فَسَتَرَتْ سِتْرًا فَاغْتَسَلَتْ فَأَفْرَغَتْ عَلَى رَأْسِهَا ثَلَاثًا

شعبہ نے ابو بکر بن حفص سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت ابو سلمہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا رضاعی بھائی دونوں حضرت عائشہ صدیقہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ کے رضاعی بھائی نے آپ سے نبی کریم ﷺ کے غسل کے بارے میں پوچھا۔ آپ نے ایک برتن منگوایا جس میں صاع کی مقدار پانی تھا۔ آپ نے پردہ کیا اور غسل کیا اور اپنے سر پر تین دفعہ پانی انڈیلا۔

فائدہ: مقصود یہ بتانا تھا کہ کتنا پانی استعمال کرنا چاہیے اور جسم پر کتنی دفعہ پانی بہانا چاہیے۔ ذکر صرف سر کا ہے مراد پورا بدن ہے جس طرح جز بول کر کل مراد لیا جاتا ہے۔

علماء نے اس حدیث کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ بھانجے کی نظر آپ کے سر تک محدود رہی اس کا قرینہ سترت سترا ہے۔

228- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَغْتَسِلُ فِي الْقَدَحِ وَهُوَ الْفَرَقُ وَكُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَهُوَ فِي إِنَاءٍ وَاحِدٍ

عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک بڑے پیالے (کے پانی) سے غسل کرتے تھے جس میں سولہ رطل پانی آتا تھا۔ میں اور آپ ﷺ ایک برتن سے غسل کیا کرتے تھے۔

229- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَتَوَضَّأُ بِمَكُّوكٍ وَيَغْتَسِلُ بِخَمْسَةِ مَكَاكِيَّ

عبد اللہ بن جبیر سے مروی ہے کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ ایک مد پانی سے وضو کرتے تھے اور پانچ مد پانی سے غسل کیا کرتے تھے۔

فائدہ: امام شافعی کے نزدیک مد 1/3 1 رطل کا اور امام اعظم ابوحنیفہ کے نزدیک دو رطل کے برابر ہوتا ہے۔

230۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ تَمَارَيْنَا فِي الْغُسْلِ عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ فَقَالَ جَابِرٌ يَكْفِي مِنَ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ صَاعٌ مِنْ مَاءٍ قُلْنَا مَا يَكْفِي صَاعٌ وَلَا صَاعَانِ قَالَ جَابِرٌ قَدْ كَانَ يَكْفِي مَنْ كَانَ خَيْرًا مِنْكُمْ وَأَكْثَرَ شَعْرًا

ابوجعفر نے کہا: ہم نے حضرت جابر بن عبداللہ کے پاس غسل میں جھگڑا کیا۔ حضرت جابر نے فرمایا: جنابت کے غسل کے لیے پانی کا ایک صاع کافی ہے۔ ہم نے کہا: نہ ایک صاع کافی ہے اور نہ دو صاع۔ حضرت جابر نے فرمایا: یہ اس ذات کے لیے کافی تھا جو تم سب سے بہترین تھی اور جن کے بال تم سے زیادہ تھے۔

بَابُ ذِكْرِ الدَّلَالَةِ عَلَى أَنَّهُ لَا وَقْتَ فِي ذَلِكَ (پانی کی مقدار معین نہیں)

231۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ ح وَأَنْبَأَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَهُوَ قَدْرُ الْفَرَقِ

زہری نے عروہ سے اور عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک برتن سے غسل کیا کرتے تھے جبکہ اس برتن میں ایک فرق (سولہ رطل) پانی ہوتا تھا۔

فائدہ: اس حدیث سے یہ واضح ہوتا ہے کہ پانی کی ایسی مقدار معین نہیں جس سے کم یا زیادہ پانی استعمال نہیں کیا جا سکتا کیونکہ غسل میں اصل چیز سارے بدن پر پانی بہانا ہے۔

بَابُ ذِكْرِ اغْتِسَالِ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ مِنْ نِسَائِهِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

خاوند اور بیوی کا ایک برتن سے غسل کرنا

232۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح وَأَنْبَأَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ تعالیٰ عنہا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَغْتَسِلُ وَأَنَا مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ نَغْتَرِفُ مِنْهُ جَمِيعًا

ہشام بن عروہ نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور میں ایک برتن سے غسل کرتے تھے۔ ہم اکٹھے اس برتن سے چلو بھرتے تھے۔

233۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنَ الْجَنَابَةِ

عبد الرحمن بن قاسم نے کہا: میں نے حضرت قاسم کو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتے ہوئے سنا کہ میں اور رسول اللہ ﷺ غسل جنابت ایک برتن سے کیا کرتے تھے۔

234- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنها قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أُنَازِعُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ الْإِنَاءَ أَغْتَسِلُ أَنَا وَهُوَ مِنْهُ

اسود نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں اپنے آپ کو دیکھتی ہوں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ (پانی کے) برتن کو اپنی اپنی جانب کھینچتے ہیں جبکہ میں اور آپ اس برتن (کے پانی) سے غسل کر رہے ہوتے تھے۔

235- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنها قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

اسود نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عائشہ نے کہا: میں اور رسول اللہ ﷺ ایک برتن سے غسل کیا کرتے تھے۔

236- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي خَالَتِي مَيْمُونَةُ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

جابر بن زید نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابن عباس نے کہا: مجھے میری خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بتایا کہ وہ اور رسول اللہ ﷺ ایک برتن سے غسل کیا کرتے تھے۔

237- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ هُرْمُزَ الْأَعْرَجَ يَقُولُ حَدَّثَنِي نَاعِمٌ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنها أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ سُئِلَتْ أَتَغْتَسِلُ الْمَرْأَةُ مَعَ الرَّجُلِ قَالَتْ نَعَمْ إِذَا كَانَتْ كَيِّسَةً رَأَيْتُنِي وَرَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَغْتَسِلُ مِنْ مِرْكَنٍ وَاحِدٍ نُفِيضُ عَلَى أَيْدِينَا حَتَّى نُنْقِيَهُمَا ثُمَّ نُفِيضُ عَلَيْهَا الْمَاءَ قَالَ الْأَعْرَجُ لَا تَذْكُرُ فَرْجًا وَلَا تَبَالَهُ(1)

ناعم نے روایت نقل کی ہے جو حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا غلام تھا کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا گیا: کیا عورت مرد کے ساتھ غسل کر سکتی ہے؟ فرمایا: ہاں کر سکتی ہے، جب وہ مرد کے ساتھ نہانے میں ادب اور احتیاط کو ملحوظ رکھے۔ میں اپنے آپ کو اور رسول اللہ ﷺ کو دیکھتی ہوں کہ ہم ایک ٹب سے غسل کرتے ہیں، ہم اپنے ہاتھوں پر پانی بہاتے ہیں یہاں تک کہ ان دونوں کو صاف کرتے ہیں۔ پھر ہم اپنے بدنوں پر پانی بہاتے ہیں۔ اعرج نے کہا: کیسۃ کا معنی ہے: نہ وہ شرمگاہ کا ذکر کرتی ہے اور نہ عورتوں جیسی حماقت کا اظہار کرتی ہے۔

1- ایک نسخہ میں ولا تباليه ہے۔

بَاب ذِكْرِ النَّهْيِ عَنْ الِاغْتِسَالِ بِفَضْلِ الْجُنُبِ

جنبی کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرنے سے نہی

238- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ الْأَوْدِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ لَقِيتُ رَجُلًا صَحِبَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم كَمَا صَحِبَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ رضی الله عنه أَرْبَعَ سِنِينَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَنْ يَمْتَشِطَ أَحَدُنَا كُلَّ يَوْمٍ أَوْ يَبُولَ فِي مُغْتَسَلِهِ أَوْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ الْمَرْأَةِ وَالْمَرْأَةُ بِفَضْلِ الرَّجُلِ وَلْيَغْتَرِفَا جَمِيعًا

حمید بن عبدالرحمن نے کہا: میں ایک ایسے آدمی کو ملا جس نے نبی کریم علیہ السلام کی چار سال تک مصاحبت کی تھی۔ جس طرح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اتنا عرصہ مصاحبت کی تھی۔ اس نے کہا: رسول اللہ علیہ السلام نے منع فرمایا ہے کہ ہم میں سے کوئی ایک ہر روز کنگھی کرے، یا اپنے غسل خانے میں پیشاب کرے، یا مرد عورت کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرے یا عورت مرد کے بچے ہوئے پانی سے غسل کرے۔ ان دونوں کو چاہیے کہ دونوں اکٹھے چلو بھریں۔

بَاب الرُّخْصَةِ فِي ذَلِكَ (اس بارے میں رخصت)

239- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ ح وأَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی الله عنها قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ يُبَادِرُنِي وَأُبَادِرُهُ حَتَّى يَقُولَ دَعِي لِي وَأَقُولُ أَنَا دَعْ لِي قَالَ سُوَيْدٌ يُبَادِرُنِي وَأُبَادِرُهُ فَأَقُولُ دَعْ لِي دَعْ لِي

معاذہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں اور رسول اللہ علیہ السلام ایک برتن سے غسل کیا کرتے تھے۔ میں آپ سے جلدی کرتی اور آپ علیہ السلام مجھ سے جلدی کرتے۔ یہاں تک کہ آپ علیہ السلام فرماتے: میرے لیے پانی چھوڑ دو اور میں کہتی: میرے لیے پانی چھوڑ دیں۔ سوید نے کہا: آپ مجھ سے جلدی کرتے اور میں آپ سے جلدی کرتی۔ میں کہتی: میرے لیے چھوڑ دیں، میرے لیے چھوڑ دیں۔

بَاب ذِكْرِ الِاغْتِسَالِ فِي الْقَصْعَةِ الَّتِي يُعْجَنُ فِيهَا

اس پیالے (کے پانی) سے غسل کرنا جس سے آٹا گوندھا جاتا ہے

240- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم اغْتَسَلَ هُوَ وَمَيْمُونَةُ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ فِي قَصْعَةٍ فِيهَا أَثَرُ الْعَجِينِ

مجاہد نے حضرت ام ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام اور حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک برتن یعنی اس پیالے (کے پانی) سے غسل کیا کرتے تھے جس میں آٹے کا اثر ہوتا تھا۔

بَاب ذِكْرِ تَرْكِ الْمَرْأَةِ نَقْضَ ضَفْرِ رَأْسِهَا عِنْدَ اغْتِسَالِهَا مِنْ الْجَنَابَةِ

عورت جب غسل جنابت کرے تو اپنی مینڈھیاں نہ کھولے

241- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رضی اللہ عنہا زَوْجِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ أَشُدُّ ضَفْرَ رَأْسِي (1) أَفَأَنْقُضُهَا عِنْدَ غَسْلِهَا مِنْ الْجَنَابَةِ قَالَ إِنَّمَا يَكْفِيكِ أَنْ تَحْثِي عَلَى رَأْسِكِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِنْ مَاءٍ ثُمَّ تُفِيضِينَ عَلَى جَسَدِكِ

عبداللہ بن رافع نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ تھیں، سے روایت نقل کی ہے، کہا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی: میں ایسی عورت ہوں جس کے سر کی مینڈھیاں بڑی سخت ہیں۔ کیا میں جنابت کے غسل کے وقت انہیں کھولوں؟ فرمایا: تیرے لیے یہی کافی ہے کہ تو اپنے سر پر پانی کے تین چلو ڈالے۔ پھر اپنے جسم پر پانی بہائے۔

بَاب ذِكْرِ الْأَمْرِ بِذَلِكَ لِلْحَائِضِ عِنْدَ الِاغْتِسَالِ لِلْإِحْرَامِ

حائضہ عورت جب احرام کا ارادہ کرے تو اس کے لیے غسل کا حکم

242- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا أَشْهَبُ عَنْ مَالِكٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ وَهِشَامَ بْنَ عُرْوَةَ حَدَّثَاهُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْتُ بِالْعُمْرَةِ فَقَدِمْتُ مَكَّةَ وَأَنَا حَائِضٌ فَلَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ انْقُضِي رَأْسَكِ وَامْتَشِطِي وَأَهِلِّي بِالْحَجِّ وَدَعِي الْعُمْرَةَ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا قَضَيْنَا الْحَجَّ أَرْسَلَنِي مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ إِلَى التَّنْعِيمِ فَاعْتَمَرْتُ فَقَالَ هَذِهِ مَكَانُ عُمْرَتِكِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ لَمْ يَرْوِهِ أَحَدٌ إِلَّا أَشْهَبُ

عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ ہم حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے۔ میں نے عمرہ کا احرام باندھا۔ میں مکہ پہنچی جبکہ مجھے حیض کا خون آرہا تھا۔ میں نے بیت اللہ شریف کا طواف نہ کیا اور نہ صفا و مروہ کے درمیان سعی کی۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں اس کی شکایت کی۔ فرمایا: اپنے سر کی مینڈھیاں کھول دو، سر میں کنگھی کرو، حج کا احرام باندھ لو اور عمرہ کو چھوڑ دو تو میں نے اسی طرح کیا۔ جب ہم نے حج کر لیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ تنعیم کی طرف بھیجا تو میں نے عمرہ کیا۔ فرمایا: یہ تیرے لیے عمرہ کی جگہ ہے۔ ابو عبدالرحمن امام نسائی نے فرمایا: یہ حدیث جو مالک نے ہشام بن عروہ سے نقل کی ہے غریب ہے۔ اسے صرف اشہب نے روایت کیا ہے۔

1- ایک نسخہ میں شَدِيدَةٌ أَضْفِرُ رَأْسِي ہے۔

فائدہ: حدیث میں مذکور مینڈھیاں کھولو اور کنگھی کرو، سے مراد غسل کرنا ہے۔

ذِكْرُ غَسْلِ الْجُنُبِ يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا الْإِنَاءَ

جنبی جب غسل کرے تو برتن میں ہاتھ داخل کرنے سے پہلے اپنے ہاتھ دھوئے

243- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ رضی اللہ عنہا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ وُضِعَ لَهُ الْإِنَاءُ فَيَصُبُّ عَلَى يَدَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُدْخِلَهُمَا الْإِنَاءَ حَتَّى إِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ أَدْخَلَ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الْإِنَاءِ ثُمَّ صَبَّ بِالْيُمْنَى وَغَسَلَ فَرْجَهُ بِالْيُسْرَى حَتَّى إِذَا فَرَغَ صَبَّ بِالْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فَغَسَلَهُمَا ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ ثَلَاثًا ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ مِلْءَ كَفَّيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى جَسَدِهِ

ابو سلمہ بن عبد الرحمن نے روایت نقل کی ہے کہ مجھے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ جب جنابت کا غسل کرتے تو آپ ﷺ کے لیے برتن رکھ دیا جاتا۔ آپ اپنے ہاتھ برتن میں داخل کرنے سے پہلے ان پر پانی بہاتے یہاں تک کہ جب ان دونوں کو دھو لیتے تو دایاں ہاتھ برتن میں داخل کرتے۔ پھر دائیں ہاتھ کے ساتھ پانی بہاتے اور بائیں ہاتھ کے ساتھ اپنی شرمگاہ کو دھوتے۔ جب اس سے فارغ ہوتے تو دائیں ہاتھ کے ساتھ بائیں ہاتھ پر پانی بہاتے اور ان دونوں کو دھوتے۔ پھر آپ کلی کرتے اور تین بار ناک میں پانی ڈالتے۔ پھر دونوں ہتھیلیوں کو بھر کر تین بار سر پر پانی ڈالتے۔ پھر اپنے جسم پر پانی بہاتے۔

بَابُ ذِكْرِ عَدَدِ غَسْلِ الْيَدَيْنِ قَبْلَ إِدْخَالِهِمَا الْإِنَاءَ

برتن میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے دونوں ہاتھوں کو دھونے کی تعداد

244- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا عَنْ غُسْلِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُفْرِغُ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يُمَضْمِضُ وَيَسْتَنْشِقُ ثُمَّ يُفْرِغُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ

ابو سلمہ نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کے غسل جنابت کے بارے میں سوال کیا تو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ اپنے دونوں ہاتھوں پر تین دفعہ پانی بہاتے تھے۔ پھر اپنی شرمگاہ کو دھوتے پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوتے پھر کلی فرماتے اور ناک میں پانی ڈالتے۔ پھر اپنے سر پر تین دفعہ پانی بہاتے پھر اپنے سارے جسم پر پانی بہاتے۔

إِزَالَةُ الْجُنُبِ الْأَذَى عَنْ جَسَدِهِ بَعْدَ غَسْلِ يَدَيْهِ

جنبی جب اپنے ہاتھوں کو دھولے تو اپنے جسم سے نجاست کے اثر کو زائل کرے

245۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا فَسَأَلَهَا عَنْ غُسْلِ رَسُولِ اللهِ ﷺ مِنَ الْجَنَابَةِ فَقَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُؤْتَى بِالْإِنَاءِ فَيَصُبُّ عَلَى يَدَيْهِ ثَلَاثًا فَيَغْسِلُهُمَا ثُمَّ يَصُبُّ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ فَيَغْسِلُ مَا عَلَى فَخِذَيْهِ ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ وَيَتَمَضْمَضُ وَيَسْتَنْشِقُ وَيَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ

عطا بن سائب سے مروی ہے، انہوں نے کہا: میں نے ابو سلمہ سے سنا کہ وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے رسول اللہ علیہ السلام کے غسل جنابت کے بارے میں پوچھا۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ نبی کریم علیہ السلام کے پاس (پانی کا) برتن لایا جاتا تو رسول اللہ علیہ السلام اپنے دونوں ہاتھوں پر تین دفعہ پانی بہاتے۔ آپ ان دونوں کو دھوتے پھر اپنے دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی بہاتے اور اپنی رانوں پر جو کچھ ہوتا اسے دھوتے۔ پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوتے۔ پھر کلی کرتے، ناک میں پانی ڈالتے اور اپنے سر پر تین بار پانی ڈالتے پھر اپنے سارے جسم پر پانی بہاتے۔

بَابُ إِعَادَةِ الْجُنُبِ غَسْلَ يَدَيْهِ بَعْدَ إِزَالَةِ الْأَذَى عَنْ جَسَدِهِ

جنبی جب غسل کرے تو اپنے جسم سے نجاست زائل کرنے کے بعد اپنے ہاتھ دھوئے

246۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ وَصَفَتْ عَائِشَةُ غُسْلَ النَّبِيِّ ﷺ مِنَ الْجَنَابَةِ قَالَتْ كَانَ يَغْسِلُ يَدَيْهِ (1) ثَلَاثًا ثُمَّ يُفِيضُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ وَمَا أَصَابَهُ قَالَ عُمَرُ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ يُفِيضُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى عَلَى الْيُسْرَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ يَتَمَضْمَضُ ثَلَاثًا وَيَسْتَنْشِقُ ثَلَاثًا وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ ثَلَاثًا (2) ثُمَّ يُفِيضُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا ثُمَّ يَصُبُّ عَلَيْهِ الْمَاءَ

ابو سلمہ بن عبد الرحمن سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم علیہ السلام کے غسل جنابت کو بیان کیا۔ فرمایا: رسول اللہ علیہ السلام اپنے ہاتھوں کو تین دفعہ دھوتے پھر اپنے دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر پانی بہاتے۔ بعد ازاں اپنی شرمگاہ اور جو کچھ جسم پر لگا ہوتا اسے دھوتے۔ عمر بن عبید راوی نے کہا: میں اس کے سوا کچھ نہیں جانتا کہ عطا بن سائب نے کہا کہ آپ دائیں ہاتھ سے بائیں ہاتھ پر تین دفعہ پانی بہاتے پھر آپ تین دفعہ کلی کرتے اور تین دفعہ ناک میں پانی ڈالتے۔ اپنے چہرے کو تین بار دھوتے پھر اپنے سر پر تین بار پانی بہاتے پھر اپنے جسم پر پانی بہاتے۔

1۔ ایک نسخہ میں یَدًا ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ ثَلَاثًا ہے۔

ذِكْرُ وُضُوءِ الْجُنُبِ قَبْلَ الْغُسْلِ (جنبی کا غسل سے پہلے وضو کرنا)

247- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ بَدَأَ فَغَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ كَمَا يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يُدْخِلُ أَصَابِعَهُ الْمَاءَ فَيُخَلِّلُ بِهَا أُصُولَ شَعْرِهِ ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ غُرَفٍ ثُمَّ يُفِيضُ الْمَاءَ عَلَى جَسَدِهِ كُلِّهِ

ہشام بن عروہ اپنے والد عروہ سے، وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو غسل کا آغاز کرتے، اپنے ہاتھوں کو دھوتے پھر وضو کرتے جس طرح نماز کا وضو کیا جاتا ہے، پھر اپنی انگلیاں پانی میں داخل کرتے، ان انگلیوں کے ساتھ بالوں کی جڑوں میں خلال کرتے، پھر اپنے سر پر پانی کے تین چلو ڈالتے۔ پھر اپنے سارے جسم پر پانی بہاتے۔

بَابُ تَخْلِيلِ الْجُنُبِ رَأْسَهُ (جنبی کا اپنے سر میں خلال کرنا)

248- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى قَالَ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ رضی اللہ عنہا عَنْ غُسْلِ النَّبِيِّ ﷺ مِنَ الْجَنَابَةِ أَنَّهُ كَانَ يَغْسِلُ يَدَيْهِ وَيَتَوَضَّأُ وَيُخَلِّلُ رَأْسَهُ حَتَّى يَصِلَ إِلَى شَعْرِهِ ثُمَّ يُفْرِغُ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ

ہشام بن عروہ نے اپنے والد عروہ سے روایت نقل کی ہے، عروہ نے کہا: مجھے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم ﷺ کے غسل جنابت کے بارے میں بیان کیا ہے کہ آپ ﷺ اپنے ہاتھوں کو دھوتے، وضو فرماتے اور اپنے سر کا خلال کرتے تاکہ (پانی) بالوں (کی جڑوں) تک پہنچ جائے۔ پھر پانی کو اپنے سارے جسم پر انڈیلتے۔

249- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُشَرِّبُ رَأْسَهُ ثُمَّ يَحْثِي عَلَيْهِ ثَلَاثًا

ہشام بن عروہ اپنے والد عروہ سے، وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے سر میں خلال کرتے۔ پھر اس پر تین چلو پانی ڈالتے۔

فائدہ: شرب اور اشرب کا معنی پلانا ہے۔ یہاں مراد خلال کرنا ہے تاکہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے۔

بَابُ ذِكْرِ مَا يَكْفِي الْجُنُبَ مِنْ إِفَاضَةِ الْمَاءِ عَلَى رَأْسِهِ

جنبی کے لیے پانی سر پر بہانا کافی ہے

250- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ تَمَارَوْا فِي الْغُسْلِ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ إِنِّي لَأَغْسِلُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَمَّا أَنَا فَأُفِيضُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثَ أَكُفٍّ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام نے رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں غسل میں جھگڑا کیا۔ بعض لوگوں نے کہا: میں اتنی اتنی بار دھوتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہاں تک میرا تعلق ہے میں اپنے سر پر تین چلو پانی بہاتا ہوں۔

بَاب ذِكْرِ الْعَمَلِ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْحَيْضِ (حیض کے غسل کا طریقہ)

251- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَهُوَ ابْنُ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتِ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ غُسْلِهَا مِنَ الْمَحِيضِ (1) فَأَخْبَرَهَا كَيْفَ تَغْتَسِلُ ثُمَّ قَالَ خُذِي فِرْصَةً مِنْ مِسْكٍ فَتَطَهَّرِي بِهَا قَالَتْ وَكَيْفَ أَتَطَهَّرُ بِهَا فَاسْتَتَرَ كَذَا ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ اللهِ تَطَهَّرِي بِهَا قَالَتْ عَائِشَةُ رضی اللہ عنہا فَجَذَبْتُ الْمَرْأَةَ وَقُلْتُ تَتَّبِعِينَ بِهَا أَثَرَ الدَّمِ

منصور اپنی والدہ صفیہ سے، وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتی ہیں کہ ایک عورت نے نبی کریم ﷺ سے حیض سے غسل کے بارے میں سوال کیا تو نبی کریم ﷺ نے اسے بتایا کہ وہ کیسے غسل کرے۔ پھر فرمایا: چمڑے کے ٹکڑے پر روئی لو اور اس کے ساتھ پاکیزگی حاصل کرو۔ اس نے عرض کی: میں اس کے ساتھ کیسے پاکیزگی حاصل کروں؟ آپ نے پردہ کیا، اس طرح۔ پھر فرمایا: سبحان اللہ! اس روئی سے پاکیزگی حاصل کرو۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: میں نے اس عورت کو کھینچ لیا اور کہا: جہاں خون کا نشان ہو اس پر اسے بار بار ملو۔

فائدہ: فرصة سے مراد اون یا روئی ہے اور مسک اگر میم کے کسرہ کے ساتھ ہو تو معنی خوشبو ہوگا، اگر میم کے فتحہ کے ساتھ ہو تو معنی چمڑے کا ٹکڑا ہوگا۔

بَاب تَرْكِ الْوُضُوءِ مِنْ بَعْدِ الْغُسْلِ (غسل کے بعد وضو کرنا)

252- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ

اسود نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ غسل کے بعد وضو نہ کرتے تھے۔

بَاب غَسْلِ الرِّجْلَيْنِ فِي غَيْرِ الْمَكَانِ الَّذِي يُغْتَسَلُ فِيهِ

جہاں غسل کیا جائے اس جگہ پاؤں نہ دھونے کا حکم

253- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي خَالَتِي مَيْمُونَةُ قَالَتْ أَدْنَيْتُ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ غُسْلَهُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَغَسَلَ كَفَّيْهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ أَدْخَلَ بِيَمِينِهِ

1- ایک نسخہ میں الحیض ہے۔

فِي الْإِنَاءِ فَأَفْرَغَ بِهَا عَلَى فَرْجِهِ ثُمَّ غَسَلَهُ بِشِمَالِهِ ثُمَّ ضَرَبَ بِشِمَالِهِ الْأَرْضَ فَدَلَكَهَا دَلْكًا شَدِيدًا ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ أَفْرَغَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ مِلْئَ كَفِّهِ[1] ثُمَّ غَسَلَ سَائِرَ جَسَدِهِ ثُمَّ تَنَحَّى عَنْ مَقَامِهِ فَغَسَلَ رِجْلَيْهِ قَالَتْ ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِالْمِنْدِيلِ فَرَدَّهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، انہوں نے کہا: مجھے میری خالہ ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ میں نے غسل جنابت کے پانی کو رسول اللہ علیہ السلام کے قریب کیا تو رسول اللہ علیہ السلام نے اپنی ہتھیلیوں کو دو دفعہ یا تین دفعہ دھویا۔ پھر آپ نے اپنا دایاں ہاتھ برتن میں داخل کیا، اس کے ساتھ پانی اپنی شرمگاہ پر بہایا، پھر اسے بائیں ہاتھ کے ساتھ دھویا۔ پھر اپنا بایاں ہاتھ زمین پر مارا اور اسے سختی سے رگڑا۔ پھر نماز والا وضو کیا۔ پھر چلو بھر کر تین بار اپنے سر پر پانی ڈالا۔ پھر اپنے سارے بدن کو دھویا۔ پھر اس جگہ سے ایک طرف ہو گئے اور اپنے دونوں پاؤں دھوئے۔ پھر میں آپ علیہ السلام کی خدمت میں رومال لائی تو آپ نے اسے واپس کر دیا۔

بَابُ تَرْكِ الْمِنْدِيلِ بَعْدَ الْغُسْلِ (غسل کے بعد رومال کو استعمال نہ کرنا)

254- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اغْتَسَلَ فَأُتِيَ بِمِنْدِيلٍ فَلَمْ يَمَسَّهُ وَجَعَلَ يَقُولُ بِالْمَاءِ هٰكَذَا

سالم بن کریب نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم علیہ السلام نے غسل کیا تو آپ علیہ السلام کی خدمت میں رومال (تولیہ) پیش کیا گیا تو آپ نے اسے نہ چھوا اور اسی طرح بدن سے پانی پونچھنے لگے۔

فائدہ: یعنی جس طرح آدمی غسل کے بعد ہاتھ کی مدد سے پانی کو جسم سے نچوڑتا ہے۔

بَابُ وُضُوءِ الْجُنُبِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ (جنبی کا وضو جب وہ کھانا کھانے کا ارادہ کرے)

255- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ وَقَالَ عَمْرٌو كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ زَادَ عَمْرٌو فِي حَدِيثِهِ وُضُوئَهُ لِلصَّلَاةِ

اسود نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عائشہ نے کہا: کان النبی علیہ السلام اور عمرو نے کہا: کان رسول اللہ علیہ السلام یعنی جب آپ علیہ السلام کھانا کھانے یا سونے کا ارادہ کرتے جبکہ آپ جنبی ہوتے تو آپ وضو کرتے جبکہ عمرو نے اپنی حدیث میں یہ زائد الفاظ نقل کیے ہیں: نماز کا وضو کرتے۔

1- ایک نسخہ میں مِلْئَ كَفَّيْهِ ہے۔

بَاب اقْتِصَارِ الْجُنُبِ عَلَى غَسْلِ يَدَيْهِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ

جنبی جب کھانا کھانے کا ارادہ کرے تو اپنے ہاتھ دھونے پر اکتفا کرے

256- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی الله عنها أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ غَسَلَ يَدَيْهِ

ابوسلمہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ جب آپ ﷺ سونے کا ارادہ کرتے جبکہ آپ حالت جنابت میں ہوتے تو آپ ﷺ وضو کرتے اور جب کھانا کھانے کا ارادہ کرتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوتے۔

بَاب اقْتِصَارِ الْجُنُبِ عَلَى غَسْلِ يَدَيْهِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَشْرَبَ

جنبی جب کھانا کھانے یا کوئی چیز پینے کا ارادہ کرے تو اپنے ہاتھ دھونے پر اکتفا کرے

257- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رضی الله عنها قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَشْرَبَ قَالَتْ غَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ يَأْكُلُ أَوْ يَشْرَبُ

زہری نے ابوسلمہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ جب سونے کا ارادہ کرتے جبکہ آپ حالت جنابت میں ہوتے تو وضو کرتے اور جب کوئی چیز کھانے یا پینے کا ارادہ کرتے تو کہا: اپنے ہاتھوں کو دھوتے۔ پھر کھاتے یا پیتے۔

بَاب وُضُوءِ الْجُنُبِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ (جنبی جب سونے کا ارادہ کرے تو اس کا وضو)

258- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رضی الله عنها قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ

ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سونے کا ارادہ کرتے جبکہ حالت جنابت میں ہوتے تو سونے سے پہلے نماز کا وضو کرتے۔

259- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَيَنَامُ أَحَدُنَا وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ إِذَا تَوَضَّأَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت مروی ہے کہ حضرت عمر نے عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ کیا ہم میں سے کوئی سو سکتا ہے جبکہ وہ جنبی ہو؟ فرمایا: جب وضو کر لے۔

بَابُ وُضُوءِ الْجُنُبِ وَغَسْلِ ذَكَرِهِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنَامَ

جنبی کا وضو اور اس کا اپنی شرمگاہ کو دھونا جب وہ سونے کا ارادہ کرے

260- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ لِرَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَنَّهُ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم تَوَضَّأْ وَاغْسِلْ ذَكَرَكَ ثُمَّ نَمْ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عمر نے رسول اللہ علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ اسے رات کے وقت حالت جنابت لاحق ہو جاتی ہے۔ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: وضو کر، اپنی شرمگاہ کو دھو اور سو جا۔

بَابٌ فِي الْجُنُبِ إِذَا لَمْ يَتَوَضَّأْ (جنبی جب وضو نہ کرے)

261- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ ح وَأَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رضی الله عنه عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلَا كَلْبٌ وَلَا جُنُبٌ

عبداللہ بن نجی اپنے باپ سے، وہ حضرت علی شیر خدا سے وہ نبی کریم علیہ السلام سے روایت نقل کرتے ہیں کہ (رات کے) فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں تصویر، کتا اور جنبی ہو۔

فائدہ: تصویر سے مراد ذی روح کی تصویر ہے۔ کتا جو حفاظت اور شکار کے لیے نہ ہو اور جنبی جو غسل میں سستی سے کام لے اور غسل نہ کرنا اس کی عادت بن گئی ہو۔

بَابٌ فِي الْجُنُبِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعُودَ (جنبی جب دوبارہ وطی کا ارادہ کرے)

262- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَعُودَ تَوَضَّأَ

ابو متوکل نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے، وہ نبی کریم علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں، فرمایا: جب تم میں سے کوئی دوبارہ حقوق زوجیت ادا کرنے کا ارادہ کرے تو وہ وضو کرے۔

بَابُ إِتْيَانِ النِّسَاءِ قَبْلَ إِحْدَاثِ الْغُسْلِ (غسل کرنے سے پہلے بیویوں کے پاس جانا)

263- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِإِسْحٰقَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ بِغُسْلٍ وَاحِدٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت مروی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ایک رات میں ایک غسل سے اپنی ازواج مطہرات کے ہاں چکر لگایا۔

264- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي غُسْلٍ وَاحِدٍ

قتادہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ ایک غسل سے اپنی بیویوں پر چکر لگایا کرتے تھے۔

بَاب حَجْبِ الْجُنُبِ مِنْ قِرَائَةِ الْقُرْآنِ (جنبی کے لیے قرآن حکیم کی تلاوت منع ہے)

265- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلِمَةَ قَالَ أَتَيْتُ عَلِيًّا أَنَا وَرَجُلَانِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَخْرُجُ مِنَ الْخَلَاءِ فَيَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَأْكُلُ مَعَنَا اللَّحْمَ وَلَمْ يَكُنْ يَحْجُبُهُ عَنِ الْقُرْآنِ شَيْءٌ لَيْسَ الْجَنَابَةَ

عبداللہ بن سلمہ سے روایت مروی ہے کہ میں اور دو اور آدمی حضرت علی شیر خدا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضرت علی شیر خدا نے فرمایا: جب نبی کریم علیہ بیت الخلاء سے نکلتے تو قرآن حکیم کی تلاوت فرماتے اور ہمارے ساتھ گوشت کھاتے۔ آپ کو قرآن حکیم پڑھنے سے کوئی چیز نہیں روکتی تھی سوائے جنابت کے۔

266- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ أَبُو يُوسُفَ الصَّيْدَلَانِيُّ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلِمَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَقْرَأُ الْقُرْآنَ عَلَى كُلِّ حَالٍ لَيْسَ (1) الْجَنَابَةَ

حضرت عبداللہ بن سلمہ نے حضرت علی شیر خدا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ جنابت کے علاوہ ہر حال میں قرآن کریم کی تلاوت کیا کرتے تھے۔

بَاب مُمَاسَّةِ الْجُنُبِ وَمُجَالَسَتِهِ (جنبی کو ہاتھ لگانا اور اس کے ساتھ بیٹھنا)

267- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِذَا لَقِيَ الرَّجُلَ مِنْ أَصْحَابِهِ مَاسَحَهُ وَدَعَا لَهُ قَالَ فَرَأَيْتُهُ يَوْمًا بُكْرَةً فَحِدْتُ عَنْهُ ثُمَّ أَتَيْتُهُ حِينَ ارْتَفَعَ النَّهَارُ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُكَ فَحِدْتَ عَنِّي فَقُلْتُ إِنِّي كُنْتُ جُنُبًا فَخَشِيتُ أَنْ تَمَسَّنِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت مروی ہے کہ رسول اللہ علیہ جب اپنے کسی صحابی سے ملتے تو اس سے ہاتھ ملاتے اور اس کے حق میں دعا کرتے۔ کہا: ایک روز صبح کے وقت میں نے آپ علیہ کو دیکھا تو میں نے جہت بدل لی۔ پھر جب دن خوب چڑھ آیا تو میں آپ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ فرمایا: میں نے تجھے دیکھا تھا اور تو نے مجھ سے رخ بدل

1۔ ایک نسخہ میں لَیْسَ کے بجائے اِلَّا ہے۔

دیا۔ میں نے عرض کی: میں حالت جنابت میں تھا۔ میں ڈرا کہ آپ مجھ سے ہاتھ ملائیں گے تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان ناپاک نہیں ہوتا۔

268- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ[1] قَالَ حَدَّثَنِي وَاصِلٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ[2] أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَقِيَهُ وَهُوَ جُنُبٌ فَأَهْوَى إِلَيَّ فَقُلْتُ إِنِّي جُنُبٌ فَقَالَ إِنَّ الْمُسْلِمَ لَا يَنْجُسُ

ابو وائل نے حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ اسے (حذیفہ سے) ملے جبکہ وہ جنبی تھا۔ سرور دو عالم ﷺ میری طرف بڑھے تو میں نے عرض کی کہ میں جنبی ہوں۔ فرمایا: مسلمان ناپاک نہیں ہوتا۔

269- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ[3] قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ بَكْرٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَقِيَهُ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ وَهُوَ جُنُبٌ فَانْسَلَّ عَنْهُ فَاغْتَسَلَ فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ ﷺ فَلَمَّا جَاءَ قَالَ أَيْنَ كُنْتَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّكَ لَقِيتَنِي وَأَنَا جُنُبٌ فَكَرِهْتُ أَنْ أُجَالِسَكَ حَتَّى أَغْتَسِلَ فَقَالَ سُبْحَانَ اللهِ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يَنْجُسُ

ابو رافع نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ اسے مدینہ طیبہ کے راستوں میں سے ایک راستہ میں ملے جبکہ وہ (ابو ہریرہ) جنبی تھا تو اس نے راستہ چھوڑ دیا۔ حضرت ابو ہریرہ نے غسل کیا۔ نبی کریم ﷺ نے اسے تلاش کیا۔ جب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حاضر ہوئے۔ پوچھا: اے ابو ہریرہ! تو کہاں تھا؟ عرض کی یا رسول اللہ! ﷺ آپ مجھے ملے جبکہ میں جنبی تھا۔ میں نے یہ ناپسند کیا کہ میں آپ کے پاس بیٹھوں یہاں تک کہ میں غسل کر لوں۔ فرمایا: سبحان اللہ! بے شک مومن ناپاک نہیں ہوتا۔

بَابُ اسْتِخْدَامِ الْحَائِضِ (حائضہ عورت سے خدمت لینا)

270- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ قَالَ يَا عَائِشَةُ نَاوِلِينِي الثَّوْبَ فَقَالَتْ إِنِّي لَا أُصَلِّي قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ فِي يَدِكِ فَنَاوَلَتْهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: اسی اثناء میں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے۔ اس دوران فرمایا: اے عائشہ! مجھے کپڑا پکڑاؤ۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی: میں نماز نہیں پڑھتی (یعنی میں حائضہ ہوں) فرمایا: وہ تیرے ہاتھوں میں نہیں۔ تو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کپڑا آپ ﷺ کو پکڑا دیا۔

271- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی الله عنها قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَتْ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَتْ حَيْضَتُكِ فِي يَدِكِ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ

1- ایک نسخہ میں مِسْعَرٌ کے بجائے سفیان ہے۔ 2- ایک نسخہ میں حذیفہ کے بجائے عبداللہ ہے۔ 3- ایک نسخہ میں قتیبہ بن سعید ہے۔

إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

قاسم بن محمد نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے مسجد سے ارشاد فرمایا: مجھے چٹائی پکڑاؤ۔ میں نے عرض کی: میں حائضہ ہوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تیرا حیض تیرے ہاتھوں میں نہیں۔ اسحاق نے کہا: ہمیں ابو معاویہ نے اعمش سے اس سند کے ساتھ اسی کی مثل خبر دی ہے۔

بَاب بَسْطِ الْحَائِضِ الْخُمْرَةَ فِي الْمَسْجِدِ (حائضہ عورت کا مسجد میں چٹائی بچھانا)

272- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْبُوذٍ عَنْ أُمِّهِ أَنَّ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حَجْرِ إِحْدَانَا فَيَتْلُو الْقُرْآنَ وَهِيَ حَائِضٌ وَتَقُومُ إِحْدَانَا بِالْخُمْرَةِ إِلَى الْمَسْجِدِ فَتَبْسُطُهَا وَهِيَ حَائِضٌ

منبوذ نے اپنی ماں سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ اپنا سر ہم میں سے کسی کی گود میں رکھا کرتے اور قرآن حکیم کی تلاوت کر رہے ہوتے تھے جبکہ وہ زوجہ حائضہ ہوتی۔ ہم میں سے کوئی ایک آپ کی چٹائی مسجد کی طرف لے جاتی اور اسے مسجد میں بچھا دیتی جبکہ وہ حائضہ ہوتی۔

فائدہ: اس سے یہ نہ سمجھا جائے کہ حائضہ عورت کے لیے مسجد میں داخل ہونا جائز ہے بلکہ مراد ہے ہاتھ بڑھا کر اسے مسجد میں ڈال دینا جیسے حدیث نمبر 271 میں وضاحت گزر چکی ہے۔

بَاب فِي الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَرَأْسُهُ فِي حَجْرِ امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ
نبی کریم ﷺ اپنی زوجہ کی گود میں قرآن پڑھتے جبکہ وہ حائضہ ہوتی

273- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی الله عنها قَالَتْ كَانَ رَأْسُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي حَجْرِ إِحْدَانَا وَهِيَ حَائِضٌ وَهُوَ يَتْلُو الْقُرْآنَ

منصور نے اپنی ماں سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا سر مبارک ہم میں سے کسی ایک کی گود میں ہوتا تھا جبکہ وہ حائضہ ہوتی اور آپ قرآن کی تلاوت کرتے۔

بَاب غَسْلِ الْحَائِضِ رَأْسَ زَوْجِهَا (حائضہ عورت کا اپنے خاوند کے سر کو دھونا)

274- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی الله عنها قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُومِئُ إِلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ

اسود نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنا سر میرے قریب کرتے جبکہ آپ معتکف ہوتے۔ میں آپ کے سر کو دھویا کرتی جبکہ میں حائضہ ہوتی۔

275- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ وَذَكَرَ آخَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی الله عنها قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُخْرِجُ إِلَيَّ رَأْسَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ وَهُوَ مُجَاوِرٌ

فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ

عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنا سر مسجد سے میری طرف نکالتے جبکہ آپ معتکف ہوتے۔ میں اسے دھوتی جبکہ میں حالت حیض میں ہوتی۔

276- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كُنْتُ أُرَجِّلُ رَأْسَ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَأَنَا حَائِضٌ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ ح وَأَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا مِثْلَ ذَلِكَ

ہشام بن عروہ نے اپنے والد عروہ سے اور عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے سر میں کنگھی کیا کرتی جبکہ میں حائضہ ہوتی۔ زہری نے عروہ سے اور عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اسی کی مثل روایت نقل کی ہے۔

بَابُ مُؤَاكَلَةِ الْحَائِضِ وَالشُّرْبِ مِنْ سُؤْرِهَا (حائضہ عورت کے جوٹھے کا کھانا اور پینا)

277- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ شُرَيْحٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا سَأَلْتُهَا هَلْ تَأْكُلُ الْمَرْأَةُ مَعَ زَوْجِهَا وَهِيَ طَامِثٌ قَالَتْ نَعَمْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَدْعُونِي فَآكُلُ مَعَهُ وَأَنَا عَارِكٌ وَكَانَ يَأْخُذُ الْعَرْقَ فَيُقْسِمُ عَلَيَّ فِيهِ فَأَعْتَرِقُ مِنْهُ ثُمَّ أَضَعُهُ فَيَأْخُذُهُ فَيَعْتَرِقُ مِنْهُ وَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ وَضَعْتُ فَمِي مِنَ الْعَرْقِ وَيَدْعُو بِالشَّرَابِ فَيُقْسِمُ عَلَيَّ فِيهِ قَبْلَ أَنْ يَشْرَبَ مِنْهُ فَآخُذُهُ فَأَشْرَبُ مِنْهُ ثُمَّ أَضَعُهُ فَيَأْخُذُهُ فَيَشْرَبُ مِنْهُ وَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ وَضَعْتُ فَمِي مِنَ الْقَدَحِ

شریح نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سوال کیا: کیا عورت اپنے خاوند کے ساتھ کھانا کھا سکتی ہے جبکہ وہ حائضہ ہو؟ حضرت عائشہ نے فرمایا: ہاں۔ رسول اللہ ﷺ مجھے بلایا کرتے تھے۔ میں آپ کے ساتھ کھانا کھاتی جبکہ میں حائضہ ہوتی۔ رسول اللہ ﷺ ہڈی والا گوشت پکڑتے۔ مجھے اس بارے میں قسم دیتے۔ میں اس سے اپنے دانتوں کے ساتھ گوشت لیتی پھر میں اسے رکھ دیتی۔ پھر حضور ﷺ اسے پکڑتے اور اس سے اپنے دانتوں کے ساتھ گوشت کھاتے اور اپنا منہ وہاں رکھتے جہاں ہڈی والے گوشت پر میں نے اپنا منہ رکھا ہوتا۔ سرورِ دو عالم ﷺ مشروب منگواتے، خود پینے سے پہلے مجھے اس بارے میں قسم دیتے، میں پانی پکڑ لیتی اور اس سے پیتی پھر میں اسے رکھ دیتی۔ سرورِ دو عالم ﷺ وہ برتن لیتے اور اس سے پیتے اور پیالے کی اس جگہ اپنا منہ رکھتے جہاں میں نے اپنا منہ رکھا ہوتا۔

278- أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَضَعُ فَاهُ عَلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي أَشْرَبُ مِنْهُ فَيَشْرَبُ مِنْ فَضْلِ سُؤْرِي وَأَنَا حَائِضٌ

مقدام بن شریح نے اپنے والد شریح سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ برتن کی اس جگہ اپنا منہ رکھتے جس جگہ سے میں نے پانی پیا ہوتا اور آپ میرا جوٹھا پانی پیتے جبکہ میں حائضہ ہوتی۔

بَاب الِانْتِفَاعِ بِفَضْلِ الْحَائِضِ (حائضہ کی بچی ہوئی چیز سے فائدہ اٹھانا)

279- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُنَاوِلُنِي الْإِنَاءَ فَأَشْرَبُ مِنْهُ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ أُعْطِيهِ فَيَتَحَرَّى مَوْضِعَ فَمِي فَيَضَعُهُ عَلَى فِيهِ

مقدام بن شریح نے اپنے والد شریح سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ مجھے برتن پکڑاتے، میں اس سے پیتی جبکہ میں حائضہ ہوتی۔ پھر میں آپ کو پیش کرتی تو رسول اللہ ﷺ میرے منہ کی جگہ کو تلاش کرتے اور اپنا منہ اس جگہ رکھتے۔

280- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنْ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ كُنْتُ أَشْرَبُ وَأَنَا حَائِضٌ وَأُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ ﷺ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ فَيَشْرَبُ وَأَتَعَرَّقُ الْعَرْقَ وَأَنَا حَائِضٌ وَأُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ ﷺ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ

مقدام بن شریح نے اپنے والد شریح سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں پیالے سے پیا کرتی تھی جبکہ میں حائضہ ہوتی۔ پھر میں وہ برتن نبی کریم ﷺ کو دیتی تو آپ اپنا منہ اس جگہ رکھتے جہاں میں نے اپنا منہ رکھا ہوتا۔ آپ ﷺ اس سے پانی پیتے، میں ہڈی والا گوشت کھاتی جبکہ میں حائضہ ہوتی۔ میں وہ نبی کریم ﷺ کو پیش کرتی تو آپ اپنا منہ وہاں رکھتے جہاں میں نے منہ رکھا ہوتا۔

بَاب مُضَاجَعَةِ الْحَائِضِ (حائضہ عورت کو پہلو میں لٹانا)

281- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ ح وَأَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهَا قَالَتْ بَيْنَمَا أَنَا مُضْطَجِعَةٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي الْخَمِيلَةِ إِذْ حِضْتُ فَانْسَلَلْتُ فَأَخَذْتُ ثِيَابَ حَيْضَتِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنَفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ فَدَعَانِي فَاضْطَجَعْتُ مَعَهُ فِي الْخَمِيلَةِ

ابو سلمہ نے بیان کیا کہ زینب بنت ابی سلمہ نے بیان کیا کہ حضرت ام سلمہ نے اسے بیان کیا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کالی چادر میں لیٹی ہوئی تھی اس اثنا میں مجھے حیض کا خون شروع ہو گیا۔ میں چادر سے باہر نکل گئی اور میں نے اپنے حیض والے کپڑے لیے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تجھے حیض کا خون آ گیا ہے؟ میں نے عرض کی: ہاں۔ تو رسول اللہ

ﷺ نے مجھے بلایا اور میں آپ کے ساتھ چادر میں لیٹ گئی۔

282-أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ صُبْحٍ قَالَ سَمِعْتُ خِلَاسًا يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ ﷺ نَبِيتُ فِي الشِّعَارِ الْوَاحِدِ وَأَنَا طَامِثٌ أَوْ حَائِضٌ فَإِنْ أَصَابَهُ مِنِّي شَيْءٌ غَسَلَ مَكَانَهُ وَلَمْ يَعْدُهُ وَصَلَّى فِيهِ ثُمَّ يَعُودُ فَإِنْ أَصَابَهُ مِنِّي شَيْءٌ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَلَمْ يَعْدُهُ وَصَلَّى فِيهِ

جابر بن صبح نے بیان کیا کہ میں نے خلاس سے سنا جو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کر رہے تھے کہ حضرت عائشہ صدیقہ نے کہا: میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی چادر میں رات گزارتے جبکہ میں حائضہ ہوتی۔ اگر مجھ سے کوئی چیز آپ کو لگ جاتی تو آپ اسی حصہ کو دھو دیتے، اس سے زیادہ نہ دھوتے اور اسی میں نماز پڑھ لیتے پھر لیٹ جاتے۔ اگر آپ کو کوئی چیز مجھ سے لگ جاتی تو آپ ﷺ اسی طرح کرتے، اس سے زیادہ نہ دھوتے اور اس میں نماز پڑھ لیتے۔

بَاب مُبَاشَرَةِ الْحَائِضِ (حائضہ عورت کے جسم سے جسم کا چھونا)

283-أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَأْمُرُ إِحْدَانَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا أَنْ تَشُدَّ إِزَارَهَا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا

عمرو بن شرحبیل نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ ہم میں سے کسی ایک کو جب حیض آتا تو رسول اللہ ﷺ اسے حکم دیتے کہ وہ اپنا تہبند باندھ لے۔ پھر آپ ﷺ اس کے جسم کے ساتھ اپنے جسم کو مس کرتے۔

284-أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا حَاضَتْ أَمَرَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ تَتَّزِرَ ثُمَّ يُبَاشِرُهَا(1)

اسود نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ جب ہم میں سے کوئی حائضہ ہوتی تو رسول اللہ ﷺ ہمیں حکم دیتے کہ وہ اپنے تہبند کو باندھ لے۔ پھر اس کے جسم کے ساتھ اپنے جسم کو مس کرتے۔

285-أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ وَاللَّيْثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَبِيبٍ مَوْلَى عُرْوَةَ عَنْ بُدَيَّةَ وَكَانَ اللَّيْثُ يَقُولُ نَدَبَةَ مَوْلَاةِ مَيْمُونَةَ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُبَاشِرُ الْمَرْأَةَ مِنْ نِسَائِهِ وَهِيَ حَائِضٌ إِذَا كَانَ عَلَيْهَا إِزَارٌ يَبْلُغُ أَنْصَافَ الْفَخِذَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ فِي حَدِيثِ اللَّيْثِ مُحْتَجِزَةً بِهِ

بُدیہ یا ندبہ جو حضرت میمونہ کی لونڈی تھی وہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتی ہیں، حضرت میمونہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ اپنی ازواج مطہرات میں سے کسی کے ساتھ اس وقت بھی اپنے جسم کو مس کرتے جب وہ حائضہ ہوتی جبکہ اس زوجہ پر تہبند ہوتا جو رانوں کے نصف یا گھٹنوں تک پہنچتا۔ لیث کی روایت میں یہ الفاظ ہیں۔ وہ اپنے سرین کو کپڑے

1۔ ایک نسخہ میں حدیث کے الفاظ یوں ہیں: عَنْ عَائِشَةَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَأْمُرُ إِحْدَانَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا أَمَرَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ تَشُدَّ ثُمَّ يُبَاشِرُهَا۔

سے باندھے ہوئے ہوتی تھی۔

بَاب تَأْوِيلِ قَوْلِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الْمَحِيضِ

اللہ تعالیٰ کے فرمان وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الْمَحِيضِ کا معنی

286۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتْ الْيَهُودُ إِذَا حَاضَتْ الْمَرْأَةُ مِنْهُمْ لَمْ يُؤَاكِلُوهُنَّ وَلَمْ يُشَارِبُوهُنَّ وَلَمْ يُجَامِعُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ فَسَأَلُوا نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى الْآيَةَ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُؤَاكِلُوهُنَّ وَيُشَارِبُوهُنَّ وَيُجَامِعُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ وَأَنْ يَصْنَعُوا بِهِنَّ كُلَّ شَيْءٍ مَا خَلَا الْجِمَاعَ

ثابت نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ یہودیوں کی جب کوئی عورت حائضہ ہوتی تو وہ نہ اس کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھاتے، نہ اس کے ساتھ بیٹھ کر کوئی چیز پیتے اور نہ ہی گھروں میں اس کے ساتھ میل جول رکھتے۔ لوگوں نے نبی کریم علیہ السلام سے اس کے بارے میں پوچھا تو اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو نازل فرمایا: وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى الْآيَةَ۔ رسول اللہ علیہ السلام نے صحابہ کو حکم دیا کہ وہ ان عورتوں کے ساتھ بیٹھ کر کھائیں پئیں اور گھروں میں میل جول رکھیں اور ان کے ساتھ ہر قسم کے تعلقات رکھیں مگر جماع نہ کریں۔

بَاب مَا يَجِبُ عَلَى مَنْ أَتَى حَلِيلَتَهُ فِي حَالِ حَيْضَتِهَا بَعْدَ عِلْمِهِ بِنَهْيِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ عَنْ وَطْئِهَا

اللہ تعالیٰ کی جانب سے نہی کے بعد جو آدمی حالت حیض میں اپنی بیوی کے پاس آئے اس پر کیا واجب ہوتا ہے؟

287۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّجُلِ يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ أَوْ بِنِصْفِ دِينَارٍ

مقسم نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور حضرت ابن عباس نے نبی کریم علیہ السلام سے یہ روایت نقل کی ہے کہ جو آدمی اپنی بیوی سے اس حال میں حقوق زوجیت ادا کرتا ہے کہ وہ حائضہ ہو تو وہ ایک دینار یا نصف دینار صدقہ کرے۔

فائدہ: امام نووی فرماتے ہیں: حفاظ کا اتفاق ہے یہ حدیث ضعیف ہے۔ اسی وجہ سے علماء نے فرمایا: ایسا آدمی استغفار کرے، اس پر کوئی کفارہ نہیں۔

بَاب مَا تَفْعَلُ الْمُحْرِمَةُ إِذَا حَاضَتْ (احرام کے وقت حیض والی عورت کیا کرے)

288۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نُرَى إِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا كَانَ بِسَرِفَ حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا

لَكِ أَنُفِسْتِ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَ هٰذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَاقْضِي مَا يَقْضِي الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ وَضَحَّى رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم عَنْ نِسَائِهِ بِالْبَقَرِ

عبدالرحمن بن قاسم نے اپنے باپ قاسم سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ ہم رسول اللہ علیہ السلام کے ساتھ نکلے۔ ہم حج کا ارادہ رکھتے تھے۔ جب آپ سرف کے مقام پر پہنچے تو رسول اللہ علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے جبکہ میں رو رہی تھی۔ حضور علیہ السلام نے پوچھا: تجھے کیا ہوا ہے، کیا تجھے حیض آ گیا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں۔ فرمایا: یہ ایسا امر ہے جسے اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی بیٹیوں پر لازم کر دیا ہے۔ جو کچھ حاجی کرتا ہے تو بھی وہی افعال کر مگر بیت اللہ کا طواف نہ کر اور رسول اللہ علیہ السلام نے اپنی بیویوں کی جانب سے گائے کی قربانی دی۔

بَابُ مَا تَفْعَلُ النُّفَسَاءُ عِنْدَ الْإِحْرَامِ (احرام کے وقت نفاس والی عورت کیا کرے)

289- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ أَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم خَرَجَ لِخَمْسٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ وَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى إِذَا أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلَدَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم كَيْفَ أَصْنَعُ قَالَ اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي ثُمَّ أَهِلِّي

جعفر بن محمد نے کہا: مجھے میرے والد نے روایت بیان کی کہ ہم حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کے پاس حاضر ہوئے۔ ہم نے ان سے نبی کریم علیہ السلام کے حج کے بارے میں پوچھا تو آپ علیہ السلام نے ہمیں بتایا کہ رسول اللہ علیہ السلام سفر پر نکلے جبکہ ذی قعدہ کے پانچ دن باقی تھے۔ ہم بھی آپ علیہ السلام کے ساتھ نکلے یہاں تک کہ جب آپ ذوالحلیفہ کے مقام پر پہنچے تو حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے محمد بن ابی بکر کو جنم دیا۔ حضرت اسماء نے رسول اللہ علیہ السلام کی طرف پیغام بھیجا کہ میں کیا کروں؟ تو حضور علیہ السلام نے فرمایا: تو غسل کر، کپڑے کو مضبوطی سے باندھ اور تلبیہ کہہ۔

بَابُ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ (حیض کا خون کپڑے کو لگ جائے)

290- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْمِقْدَامِ ثَابِتٌ الْحَدَّادُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ قَالَ حُكِّيهِ بِضِلَعٍ وَاغْسِلِيهِ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ

عدی بن دینار نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے ام قیس بنت محصن سے سنا کہ اس نے رسول اللہ علیہ السلام سے حیض کے خون کے بارے میں سوال کیا جو کپڑے پر لگ جاتا ہے۔ فرمایا: اسے لکڑی کے ساتھ کھرچ دو اور اسے پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ دھو ڈالو۔

291- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ

أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَتْ تَكُونُ فِي حَجْرِهَا أَنَّ امْرَأَةً اسْتَفْتَتِ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ فَقَالَ حُتِّيهِ ثُمَّ اقْرُصِيهِ بِالْمَاءِ ثُمَّ انْضَحِيهِ وَصَلِّي فِيهِ

فاطمہ بنت منذر نے حضرت اسماء بنت ابی بکر سے روایت نقل کی ہے جبکہ فاطمہ حضرت اسماء کی گود میں پرورش پا رہی تھیں کہ ایک عورت نے نبی کریم ﷺ سے حیض کے خون کے بارے میں پوچھا جو کپڑے کو لگ جاتا ہے۔ فرمایا: اسے کھرچ دو پھر پانی کے ساتھ دھوڈالو۔ پھر پانی باقی ماندہ کپڑے پر چھڑک دو اور اس کپڑے میں نماز پڑھ لو۔

بَاب الْمَنِيِّ يُصِيبُ الثَّوْبَ (وہ منی جو کپڑے پر لگ جاتی ہے)

292- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي فِي الثَّوْبِ الَّذِي كَانَ يُجَامِعُ فِيهِ قَالَتْ نَعَمْ إِذَا لَمْ يَرَ فِيهِ أَذًى

حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ نے ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا: کیا رسول اللہ ﷺ اس کپڑے میں نماز پڑھتے تھے جس میں حقوق زوجیت ادا کرتے تھے؟ فرمایا: ہاں جب اس میں کوئی نجاست نہ دیکھتے۔

بَاب غَسْلِ الْمَنِيِّ مِنَ الثَّوْبِ (کپڑے سے منی کو دھونا)

293- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْسِلُ الْجَنَابَةَ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَيَخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ وَإِنَّ بُقَعَ الْمَاءِ لَفِي ثَوْبِهِ

سلیمان بن یسار نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے کپڑوں سے جنابت (کے اثر) کو دھوتی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نماز کے لیے تشریف لے جاتے جبکہ پانی کا اثر کپڑے میں عیاں ہوتا تھا۔

بَاب فَرْكِ الْمَنِيِّ مِنَ الثَّوْبِ (کپڑے سے منی کا کھرچنا)

294- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُ الْجَنَابَةَ وَقَالَتْ مَرَّةً أُخْرَى الْمَنِيَّ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

حارث بن نوفل نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ آپ نے فرمایا: میں جنابت کا اثر کھرچ دیا کرتی تھی۔ دوسری دفعہ فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے کپڑے سے منی کھرچ دیا کرتی تھی۔

295- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْحَكَمُ أَخْبَرَنِي عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَمَا أَزِيدُ عَلَى أَنْ أَفْرُكَهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

ہمام بن حارث نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میرا گمان ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے کپڑے سے منی کو کھرچنے سے زیادہ کچھ نہ کرتی تھی۔

296- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہمام نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں نبی کریم علیہ السلام کے کپڑے سے منی کھرچ دیا کرتی تھی۔

297- أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَرَاهُ فِي ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَحُكُّهُ

ہمام نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں منی کا اثر رسول اللہ علیہ السلام کے کپڑے میں دیکھتی تو اسے کھرچ دیتی تھی۔

298- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَفْرُكُ الْجَنَابَةَ مِنْ ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اسود نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے، میرا خیال ہے کہ میں رسول اللہ علیہ السلام کے کپڑے سے جنابت کو کھرچ دیتی تھی۔

299- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَامِلٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَجِدُهُ فِي ثَوْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَحُتُّهُ عَنْهُ

اسود نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے، میرا خیال ہے کہ میں اسے رسول اللہ علیہ السلام کے کپڑے میں پاتی تو کپڑے سے اسے کھرچ دیتی تھی۔

فائدہ: ان مذکورہ روایات کی تعبیر میں علماء نے اختلاف کیا۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا نقطۂ نظر یہ ہے کہ جب منی کھرچ دینا یا انگلیوں سے رگڑ دینا کافی ہے تو منی پاک ہے جبکہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اور آپ کے متبعین نے ان روایات اور دوسری روایات سے یہ استدلال کیا ہے کہ منی ناپاک ہے۔ تاہم ان روایات میں تطبیق کی صورت یہ ہوگی کہ اگر منی گاڑھی ہو اور کپڑے پر اس کا جرم بن جائے تو کپڑے سے اس جرم کو صاف کر دینے سے کپڑا پاک ہو جائے گا۔ اگر وہ رقیق یا تر ہو اور خشک ہو جانے کے بعد اس کا جرم نہ بنے تو پانی کے ساتھ دھونا ضروری ہوگا۔ یہ روایات منی کی طہارت کے بارے میں تب دلیل بنتیں جب منی کے کپڑے پر لگے ہونے کے باوجود اس کے ساتھ نماز پڑھنے کا ذکر ہوتا۔ تفصیلی بحث آپ شرح معانی الآثار میں دیکھ سکتے ہیں۔

بَاب بَوْلِ الصَّبِيِّ الَّذِي لَمْ يَأْكُلْ الطَّعَامَ (وہ بچہ جو ابھی کھانا نہ کھاتا ہو اس کا پیشاب)

300- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أُمِّ قَيْسٍ بِنْتِ مِحْصَنٍ أَنَّهَا أَتَتْ بِابْنٍ لَهَا صَغِيرٍ لَمْ يَأْكُلْ الطَّعَامَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَجْلَسَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجْرِهِ فَبَالَ عَلَى

ثَوْبِهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَنَضَحَهُ وَلَمْ يَغْسِلْهُ

عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ نے حضرت ام قیس بنت محصن سے روایت نقل کی ہے کہ وہ اپنا ایک چھوٹا بچہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لائیں جو کھانا نہیں کھاتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے اپنی گود میں لیا تو بچے نے آپ ﷺ کے کپڑے پر پیشاب کر دیا۔ آپ نے پانی منگوایا، اسے پیشاب پر بہا دیا اور اسے نہ دھویا۔

301- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُتِيَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِصَبِيٍّ فَبَالَ عَلَيْهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَأَتْبَعَهُ إِيَّاهُ

ہشام بن عروہ نے اپنے باپ سے اور انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک بچہ لایا گیا۔ اس نے آپ پر پیشاب کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے پانی منگوایا تو اسے اس پر بہا دیا۔

بَاب بَوْلِ الْجَارِيَةِ (لڑکی کا پیشاب)

302- أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحِلُّ بْنُ خَلِيفَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو السَّمْحِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ يُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْجَارِيَةِ وَيُرَشُّ مِنْ بَوْلِ الْغُلَامِ

حضرت ابو سمح رضی اللہ عنہ نے روایت بیان کی ہے کہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: بچی کے پیشاب کو دھویا جائے گا اور بچے کے پیشاب پر پانی بہایا جائے گا۔

فائدہ: نضح اور رش کے الفاظ سے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ان روایات سے یہ استدلال کیا ہے کہ دودھ پیتی بچی کا پیشاب تو ناپاک ہے اور دودھ پیتے بچے کا پیشاب پاک ہے، جبکہ ائمہ احناف کے نزدیک بچی اور بچے کا پیشاب ناپاک ہے کیونکہ جب وہ کھانا کھانے لگتے ہیں تو دونوں کا حکم ایک ہوتا ہے تو اس سے قبل بھی حکم ایک ہوگا۔ جہاں تک رش کا تعلق ہے تو اس کا معنی صرف چھڑکنا ہی نہیں بہانا اور بہانا بھی ہے۔ احادیث میں بھی یہ لفظ اسی معنی میں استعمال ہوا ہے۔ دونوں کے لیے الگ لفظ استعمال کرنے میں حکمت یہ ہے کہ بچی کا پیشاب پھیل کر گرتا ہے جبکہ بچے کا پیشاب پھیل کر نہیں گرتا۔ اس لیے پاک کرتے وقت دونوں کے لیے الگ الگ لفظ استعمال فرمائے۔ (مترجم)

بَاب بَوْلِ مَا يُؤْكَلُ لَحْمُهُ (ان جانوروں کا پیشاب جن کا گوشت کھایا جاتا ہے)

303- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ أُنَاسًا أَوْ رِجَالًا مِنْ عُكْلٍ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَتَكَلَّمُوا بِالْإِسْلَامِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا أَهْلُ ضَرْعٍ وَلَمْ نَكُنْ أَهْلَ رِيفٍ وَاسْتَوْخَمُوا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِذَوْدٍ وَرَاعٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَخْرُجُوا فِيهَا فَيَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَلَمَّا صَحُّوا وَكَانُوا بِنَاحِيَةِ الْحَرَّةِ كَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَقَتَلُوا رَاعِيَ النَّبِيِّ ﷺ وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ فَبَلَغَ النَّبِيَّ ﷺ فَبَعَثَ الطَّلَبَ فِي آثَارِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَسَمَرُوا أَعْيُنَهُمْ وَقَطَعُوا

أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ ثُمَّ تُرِكُوا(1) فِي الْحَرَّةِ عَلَى حَالِهِمْ حَتَّى مَاتُوا

قتادہ نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں بیان کیا کہ عکل کے کچھ آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اسلام کے بارے میں گفتگو کی۔ انہوں نے عرض کی: ہم جانور پالنے والے لوگ ہیں ہم کاشتکار نہیں۔ ان کے لیے مدینہ طیبہ کی آب و ہوا موافق نہ رہی۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کے لیے چند اونٹنیوں اور ایک چرواہے کا حکم دیا اور ان لوگوں کو حکم دیا کہ وہ اس میں نکلیں اور ان کے دودھ اور پیشاب پئیں۔ جب وہ لوگ تندرست ہو گئے جبکہ وہ حرہ کی ایک طرف تھے۔ انہوں نے اسلام لانے کے بعد کفر کیا اور نبی کریم ﷺ کے چرواہے کو قتل کیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے۔ یہ خبر نبی کریم ﷺ کو پہنچی تو آپ ﷺ نے ان کی تلاش میں ایک لشکر روانہ کیا۔ انہیں پکڑ کر لایا گیا۔ ان کی آنکھوں میں سلائیاں پھیر دی گئیں، ہاتھ اور پاؤں کاٹ دیے گئے۔ پھر انہیں حرہ میں ان کے حال پر چھوڑ دیا گیا یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

304- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ أَعْرَابٌ مِنْ عُرَيْنَةَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَأَسْلَمُوا فَاجْتَوَوُا الْمَدِينَةَ حَتَّى اصْفَرَّتْ أَلْوَانُهُمْ وَعَظُمَتْ بُطُونُهُمْ فَبَعَثَ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى لِقَاحٍ لَهُ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا حَتَّى صَحُّوا فَقَتَلُوا رَاعِيَهَا وَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ فَبَعَثَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ فِي طَلَبِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدُ الْمَلِكِ لِأَنَسٍ وَهُوَ يُحَدِّثُهُ هَذَا الْحَدِيثَ بِكُفْرٍ أَمْ بِذَنْبٍ قَالَ بِكُفْرٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَا نَعْلَمُ أَحَدًا قَالَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَنَسٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ طَلْحَةَ وَالصَّوَابُ عِنْدِي وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ مُرْسَلٌ

یحییٰ بن سعید نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ سے روایت نقل کی ہے کہ مدینہ کے بدو نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، انہوں نے اسلام قبول کیا۔ انہیں مدینہ طیبہ کی فضا راس نہ آئی یہاں تک کہ ان کے رنگ زرد پڑ گئے اور پیٹ بڑھ گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں اپنی اونٹنیوں کی طرف بھیج دیا اور انہیں حکم دیا کہ وہ ان کے دودھ اور پیشاب پئیں یہاں تک کہ وہ تندرست ہو گئے اور چرواہے کو قتل کیا اور اونٹ بھگا کر لے گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کی تلاش میں لشکر بھیجا۔ انہیں پکڑ کر لایا گیا۔ حضور ﷺ نے ان کے ہاتھ پاؤں کاٹنے کا حکم دیا اور آنکھوں میں سلائی پھیرنے کا حکم دیا۔ امیر المؤمنین عبدالملک نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سوال کیا جو اس حدیث کو روایت کر رہے تھے، کیا یہ سزا ان کے کفر کی وجہ سے تھی یا گناہ کی وجہ سے؟ فرمایا: کفر کی وجہ سے۔ امام نسائی ابو عبدالرحمن نے کہا: میں طلحہ کے علاوہ کسی راوی کو نہیں جانتا جس نے یحییٰ عن انس کہا ہو۔ میرے نزدیک صحیح یہ ہے: یحییٰ عن سعید بن مسیب۔ یہ روایت مرسل ہے واللہ اعلم۔

فائدہ: اس روایت سے ائمہ احناف میں سے امام محمد اور امام شافعی وغیرہ نے یہ استدلال کیا ہے کہ وہ جانور جن کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کا پیشاب پاک ہے۔ جبکہ امام اعظم کا نقطہ نظر یہ ہے کہ یہ حکم منسوخ ہے کیونکہ حضور ﷺ نے ارشاد

1۔ ایک نسخہ میں تَرَكَهُم ہے۔

فرمایا: اِسْتَنْزِهُوْا مِنَ الْبَوْلِ فَاِنَّ عَامَّةَ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنْهُ۔ ان کے لیے یہ حکم انہی کے ساتھ خاص تھا۔ اس کے منسوخ ہونے کی دلیل یہ ہے کہ اس روایت میں مسئلہ کا ذکر ہے جو سب کے نزدیک منسوخ ہے۔

بَابُ فَرْثِ مَا يُؤْكَلُ لَحْمُهُ يُصِيبُ الثَّوْبَ

(وہ جانور جن کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کے گوبر کا حکم)

305۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ فِي بَيْتِ الْمَالِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي عِنْدَ الْبَيْتِ وَمَلَأٌ مِنْ قُرَيْشٍ جُلُوسٌ وَقَدْ نَحَرُوا جَزُورًا فَقَالَ بَعْضُهُمْ أَيُّكُمْ يَأْخُذُ هَذَا الْفَرْثَ بِدَمِهِ ثُمَّ يُمْهِلُهُ حَتَّى يَضَعَ وَجْهَهُ سَاجِدًا فَيَضَعُهُ يَعْنِي عَلَى ظَهْرِهِ قَالَ عَبْدُ اللهِ فَانْبَعَثَ أَشْقَاهَا فَأَخَذَ الْفَرْثَ فَذَهَبَ بِهِ ثُمَّ أَمْهَلَهُ فَلَمَّا خَرَّ سَاجِدًا وَضَعَهُ عَلَى ظَهْرِهِ فَأُخْبِرَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَهِيَ جَارِيَةٌ فَجَاءَتْ تَسْعَى فَأَخَذَتْهُ مِنْ ظَهْرِهِ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِأَبِي جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ وَشَيْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَعُتْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَعُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ حَتَّى عَدَّ سَبْعَةً مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ عَبْدُ اللهِ فَوَالَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ لَقَدْ رَأَيْتُهُمْ صَرْعَى يَوْمَ بَدْرٍ فِي قَلِيبٍ وَاحِدٍ

عمرو بن میمون نے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں حضرت عبداللہ نے بیان کیا جبکہ وہ بیت المال میں تھے کہ رسول اللہ ﷺ بیت اللہ شریف کے نزدیک نماز پڑھ رہے تھے جبکہ قریش کی ایک جماعت بیٹھی ہوئی تھی۔ انہوں نے ایک اونٹ ذبح کر رکھا تھا۔ ان میں سے کسی نے کہا: کون اس اوجھ کو خون کے ساتھ اٹھائے گا۔ پھر اسے (حضور ﷺ) مہلت دے گا یہاں تک کہ یہ اپنا چہرہ سجدہ میں رکھے تو یہ آپ کی پشت پر رکھ دے۔ عبداللہ نے کہا: ان میں سے بدبخت ترین اٹھا۔ اس نے وہ اوجھ لیا، اسے لے گیا۔ پھر اس نے آپ ﷺ کو مہلت دی۔ جب آپ سجدہ میں گئے تو اسے آپ کی پشت پر رکھ دیا۔ حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ کو خبر ہوئی جبکہ وہ ابھی بچی تھیں۔ وہ دوڑتے ہوئے آئیں۔ انہوں نے اسے آپ کی پشت سے ہٹایا۔ جب سرور دو عالم ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو تین دفعہ یہ دعا کی: اے اللہ! قریش کو ضرور اپنی گرفت میں لے۔ اے اللہ! ابو جہل بن ہشام، شیبہ بن ربیعہ، عتبہ بن ربیعہ، عقبہ بن ابی معیط کو پکڑ یہاں تک کہ سات افراد کا ذکر کیا۔ حضرت عبداللہ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس نے آپ پر کتاب نازل فرمائی! میں نے بدر کے دن ان سب کو ایک پرانے کنویں میں مردہ پڑا ہوا دیکھا تھا۔

فائدہ: شارحین فرماتے ہیں: حضرت مؤلف نے یہ استدلال کیا ہے کہ ان کا گوبر پاک ہوتا ہے جبکہ یہ درست نہیں کیونکہ واقعہ مکہ مکرمہ کا ہے اور نجاست کے احکام بعد کے ہیں۔

بَابُ الْبُزَاقِ يُصِيبُ الثَّوْبَ (تھوک جو کپڑے کو لگ جائے)

306۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَخَذَ طَرَفَ رِدَائِهِ فَبَصَقَ

فِيهِ فَرَدَّ بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ

حمید نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم علیہ السلام نے اپنی چادر کی ایک طرف لی، اس میں تھوکا اور چادر کے ایک حصہ کو دوسرے پر مل دیا۔

307- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مِهْرَانَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَا يَبْزُقْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ وَإِلَّا فَبَزَقَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم هَكَذَا فِي ثَوْبِهِ وَدَلَكَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم علیہ السلام سے روایت نقل کی ہے، فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو نہ اپنے سامنے اور نہ دائیں جانب تھوکے بلکہ اپنی بائیں جانب اور اپنے قدموں کے نیچے تھوکے مگر نبی کریم علیہ السلام نے اس طرح اپنے کپڑے میں تھوکا اور اسے مل دیا۔

فائدہ: قبلہ کی سمت کی تعظیم بجالانے کی طرف اشارہ ہے۔ نماز کے اندر اور باہر قبلہ کی طرف نہ تھوکے۔ نماز کے اندر اگر ایسی صورت حال پیش آئے، اگر قالین وغیرہ ہو تو ٹشو، چادر وغیرہ میں تھوکے۔

بَابُ بَدْءِ التَّيَمُّمِ (تیمم کا آغاز)

308- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْبَيْدَاءِ أَوْ ذَاتِ الْجَيْشِ انْقَطَعَ عِقْدٌ لِي فَأَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَلَى الْتِمَاسِهِ وَأَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَأَتَى النَّاسُ أَبَا بَكْرٍ رضی الله عنه فَقَالُوا أَلَا تَرَى مَا صَنَعَتْ عَائِشَةُ أَقَامَتْ بِرَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَبِالنَّاسِ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ رضی الله عنه وَرَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَاضِعٌ رَأْسَهُ عَلَى فَخِذِي قَدْ نَامَ فَقَالَ حَبَسْتِ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَالنَّاسَ وَلَيْسُوا عَلَى مَاءٍ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ قَالَتْ عَائِشَةُ فَعَاتَبَنِي أَبُو بَكْرٍ وَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ وَجَعَلَ يَطْعُنُ بِيَدِهِ فِي خَاصِرَتِي فَمَا مَنَعَنِي مِنَ التَّحَرُّكِ إِلَّا مَكَانُ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَلَى فَخِذِي فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم حَتَّى أَصْبَحَ عَلَى غَيْرِ مَاءٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آيَةَ التَّيَمُّمِ فَقَالَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ مَا هِيَ بِأَوَّلِ بَرَكَتِكُمْ يَا آلَ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ فَبَعَثْنَا الْبَعِيرَ الَّذِي كُنْتُ عَلَيْهِ فَوَجَدْنَا الْعِقْدَ تَحْتَهُ

عبدالرحمن بن قاسم نے اپنے والد قاسم سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ علیہ السلام کے ساتھ نکلے یہاں تک کہ جب ہم بیداء یا ذات الجیش کے مقام پر تھے تو میرا ہار ٹوٹ گیا۔ رسول اللہ علیہ السلام ہار کی تلاش میں رک گئے اور لوگ بھی آپ کے ساتھ ٹھہر گئے جبکہ وہ کسی چشمہ پر قیام پذیر نہ تھے اور ان کے پاس بھی پانی نہ تھا۔ صحابہ کرام حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہم کے پاس آئے۔ انہوں نے عرض کی: کیا آپ دیکھتے نہیں عائشہ صدیقہ نے کیا کیا ہے؟ انہوں نے رسول اللہ علیہ السلام اور لوگوں کو روک دیا ہے جبکہ وہ کسی چشمہ پر نہیں اور نہ ہی ان کے پاس پانی

ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ پر ناراضگی کا اظہار کیا اور جو اللہ تعالیٰ نے چاہا تھا وہ کہا۔ وہ اپنے ہاتھ سے میری ڈھاک میں کونچا دینے لگے۔ مجھے حرکت کرنے سے کوئی چیز نہیں روکتی تھی سوائے اس کے کہ میری گود میں رسول اللہ ﷺ (کا سر) تھا۔ رسول اللہ ﷺ سوئے رہے یہاں تک کہ پانی کے بغیر آپ نے صبح کی۔ اللہ تعالیٰ نے آیت تیمم کو نازل کیا۔ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: اے ابوبکر کے خاندان! یہ تمہاری پہلی برکت نہیں۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا: ہم نے اس اونٹ کو اٹھایا جس پر میں سفر کر رہی تھی تو ہم نے ہار اس کے نیچے پڑا ہوا پایا۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ جب اپنے کسی بندے کی شان کو ظاہر کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو ایسے اسباب پیدا فرما دیتا ہے جس سے اس ذات کی عظمت وشان عیاں ہو جاتی ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ کا ہار گم ہونا، سرور دو عالم ﷺ کا دلجوئی کی خاطر رکنا، وہاں پانی کا میسر نہ ہونا اور نتیجۃً آیت تیمم کا نزول۔ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ عنہ نے کیا ہی خوبصورت بات کی، لوٹنے کی جائے ہے۔

بَابُ التَّيَمُّمِ فِي الْحَضَرِ (حالت اقامت میں تیمم)

309- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ أَقْبَلْتُ أَنَا وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَسَارٍ مَوْلَى مَيْمُونَةَ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَبِي جُهَيْمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ الصِّمَّةِ الْأَنْصَارِيِّ فَقَالَ أَبُو جُهَيْمٍ أَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ نَحْوِ بِئْرِ الْجَمَلِ وَلَقِيَهُ رَجُلٌ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِ حَتَّى أَقْبَلَ عَلَى الْجِدَارِ فَمَسَحَ بِوَجْهِهِ وَيَدَيْهِ ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ

عبد الرحمن بن ہرمز نے عمیر سے جو حضرت ابن عباس کے غلام تھے، انہوں نے حضرت ابن عباس کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ میں اور عبد اللہ بن یسار جو حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے غلام تھے آئے۔ یہاں تک کہ حضرت ابو جہیم بن حارث بن صمہ انصاری کے پاس حاضر ہوئے۔ حضرت ابو جہیم نے کہا: رسول اللہ ﷺ بیر جمل کی جانب سے آ رہے تھے کہ ایک آدمی آپ کو ملا۔ اس نے آپ کو سلام کیا لیکن رسول اللہ ﷺ نے اسے جواب نہ دیا۔ یہاں تک کہ آپ دیوار کے پاس آئے، اپنے چہرے اور ہاتھوں پر مسح کیا پھر اسے سلام کا جواب دیا۔

310- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى عُمَرَ فَقَالَ إِنِّي أَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدِ الْمَاءَ قَالَ عُمَرُ لَا تُصَلِّ فَقَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَمَا تَذْكُرُ إِذْ أَنَا وَأَنْتَ فِي سَرِيَّةٍ فَأَجْنَبْنَا فَلَمْ نَجِدِ الْمَاءَ فَأَمَّا أَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَأَمَّا أَنَا فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ فَصَلَّيْتُ فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ فَضَرَبَ النَّبِيُّ ﷺ يَدَيْهِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ نَفَخَ فِيهِمَا ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ وَسَلَمَةُ شَكَّ لَا يَدْرِي فِيهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ أَوْ إِلَى الْكَفَّيْنِ فَقَالَ عُمَرُ نُوَلِّيكَ مَا تَوَلَّيْتَ

ذر نے ابن عبد الرحمن بن ابزی سے، انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: مجھ پر حالت جنابت طاری ہوئی اور میں نے پانی نہ پایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے

اسے فرمایا: تو نماز نہ پڑھ۔ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے امیر المومنین! کیا آپ کو یاد نہیں جب میں اور آپ ایک سریہ میں تھے ہم پر حالت جنابت طاری ہوئی اور ہم نے پانی نہ پایا۔ جہاں تک آپ کا تعلق ہے تو آپ نے نماز نہ پڑھی۔ جہاں تک میرا مسئلہ ہے میں مٹی میں لوٹ پوٹ ہوا اور میں نے نماز پڑھ لی۔ ہم نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ہم نے اس کا ذکر آپ سے کیا تو آپ نے فرمایا: تیرے لیے اتنا کافی تھا۔ پھر نبی کریم ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مارے پھر ان دونوں ہاتھوں میں پھونک ماری۔ پھر ان دونوں ہاتھوں کے ساتھ اپنے چہرے اور ہاتھوں پر مسح کیا۔ سلمہ کو شک ہے وہ نہیں جانتا کہ مسح کہنیوں تک کیا تھا یا ہتھیلیوں تک۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ہم نے تجھے اس امر کا والی بنا دیا جس کا تو ذمہ دار ہے۔

311- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ نَاجِيَةَ بْنِ خُفَافٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ أَجْنَبْتُ وَأَنَا فِي الْإِبِلِ فَلَمْ أَجِدْ مَاءً فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ تَمَعُّكَ الدَّابَّةِ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَجْزِيكَ مِنْ ذَلِكَ التَّيَمُّمُ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: مجھے حالت جنابت لاحق ہوئی جبکہ میرے پاس پانی نہ تھا۔ میں مٹی میں لوٹ پوٹ ہوا جس طرح جانور مٹی میں لوٹ پوٹ ہوتا ہے۔ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ کو اس بارے میں خبر دی تو حضور ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے اس کی جگہ تیمم کافی تھا۔

بَابُ التَّيَمُّمِ فِي السَّفَرِ (سفر میں تیمم)

312- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَمَّارٍ قَالَ عَرَّسَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِأُولَاتِ الْجَيْشِ وَمَعَهُ عَائِشَةُ زَوْجَتُهُ فَانْقَطَعَ عِقْدُهَا مِنْ جَزْعِ ظِفَارٍ فَحُبِسَ النَّاسُ ابْتِغَاءَ عِقْدِهَا ذَلِكَ حَتَّى أَضَاءَ الْفَجْرُ وَلَيْسَ مَعَ النَّاسِ مَاءٌ فَتَغَيَّظَ عَلَيْهَا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ حَبَسْتِ النَّاسَ وَلَيْسَ مَعَهُمْ مَاءٌ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ رُخْصَةَ التَّيَمُّمِ بِالصَّعِيدِ قَالَ فَقَامَ الْمُسْلِمُونَ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَضَرَبُوا بِأَيْدِيهِمُ الْأَرْضَ ثُمَّ رَفَعُوا أَيْدِيَهُمْ وَلَمْ يَنْفُضُوا مِنَ التُّرَابِ شَيْئًا فَمَسَحُوا بِهَا وُجُوهَهُمْ وَأَيْدِيَهُمْ إِلَى الْمَنَاكِبِ وَمِنْ بُطُونِ أَيْدِيهِمْ إِلَى الْآبَاطِ

عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے، انہوں نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رات کے پچھلے حصے میں ذات الجیش (جگہ کا نام) کے مقام پر قیام کیا۔ آپ ﷺ کے ساتھ آپ کی زوجہ حضرت عائشہ صدیقہ بھی تھیں۔ آپ کا ہار ٹوٹ گیا جو ظفار کے گھونگھوں کا بنا ہوا تھا۔ لوگوں کو اس ہار کی تلاش کے لیے روک لیا گیا یہاں تک کہ فجر روشن ہوگئی جبکہ لوگوں کے پاس پانی بھی نہ تھا۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ صدیقہ پر سخت ناراض ہوئے۔ فرمایا: تو نے لوگوں کو روک رکھا ہے جبکہ ان کے پاس پانی بھی نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مٹی سے تیمم کرنے کی رخصت کا حکم نازل فرمایا۔ راوی نے کہا: لوگ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھڑے ہوئے۔ انہوں

نے اپنے ہاتھ زمین پر مارے۔ پھر انہیں اٹھایا اور مٹی کو نہ جھاڑا۔ اسی کے ساتھ اپنے چہروں اور ہاتھوں پر مسح کیا، ہاتھوں کے ظاہر پر کندھوں تک اور باطن کی جانب سے بغلوں تک مسح کیا۔

بَابُ الِاخْتِلَافِ فِي كَيْفِيَّةِ التَّيَمُّمِ (تیمم کی کیفیت میں اختلاف)

313 - أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ تَيَمَّمْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالتُّرَابِ فَمَسَحْنَا بِوُجُوهِنَا وَأَيْدِينَا إِلَى الْمَنَاكِبِ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مٹی سے تیمم کیا اور ہم نے اپنے چہروں اور ہاتھوں پر کندھوں تک مسح کیا۔

نَوْعٌ آخَرُ مِنَ التَّيَمُّمِ وَالنَّفْخِ فِي الْيَدَيْنِ

(تیمم کی ایک اور صورت اور ہاتھوں میں پھونک مارنا)

314 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى قَالَ كُنَّا عِنْدَ عُمَرَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ رُبَّمَا نَمْكُثُ الشَّهْرَ وَالشَّهْرَيْنِ وَلَا نَجِدُ الْمَاءَ فَقَالَ عُمَرُ أَمَّا أَنَا فَإِذَا لَمْ أَجِدِ الْمَاءَ لَمْ أَكُنْ لِأُصَلِّيَ حَتَّى أَجِدَ الْمَاءَ فَقَالَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ أَتَذْكُرُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ حَيْثُ كُنْتَ بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا وَنَحْنُ نَرْعَى الْإِبِلَ فَتَعْلَمُ أَنَّا أَجْنَبْنَا قَالَ نَعَمْ أَمَّا أَنَا فَتَمَرَّغْتُ فِي التُّرَابِ فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ فَقَالَ إِنْ كَانَ الصَّعِيدُ لَكَافِيكَ وَضَرَبَ بِكَفَّيْهِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ نَفَخَ فِيهِمَا ثُمَّ مَسَحَ وَجْهَهُ وَبَعْضَ ذِرَاعَيْهِ فَقَالَ اتَّقِ اللهَ يَا عَمَّارُ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنْ شِئْتَ لَمْ أَذْكُرْهُ قَالَ وَلَكِنْ نُوَلِّيكَ مِنْ ذَلِكَ مَا تَوَلَّيْتَ

حضرت عبدالرحمن بن ابزی سے مروی ہے کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: یا امیر المؤمنین! بعض اوقات ہم ایک اور دو ماہ ٹھہرتے ہیں اور پانی نہیں پاتے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: جہاں تک میرا تعلق ہے جب میں پانی نہیں پاتا تو میں نماز نہیں پڑھتا یہاں تک کہ پانی پاؤں۔ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! آپ کو یاد ہے جب آپ فلاں فلاں جگہ پر تھے اور ہم اونٹ چرایا کرتے تھے۔ آپ کو علم ہے کہ ہم پر حالت جنابت طاری ہوئی۔ فرمایا: ہاں (عرض کی) جہاں تک میرا تعلق ہے تو میں مٹی میں لوٹ پوٹ ہوا۔ پھر ہم نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو رسول اللہ ﷺ مسکرائے۔ فرمایا: مٹی تیرے لیے کافی تھی تو آپ نے اپنی ہتھیلیوں کو زمین پر مارا۔ پھر ان میں پھونک ماری۔ پھر اپنے چہرے اور بعض بازوؤں پر مسح کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے عمار! اللہ سے ڈر۔ حضرت عمار نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! اگر آپ چاہیں تو میں اسے ذکر نہیں

کرتا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں ہم تجھے اس امر کا اختیار دیتے ہیں جس کا تو نے قصد کیا ہے۔

نَوْعٌ آخَرُ مِنَ التَّيَمُّمِ (تیمم کی ایک اور صورت)

315- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنِ التَّيَمُّمِ فَلَمْ يَدْرِ مَا يَقُولُ فَقَالَ عَمَّارٌ أَتَذْكُرُ حَيْثُ كُنَّا فِي سَرِيَّةٍ فَأَجْنَبْتُ فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ إِنَّمَا يَكْفِيكَ هٰكَذَا وَضَرَبَ شُعْبَةُ بِيَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَنَفَخَ فِي يَدَيْهِ وَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ مَرَّةً وَاحِدَةً

ابن عبدالرحمن بن ابزی نے اپنے والد عبدالرحمن بن ابزی سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے تیمم کے بارے میں سوال کیا۔ آپ کچھ نہیں جانتے تھے کہ کیا کہیں۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے عرض کی: کیا آپ کو یاد ہے جب ہم ایک سریہ میں تھے تو مجھے حالت جنابت لاحق ہوئی تو میں مٹی میں لوٹ پوٹ ہوا۔ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تیرے لیے اتنا کافی تھا۔ شعبہ نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر مارے، اپنے ہاتھوں میں پھونک ماری، دونوں کے ساتھ اپنی چہرے اور ہتھیلیوں کے ساتھ ایک بار مسح کیا۔

نَوْعٌ آخَرُ مِنَ التَّيَمُّمِ (تیمم کی ایک اور صورت)

316- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ سَمِعْتُ ذَرًّا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَقَدْ سَمِعَهُ الْحَكَمُ مِنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ أَجْنَبَ رَجُلٌ فَأَتَى عُمَرَ رضی اللہ عنہ فَقَالَ إِنِّي أَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدْ مَاءً قَالَ لَا تُصَلِّ قَالَ لَهُ عَمَّارٌ أَمَا تَذْكُرُ أَنَا كُنَّا فِي سَرِيَّةٍ فَأَجْنَبْنَا1 فَأَمَّا أَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَأَمَّا أَنَا فَإِنِّي تَمَعَّكْتُ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ وَضَرَبَ شُعْبَةُ بِكَفِّهِ ضَرْبَةً وَنَفَخَ فِيهَا2 ثُمَّ دَلَكَ إِحْدَاهُمَا بِالْأُخْرَى ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ فَقَالَ عُمَرُ شَيْئًا لَا أَدْرِي مَا هُوَ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ لَا حَدَّثْتُهُ وَذَكَرَ شَيْئًا فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ عَنْ أَبِي مَالِكٍ وَزَادَ سَلَمَةُ قَالَ بَلْ نُوَلِّيكَ مِنْ ذٰلِكَ مَا تَوَلَّيْتَ

ابن ابزی نے اپنے والد سے روایت نقل کی ہے، کہا: اسے حکم نے ابن عبدالرحمن سے سنا، کہا: ایک آدمی جنبی ہوا۔ وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس نے عرض کی: مجھے حالت جنابت لاحق ہوئی اور میں نے پانی نہ پایا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: تو نماز نہ پڑھ۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے آپ سے عرض کی: کیا آپ کو یاد نہیں کہ ہم ایک سریہ میں تھے تو ہمیں بدخوابی کی شکایت ہوگئی۔ جہاں تک آپ کا تعلق ہے، آپ نے نماز نہ پڑھی۔ جہاں تک میرا تعلق ہے تو میں مٹی میں لوٹ پوٹ ہوا اور نماز پڑھ لی۔ پھر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اس کا ذکر کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تیرے لیے یہی کافی تھا۔ حضرت شعبہ نے اپنا ہاتھ مارا، اس میں پھونک

1۔ ایک نسخہ میں یہاں فلم نجد ماء کے الفاظ زائد ہیں۔

2۔ ایک نسخہ میں فیهما ہے۔

ماری، پھر ایک ہاتھ کو دوسرے پر رگڑا اور پھر دونوں ہاتھوں کے ساتھ چہرے پر مسح کیا۔ حضرت عمر نے کچھ فرمایا: جسے میں نہیں جانتا کہ کیا فرمایا۔ حضرت عمار نے عرض کی: اگر آپ چاہیں تو میں اسے بیان نہیں کرتا۔ اس سند میں ابو مالک سے کوئی چیز ذکر کی۔ سلمہ نے یہ زائد ذکر کیا ہے بلکہ ہم تجھے وہ سپرد کرتے ہیں جس کی طرف تو نے قصد کیا ہے۔

نَوْعٌ آخَرُ (ایک اور صورت)

317- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ وَسَلَمَةَ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى عُمَرَ رضی الله عنه فَقَالَ إِنِّي أَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدِ الْمَاءَ فَقَالَ عُمَرُ لَا تُصَلِّ فَقَالَ عَمَّارٌ أَمَا تَذْكُرُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ أَنَا وَأَنْتَ فِي سَرِيَّةٍ فَأَجْنَبْنَا فَلَمْ نَجِدْ مَاءً فَأَمَّا أَنْتَ فَلَمْ تُصَلِّ وَأَمَّا أَنَا فَتَمَعَّكْتُ فِي التُّرَابِ ثُمَّ صَلَّيْتُ فَلَمَّا أَتَيْنَا رَسُولَ اللهِ ﷺ ذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا يَكْفِيكَ وَضَرَبَ النَّبِيُّ ﷺ بِيَدَيْهِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ نَفَخَ فِيهِمَا فَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ وَكَفَّيْهِ شَكَّ سَلَمَةُ وَقَالَ لَا أَدْرِي فِيهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ أَوْ إِلَى الْكَفَّيْنِ قَالَ عُمَرُ نُوَلِّيكَ مِنْ ذٰلِكَ مَا تَوَلَّيْتَ قَالَ شُعْبَةُ كَانَ يَقُولُ الْكَفَّيْنِ وَالْوَجْهَ وَالذِّرَاعَيْنِ فَقَالَ لَهُ مَنْصُورٌ مَا تَقُولُ فَإِنَّهُ لَا يَذْكُرُ الذِّرَاعَيْنِ أَحَدٌ غَيْرُكَ فَشَكَّ سَلَمَةُ فَقَالَ لَا أَدْرِي ذَكَرَ الذِّرَاعَيْنِ أَمْ لَا

ابن عبد الرحمن بن ابزی نے اپنے باپ عبد الرحمن بن ابزی سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: میں جنبی ہوا اور پانی نہ پایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو نماز نہ پڑھ۔ حضرت عمار رضی اللہ عنہ نے عرض کی: اے امیر المؤمنین! کیا آپ کو یاد نہیں جب میں اور آپ ایک سریہ میں تھے تو ہمیں بدخوابی کی شکایت ہوئی اور ہم نے پانی نہ پایا۔ جہاں تک آپ کا تعلق ہے تو آپ نے نماز نہ پڑھی۔ جہاں تک میرا تعلق ہے تو میں مٹی میں لوٹ پوٹ ہوا۔ پھر میں نے نماز پڑھی۔ جب ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو میں نے آپ کی خدمت میں عرض کیا۔ تو حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: تیرے لیے یہ کافی تھا اور نبی کریم ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مارے۔ پھر ان دونوں میں پھونک ماری اور ان دونوں کے ساتھ چہرے اور ہاتھوں پر مسح کیا۔ سلمہ کو شک ہوا ہے، کہا: میں اس بارے میں نہیں جانتا کہ کہنیوں تک یا ہتھیلیوں تک مسح کیا۔ حضرت عمر نے فرمایا: ہم تجھے اس امر کا اختیار دیتے ہیں جس کا تو نے قصد کیا ہے۔ شعبہ نے کہا وہ کہا کرتے تھے، دونوں ہتھیلیاں، چہرہ اور دونوں بازو۔ منصور نے اسے کہا تو کیا کہتا ہے کیونکہ تیرے سوا ذراعین کا تو کوئی بھی ذکر نہیں کرتا تو سلمہ نے شک کا اظہار کیا اور کہا میں نہیں جانتا کہ ذراعین کا ذکر کیا تھا یا نہیں۔

بَابُ تَيَمُّمِ الْجُنُبِ (جنبی کا تیمم)

318- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللهِ وَأَبِي مُوسَى فَقَالَ أَبُو مُوسَى أَوَلَمْ تَسْمَعْ قَوْلَ عَمَّارٍ لِعُمَرَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي حَاجَةٍ فَأَجْنَبْتُ فَلَمْ أَجِدِ الْمَاءَ فَتَمَرَّغْتُ بِالصَّعِيدِ ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَ يَكْفِيكَ أَنْ تَقُولَ هٰكَذَا وَضَرَبَ بِيَدَيْهِ عَلَى الْأَرْضِ ضَرْبَةً فَمَسَحَ كَفَّيْهِ ثُمَّ نَفَضَهُمَا ثُمَّ ضَرَبَ بِشِمَالِهِ عَلَى يَمِينِهِ وَبِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ عَلَى

كَفَّيْهِ وَوَجْهِهِ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ أَوَلَمْ تَرَ عُمَرَ لَمْ يَقْنَعْ بِقَوْلِ عَمَّارٍ

اعمش نے شقیق سے روایت نقل کی ہے کہ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ تو حضرت ابوموسیٰ نے کہا: کیا تو نے حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قول نہیں سنا جو انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے کیا ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے ایک کام کے لیے بھیجا تو مجھے بدخوابی کی شکایت ہوگئی اور میں نے پانی بھی نہ پایا۔ میں مٹی میں لوٹ پوٹ ہوا۔ پھر میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ ﷺ کے سامنے اس کا ذکر کیا۔ تو حضور ﷺ نے فرمایا: تیرے لیے اس طرح کرنا کافی تھا۔ حضور ﷺ نے اپنے دونوں ہاتھ زمین پر مارے اور ہتھیلیوں پر مسح کیا۔ پھر انہیں جھاڑا۔ پھر بایاں ہاتھ، دائیں پر اور دایاں ہاتھ بائیں پر مارا اور پھر دونوں کے ساتھ ہتھیلیوں پر مسح کیا اور چہرے پر مسح کیا۔ حضرت عبداللہ نے کہا: کیا تم حضرت عمر کو نہیں دیکھتے کہ آپ نے حضرت عمار کے قول پر قناعت نہیں کی۔

بَابُ التَّيَمُّمِ بِالصَّعِيدِ (مٹی کے ساتھ تیمم)

319- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَأَى رَجُلًا مُعْتَزِلًا لَمْ يُصَلِّ مَعَ الْقَوْمِ فَقَالَ يَا فُلَانُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ مَعَ الْقَوْمِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ وَلَا مَاءَ قَالَ عَلَيْكَ بِالصَّعِيدِ فَإِنَّهُ يَكْفِيكَ

ابورجا نے روایت بیان کی ہے کہ میں نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جو الگ تھلگ تھا۔ اس نے دوسرے لوگوں کے ساتھ نماز نہیں پڑھی تھی۔ فرمایا: اے فلاں! تیرے لیے کیا رکاوٹ تھی کہ تو نے لوگوں کے ساتھ نماز نہیں پڑھی۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ مجھے حالت جنابت لاحق ہوئی جبکہ پانی بھی نہ تھا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تیرے لیے مٹی سے طہارت کرنا لازم تھا۔ بے شک یہ تیرے لیے کافی ہے۔

بَابُ الصَّلَوَاتِ بِتَيَمُّمٍ وَاحِدٍ (ایک تیمم کے ساتھ کئی نمازیں)

320- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ بُجْدَانَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الصَّعِيدُ الطَّيِّبُ وَضُوءُ الْمُسْلِمِ وَإِنْ لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ عَشْرَ سِنِينَ

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پاکیزہ مٹی مسلمان کے لیے طہارت کا باعث ہے اگرچہ وہ دس سال تک پانی نہ پائے۔

فائدہ: ائمہ احناف کے نزدیک حدث اصغر (جس سے وضو ٹوٹ جائے) اور حدث اکبر (جس سے غسل لازم ہوتا ہے) کے لاحق ہونے کی صورت میں پانی نہ ملے یا پانی کے استعمال پر قادر نہ ہو تو تیمم کا ایک ہی طریقہ ہے۔ تیمم کرنے والا طہارت کی نیت کرے یا نماز کے مباح ہونے کی نیت کرے۔ یاد رہے وضو میں نیت سنت ہے اور تیمم میں فرض ہے۔ تیمم کا

طریقہ یہ ہے کہ ایک دفعہ وہ اپنے ہاتھ زمین پر مارے اور چہرے پر اس طرح مسح کرے کہ کوئی حصہ رہ نہ جائے۔ دوسری دفعہ ہاتھ زمین پر مارے اور ہاتھوں پر کہنیوں تک مسح کرے۔ جب تک وضو توڑنے والا عارضہ لاحق نہ ہو یا پانی نہ ملے یا پانی پر قادر نہ ہو وہ اسی تیمم سے کئی نمازیں پڑھ سکتا ہے۔

بَاب فِيمَنْ لَمْ يَجِدْ الْمَائَ وَلَا الصَّعِيدَ (جو آدمی نہ پانی پائے اور نہ ہی مٹی)

321 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ وَنَاسًا يَطْلُبُونَ قِلَادَةً كَانَتْ لِعَائِشَةَ نَسِيَتْهَا فِي مَنْزِلٍ نَزَلَتْهُ فَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ وَلَيْسُوا عَلَى وُضُوءٍ وَلَمْ يَجِدُوا مَاءً فَصَلَّوْا بِغَيْرِ وُضُوءٍ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ آيَةَ التَّيَمُّمِ قَالَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ جَزَاكِ اللهُ خَيْرًا فَوَاللهِ مَا نَزَلَ بِكِ أَمْرٌ تَكْرَهِينَهُ إِلَّا جَعَلَ اللهُ لَكِ وَلِلْمُسْلِمِينَ فِيهِ خَيْرًا

ہشام بن عروہ اپنے والد عروہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت اسید بن حضیر اور چند دوسرے صحابہ کرام کو اس ہار کی تلاش میں بھیجا جو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا تھا، جس ہار کو حضرت عائشہ اس جگہ بھول گئی تھیں جہاں انہوں نے پڑاؤ ڈالا تھا۔ نماز کا وقت قریب آ گیا جبکہ وہ کسی چشمہ پر تھے اور انہوں نے پانی بھی نہ پایا تھا۔ انہوں نے وہ نماز بغیر وضو کے پڑھی تھی۔ بعد ازاں انہوں نے یہ معاملہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا تو اللہ تعالیٰ نے تیمم والی آیت نازل فرمائی۔ حضرت اسید بن حضیر نے کہا: اللہ تعالیٰ تجھے جزائے خیر دے۔ اللہ کی قسم! تم پر کوئی ایسا امر نہیں آ پڑا جسے تم ناپسند کرتی ہو مگر اللہ تعالیٰ اس میں تیرے اور مسلمانوں کے لیے خیر بنا دیتا ہے۔

322 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ[1]، قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ أَنَّ مُخَارِقًا أَخْبَرَهُمْ عَنْ طَارِقٍ أَنَّ رَجُلًا أَجْنَبَ فَلَمْ يُصَلِّ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَصَبْتَ فَأَجْنَبَ رَجُلٌ آخَرُ فَتَيَمَّمَ وَصَلَّى فَأَتَاهُ فَقَالَ نَحْوَ مَا قَالَ لِلْآخَرِ يَعْنِي أَصَبْتَ

طارق نے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی جنبی ہو گیا تو اس نے نماز نہ پڑھی۔ پھر وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ ﷺ کی خدمت میں سب واقعہ بیان کیا۔ تو حضور ﷺ نے فرمایا: تو نے درست عمل کیا۔ ایک اور آدمی کو حالت جنابت لاحق ہو گئی۔ اس نے تیمم کیا اور نماز پڑھی۔ وہ آدمی حاضر ہوا تو حضور ﷺ نے اسے وہی بات کہی جو دوسرے کو کہی تھی یعنی تو نے درست عمل کیا۔

1- ایک نسخہ میں ... (خالد بن حارث)

كِتَابُ الْمِيَاهِ (پانی کی اقسام کا بیان)

قَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ وَأَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''ہم نے آسمان سے پاکیزگی عطا کرنے والا پانی نازل کیا۔''

وَقَالَ عَزَّوَجَلَّ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً لِيُطَهِّرَكُمْ بِهِ

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''اللہ تعالیٰ آسمان سے تم پر پانی نازل کرتا ہے تاکہ اس کے ساتھ تمہیں پاکیزہ کرے''۔

وَقَالَ تَعَالَى فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''تم پانی نہ پاؤ تو پاکیزہ مٹی سے تیمم کرلو''۔

323- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ بَعْضَ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ اغْتَسَلَتْ مِنَ الْجَنَابَةِ فَتَوَضَّأَ النَّبِيُّ ﷺ بِفَضْلِهَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ کی ایک زوجہ نے جنابت کا غسل کیا تو حضور ﷺ نے اس کے بچے ہوئے پانی سے وضو کیا۔ اس زوجہ نے نبی کریم ﷺ کے سامنے یہ ذکر کیا تو حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

بَابُ ذِكْرِ بِئْرِ بُضَاعَةَ (بیر بضاعہ کا ذکر)

324- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ أَتَتَوَضَّأُ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ وَهِيَ بِئْرٌ يُطْرَحُ فِيهَا لُحُومُ الْكِلَابِ وَالْحِيَضُ وَالنَّتْنُ فَقَالَ الْمَاءُ طَهُورٌ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ عرض کی گئی: یارسول اللہ! ﷺ کیا آپ بیر بضاعہ کے پانی سے وضو کرتے ہیں جبکہ یہ ایسا کنواں ہے جس میں کتوں کے گوشت، حیض کے کپڑے اور بدبودار چیزیں پھینکی جاتی ہیں تو حضور ﷺ نے فرمایا: پانی پاکیزگی عطا کرنے والا ہے، اسے کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

325- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُسْلِمٍ وَكَانَ مِنَ الْعَابِدِينَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي نَوْفٍ عَنْ سَلِيطٍ عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرَرْتُ بِالنَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ مِنْ بِئْرِ بُضَاعَةَ فَقُلْتُ أَتَتَوَضَّأُ مِنْهَا وَهِيَ يُطْرَحُ فِيهَا مَا يُكْرَهُ مِنَ النَّتْنِ فَقَالَ

اَلْمَاءُ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نبی کریم علیہ السلام کے پاس سے گزرا جبکہ آپ علیہ السلام بیر بضاعہ سے وضو کر رہے تھے۔ میں نے عرض کی: کیا آپ اس کنویں سے وضو کرتے ہیں جبکہ یہ ایسا کنواں ہے جس میں ایسی چیزیں پھینکی جاتی ہیں جنہیں بدبو کی وجہ سے ناپسند کیا جاتا ہے۔ فرمایا: پانی کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی۔

فائدہ: علمائے احناف فرماتے ہیں: بیر بضاعہ کا پانی جاری رہتا تھا۔ پانی کی گزرگاہ تھی اور اس کا پانی باغوں کی طرف جاتا تھا، اس لیے یہ جاری کے حکم میں ہے۔ ایسا پانی ناپاک نہیں ہوتا جب تک نجاست کا اثر ظاہر نہ ہو۔

بَابُ التَّوْقِيتِ فِي الْمَاءِ (پانی کی مقدار)

326- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمَاءِ وَمَا يَنُوبُهُ مِنَ الدَّوَابِّ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَثَ

عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر نے اپنے والد حضرت عبد اللہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام سے اس پانی کے بارے میں پوچھا گیا جس پر درندے اور جانور بار بار آتے ہیں۔ تو حضور علیہ السلام نے فرمایا: جب پانی دو قلوں کے برابر ہو جائے تو ناپاک نہیں ہوتا۔

فائدہ: قلہ سے مراد انسان کی قامت ہے۔ یہ پانی بھی جاری کے حکم میں ہے۔

327- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَامَ إِلَيْهِ بَعْضُ الْقَوْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تُزْرِمُوهُ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَا بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ فَصَبَّهُ عَلَيْهِ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک بدو نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ کچھ لوگ اس بدو کی طرف اٹھے تو رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: اسے نہ روکو۔ جب وہ بدو فارغ ہو گیا تو حضور علیہ السلام نے پانی کا ڈول منگوایا اور اس پر بہا دیا۔

328- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ[1] بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ مُحَمَّدٍ[2] بْنِ الْوَلِيدِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ أَعْرَابِيٌّ فَبَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَهُ النَّاسُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ دَعُوهُ وَأَهْرِيقُوا عَلَى بَوْلِهِ دَلْوًا مِنْ مَاءٍ فَإِنَّمَا بُعِثْتُمْ مُيَسِّرِينَ وَلَمْ تُبْعَثُوا مُعَسِّرِينَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت مروی ہے کہ ایک بدو اٹھا اور اس نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ لوگوں نے اسے برا بھلا کہا۔ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: اسے چھوڑ دو اور جہاں اس نے پیشاب کیا ہے اس پر پانی کا ایک ڈول بہا دو کیونکہ تمہیں آسانی پیدا کرنے والا بنا کر بھیجا گیا ہے، تمہیں تنگی دینے والا بنا کر نہیں بھیجا گیا۔

1- ایک نسخہ میں عمر کے بجائے محمد ہے۔ 2- ایک نسخہ میں محمد کے بجائے عمرو ہے۔

النَّهْيُ عَنْ اغْتِسَالِ الْجُنُبِ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ (کھڑے پانی میں جنبی کے غسل سے نہی)

329- أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَغْتَسِلُ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ

ابوسائب نے حدیث بیان کی کہ اس نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا، وہ کہہ رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی بھی کھڑے پانی میں غسل نہ کرے جبکہ وہ جنبی ہو۔

الْوُضُوءُ بِمَاءِ الْبَحْرِ (سمندر کے پانی سے وضو)

330- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ الْمُغِيرَةَ بْنَ أَبِي بُرْدَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا نَرْكَبُ الْبَحْرَ وَنَحْمِلُ مَعَنَا الْقَلِيلَ مِنَ الْمَاءِ فَإِنْ تَوَضَّأْنَا بِهِ عَطِشْنَا أَفَنَتَوَضَّأُ مِنْ مَاءِ الْبَحْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحِلُّ مَيْتَتُهُ

مغیرہ بن ابی بردہ نے خبر دی ہے کہ اس نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا، عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ ہم سمندر میں سفر کرتے ہیں اور اپنے ساتھ تھوڑا پانی رکھتے ہیں۔ اگر اس پانی سے ہم وضو کریں تو ہم پیاسے مر جائیں۔ کیا ہم سمندر کے پانی سے غسل کر سکتے ہیں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کا پانی پاکیزگی عطا کرنے والا اور اس کا مردار حلال ہے۔

بَابُ الْوُضُوءِ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ (برف اور اولوں کے پانی سے وضو)

331- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقُولُ اللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ

ہشام بن عروہ نے اپنے باپ عروہ سے اور انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ عرض کیا کرتے تھے: اے اللہ! میری خطاؤں کو برف اور اولوں کے پانی سے دھو دے اور میرے دل کو خطاؤں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل سے صاف کیا۔

332- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقُولُ اللّٰهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ عرض کیا کرتے تھے: اے اللہ! میری خطاؤں کو برف، پانی اور اولوں سے دھو دے۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے نبی ﷺ کو گناہ صغیرہ اور کبیرہ سے معصوم رکھا۔ قرآن وحدیث میں جہاں بھی خطا،

ذنب اور معصیت کی نسبت کی گئی ہے اور اس پر مغفرت کا ذکر ہے یا حکم ہے، علماء نے اس کی تعبیر خلاف اولیٰ پر مغفرت، امت کے لیے مغفرت اور امت کے لیے تعلیم و تربیت سے کی ہے۔ (مترجم)

بَاب سُؤْرِ الْكَلْبِ (کتے کا جوٹھا)

333- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي رَزِينٍ وَأَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيُرِقْهُ ثُمَّ لِيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ علیہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کتا تم میں سے کسی کے برتن میں منہ ڈال جائے تو اس چیز کو بہا دے۔ پھر اسے سات مرتبہ دھودے۔

بَاب تَعْفِيرِ الْإِنَاءِ بِالتُّرَابِ مِنْ وُلُوغِ الْكَلْبِ فِيهِ

جس برتن میں کتا منہ ڈال دے اس برتن کو مٹی سے ملنے کا حکم

334- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ وَرَخَّصَ فِي كَلْبِ الصَّيْدِ وَالْغَنَمِ وَقَالَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْإِنَاءِ فَاغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَعَفِّرُوهُ الثَّامِنَةَ بِالتُّرَابِ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ علیہ ﷺ نے کتوں کا مار ڈالنے کا حکم دیا اور شکار اور ریوڑ کے کتے میں رخصت دی اور ارشاد فرمایا: جب کتا برتن میں منہ ڈال جائے تو اسے سات بار دھو ڈالو اور آٹھویں دفعہ مٹی سے ملو۔

335- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ يَزِيدَ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ قَالَ مَا بَالُهُمْ وَبَالُ الْكِلَابِ قَالَ وَرَخَّصَ فِي كَلْبِ الصَّيْدِ وَكَلْبِ الْغَنَمِ وَقَالَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي الْإِنَاءِ فَاغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَعَفِّرُوا الثَّامِنَةَ بِالتُّرَابِ خَالَفَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقَالَ إِحْدَاهُنَّ بِالتُّرَابِ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ علیہ ﷺ نے کتوں کو مارنے کا حکم ارشاد فرمایا (پھر) فرمایا: ان صحابہ کو ان کتوں کو مارنے سے کیا غرض۔ حضرت عبداللہ نے کہا: رسول اللہ علیہ ﷺ نے شکار اور ریوڑ کے کتے میں رخصت دی اور فرمایا: جب کتا برتن میں منہ ڈال جائے تو اسے سات بار دھو ڈالو اور آٹھویں دفعہ مٹی سے ملو۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عبداللہ کی مخالفت کی اور کہا: ایک دفعہ مٹی سے دھو ڈالو۔

336- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أُولَاهُنَّ بِالتُّرَابِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جب کتا تم میں سے کسی کے برتن میں منہ ڈال جائے تو اسے سات

بار دھوڈالو اور ان میں سے پہلی دفعہ مٹی سے دھو۔

337- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا وَلَغَ الْكَلْبُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ أُولَاهُنَّ بِالتُّرَابِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جب کتا تم میں سے کسی کے برتن میں منہ ڈال جائے تو وہ اسے سات بار دھوئے۔ پہلی دفعہ مٹی سے دھوئے۔

بَاب سُؤْرِ الْهِرَّةِ (بلی کا جوٹھا)

338- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدَةَ بِنْتِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ كَبْشَةَ بِنْتِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ دَخَلَ عَلَيْهَا ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا فَسَكَبْتُ لَهُ وَضُوءًا فَجَاءَتْ هِرَّةٌ فَشَرِبَتْ مِنْهُ فَأَصْغَى لَهَا الْإِنَاءَ حَتَّى شَرِبَتْ قَالَتْ كَبْشَةُ فَرَآنِي أَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ أَتَعْجَبِينَ يَا ابْنَةَ أَخِي قُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ إِنَّمَا هِيَ مِنَ الطَّوَّافِينَ عَلَيْكُمْ وَالطَّوَّافَاتِ

کبشہ بنت کعب بن مالک روایت کرتی ہیں کہ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے پاس آئے۔ پھر ایسی گفتگو کی جس کا معنی یہ ہے کہ میں نے ان پر پانی انڈیلا تو ایک بلی آ گئی۔ اس بلی نے اس برتن سے پانی پینے کا ارادہ کیا۔ حضرت ابو قتادہ نے برتن اس بلی کے لیے جھکا دیا یہاں تک کہ اس بلی نے پانی پی لیا۔ کبشہ نے کہا: حضرت ابو قتادہ نے مجھے دیکھا کہ میں ان کی طرف دیکھ رہی ہوں۔ کہا: اے بھتیجی! کیا تو تعجب کا اظہار کر رہی ہے؟ میں نے کہا: ہاں۔ کہا: بے شک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ بلی ناپاک نہیں۔ یہ ان چیزوں میں سے ہے جو تم پر گردش کرتی رہتی ہیں۔

بَاب سُؤْرِ الْحَائِضِ (حائضہ عورت کا جوٹھا)

339- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی الله عنه قَالَتْ كُنْتُ أَتَعَرَّقُ الْعَرْقَ فَيَضَعُ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَاهُ حَيْثُ وَضَعْتُهُ وَأَنَا حَائِضٌ وَكُنْتُ أَشْرَبُ مِنَ الْإِنَاءِ فَيَضَعُ فَاهُ حَيْثُ وَضَعْتُ وَأَنَا حَائِضٌ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت مروی ہے کہ میں ہڈی والا گوشت کھاتی تھی تو رسول اللہ ﷺ اپنا منہ وہاں رکھتے جہاں میں اپنا منہ رکھا کرتی تھی جبکہ میں حائضہ ہوتی، میں برتن سے پانی پیا کرتی تو آپ اپنا منہ وہاں رکھتے جہاں میں اپنا منہ رکھتی تھی جبکہ میں حائضہ ہوتی تھی۔

بَاب الرُّخْصَةِ فِي فَضْلِ الْمَرْأَةِ (عورت کے جوٹھے میں رخصت)

340- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ يَتَوَضَّئُونَ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللهِ ﷺ جَمِيعًا

نافع نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ مرد اور عورتیں رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اکٹھے وضو کیا کرتے تھے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ فَضْلِ وُضُوءِ الْمَرْأَةِ (عورت کے بچے ہوئے پانی سے نہی)

341 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَاجِبٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَاسْمُهُ سَوَادَةُ بْنُ عَاصِمٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى أَنْ يَتَوَضَّأَ الرَّجُلُ بِفَضْلِ وُضُوءِ الْمَرْأَةِ

سوادہ بن عاصم نے حضرت حکم بن عمرو سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس امر سے منع کیا کہ ایک آدمی عورت کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرے۔

فائدہ: اس روایت سے استدلال کرتے ہوئے حضرت حسن بصری اور سعید بن مسیب نے یہ استدلال کیا ہے کہ مرد اور عورت کا ایک دوسرے کا جوٹھا استعمال کرنا منع ہے جبکہ امام ابوحنیفہ، امام مالک، امام شافعی اور جمہور علماء نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں۔ انہوں نے دوسری روایات سے استدلال کیا جو ابھی اوپر گزری ہیں۔

الرُّخْصَةُ فِي فَضْلِ الْجُنُبِ (جنبی کے بچے ہوئے پانی میں رخصت)

342 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تَغْتَسِلُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ

حضرت عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک ہی برتن میں غسل کیا کرتے تھے۔

بَابُ الْقَدْرِ الَّذِي يَكْتَفِي بِهِ الْإِنْسَانُ مِنَ الْمَاءِ لِلْوُضُوءِ وَالْغُسْلِ

پانی کی وہ مقدار جو انسان کے وضو اور غسل کے لیے کافی ہوتی ہے

343 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَتَوَضَّأُ بِمَكُّوكٍ وَيَغْتَسِلُ بِخَمْسَةِ[1] مَكَاكِيَّ

عبداللہ بن عبداللہ بن جبر نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ ایک مکوک (پیمانہ 1/5 صاع) پانی سے وضو کیا کرتے تھے اور پانچ مکوک سے غسل کیا کرتے تھے۔

344 - أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْكُوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَتَوَضَّأُ بِمُدٍّ وَيَغْتَسِلُ بِنَحْوِ الصَّاعِ

1۔ ایک نسخہ میں بخمس ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک مد پانی سے وضو کرتے اور صاع برابر پانی سے غسل کرتے تھے۔

345- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک مد پانی سے وضو کرتے تھے اور ایک صاع پانی سے غسل کیا کرتے تھے۔

كِتَابُ الْحَيْضِ وَالِاسْتِحَاضَةِ (حیض واستحاضہ کا بیان)

بَابُ بَدْءِ الْحَيْضِ وَهَلْ يُسَمَّى الْحَيْضُ نِفَاسًا

حیض کا آغاز۔ کیا حیض کو نفاس کہا جاسکتا ہے؟

346- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رضی اللہ عنہ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لَا نُرَى إِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا كُنَّا بِسَرِفَ حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ مَا لَكِ أَنَفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ هٰذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى بَنَاتِ آدَمَ فَاقْضِي مَا يَقْضِي الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ

عبدالرحمن بن قاسم نے اپنے والد قاسم بن محمد سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے۔ ہم صرف حج کا ارادہ رکھتے تھے۔ جب ہم سرف کے مقام پر پہنچے تو مجھے حیض کا خون شروع ہوگیا۔ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے جبکہ میں رورہی تھی۔ حضور ﷺ نے پوچھا: تجھے کیا ہوگیا ہے؟ کیا تجھے حیض آگیا ہے؟ میں نے عرض کی: ''جی ہاں'' فرمایا: یہ ایسا امر ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی بیٹیوں پر لازم کردیا ہے۔ وہی کرو جو ایک حاجی کرتا ہے، صرف بیت اللہ کا طواف نہ کرو۔

ذِكْرُ الِاسْتِحَاضَةِ وَإِقْبَالِ الدَّمِ وَإِدْبَارِهٖ (استحاضہ کا ذکر، خون کا آنا اور اس کا ختم ہونا)

347- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ سَمَاعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ مِنْ بَنِي أَسَدِ قُرَيْشٍ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَتْ أَنَّهَا تُسْتَحَاضُ فَزَعَمَتْ أَنَّهُ قَالَ لَهَا إِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي وَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّي

ہشام بن عروہ نے حضرت عروہ سے روایت نقل کی ہے کہ فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو قریش کے خاندان بنو اسد سے تعلق رکھتی تھیں، رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ انہوں نے یہ ذکر کیا کہ انہیں استحاضہ کا خون آتا ہے۔ فاطمہ بنت قیس نے کہا کہ حضور ﷺ نے انہیں فرمایا: یہ ایک رگ (کا خون) ہے۔ جب حیض کا خون آئے تو نماز چھوڑ دے۔ جب حیض کا خون ختم ہوجائے تو غسل کر۔ اپنے جسم سے خون کا اثر دھوڈال پھر نماز پڑھ۔

348- أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْتَسِلِي

زیدی نے عروہ سے اور عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جب حیض کا خون آئے تو نماز کو چھوڑ دے اور جب ختم ہو جائے تو غسل کر۔

349- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اسْتَفْتَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ جَحْشٍ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَقَالَ إِنَّ ذَلِكَ عِرْقٌ فَاغْتَسِلِي ثُمَّ صَلِّي فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ام حبیبہ بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ علیہ السلام سے پوچھا، عرض کی: یارسول اللہ! علیہ السلام مجھے استحاضہ کا خون آتا ہے۔ فرمایا: بے شک یہ رگ ہے۔ تو غسل کر پھر نماز پڑھ۔ چنانچہ وہ ہر نماز کے وقت غسل کیا کرتی تھیں۔

الْمَرْأَةُ يَكُونُ لَهَا أَيَّامٌ مَعْلُومَةٌ تَحِيضُهَا كُلَّ شَهْرٍ

وہ عورت جسے ہر ماہ معین ایام میں حیض آتا ہو

350- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم عَنِ الدَّمِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَأَيْتُ مِرْكَنَهَا مَلْآنَ دَمًا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم امْكُثِي قَدْرَ مَا كَانَتْ تَحْبِسُكِ حَيْضَتُكِ ثُمَّ اغْتَسِلِي أَخْبَرَنَا بِهِ قُتَيْبَةُ مَرَّةً أُخْرَى وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ جَعْفَرَ بْنَ رَبِيعَةَ

عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ علیہ السلام سے خون کے بارے میں سوال کیا۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا: میں نے اس کے ٹب کو دیکھا جو خون سے بھرا ہوا تھا۔ رسول اللہ علیہ السلام نے اسے ارشاد فرمایا: اتنا عرصہ رکی رہ جتنا عرصہ تیرا حیض تجھے روکتا تھا۔ پھر غسل کر لے۔ قتیبہ نے ایک اور دفعہ ہمیں خبر دی۔ اس دفعہ جعفر بن ربیعہ کا ذکر نہیں کیا۔

351- أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سَأَلَتِ امْرَأَةٌ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَتْ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا وَلَكِنْ دَعِي قَدْرَ تِلْكَ الْأَيَّامِ وَاللَّيَالِي الَّتِي كُنْتِ تَحِيضِينَ فِيهَا ثُمَّ اغْتَسِلِي وَاسْتَثْفِرِي وَصَلِّي

سلیمان بن یسار نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ ایک عورت نے نبی کریم علیہ السلام سے سوال کیا، عرض کی: مجھے استحاضہ کا خون آتا ہے میں پاک نہیں ہوتی۔ کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ فرمایا: نہیں بلکہ اتنے دن اور راتیں نماز کو چھوڑ دے جن میں تجھے حیض آتا تھا۔ پھر تو غسل کر لے، اپنے کپڑے کو مضبوطی سے باندھ لے اور نماز پڑھ۔

352- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تُهَرَاقُ الدَّمَ عَلَى

عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ اسْتَفْتَتْ لَهَا أُمُّ سَلَمَةَ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَ لِتَنْتَظِرْ عَدَدَ اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُ مِنَ الشَّهْرِ قَبْلَ أَنْ يُصِيبَهَا الَّذِي أَصَابَهَا فَلْتَتْرُكِ الصَّلَاةَ قَدْرَ ذَلِكَ مِنَ الشَّهْرِ فَإِذَا خَلَّفَتْ ذَلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ ثُمَّ لِتَسْتَثْفِرْ بِالثَّوْبِ ثُمَّ لِتُصَلِّ

سلیمان بن یسار نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ ایک عورت کو رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں استحاضہ کا خون آتا تھا۔ اس کے لیے حضرت ام سلمہ نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ اتنی راتیں اور دن انتظار کرے مہینے کے جن دنوں میں اسے حیض آتا تھا قبل اس کے کہ جو اسے مصیبت لاحق ہوئی اسے مہینے کے اتنے دن نماز ترک کر دینی چاہیے۔ جب وہ دن گزر جائیں تو وہ غسل کرے پھر کپڑے کو مضبوطی سے باندھے پھر نماز پڑھے۔

ذِكْرُ الْأَقْرَاءِ (حیضوں کا ذکر)

353- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ وَهُوَ ابْنُ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَهُوَ ابْنُ أُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ جَحْشٍ الَّتِي كَانَتْ تَحْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَأَنَّهَا اسْتُحِيضَتْ لَا تَطْهُرُ فَذُكِرَ شَأْنُهَا لِرَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ وَلَكِنَّهَا رَكْضَةٌ مِنَ الرَّحِمِ لِتَنْظُرْ قَدْرَ قَرْئِهَا الَّتِي كَانَتْ تَحِيضُ لَهَا فَلْتَتْرُكِ الصَّلَاةَ ثُمَّ تَنْظُرْ مَا بَعْدَ ذَلِكَ فَلْتَغْتَسِلْ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

عمرہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ام حبیبہ بنت جحش، جو حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زوجہ تھیں، انہیں استحاضہ کا خون آتا تھا، وہ پاک نہ ہوتی تھیں۔ ان کی حالت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کی گئی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ حیض نہیں بلکہ یہ رحم کی ایک رگ ہے۔ اسے حیض کی مقدار انتظار کرنا چاہیے۔ جتنی مقدار اسے حیض آتا تھا اسے نماز چھوڑ دینی چاہیے۔ اس کے بعد وہ دیکھے اور ہر نماز کے وقت غسل کرے۔

354- أَخْبَرَنَا أَبُو مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ ابْنَةَ جَحْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ سَبْعَ سِنِينَ فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ لَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ فَأَمَرَهَا أَنْ تَتْرُكَ الصَّلَاةَ قَدْرَ أَقْرَائِهَا وَحَيْضَتِهَا وَتَغْتَسِلَ وَتُصَلِّيَ فَكَانَتْ تَغْتَسِلُ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

عمرہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو سات سال تک استحاضہ کا خون آتا رہا۔ اس نے نبی کریم ﷺ سے سوال کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: یہ حیض نہیں۔ یہ ایک رگ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے حکم دیا کہ وہ حیض کی مقدار نماز ترک کر دے، بعد میں غسل کرے اور نماز پڑھے۔ چنانچہ وہ ہر نماز کے وقت غسل کیا کرتی تھیں۔

355- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا أَتَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَشَكَتْ إِلَيْهِ الدَّمَ فَقَالَ لَهَا

رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ فَانْظُرِي إِذَا أَتَاكِ قَرْؤُكِ فَلَا تُصَلِّي وَإِذَا مَرَّ قَرْؤُكِ فَلْتَتَطَهَّرِي ثُمَّ صَلِّي مَا بَيْنَ الْقَرْءِ إِلَى الْقَرْءِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ مَا ذَكَرَ الْمُنْذِرُ

منذر بن مغیرہ نے حضرت عروہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش نے اسے بتایا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور خون کی شکایت کی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ ایک رگ ہے۔ جب تجھے حیض آئے تو انتظار کر اور نماز نہ پڑھ۔ جب تیرا حیض گزر جائے تو تو غسل کر اور ایک حیض سے لے کر دوسرے حیض کے درمیان نماز پڑھ۔ ابو عبدالرحمن امام نسائی نے کہا: اس حدیث کو ہشام بن عروہ نے عروہ سے نقل کیا ہے اور منذر نے جو کچھ ذکر کیا ہے اس کا ذکر نہیں کیا۔

356- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَوَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَتْ إِنِّي امْرَأَةٌ أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا إِنَّمَا ذَلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتْ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي

ہشام بن عروہ نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ عرض کی: میں ایسی عورت ہوں جسے استحاضہ کا خون آتا ہے۔ میں پاک نہیں ہوتی، کیا میں نماز کو چھوڑ دوں؟ فرمایا: نہیں۔ یہ ایک رگ ہے، یہ حیض نہیں۔ جب حیض آئے تو نماز کو چھوڑ دے اور جب ختم ہو جائے تو اپنے جسم سے خون کو دھو اور نماز پڑھ۔

جَمْعُ الْمُسْتَحَاضَةِ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ وَغُسْلُهَا إِذَا جَمَعَتْ

مستحاضہ عورت کا دو نمازوں کو جمع کرنا اور جب جمع کرے تو غسل کرے

357- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مُسْتَحَاضَةً عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ قِيلَ لَهَا إِنَّهُ عِرْقٌ عَانِدٌ وَأُمِرَتْ أَنْ تُؤَخِّرَ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلَ الْعَصْرَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَاحِدًا وَتُؤَخِّرَ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلَ الْعِشَاءَ وَتَغْتَسِلَ لَهُمَا غُسْلًا وَاحِدًا وَتَغْتَسِلَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ غُسْلًا وَاحِدًا

عبدالرحمن بن قاسم نے اپنے والد قاسم سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک مستحاضہ عورت تھی۔ اسے کہا گیا: یہ ایک رگ ہے جو تھمنے والی نہیں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ تو ظہر کو مؤخر کرے اور عصر کو جلدی پڑھے اور دونوں کے لیے ایک غسل کرے اور مغرب کو مؤخر کرے اور عشاء کو جلدی پڑھے اور دونوں کے لیے ایک غسل کرے اور صبح کی نماز کے لیے ایک غسل کرے۔

358- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ ﷺ إِنَّهَا مُسْتَحَاضَةٌ فَقَالَ تَجْلِسُ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتُؤَخِّرُ الظُّهْرَ وَتُعَجِّلُ الْعَصْرَ وَتَغْتَسِلُ وَتُصَلِّي وَتُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ وَتُعَجِّلُ الْعِشَاءَ وَتَغْتَسِلُ وَتُصَلِّيهِمَا جَمِيعًا وَتَغْتَسِلُ لِلْفَجْرِ

قاسم نے حضرت زینب بنت جحش سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے عرض کی کہ وہ مستحاضہ ہے؟ فرمایا: وہ حیض کے دن بیٹھ جائے۔ پھر غسل کرے، ظہر کو مؤخر کرے اور عصر میں جلدی کرے۔ غسل کرے اور نماز پڑھ لے۔ مغرب کو مؤخر کرے اور عشاء میں جلدی کرے۔ غسل کرے اور دونوں نمازیں پڑھ لے اور فجر کے لیے غسل کرے۔

بَابُ الْفَرْقِ بَيْنَ دَمِ الْحَيْضِ وَالِاسْتِحَاضَةِ (حیض اور استحاضہ کے خون میں فرق)

359- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ أَبِي حُبَيْشٍ أَنَّهَا كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا كَانَ دَمُ الْحَيْضِ فَإِنَّهُ دَمٌ أَسْوَدُ يُعْرَفُ فَأَمْسِكِي عَنِ الصَّلَاةِ وَإِذَا كَانَ الْآخَرُ فَتَوَضَّئِي فَإِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ هَذَا مِنْ كِتَابِهِ

عروہ بن زبیر نے حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش سے روایت نقل کی ہے، اسے استحاضہ کا خون آتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: جب حیض کا خون ہو تو وہ سیاہ رنگ کا خون ہوتا ہے جو معروف ہوتا ہے تو ان دنوں میں نماز سے رک جا۔ جب دوسرا خون ہو تو وضو کر۔ بے شک وہ ایک رگ ہے۔ محمد بن مثنی نے کہا: ابن ابی عدی نے ہمیں یہ اپنی کتاب سے بیان کیا ہے۔

360- وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ مِنْ حِفْظِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ دَمَ الْحَيْضِ دَمٌ أَسْوَدُ يُعْرَفُ فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَأَمْسِكِي عَنِ الصَّلَاةِ فَإِذَا كَانَ الْآخَرُ فَتَوَضَّئِي وَصَلِّي قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ غَيْرُ وَاحِدٍ وَلَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمْ مَا ذَكَرَهُ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش کو استحاضہ کا خون آتا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا کہ حیض کا خون سیاہ ہوتا ہے جو معروف ہے۔ جب یہ خون ہو تو نماز سے رک جا۔ جب دوسرا ہو تو وضو کر اور نماز پڑھ۔ ابو عبد الرحمن امام نسائی نے کہا: اس حدیث کو کئی راویوں نے روایت کیا ہے۔ ابن ابی عدی نے جو ذکر کیا ہے ان میں سے کسی نے بھی ذکر نہیں کیا۔

361- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتُحِيضَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ فَسَأَلَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَتَوَضَّئِي وَصَلِّي فَإِنَّمَا ذَلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ قِيلَ لَهُ فَالْغُسْلُ قَالَ وَذَلِكَ لَا يَشُكُّ فِيهِ أَحَدٌ

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَدْ رَوَى هٰذَا الْحَدِيثَ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ وَتَوَضَّئِي غَيْرُ حَمَّادٍ وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

ہشام بن عروہ نے اپنے والد عروہ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش کو استحاضہ کا خون آتا تھا۔ انہوں نے نبی کریم علیہ السلام سے سوال کیا۔ عرض کی: یارسول اللہ! علیہ السلام مجھے استحاضہ کا خون آتا ہے میں پاک نہیں ہوتی۔ کیا میں نماز کو چھوڑ دوں؟ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: یہ ایک رگ ہے۔ یہ حیض نہیں ہے۔ جب حیض کا خون آئے تو نماز کو چھوڑ دے۔ جب وہ ختم ہو جائے تو اپنے جسم سے خون دھو (یعنی غسل کر) تو وضو کر اور نماز پڑھ۔ بے شک یہ رگ ہے، یہ حیض نہیں ہے۔ کہا گیا: غسل کا کیا حکم ہے؟ فرمایا: اس میں کوئی شک نہیں کرتا۔ ابوعبد الرحمن امام نسائی نے کہا: اس حدیث کو ہشام بن عروہ سے کئی راویوں سے روایت کیا ہے۔ وتوضئی کے الفاظ حماد کے علاوہ کسی نے ذکر نہیں کیے۔ واللہ اعلم۔

362- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ أَتَتْ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أُسْتَحَاضُ فَلَا أَطْهُرُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَأَمْسِكِي عَنِ الصَّلَاةِ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي

ہشام بن عروہ نے اپنے باپ عروہ سے اور اس نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ فاطمہ بنت ابی حبیش رسول اللہ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ عرض کی: یارسول اللہ! علیہ السلام مجھے استحاضہ کا خون آتا ہے میں پاک نہیں ہوتی۔ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: یہ ایک رگ ہے۔ یہ حیض نہیں ہے۔ جب حیض کا خون آئے تو نماز سے رک جا۔ جب ختم ہو جائے تو اپنے جسم سے خون کو دھو ڈال (یعنی غسل کر) اور نماز پڑھ۔

363- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ أَبِي حُبَيْشٍ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا أَطْهُرُ أَفَأَدَعُ الصَّلَاةَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا ذٰلِكَ عِرْقٌ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا ذَهَبَ قَدْرُهَا فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ وَصَلِّي

ہشام بن عروہ نے اپنے والد عروہ سے اس نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت فاطمہ بنت ابی حبیش نے رسول اللہ علیہ السلام سے عرض کیا: میں پاک نہیں ہوتی، کیا میں نماز کو چھوڑ دوں؟ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: یہ ایک رگ ہے یہ حیض نہیں ہے۔ جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے۔ جب حیض کی مقدار ختم ہو جائے تو اپنے جسم سے خون دھو ڈال (یعنی غسل کر) اور نماز پڑھ۔

364- أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ بِنْتَ أَبِي حُبَيْشٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي لَا أَطْهُرُ أَفَأَتْرُكُ الصَّلَاةَ قَالَ لَا إِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ قَالَ خَالِدٌ وَفِيمَا قَرَأْتُ عَلَيْهِ وَلَيْسَتْ بِالْحَيْضَةِ فَإِذَا أَقْبَلَتِ الْحَيْضَةُ فَدَعِي الصَّلَاةَ وَإِذَا أَدْبَرَتْ فَاغْسِلِي عَنْكِ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّي

ہشام بن عروہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں، وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ بنت ابی حبیش نے عرض کی: یا رسول اللہ! علیہ السلام میں پاک نہیں ہوتی، کیا میں نماز چھوڑ دوں؟ فرمایا: نہیں، یہ ایک رگ ہے۔ خالد نے کہا: جو روایت میں نے ان پر پڑھی اس میں ہے: یہ حیض نہیں۔ جب حیض آئے تو نماز چھوڑ دے اور جب وہ ختم ہو جائے تو اپنے جسم سے خون دھو ڈال یعنی غسل کر اور نماز پڑھ۔

فائدہ: مستحاضہ کے حوالہ سے تین قسم کی روایات ہیں: (۱) وہ ہر نماز کے لیے غسل کرے (۲) دو نمازوں کے لیے ایک غسل کرے (۳) وہ ایام حیض گزرنے کے بعد ایک دفعہ غسل کرے اور پھر ہر نماز کے لیے وضو کرے جس طرح معذور کا حکم ہے۔

ائمہ احناف نے ان میں یوں تطبیق کی ہے کہ ہر نماز کے لیے غسل اور ہر دو نمازوں کے لیے غسل کا حکم منسوخ ہے اب صرف حیض کے ایام گزرنے پر ایک دفعہ غسل کرنے کا حکم ہے۔ یہ حکم اس کے لیے جس کے حیض کے دن معروف ہوں۔

تطبیق کی دوسری صورت یہ ہے کہ اگر ایام حیض معروف نہیں اور اس کا خون کبھی رک جاتا ہے اور کبھی شروع ہو جاتا ہے تو وہ دو نمازوں کے لیے ایک غسل کرے۔

اگر خون نہیں رکتا تو ہر نماز کے لیے ایک دفعہ غسل کرے۔ وجہ یہ ہے کہ یقین سے وہ نہیں کہہ سکتی کہ اس کا یہ خون حیض کا ہے یا استحاضہ کا ہے۔ جب کہ دونوں کے احکام الگ الگ ہیں۔

بَاب الصُّفْرَةِ وَالْكُدْرَةِ (زردی اور گدلا پن)

365۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ كُنَّا لَا نَعُدُّ الصُّفْرَةَ وَالْكُدْرَةَ شَيْئًا

ایوب نے محمد سے روایت نقل کی ہے کہ ام عطیہ نے کہا: ہم زردی اور گدلے پن کو کچھ بھی شمار نہ کرتے تھے۔

فائدہ: عنوان اور روایت سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ یہ حیض میں سے نہیں۔ لیکن دوسرے علماء نے ارشاد فرمایا ہے کہ جب یہ ایام حیض میں ایسی صورت حال ہو تو یہ حیض ہی شمار ہوتا ہے۔

بَاب مَا يُنَالُ مِنَ الْحَائِضِ وَتَأْوِيلِ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ الْآيَةَ

حائضہ عورت سے کیا فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے اس فرمان وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ کا معنی

366۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتِ الْيَهُودُ إِذَا حَاضَتِ الْمَرْأَةُ مِنْهُمْ لَمْ يُؤَاكِلُوهُنَّ وَلَا يُشَارِبُوهُنَّ وَلَا يُجَامِعُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ فَسَأَلُوا

النَّبِيَّ ﷺ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى الْآيَةَ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُؤَاكِلُوهُنَّ وَيُشَارِبُوهُنَّ وَيُجَامِعُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ وَأَنْ يَصْنَعُوا بِهِنَّ كُلَّ شَيْءٍ مَا خَلَا الْجِمَاعَ فَقَالَتِ الْيَهُودُ مَا يَدَعُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ شَيْئًا مِنْ أَمْرِنَا إِلَّا خَالَفَنَا فَقَامَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَعَبَّادُ بْنُ بِشْرٍ فَأَخْبَرَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَا أَنُجَامِعُهُنَّ فِي الْمَحِيضِ فَتَمَعَّرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَمَعُّرًا شَدِيدًا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ قَدْ غَضِبَ فَقَامَا فَاسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هَدِيَّةَ لَبَنٍ فَبَعَثَ فِي آثَارِهِمَا فَرَدَّهُمَا فَسَقَاهُمَا فَعُرِفَ أَنَّهُ لَمْ يَغْضَبْ عَلَيْهِمَا

ثابت نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ یہودیوں کی جب کوئی عورت حائضہ ہوتی تو وہ نہ اس کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھاتے، نہ اس کے ساتھ بیٹھ کر کوئی چیز پیتے اور نہ ہی گھروں میں اس کے ساتھ میل جول رکھتے۔ لوگوں نے نبی کریم ﷺ سے اس کے بارے میں پوچھا تو اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو نازل فرمایا ''وہ آپ سے حیض کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ فرمایئے یہ نجاست ہے۔'' رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کو حکم دیا کہ وہ ان عورتوں کے ساتھ بیٹھ کر کھائیں، پئیں اور گھروں میں میل جول رکھیں اور ان کے ساتھ ہر قسم کے تعلقات رکھیں مگر جماع نہ کریں۔ یہودیوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے معاملات میں سے کسی چیز کو نہیں چھوڑا مگر ہماری مخالفت کی ہے۔ حضرت اسید بن حضیر اور حضرت عباد بن بشیر اٹھے۔ دونوں نے رسول اللہ ﷺ کو خبر دی اور عرض کی: کیا ہم عورتوں سے حیض کی حالت میں حقوق زوجیت ادا کرلیں؟ تو رسول اللہ ﷺ کا رنگ متغیر ہوگیا یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ آپ ناراض ہو گئے ہیں۔ دونوں اٹھ گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے دودھ کا ہدیہ قبول کیا اور ان کے پیچھے ایک آدمی بھیجا جو ان دونوں کو واپس لے آیا۔ آپ ﷺ نے ان دونوں کو بلایا تو اس سے یہ معلوم ہوگیا کہ رسول اللہ ﷺ ان پر ناراض نہیں ہوئے۔

ذِكْرُ مَا يَجِبُ عَلَى مَنْ أَتَى حَلِيلَتَهُ فِي حَالِ حَيْضِهَا مَعَ عِلْمِهِ بِنَهْيِ اللَّهِ تَعَالَى

جو آدمی حالت حیض میں اپنی بیوی کے پاس آئے جبکہ اسے اللہ تعالیٰ کی نہی کا علم ہو

367- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الرَّجُلِ يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ أَوْ بِنِصْفِ دِينَارٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے نبی کریم ﷺ سے اس آدمی کے بارے میں روایت نقل کی ہے جو اپنی بیوی کے پاس آتا ہے جبکہ وہ حائضہ ہو تو وہ ایک دینار یا نصف دینار صدقہ کرے۔

مُضَاجَعَةُ الْحَائِضِ فِي ثِيَابِ حَيْضَتِهَا

(حائضہ بیوی کے ساتھ اس کے حیض والے کپڑوں میں لیٹنا)

368- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ ح وَأَنْبَأَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي ح وَأَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ

يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ حَدَّثَتْهَا قَالَتْ بَيْنَمَا أَنَا مُضْطَجِعَةٌ مَعَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِذْ حِضْتُ فَانْسَلَلْتُ فَأَخَذْتُ ثِيَابَ حَيْضَتِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَنَفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ فَدَعَانِي فَاضْطَجَعْتُ مَعَهُ فِي الْخَمِيلَةِ وَاللَّفْظُ لِعُبَيْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت مروی ہے، وہ کہتی ہیں: میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں سوئی ہوئی تھی کہ مجھے حیض کا خون شروع ہو گیا۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے کھسک گئی۔ میں نے اپنے حیض والے کپڑے لیے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا تجھے حیض آ گیا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلا لیا تو میں اسی کالی چادر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں لیٹ گئی۔ یہ الفاظ عبید اللہ بن سعید سے مروی ہیں۔

بَابُ نَوْمِ الرَّجُلِ مَعَ حَلِيلَتِهِ فِي الشِّعَارِ الْوَاحِدِ وَهِيَ حَائِضٌ

خاوند کا اپنی بیوی کے ساتھ ایک ہی کپڑے میں سو جانا جبکہ بیوی حائضہ ہو

369- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ جَابِرِ بْنِ صُبْحٍ قَالَ سَمِعْتُ خِلَاسًا يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم نَبِيتُ فِي الشِّعَارِ الْوَاحِدِ وَأَنَا طَامِثٌ حَائِضٌ فَإِنْ أَصَابَهُ مِنِّي شَيْءٌ غَسَلَ مَكَانَهُ لَمْ يَعْدُهُ ثُمَّ صَلَّى فِيهِ ثُمَّ يَعُودُ فَإِنْ أَصَابَهُ مِنِّي شَيْءٌ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ غَسَلَ مَكَانَهُ لَمْ يَعْدُهُ وَصَلَّى فِيهِ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی کپڑے میں رات گزارا کرتے تھے جبکہ میں حائضہ ہوتی۔ اگر آپ کو مجھ سے کوئی چیز لگ جاتی تو آپ اس جگہ کو دھو دیتے۔ اس جگہ سے زیادہ کو نہ دھوتے۔ پھر اس لباس میں نماز پڑھ لیتے پھر لیٹ جاتے۔ اگر آپ کو مجھ سے کوئی چیز دوبارہ لگ جاتی تو آپ پہلے والا کام کرتے۔ آپ اس جگہ کو دھوتے۔ اس سے زیادہ جگہ کو نہ دھوتے اور اسی میں نماز پڑھتے۔

مُبَاشَرَةُ الْحَائِضِ (حائضہ عورت کے جسم کے ساتھ جسم کا مس کرنا)

370- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَأْمُرُ إِحْدَانَا إِذَا كَانَتْ حَائِضًا أَنْ تَشُدَّ إِزَارَهَا ثُمَّ يُبَاشِرُهَا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ جب ہم میں سے کوئی حائضہ ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حکم دیتے کہ وہ اپنے تہبند کو باندھ لے۔ پھر اس کے جسم کے ساتھ اپنے جسم کو مس کرتے۔

371- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ إِحْدَانَا إِذَا حَاضَتْ أَمَرَهَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَنْ تَتَّزِرَ ثُمَّ يُبَاشِرُهَا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ ہم میں سے کسی ایک کو جب حیض آتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسے حکم دیتے کہ وہ اپنا تہبند باندھ لے۔ پھر آپ اس کے جسم کے ساتھ اپنے جسم کو مس کرتے۔

ذِكْرُ مَا كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَصْنَعُهُ إِذَا حَاضَتْ إِحْدَى نِسَائِهِ

جب رسول اللہ ﷺ کی ازواج مطہرات میں سے کسی کو حیض آتا تو رسول اللہ ﷺ کیا کرتے

372- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ عَيَّاشٍ وَهُوَ أَبُو بَكْرٍ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ سَعِيدٍ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا حَدَّثَنَا جُمَيْعُ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ مَعَ أُمِّي وَخَالَتِي فَسَأَلَتَاهَا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَصْنَعُ إِذَا حَاضَتْ إِحْدَاكُنَّ قَالَتْ كَانَ يَأْمُرُنَا إِذَا حَاضَتْ إِحْدَانَا أَنْ تَتَّزِرَ بِإِزَارٍ وَاسِعٍ ثُمَّ يَلْتَزِمُ صَدْرَهَا وَثَدْيَيْهَا

جمیع بن عمیر بیان کرتے ہیں کہ میں اپنی ماں اور خالہ کے ساتھ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ ان دونوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا: جب تم بیویوں میں سے کوئی حائضہ ہوتی تو رسول اللہ ﷺ کیا کیا کرتے تھے؟ حضرت عائشہ نے فرمایا: جب ہم میں سے کسی کو حیض آتا تو آپ ﷺ ہمیں حکم دیتے کہ وہ کھلا تہبند باندھ لے۔ پھر اس کے سینے اور اس کے پستانوں کو اپنے ساتھ ملاتے۔

373- أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ وَاللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَبِيبٍ مَوْلَى عُرْوَةَ عَنْ بُدَيَّةَ وَكَانَ اللَّيْثُ يَقُولُ نَدَبَةَ مَوْلَاةِ مَيْمُونَةَ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُبَاشِرُ الْمَرْأَةَ مِنْ نِسَائِهِ وَهِيَ حَائِضٌ إِذَا كَانَ عَلَيْهَا إِزَارٌ يَبْلُغُ أَنْصَافَ الْفَخِذَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ فِي حَدِيثِ اللَّيْثِ تَحْتَجِزُ بِهِ

بدیہ یا ندبہ جو حضرت میمونہ کی لونڈی تھی، وہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتی ہیں کہ حضرت میمونہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ اپنی ازواج مطہرات میں سے کسی کے ساتھ اس وقت بھی اپنے جسم کو مس کرتے جب وہ حائضہ ہوتی جبکہ اس زوجہ پر تہبند ہوتا جو رانوں کے نصف یا گھٹنوں تک پہنچتا۔ لیث کی روایت میں یہ الفاظ ہیں: وہ اپنی سرین کو کپڑے سے باندھے ہوئے ہوتی تھی۔

بَابُ مُؤَاكَلَةِ الْحَائِضِ وَالشُّرْبِ مِنْ سُؤْرِهَا (حائضہ عورت کے جوٹھے کا کھانا اور پینا)

374- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ جَمِيلِ بْنِ طَرِيفٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ ابْنُ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ شُرَيْحٍ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ هَلْ تَأْكُلُ الْمَرْأَةُ مَعَ زَوْجِهَا وَهِيَ طَامِثٌ قَالَتْ نَعَمْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَدْعُونِي فَآكُلُ مَعَهُ وَأَنَا عَارِكٌ كَانَ يَأْخُذُ الْعَرْقَ فَيُقْسِمُ عَلَيَّ فِيهِ فَأَعْتَرِقُ مِنْهُ ثُمَّ أَضَعُهُ فَيَأْخُذُهُ فَيَعْتَرِقُ مِنْهُ وَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ وَضَعْتُ فَمِي مِنَ الْعَرْقِ وَيَدْعُو بِالشَّرَابِ فَيُقْسِمُ عَلَيَّ فِيهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَشْرَبَ مِنْهُ فَآخُذُهُ فَأَشْرَبُ مِنْهُ ثُمَّ أَضَعُهُ فَيَأْخُذُهُ فَيَشْرَبُ مِنْهُ وَيَضَعُ فَمَهُ حَيْثُ وَضَعْتُ فَمِي مِنَ الْقَدَحِ

شریح نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سوال کیا: کیا عورت اپنے خاوند کے ساتھ کھانا کھا سکتی ہے جبکہ وہ حائضہ ہو؟ حضرت عائشہ نے فرمایا: ہاں۔ رسول اللہ ﷺ مجھے بلاتے۔ میں آپ کے ساتھ کھانا کھاتی جبکہ میں حائضہ ہوتی۔

رسول اللہ ﷺ ہڈی والا گوشت پکڑتے۔ مجھے اس بارے میں قسم دیتے، میں اس سے اپنے دانتوں کے ساتھ گوشت لیتی پھر میں اسے رکھ دیتی۔ پھر حضور ﷺ اسے پکڑتے اور اس سے اپنے دانتوں کے ساتھ گوشت کھاتے اور اپنا منہ وہاں رکھتے جہاں میں نے منہ رکھا ہوتا۔ سرور دو عالم ﷺ مشروب منگواتے، خود پینے سے پہلے مجھے اس بارے میں قسم دیتے، میں وہ برتن لیتی، اس سے پیتی پھر میں اسے رکھ دیتی۔ سرور دو عالم ﷺ وہ برتن لیتے، اس سے پیتے اور پیالے کی اس جگہ اپنا منہ رکھتے جہاں میں نے اپنا منہ رکھا ہوتا۔

375- أَخْبَرَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَضَعُ فَاهُ عَلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي أَشْرَبُ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِنْ فَضْلِ شَرَابِي وَأَنَا حَائِضٌ

مقدام بن شریح نے اپنے والد شریح سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنا منہ وہاں رکھتے جس جگہ سے میں نے پانی پیا ہوتا اور آپ میرا بچا ہوا مشروب پیتے جبکہ میں حائضہ ہوتی۔

الِانْتِفَاعُ بِفَضْلِ الْحَائِضِ (حائضہ کے بچے ہوئے پانی سے نفع حاصل کرنا)

376- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُنَاوِلُنِي الْإِنَاءَ فَأَشْرَبُ مِنْهُ وَأَنَا حَائِضٌ ثُمَّ أُعْطِيهِ فَيَتَحَرَّى مَوْضِعَ[1] فِيَّ فَيَضَعُهُ عَلَى فِيهِ

مقدام بن شریح نے اپنے والد شریح سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ مجھے برتن پکڑاتے، میں اس سے پیتی جبکہ میں حائضہ ہوتی۔ پھر میں آپ کو پیش کرتی تو رسول اللہ ﷺ میرے منہ کی جگہ کو تلاش کرتے اور اس جگہ کو اپنے منہ پر رکھتے۔

377- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَشْرَبُ مِنَ الْقَدَحِ وَأَنَا حَائِضٌ فَأُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ ﷺ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ فَيَشْرَبُ مِنْهُ وَأَتَعَرَّقُ مِنَ الْعَرْقِ وَأَنَا حَائِضٌ فَأُنَاوِلُهُ النَّبِيَّ ﷺ فَيَضَعُ فَاهُ عَلَى مَوْضِعِ فِيَّ

مقدام بن شریح نے اپنے والد شریح سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں پیالے سے پیا کرتی تھی جبکہ میں حائضہ ہوتی۔ پھر میں وہ برتن نبی کریم ﷺ کو دیتی تو آپ اپنا منہ اس جگہ رکھتے جہاں میں نے اپنا منہ رکھا ہوتا۔ آپ ﷺ اس سے پانی پیتے۔ میں ہڈی والا گوشت کھاتی جبکہ میں حائضہ ہوتی۔ میں وہ نبی کریم ﷺ کو پیش کرتی تو آپ اپنا منہ وہاں رکھتے جہاں میں نے اپنا منہ رکھا ہوتا۔

1- ایک نسخہ میں مواضع ہے۔

بَاب الرَّجُلِ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَرَأْسُهُ فِي حِجْرِ امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ

جو آدمی قرآن پڑھ رہا ہو اس کا سر اپنی بیوی کی گود میں ہو جبکہ وہ حائضہ ہو

378- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَأْسُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي حِجْرِ إِحْدَانَا وَهِيَ حَائِضٌ وَهُوَ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ

منصور نے اپنی ماں سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا سر میری گود میں ہوتا تھا جبکہ میں حائضہ ہوتی اور آپ قرآن کی تلاوت کر رہے ہوتے۔

بَاب سُقُوطِ الصَّلَاةِ عَنْ الْحَائِضِ (حائضہ عورت سے نماز کا ساقط ہونا)

379- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَدَوِيَّةِ قَالَتْ سَأَلَتْ امْرَأَةٌ عَائِشَةَ أَتَقْضِي الْحَائِضُ الصَّلَاةَ فَقَالَتْ أَحَرُورِيَّةٌ أَنْتِ قَدْ كُنَّا نَحِيضُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَا نَقْضِي وَلَا نُؤْمَرُ بِقَضَاءٍ

معاذہ عدویہ نے کہا: ایک عورت نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا: کیا حائضہ عورت نماز کی قضا کرتی ہے؟ حضرت عائشہ نے پوچھا: کیا تو حروریہ ہے؟ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں حائضہ ہوا کرتیں، ہم نماز کی قضا نہیں کرتی تھیں اور نہ ہی ہمیں قضا کا حکم دیا جاتا۔

فائدہ: حروریہ یعنی خارجی عقیدہ رکھتی ہے۔ حروریہ خارجیوں کا ایک گروہ تھا جو حروراء کی طرف منسوب تھا جو کوفہ کے قریب ایک جگہ تھی۔

بَاب اسْتِخْدَامِ الْحَائِضِ (حائضہ عورت سے خدمت لینا)

380- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ ابْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ قَالَ يَا عَائِشَةُ نَاوِلِينِي الثَّوْبَ فَقَالَتْ إِنِّي لَا أُصَلِّي فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ فِي يَدِكِ فَنَاوَلَتْهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: اسی اثنا میں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے جب فرمایا: اے عائشہ! مجھے کپڑا پکڑاؤ۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کی: میں نماز نہیں پڑھتی (یعنی میں حائضہ ہوں) فرمایا: وہ تیرے ہاتھوں میں نہیں۔ تو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کپڑا آپ ﷺ کو پکڑا دیا۔

381- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ ح وأَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ الْقَاسِمِ ابْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَاوِلِينِي الْخُمْرَةَ مِنْ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ إِنِّي حَائِضٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيْسَتْ حَيْضَتُكِ فِي يَدِكِ قَالَ إِسْحَقُ أَنْبَأَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ

الْأَعْمَشِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

قاسم بن محمد نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے مسجد سے ارشاد فرمایا: مجھے چٹائی پکڑاؤ۔ میں نے عرض کی: میں حائضہ ہوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تیرا حیض تیرے ہاتھوں میں نہیں۔ اسحاق نے کہا: ہمیں ابو معاویہ نے اعمش سے اس سند کے ساتھ اسی کی مثل خبر دی ہے۔

بَسْطُ الْحَائِضِ الْخُمْرَةَ فِي الْمَسْجِدِ (حائضہ عورت کا مسجد میں چٹائی بچھانا)

382- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْبُوذٍ عَنْ أُمِّهِ أَنَّ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَضَعُ رَأْسَهُ فِي حِجْرِ إِحْدَانَا فَيَتْلُو الْقُرْآنَ وَهِيَ حَائِضٌ وَتَقُومُ إِحْدَانَا بِخُمْرَتِهِ إِلَى الْمَسْجِدِ فَتَبْسُطُهَا وَهِيَ حَائِضٌ

حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ اپنا سر ہم میں سے کسی کی گود میں رکھا کرتے اور قرآن حکیم کی تلاوت کر رہے ہوتے تھے جبکہ وہ زوجہ حائضہ ہوتی۔ ہم میں سے کوئی ایک آپ کی چٹائی مسجد کی طرف لے جاتی اور اسے مسجد میں بچھا دیتی جبکہ وہ حائضہ ہوتی۔

فائدہ: اس سے مراد یہ ہے کہ وہ مسجد میں داخل نہ ہوتی بلکہ اپنے حجرہ سے ہی مسجد میں چٹائی بچھا دیتی تھی۔

بَابُ تَرْجِيلِ الْحَائِضِ رَأْسَ زَوْجِهَا وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فِي الْمَسْجِدِ

حائضہ عورت کا اپنے خاوند کے سر میں کنگھی کرنا جبکہ وہ مسجد میں معتکف ہو

383- أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا كَانَتْ تُرَجِّلُ رَأْسَ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَهِيَ حَائِضٌ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَيُنَاوِلُهَا رَأْسَهُ وَهِيَ فِي حُجْرَتِهَا

عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے سر میں کنگھی کیا کرتی تھیں جبکہ وہ حائضہ ہوا کرتیں اور رسول اللہ ﷺ اعتکاف میں ہوتے۔ رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہ کو اپنا سر پکڑاتے جبکہ وہ اپنے حجرے میں ہوا کرتیں۔

غَسْلُ الْحَائِضِ رَأْسَ زَوْجِهَا (حائضہ عورت کا اپنے خاوند کے سر کو دھونا)

384- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُدْنِي إِلَيَّ رَأْسَهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ

اسود نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنا سر میرے قریب کرتے جبکہ آپ معتکف ہوتے۔ میں آپ کے سر کو دھویا کرتی جبکہ میں حائضہ ہوتی۔

385- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ وَهُوَ ابْنُ عِيَاضٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ تَمِيمِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُخْرِجُ رَأْسَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَأَغْسِلُهُ وَأَنَا حَائِضٌ

عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنا سر مسجد سے باہر نکالتے جبکہ آپ معتکف ہوتے۔ میں اسے دھوتی جبکہ میں حالت حیض میں ہوتی۔

386- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُرَجِّلُ رَأْسَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَأَنَا حَائِضٌ

ہشام بن عروہ نے اپنے والد عروہ سے اور عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے سر میں کنگھی کیا کرتی جبکہ میں حائضہ ہوتی۔

بَاب شُهُودِ الْحُيَّضِ الْعِيدَيْنِ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ

حائضہ عورتوں کا عیدین اور مسلمانوں کی دعوت میں شامل ہونا

387- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كَانَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ لَا تَذْكُرُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِلَّا قَالَتْ بِأَبَا فَقُلْتُ أَسَمِعْتِ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا قَالَتْ نَعَمْ بِأَبَا قَالَ لِتَخْرُجْ الْعَوَاتِقُ وَذَوَاتُ الْخُدُورِ وَالْحُيَّضُ فَيَشْهَدْنَ الْخَيْرَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ وَتَعْتَزِلُ الْحُيَّضُ الْمُصَلَّى

ایوب نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رسول اللہ ﷺ کا ذکر نہ کیا کرتی تھیں مگر صرف یہ کہتی تھیں: میرا باپ آپ پر قربان۔ میں نے پوچھا: کیا تو نے رسول اللہ ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا۔ وہ کہتی ہاں، میرا باپ آپ پر قربان۔ فرمایا: چاہیے کہ بالغ، شریف، پردہ دار اور حائضہ عورتیں نکلیں۔ وہ بھلائی اور مسلمانوں کی دعوت میں شریک ہوں اور حائضہ عورتیں نماز کی جگہ سے الگ ہو جائیں۔

فائدہ: علماء نے سد ذرائع کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے عورتوں کے مساجد میں آنے سے منع کیا مگر اس کے نتیجہ میں عورتوں کی تعلیم وتربیت کا نظام مطلقاً معطل ہو گیا۔ مناسب تو یہ تھا کہ جو چیزیں فساد کا باعث تھیں ان کو ترک کرنے کی ترغیب دی جاتی اور ان کی روک تھام کا اہتمام کیا جاتا نہ کہ مطلقاً تعلیم وتربیت کا نظام ہی ختم کر دیا جاتا جبکہ صریح احادیث موجود ہیں۔ (مترجم)

الْمَرْأَةُ تَحِيضُ بَعْدَ الْإِفَاضَةِ (طواف افاضہ کے بعد جب عورت کو حیض آجائے)

388- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٍّ قَدْ حَاضَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَعَلَّهَا تَحْبِسُنَا أَلَمْ تَكُنْ طَافَتْ مَعَكُنَّ بِالْبَيْتِ قَالَتْ بَلَى قَالَ فَاخْرُجْنَ

عمرہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی کہ صفیہ بنت حیی کو حیض آگیا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شاید وہ ہمیں روک دے۔ کیا اس نے تمہارے ساتھ بیت اللہ کا طواف نہیں کیا؟ عرض کی: جی ہاں، اس نے طواف کیا۔ تو حضور ﷺ نے فرمایا: پھر نکلو۔

مَا تَفْعَلُ النُّفَسَاءُ عِنْدَ الْإِحْرَامِ (نفاس والی عورت احرام کے وقت کیا کرے)

389- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ فِي حَدِيثِ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ حِينَ نُفِسَتْ بِذِي الْحُلَيْفَةِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ مُرْهَا أَنْ تَغْتَسِلَ وَتُهِلَّ

حضرت جابر بن عبداللہ نے حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث میں بیان کیا کہ جب انہیں ذوالحلیفہ کے مقام پر نفاس کا خون آ گیا تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابو بکر سے فرمایا: اسے حکم دو کہ وہ غسل کرے اور تلبیہ کہے۔

بَابُ الصَّلَاةِ عَلَى النُّفَسَاءِ (نفاس والی عورت پر نمازِ جنازہ)

390- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ حُسَيْنٍ يَعْنِي الْمُعَلِّمَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ عَلَى أُمِّ كَعْبٍ مَاتَتْ فِي نِفَاسِهَا فَقَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي الصَّلَاةِ فِي وَسَطِهَا

ابن بریدہ نے سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے ام کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی نماز جنازہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ پڑھی جو نفاس کی حالت میں فوت ہوئی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نماز جنازہ کے وقت اس کے جنازہ کے درمیان کھڑے ہوئے تھے۔

بَابُ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ (حیض کا خون کپڑے کو لگ جائے)

391- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَتْ تَكُونُ فِي حَجْرِهَا أَنَّ امْرَأَةً اسْتَفْتَتِ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ دَمِ الْحَيْضِ يُصِيبُ الثَّوْبَ فَقَالَ حُتِّيهِ وَاقْرُصِيهِ وَانْضَحِيهِ وَصَلِّي فِيهِ

فاطمہ بنت منذر نے حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے جبکہ فاطمہ حضرت اسماء کی گود میں پرورش پا رہی تھی کہ ایک عورت نے نبی کریم ﷺ سے حیض کے اس خون کے بارے میں سوال کیا جو کپڑے کو لگ جاتا ہے۔ فرمایا: اسے لکڑی سے کھرچ ڈالو، انگلیوں کے ساتھ مل دو (پانی کے ساتھ دھو ڈالو)، اس پر پانی چھڑک دو اور اس میں نماز پڑھ لو۔

392- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْمِقْدَامِ ثَابِتٌ الْحَدَّادُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ قَيْسٍ بِنْتَ مِحْصَنٍ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنْ دَمِ الْحَيْضَةِ يُصِيبُ الثَّوْبَ قَالَ حُكِّيهِ بِضِلَعٍ وَاغْسِلِيهِ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ

عدی بن دینار سے مروی ہے، کہا: میں نے ام قیس بنت محصن سے سنا کہ اس نے رسول اللہ ﷺ سے حیض کے اس خون کے بارے میں پوچھا جو کپڑے کو لگ جاتا ہے۔ فرمایا: اسے لکڑی کے ساتھ رگڑ دو، پانی اور بیری کے پتوں کے ساتھ دھو ڈالو۔

كِتَابُ الْغُسْلِ وَالتَّيَمُّمِ (غسل اور تیمم کا بیان)

بَابُ ذِكْرِ نَهْيِ الْجُنُبِ عَنِ الْاِغْتِسَالِ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ

کھڑے پانی میں جنبی کو غسل کرنے سے نہی

393- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا السَّائِبِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم لَا يَغْتَسِلْ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ

ابوسائب نے بیان کیا ہے کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی بھی کھڑے پانی میں غسل نہ کرے اس حال میں کہ وہ جنبی ہو۔

394- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ لَا يَبُولَنَّ الرَّجُلُ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ أَوْ يَتَوَضَّأُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت نقل کرتے ہیں کہ کسی آدمی کو نہیں چاہیے کہ وہ کھڑے پانی میں پیشاب کرے کہ پھر اس سے غسل کرے یا وضو کرے۔

395- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ الْبَغْدَادِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم نَهَى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يُغْتَسَلَ فِيهِ مِنَ الْجَنَابَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کہ کھڑے پانی میں پیشاب کیا جائے۔ پھر اس میں جنابت کا غسل کیا جائے۔

396- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم نَهَى أَنْ يُبَالَ فِي الْمَاءِ الرَّاكِدِ ثُمَّ يُغْتَسَلَ مِنْهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے پانی میں پیشاب کرنے پھر اس میں غسل کرنے سے منع کیا۔

397- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ الَّذِي لَا يَجْرِي ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ قَالَ سُفْيَانُ قَالُوا لِهِشَامٍ يَعْنِي ابْنَ حَسَّانَ إِنَّ أَيُّوبَ إِنَّمَا يَنْتَهِي بِهَذَا الْحَدِيثِ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ إِنَّ أَيُّوبَ لَوِ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا يَرْفَعَ حَدِيثًا لَمْ يَرْفَعْهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ تم میں سے کسی کو نہیں چاہیے کہ وہ اس پانی میں پیشاب کرے جو چل نہ رہا ہو پھر اس میں غسل کرے۔ سفیان نے کہا: لوگوں نے ہشام یعنی ابن حسان کو کہا: بے شک ایوب اس حدیث کو حضرت ابوہریرہ تک پہنچاتے ہیں۔ تو انہوں نے جواب دیا: بے شک اگر وہ طاقت رکھتے کہ حدیث کو مرفوع بیان نہ کریں تو اسے مرفوع بیان نہ کرتے۔

بَاب الرُّخْصَةِ فِي دُخُولِ الْحَمَّامِ (حمام میں داخل ہونے کی رخصت)

398- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَدْخُلْ الْحَمَّامَ إِلَّا بِمِئْزَرٍ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم علیہ السلام سے روایت نقل کی ہے کہ جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں بغیر تہبند کے داخل نہ ہو۔

بَاب الِاغْتِسَالِ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ (برف اور اولوں کے پانی کے ساتھ غسل کرنا)

399- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَجْزَأَةَ بْنِ زَاهِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَدْعُو اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي مِنْ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْهَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنْ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ

مجزأة بن زاہر نے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی سے سنا جو نبی کریم علیہ السلام سے حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ علیہ السلام دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! مجھے گناہوں اور خطاؤں سے پاک کر دے، اے اللہ! مجھے ان سے یوں صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے، اے اللہ! مجھے برف، اولوں اور ٹھنڈے پانی کے ساتھ پاک کر دے۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو گناہوں سے معصوم کر دیا ہے۔ اس کے باوجود سرور دو عالم علیہ السلام کا اس جیسی دعائیں کرنا امت کی تعلیم کے لیے ہے۔

بَاب الِاغْتِسَالِ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ (ٹھنڈے پانی کے ساتھ غسل کرنا)

400- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ رَقَبَةَ عَنْ مَجْزَأَةَ الْأَسْلَمِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي مِنْ الذُّنُوبِ كَمَا يُطَهَّرُ الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنْ الدَّنَسِ

مجزأة اسلمی نے حضرت ابن ابی اوفی سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم علیہ السلام کہا کرتے تھے: اے اللہ! مجھے برف، اولوں اور ٹھنڈے پانی کے ساتھ پاکیزگی عطا کر، اے اللہ! مجھے گناہوں سے اس طرح پاک کر دے جس طرح سفید کپڑے

کو میل سے پاک کیا جاتا ہے۔

بَابُ الِاغْتِسَالِ قَبْلَ النَّوْمِ (نیند سے پہلے غسل کرنا)

401- أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَ نَوْمُ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي الْجَنَابَةِ أَيَغْتَسِلُ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ أَوْ يَنَامُ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ قَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ رُبَّمَا اغْتَسَلَ فَنَامَ وَرُبَّمَا تَوَضَّأَ فَنَامَ

حضرت عبد اللہ بن ابی قیس سے مروی ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ حالت جنابت میں رسول اللہ ﷺ کی نیند کس طرح ہوتی تھی؟ کیا آپ نیند سے پہلے غسل کیا کرتے تھے یا غسل سے پہلے سویا کرتے تھے؟ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: یہ سب ہوا کرتا تھا، کبھی آپ ﷺ غسل کرتے پھر سوتے اور کبھی آپ ﷺ وضو کرتے اور سو جاتے۔

بَابُ الِاغْتِسَالِ أَوَّلَ اللَّيْلِ (رات کے پہلے حصہ میں غسل کرنا)

402- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بُرْدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ نُسَيٍّ عَنْ غُضَيْفِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا فَقُلْتُ أَكَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَغْتَسِلُ مِنْ أَوَّلِ اللَّيْلِ أَوْ مِنْ آخِرِهِ قَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ كَانَ رُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنْ أَوَّلِهِ وَرُبَّمَا اغْتَسَلَ مِنْ آخِرِهِ قُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ فِي الْأَمْرِ سَعَةً

غضیف بن حارث سے روایت مروی ہے، کہا: میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے آپ سے پوچھا، عرض کی: کیا رسول اللہ ﷺ رات کے پہلے پہر غسل کیا کرتے تھے یا رات کے آخری پہر غسل کیا کرتے تھے؟ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: یہ سب ہوا کرتا تھا۔ کبھی رات کے اول حصہ میں غسل کیا کرتے تھے اور کبھی رات کے آخری حصہ میں غسل کیا کرتے تھے۔ میں نے کہا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے معاملہ میں آسانی پیدا کردی۔

بَابُ الِاسْتِتَارِ عِنْدَ الِاغْتِسَالِ (غسل کے وقت پردہ کرنا)

403- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ يَعْلَى أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَأَى رَجُلًا يَغْتَسِلُ بِالْبَرَازِ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ حَلِيمٌ حَيِيٌّ سِتِّيرٌ يُحِبُّ الْحَيَاءَ وَالسَّتْرَ فَإِذَا اغْتَسَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَتِرْ

عطا نے حضرت یعلیٰ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جو کھلی جگہ غسل کر رہا تھا تو آپ منبر پر جلوہ افروز ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کی اور ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ حلیم ہے، حیا والا ہے، عیبوں پر پردے ڈالنے والا ہے۔ وہ حیا اور پردے کو پسند کرتا ہے۔ جب تم میں سے کوئی غسل کرے تو وہ پردہ کرے۔

404- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ سِتِّيرٌ فَإِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَغْتَسِلَ فَلْيَتَوَارَ بِشَيْءٍ

صفوان بن یعلیٰ نے اپنے باپ حضرت یعلیٰ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ پردہ کو پسند کرتا ہے۔ جب تم میں سے کوئی غسل کا ارادہ کرے تو کسی چیز کے ساتھ پردہ کرے۔

405- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ وَضَعْتُ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ مَاءً قَالَتْ فَسَتَرْتُهُ فَذَكَرَتِ الْغُسْلَ قَالَتْ ثُمَّ أَتَيْتُهُ بِخِرْقَةٍ فَلَمْ يُرِدْهَا

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے لیے پانی رکھا۔ کہا: میں نے آپ ﷺ کے لیے پردہ کیا۔ حضرت میمونہ نے غسل کا ذکر کیا۔ کہا: پھر میں آپ کے پاس تولیہ لائی تو آپ نے اس تولیہ کا ارادہ نہ کیا۔

406- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ ابْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بَيْنَمَا أَيُّوبُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَغْتَسِلُ عُرْيَانًا خَرَّ عَلَيْهِ جَرَادٌ مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ يَحْثِي فِي ثَوْبِهِ قَالَ فَنَادَاهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّوبُ أَلَمْ أَكُنْ أَغْنَيْتُكَ قَالَ بَلَى يَا رَبِّ وَلَكِنْ لَا غِنَى بِي عَنْ بَرَكَاتِكَ

عطا بن یسار نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ایوب علیہ السلام ننگے غسل کر رہے تھے کہ سونے کی ٹڈیاں آپ پر آپڑیں۔ حضرت ایوب علیہ السلام انہیں چلو بھر کر اپنے کپڑے میں جمع کرنے لگے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں ندا کی: اے ایوب! کیا میں نے تمہیں غنی نہیں کیا۔ فرمایا: کیوں نہیں، اے میرے رب! لیکن میں تیری برکتوں سے بے نیاز نہیں ہوں۔

بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى أَنْ لَا تَوْقِيتَ فِي الْمَاءِ الَّذِي يُغْتَسَلُ فِيهِ

وہ پانی جس میں غسل کیا جائے اس کی کوئی حد نہیں

407- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَغْتَسِلُ فِي الْإِنَاءِ وَهُوَ الْفَرَقُ وَكُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَهُوَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ

قاسم بن محمد نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک برتن سے غسل کرتے تھے۔ وہ فرق (تین صاع کے برابر) تھا۔ میں اور آپ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل کرتے تھے۔

بَابُ اغْتِسَالِ الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ مِنْ نِسَائِهِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ
(مرد اور بیوی کا ایک برتن سے غسل کرنا)

408- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ هِشَامٍ ح و أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَغْتَسِلُ وَأَنَا مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ نَغْتَرِفُ مِنْهُ جَمِيعًا وَقَالَ سُوَيْدٌ قَالَتْ كُنْتُ أَنَا

ہشام بن عروہ نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور میں ایک برتن سے غسل کرتے تھے۔ ہم سب اس سے چلو بھرتے۔ سوید نے کہا: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا: کنت انا یعنی پہلے اپنے لیے ضمیر استعمال کی۔

409- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ مِنَ الْجَنَابَةِ

عبدالرحمن بن قاسم نے خبر دی کہ میں نے قاسم کو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک ہی برتن سے غسل جنابت کیا کرتے تھے۔

410- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أُنَازِعُ رَسُولَ اللهِ ﷺ الْإِنَاءَ أَغْتَسِلُ أَنَا وَهُوَ مِنْهُ

اسود نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں دیکھتی ہوں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ برتن کھینچنے میں جھگڑ رہی ہوں۔ میں اور آپ اس برتن سے غسل کرتے تھے۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي ذَلِكَ (اس بارے میں رخصت)

411- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ ح و أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ أُبَادِرُهُ وَيُبَادِرُنِي حَتَّى يَقُولَ دَعِي لِي وَأَقُولُ أَنَا دَعْ لِي قَالَ سُوَيْدٌ يُبَادِرُنِي وَأُبَادِرُهُ فَأَقُولُ دَعْ لِي دَعْ لِي

معاذہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک برتن سے غسل کیا کرتے تھے۔ میں آپ سے جلدی کرتی اور آپ ﷺ مجھ سے جلدی کرتے۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ فرماتے: میرے لیے پانی چھوڑ دو اور میں کہتی میرے لیے پانی چھوڑیں۔ سوید نے کہا: آپ مجھ سے جلدی کرتے اور میں آپ سے جلدی کرتی۔ میں کہتی میرے لیے چھوڑ دیں، میرے لیے چھوڑ دیں۔

بَابُ الْاِغْتِسَالِ فِي قَصْعَةٍ فِيهَا أَثَرُ الْعَجِينِ

ایسے بڑے پیالے کے پانی سے غسل جس میں آٹے کا اثر موجود تھا

412- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ هَانِئٍ أَنَّهَا دَخَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَهُوَ يَغْتَسِلُ قَدْ سَتَرَتْهُ(1) بِثَوْبٍ دُونَهُ فِي قَصْعَةٍ فِيهَا أَثَرُ الْعَجِينِ قَالَتْ فَصَلَّى الضُّحَى فَمَا أَدْرِي كَمْ صَلَّى حِينَ قَضَى غُسْلَهُ

عطا نے روایت نقل کی ہے کہ مجھے ام ہانی نے روایت بیان کی ہے کہ وہ فتح مکہ کے روز نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ آپ ایک پیالے سے غسل کر رہے تھے جبکہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک کپڑے سے پردہ کر رکھا تھا۔ اس پیالے میں آٹے کا اثر تھا۔ حضرت ام ہانی نے کہا: جب آپ ﷺ غسل سے فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے چاشت کے نوافل پڑھے۔ میں یہ نہیں جانتی کہ آپ ﷺ نے کتنی رکعات پڑھیں۔

بَابُ تَرْكِ الْمَرْأَةِ نَقْضَ رَأْسِهَا عِنْدَ الْاِغْتِسَالِ

غسل کے وقت عورت کا اپنی مینڈھیاں کھولنے کو ترک کرنا

413- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتُنِي أَغْتَسِلُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ هَذَا فَإِذَا تَوْرٌ مَوْضُوعٌ مِثْلُ الصَّاعِ أَوْ دُونَهُ فَنَشْرَعُ فِيهِ جَمِيعًا فَأُفِيضُ عَلَى رَأْسِي بِيَدَيَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَمَا أَنْقُضُ لِي شَعْرًا

عبید بن عمیر سے روایت مروی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا: میں اپنے آپ کو دیکھتی ہوں کہ میں اور رسول اللہ ﷺ اس برتن سے غسل کرتے ہیں تو وہاں صاع یا اس سے کم تعداد کا ایک چھاگل پڑا ہوا تھا۔ ہم اس سے اکٹھے غسل شروع کرتے تھے۔ میں اپنے ہاتھوں سے اپنے سر پر تین دفعہ پانی ڈالا کرتی تھی اور میں اپنی مینڈھیاں نہیں کھولا کرتی تھی۔

بَابُ إِذَا تَطَيَّبَ وَاغْتَسَلَ وَبَقِيَ أَثَرُ الطِّيبِ

جب وہ خوشبو لگائے، غسل کرے اور خوشبو کا اثر باقی رہے

414- حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ لَأَنْ أُصْبِحَ مُطَّلِيًا بِقَطِرَانٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصْبِحَ مُحْرِمًا أَنْضَخُ طِيبًا فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَأَخْبَرْتُهَا بِقَوْلِهِ فَقَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَطَافَ عَلَى نِسَائِهِ ثُمَّ أَصْبَحَ مُحْرِمًا

ابراہیم بن محمد نے اپنے باپ محمد بن منتشر سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر کو کہتے ہوئے سنا: میں

1- ایک نسخہ میں ہے ... [illegible]

اپنے آپ کو تارکول لگاؤں، یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ محرم کی حیثیت سے صبح کروں اور مجھ سے خوشبو مہک رہی ہو۔ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے آپ کو ان کی بات بتائی تو حضرت عائشہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو خوشبو لگائی۔ آپ ﷺ نے اپنی ازواج پر چکر لگایا پھر صبح احرام باندھا۔

بَاب إِزَالَةِ الْجُنُبِ الْأَذَى عَنْهُ قَبْلَ إِفَاضَةِ الْمَاءِ عَلَيْهِ

جنبی کا اپنے جسم پر پانی بہانے سے قبل نجاست کو زائل کرنا

415- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ غَيْرَ رِجْلَيْهِ وَغَسَلَ فَرْجَهُ وَمَا أَصَابَهُ ثُمَّ أَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ ثُمَّ نَحَّى رِجْلَيْهِ فَغَسَلَهُمَا قَالَتْ هَذِهِ غِسْلَةٌ[1] لِلْجَنَابَةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز کا وضو کیا مگر اپنے پاؤں نہ دھوئے۔ اپنی شرمگاہ اور جہاں نجاست لگی تھی اس کو دھویا۔ پھر اپنے جسم پر پانی بہایا۔ پھر اپنے قدموں کو اس جگہ سے الگ کیا اور ان دونوں کو دھویا فرمایا: یہ جنبی کا غسل ہے۔

بَاب مَسْحِ الْيَدِ بِالْأَرْضِ بَعْدَ غَسْلِ الْفَرْجِ (شرمگاہ دھونے کے بعد ہاتھوں کو زمین پر ملنا)

416- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ يَدَيْهِ ثُمَّ يُفْرِغُ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ يَضْرِبُ بِيَدِهِ عَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَمْسَحُهَا ثُمَّ يَغْسِلُهَا ثُمَّ يَتَوَضَّأُ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يُفْرِغُ عَلَى رَأْسِهِ وَعَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ ثُمَّ يَتَنَحَّى فَيَغْسِلُ رِجْلَيْهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے ام المومنین حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب جنابت کا غسل کرتے۔ غسل کا آغاز کرتے تو اپنے ہاتھوں کو دھوتے۔ پھر دائیں ہاتھ کے ساتھ بائیں ہاتھ پر پانی ڈالتے اور اپنی شرمگاہ دھوتے۔ پھر اپنا بایاں ہاتھ زمین پر مارتے، زمین پر اسے پھیرتے، پھر اسے دھوتے۔ بعد ازاں نماز کا وضو کرتے پھر اپنے سر اور سارے جسم پر پانی بہاتے۔ پھر ایک طرف ہو جاتے اور دونوں پاؤں دھوتے۔

بَاب الِابْتِدَاءِ بِالْوُضُوءِ فِي غُسْلِ الْجَنَابَةِ (غسل جنابت میں وضو سے آغاز کرنا)

417- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ غَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ اغْتَسَلَ[2] ثُمَّ يُخَلِّلُ بِيَدِهِ شَعْرَهُ حَتَّى إِذَا ظَنَّ أَنَّهُ قَدْ أَرْوَى بَشَرَتَهُ أَفَاضَ عَلَيْهِ الْمَاءَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ غَسَلَ سَائِرَ جَسَدِهِ

1- ایک نسخہ میں هَذَا غُسْلُهُ ہے۔ 2- ایک نسخہ میں يَغْتَسِلُ ہے۔

ہشام بن عروہ نے اپنے والد عروہ سے اور انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو نماز کا وضو کرتے پھر غسل کرتے اور اپنے ہاتھوں کے ساتھ بالوں میں خلال کرتے یہاں تک کہ آپ کو گمان ہوتا کہ آپ نے اپنی جلد کو تر کر لیا ہے تو اس پر تین دفعہ پانی بہاتے اور باقی جسم کو دھوتے۔

بَابُ التَّيَمُّنِ فِي الطُّهُورِ (وضو میں دائیں جانب کو اپنانا)

418- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُحِبُّ التَّيَمُّنَ مَا اسْتَطَاعَ فِي طُهُورِهِ وَتَنَعُّلِهِ وَتَرَجُّلِهِ وَقَالَ بِوَاسِطٍ فِي شَأْنِهِ كُلِّهِ

حضرت مسروق نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے وضو میں، جوتا پہننے میں اور کنگھی کرنے میں جہاں تک ممکن ہوتا دائیں سمت اپنانے کو پسند کرتے۔ انہوں نے واسط کے مقام پر حدیث بیان کرتے ہوئے یہ کہا کہ آپ ہر کام میں یہی انداز پسند کرتے۔

بَابُ تَرْكِ مَسْحِ الرَّأْسِ فِي الْوُضُوءِ مِنَ الْجَنَابَةِ (جنابت کے وضو میں سر کے مسح کو ترک کرنا)

419- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ هُوَ ابْنُ سَمَاعَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنِ الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ وَاتَّسَقَتِ الْأَحَادِيثُ عَلَى هَذَا يَبْدَأُ فَيُفْرِغُ عَلَى يَدِهِ الْيُمْنَى مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ يُدْخِلُ يَدَهُ الْيُمْنَى فِي الْإِنَاءِ فَيَصُبُّ بِهَا عَلَى فَرْجِهِ وَيَدُهُ الْيُسْرَى عَلَى فَرْجِهِ فَيَغْسِلُ مَا هُنَالِكَ حَتَّى يُنْقِيَهُ ثُمَّ يَضَعُ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى التُّرَابِ إِنْ شَاءَ ثُمَّ يَصُبُّ عَلَى يَدِهِ الْيُسْرَى حَتَّى يُنْقِيَهَا ثُمَّ يَغْسِلُ يَدَيْهِ ثَلَاثًا وَيَسْتَنْشِقُ وَيُمَضْمِضُ وَيَغْسِلُ وَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ ثَلَاثًا ثَلَاثًا حَتَّى إِذَا بَلَغَ رَأْسَهُ لَمْ يَمْسَحْ وَأَفْرَغَ عَلَيْهِ الْمَاءَ فَهَكَذَا كَانَ غُسْلُ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِيمَا ذُكِرَ

ابوسلمہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اور عمرو بن سعد نے حضرت نافع سے اور حضرت نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عمر نے رسول اللہ ﷺ سے جنابت کے غسل کے بارے میں سوال کیا۔ اس بارے میں احادیث متفق ہیں کہ آپ ﷺ غسل کا آغاز فرماتے تو دائیں ہاتھ پر دو دفعہ یا تین دفعہ پانی بہاتے۔ پھر اپنا دایاں ہاتھ برتن میں داخل کرتے۔ پھر اس کے ساتھ اپنی شرمگاہ پر پانی ڈالتے جبکہ بایاں ہاتھ آپ کی شرمگاہ پر ہوتا۔ وہاں جو کوئی مادہ ہوتا اسے دھوتے یہاں تک کہ اسے صاف کرتے۔ پھر اپنا بایاں ہاتھ مٹی پر رکھتے۔ اگر چاہتے پھر بائیں ہاتھ پر پانی بہاتے یہاں تک کہ اسے صاف کرتے۔ پھر اپنے دونوں ہاتھ تین دفعہ دھوتے، ناک میں پانی ڈالتے، کلی کرتے، اپنے چہرے اور بازوؤں کو تین تین دفعہ دھوتے یہاں تک کہ جب سر تک پہنچتے تو مسح نہ کرتے اور اس پر پانی بہاتے جو کچھ ذکر کیا گیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا غسل اسی طرح ہوتا تھا۔

بَاب اسْتِبْرَاءِ الْبَشَرَةِ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْجَنَابَةِ
(جنابت کے غسل میں چمڑے تک تری کو پہنچانا)

420- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ غَسَلَ يَدَيْهِ ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يُخَلِّلُ رَأْسَهُ بِأَصَابِعِهِ حَتَّى إِذَا خُيِّلَ إِلَيْهِ أَنَّهُ قَدِ اسْتَبْرَأَ الْبَشَرَةَ غَرَفَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا ثُمَّ غَسَلَ سَائِرَ جَسَدِهِ

ہشام بن عروہ نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب جنابت کا غسل کرتے تو اپنے ہاتھ دھوتے پھر نماز کا وضو کرتے پھر اپنے سر کا اپنی انگلیوں سے خلال کرتے یہاں تک کہ جب انہیں گمان ہوتا کہ چمڑا تر ہوگیا ہے تو اپنے سر پر تین چلو پانی ڈالتے۔ بعد ازاں باقی جسم کو دھوتے۔

421- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا اغْتَسَلَ مِنَ الْجَنَابَةِ دَعَا بِشَيْءٍ نَحْوِ الْحِلَابِ فَأَخَذَ بِكَفِّهِ بَدَأَ بِشِقِّ رَأْسِهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ الْأَيْسَرِ ثُمَّ أَخَذَ بِكَفَّيْهِ فَقَالَ بِهِمَا عَلَى رَأْسِهِ

قاسم نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل جنابت کرتے تو اتنا بڑا برتن پانی کا منگواتے جتنے برتن میں اونٹنی کا دودھ دوہا جاتا ہے۔ اپنی ہتھیلی میں پانی لیتے اور سر کی دائیں جانب سے شروع کرتے، پھر بائیں جانب اسی طرح کرتے پھر دونوں ہتھیلیوں میں پانی لیتے اور دونوں کے ساتھ پانی اپنے سر پر ڈالتے۔

بَاب مَا يَكْفِي الْجُنُبَ مِنْ إِفَاضَةِ الْمَاءِ عَلَيْهِ(1) (جنبی کیلئے کتنا پانی بہانا کافی ہے)

422- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ ح وَأَنْبَأَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ صُرَدٍ يُحَدِّثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ ذُكِرَ عِنْدَهُ الْغُسْلُ فَقَالَ أَمَّا أَنَا فَأُفْرِغُ عَلَى رَأْسِي ثَلَاثًا لَفْظُ سُوَيْدٍ

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ کی موجودگی میں غسل کا ذکر کیا گیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: جہاں تک میرا تعلق ہے تو میں اپنے سر پر تین دفعہ پانی بہاتا ہوں۔ الفاظ سوید کے ہیں۔

423- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُخَوَّلٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا اغْتَسَلَ أَفْرَغَ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثًا

ابو جعفر نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب غسل فرماتے تو اپنے سر پر تین دفعہ پانی بہاتے۔

1۔ ایک نسخہ میں عَلَى رَأْسِهِ ہے۔

بَابُ الْعَمَلِ فِي الْغُسْلِ مِنَ الْحَيْضِ (حیض سے غسل کا طریقہ)

424- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ (1) بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتِ النَّبِيَّ ﷺ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ أَغْتَسِلُ عِنْدَ الطُّهُورِ قَالَ خُذِي فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَوَضَّئِي بِهَا قَالَتْ كَيْفَ أَتَوَضَّأُ بِهَا قَالَ تَوَضَّئِي بِهَا قَالَتْ كَيْفَ أَتَوَضَّأُ بِهَا قَالَتْ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ سَبَّحَ وَأَعْرَضَ عَنْهَا فَفَطِنَتْ عَائِشَةُ لِمَا يُرِيدُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَالَتْ فَأَخَذْتُهَا وَجَبَذْتُهَا إِلَيَّ فَأَخْبَرْتُهَا بِمَا يُرِيدُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

صفیہ بنت شیبہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ ایک عورت نے نبی کریم ﷺ سے سوال کیا۔ عرض کی: یارسول اللہ ﷺ پاکیزگی کے وقت میں کیسے غسل کروں؟ فرمایا: ایسا روئی کا ٹکڑا لو جس پر خوشبو لگی ہو اس کے ساتھ وضو کر۔ عرض کی: میں اس کے ساتھ کیسے وضو کروں؟ فرمایا: اس کے ساتھ وضو کر۔ عرض کی: میں اس کے ساتھ کیسے وضو کروں؟ پھر رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کی اور اس عورت سے اعراض کیا۔ رسول اللہ ﷺ جو ارادہ فرما رہے تھے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا وہ بھانپ گئیں۔ حضرت عائشہ نے کہا: میں نے اس عورت کو پکڑا اور اپنی طرف کھینچا اور جو رسول اللہ ﷺ ارادہ کررہے تھے وہ اسے بتایا۔

بَابُ الْغُسْلِ مَرَّةً وَاحِدَةً (ایک دفعہ غسل)

425- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتِ اغْتَسَلَ النَّبِيُّ ﷺ مِنَ الْجَنَابَةِ فَغَسَلَ فَرْجَهُ وَدَلَكَ يَدَهُ بِالْأَرْضِ أَوِ الْحَائِطِ ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى رَأْسِهِ وَسَائِرِ جَسَدِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے غسل جنابت کیا۔ اپنی شرم گاہ کو دھویا، اپنے ہاتھ کو زمین یا دیوار پر رگڑا، پھر نماز کا وضو کیا۔ پھر اپنے سر اور باقی جسم پر پانی بہایا۔

بَابُ اغْتِسَالِ النُّفَسَاءِ عِنْدَ الْإِحْرَامِ (احرام کے وقت نفاس والی عورت کا غسل کرنا)

426- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ أَتَيْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ لِخَمْسٍ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ وَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتّٰى إِذَا أَتٰى ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلَدَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْسَلَتْ إِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ كَيْفَ أَصْنَعُ فَقَالَ اغْتَسِلِي ثُمَّ اسْتَثْفِرِي ثُمَّ أَهِلِّي

جعفر بن محمد کہتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے حدیث بیان کی کہ ہم حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کی خدمت میں

1- ایک نسخہ میں الحسین ہے۔

حاضر ہوئے۔ ہم نے آپ سے حجۃ الوداع کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے ہمیں بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ (گھر سے) روانہ ہوئے جبکہ ذی قعدہ کے پانچ دن باقی تھے۔ ہم بھی آپ کے ساتھ نکلے یہاں تک کہ آپ ذوالحلیفہ پہنچے تو حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے محمد بن ابی بکر کو جنم دیا۔ حضرت اسماء نے رسول اللہ ﷺ کی طرف پیغام بھیجا کہ میں کیا کروں؟ فرمایا: تو غسل کر، اپنے کپڑے کو مضبوطی سے باندھ لے اور تلبیہ کہہ۔ (احرام باندھ لے)۔

بَابُ تَرْكِ الْوُضُوءِ بَعْدَ الْغُسْلِ (غسل کے بعد وضو کو ترک کرنا)

427- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ ح وَأَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ

دو سندوں سے ابو اسحاق سے، وہ اسود سے، وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ غسل کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔

بَابُ الطَّوَافِ عَلَى النِّسَاءِ فِي غُسْلٍ وَاحِدٍ (ایک غسل سے بیویوں پر چکر لگانا)

428- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ بِشْرٍ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَيَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ ثُمَّ يُصْبِحُ مُحْرِمًا يَنْضَخُ طِيبًا

ابراہیم بن محمد نے اپنے باپ محمد سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کو خوشبو لگاتی تو آپ اپنی بیویوں کے پاس تشریف لے جاتے۔ پھر آپ صبح احرام باندھ لیتے جبکہ آپ سے خوشبو مہک رہی ہوتی۔

بَابُ التَّيَمُّمِ بِالصَّعِيدِ (مٹی سے تیمم کرنا)

429- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا سَيَّارٌ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ قَبْلِي نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ وَجُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا فَأَيْنَمَا أَدْرَكَ الرَّجُلَ مِنْ أُمَّتِي الصَّلَاةُ يُصَلِّي وَأُعْطِيتُ الشَّفَاعَةَ وَلَمْ يُعْطَ نَبِيٌّ قَبْلِي وَبُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً وَكَانَ النَّبِيُّ يُبْعَثُ إِلَى قَوْمِهِ خَاصَّةً

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے پانچ ایسی چیزیں عطا کی گئیں جو مجھ سے قبل کسی کو بھی نہ دی گئیں: مجھے ایک ماہ کی مسافت سے رعب دیا گیا، میرے لیے زمین کو مسجد اور پاکیزگی عطا کرنے والی بنا دیا گیا، میری امت میں سے کسی فرد کے لیے جہاں بھی نماز کا وقت آپہنچے وہ نماز پڑھ لے، مجھے شفاعت کا اختیار دیا گیا جو مجھ سے قبل کسی نبی کو نہیں دیا گیا اور مجھے تمام لوگوں کی طرف مبعوث کیا گیا ہے جبکہ اور نبی اپنی قوم کے لیے مبعوث کیے جاتے تھے۔

بَابُ التَّيَمُّمِ لِمَنْ يَجِدُ الْمَاءَ بَعْدَ الصَّلَاةِ

(اس آدمی کے تیمم کا حکم جو نماز کے بعد پانی پاتا ہے)

430- أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ نَافِعٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلَيْنِ تَيَمَّمَا وَصَلَّيَا ثُمَّ وَجَدَا مَاءً فِي الْوَقْتِ فَتَوَضَّأَ أَحَدُهُمَا وَعَادَ لِصَلَاتِهِ مَا كَانَ فِي الْوَقْتِ وَلَمْ يُعِدِ الْآخَرُ فَسَأَلَا النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ لِلَّذِي لَمْ يُعِدْ أَصَبْتَ السُّنَّةَ وَأَجْزَأَتْكَ صَلَاتُكَ وَقَالَ لِلْآخَرِ أَمَّا أَنْتَ فَلَكَ مِثْلُ سَهْمِ جَمْعٍ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِيرَةُ وَغَيْرُهُ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَجُلَيْنِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

عطا بن یسار نے حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ دو آدمیوں نے تیمم کیا اور دونوں نے نماز پڑھی۔ پھر اسی نماز کے وقت میں پانی پایا۔ ان دونوں میں سے ایک نے وضو کیا اور اس وقتی نماز کا اعادہ کیا اور دوسرے نے نماز کا اعادہ نہ کیا۔ دونوں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا۔ جس نے نماز کا اعادہ نہیں کیا تھا اسے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تو نے شرعی حکم کی موافقت کی ہے اور تیری نماز تیرے لیے کافی ہے اور دوسرے سے فرمایا: جہاں تک تیرا تعلق ہے تجھے دو نمازوں کا اجر ہے۔ بکر بن سوادہ نے حضرت عطا بن یسار سے روایت نقل کی ہے پھر اس حدیث کو بیان کیا۔(1)

بَابُ الْوُضُوءِ مِنَ الْمَذْيِ (مذی سے وضو)

431- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تَذَاكَرَ عَلِيٌّ وَالْمِقْدَادُ وَعَمَّارٌ فَقَالَ عَلِيٌّ إِنِّي امْرُؤٌ مَذَّاءٌ وَإِنِّي أَسْتَحِي أَنْ أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لِمَكَانِ ابْنَتِهِ مِنِّي فَيَسْأَلُهُ أَحَدُكُمَا فَذَكَرَ لِي أَنَّ أَحَدَهُمَا وَنَسِيتُهُ سَأَلَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ ذَاكَ الْمَذْيُ إِذَا وَجَدَهُ أَحَدُكُمْ فَلْيَغْسِلْ ذَلِكَ مِنْهُ وَلْيَتَوَضَّأْ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ أَوْ كَوُضُوءِ الصَّلَاةِ الِاخْتِلَافُ عَلَى سُلَيْمَانَ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت علی، حضرت مقداد اور حضرت عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے باہم گفتگو کی۔ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ایسا آدمی ہوں جسے بہت زیادہ مذی آتی ہے۔ میں رسول اللہ ﷺ سے پوچھنے میں حیا محسوس کرتا ہوں کیونکہ آپ کی بیٹی میرے عقد میں ہے۔ تم دونوں میں سے ایک آپ سے سوال

1۔ بعض نسخوں میں اس حدیث کے بعد یہ حدیث بھی موجود ہے: أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَخْبَرَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنَّ مُخَارِقًا أَخْبَرَهُمْ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ أَنَّ رَجُلًا أَجْنَبَ فَلَمْ يُصَلِّ فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ أَصَبْتَ فَأَجْنَبَ رَجُلٌ آخَرُ فَتَيَمَّمَ وَصَلَّى فَقَالَ نَحْوًا مِمَّا قَالَ لِلْآخَرِ يَعْنِي أَصَبْتَ

''طارق بن شہاب سے مروی ہے کہ ایک آدمی پر حالت جنابت طاری ہوئی تو اس نے نماز نہ پڑھی۔ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس کا ذکر آپ ﷺ کی خدمت میں کیا، فرمایا: تو نے صحیح کیا۔ ایک اور آدمی پر حالت جنابت طاری ہوئی اس نے تیمم کیا اور نماز پڑھی تو آپ ﷺ نے اسے بھی وہی کہا جو دوسرے کو کہا تھا یعنی تو نے صحیح کیا۔

کرے۔ انہوں نے میرے سامنے بیان کیا کہ ان دونوں میں سے ایک نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا جبکہ میں اسے بھول گیا تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: وہ مذی ہے۔ جب تم میں سے کوئی ایک اسے پائے تو اسے اپنے آپ سے دھودے اور نماز کا وضو کرے۔ الفاظ وضوئه للصلاة کہے یا کوضوء الصلاة کہے۔ اس روایت میں سلیمان سے اختلاف ہے۔

432- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ رضی الله عنه قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَأَمَرْتُ رَجُلًا فَسَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ فِيهِ الْوُضُوءُ

سلیمان نے اعمش سے، انہوں نے سعید بن جبیر سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے، انہوں نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں ایسا آدمی تھا جسے بہت زیادہ مذی آتی تھی۔ میں نے ایک آدمی کو حکم دیا۔ اس نے نبی کریم ﷺ سے سوال کیا تو حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس میں وضو ہے۔

433- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ مُنْذِرًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ رضی الله عنه قَالَ اسْتَحْيَيْتُ أَنْ أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمَذْيِ مِنْ أَجْلِ فَاطِمَةَ فَأَمَرْتُ الْمِقْدَادَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ فِيهِ الْوُضُوءُ الِاخْتِلَافُ عَلَى بُكَيْرٍ

محمد بن علی نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وجہ سے مذی کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے سوال کرنے میں حیا آتی تھی۔ میں نے حضرت مقداد کو حکم دیا۔ اس نے آپ ﷺ سے سوال کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اس میں وضو ہے۔ اس روایت میں بکیر سے اختلاف مروی ہے۔

434- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رضی الله عنه أَرْسَلْتُ الْمِقْدَادَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَسْأَلُهُ عَنِ الْمَذْيِ فَقَالَ تَوَضَّأْ وَانْضَحْ فَرْجَكَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَخْرَمَةُ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِيهِ شَيْئًا

بکیر نے سلیمان بن یسار سے، انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں نے حضرت مقداد کو رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیجا کہ وہ آپ ﷺ سے مذی کے بارے میں پوچھیں تو حضور ﷺ نے فرمایا: وہ وضو کرے اور اپنی شرمگاہ کو دھودے۔ امام ابو عبد الرحمن نسائی نے کہا: مخرمہ نے اپنے باپ سے کچھ بھی نہیں سنا۔

435- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ أَرْسَلَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رضی الله عنه الْمِقْدَادَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَسْأَلُهُ عَنِ الرَّجُلِ يَجِدُ الْمَذْيَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَغْسِلُ ذَكَرَهُ ثُمَّ لِيَتَوَضَّأْ

سلیمان بن یسار سے مروی ہے کہ حضرت علی شیر خدا نے حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بھیجا

کہ وہ آپ ﷺ سے ایسے آدمی کے بارے میں پوچھیں جو مذی پاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ اپنی شرمگاہ کو دھوئے پھر وہ وضو کرے۔

436- أَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ قُرِئَ عَلَى مَالِكٍ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رضی اللہ عنہ أَمَرَهُ أَنْ يَسْأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنِ الرَّجُلِ إِذَا دَنَا مِنَ الْمَرْأَةِ فَخَرَجَ مِنْهُ الْمَذْيُ فَإِنَّ عِنْدِي ابْنَتَهُ وَأَنَا أَسْتَحْيِي أَنْ أَسْأَلَهُ فَسَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلْيَنْضَحْ فَرْجَهُ وَلْيَتَوَضَّأْ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ

حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت علی نے اسے حکم دیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے ایسے آدمی کے بارے میں سوال کریں جو وہ اپنی بیوی کے قریب جاتا ہے تو اس سے مذی خارج ہوتی ہے کیونکہ میرے عقد میں آپ ﷺ کی لخت جگر ہے اور میں آپ ﷺ سے سوال کرنے میں حیا محسوس کرتا ہوں۔ حضرت مقداد نے آپ سے اس بارے میں سوال کیا، فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک یہ پائے تو وہ اپنی شرمگاہ کو دھوئے اور نماز کا وضو کرے۔

بَابُ الْأَمْرِ بِالْوُضُوءِ مِنَ النَّوْمِ (نیند کے بعد وضو کا حکم)

437- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ مِنَ اللَّيْلِ فَلَا يُدْخِلْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ حَتَّى يُفْرِغَ عَلَيْهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي أَيْنَ بَاتَتْ يَدُهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی نیند سے بیدار ہو تو وہ برتن میں اپنا ہاتھ نہ ڈالے یہاں تک کہ اس پر دو دفعہ یا تین دفعہ پانی بہائے کیونکہ تم میں سے کوئی بھی نہیں جانتا کہ اس کے ہاتھ نے کہاں رات گزاری ہے۔

438- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَجَعَلَنِي عَنْ يَمِينِهِ فَصَلَّى ثُمَّ اضْطَجَعَ وَرَقَدَ فَجَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ مُخْتَصَرٌ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے ایک رات نبی کریم ﷺ کے ساتھ گزاری تو میں آپ کی بائیں جانب کھڑا ہوا تو آپ ﷺ نے مجھے اپنی دائیں جانب کر دیا اور نماز پڑھی۔ پھر آپ پہلو کے بل لیٹ گئے اور سو گئے۔ موذن آیا۔ آپ نے نماز پڑھی اور وضو نہ کیا۔ یہ روایت مختصر ہے۔

فائدہ: حضور ﷺ کی خصوصیات میں سے ایک خصوصیت یہ بھی تھی کہ نیند آپ ﷺ کے وضو کا ناقص نہ بنتی کیونکہ آپ ﷺ نے فرمایا: میری آنکھیں سوتی ہیں، دل نہیں سوتا۔ اس لیے دوسرے افراد کی نیند وضو کو توڑ دے گی جبکہ سرور دو عالم ﷺ کی نیند وضو توڑنے کا باعث نہ ہوگی۔

439- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَنْصَرِفْ وَلْيَرْقُدْ

ابو قلابہ نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نماز میں اونگھ آ جائے تو وہ نماز چھوڑ دے اور سو جائے۔

بَابُ الْوُضُوءِ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ (شرمگاہ کو چھونے کی وجہ سے وضو)

440- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي بَكْرٍ قَالَ عَلَى أَثَرِهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَلَمْ أُتْقِنْهُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ بُسْرَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ مَسَّ فَرْجَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ

عبداللہ بن ابی بکر نے عروہ سے، انہوں نے حضرت بسرہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی شرمگاہ کو چھوا تو وہ وضو کرے۔ امام ابو عبدالرحمن نسائی نے کہا: میں اس اثر کو قوی نہیں مانتا۔

441- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِذَا أَفْضَى أَحَدُكُمْ بِيَدِهِ إِلَى فَرْجِهِ فَلْيَتَوَضَّأْ

عروہ بن زبیر نے حضرت بسرہ بنت صفوان رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنا ہاتھ اپنی شرمگاہ تک لے جائے تو وہ وضو کرے۔

442- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ أَنَّهُ قَالَ الْوُضُوءُ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ فَقَالَ مَرْوَانُ أَخْبَرَتْنِيهِ بُسْرَةُ بِنْتُ صَفْوَانَ فَأَرْسَلَ عُرْوَةُ قَالَتْ ذَكَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا يُتَوَضَّأُ مِنْهُ فَقَالَ مِنْ مَسِّ الذَّكَرِ

عروہ بن زبیر نے مروان بن حکم سے روایت نقل کی ہے کہ اس نے کہا: شرمگاہ کے چھونے سے وضو لازم ہوتا ہے۔ مروان نے کہا: مجھے بسرہ بنت صفوان نے خبر دی، عروہ نے بسرہ کی طرف پیغام بھیجا تو بسرہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ان چیزوں کا ذکر کیا جن سے وضو کیا جاتا ہے تو فرمایا: شرمگاہ چھونے سے (وضو لازم ہو جاتا ہے)۔

443- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ بُسْرَةَ بِنْتِ صَفْوَانَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ مَسَّ ذَكَرَهُ فَلَا يُصَلِّ حَتَّى يَتَوَضَّأَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِيهِ هَذَا الْحَدِيثَ وَاللهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ

ہشام بن عروہ نے کہا: مجھے میرے والد نے بسرہ بنت صفوان سے خبر دی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی شرمگاہ کو چھوا تو وہ اس وقت تک نماز نہ پڑھے یہاں تک کہ وضو نہ کر لے۔ امام ابو عبدالرحمن نسائی نے کہا: ہشام بن عروہ نے یہ حدیث اپنے والد سے نہیں سنی۔

فائدہ: اس کی توجیہ حدیث نمبر 165 کے نیچے گزر چکی ہے۔

كِتَابُ الصَّلَاةِ (نماز کا بیان)

فَرْضُ الصَّلَاةِ (نماز کی فرضیت)

وَذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ فِي إِسْنَادِ حَدِيثِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی الله عنه وَاخْتِلَافُ أَلْفَاظِهِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث کی سند میں راویوں کا اختلاف اور اس حدیث میں ان کے الفاظ میں اختلاف

444- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ بَيْنَا أَنَا عِنْدَ الْبَيْتِ بَيْنَ النَّائِمِ وَالْيَقْظَانِ إِذْ أَقْبَلَ أَحَدُ الثَّلَاثَةِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَأُتِيتُ بِطَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مَلْآنَ حِكْمَةً وَإِيمَانًا فَشَقَّ مِنَ النَّحْرِ إِلَى مَرَاقِّ الْبَطْنِ فَغَسَلَ الْقَلْبَ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ مُلِئَ حِكْمَةً وَإِيمَانًا ثُمَّ أُتِيتُ بِدَابَّةٍ دُونَ الْبَغْلِ وَفَوْقَ الْحِمَارِ ثُمَّ انْطَلَقْتُ مَعَ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام فَأَتَيْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا فَقِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ أُرْسِلَ إِلَيْهِ مَرْحَبًا بِهِ وَنِعْمَ الْمَجِيءُ جَاءَ فَأَتَيْتُ عَلَى آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ قَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنِ ابْنٍ وَنَبِيٍّ ثُمَّ أَتَيْنَا السَّمَاءَ الثَّانِيَةَ قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ فَمِثْلُ ذَلِكَ فَأَتَيْتُ عَلَى يَحْيَى وَعِيسَى فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِمَا فَقَالَا مَرْحَبًا بِكَ مِنْ أَخٍ وَنَبِيٍّ ثُمَّ أَتَيْنَا السَّمَاءَ الثَّالِثَةَ قِيلَ مَنْ هَذَا قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ فَمِثْلُ ذَلِكَ فَأَتَيْتُ عَلَى يُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَام فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ قَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ أَخٍ وَنَبِيٍّ ثُمَّ أَتَيْنَا السَّمَاءَ الرَّابِعَةَ فَمِثْلُ ذَلِكَ فَأَتَيْتُ عَلَى إِدْرِيسَ عَلَيْهِ السَّلَام فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ أَخٍ وَنَبِيٍّ ثُمَّ أَتَيْنَا السَّمَاءَ الْخَامِسَةَ فَمِثْلُ ذَلِكَ فَأَتَيْتُ عَلَى هَارُونَ عَلَيْهِ السَّلَام فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ قَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ أَخٍ وَنَبِيٍّ ثُمَّ أَتَيْنَا السَّمَاءَ السَّادِسَةَ فَمِثْلُ ذَلِكَ ثُمَّ أَتَيْتُ عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنْ أَخٍ وَنَبِيٍّ فَلَمَّا جَاوَزْتُهُ بَكَى قِيلَ مَا يُبْكِيكَ قَالَ يَا رَبِّ هَذَا الْغُلَامُ الَّذِي بَعَثْتَهُ بَعْدِي يَدْخُلُ مِنْ أُمَّتِهِ الْجَنَّةَ أَكْثَرُ وَأَفْضَلُ مِمَّا يَدْخُلُ مِنْ أُمَّتِي ثُمَّ أَتَيْنَا السَّمَاءَ السَّابِعَةَ فَمِثْلُ ذَلِكَ فَأَتَيْتُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَرْحَبًا بِكَ مِنِ ابْنٍ وَنَبِيٍّ ثُمَّ رُفِعَ لِي (1) الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ فَسَأَلْتُ جِبْرِيلَ فَقَالَ هَذَا الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ يُصَلِّي فِيهِ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ فَإِذَا خَرَجُوا مِنْهُ لَمْ يَعُودُوا فِيهِ آخِرَ مَا عَلَيْهِمْ ثُمَّ رُفِعَتْ لِي (2) سِدْرَةُ الْمُنْتَهَى فَإِذَا نَبِقُهَا مِثْلُ قِلَالِ هَجَرٍ وَإِذَا وَرَقُهَا مِثْلُ آذَانِ الْفِيلَةِ وَإِذَا فِي أَصْلِهَا أَرْبَعَةُ أَنْهَارٍ نَهْرَانِ بَاطِنَانِ وَنَهْرَانِ ظَاهِرَانِ

1۔ ایک نسخہ میں [illegible] ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں [illegible] ہے۔

فَسَأَلْتُ جِبْرِيلَ فَقَالَ أَمَّا الْبَاطِنَانِ فَفِي الْجَنَّةِ وَأَمَّا الظَّاهِرَانِ فَالْبُطَاءُ (1) وَالنِّيلُ ثُمَّ فُرِضَتْ عَلَيَّ خَمْسُونَ صَلَاةً فَأَتَيْتُ عَلَى مُوسَى فَقَالَ مَا صَنَعْتَ قُلْتُ فُرِضَتْ عَلَيَّ خَمْسُونَ صَلَاةً قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ بِالنَّاسِ مِنْكَ إِنِّي عَالَجْتُ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَشَدَّ الْمُعَالَجَةِ وَإِنَّ أُمَّتَكَ لَنْ يُطِيقُوا ذَلِكَ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكَ فَرَجَعْتُ إِلَى رَبِّي فَسَأَلْتُهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنِّي فَجَعَلَهَا أَرْبَعِينَ ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ مَا صَنَعْتَ قُلْتُ جَعَلَهَا أَرْبَعِينَ فَقَالَ لِي مِثْلَ مَقَالَتِهِ الْأُولَى فَرَجَعْتُ إِلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَجَعَلَهَا ثَلَاثِينَ فَأَتَيْتُ عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ لِي مِثْلَ مَقَالَتِهِ الْأُولَى فَرَجَعْتُ إِلَى رَبِّي فَجَعَلَهَا عِشْرِينَ ثُمَّ عَشْرَةً ثُمَّ خَمْسَةً فَأَتَيْتُ عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لِي مِثْلَ مَقَالَتِهِ الْأُولَى فَقُلْتُ إِنِّي أَسْتَحِي مِنْ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنْ أَرْجِعَ إِلَيْهِ فَنُودِيَ أَنْ قَدْ أَمْضَيْتُ فَرِيضَتِي وَخَفَّفْتُ عَنْ عِبَادِي وَأَجْزِي بِالْحَسَنَةِ عَشْرَ أَمْثَالِهَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت مالک بن صعصعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم علیہ السلام نے فرمایا: اسی اثنا میں کہ میں بیت اللہ شریف کے پاس نیند اور بیداری کے عالم میں تھا کہ تین آدمیوں سے ایک آگے بڑھا۔ میرے پاس سونے کا ایک ٹب لایا گیا جو حکمت اور ایمان سے بھرا ہوا تھا تو اس نے گردن سے لے کر پیٹ کے نرم حصہ تک شق کیا۔ اس نے دل کو زمزم کے پانی سے دھویا۔ پھر دل کو حکمت اور ایمان سے بھر دیا گیا۔ پھر ایک جانور لایا گیا جو خچر سے چھوٹا اور دراز گوش سے بڑا تھا۔ پھر میں حضرت جبرئیل امین کے ساتھ چلا۔ ہم پہلے آسمان کے پاس آئے۔ پوچھا گیا: یہ کون ہے؟ حضرت جبرئیل نے جواب دیا: جبرئیل۔ پوچھا گیا: آپ کے ساتھ کون ہے؟ کہا: حضرت محمد علیہ السلام۔ پوچھا گیا: ان کی طرف پیغام بھیجا گیا ہے، انہیں خوش آمدید۔ وہ تشریف لائے، ان کا آنا کتنا اچھا ہے۔ میں حضرت آدم علیہ السلام کے پاس آیا۔ آپ کو سلام کیا۔ آپ نے فرمایا: آپ یعنی بیٹے اور نبی کو خوش آمدید۔ پھر ہم دوسرے آسمان کے پاس آئے۔ پوچھا گیا: یہ کون ہے؟ حضرت جبرئیل نے کہا: جبرئیل۔ پوچھا گیا: آپ کے ساتھ کون ہے؟ حضرت جبرئیل نے جواب دیا: حضرت محمد علیہ السلام۔ تو اسی طرح معاملہ چلتا رہا۔ تو میں حضرت یحییٰ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا۔ میں نے ان دونوں کو سلام کیا۔ دونوں نے کہا: آپ علیہ السلام کو یعنی بھائی اور نبی کو خوش آمدید۔ پھر ہم تیسرے آسمان کے پاس آئے۔ پوچھا گیا: یہ کون ہے؟ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے کہا: جبرئیل۔ پوچھا گیا: آپ کے ساتھ کون ہے؟ تو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے جواب دیا: حضرت محمد علیہ السلام۔ تو انہوں نے اسی طرح کہا۔ تو میں حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس آیا۔ میں نے انہیں سلام کیا تو انہوں نے کہا: آپ کو یعنی بھائی اور نبی کو خوش آمدید۔ پھر ہم چوتھے آسمان کے پاس آئے۔ تو انہوں نے اسی طرح کہا تو میں حضرت ادریس علیہ السلام کے پاس آیا اور آپ کو سلام کیا تو انہوں نے کہا: آپ یعنی بھائی اور نبی کو خوش آمدید۔ پھر اسی طرح ہوا۔ پھر ہم پانچویں آسمان کے پاس آئے تو اسی طرح کی بات ہوئی۔ میں حضرت ہارون علیہ السلام کے پاس آیا۔ میں نے انہیں سلام کیا۔ انہوں نے جواب دیا: آپ یعنی بھائی اور نبی کو خوش آمدید۔ پھر ہم چھٹے آسمان کے پاس آئے تو اسی قسم کی

1۔ ایک نسخہ میں فالبطاء کے بجائے فالفرات ہے۔

بات ہوئی۔ پھر میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا۔ میں نے انہیں سلام کیا۔ انہوں نے جواب دیا: آپ ﷺ یعنی بھائی اور نبی کو خوش آمدید۔ جب میں ان سے آگے بڑھا تو وہ رونے لگے۔ ان سے کہا گیا: کس چیز نے آپ کو رلا دیا؟ تو حضرت موسیٰ علیہ السلام یوں گویا ہوئے: اے میرے رب! یہ نوجوان جسے تو نے میرے بعد مبعوث کیا ہے، اس کی امت میری امت کی نسبت زیادہ تعداد اور فضیلت کے ساتھ جنت میں داخل ہوگی۔ پھر ہم ساتویں آسمان کے پاس آئے تو اسی طرح واقعہ ہوا۔ بعد ازاں میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آیا۔ میں نے آپ کو سلام کیا۔ انہوں نے کہا: آپ ﷺ یعنی بیٹے اور نبی کو خوش آمدید۔ پھر میرے لیے بیت معمور کو بلند کیا گیا۔ میں نے حضرت جبرئیل امین سے پوچھا تو انہوں نے جواب دیا: یہ بیت معمور ہے جس میں ہر روز ستر ہزار فرشتے نماز پڑھتے ہیں۔ جب وہ اس سے نکلتے ہیں تو وہ زندگی کے آخری لمحہ تک واپس نہ آئیں گے۔ پھر مجھے سدرۃ المنتہیٰ کی طرف لے جایا گیا تو اس کے بیر ہجر کے مٹکوں جتنے تھے۔ اس کے پتے ہاتھی کے کانوں جتنے بڑے تھے۔ اس کی جڑ سے چار دریا نکلتے ہیں۔ دو پوشیدہ ہیں، اور دو ظاہر ہیں۔ میں نے حضرت جبرئیل امین سے پوچھا تو انہوں نے جواب دیا: جہاں تک اس کے پوشیدہ دریاؤں کا تعلق ہے وہ جنت میں ہیں۔ جہاں تک ظاہری دریاؤں کا تعلق ہے وہ بطاء اور نیل ہیں۔ پھر مجھ پر پچاس نمازیں فرض کی گئیں۔ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا: انہوں نے کہا: آپ نے کیا کیا؟ میں نے کہا: مجھ پر پچاس نمازیں فرض کی گئیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: میں آپ کی بنسبت لوگوں کو زیادہ جانتا ہوں۔ میں نے بنو اسرائیل کے ساتھ بہت کوشش کی۔ آپ کی امت اس کی طاقت ہرگز نہیں رکھے گی۔ تو میں اپنے رب کی طرف واپس لوٹا۔ میں نے عرض کی کہ وہ اس بارے میں میرے ساتھ تخفیف فرمائے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں چالیس بنا دیا۔ میں نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا: اللہ تعالیٰ نے نمازیں چالیس کر دی ہیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے میرے ساتھ پہلی والی گفتگو کی۔ میں اپنے رب کی طرف لوٹا تو اس نے انہیں تیس کر دیا۔ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا۔ میں نے آپ کو بتایا تو آپ نے پہلی والی گفتگو کی۔ میں اپنے رب کی طرف لوٹا تو اس نے انہیں بیس بنا دیا۔ پھر انہیں دس بنا دیا۔ پھر پانچ کر دیا۔ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو انہوں نے پہلے جیسی بات کی۔ میں نے کہا: مجھے اپنے رب سے حیا آتی ہے کہ میں اس کی طرف لوٹ کر جاؤں۔ تو ندا کی گئی کہ میں نے اپنے فریضہ کا فیصلہ کر دیا۔ اپنے بندوں سے تخفیف کر دی اور میں نیکی کا بدلہ دس گنا دوں گا۔

445- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ وَابْنُ حَزْمٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَرَضَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى أُمَّتِي خَمْسِينَ صَلَاةً فَرَجَعْتُ بِذَلِكَ حَتَّى أَمُرَّ بِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ مَا فَرَضَ رَبُّكَ عَلَى أُمَّتِكَ قُلْتُ فَرَضَ عَلَيْهِمْ خَمْسِينَ صَلَاةً قَالَ لِي مُوسَى فَرَاجِعْ رَبَّكَ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ فَرَاجَعْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَوَضَعَ شَطْرَهَا فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ فَرَاجَعْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ هِيَ خَمْسٌ وَهِيَ خَمْسُونَ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ رَاجِعْ رَبَّكَ فَقُلْتُ قَدِ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ

حضرت انس بن مالک اور ابن حزم نے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت پر پچاس نمازیں فرض کیں۔ میں ان کے ساتھ واپس لوٹا یہاں تک کہ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرتا ہوں تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کہتے ہیں: آپ کے رب نے آپ کی امت پر کیا فرض کیا ہے؟ میں نے عرض کی: اللہ تعالیٰ نے ان پر پچاس نمازیں فرض کی ہیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: اپنے رب عزوجل کے پاس واپس جاؤ۔ آپ ﷺ کی امت اس کی طاقت نہیں رکھے گی۔ میں اپنے رب عزوجل کے پاس واپس گیا تو میرے رب نے اس میں کمی کر دی۔ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف واپس لوٹا اور انہیں بتایا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: اپنے رب کے پاس واپس جاؤ کیونکہ آپ کی امت اس کی طاقت نہیں رکھتی۔ میں اپنے رب کے پاس واپس گیا تو اس نے ارشاد فرمایا: یہ تعداد میں پانچ ہیں اور اجر میں پچاس ہیں۔ میرے ہاں قول بدلا نہیں جاتا۔ تو میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف واپس لوٹا۔ تو انہوں نے کہا: اپنے رب کے پاس واپس جاؤ۔ تو میں نے کہا: مجھے اپنے رب عزوجل سے حیا آتی ہے۔

446- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ أُتِيتُ بِدَابَّةٍ فَوْقَ الْحِمَارِ وَدُونَ الْبَغْلِ خَطْوُهَا عِنْدَ مُنْتَهَى طَرْفِهَا فَرَكِبْتُ وَمَعِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَسِرْتُ فَقَالَ انْزِلْ فَصَلِّ فَفَعَلْتُ فَقَالَ أَتَدْرِي أَيْنَ صَلَّيْتَ صَلَّيْتَ بِطَيْبَةَ وَإِلَيْهَا الْمُهَاجَرُ ثُمَّ قَالَ انْزِلْ فَصَلِّ فَصَلَّيْتُ فَقَالَ أَتَدْرِي أَيْنَ صَلَّيْتَ صَلَّيْتَ بِطُورِ سَيْنَاءَ حَيْثُ كَلَّمَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ قَالَ انْزِلْ فَصَلِّ فَنَزَلْتُ فَصَلَّيْتُ فَقَالَ أَتَدْرِي أَيْنَ صَلَّيْتَ صَلَّيْتَ بِبَيْتِ لَحْمٍ حَيْثُ وُلِدَ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ دَخَلْتُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَجُمِعَ لِيَ الْأَنْبِيَاءُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَقَدَّمَنِي جِبْرِيلُ حَتَّى أَمَمْتُهُمْ ثُمَّ صُعِدَ بِي إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَإِذَا فِيهَا آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ صُعِدَ بِي إِلَى السَّمَاءِ الثَّانِيَةِ فَإِذَا فِيهَا ابْنَا الْخَالَةِ عِيسَى وَيَحْيَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ ثُمَّ صُعِدَ بِي إِلَى السَّمَاءِ الثَّالِثَةِ فَإِذَا فِيهَا يُوسُفُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ صُعِدَ بِي إِلَى السَّمَاءِ الرَّابِعَةِ فَإِذَا فِيهَا هَارُونُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ صُعِدَ بِي إِلَى السَّمَاءِ الْخَامِسَةِ فَإِذَا فِيهَا إِدْرِيسُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ صُعِدَ بِي إِلَى السَّمَاءِ السَّادِسَةِ فَإِذَا فِيهَا مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ صُعِدَ بِي إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَإِذَا فِيهَا إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ صُعِدَ بِي فَوْقَ سَبْعِ سَمَوَاتٍ فَأَتَيْنَا سِدْرَةَ الْمُنْتَهَى فَغَشِيَتْنِي ضَبَابَةٌ فَخَرَرْتُ سَاجِدًا فَقِيلَ لِي إِنِّي يَوْمَ خَلَقْتُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فَرَضْتُ عَلَيْكَ وَعَلَى أُمَّتِكَ خَمْسِينَ صَلَاةً فَقُمْ بِهَا أَنْتَ وَأُمَّتُكَ فَرَجَعْتُ إِلَى إِبْرَاهِيمَ فَلَمْ يَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ ثُمَّ أَتَيْتُ عَلَى مُوسَى فَقَالَ كَمْ فَرَضَ اللهُ عَلَيْكَ وَعَلَى أُمَّتِكَ قُلْتُ خَمْسِينَ صَلَاةً قَالَ فَإِنَّكَ لَا تَسْتَطِيعُ أَنْ تَقُومَ بِهَا أَنْتَ وَلَا أُمَّتُكَ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ فَرَجَعْتُ إِلَى رَبِّي فَخَفَّفَ عَنِّي عَشْرًا ثُمَّ أَتَيْتُ مُوسَى فَأَمَرَنِي بِالرُّجُوعِ فَرَجَعْتُ فَخَفَّفَ عَنِّي عَشْرًا[1] ثُمَّ رُدَّتْ إِلَى خَمْسِ صَلَوَاتٍ قَالَ فَارْجِعْ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلْهُ التَّخْفِيفَ فَإِنَّهُ فَرَضَ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ صَلَاتَيْنِ فَمَا قَامُوا بِهِمَا فَرَجَعْتُ إِلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَسَأَلْتُهُ

1- بعض نسخوں میں یہاں [illegible]

التَّخْفِيفَ فَقَالَ إِنِّي يَوْمَ خَلَقْتُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ فَرَضْتُ عَلَيْكَ وَعَلَى أُمَّتِكَ خَمْسِينَ صَلَاةً فَخَمْسٌ بِخَمْسِينَ فَقُمْ بِهَا أَنْتَ وَأُمَّتُكَ فَعَرَفْتُ أَنَّهَا مِنَ اللهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى صِرَّى فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ ارْجِعْ فَعَرَفْتُ أَنَّهَا مِنَ اللهِ صِرَّى أَيْ حَتْمٌ فَلَمْ أَرْجِعْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میرے پاس ایک جانور لایا گیا جو دراز گوش سے بڑا اور خچر سے چھوٹا تھا۔ اس کا قدم وہاں پڑتا تھا جہاں نظر کی انتہا ہوتی۔ میں سوار ہوا جبکہ میرے ساتھ حضرت جبرئیل علیہ السلام تھے۔ میں چلا تو حضرت جبرئیل امین نے کہا: نیچے اتریے اور نماز پڑھیے۔ میں نے اسی طرح کیا۔ حضرت جبرئیل امین نے پوچھا: کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ نے کہاں نماز پڑھی ہے؟ آپ ﷺ نے طیبہ میں نماز پڑھی ہے، اسی کی طرف ہجرت ہوگی۔ پھر حضرت جبرئیل علیہ السلام نے کہا: نیچے اتریے اور نماز پڑھیے۔ تو میں نے نماز پڑھی۔ پوچھا: کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ نے کہاں نماز پڑھی؟ آپ نے طور سیناء میں نماز پڑھی ہے، جہاں اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کلام کی۔ پھر فرمایا: اتریے اور نماز پڑھیے۔ تو میں اترا اور نماز پڑھی۔ حضرت جبرئیل امین نے پوچھا: کیا آپ جانتے ہیں کہ آپ نے کہاں نماز پڑھی ہے؟ آپ نے بیت لحم میں نماز پڑھی ہے، جہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت ہوئی۔ پھر میں بیت المقدس میں داخل ہوا۔ میرے لیے انبیاء علیہم السلام جمع کیے گئے۔ حضرت جبرئیل امین نے مجھے آگے کیا تو میں نے ان کی امامت کرائی۔ پھر مجھے آسمانِ دنیا کی طرف بلند کیا گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہاں حضرت آدم علیہ السلام ہیں۔ پھر مجھے دوسرے آسمان کی طرف بلند کیا گیا تو وہاں دو خالہ زاد بھائی حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت یحییٰ علیہ السلام تھے۔ پھر مجھے تیسرے آسمان کی طرف بلند کیا گیا تو وہاں حضرت یوسف علیہ السلام تھے۔ پھر مجھے چوتھے آسمان کی طرف بلند کیا گیا تو وہاں حضرت ہارون علیہ السلام تھے۔ پھر مجھے پانچویں آسمان کی طرف بلند کیا گیا تو وہاں حضرت ادریس علیہ السلام تھے۔ پھر مجھے چھٹے آسمان کی طرف بلند کیا گیا تو وہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام تھے۔ پھر مجھے ساتویں آسمان کی طرف بلند کیا گیا تو وہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام تھے۔ پھر مجھے ساتوں آسمانوں سے اوپر لے جایا گیا تو ہم سدرۃ المنتہیٰ کے پاس آئے، تو مجھے ایک لہر نے ڈھانپ لیا۔ میں سجدے میں گر گیا۔ مجھے کہا گیا: جس روز میں نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا میں نے تجھ پر اور تیری امت پر پچاس نمازیں فرض کی ہیں۔ تو اور تیری امت انہیں قائم کریں۔ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف واپس لوٹا تو آپ نے مجھ سے کسی چیز کے بارے میں نہیں پوچھا۔ پھر میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا تو انہوں نے کہا: اللہ تعالیٰ نے آپ پر اور آپ کی امت پر کیا فرض کیا ہے؟ میں نے بتایا: پچاس نمازیں فرض کی ہیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: نہ آپ اور نہ آپ کی امت انہیں قائم کر سکے گی۔ اپنے رب کے پاس واپس جایئے اور اس سے تخفیف کا مطالبہ کیجئے۔ میں اپنے رب کے پاس واپس گیا تو اس نے دس نمازوں کی تخفیف کر دی۔ میں پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس واپس آیا تو انہوں نے مجھے واپس اپنے رب کے پاس جانے کو کہا۔ میں واپس گیا تو اللہ تعالیٰ نے دس نمازوں کی تخفیف کر دی۔ پھر وہ پانچ نمازوں کی طرف لوٹا دی گئیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا: اپنے رب کے پاس واپس جائیے اور اس سے تخفیف کا مطالبہ کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے

بنی اسرائیل پر دو نمازیں فرض کی تھیں۔ انہوں نے وہ بھی قائم نہ کیں۔ میں اپنے رب کی بارگاہ میں واپس لوٹا اور اس سے تخفیف کا سوال کیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جس وقت سے میں نے آسمان وزمین پیدا کیے میں نے آپ پر اور آپ کی امت پر پچاس نمازیں فرض کیں۔ یہ پانچ نمازیں ان پچاس نمازوں کا بدل ہیں۔ آپ اور آپ کی امت انہیں بجالائے۔ تو میں پہچان گیا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے حتمی حکم ہے۔ تو میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف واپس آیا۔ انہوں نے کہا: اپنے رب کے پاس واپس جایئے جبکہ میں پہچان چکا تھا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے حتمی حکم ہے اس لیے میں واپس نہ گیا۔

447- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَمَّا أُسْرِيَ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ انْتُهِيَ بِهِ إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى وَهِيَ فِي السَّمَاءِ السَّادِسَةِ وَإِلَيْهَا يَنْتَهِي مَا عُرِجَ بِهِ مِنْ تَحْتِهَا وَإِلَيْهَا يَنْتَهِي مَا أُهْبِطَ[1] بِهِ مِنْ فَوْقِهَا حَتَّى يُقْبَضَ مِنْهَا قَالَ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَى قَالَ فَرَاشٌ مِنْ ذَهَبٍ فَأُعْطِيَ ثَلَاثًا الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَخَوَاتِيمُ[2] سُورَةِ الْبَقَرَةِ وَيُغْفَرُ لِمَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِهِ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا الْمُقْحِمَاتُ

حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کو معراج کرائی گئی تو آپ کو سدرۃ المنتہٰی تک لے جایا گیا جبکہ وہ چھٹے آسمان میں ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں تک نیچے سے جانے والی چیزیں اور اوپر سے اترنے والی چیزیں پہنچتی ہیں یہاں تک کہ اس سے انہیں قبض کرلیا جاتا ہے۔ فرمایا إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشَى فرمایا: یہ سونے کا پلنگ ہے۔ آپ ﷺ کو تین چیزیں عطا کی گئیں: پانچ نمازیں، سورۂ بقرہ کی آخری آیات اور آپ کی امت سے جو آدمی شرک کی حالت میں نہ مرا ہو اس کے بڑے بڑے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

بَاب أَيْنَ فُرِضَتْ الصَّلَاةُ (نماز کہاں فرض کی گئی)

448- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عَبْدَ رَبِّهِ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ الْبُنَانِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ الصَّلَوَاتِ فُرِضَتْ بِمَكَّةَ وَأَنَّ مَلَكَيْنِ أَتَيَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَذَهَبَا بِهِ إِلَى زَمْزَمَ فَشَقَّا بَطْنَهُ وَأَخْرَجَا حَشْوَهُ فِي طَسْتٍ مِنْ ذَهَبٍ فَغَسَلَاهُ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ كَبَسَا جَوْفَهُ حِكْمَةً وَعِلْمًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نمازیں مکہ مکرمہ میں فرض کی گئیں۔ دو فرشتے رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور آپ کو زمزم کے پاس لے گئے۔ ان دونوں نے آپ کے پیٹ کو شق کیا۔ آپ کے جسم کے درمیان سے کوئی چیز سونے کے ایک ٹب میں نکالی۔ اسے زمزم کے پانی سے دھویا اور پیٹ کو حکمت اور علم سے بھر دیا۔

بَاب كَيْفَ فُرِضَتْ الصَّلَاةُ (نماز کیسے فرض ہوئی)

449- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَوَّلُ مَا فُرِضَتْ

1۔ ایک نسخہ میں هُبِطَ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں خَوَاتِمُ ہے۔

الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ فَأُقِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ وَأُتِمَّتْ صَلَاةُ الْحَضَرِ

عروہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ آغاز میں نماز دو رکعتیں فرض کی گئی۔ سفر کی نماز کو اسی حالت پر قائم رکھا گیا اور اقامت کی نماز کو مکمل کر دیا گیا۔

450- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا الْوَلِيدُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو يَعْنِي الْأَوْزَاعِيَّ أَنَّهُ سَأَلَ الزُّهْرِيَّ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِمَكَّةَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَرَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الصَّلَاةَ عَلَى رَسُولِهِ ﷺ أَوَّلَ مَا فَرَضَهَا رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أُتِمَّتْ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا وَأُقِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ عَلَى الْفَرِيضَةِ الْأُولَى

ابو عمرہ اوزاعی نے خبر دی کہ انہوں نے زہری سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں پوچھا جو مدینہ کی طرف ہجرت کرنے سے پہلے آپ مکہ مکرمہ میں پڑھتے تھے۔ تو انہوں نے کہا: مجھے عروہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے خبر دی کہ ابتدا میں اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول اللہ ﷺ پر دو دو رکعت نماز فرض کی پھر حالت اقامت میں اسے چار رکعت مکمل کر دیا گیا اور سفر کی نماز کو پہلے فریضہ پر باقی رکھا گیا۔

451- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فُرِضَتِ الصَّلَاةُ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَأُقِرَّتْ صَلَاةُ السَّفَرِ وَزِيدَ فِي صَلَاةِ الْحَضَرِ

عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نماز دو دو رکعتیں فرض کی گئی۔ سفر کی نماز کو باقی رکھا گیا اور اقامت کی نماز میں اضافہ کر دیا گیا۔

452- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فُرِضَتِ الصَّلَاةُ عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً

مجاہد نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ کی زبان اقدس سے حالت اقامت میں چار رکعت، سفر میں دو رکعت اور حالت خوف میں ایک ایک رکعت فرض کی گئی ہے۔

فائدہ: اس روایت سے ان علماء نے استدلال کیا ہے کہ حالت خوف میں نماز ایک رکعت ہے اور جس نے اس پر اکتفاء کیا اس کے لیے کافی ہے۔ جبکہ علمائے احناف کے نزدیک حالت اقامت اور سفر کا اعتبار ہے۔ جس طرح سابقہ روایات میں اضاحت موجود ہے۔

453- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشُّعَيْثِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أَسِيدٍ أَنَّهُ قَالَ لِابْنِ عُمَرَ كَيْفَ تَقْصُرُ الصَّلَاةَ وَإِنَّمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ يَا ابْنَ أَخِي إِنَّ

رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَتَانَا وَنَحْنُ ضُلَّالٌ فَعَلَّمَنَا فَكَانَ فِيمَا عَلَّمَنَا أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنَا أَنْ نُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ فِي السَّفَرِ قَالَ الشُّعَيْثِيُّ وَكَانَ الزُّهْرِيُّ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ

امیہ بن عبداللہ بن خالد بن اسید نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھا: آپ نماز میں قصر کیسے کرتے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ یعنی اگر تمہیں خوف ہو تو تم نماز میں قصر کرلو تو تم پر کوئی حرج نہیں۔ حضرت ابن عمر نے فرمایا: اے بھتیجے! رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے جبکہ ہم گمراہ تھے آپ ﷺ نے ہمیں تعلیم دی۔ جو آپ ﷺ نے ہمیں تعلیم دی اس میں یہ بھی تھا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم سفر میں دو رکعتیں پڑھیں۔ شعیثی نے کہا: زہری یہ حدیث عبداللہ بن ابی بکر سے روایت کرتے تھے۔

بَابُ كَمْ فُرِضَتْ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ (دن اور رات میں کتنی رکعتیں فرض کی گئیں)

454- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللّٰهِ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرَ الرَّأْسِ نَسْمَعُ دَوِيَّ صَوْتِهِ وَلَا نَفْهَمُ مَا يَقُولُ حَتَّى دَنَا فَإِذَا هُوَ يَسْأَلُ عَنِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُنَّ قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ قَالَ وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُ قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ وَذَكَرَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الزَّكَاةَ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ فَأَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُولُ وَاللّٰهِ لَا أَزِيدُ عَلَى هَذَا وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَفْلَحَ إِنْ صَدَقَ

حضرت طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت نقل کی ہے کہ اہل نجد کا ایک آدمی جس کا سر پراگندہ تھا، حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ ہم اس کی آواز کی بھنبھناہٹ سن رہے تھے اور جو وہ کہتا اسے سمجھتے نہیں تھے۔ یہاں تک کہ وہ قریب ہوا تو وہ اسلام کے بارے میں سوال کر رہا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: پانچ وقت کی نمازیں دن اور رات میں۔ اس نے عرض کی: کیا اس کے علاوہ بھی مجھ پر کچھ لازم ہے؟ فرمایا: نہیں۔ مگر یہ کہ تو نفل ادا کرے۔ فرمایا: اور ماہ رمضان کے روزے۔ عرض کی: کیا اس کے علاوہ بھی مجھ پر کچھ لازم ہے۔ فرمایا: نہیں مگر یہ کہ تو نفل کے طور پر رکھے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے لیے زکوۃ کا ذکر کیا۔ عرض کی: کیا اس کے علاوہ بھی مجھ پر فرض ہے؟ فرمایا: نہیں مگر یہ کہ تو نفلی صدقہ دے۔ آدمی واپس مڑا۔ وہ کہہ رہا تھا: اللہ کی قسم! نہ اس پر زیادہ کروں گا اور نہ اس سے کم کروں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر اس نے سچ کہا ہے تو یہ فلاح پا گیا۔

455- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَمْ افْتَرَضَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى عِبَادِهِ مِنَ الصَّلَوَاتِ قَالَ افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلَى عِبَادِهِ صَلَوَاتٍ خَمْسًا قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَلْ قَبْلَهُنَّ أَوْ بَعْدَهُنَّ شَيْئًا قَالَ افْتَرَضَ اللّٰهُ عَلَى عِبَادِهِ صَلَوَاتٍ خَمْسًا فَحَلَفَ الرَّجُلُ لَا يَزِيدُ عَلَيْهِ شَيْئًا وَلَا يَنْقُصُ مِنْهُ شَيْئًا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنْ صَدَقَ لَيَدْخُلَنَّ الْجَنَّةَ

قتادہ نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا، عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر کتنی نمازیں فرض کی ہیں؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں

فرض کی ہیں۔ عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ کیا اس سے پہلے یا اس کے بعد کوئی چیز ہے؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ آدمی نے قسم اٹھائی کہ وہ اس پر نہ کوئی چیز زیادہ کرے گا اور نہ اس سے کوئی کمی کرے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر اس نے سچی بات کی ہے تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

بَابُ الْبَيْعَةِ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ (پانچ نمازوں پر بیعت)

456- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْخَوْلَانِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَبِيبُ الْأَمِينُ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ أَلَا تُبَايِعُونَ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَرَدَّدَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَدَّمْنَا أَيْدِيَنَا فَبَايَعْنَاهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ بَايَعْنَاكَ فَعَلَامَ قَالَ عَلَى أَنْ تَعْبُدُوا اللهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَالصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ وَأَسَرَّ كَلِمَةً خَفِيَّةً أَنْ لَا تَسْأَلُوا النَّاسَ شَيْئًا

حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت نقل کی ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم رسول اللہ ﷺ کی بیعت نہیں کرتے۔ رسول اللہ ﷺ نے یہ بات تین دفعہ دہرائی۔ ہم نے اپنے ہاتھ بڑھا دیے اور ہم نے آپ کی بیعت کرلی۔ ہم نے کہا: یا رسول اللہ! ﷺ ہم نے آپ ﷺ کی بیعت کی۔ یہ بیعت کس چیز پر ہے؟ فرمایا: بیعت اس پر ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو گے، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ گے اور پانچ نمازیں ادا کرنے پر بیعت ہے اور ایک بات آہستہ فرمائی کہ تم لوگوں سے کسی چیز کا سوال نہ کرو گے۔

فائدہ: یعنی لوگوں کے پاس جو دنیاوی چیزیں ہوتی ہیں ان کی طمع کرتے ہوئے ان سے سوال نہ کرو گے۔

بَابُ الْمُحَافَظَةِ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ (پانچوں نمازوں پر محافظت اختیار کرنا)

457- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي كِنَانَةَ يُدْعَى الْمُخْدَجِيَّ سَمِعَ رَجُلًا بِالشَّامِ يُكْنَى أَبَا مُحَمَّدٍ يَقُولُ الْوِتْرُ وَاجِبٌ قَالَ الْمُخْدَجِيُّ فَرُحْتُ إِلَى عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ فَاعْتَرَضْتُ لَهُ وَهُوَ رَائِحٌ إِلَى الْمَسْجِدِ فَأَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي قَالَ أَبُو مُحَمَّدٍ فَقَالَ عُبَادَةُ كَذَبَ أَبُو مُحَمَّدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ خَمْسُ صَلَوَاتٍ كَتَبَهُنَّ اللهُ عَلَى الْعِبَادِ مَنْ جَاءَ بِهِنَّ لَمْ يُضَيِّعْ مِنْهُنَّ شَيْئًا اسْتِخْفَافًا بِحَقِّهِنَّ كَانَ لَهُ عِنْدَ اللهِ عَهْدٌ أَنْ يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَمْ يَأْتِ بِهِنَّ فَلَيْسَ لَهُ عِنْدَ اللهِ عَهْدٌ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ

ابن محیریز سے مروی ہے کہ بنو کنانہ کا ایک آدمی جسے مخدجی کہتے، اس نے شام میں ایک آدمی سے سنا جسے ابو محمد کہتے تھے۔ وہ کہتا: وتر فرض ہیں۔ مخدجی نے کہا: میں حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں انہیں اس وقت ملا جب وہ مسجد کی طرف جا رہے تھے۔ میں نے انہیں وہ بات بتائی جو ابو محمد نے کہی تھی۔ حضرت عبادہ نے

کہا: ابومحمد نے جھوٹ بولا ہے۔ میں نے رسول اللہ علیہ السلام کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اللہ تعالیٰ نے بندوں پر پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ جو آدمی انہیں بجالایا، اس نے ان کے حقوق میں سے کسی چیز کو خفیف جانتے ہوئے ضائع نہ کیا، اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کا وعدہ ہے کہ وہ اسے جنت میں داخل کردے گا اور جس نے یہ پانچ نمازیں ادا نہ کیں، اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کے لیے کوئی وعدہ نہیں۔ چاہے تو اسے عذاب دے اور چاہے تو اسے جنت میں داخل کرے۔

فائدہ: وتر کی نماز واجب ہے۔ اس کا وجوب نبی کریم علیہ السلام کے اس ارشاد سے ثابت ہوتا ہے۔

خارجہ بن حذافہ سے ایک روایت مروی ہے: خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ إِنَّ اللهَ أَمَدَّكُمْ بِصَلٰوةٍ هِيَ خَيْرٌ لَكُمْ مِنْ حُمْرِ النَّعَمِ الْوِتْرُ جَعَلَهُ اللهُ لَكُمْ فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ'' (جامع الترمذی ابواب الوتر جلد اول)

''رسول اللہ علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لائے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ایک نماز سے تمہاری مدد فرمائی ہے یہ تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے وہ وتر ہے اللہ تعالیٰ نے اسے تمہارے لیے عشاء کی نماز اور طلوع فجر کے درمیان رکھا ہے''۔

فَضْلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ (پانچ نمازوں کی فضیلت)

458- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهَرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ هَلْ يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ قَالُوا لَا يَبْقَى مِنْ دَرَنِهِ شَيْءٌ قَالَ فَكَذَلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللهُ بِهِنَّ الْخَطَايَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: مجھے بتاؤ اگر ایک نہر تم میں سے کسی کے دروازے پر بہہ رہی ہو جس سے وہ ہر روز پانچ دفعہ غسل کرتا ہو، کیا اس کی میل باقی رہے گی؟ صحابہ نے عرض کی: میل میں سے کوئی چیز باقی نہیں رہے گی۔ فرمایا: اسی طرح پانچ نمازیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ خطاؤں کو معاف فرمادیتا ہے۔

بَابُ الْحُكْمِ فِي تَارِكِ الصَّلَاةِ (نماز ترک کرنے والے کا حکم)

459- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ الْعَهْدَ الَّذِي بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمُ الصَّلَاةُ فَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ كَفَرَ

عبداللہ بن بریدہ نے اپنے والد حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: بے شک وہ عمل جو ہمارے اور ان کے درمیان فرق کرتا ہے وہ نماز ہے۔ جس نے نماز ترک کی اس نے کفر کیا۔

460- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ بَيْنَ الْعَبْدِ وَبَيْنَ الْكُفْرِ إِلَّا تَرْكُ الصَّلَاةِ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ بندے اور کفر کے درمیان کوئی فرق کرنے والی چیز نہیں مگر نماز کا ترک کرنا۔

فائدہ: امام احمد بن حنبل حدیث کے ظاہر پر عمل کرتے ہوئے اسے کافر قرار دیتے ہیں، تاہم دوسرے علماء نے اس کی یہ تعبیر کی ہے کہ اس کے بارے میں خوف ہے کہ اس کا یہ عمل اسے کفر کی طرف لے جائے۔ ایک قول یہ کیا گیا ہے کہ جو نماز کی فرضیت کا انکار کرتے ہوئے اسے ترک کرتا ہے وہ شرعاً کافر ہو جائے گا۔

اس احتیاط اور تاویل کی وجہ یہ ہے کہ گناہ کبیرہ کا مرتکب کافر نہیں ہوتا کیونکہ قرآن وحدیث میں بے شمار ایسے دلائل ہیں جن کی روشنی میں گناہ کبیرہ کے مرتکب کو مومن کہا گیا ہے۔

بَابُ الْمُحَاسَبَةِ عَلَى الصَّلَاةِ (نماز کے بارے میں محاسبہ)

461- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا هَارُونُ هُوَ ابْنُ إِسْمَعِيلَ الْخَزَّازُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حُرَيْثِ بْنِ قَبِيصَةَ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ قَالَ قُلْتُ اللَّهُمَّ يَسِّرْ لِي جَلِيسًا صَالِحًا فَجَلَسْتُ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ فَقُلْتُ إِنِّي دَعَوْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُيَسِّرَ لِي جَلِيسًا صَالِحًا فَحَدِّثْنِي بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَنْفَعَنِي بِهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ بِصَلَاتِهِ فَإِنْ صَلَحَتْ فَقَدْ أَفْلَحَ وَأَنْجَحَ وَإِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ قَالَ هَمَّامٌ لَا أَدْرِي هَذَا مِنْ كَلَامِ قَتَادَةَ أَوْ مِنَ الرِّوَايَةِ فَإِنِ انْتَقَصَ مِنْ فَرِيضَتِهِ شَيْءٌ قَالَ انْظُرُوا هَلْ لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ فَيُكَمَّلُ بِهِ مَا نَقَصَ مِنَ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ يَكُونُ سَائِرُ عَمَلِهِ عَلَى نَحْوِ ذَلِكَ خَالَفَهُ أَبُو الْعَوَّامِ

حریث بن قبیصہ سے مروی ہے کہ میں مدینہ طیبہ آیا۔ میں نے دعا کی: اے اللہ! میرے لیے ایک صالح دوست کی توفیق عطا فرمادے۔ میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھا۔ میں نے کہا: میں نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں التجا کی کہ مجھے ایک صالح دوست عطا فرمائے۔ مجھے کوئی ایسی حدیث بیان کیجئے جسے آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہو، ممکن ہے اللہ تعالیٰ مجھے اس کے ذریعے نفع عطا فرمائے۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: سب سے پہلے بندے کا محاسبہ اس کی نماز کے بارے میں ہوگا۔ اگر یہ درست ہوا تو وہ بندہ کامیاب و کامران ہوگیا۔ اگر وہ ٹھیک نہ ہوا تو وہ خائب و خاسر ہوا۔ ہمام نے کہا: میں یہ نہیں جانتا کہ یہ قتادہ کا کلام ہے یا روایت کا حصہ ہے۔ اگر فرضوں میں سے کوئی چیز کم ہوگی تو حکم ہوگا دیکھو کیا میرے بندے کے نفل ہیں؟ تو فرائض میں جو کمی ہوگی اسے نفل کے ساتھ مکمل کرلیا جائے گا۔ پھر باقی ماندہ کا معاملہ اسی طرح ہوگا۔ ابوالعوام نے اس کی مخالفت کی ہے۔

462- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ بَيَانِ بْنِ زِيَادِ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ كَتَبَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ عَنْهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَوَّامِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلَاتُهُ فَإِنْ وُجِدَتْ تَامَّةً كُتِبَتْ تَامَّةً وَإِنْ كَانَ انْتُقِصَ مِنْهَا[1] شَيْءٌ قَالَ انْظُرُوا هَلْ تَجِدُونَ لَهُ مِنْ تَطَوُّعٍ يُكَمِّلُ لَهُ مَا ضَيَّعَ مِنْ فَرِيضَةٍ مِنْ تَطَوُّعِهِ ثُمَّ سَائِرُ الْأَعْمَالِ تَجْرِي عَلَى حَسَبِ ذَلِكَ

1- ایک نسخہ میں مِنْهُ ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے روز سب سے پہلے بندے کا جس چیز کے بارے میں محاسبہ ہوگا وہ اس کی نماز ہے۔ اگر وہ مکمل پائی گئی تو اسے مکمل لکھا جائے گا۔ اگر اس میں سے کوئی چیز کم ہوگی تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا: دیکھو کیا تم اس کے کچھ نفل پاتے ہو جو اس کے ضائع شدہ فریضے کو مکمل کرتے ہوں؟ پھر باقی ماندہ اعمال بھی اسی طریقہ پر جاری ہوں گے۔

463- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ صَلَاتُهُ فَإِنْ كَانَ أَكْمَلَهَا وَإِلَّا قَالَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ انْظُرُوا لِعَبْدِي مِنْ تَطَوُّعٍ فَإِنْ وُجِدَ لَهُ تَطَوُّعٌ قَالَ أَكْمِلُوا بِهِ الْفَرِيضَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ بندے کا سب سے پہلے جس چیز کے بارے میں محاسبہ کیا جائے گا وہ اس کی نماز ہے۔ اگر اس نے اسے مکمل کیا ہوگا تو ٹھیک ورنہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا میرے بندے کے نفل دیکھو۔ اگر اس کے نفل پائے گئے تو ارشاد ہوگا نفل کے ساتھ اس کے فریضہ کو مکمل کر دو۔

فائدہ: ان روایات کی تعبیر میں علماء نے دو قول کیے ہیں: (۱) فرض ادا ہی نہ کیے تھے، اللہ تعالیٰ اپنے فضل و احسان سے نوافل کو فرائض کے قائم مقام رکھ کر کمی پوری فرما دے گا۔ (۲) فرائض ادا کیے ان میں کوئی کمی کجی واقع ہوگئی تو نوافل کے ذریعے اس کو پورا کر دیا جائے گا۔

بندۂ مومن کے لیے موزوں تو یہی ہے کہ وہ پہلے فرائض کی طرف متوجہ ہو، بعد ازاں نوافل ادا کرے کیونکہ نفل کا معنی ہی زائد ہے۔ بہر حال نوافل تو فرائض کے ہم پلہ نہیں ہو سکتے۔

اللہ تعالیٰ انسان کے لیے بندہ پروری کا اظہار کرے تو اسے زیبا ہے جس طرح کسی نے کہا ''رحمت خدا بہانہ می جوید بہا نمی جوید'' اللہ تعالیٰ کی رحمت بہانہ تلاش کرتی ہے بہا تلاش نہیں کرتی۔

بَابُ ثَوَابِ مَنْ أَقَامَ الصَّلَاةَ (جو نماز قائم کرے اس کا ثواب)

464- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَأَبُوهُ عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُمَا سَمِعَا مُوسَى بْنَ طَلْحَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَخْبِرْنِي بِعَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تَعْبُدُ اللهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ وَتَصِلُ الرَّحِمَ ذَرْهَا كَأَنَّهُ كَانَ عَلَى رَاحِلَتِهِ

موسیٰ بن طلحہ حضرت ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ مجھے ایک ایسے عمل کے بارے میں خبر دیجیے جو مجھے جنت میں داخل کر دے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے، نماز قائم کرے، زکوٰۃ ادا کرے، صلہ رحمی کرے، اسے (سواری) چھوڑ دے گویا آپ اپنی سواری پر سوار تھے۔

فائدہ: حضور ﷺ سواری پر سوار تھے۔

بَابُ عَدَدِ صَلَاةِ الظُّهْرِ فِي الْحَضَرِ (حالت اقامت میں ظہر کی نماز کی تعداد)

465- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ سَمِعَا أَنَسًا قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَبِذِي الْحُلَيْفَةِ الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ

ابن منکدر اور ابراہیم بن میسرہ نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا: میں نے مدینہ طیبہ میں حضور ﷺ کے ساتھ ظہر کی چار رکعتیں پڑھیں اور ذی الحلیفہ کے مقام پر عصر کی دو رکعتیں پڑھیں۔

بَابُ صَلَاةِ الظُّهْرِ فِي السَّفَرِ (سفر میں ظہر کی نماز)

466- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِالْهَاجِرَةِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى إِلَى الْبَطْحَاءِ فَتَوَضَّأَ وَصَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ وَبَيْنَ يَدَيْهِ عَنَزَةٌ

حکم بن عتیبہ نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت ابو جحیفہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ دوپہر کے وقت نکلے۔ ابن مثنی نے کہا: بطحاء کی طرف نکلے، وضو کیا اور ظہر و عصر کی دو دو رکعتیں پڑھیں جبکہ آپ کے سامنے نیزہ گڑھا ہوا تھا۔

بَابُ فَضْلِ صَلَاةِ الْعَصْرِ (عصر کی نماز کی فضیلت)

467- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَابْنُ أَبِي خَالِدٍ وَالْبَخْتَرِيُّ بْنُ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ كُلُّهُمْ سَمِعُوهُ مِنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَارَةَ بْنِ رُوَيْبَةَ الثَّقَفِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَنْ يَلِجَ النَّارَ مَنْ صَلَّى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوبِهَا

ابوبکر بن عمارہ بن رویبہ ثقفی نے اپنے والد حضرت عمارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے سورج طلوع ہونے سے پہلے اور سورج غروب ہونے سے پہلے نماز پڑھی وہ جہنم میں داخل نہیں ہوگا۔

بَابُ الْمُحَافَظَةِ عَلَى صَلَاةِ الْعَصْرِ (عصر کی نماز پر محافظت)

468- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ مَوْلَى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَمَرَتْنِي عَائِشَةُ أَنْ أَكْتُبَ لَهَا مُصْحَفًا فَقَالَتْ إِذَا بَلَغْتَ هَذِهِ الْآيَةَ فَآذِنِّي حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى فَلَمَّا بَلَغْتُهَا آذَنْتُهَا فَأَمْلَتْ عَلَيَّ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ ثُمَّ قَالَتْ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ

ابو یونس جو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے غلام تھے، نے کہا: مجھے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے

حکم دیا کہ میں ان کے لیے مصحف لکھوں۔ انہوں نے ارشاد فرمایا: جب تو اس آیت حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى تک پہنچے تو مجھے بتانا۔ جب میں اس آیت تک پہنچا تو میں نے آپ کو آگاہ کیا تو آپ نے یوں املاء کرائی: حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقُومُوا لِلّٰهِ قَانِتِينَ پھر فرمایا: میں نے اسے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

فائدہ: رسول اللہ ﷺ نے یہ الفاظ بطور تفسیر ارشاد فرمائے دوسری روایات سے یہی امر واضح ہے۔

469- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ شَغَلُونَا عَنِ الصَّلَاةِ الْوُسْطَى حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ

حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں (کفار) نے ہمیں درمیانی نماز پڑھنے کی مہلت نہ دی یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

بَاب مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ (جس نے عصر کی نماز کو ترک کیا)

470- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْمَلِيحِ قَالَ كُنَّا مَعَ بُرَيْدَةَ فِي يَوْمٍ ذِي غَيْمٍ فَقَالَ بَكِّرُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ تَرَكَ صَلَاةَ الْعَصْرِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ

ابو ملیح نے روایت نقل کی ہے کہ ہم بادل والے دن حضرت بریدہ کے ساتھ تھے۔ انہوں نے کہا: نماز جلدی ادا کرو کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے عصر کی نماز ترک کی تو اس کا عمل رائیگاں ہو گیا۔

بَاب عَدَدِ صَلَاةِ الْعَصْرِ فِي الْحَضَرِ (حالت اقامت میں عصر کی نماز کی رکعتوں کی تعداد)

471- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَنْصُورُ بْنُ زَاذَانَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الصِّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نَحْزُرُ قِيَامَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الظُّهْرِ قَدْرَ ثَلَاثِينَ آيَةً قَدْرَ سُورَةِ السَّجْدَةِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى قَدْرِ الْأُخْرَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَحَزَرْنَا قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ ذَلِكَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ہم ظہر اور عصر میں رسول اللہ ﷺ کے قیام کا اندازہ لگاتے تھے۔ ہم نے ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۃ السجدہ کی تیس آیات کے برابر آپ ﷺ کے قیام کا اندازہ لگایا اور آخری دو رکعتوں میں اس کے نصف کا اندازہ لگایا۔ اور ہم نے عصر کی پہلی دو رکعتوں میں ظہر کی آخری دو رکعتوں کے برابر آپ ﷺ کے قیام کا اندازہ لگایا اور عصر کی آخری دو رکعتوں میں عصر کی پہلی دو رکعتوں کے نصف کے برابر آپ ﷺ کے قیام کا اندازہ لگایا۔

472- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ عَنِ الْوَلِيدِ أَبِي

بِشْرٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقُومُ فِي الظُّهْرِ فَيَقْرَأُ قَدْرَ ثَلَاثِينَ آيَةً فِي كُلِّ رَكْعَةٍ ثُمَّ يَقُومُ فِي الْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ قَدْرَ خَمْسَ عَشْرَةَ آيَةً

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز میں قیام فرماتے اور ہر رکعت میں تیس آیات کے برابر قراءت کرتے۔ پھر عصر کی پہلی دو رکعتوں میں پندرہ آیات کے برابر قراءت فرماتے۔

بَاب صَلَاةِ الْعَصْرِ فِي السَّفَرِ (سفر میں عصر کی نماز)

473- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے مدینہ طیبہ میں ظہر کی چار رکعتیں پڑھیں اور ذوالحلیفہ میں عصر کی دو رکعتیں پڑھیں۔

474- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ أَنَّ عِرَاكَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ أَنَّ نَوْفَلَ بْنَ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ فَاتَتْهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ قَالَ عِرَاكٌ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ فَاتَتْهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ خَالَفَهُ يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ

حضرت نوفل بن معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس کی عصر کی نماز فوت ہو جائے تو گویا اسے اپنے گھر والوں اور مال کے ضیاع کا نقصان پہنچا۔ عراک نے کہا: مجھے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے خبر دی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس کی عصر کی نماز فوت ہو جائے تو گویا اسے اپنے گھر والوں اور اپنے مال کے ضیاع کا نقصان پہنچایا گیا۔ یزید بن حبیب نے ان سے اختلاف کیا ہے۔

475- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ نَوْفَلَ بْنَ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مِنَ الصَّلَاةِ صَلَاةٌ مَنْ فَاتَتْهُ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ هِيَ صَلَاةُ الْعَصْرِ خَالَفَهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ

حضرت نوفل بن معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: نمازوں میں سے ایک نماز ہے جس سے وہ فوت ہو گئی تو گویا اسے اپنے اہل اور مال کا نقصان پہنچایا گیا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: یہ عصر کی نماز ہے۔ محمد بن اسحاق نے ان سے اختلاف کیا ہے۔

476- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ نَوْفَلَ بْنَ مُعَاوِيَةَ يَقُولُ صَلَاةٌ مَنْ فَاتَتْهُ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ هِيَ صَلَاةُ الْعَصْرِ

عراک بن مالک نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت نوفل بن معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا: جس کی یہ نماز فوت ہو جائے تو گویا اس کے گھر اور مال کا نقصان ہو گیا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ عصر کی نماز ہے۔

بَاب صَلَاةِ الْمَغْرِبِ (مغرب کی نماز)

477- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ بِجَمْعٍ أَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى يَعْنِي الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ ذَكَرَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ صَنَعَ بِهِمْ مِثْلَ ذَلِكَ فِي ذَلِكَ الْمَكَانِ وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ فِي ذَلِكَ الْمَكَانِ

سلمہ بن کہیل نے کہا: میں نے حضرت سعید بن جبیر کو جمع (مزدلفہ) کے مقام پر دیکھا۔ انہوں نے اقامت کہی اور مغرب کی تین رکعتیں پڑھیں۔ پھر اقامت کہی اور عشاء کی دو رکعتیں پڑھیں۔ پھر یہ ذکر کیا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے لوگوں کو اسی جگہ اسی طرح نماز پڑھائی اور یہ بھی بیان فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس جگہ اسی طرح عمل کیا۔

بَاب فَضْلِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ (نماز عشاء کی فضیلت)

478- أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَعْتَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالْعِشَاءِ حَتَّى نَادَاهُ عُمَرُ رضي الله عنه نَامَ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ يُصَلِّي هَذِهِ الصَّلَاةَ غَيْرُكُمْ وَلَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ أَحَدٌ يُصَلِّي غَيْرَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ

عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضور ﷺ نے عشاء کی نماز میں تاخیر فرمائی، یہاں تک کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: عورتیں اور بچے سو گئے۔ پس رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے۔ پھر فرمایا: تمہارے سوا یہ نماز کوئی ادا نہیں کرتا اور اس دن اہل مدینہ کے بغیر کوئی یہ نماز ادا نہیں کر رہا تھا۔

بَاب صَلَاةِ الْعِشَاءِ فِي السَّفَرِ (سفر میں عشاء کی نماز)

479- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَكَمُ قَالَ صَلَّى بِنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ بِجَمْعٍ الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا بِإِقَامَةٍ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ ذَكَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَعَلَ ذَلِكَ وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَعَلَ ذَلِكَ

حکم نے روایت نقل کی کہ ہمیں حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مزدلفہ میں مغرب کی نماز کی تین رکعتیں ایک اقامت کے ساتھ پڑھائیں۔ پھر آپ نے سلام پھیرا۔ پھر عشاء کی دو رکعتیں پڑھیں۔ پھر یہ ذکر کیا کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے ایسے کیا اور یہ بھی بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے یہی عمل کیا۔

480- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ

سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ رَأَيْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ صَلَّى بِجَمْعٍ فَأَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَصْنَعُ فِي هَذَا الْمَكَانِ

سلمہ بن کہیل نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا، انہوں نے کہا: میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو دیکھا کہ انہوں نے مزدلفہ میں نماز پڑھی، اقامت کہی اور مغرب کی تین رکعتیں پڑھیں۔ پھر عشاء کی دو رکعتیں پڑھیں۔ پھر کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس جگہ ایسا کرتے ہوئے دیکھا۔

بَابُ فَضْلِ صَلَاةِ الْجَمَاعَةِ (جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی فضیلت)

481- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ يَتَعَاقَبُونَ فِيكُمْ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ وَيَجْتَمِعُونَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَعْرُجُ الَّذِينَ بَاتُوا فِيكُمْ فَيَسْأَلُهُمْ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ كَيْفَ تَرَكْتُمْ عِبَادِي فَيَقُولُونَ تَرَكْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَأَتَيْنَاهُمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں رات اور دن کے وقت فرشتے یکے بعد دیگرے آتے ہیں اور وہ فجر اور عصر کی نماز میں جمع ہوتے ہیں۔ پھر جن فرشتوں نے تمہارے ہاں رات گزاری ہوتی ہے، آسمان کی طرف بلند ہوتے ہیں تو اللہ تعالیٰ ان سے پوچھتا ہے حالانکہ وہ ان کے بارے میں خوب جانتا ہے۔ تم نے میرے بندوں کو کس حال میں چھوڑا؟ وہ عرض کرتے ہیں کہ ہم نے انہیں اس حال میں چھوڑا کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے اور ہم ان کے پاس آئے تھے تو بھی وہ نماز پڑھ رہے تھے۔

482- أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ تَفْضُلُ صَلَاةُ الْجَمْعِ عَلَى صَلَاةِ أَحَدِكُمْ وَحْدَهُ بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِينَ جُزْءًا وَيَجْتَمِعُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَاقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا

سعید بن مسیب نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جماعت کے ساتھ نماز تم میں سے کسی کے تنہا نماز پڑھنے سے پچیس گنا فضیلت رکھتی ہے۔ رات اور دن کے فرشتے فجر کی نماز میں جمع ہوتے ہیں۔ چاہو تو یہ آیت کریمہ پڑھو: وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا

483- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عُمَارَةَ بْنِ رُؤَيْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَلِجُ النَّارَ أَحَدٌ صَلَّى قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ

ابو بکر بن عمارہ بن رویبہ نے اپنے والد حضرت عمارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: وہ آدمی جہنم میں نہیں ہوگا جس نے سورج طلوع ہونے سے پہلے اور سورج غروب ہونے سے پہلے نماز پڑھی ہو۔

بَاب فَرْضِ الْقِبْلَةِ (قبلہ رو ہونے کی فرضیت)

484- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا أَوْ سَبْعَةَ عَشَرَ شَهْرًا شَكَّ سُفْيَانُ وَصُرِفَ إِلَى الْقِبْلَةِ

ابو اسحاق نے حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ بیت المقدس کی طرف سولہ یا سترہ ماہ منہ کر کے نماز پڑھی۔ سفیان کو اس میں شک ہے۔ بعد ازاں آپ کو قبلہ (کعبہ مکرمہ) کی طرف پھیر دیا گیا۔

485- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَدِينَةَ فَصَلَّى نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ إِنَّهُ وُجِّهَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَمَرَّ رَجُلٌ قَدْ كَانَ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ ﷺ عَلَى قَوْمٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَدْ وُجِّهَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَانْحَرَفُوا إِلَى الْكَعْبَةِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ طیبہ آئے اور بیت المقدس کی طرف سولہ ماہ تک منہ کر کے نماز پڑھی۔ پھر آپ کو کعبہ مکرمہ کی طرف منہ کرنے کا حکم دیا گیا۔ ایک آدمی انصار کی جماعت کے پاس سے گزرا جس نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی تھی۔ اس نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کو کعبہ مکرمہ کی طرف منہ کرنے کا حکم دے دیا گیا ہے تو وہ سب کعبہ کی طرف پھر گئے۔

بَاب الْحَالِ الَّتِي يَجُوزُ فِيهَا اسْتِقْبَالُ غَيْرِ الْقِبْلَةِ

وہ حالت جس میں کعبہ مکرمہ کی طرف منہ نہ کرنا بھی جائز ہے

486- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ وَأَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُسَبِّحُ عَلَى الرَّاحِلَةِ قِبَلَ أَيِّ وَجْهٍ تَتَوَجَّهُ وَيُوتِرُ عَلَيْهَا غَيْرَ أَنَّهُ لَا يُصَلِّي عَلَيْهَا الْمَكْتُوبَةَ

سالم نے اپنے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سواری پر نوافل ادا فرماتے۔ سواری جس سمت بھی متوجہ ہوتی، سواری پر ہی آپ وتر ادا کر لیتے مگر سواری پر فرائض ادا نہ کرتے۔

487- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي عَلَى دَابَّتِهِ وَهُوَ مُقْبِلٌ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَفِيهِ أُنْزِلَتْ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی سواری پر نماز پڑھ لیتے جبکہ آپ ﷺ مکہ مکرمہ سے مدینہ طیبہ کی طرف آ رہے ہوتے۔ اسی بارے میں یہ آیت کریمہ نازل ہوئی: فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ وَجْهُ اللَّهِ

488- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ فِي السَّفَرِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ قَالَ مَالِكٌ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سفر میں اپنی سواری پر نماز ادا کر لیتے، جس سمت بھی وہ منہ کیے ہوتی۔ امام مالک نے کہا: عبداللہ بن دینار نے کہا: حضرت عبداللہ بن عمر اسی طرح کیا کرتے تھے۔

بَابُ اسْتِبَانَةِ الْخَطَإِ بَعْدَ الْاِجْتِهَادِ (کوشش کے بعد غلطی پر آگاہ ہونا)

489- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا النَّاسُ بِقُبَاءَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ جَاءَهُمْ آتٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ وَقَدْ أُمِرَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْكَعْبَةَ فَاسْتَقْبِلُوهَا وَكَانَتْ وُجُوهُهُمْ إِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوا إِلَى الْكَعْبَةِ

عبداللہ بن دینار نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے: قبا میں لوگ صبح کی نماز میں تھے کہ ایک آنے والا آیا۔ اس نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ پر اس رات قرآن نازل ہوا اور آپ کو حکم دیا گیا کہ آپ کعبہ معظمہ کی طرف منہ کریں۔ تم کعبہ مکرمہ کی طرف منہ کر لو۔ ان کے منہ اس وقت شام کی جانب تھے تو وہ کعبہ مکرمہ کی طرف پھر گئے۔

كِتَابُ الْمَوَاقِيتِ (اوقات نماز کا بیان)

490- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخَّرَ الْعَصْرَ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ أَمَا إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَدْ نَزَلَ فَصَلَّى إِمَامَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ عُمَرُ اعْلَمْ مَا تَقُولُ يَا عُرْوَةُ فَقَالَ سَمِعْتُ بَشِيرَ بْنَ أَبِي مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ نَزَلَ جِبْرِيلُ فَأَمَّنِي فَصَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَهُ يَحْسُبُ بِأَصَابِعِهِ خَمْسَ صَلَوَاتٍ

ابن شہاب سے مروی ہے کہ حضرت عمر بن عبد العزیز نے عصر کی نماز کچھ مؤخر کی۔ انہیں حضرت عروہ نے کہا: خبردار! حضرت جبرئیل امین اترے اور رسول اللہ ﷺ کی امامت کرائی۔ حضرت عمر بن عبد العزیز نے فرمایا: اے عروہ! جو کہہ رہے ہو اس کو سوچ سمجھ کر بیان کرو۔ تو حضرت عروہ نے کہا: میں نے حضرت بشیر بن ابی مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: حضرت جبرئیل امین اُترے، آپ نے میری امامت کرائی۔ میں نے ان کے ساتھ نماز پڑھی، پھر ان کے ساتھ نماز پڑھی، پھر ان کے ساتھ نماز پڑھی، پھر ان کے ساتھ نماز پڑھی، پھر ان کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ اپنی انگلیوں کے ساتھ پانچ نمازیں شمار کر رہے تھے۔

أَوَّلُ وَقْتِ الظُّهْرِ (ظہر کا اول وقت)

491- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَسْأَلُ أَبَا بَرْزَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ كَمَا أُسْمِعُكَ السَّاعَةَ فَقَالَ أَبِي يَسْأَلُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ كَانَ لَا يُبَالِي بَعْضَ تَأْخِيرِهَا يَعْنِي الْعِشَاءَ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ وَلَا يُحِبُّ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَلَا الْحَدِيثَ بَعْدَهَا قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ لَقِيتُهُ بَعْدُ فَسَأَلْتُهُ قَالَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ وَالْعَصْرَ يَذْهَبُ الرَّجُلُ إِلَى أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَالْمَغْرِبَ لَا أَدْرِي أَيَّ حِينٍ ذَكَرَ ثُمَّ لَقِيتُهُ بَعْدُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ وَكَانَ يُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ الرَّجُلُ فَيَنْظُرُ إِلَى وَجْهِ جَلِيسِهِ الَّذِي يَعْرِفُهُ فَيَعْرِفُهُ قَالَ وَكَانَ يَقْرَأُ فِيهَا بِالسِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ

سیّار بن سلامہ سے مروی ہے کہ میں نے اپنے والد کو سنا کہ وہ حضرت ابو برزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں سوال کر رہے تھے۔ میں نے کہا: تو نے اسے سنا؟ کہا: جس طرح اس وقت تجھے سناتا ہوں۔ کہا میرا والد رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں سوال کر رہا ہے۔ جواب دیا: آپ عشاء کی نماز کو نصف رات تک مؤخر کرنے میں کوئی حرج نہ دیکھتے اور عشاء کی نماز پڑھنے سے پہلے آپ سوتے نہیں تھے اور نماز کے بعد گفتگو پسند نہیں کرتے تھے۔ شعبہ نے کہا: میں انہیں بعد میں ملا تو میں نے ان سے پوچھا۔ تو انہوں نے جواب دیا: آپ ظہر کی نماز ادا فرماتے جب سورج ڈھل

جاتا، عصر کی نماز پڑھتے جبکہ ایک آدمی مدینہ طیبہ کی سب سے دور بستی کی طرف جاتا اور سورج روشن ہوتا، مغرب کی نماز ادا فرماتے میں نہیں جانتا کہ کون سا وقت ذکر کیا۔ پھر میں بعد میں انہیں ملا اور ان سے پوچھا تو انہوں نے جواب دیا: آپ صبح کی نماز پڑھتے جبکہ ایک آدمی نماز سے فارغ ہوتا۔ وہ اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے آدمی کو دیکھتا جسے وہ پہچانتا ہوتا تو اسے پہچان لیتا۔ آپ اس نماز میں ساٹھ سے سو آیات تک تلاوت کرتے۔

492- أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَرَجَ حِينَ زَاغَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى بِهِمْ صَلَاةَ الظُّهْرِ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی گئی ہے کہ رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے۔ جب سورج ڈھل چکا تھا تو لوگوں کو ظہر کی نماز پڑھائی۔

493- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَرَّ الرَّمْضَاءِ فَلَمْ يُشْكِنَا قِيلَ لِأَبِي إِسْحَقَ فِي تَعْجِيلِهَا قَالَ نَعَمْ

سعید بن وہب نے حضرت خباب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں ریت کی گرمی کی شکایت کی۔ آپ نے ہماری شکایت کا ازالہ نہ فرمایا۔ ابواسحاق سے پوچھا گیا: نماز کی جلدی کے بارے میں شکایت کی گئی۔ جواب دیا: ہاں۔

بَابُ تَعْجِيلِ الظُّهْرِ فِي السَّفَرِ (سفر میں ظہر کی نماز جلدی پڑھنا)

494- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي حَمْزَةُ الْعَائِذِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرْتَحِلْ مِنْهُ حَتَّى يُصَلِّيَ الظُّهْرَ فَقَالَ رَجُلٌ وَإِنْ كَانَتْ بِنِصْفِ النَّهَارِ قَالَ وَإِنْ كَانَتْ بِنِصْفِ النَّهَارِ

حمزہ عائذی نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت انس بن مالک کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جب نبی کریم ﷺ کسی جگہ پڑاؤ ڈالتے، اس جگہ سے کوچ نہ کرتے یہاں تک کہ ظہر کی نماز نہ پڑھ لیتے۔ ایک آدمی نے پوچھا: اگرچہ نصف نہار کا وقت ہو؟ جواب دیا: اگرچہ نصف نہار کا وقت ہو۔

فائدہ: جلدی نماز ادا فرماتے یعنی جونہی سورج ڈھلتا، کیونکہ اس سے قبل تو ظہر کا وقت ہی نہیں ہوتا۔

تَعْجِيلُ الظُّهْرِ فِي الْبَرْدِ (موسم سرما میں ظہر کی نماز جلدی پڑھنا)

495- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ دِينَارٍ أَبُو خَلْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا كَانَ الْحَرُّ أَبْرَدَ بِالصَّلَاةِ وَإِذَا كَانَ الْبَرْدُ عَجَّلَ

خالد بن دینار نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ جب گرمی کا موسم ہوتا تو رسول اللہ ﷺ نماز ٹھنڈی کر کے پڑھتے اور جب موسم سرما ہوتا تو جلدی کرتے۔

فائدہ: ائمہ احناف کا ظہر کی نماز کے متعلق یہی نقطہ نظر اور عمل ہے۔

الْإِبْرَادُ بِالظُّهْرِ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ (جب گرمی شدید ہو تو ظہر کو ٹھنڈا کر کے پڑھنا)

496- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَأَبْرِدُوا عَنِ الصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب گرمی سخت ہو تو نماز ٹھنڈی کر کے پڑھو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی لپک ہے۔

497- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَأَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ ح وَأَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَوْسٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى يَرْفَعُهُ قَالَ أَبْرِدُوا بِالظُّهْرِ فَإِنَّ الَّذِي تَجِدُونَ مِنَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

ابراہیم بن یعقوب نے کئی واسطوں سے حفص سے، انہوں نے حسن بن عبید اللہ سے، انہوں نے ابراہیم سے، انہوں نے یزید بن اوس سے، انہوں نے ثابت بن قیس سے، انہوں نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، وہ اس روایت کو مرفوع نقل کرتے ہیں کہ ظہر کی نماز کو ٹھنڈا کر کے پڑھو کیونکہ جو تم گرمی پاتے ہو وہ جہنم کی لپک ہے۔

آخِرُ وَقْتِ الظُّهْرِ (ظہر کا آخری وقت)

498- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هَذَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ جَاءَكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ فَصَلَّى الصُّبْحَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ وَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ زَاغَتْ[1] الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ رَأَى الظِّلَّ مِثْلَهُ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَحَلَّ فِطْرُ الصَّائِمِ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ حِينَ ذَهَبَ شَفَقُ اللَّيْلِ ثُمَّ جَاءَهُ الْغَدَ فَصَلَّى بِهِ الصُّبْحَ حِينَ أَسْفَرَ قَلِيلًا ثُمَّ صَلَّى بِهِ الظُّهْرَ حِينَ كَانَ الظِّلُّ مِثْلَهُ ثُمَّ صَلَّى[2] الْعَصْرَ حِينَ كَانَ الظِّلُّ مِثْلَيْهِ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ بِوَقْتٍ وَاحِدٍ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَحَلَّ فِطْرُ الصَّائِمِ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ حِينَ ذَهَبَ سَاعَةٌ مِنَ اللَّيْلِ ثُمَّ قَالَ الصَّلَاةُ مَا بَيْنَ صَلَاتِكَ أَمْسِ وَصَلَاتِكَ الْيَوْمَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ جبرئیل علیہ السلام ہیں۔ یہ تمہارے

1۔ ایک نسخہ میں زالت ہے۔　2۔ ایک نسخہ میں یہاں بہ کا لفظ ہے۔

پاس آئے ہیں تاکہ تمہیں تمہارا دین سکھائیں۔ انہوں نے صبح کی نماز پڑھی جونہی فجر صادق طلوع ہوئی۔ ظہر کی نماز پڑھی جب سورج ڈھل گیا۔ عصر کی نماز پڑھی جب سایہ ایک مثل دیکھا۔ مغرب کی نماز پڑھی جب سورج غروب ہوگیا اور روزے دار کے لیے روزہ افطار کرنا حلال ہوگیا۔ عشاء کی نماز پڑھی جب رات کی شفق غائب ہوگئی۔ پھر اگلے دن آئے اور صبح کی نماز پڑھی جب تھوڑی روشنی ہوگئی۔ ظہر کی نماز پڑھی جب سایہ ایک مثل ہوگیا۔ عصر کی نماز پڑھی جب سایہ دو مثل ہوگیا۔ مغرب کی نماز ایک ہی وقت میں پڑھی جب سورج غروب ہوگیا اور روزے دار کے لیے روزہ افطار کرنا حلال ہوگیا، عشاء کی نماز پڑھی جب رات کا ایک حصہ چلا گیا۔ پھر کہا: نماز کا وقت آپ کی کل اور آج کی نماز کے درمیان ہے۔

499- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَذْرَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ سَعْدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُدْرِكٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ قَدْرُ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ الظُّهْرَ فِي الصَّيْفِ ثَلَاثَةَ أَقْدَامٍ إِلَى خَمْسَةِ أَقْدَامٍ وَفِي الشِّتَاءِ خَمْسَةَ أَقْدَامٍ إِلَى سَبْعَةِ أَقْدَامٍ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ موسم گرما میں ظہر کی نماز اس وقت پڑھتے جب آپ کا سایہ تین قدم سے سات قدم تک ہوتا اور موسم سرما میں پانچ قدم سے سات قدم تک ہوتا تھا۔

أَوَّلُ وَقْتِ الْعَصْرِ (عصر کا اول وقت)

500- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا ثَوْرٌ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ صَلِّ مَعِي فَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ زَاغَتِ الشَّمْسُ وَالْعَصْرَ حِينَ كَانَ فَيْءُ كُلِّ شَيْءٍ مِثْلَهُ وَالْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ وَالْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ قَالَ ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ حِينَ كَانَ فَيْءُ الْإِنْسَانِ مِثْلَهُ وَالْعَصْرَ حِينَ كَانَ فَيْءُ الْإِنْسَانِ مِثْلَيْهِ وَالْمَغْرِبَ حِينَ كَانَ قُبَيْلَ غَيْبُوبَةِ الشَّفَقِ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ ثُمَّ قَالَ فِي الْعِشَاءِ أُرَى إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ

عطاء بن ابی رباح نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے نماز کے اوقات کے بارے میں سوال کیا تو حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے ساتھ نماز پڑھو۔ حضور ﷺ نے ظہر کی نماز اس وقت پڑھی جب سورج ڈھل چکا تھا، عصر کی نماز اس وقت پڑھی جب ہر شے کا سایہ ایک مثل ہو چکا تھا، مغرب کی نماز اس وقت پڑھی جب سورج غروب ہو چکا تھا، عشاء کی نماز اس وقت پڑھی جب شفق غائب ہوگئی تھی۔ کہا: پھر آپ نے ظہر کی نماز پڑھی جب انسان کا سایہ اس کی مثل ہوگیا تھا، عصر کی نماز پڑھی جب انسان کا سایہ دو مثل ہوگیا تھا، مغرب کی نماز شفق غائب ہونے سے تھوڑا پہلے پڑھی۔ عبداللہ بن حارث نے عشاء کے بارے میں کہا: میرا خیال ہے رات کے تیسرے پہر تک مؤخر کیا۔

فائدہ: عصر کا وقت کب شروع ہوتا ہے۔ اس میں ائمہ احناف میں بھی باہم اختلاف ہے۔ صاحبین کا نقطہ نظر یہ ہے کہ مثل اول کے مکمل ہونے پر عصر کا وقت شروع ہو جاتا ہے جبکہ امام اعظم کی رائے یہ ہے کہ مثل ثانی کے مکمل ہونے پر عصر کا وقت شروع ہوتا ہے۔ فتویٰ اور عمل امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے قول پر ہے کیونکہ اس پر سب علماء کا اتفاق

ہے کہ عصر کا وقت غروب آفتاب تک رہتا ہے اور علماء کے اختلاف سے جس قدر بچنا ممکن ہو بچنا چاہیے۔ اگر مثل ثانی کے مکمل ہونے سے پہلے عصر کی نماز پڑھی جائے تو یہ عمل علماء کے اختلاف کا محل بنے گا۔ اگر بعد میں پڑھے تو سب کے نزدیک جائز ہوگا۔

تَعْجِيلُ الْعَصْرِ (عصر کی نماز میں جلدی کرنا)

501- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَلَّى صَلَاةَ الْعَصْرِ وَالشَّمْسُ فِي حُجْرَتِهَا لَمْ يَظْهَرِ الْفَيْءُ مِنْ حُجْرَتِهَا

عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز پڑھتے جبکہ سورج کا سایہ حجرہ میں ہوتا، سایہ آپ کے حجرہ سے بلند نہیں ہوتا تھا۔

502- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى قُبَاءٍ فَقَالَ أَحَدُهُمَا فَيَأْتِيهِمْ وَهُمْ يُصَلُّونَ وَقَالَ الْآخَرُ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز پڑھا کرتے، پھر جانے والا قبا کی طرف جاتا۔ زہری اور اسحاق میں سے ایک نے کہا: جانے والا ان کے پاس آتا جبکہ وہ نماز پڑھ رہے ہوتے۔ دوسرے نے کہا جبکہ سورج بلند ہوتا۔

503- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ وَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ

ابن شہاب نے حضرت انس بن مالک سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز پڑھتے جبکہ سورج بلند ہوتا، اس کی گرمی ہوتی۔ ایک جانے والا قریب کی بستیوں کی طرف جاتا جبکہ سورج بلند ہوتا۔

فائدہ: عوالی سے مراد وہ دیہات تھے جو مدینہ منورہ سے اونچائی پر واقع تھے۔ یہ کم سے کم دو میل اور زیادہ سے زیادہ آٹھ میل کے فاصلہ پر تھے۔

504- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أَبِي الْأَبْيَضِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي بِنَا الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُحَلِّقَةٌ

ابو الابیض نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں عصر کی نماز پڑھاتے جبکہ سورج سفید اور بلند ہوتا۔

505- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا

أُمَامَةَ بْنَ سَهْلٍ يَقُولُ صَلَّيْنَا مَعَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الظُّهْرَ ثُمَّ خَرَجْنَا حَتَّى دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي الْعَصْرَ قُلْتُ يَا عَمِّ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ الَّتِي صَلَّيْتَ قَالَ الْعَصْرَ وَهَذِهِ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الَّتِي كُنَّا نُصَلِّي

ابوبکر بن سہل بن حنیف نے کہا: میں نے ابوامامہ بن سہل کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ہم نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر ہم نکلے یہاں تک کہ ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ہم نے انہیں عصر کی نماز پڑھتے ہوئے پایا۔ میں نے عرض کی: اے چچا جان! یہ کون سی نماز ہے جو آپ نے پڑھی ہے؟ فرمایا: عصر کی نماز۔ یہ رسول اللہ ﷺ کی نماز ہے جو ہم پڑھا کرتے تھے۔

506- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلْقَمَةَ الْمَدَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ صَلَّيْنَا فِي زَمَانِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ثُمَّ انْصَرَفْنَا إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَوَجَدْنَاهُ يُصَلِّي فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَنَا صَلَّيْتُمْ قُلْنَا صَلَّيْنَا الظُّهْرَ قَالَ إِنِّي صَلَّيْتُ الْعَصْرَ فَقَالُوا لَهُ عَجَّلْتَ فَقَالَ إِنَّمَا أُصَلِّي كَمَا رَأَيْتُ أَصْحَابِي يُصَلُّونَ

محمد بن عمرو نے ابوسلمہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کے زمانہ میں نماز پڑھی۔ پھر ہم حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف گئے تو ہم نے انہیں نماز پڑھتے ہوئے پایا۔ جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو ہم سے پوچھا: تم نے نماز پڑھی ہے؟ ہم نے کہا: ہم نے ظہر کی نماز پڑھی ہے۔ کہا: میں نے عصر کی نماز پڑھی ہے۔ لوگوں نے آپ سے کہا: آپ نے جلدی کی ہے تو انہوں نے جواب دیا: میں اسی طرح نماز پڑھتا ہوں جس طرح میں نے اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تھا۔

بَابُ التَّشْدِيدِ فِي تَأْخِيرِ الْعَصْرِ (عصر کی نماز موخر کرنے میں سختی کرنا)

507- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرِ بْنِ إِيَاسِ بْنِ مُقَاتِلِ بْنِ مُشَمْرِجِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي دَارِهِ بِالْبَصْرَةِ حِينَ انْصَرَفَ مِنَ الظُّهْرِ وَدَارُهُ بِجَنْبِ الْمَسْجِدِ فَلَمَّا دَخَلْنَا عَلَيْهِ قَالَ أَصَلَّيْتُمُ الْعَصْرَ قُلْنَا لَا إِنَّمَا انْصَرَفْنَا السَّاعَةَ مِنَ الظُّهْرِ قَالَ فَصَلُّوا الْعَصْرَ قَالَ فَقُمْنَا فَصَلَّيْنَا فَلَمَّا انْصَرَفْنَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِ جَلَسَ يَرْقُبُ صَلَاةَ الْعَصْرِ حَتَّى إِذَا كَانَتْ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ قَامَ فَنَقَرَ أَرْبَعًا لَا يَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا

علاء نے روایت نقل کی ہے کہ وہ بصرہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر اس وقت داخل ہوئے جب وہ (حضرت علاء) ظہر کی نماز سے فارغ ہوئے تھے جبکہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا گھر مسجد کے ساتھ تھا۔ جب ہم ان کے پاس گئے تو پوچھا: کیا تم نے عصر کی نماز پڑھی ہے؟ ہم نے کہا: نہیں، ہم ابھی ظہر کی نماز سے فارغ ہوکر آئے ہیں تو انہوں نے کہا: عصر کی نماز پڑھو۔ تو ہم کھڑے ہوگئے اور نماز پڑھی۔ جب ہم نماز سے فارغ ہوئے تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: وہ منافق کی نماز ہے۔ وہ عصر کی نماز کا انتظار کرتا ہے یہاں تک کہ سورج شیطان کے سینگوں کے درمیان ہو جاتا ہے تو وہ اٹھتا ہے چار ٹھونگے مارتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا ذکر بہت تھوڑا کرتا ہے۔

508- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ الَّذِي تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ

زہری نے سالم سے، انہوں نے اپنے باپ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے نقل کی کہ جس کی عصر کی نماز فوت ہوگئی گویا اس کے اہل اور مال ضائع ہوگیا۔

509- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی الله تعالیٰ عنهما أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ الَّذِي تَفُوتُهُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ

نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کی عصر کی نماز فوت ہوگئی گویا اس کے اہل اور مال ضائع ہوگیا۔

آخِرُ وَقْتِ الْعَصْرِ (عصر کا آخری وقت)

510- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ وَاضِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا قُدَامَةُ يَعْنِي ابْنَ شِهَابٍ عَنْ بُرْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ جِبْرِيلَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ يُعَلِّمُهُ مَوَاقِيتَ الصَّلَاةِ فَتَقَدَّمَ جِبْرِيلُ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَأَتَاهُ حِينَ كَانَ الظِّلُّ مِثْلَ شَخْصِهِ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ فَتَقَدَّمَ جِبْرِيلُ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ فَتَقَدَّمَ جِبْرِيلُ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ فَتَقَدَّمَ جِبْرِيلُ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَصَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ انْشَقَّ الْفَجْرُ فَتَقَدَّمَ جِبْرِيلُ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ خَلْفَهُ وَالنَّاسُ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَصَلَّى الْغَدَاةَ ثُمَّ أَتَاهُ الْيَوْمَ الثَّانِيَ حِينَ كَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ مِثْلَ شَخْصِهِ فَصَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعَ بِالْأَمْسِ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ كَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ مِثْلَ شَخْصَيْهِ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْأَمْسِ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ وَجَبَتِ الشَّمْسُ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْأَمْسِ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ فَنِمْنَا ثُمَّ قُمْنَا ثُمَّ نِمْنَا ثُمَّ قُمْنَا فَأَتَاهُ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْأَمْسِ فَصَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ أَتَاهُ حِينَ امْتَدَّ الْفَجْرُ وَأَصْبَحَ وَالنُّجُومُ بَادِيَةٌ[1] مُشْتَبِكَةٌ فَصَنَعَ كَمَا صَنَعَ بِالْأَمْسِ فَصَلَّى الْغَدَاةَ ثُمَّ قَالَ مَا بَيْنَ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ وَقْتٌ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت جبرئیل امین نبی کریم ﷺ کے پاس نمازوں کے اوقات بتانے کے لیے آئے۔ جبرئیل امین آگے کھڑے ہوئے اور رسول اللہ ﷺ ان کے پیچھے تھے جبکہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھے۔ پس ظہر کی نماز پڑھی جب سورج ڈھل گیا اور حضرت جبرئیل امین اس وقت آئے جب سایہ آدمی کے برابر ہو جاتا ہے۔ تو حضور ﷺ نے اسی طرح کیا۔ حضرت جبرئیل امین آگے ہوئے جبکہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھے تو

1- ایک نسخہ میں بَاقِيَةٌ ہے۔

عصر کی نماز پڑھی۔ پھر جبرئیل امین اس وقت آئے جب سورج غروب ہوا۔ حضرت جبرئیل امین آگے ہوئے جبکہ رسول اللہ ﷺ آپ کے پیچھے تھے اور لوگ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھے تو آپ نے مغرب کی نماز پڑھی۔ پھر جبرئیل امین اس وقت آئے جب شفق غائب ہو گیا تھا۔ حضرت جبرئیل امین آگے ہوئے اور رسول اللہ ﷺ ان کے پیچھے تھے جبکہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھے تو آپ نے عشاء کی نماز پڑھی۔ پھر جبرئیل امین اس وقت آئے جب فجر صادق طلوع ہو چکی تھی۔ حضرت جبرئیل امین آگے ہوئے جبکہ رسول اللہ ﷺ ان کے پیچھے تھے اور لوگ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھے تو آپ نے صبح کی نماز پڑھی۔ پھر جبرئیل امین دوسرے دن اس وقت آئے جب آدمی کا سایہ اس کی مثل ہو چکا تھا۔ تو اسی طرح کیا جس طرح گزشتہ روز کیا تھا۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر جبرئیل امین اس وقت آئے جب آدمی کا سایہ اس کی دو مثل ہو چکا تھا۔ تو اسی طرح کیا جس طرح گزشتہ روز کیا تھا اور عصر کی نماز پڑھی۔ پھر حضرت جبرئیل امین اس وقت آئے جب سورج غروب ہو چکا تھا تو اسی طرح کیا جس طرح گزشتہ روز کیا تھا اور مغرب کی نماز پڑھی۔ ہم سو گئے۔ پھر ہم اُٹھے، پھر سو گئے۔ پھر ہم اُٹھے تو حضرت جبرئیل امین آئے تو اسی طرح کیا جس طرح گزشتہ روز کیا تھا اور عشاء کی نماز پڑھی۔ پھر حضرت جبرئیل امین اس وقت آئے جب فجر پھیل چکی تھی اور صبح ہو چکی تھی جبکہ ستارے ظاہر تھے اور گھنے تھے تو اسی طرح کیا جس طرح گزشتہ روز کیا تھا اور صبح کی نماز پڑھی۔ پھر کہا: ان دونوں نمازوں کے درمیان نماز کا وقت ہے۔

مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَتَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ (جس نے عصر کی دو رکعتیں پائیں)

511- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَتَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ أَوْ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ جس نے سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی دو رکعات پالیں یا جس نے سورج طلوع ہونے سے پہلے صبح کی ایک رکعت پالی تو اس نے اس نماز کو پالیا۔

512- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ أَوْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْفَجْرِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ فَقَدْ أَدْرَكَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ جس نے عصر کی ایک رکعت سورج کے غروب ہونے سے پہلے پالی یا سورج کے طلوع ہونے سے پہلے فجر کی ایک رکعت پالی تو اس نے اسے پالیا۔

513- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا أَدْرَكَ أَحَدُكُمْ أَوَّلَ سَجْدَةٍ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَلْيُتِمَّ صَلَاتَهُ وَإِذَا أَدْرَكَ أَوَّلَ سَجْدَةٍ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَلْيُتِمَّ صَلَاتَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ جس نے سورج کے غروب ہونے سے پہلے عصر کی نماز کا ایک سجدہ پالیا تو وہ اپنی نماز کو مکمل کرے اور جس نے سورج کے طلوع ہونے سے پہلے صبح کی نماز کا ایک سجدہ پالیا تو وہ اپنی نماز مکمل کرے۔

514- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَعَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ وَعَنِ الْأَعْرَجِ يُحَدِّثُونَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الصُّبْحَ وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْعَصْرَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے سورج کے طلوع ہونے سے پہلے صبح کی نماز کی ایک رکعت پالی تو اس نے صبح کی نماز پالی اور جس نے سورج کے غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالی تو اس نے عصر کی نماز پالی۔

فائدہ: ائمہ حناف نے سورج کے طلوع ہونے کے ساتھ ہی کسی قسم کی نماز پڑھنے سے منع کیا ہے۔ انہوں نے ان متواتر احادیث سے استدلال کیا ہے جن میں سورج کے طلوع ہونے کے ساتھ ہی نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے۔ دونوں قسم کی روایات میں یوں تطبیق دی گئی ہے کہ یہ روایات حکم منسوخ ہونے سے قبل اجازت پر دلالت کرتی ہیں یا جن لوگوں پر پہلے نماز ساقط تھی اور انہیں صرف اتنا وقت ملا کہ وہ ایک رکعت پاسکتے تھے جیسے مجنون کو افاقہ ہونا، کافر کا مسلمان ہونا، حائضہ کا پاک ہونا کیونکہ حضور ﷺ ایک سفر میں غزوہ سے واپس تشریف لارہے تھے تو رات کے پیچھے پہر آرام فرمایا۔ تو صحابہ سو گئے۔ حضرت بلال نے بیدار کرنے کی ذمہ داری لی تھی۔ وہ بھی سو گئے۔ آنکھ اس وقت کھلی جب سورج طلوع ہو چکا تھا تو حضور ﷺ نے وہاں ہی نماز پڑھنے کا حکم نہ دیا بلکہ وہاں سے کوچ فرمایا اور جب سورج خوب روشن ہو گیا تب اذان و اقامت کے ساتھ صبح کی نماز پڑھائی۔ امام طحاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے شرح معانی الآثار کے مواقیت الصلوۃ میں اس پر مفصل بحث کی ہے۔

515- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَدِّهِ مُعَاذٍ أَنَّهُ طَافَ مَعَ مُعَاذِ ابْنِ عَفْرَاءَ فَلَمْ يُصَلِّ فَقُلْتُ أَلَا تُصَلِّي فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

نصر بن عبد الرحمن نے اپنے دادا حضرت معاذ سے روایت نقل کی ہے کہ اس نے حضرت معاذ بن عفراء رضی اللہ عنہ کے ساتھ طواف کیا تو انہوں نے طواف کے نفل نہ پڑھے۔ میں نے پوچھا: کیا آپ نفل نہیں پڑھیں گے؟ فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عصر کی نماز کے بعد کوئی "نفل" نماز نہیں یہاں تک کہ سورج غائب ہو جائے اور نہ ہی صبح کی نماز کے بعد نفل ہیں یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے۔

أَوَّلُ وَقْتِ الْمَغْرِبِ (مغرب کا اول وقت)

516- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ

بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَسَأَلَهُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَقَالَ أَقِمْ مَعَنَا هَذَيْنِ الْيَوْمَيْنِ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ عِنْدَ الْفَجْرِ فَصَلَّى الْفَجْرَ ثُمَّ أَمَرَهُ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَمَرَهُ حِينَ رَأَى الشَّمْسَ بَيْضَاءَ فَأَقَامَ الْعَصْرَ ثُمَّ أَمَرَهُ حِينَ وَقَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَمَرَهُ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ ثُمَّ أَمَرَهُ مِنَ الْغَدِ فَنَوَّرَ بِالْفَجْرِ ثُمَّ أَبْرَدَ بِالظُّهْرِ وَأَنْعَمَ أَنْ يُبْرِدَ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ وَأَخَّرَ عَنْ ذَلِكَ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ الْعِشَاءَ حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ فَصَلَّاهَا ثُمَّ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ وَقْتُ صَلَاتِكُمْ مَا بَيْنَ مَا رَأَيْتُمْ

سلیمان بن بریدہ نے اپنے والد حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس نے نماز کے وقت کے بارے میں پوچھا تو حضور ﷺ نے اسے ارشاد فرمایا: یہ دو دن ہمارے ساتھ ٹھہرو۔ حضور ﷺ نے حضرت بلال کو حکم دیا تو انہوں نے فجر طلوع ہوتے وقت ہی اقامت کہی تو حضور ﷺ نے فجر کی نماز پڑھی۔ پھر حضور ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا، جب سورج ڈھل گیا تھا تو ظہر کی نماز ادا کی۔ پھر حضور ﷺ نے حضرت بلال کو حکم دیا، جب سورج کو روشن دیکھا تو عصر کی اقامت کہی۔ پھر حضرت بلال کو حکم دیا، جب سورج غروب ہو گیا تو مغرب کی اقامت کہی۔ پھر جب شفق غائب ہوگئی تو عشاء کی اقامت کہی۔ پھر اگلے دن حضرت بلال کو حکم دیا تو فجر کو خوب روشن کیا۔ پھر ظہر کو ٹھنڈا کیا اور خوب ٹھنڈا کیا۔ پھر عصر کی نماز پڑھی جبکہ سورج سفید تھا اور پہلے دن کی نماز سے اسے مؤخر کیا۔ پھر حضرت بلال کو حکم دیا تو انہوں نے عشاء کی اقامت کہی۔ جب رات کا تیسرا حصہ گزر چکا تھا تو آپ نے اسے پڑھا۔

تَعْجِيلُ الْمَغْرِبِ (مغرب کی نماز کو جلدی ادا کرنا)

517- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ حَسَّانَ بْنَ بِلَالٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم أَنَّهُمْ كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَ نَبِيِّ اللهِ صلى الله عليه وسلم الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَرْجِعُونَ إِلَى أَهَالِيهِمْ إِلَى أَقْصَى الْمَدِينَةِ يَرْمُونَ وَيُبْصِرُونَ مَوَاقِعَ سِهَامِهِمْ

ابو بشر نے کہا: میں نے حسان بن بلال سے سنا، انہوں نے بنو اسلم کے ایک آدمی سے جو نبی کریم ﷺ کے صحابہ میں سے تھے سنا کہ وہ نبی کریم ﷺ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے تھے۔ پھر وہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹتے جو مدینہ طیبہ کی سب سے دور والی بستی میں ہوتے، وہ تیر اندازی کرتے اور تیر گرنے کی جگہ کو دیکھ رہے ہوتے۔

تَأْخِيرُ الْمَغْرِبِ (مغرب کی نماز کو مؤخر کرنا)

518- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَيْرِ بْنِ نُعَيْمٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنِ ابْنِ هُبَيْرَةَ[1] عَنْ أَبِي تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيِّ عَنْ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم الْعَصْرَ بِالْمُخَمَّصِ قَالَ إِنَّ هَذِهِ الصَّلَاةَ عُرِضَتْ عَلَى مَنْ كَانَ

1- ایک نسخہ میں جبیرہ ہے۔

قَبْلَكُمْ فَضَيَّعُوهَا وَمَنْ حَافَظَ عَلَيْهَا كَانَ لَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَهَا حَتَّى يَطْلُعَ الشَّاهِدُ وَالشَّاهِدُ النَّجْمُ

حضرت ابو بصرہ غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مخمص کے مقام پر ہمیں عصر کی نماز پڑھائی۔ فرمایا: یہ نماز ان لوگوں پر پیش کی گئی جو تم سے پہلے تھے، انہوں نے اسے ضائع کر دیا۔ جس نے اس پر محافظت کی اس کے لیے دوگنا اجر ہے۔ اس کے بعد کوئی نماز نہیں یہاں تک کہ شاہد طلوع ہو جائے، شاہد سے مراد ستارہ ہے۔

آخِرُ وَقْتِ الْمَغْرِبِ (مغرب کا آخری وقت)

519- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ الْأَزْدِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ شُعْبَةُ كَانَ قَتَادَةُ يَرْفَعُهُ أَحْيَانًا وَأَحْيَانًا لَا يَرْفَعُهُ قَالَ وَقْتُ صَلَاةِ الظُّهْرِ مَا لَمْ تَحْضُرِ(1) الْعَصْرُ وَوَقْتُ صَلَاةِ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَوَقْتُ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَسْقُطْ ثَوْرُ الشَّفَقِ وَوَقْتُ الْعِشَاءِ مَا لَمْ يَنْتَصِفِ اللَّيْلُ وَوَقْتُ الصُّبْحِ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ

شعبہ نے قتادہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے ابوایوب ازدی کو حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہوئے سنا، شعبہ نے کہا: قتادہ بھی اس روایت کو مرفوع نقل کرتے اور کبھی اسے مرفوع ذکر نہ کرتے۔ کہا: نماز ظہر کا وقت اس وقت تک ہے جب تک عصر کا وقت نہ ہو اور عصر کی نماز کا وقت اس وقت تک ہے جب تک سورج کی روشنی زرد نہ ہو اور مغرب کی نماز کا وقت اس وقت تک ہے جب تک شفق کا پھیلاؤ ختم نہ ہو اور عشاء کا وقت اس وقت تک ہے جب تک رات نصف نہ ہو اور صبح کا وقت اس وقت تک ہے جب تک سورج طلوع نہ ہو۔

520- أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَأَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ بَدْرِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ إِمْلَاءً عَلَيَّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ سَائِلٌ يَسْأَلُهُ عَنْ مَوَاقِيتِ الصَّلَاةِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ بِالْفَجْرِ حِينَ انْشَقَّ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ بِالظُّهْرِ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَالْقَائِلُ يَقُولُ انْتَصَفَ النَّهَارُ وَهُوَ أَعْلَمُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ بِالْعَصْرِ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ بِالْمَغْرِبِ حِينَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ بِالْعِشَاءِ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ أَخَّرَ الْفَجْرَ مِنَ الْغَدِ حِينَ انْصَرَفَ وَالْقَائِلُ يَقُولُ طَلَعَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ أَخَّرَ الظُّهْرَ إِلَى قَرِيبٍ مِنْ وَقْتِ الْعَصْرِ بِالْأَمْسِ ثُمَّ أَخَّرَ الْعَصْرَ حَتَّى انْصَرَفَ وَالْقَائِلُ يَقُولُ احْمَرَّتِ الشَّمْسُ ثُمَّ أَخَّرَ الْمَغْرِبَ حَتَّى كَانَ عِنْدَ سُقُوطِ الشَّفَقِ ثُمَّ أَخَّرَ الْعِشَاءَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ ثُمَّ قَالَ الْوَقْتُ فِيمَا بَيْنَ هَذَيْنِ

ابوبکر بن ابوموسیٰ نے اپنے والد حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں ایک سائل آیا جو نماز کے اوقات کے بارے میں سوال کرتا تھا۔ تو آپ ﷺ نے اسے کوئی جواب نہ دیا۔ حضور ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو حضرت بلال نے فجر کی اقامت کہی جونہی فجر پھوٹی۔ پھر حضرت بلال کو حکم دیا تو انہوں نے ظہر کی اقامت کہی جب سورج ڈھل گیا۔ سائل کہتا ہے کیا دن نصف ہو گیا ہے؟ جبکہ وہ جانتا ہے۔ پھر حضور ﷺ نے حکم دیا تو

1۔ ایک نسخہ میں لَمْ يَحْضُرْ ہے۔

حضرت بلال نے عصر کی اقامت کہی جبکہ سورج بلند تھا۔ پھر حضرت بلال کو حکم دیا تو انہوں نے مغرب کی اقامت کہی جب سورج غروب ہو چکا تھا۔ پھر حضرت بلال کو حکم دیا تو انہوں نے عشاء کی اقامت کہی جب شفق غائب ہو گئی تھی۔ پھر دوسرے دن فجر کی نماز کو مؤخر کیا۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو کہنے والا کہتا: سورج طلوع ہو گیا ہے۔ پھر ظہر کی نماز کو گزشتہ دن کی عصر کی نماز کے قریب مؤخر کیا۔ پھر عصر کی نماز کو مؤخر کیا یہاں تک جب فارغ ہوتے تو کہنے والا کہتا: سورج سرخ ہو چکا ہے۔ پھر مغرب کو مؤخر کیا یہاں تک کہ شفق غائب ہونے والی تھی۔ پھر عشاء کی نماز کو رات کے تیسرے حصے تک مؤخر کیا۔ پھر فرمایا: وقت ان دونوں کے درمیان ہے۔

521- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَارِجَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ بَشِيرِ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيِّ فَقُلْنَا لَهُ أَخْبِرْنَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَذَاكَ زَمَنَ الْحَجَّاجِ بْنِ يُوسُفَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَصَلَّى الظُّهْرَ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ وَكَانَ الْفَيْءُ قَدْرَ الشِّرَاكِ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ الْفَيْءُ قَدْرَ الشِّرَاكِ وَظِلِّ الرَّجُلِ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ ثُمَّ صَلَّى مِنَ الْغَدِ الظُّهْرَ حِينَ كَانَ الظِّلُّ طُولَ الرَّجُلِ ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ مِثْلَيْهِ قَدْرَ مَا يَسِيرُ الرَّاكِبُ سَيْرَ الْعَنَقِ إِلَى ذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ أَوْ نِصْفِ اللَّيْلِ شَكَّ زَيْدٌ ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ فَأَسْفَرَ

حسین بن بشیر نے اپنے باپ بشیر بن سلام سے روایت نقل کی ہے کہ میں اور محمد بن علی حضرت جابر بن عبداللہ انصاری کے پاس گئے۔ ہم نے کہا: ہمیں رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں بتائیے جبکہ وہ دور حجاج بن یوسف کا تھا۔ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے اور ظہر کی نماز ادا کی جب سورج ڈھل گیا اور سایہ ایک تسمہ کے برابر تھا۔ پھر عصر کی نماز پڑھی جب سایہ تسمہ اور آدمی کے سایہ کے برابر تھا۔ پھر مغرب کی نماز پڑھی جب سورج غروب ہو چکا تھا۔ پھر عشاء کی نماز پڑھی جب شفق غائب ہو چکی تھی۔ پھر فجر کی نماز پڑھی جب فجر طلوع ہو چکی تھی۔ پھر اگلے دن ظہر کی نماز پڑھی جب سایہ آدمی کے قد کے برابر ہو چکا تھا۔ عصر کی نماز پڑھی جب آدمی کا سایہ دو مثل ہو چکا تھا۔ اتنا وقت ہوتا کہ سوار تیز رفتاری سے چلے تو ذی الحلیفہ تک پہنچ جائے۔ پھر مغرب کی نماز ادا کی جب سورج غروب ہو چکا تھا۔ پھر عشاء کی نماز ادا کی جب رات کا تیسرا حصہ یا نصف گزر چکا تھا۔ زید کو شک ہوا۔ پھر فجر کی نماز پڑھی جبکہ صبح خوب روشن ہو چکی تھی۔

كَرَاهِيَةُ النَّوْمِ بَعْدَ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ (مغرب کی نماز کے بعد سونے کی کراہت)

522- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي بَرْزَةَ فَسَأَلَهُ أَبِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ قَالَ كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيرَ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْأُولَى حِينَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ وَكَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ حِينَ يَرْجِعُ أَحَدُنَا إِلَى رَحْلِهِ فِي أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَنَسِيتُ مَا

قَالَ فِي الْمَغْرِبِ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤَخِّرَ الْعِشَاءَ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْعَتَمَةَ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يَنْفَتِلُ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ حِينَ يَعْرِفُ الرَّجُلُ جَلِيسَهُ وَكَانَ يَقْرَأُ بِالسِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ

سیار بن سلامہ نے روایت نقل کی ہے کہ میں حضرت ابو برزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گیا۔ میرے والد نے ان سے پوچھا: رسول اللہ علیہ السلام فرض نماز کس طرح پڑھا کرتے تھے۔ انہوں نے جواب دیا: آپ ہجیر (ظہر) جسے تم اولیٰ (پہلی) کا نام دیتے ہو اس وقت پڑھتے تھے جب سورج ڈھل جاتا۔ آپ عصر کی نماز پڑھتے جب ہم میں سے کوئی ایک مدینہ طیبہ کی انتہائی دور بستی میں اپنے گھر کی طرف لوٹتا جبکہ سورج کی روشنی صاف ہوتی اور اس کی گرمی بھی ہوتی اور مغرب کی نماز کے بارے میں جو ارشاد فرمایا وہ میں بھول گیا ہوں۔ آپ یہ پسند کرتے تھے کہ آپ عشاء کی نماز کو مؤخر کریں جسے تم عتمہ کہتے ہو۔ آپ اس سے پہلے سونا اور اس کے بعد بات چیت کرنا ناپسند کرتے تھے۔ آپ صبح کی نماز سے اس وقت فارغ ہوتے جب ایک آدمی ساتھ بیٹھے آدمی کو پہچان لیتا تھا۔ آپ علیہ السلام صبح کی نماز میں ساٹھ سے سو آیات کی تلاوت کرتے تھے۔

أَوَّلُ وَقْتِ الْعِشَاءِ (عشاء کا اول وقت)

523- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ أَخْبَرَنِي وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ جَاءَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ حِينَ زَالَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ الظُّهْرَ حِينَ مَالَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ مَكَثَ حَتَّى إِذَا كَانَ فَيْءُ الرَّجُلِ مِثْلَهُ جَاءَهُ لِلْعَصْرِ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ الْعَصْرَ ثُمَّ مَكَثَ حَتَّى إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ جَاءَهُ فَقَالَ قُمْ[1] فَصَلِّ الْمَغْرِبَ فَقَامَ فَصَلَّاهَا حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ سَوَاءً ثُمَّ مَكَثَ حَتَّى إِذَا ذَهَبَ الشَّفَقُ جَاءَهُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ الْعِشَاءَ فَقَامَ فَصَلَّاهَا ثُمَّ جَاءَهُ حِينَ سَطَعَ الْفَجْرُ فِي الصُّبْحِ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ فَقَامَ فَصَلَّى الصُّبْحَ ثُمَّ جَاءَهُ مِنَ الْغَدِ حِينَ كَانَ فَيْءُ الرَّجُلِ مِثْلَهُ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ جَاءَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ حِينَ كَانَ فَيْءُ الرَّجُلِ مِثْلَيْهِ فَقَالَ قُمْ يَا مُحَمَّدُ فَصَلِّ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ جَاءَهُ لِلْمَغْرِبِ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ وَقْتًا وَاحِدًا لَمْ يَزُلْ عَنْهُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ جَاءَهُ لِلْعِشَاءِ حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلُ فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ فَصَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ جَاءَهُ لِلصُّبْحِ حِينَ أَسْفَرَ جِدًّا فَقَالَ قُمْ فَصَلِّ فَصَلَّى الصُّبْحَ فَقَالَ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ وَقْتٌ كُلُّهُ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے روایت نقل کی ہے کہ جب سورج ڈھل گیا تو جبرئیل امین علیہ السلام آئے اور کہا: اے محمد! علیہ السلام اٹھیے اور ظہر کی نماز ادا کیجیے جب سورج ڈھل جائے۔ پھر وہ ٹھہرے یہاں تک کہ جب آدمی کا سایہ اس کی مثل ہو گیا تو حضرت جبرئیل امین آپ کے پاس عصر کی نماز کے لیے آئے اور کہا: اے محمد علیہ السلام! اٹھیے اور عصر کی نماز پڑھیے۔ پھر وہ ٹھہر گئے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔ تو حضرت جبرئیل امین آئے اور کہا اٹھیے اور مغرب کی نماز پڑھیے۔ رسول اللہ علیہ السلام اٹھے اور مغرب کی نماز پڑھی جب سورج مکمل غروب ہو چکا تھا۔ پھر وہ ٹھہر گئے یہاں تک کہ شفق غائب ہو گئی

1۔ بعض نسخوں میں یہاں بھی یا محمد کے الفاظ ہیں۔

تو حضرت جبرئیل امین آئے، کہا: اُٹھیے اور عشاء کی نماز پڑھیے۔ رسول اللہ ﷺ اُٹھے اور عشاء کی نماز پڑھی۔ پھر حضرت جبرئیل امین آئے جب صبح (فجر) پھیل چکی تھی۔ حضرت جبرئیل امین نے کہا: اے محمد! ﷺ اُٹھیے اور نماز پڑھیے۔ رسول اللہ ﷺ اُٹھے اور صبح کی نماز پڑھی۔ پھر اگلے روز جبرئیل امین آئے جب آدمی کا سایہ اس کی مثل ہو چکا تھا۔ حضرت جبرئیل امین نے کہا: اے محمد! ﷺ اُٹھیے اور ظہر کی نماز پڑھیے۔ پھر حضرت جبرئیل امین آئے جب آدمی کا سایہ دو مثل ہو چکا تھا۔ کہا: اے محمد! ﷺ اُٹھیے اور عصر کی نماز پڑھیے۔ پھر حضرت جبرئیل امین مغرب کی نماز کے لیے آئے جب سورج غروب ہو چکا تھا۔ دونوں روز ایک ہی وقت تھا۔ وہ زائل نہیں ہوا تھا۔ جبرئیل امین نے کہا: اُٹھیے اور نماز پڑھیے تو رسول اللہ ﷺ نے مغرب کی نماز پڑھی۔ پھر جبرئیل امین عشاء کی نماز کے لیے آئے جب رات کا پہلا تیسرا حصہ جا چکا تھا۔ جبرئیل امین نے کہا: اُٹھیے اور نماز پڑھیے تو حضور ﷺ نے عشاء کی نماز پڑھی۔ پھر وہ صبح کی نماز کے لیے آئے جب صبح خوب روشن ہو چکی تھی۔ جبرئیل امین نے کہا: اُٹھیے اور نماز پڑھیے تو آپ نے صبح کی نماز پڑھی اور کہا: ان دونوں کے درمیان میں وقت ہے۔

تَعْجِيلُ الْعِشَاءِ (عشاء کی نماز میں جلدی کرنا)

524- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَسَنٍ قَالَ قَدِمَ الْحَجَّاجُ فَسَأَلْنَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي الظُّهْرَ بِالْهَاجِرَةِ وَالْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ وَالْمَغْرِبَ إِذَا وَجَبَتِ الشَّمْسُ وَالْعِشَاءَ أَحْيَانًا كَانَ إِذَا رَآهُمْ قَدِ اجْتَمَعُوا عَجَّلَ وَإِذَا رَآهُمْ قَدْ أَبْطَئُوا أَخَّرَ

محمد بن عمرو بن حسن نے روایت نقل کی ہے کہ حجاج آیا تو ہم نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھا: انہوں نے جواب دیا کہ رسول اللہ ﷺ دوپہر کے وقت (زوال کے ساتھ) ہی نماز ظہر پڑھا کرتے تھے اور عصر کی نماز پڑھتے جبکہ سورج سفید اور روشن ہوتا، مغرب کی نماز پڑھتے جب سورج غروب ہو جاتا اور عشاء کی نماز ادا فرماتے جب آپ صحابہ کو دیکھتے کہ لوگ کافی ہو گئے ہیں۔ تو آپ جلدی کرتے اور جب آپ انہیں دیکھتے کہ وہ نہیں آئے تو آپ نماز کو مؤخر کر دیتے۔

الشَّفَقُ (شفق)

525- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ رَقَبَةَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ أَنَا أَعْلَمُ النَّاسِ بِمِيقَاتِ هَذِهِ الصَّلَاةِ عِشَاءِ الْآخِرَةِ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّيهَا لِسُقُوطِ الْقَمَرِ لِثَالِثَةٍ

نعمان بن بشیر نے کہا کہ میں اس نماز یعنی عشاء کی نماز کے وقت کے بارے میں تم سے زیادہ جانتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ اس وقت یہ نماز ادا فرماتے جب تیسری رات کا چاند غروب ہو جاتا۔

526- أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ وَاللهِ إِنِّي لَأَعْلَمُ النَّاسِ بِوَقْتِ هَذِهِ الصَّلَاةِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ كَانَ

رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّيهَا لِسُقُوطِ الْقَمَرِ لِثَالِثَةٍ

نعمان بن بشیر سے روایت مروی ہے، کہا: اللہ کی قسم! میں اس نماز (یعنی عشاء کی نماز) کے بارے میں لوگوں سے زیادہ جانتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ یہ نماز اس وقت ادا فرماتے جب تیسری رات کا چاند غروب ہو جاتا۔

مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَأْخِيرِ الْعِشَاءِ (عشاء کی نماز میں تاخیر کا مستحب ہونا)

527- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ سَيَّارِ بْنِ سَلَامَةَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبِي عَلَى أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ فَقَالَ لَهُ أَبِي أَخْبِرْنَا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي الْمَكْتُوبَةَ قَالَ كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيرَ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْأُولَى حِينَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ وَكَانَ يُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَرْجِعُ أَحَدُنَا إِلَى رَحْلِهِ فِي أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ قَالَ وَنَسِيتُ مَا قَالَ[1] فِي الْمَغْرِبِ قَالَ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ تُؤَخَّرَ صَلَاةُ الْعِشَاءِ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْعَتَمَةَ قَالَ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يَنْفَتِلُ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ حِينَ يَعْرِفُ الرَّجُلُ جَلِيسَهُ وَكَانَ يَقْرَأُ بِالسِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ

سیار بن سلامہ نے روایت نقل کی ہے کہ میں اور میرے والد حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ میرے والد نے ان سے عرض کی: ہمیں بتایئے رسول اللہ ﷺ فرض نماز کس طرح ادا کیا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز ادا کیا کرتے تھے، جسے تم اولیٰ کہتے ہو جب سورج ڈھل جاتا تھا۔ آپ عصر کی نماز ادا فرمایا کرتے تھے پھر ہم میں سے کوئی اپنے گھر کی طرف لوٹتا جبکہ سورج کی شعاعوں میں تمازت ہوتی۔ کہا: انہوں نے مغرب کی نماز کے بارے میں جو کہا میں وہ بھول گیا ہوں۔ بتایا کہ آپ عشاء کی نماز میں تاخیر پسند کرتے تھے جسے تم عتمہ کہتے ہو۔ آپ اس نماز کی ادائیگی سے قبل سونے اور اس کے بعد گفتگو کرنے کو ناپسند فرماتے تھے۔ آپ صبح کی نماز سے فارغ ہوتے جب ایک آدمی اپنے پاس بیٹھے ہوئے آدمی کو پہچان لیتا۔ آپ (اس نماز میں) ساٹھ سے سو آیات تک تلاوت کیا کرتے تھے۔

528- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ وَيُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ أَيُّ حِينٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ أُصَلِّيَ الْعَتَمَةَ إِمَامًا أَوْ خِلْوًا قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَعْتَمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ بِالْعَتَمَةِ حَتَّى رَقَدَ النَّاسُ وَاسْتَيْقَظُوا وَرَقَدُوا وَاسْتَيْقَظُوا فَقَامَ عُمَرُ فَقَالَ الصَّلَاةَ الصَّلَاةَ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ خَرَجَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ الْآنَ يَقْطُرُ رَأْسُهُ مَاءً وَاضِعًا يَدَهُ عَلَى شِقِّ رَأْسِهِ قَالَ وَأَشَارَ فَاسْتَثْبَتُّ عَطَاءً كَيْفَ وَضَعَ النَّبِيُّ ﷺ يَدَهُ عَلَى رَأْسِهِ فَأَوْمَأَ إِلَيَّ كَمَا أَشَارَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَبَدَّدَ لِي عَطَاءٌ بَيْنَ أَصَابِعِهِ بِشَيْءٍ مِنْ تَبْدِيدٍ ثُمَّ وَضَعَهَا فَانْتَهَى أَطْرَافُ أَصَابِعِهِ إِلَى مُقَدَّمِ الرَّأْسِ ثُمَّ ضَمَّهَا يُمِرُّ بِهَا كَذَلِكَ عَلَى الرَّأْسِ حَتَّى مَسَّتْ إِبْهَامُهُ طَرَفَ الْأُذُنِ مِمَّا يَلِي الْوَجْهَ ثُمَّ عَلَى الصُّدْغِ وَنَاحِيَةِ الْجَبِينِ لَا يُقَصِّرُ وَلَا يَبْطُشُ شَيْئًا إِلَّا

1- بعض نسخوں میں یہاں لی کا لفظ ہے۔

كَذَلِكَ ثُمَّ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ أَنْ لَا يُصَلُّوهَا إِلَّا هَكَذَا

ابن جریج سے مروی ہے کہ میں نے عطاء سے کہا: آپ کے نزدیک کون سا وقت زیادہ پسندیدہ ہے جس میں میں عشاء کی نماز امام کی حیثیت سے یا اکیلے پڑھوں تو انہوں نے جواب دیا: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک روز عشاء کی نماز میں تاخیر کی یہاں تک کہ لوگ سو گئے، وہ جاگے پھر سو گئے پھر جاگے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اُٹھے اور الصلاۃ الصلاۃ کے الفاظ زبان سے ادا کیے۔ عطاء نے کہا: حضرت ابن عباس نے فرمایا: اللہ کے نبی باہر تشریف لائے، گویا میں اب بھی آپ ﷺ کو دیکھ رہا ہوں۔ آپ ﷺ کے سر سے پانی کے قطرے گر رہے ہیں جبکہ آپ اپنا ہاتھ سر کی بائیں جانب رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے اشارہ کیا۔ میں نے عطاء سے پھر پوچھا کہ نبی کریم ﷺ نے اپنا ہاتھ کیسے اپنے سر پر رکھا تھا تو انہوں نے میرے لیے اشارہ کیا جس طرح حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اشارہ کیا تھا۔ عطاء نے اپنی انگلیوں کے درمیان کچھ فرق کیا، پھر انہیں رکھا اور اپنی انگلیوں کے سروں کو سر کے اگلے حصہ تک لے گئے۔ پھر ان انگلیوں کو ملایا۔ اسی طرح اپنے سر پر گزارا یہاں تک کہ آپ کے دونوں انگوٹھوں نے کانوں کی اس جانب کو مس کیا جو چہرے کی جانب تھے۔ پھر کنپٹی اور پیشانی کی طرف کو مس کیا۔ آپ نہ بالوں کو ہاتھوں میں لے کر نچوڑتے نہ ہاتھ سے تھامتے تھے مگر اسی طرح کرتے۔ پھر فرمایا: اگر میں اپنی امت پر اس کو شاق نہ سمجھتا تو میں انہیں حکم دیتا کہ یہ نماز اسی طرح ادا کریں۔

529- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخَّرَ النَّبِيُّ ﷺ الْعِشَاءَ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى ذَهَبَ مِنَ اللَّيْلِ فَقَامَ عُمَرُ رضی الله عنه فَنَادَى الصَّلَاةَ يَا رَسُولَ اللهِ رَقَدَ النِّسَاءُ وَالْوِلْدَانُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَالْمَاءُ يَقْطُرُ مِنْ رَأْسِهِ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّهُ الْوَقْتُ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ ایک رات رسول اللہ ﷺ نے عشاء کی نماز کو مؤخر کیا یہاں تک کہ رات کا ایک حصہ گزر گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اُٹھے، ندا کی: یا رسول اللہ! ﷺ عورتیں اور بچے سو گئے۔ رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے جبکہ پانی آپ کے سر سے ٹپک رہا تھا جبکہ آپ کہہ رہے تھے کہ اگر میں اپنی امت پر اسے شاق خیال نہ کرتا تو نماز کا یہی وقت ہے۔

530- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ عشاء کی نماز تاخیر سے ادا فرماتے۔

531- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِتَأْخِيرِ الْعِشَاءِ(1) عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ

1۔ بعض نسخوں میں یہاں وبالسواک کے الفاظ زائد ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر میں اپنی امت پر اسے شاق خیال نہ کرتا تو میں ہر نماز کے موقع پر عشاء کی نماز کو موخر کرنے کا حکم دیتا۔

آخِرُ وَقْتِ الْعِشَاءِ (عشاء کا آخری وقت)

532- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حِمْيَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَبْلَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَأَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَعْتَمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْلَةً بِالْعَتَمَةِ فَنَادَاهُ عُمَرُ رضی اللہ عنہ نَامَ النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَقَالَ مَا يَنْتَظِرُهَا غَيْرُكُمْ وَلَمْ يَكُنْ يُصَلِّي يَوْمَئِذٍ إِلَّا بِالْمَدِينَةِ ثُمَّ قَالَ صَلُّوهَا فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَغِيبَ الشَّفَقُ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حِمْيَرٍ

عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک رات عشاء کی نماز میں تاخیر کی۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی: عورتیں اور بچے سو گئے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے اور فرمایا: تمہارے سوا کوئی اس نماز کا انتظار نہیں کر رہا اور اس روز مدینہ طیبہ کے سوا کسی جگہ کوئی نماز نہیں پڑھ رہا۔ پھر ارشاد فرمایا: یہ نماز شفق غائب ہونے اور رات کے تیسرے حصہ کے درمیان پڑھو۔ یہ الفاظ ابن حمیر سے مروی ہیں۔

533- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَأَخْبَرَنِي يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ ابْنَةِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ أَعْتَمَ النَّبِيُّ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ حَتَّى ذَهَبَ عَامَّةُ اللَّيْلِ وَحَتَّى نَامَ أَهْلُ الْمَسْجِدِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى وَقَالَ إِنَّهُ لَوَقْتُهَا لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي

ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ ایک رات نبی کریم ﷺ نے عشاء کی نماز میں تاخیر کی یہاں تک کہ رات کا اکثر حصہ گزر گیا اور یہاں تک مسجد میں موجود افراد بھی سو گئے۔ پھر آپ ﷺ باہر تشریف لائے اور نماز پڑھی اور فرمایا: اگر میں اپنی امت پر شاق نہ سمجھتا تو یہ اس نماز کا وقت ہے۔

534- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَكَثْنَا ذَاتَ لَيْلَةٍ نَنْتَظِرُ رَسُولَ اللهِ ﷺ لِعِشَاءِ الْآخِرَةِ فَخَرَجَ عَلَيْنَا حِينَ ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ أَوْ بَعْدَهُ فَقَالَ حِينَ خَرَجَ إِنَّكُمْ تَنْتَظِرُونَ صَلَاةً مَا يَنْتَظِرُهَا أَهْلُ دِينٍ غَيْرُكُمْ وَلَوْلَا أَنْ يَثْقُلَ عَلَى أُمَّتِي لَصَلَّيْتُ بِهِمْ هَذِهِ السَّاعَةَ ثُمَّ أَمَرَ الْمُؤَذِّنَ فَأَقَامَ ثُمَّ صَلَّى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ ایک رات عشاء کی نماز کے لیے ہم ٹھہرے۔ حضور ﷺ اس وقت باہر تشریف لائے جب رات کا تیسرا حصہ گزر چکا تھا یا اس کے بعد کا وقت تھا۔ جب آپ باہر نکلے تو فرمایا: تم ایک ایسی نماز کا انتظار کر رہے ہو جس نماز کی تمہارے سوا کوئی انتظار نہیں کر رہا۔ اگر مجھے یہ خیال نہ ہوتا کہ میری امت پر یہ مشکل ہوگا تو میں اس وقت انہیں نماز پڑھاتا۔ پھر آپ ﷺ نے موذن کو حکم دیا۔ اس نے اقامت کہی پھر آپ نے نماز ادا کی۔

535- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ ثُمَّ لَمْ يَخْرُجْ إِلَيْنَا حَتَّى ذَهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ فَخَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوا وَأَنْتُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمُ الصَّلَاةَ وَلَوْلَا ضَعْفُ الضَّعِيفِ وَسَقَمُ السَّقِيمِ لَأَمَرْتُ بِهَذِهِ الصَّلَاةِ أَنْ تُؤَخَّرَ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی۔ پھر آپ ہماری طرف نہ نکلے یہاں تک کہ رات کا نصف حصہ گزر چکا تھا۔ حضور پرنور ﷺ نکلے اور انہیں نماز پڑھائی۔ پھر فرمایا: لوگوں نے نماز پڑھی اور سو گئے اور تم اس وقت سے نماز میں ہو جس وقت سے تم نماز کا انتظار کر رہے ہو۔ اگر کمزور کی کمزوری اور مریض کے مرض کا خیال نہ ہوتا تو میں اس نماز کے بارے میں حکم دیتا کہ نصف رات تک نماز کو مؤخر کیا جائے۔

536- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَا حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ هَلِ اتَّخَذَ النَّبِيُّ ﷺ خَاتَمًا قَالَ نَعَمْ أَخَّرَ لَيْلَةً صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ إِلَى قَرِيبٍ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ فَلَمَّا أَنْ صَلَّى أَقْبَلَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّكُمْ لَنْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انْتَظَرْتُمُوهَا قَالَ أَنَسٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ فِي حَدِيثِ عَلِيٍّ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سوال کیا گیا کہ نبی کریم ﷺ نے انگوٹھی پہنی ہے؟ حضرت انس نے فرمایا: ہاں۔ ایک روز نبی کریم ﷺ نے عشاء کی نماز کو نصف رات کے قریب تک مؤخر کیا تو آپ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے۔ پھر فرمایا: جب تک تم نماز کے انتظار میں ہو گے تو نماز میں ہو گے۔ حضرت انس نے فرمایا: گویا میں آپ کی انگوٹھی کی چمک دیکھ رہا ہوں۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث میں الی شطر الیل کے الفاظ ہیں۔

الرُّخْصَةُ فِي أَنْ يُقَالَ لِلْعِشَاءِ الْعَتَمَةُ (عشاء کو عتمہ کہنے میں رخصت)

537- أَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَاءِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهِمُوا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوا وَلَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي التَّهْجِيرِ لَاسْتَبَقُوا إِلَيْهِ وَلَوْ عَلِمُوا مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا

ابو صالح نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ اگر لوگوں کو علم ہوتا کہ اذان اور پہلی صف میں کتنی فضیلت ہے پھر اسے قرعہ اندازی کے بغیر نہ پاتے تو ضرور قرعہ اندازی کرتے۔ اگر لوگوں کو تکبیر یا ظہر کو اول وقت میں ادا کرنے کا علم ہوتا تو اس کی طرف سبقت لے جاتے۔ اگر لوگوں کو عتمہ (عشاء) اور صبح کی نماز کی فضیلت کا علم ہوتا تو گھٹنوں کے بل چل کر ان کی طرف آتے۔

اَلْكَرَاهِيَةُ فِي ذٰلِكَ (اس میں کراہت)

538- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ هُوَ الْحَفَرِيُّ(1) عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ هٰذِهِ فَإِنَّهُمْ يُعْتِمُونَ عَلَى الْإِبِلِ وَإِنَّهَا الْعِشَاءُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بدو تمہاری اس نماز پر غالب نہ آجائیں۔ وہ اونٹوں کی وجہ سے اس میں تاخیر کرتے ہیں۔ بے شک یہ عشاء ہے۔

539- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْأَعْرَابُ عَلَى اسْمِ صَلَاتِكُمْ أَلَا إِنَّهَا الْعِشَاءُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر ارشاد فرماتے ہوئے سنا: بدو تمہاری اس نماز کے نام پر غالب نہ آجائیں۔ خبردار! یہ عشاء ہے۔

أَوَّلُ وَقْتِ الصُّبْحِ (صبح کا اول وقت)

540- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ الصُّبْحَ حِينَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز اس وقت ادا کی جب صبح آپ کے لیے ظاہر ہوگئی۔

541- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَسَأَلَهُ عَنْ وَقْتِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا مِنَ الْغَدِ أَمَرَ حِينَ انْشَقَّ الْفَجْرُ أَنْ تُقَامَ الصَّلَاةُ فَصَلَّى بِنَا فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ أَسْفَرَ ثُمَّ أَمَرَ فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى بِنَا ثُمَّ قَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ مَا بَيْنَ هٰذَيْنِ وَقْتٌ

حمید نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ ﷺ سے صبح کی نماز کے بارے میں پوچھا۔ جب اگلے دن ہم نے صبح کی تو جونہی فجر پھوٹی حضور ﷺ نے اقامت کہنے کا حکم دیا اور آپ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی۔ جب اگلا روز آیا تو صبح کو خوب روشن کیا۔ پھر حکم دیا تو نماز کی اقامت کہی گئی۔ حضور ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی۔ پھر فرمایا: نماز کے اوقات کے بارے میں پوچھنے والا کہاں ہے؟ ان دونوں وقتوں کے درمیان وقت ہے۔

1۔ایک نسخہ میں الحضرمی ہے۔

اَلتَّغْلِيسُ فِي الْحَضَرِ (حالت اقامت میں صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھنا)

542- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيُصَلِّي الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ النِّسَاءُ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ مَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ

عمرہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز پڑھا کرتے تھے۔ عورتیں اپنی چادریں لپیٹے ہوئے واپس جاتیں تو انہیں تاریکی کی وجہ سے پہچانا نہ جاسکتا تھا۔

543- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّ النِّسَاءُ يُصَلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ الصُّبْحَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ فَيَرْجِعْنَ فَمَا يَعْرِفُهُنَّ أَحَدٌ مِنَ الْغَلَسِ

عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ عورتیں اپنی چادروں میں لپٹی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ صبح کی نماز ادا کیا کرتی تھیں۔ وہ واپس لوٹتیں تو تاریکی کی وجہ سے انہیں کوئی بھی نہ پہچانتا۔

اَلتَّغْلِيسُ فِي السَّفَرِ (حالت سفر میں نماز اندھیرے میں پڑھنا)

544- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ خَيْبَرَ صَلَاةَ الصُّبْحِ بِغَلَسٍ وَهُوَ قَرِيبٌ مِنْهُمْ فَأَغَارَ عَلَيْهِمْ وَقَالَ اللهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ مَرَّتَيْنِ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت نقل کی ہے کہ غزوۂ خیبر کے دن رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھی جبکہ آپ اہل خیبر کے بالکل قریب تھے۔ حضور ﷺ نے ان پر حملہ کر دیا اور یہ نعرہ لگایا: اللہ اکبر! خیبر برباد ہو گیا۔ یہ الفاظ آپ نے دو دفعہ کہے۔ جب ہم کسی قوم کے میدان میں اترتے ہیں تو ڈرائے جانے والوں کی صبح بہت بری ہوتی ہے۔

اَلْإِسْفَارُ (صبح کو روشن کر کے پڑھنا)

545- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَسْفِرُوا بِالْفَجْرِ

رافع بن خدیج نے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: صبح کی نماز روشن کر کے پڑھو۔

546- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو غَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ رِجَالٍ مِنْ قَوْمِهِ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَا أَسْفَرْتُمْ بِالْفَجْرِ(1) فَإِنَّهُ أَعْظَمُ بِالْأَجْرِ

محمود بن لبید نے اپنی قوم یعنی انصار کے کئی لوگوں سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فجر کی نماز جو تم

1- ایک نسخہ میں بالصبح ہے۔

روشن کر کے پڑھتے ہو یہ اجر میں بڑھ کر ہے۔

فائدہ: ائمہ احناف کا صبح کی نماز کی ادائیگی میں یہی معمول ہے۔

بَاب مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ (جس نے صبح کی ایک رکعت کو پالیا)

547۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ سَجْدَةً مِنَ الصُّبْحِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَمَنْ أَدْرَكَ سَجْدَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے سورج کے طلوع ہونے سے پہلے صبح کی نماز کا ایک سجدہ پالیا تو اس نے اسے پالیا اور جس نے سورج کے غروب ہونے سے پہلے عصر کی نماز کا ایک سجدہ پالیا تو اس نے اسے پالیا۔

548۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْفَجْرِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْفَجْرِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا وَمَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ أَدْرَكَهَا

عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اور انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ جس نے سورج کے طلوع ہونے سے پہلے نماز فجر کی ایک رکعت کو پالیا تو اس نے اسے پالیا اور جس نے سورج کے غروب ہونے سے پہلے نماز عصر کی ایک رکعت کو پالیا تو اس نے اسے پالیا۔

فائدہ: ائمہ احناف ان احادیث کی یہ تاویل کرتے ہیں کہ جس آدمی پر پہلے نماز فرض نہ تھی مثلاً کافر، بچہ، مجنون۔ جب ان اوقات میں اسے اتنا وقت ملا کہ وہ صرف اتنا عمل کر سکتا ہو تو اس وقت کی نماز قضا کرنا اس پر لازم ہوگا۔ اسی طرح وہ عورت جس کو حیض یا نفاس کا خون آ رہا تھا اس کا خون ان اوقات میں رک گیا تو اس کا بھی یہی حکم ہوگا کیونکہ سورج کے طلوع ہونے کے ساتھ نماز فاسد ہو جاتی ہے کیونکہ یہ ایسا وقت شروع ہو جاتا ہے جس میں کوئی بھی نماز پڑھنا منع ہے۔ اس کی وضاحت حدیث نمبر 556 میں آ رہی ہے۔

آخِرُ وَقْتِ الصُّبْحِ (نماز فجر کا آخری وقت)

549۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي صَدَقَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي الظُّهْرَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ وَيُصَلِّي الْعَصْرَ بَيْنَ صَلَاتَيْكُمْ هَاتَيْنِ وَيُصَلِّي الْمَغْرِبَ إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَيُصَلِّي الْعِشَاءَ إِذَا غَابَ الشَّفَقُ ثُمَّ قَالَ عَلَى إِثْرِهِ وَيُصَلِّي الصُّبْحَ إِلَى

أَنْ يَنْفَسِحَ الْبَصَرُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز اس وقت پڑھتے جب سورج ڈھل جاتا اور عصر کی نماز ان دو نمازوں کے درمیان پڑھتے، مغرب کی نماز پڑھتے جب سورج غروب ہو جاتا اور عشاء کی نماز اس وقت پڑھتے جب شفق غائب ہو جاتی۔ اس کے بعد کہا: اور صبح کی نماز پڑھتے یہاں تک کہ نظر پھیل جاتی یعنی ہر چیز نظر آنے لگتی۔

مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ (جس نے نماز کی ایک رکعت پائی)

550- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصَّلَاةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز کی ایک رکعت پالی اس نے نماز کو پالیا۔

551- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصَّلَاةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جس نے نماز کی ایک رکعت پالی اس نے نماز کو پالیا۔

552- أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الْعَطَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ وَهُوَ ابْنُ سَمَاعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصَّلَاةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ

ابو سلمہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جس نے نماز کی ایک رکعت پالی، اس نے نماز کو پالیا۔

553- أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَدْرَكَ مِنَ الصَّلَاةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَهَا

سعید بن مسیب نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے نماز کی ایک رکعت پائی، اس نے نماز کو پالیا۔

554- أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ إِسْمٰعِيلَ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْجُمُعَةِ أَوْ غَيْرِهَا فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُهُ

سالم نے اپنے والد حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ یا کسی اور نماز کی ایک رکعت کو پالیا، اس کی نماز مکمل ہو گئی۔

555- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ التِّرْمِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةٍ مِنَ الصَّلَوَاتِ فَقَدْ أَدْرَكَهَا إِلَّا أَنَّهُ يَقْضِي مَا فَاتَهُ

ابن شہاب نے سالم سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی نماز کی ایک رکعت کو پایا، اس نے نماز کو پالیا مگر وہ فوت شدہ رکعتوں کی قضاء کرے گا۔

فائدہ: وہ نماز کے احکام کو پانے والا ہوگا اور اسے اس نماز کی فضیلت حاصل ہو جائے گی۔

السَّاعَاتُ الَّتِي نُهِيَ عَنِ الصَّلَاةِ فِيهَا (وہ اوقات جن میں نماز سے منع کیا گیا ہے)

556- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ الصُّنَابِحِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ الشَّمْسُ تَطْلُعُ وَمَعَهَا قَرْنُ الشَّيْطَانِ فَإِذَا ارْتَفَعَتْ فَارَقَهَا فَإِذَا اسْتَوَتْ قَارَنَهَا فَإِذَا زَالَتْ فَارَقَهَا فَإِذَا دَنَتْ لِلْغُرُوبِ قَارَنَهَا فَإِذَا غَرَبَتْ فَارَقَهَا وَنَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الصَّلَاةِ فِي تِلْكَ السَّاعَاتِ

حضرت عبداللہ صنابحی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورج طلوع ہوتا ہے اور اس کے ساتھ شیطان کا سر ملا ہوتا ہے۔ جب سورج بلند ہوتا ہے تو وہ اس سورج سے جدا ہو جاتا ہے۔ جب وہ نصف النہار تک پہنچتا ہے تو پھر اس کے ساتھ مل جاتا ہے۔ جب سورج ڈھل جاتا ہے تو اس سے الگ ہو جاتا ہے اور جب غروب ہونے کے قریب ہوتا ہے تو اس کے ساتھ مل جاتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے تو اس سے الگ ہو جاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان اوقات میں نماز پڑھنے سے منع کیا ہے۔

557- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ يَقُولُ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ وَحِينَ تَضَيَّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ

موسیٰ بن علی بن رباح نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے اپنے والد کو کہتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے حضرت عقبہ بن عامر جہنی کو کہتے ہوئے سنا کہ تین اوقات ایسے ہیں جن میں رسول اللہ ﷺ ہمیں نماز پڑھنے اور نماز جنازہ پڑھنے سے منع کرتے تھے: جب سورج طلوع ہو یہاں تک کہ بلند ہو جائے، جب عین زوال کا وقت ہو یہاں تک کہ سورج ڈھل جائے اور جب سورج غروب ہونے لگے یہاں تک کہ وہ غروب ہو جائے۔

النَّهْيُ عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصُّبْحِ (صبح کی نماز کے بعد نماز سے نہی)

558- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ

الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَعَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے عصر (کی نماز) کے بعد نماز پڑھنے سے منع کیا یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے اور صبح (کی نماز) کے بعد نماز پڑھنے سے منع کیا یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے۔

559- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَنْصُورٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ غَيْرَ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ مِنْهُمْ عُمَرُ وَكَانَ مِنْ أَحَبِّهِمْ إِلَيَّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَعَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے کئی صحابہ سے سنا۔ ان میں سے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے جبکہ وہ میرے ہاں سب سے محبوب تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز فجر کے بعد نماز پڑھنے سے منع کیا یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اور نمازِ عصر کے بعد نماز پڑھنے سے منع کیا یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔

فائدہ: ان دونوں اوقات میں نوافل اور ایسے واجبات جن کا سبب نمازی کا اپنا فعل ہو ان کا پڑھنا ممنوع ہے۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الصَّلَاةِ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ (سورج طلوع ہونے کے وقت نماز سے نہی)

560- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يَتَحَرَّ[1] أَحَدُكُمْ فَيُصَلِّيَ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَعِنْدَ غُرُوبِهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کے لیے مناسب نہیں کہ وہ سورج کے طلوع اور اس کے غروب کے وقت قصداً نماز پڑھے۔

561- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى أَنْ يُصَلَّى مَعَ طُلُوعِ الشَّمْسِ أَوْ غُرُوبِهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سورج کے طلوع کے وقت اور اس کے غروب کے وقت نماز پڑھنے سے منع کیا۔

النَّهْيُ عَنِ الصَّلَاةِ نِصْفَ النَّهَارِ (دوپہر (زوال) کے وقت نماز پڑھنے سے نہی)

562- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَنْهَانَا أَنْ نُصَلِّيَ فِيهِنَّ أَوْ نَقْبُرَ فِيهِنَّ مَوْتَانَا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ وَحِينَ تَضَيَّفُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ

موسیٰ بن علی نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت عقبہ بن عامر کو یہ کہتے ہوئے سنا: تین اوقات ایسے

1۔ ایک نسخہ میں لَا يَتَحَرَّى ہے۔

ہیں جن میں رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھنے، نمازِ جنازہ پڑھنے اور میت دفن کرنے سے منع کیا ہے: جب سورج طلوع ہو یہاں تک کہ بلند ہو جائے، جب زوال کا وقت ہو یہاں تک کہ وہ ڈھل جائے اور جب وہ غروب ہونے کے لیے جھکے یہاں تک کہ وہ غروب ہو جائے۔

النَّهْيُ عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ (عصر کی نماز کے بعد نماز پڑھنے سے نہی)

563- أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصُّبْحِ حَتَّى الطُّلُوعِ وَعَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى الْغُرُوبِ

ضمرہ بن سعید نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز کے بعد نماز پڑھنے سے منع کیا ہے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے اور عصر کی نماز کے بعد نماز پڑھنے سے منع کیا ہے یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔

564- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَبْزُغَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَمِرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِنَحْوِهِ

عطاء بن یزید سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: فجر کی نماز کے بعد کوئی نماز نہیں یہاں تک کہ سورج خوب روشن ہو جائے اور عصر کی نماز کے بعد کوئی نماز نہیں یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔ محمود بن غیلان نے بھی اپنی سند سے عطا بن یزید سے، انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور انہوں نے نبی کریم ﷺ سے اسی کی مثل روایت نقل کی ہے۔

565- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ

طاؤس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے عصر کی نماز کے بعد نماز پڑھنے سے منع کیا۔

566- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ[1] قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَنْبَسَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رضی اللہ تعالیٰ عنہا أَوْهَمَ عُمَرُ رضی اللہ تعالیٰ عنہ إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَتَحَرَّوْا بِصَلَاتِكُمْ طُلُوعَ الشَّمْسِ وَلَا غُرُوبَهَا فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ

طاؤس سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو وہم ہوا ہے کہ

1۔ ایک نسخہ میں المخرمی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے منع کیا ہے۔ فرمایا: سورج کے طلوع اور غروب ہونے کے وقت نماز پڑھنے کا قصد نہ کرو کیونکہ سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

567- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخِّرُوا الصَّلَاةَ حَتَّى تُشْرِقَ وَإِذَا غَابَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَأَخِّرُوا الصَّلَاةَ حَتَّى تَغْرُبَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب سورج کی ایک جانب طلوع ہو تو نماز کو مؤخر کر دو یہاں تک کہ وہ خوب روشن ہو جائے اور جب سورج کی ایک جانب غائب ہو جائے تو نماز کو مؤخر کر دو یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔

568- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو يَحْيَى سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ وَضَمْرَةُ بْنُ حَبِيبٍ وَأَبُو طَلْحَةَ نُعَيْمُ بْنُ زِيَادٍ قَالُوا سَمِعْنَا أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ عَبَسَةَ[1] يَقُولُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ أَقْرَبُ مِنَ الْأُخْرَى أَوْ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ يُبْتَغَى ذِكْرُهَا قَالَ نَعَمْ إِنَّ أَقْرَبَ مَا يَكُونُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الْعَبْدِ جَوْفُ اللَّيْلِ الْآخِرِ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَكُونَ مِمَّنْ يَذْكُرُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ فِي تِلْكَ السَّاعَةِ فَكُنْ فَإِنَّ الصَّلَاةَ مَحْضُورَةٌ مَشْهُودَةٌ إِلَى طُلُوعِ الشَّمْسِ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيِ الشَّيْطَانِ وَهِيَ سَاعَةُ صَلَاةِ الْكُفَّارِ فَدَعِ الصَّلَاةَ حَتَّى تَرْتَفِعَ قِيدَ رُمْحٍ وَيَذْهَبَ شُعَاعُهَا ثُمَّ الصَّلَاةُ مَحْضُورَةٌ مَشْهُودَةٌ حَتَّى تَعْتَدِلَ الشَّمْسُ اعْتِدَالَ الرُّمْحِ بِنِصْفِ النَّهَارِ فَإِنَّهَا سَاعَةٌ تُفْتَحُ فِيهَا أَبْوَابُ جَهَنَّمَ وَتُسْجَرُ فَدَعِ الصَّلَاةَ حَتَّى يَفِيءَ الْفَيْءُ ثُمَّ الصَّلَاةُ مَحْضُورَةٌ مَشْهُودَةٌ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَغِيبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَهِيَ صَلَاةُ الْكُفَّارِ

ابوامامہ باہلی روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ کیا کوئی گھڑی ایسی بھی ہوتی ہے جو دوسروں کی نسبت زیادہ قربت کا باعث ہوتی ہے یا کوئی گھڑی ایسی بھی ہوتی ہے جس کے ذکر کو پسند کیا جاتا ہے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: جس گھڑی اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے زیادہ قریب ہوتا ہے وہ رات کا نصفِ آخر ہے۔ اگر تو طاقت رکھے کہ تو ان لوگوں میں سے ہو جائے جو اس وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں تو ان میں سے ہو جا کیونکہ سورج کے طلوع ہونے تک نماز میں رات اور دن کے فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور اس کی شہادت دیتے ہیں کیونکہ سورج شیطان کے سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔ یہ کفار کی عبادت کی گھڑی ہوتی ہے۔ نیزہ برابر سورج بلند ہونے اور اس کی روشنی پھیلانے تک نماز کو چھوڑ دو۔ پھر اس کے بعد والی نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور اس کی گواہی دیتے ہیں یہاں تک کہ سورج نصف النہار کے وقت نیزے کی طرح سیدھا ہو جائے کیونکہ یہ ایسی گھڑی ہے جس میں جہنم کے دروازے

1- ایک نسخہ میں عَنْبَسَة ہے۔

کھول دیے جاتے ہیں اور جہنم کو بھڑکایا جاتا ہے۔ تو نماز کو چھوڑ دے یہاں تک کہ سایہ بڑھ جائے، اس کے بعد جو نماز ہوتی ہے فرشتے اس میں حاضر ہوتے ہیں اور اس پر گواہی دیتے ہیں یہاں تک کہ سورج غائب ہو جائے کیونکہ سورج شیطان کے دو سینگوں کے درمیان غائب ہوتا ہے اور یہ کفار کی عبادت ہے۔

الرُّخْصَةُ فِي الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ (عصر کی نماز کے بعد نماز میں رخصت)

569- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ الْأَجْدَعِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ الشَّمْسُ بَيْضَاءَ نَقِيَّةً مُرْتَفِعَةً

حضرت علی شیرِ خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے عصر کی نماز کے بعد نماز سے منع کیا مگر سورج (کی روشنی) سفید، صاف اور بلند ہو۔

570- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ السَّجْدَتَيْنِ بَعْدَ الْعَصْرِ عِنْدِي قَطُّ

ہشام نے روایت نقل کی ہے کہ مجھے میرے باپ نے خبر دی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے میرے ہاں کبھی بھی عصر کی نماز کے بعد دو رکعتوں کو ترک نہ کیا۔

571- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مَا دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَّا صَلَّاهُمَا

اسود سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا: رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز کے بعد میرے پاس تشریف نہیں لائے مگر ان دو رکعتوں کو ادا فرمایا۔

572- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ قَالَ سَمِعْتُ مَسْرُوقًا وَالْأَسْوَدَ قَالَا نَشْهَدُ عَلٰى عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا كَانَ عِنْدِي بَعْدَ الْعَصْرِ صَلَّاهُمَا

ابو اسحاق نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے مسروق اور اسود سے سنا۔ دونوں نے کہا: ہم حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں حاضر تھے۔ آپ نے کہا: جب رسول اللہ ﷺ عصر کے بعد میرے ہاں تشریف لاتے تو ان دو رکعتوں کو پڑھتے۔

573- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ صَلَاتَانِ مَا تَرَكَهُمَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي بَيْتِي سِرًّا وَلَا عَلَانِيَةً رَكْعَتَانِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَرَكْعَتَانِ بَعْدَ الْعَصْرِ

عبد الرحمن بن اسود نے اپنے باپ اسود سے اور انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ دو ایسی نمازیں ہیں جو رسول اللہ ﷺ نے میرے گھر میں نہ سرًّا چھوڑی ہیں اور نہ ہی اعلانیہ۔ فجر کی نماز سے قبل دو رکعتیں اور عصر کی نماز کے بعد دو رکعتیں۔

574- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ

عَنِ السَّجْدَتَيْنِ اللَّتَيْنِ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّيهِمَا بَعْدَ الْعَصْرِ فَقَالَتْ إِنَّهُ كَانَ يُصَلِّيهِمَا قَبْلَ الْعَصْرِ ثُمَّ إِنَّهُ شُغِلَ عَنْهُمَا أَوْ نَسِيَهُمَا فَصَلَّاهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ وَكَانَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَثْبَتَهَا

ابوسلمہ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ان دو رکعتوں کے بارے میں پوچھا جو رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز کے بعد ادا فرماتے۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا: آپ ﷺ ان دو رکعتوں کو عصر کی نماز سے پہلے ادا فرماتے۔ پھر آپ ﷺ کو ان دو رکعتوں کی ادائیگی سے کسی امر نے مشغول رکھا یا آپ ﷺ ان دونوں کو بھول گئے تو آپ ﷺ نے ان دو رکعتوں کو عصر کی نماز کے بعد پڑھا۔ جب نبی کریم ﷺ کسی نماز کو پڑھتے تو اس پر دوام اختیار کرتے۔

575- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى فِي بَيْتِهَا بَعْدَ الْعَصْرِ رَكْعَتَيْنِ مَرَّةً وَاحِدَةً وَأَنَّهَا ذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ هُمَا رَكْعَتَانِ كُنْتُ أُصَلِّيهِمَا بَعْدَ الظُّهْرِ فَشُغِلْتُ عَنْهُمَا حَتَّى صَلَّيْتُ الْعَصْرَ

ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے عصر کی نماز کے بعد ان کے گھر میں ایک دفعہ دو رکعتیں پڑھیں۔ حضرت ام سلمہ نے اس کا ذکر آپ ﷺ سے کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: یہ دو رکعتیں ہیں جنہیں میں ظہر کے بعد پڑھا کرتا تھا۔ مجھے ایک امر نے ان کی ادائیگی سے مشغول رکھا یہاں تک کہ میں نے عصر کی نماز پڑھ لی۔

576- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ شُغِلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ فَصَلَّاهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ عصر سے قبل دو رکعتوں کی ادائیگی سے کسی کام نے رسول اللہ ﷺ کو مصروف رکھا تو حضور ﷺ نے عصر کے بعد انہیں ادا کیا۔

فائدہ: ائمہ احناف نے عصر کے فرائض کے بعد نوافل پڑھنے سے منع کیا ہے۔ ان کے پیش نظر وہ روایات ہیں جن میں اس سے نہی کی گئی۔ جیسے حدیث نمبر 563 میں تصریح گزر چکی ہے۔ تاہم سورج کی روشنی زرد ہونے سے قبل قضا نماز پڑھی جاسکتی ہے۔

الرُّخْصَةُ فِي الصَّلَاةِ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ (غروب آفتاب سے قبل نماز میں رخصت)

577- أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ لَاحِقًا عَنِ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ فَقَالَ كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الزُّبَيْرِ يُصَلِّيهِمَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ مُعَاوِيَةُ مَا هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ فَاضْطَرَّ الْحَدِيثَ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ فَشُغِلَ عَنْهُمَا فَرَكَعَهُمَا حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ فَلَمْ أَرَهُ يُصَلِّيهِمَا قَبْلُ وَلَا بَعْدُ

عمران بن حدیر نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے سورج کے غروب ہونے سے قبل دو رکعتوں کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان دو رکعتوں کو پڑھا کرتے تھے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نے ان کی طرف پیغام بھیجا۔ سورج کے غروب ہونے کے وقت یہ دو رکعتیں کیسی ہیں۔ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہی بات حضرت ام سلمہ سے کی۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ عصر کی نماز سے پہلے دو رکعت نماز پڑھا کرتے تھے۔ تو آپ کو ان دو رکعتوں کی ادائیگی سے کسی کام نے مصروف رکھا تو آپ ﷺ نے ان کو اس وقت ادا کیا جب سورج غروب ہوا۔ میں نے آپ ﷺ کو اس سے قبل اور نہ ہی اس کے بعد یہ دو رکعات ادا کرتے ہوئے دیکھا۔

الرُّخْصَةُ فِي الصَّلَاةِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ (مغرب سے قبل نماز میں رخصت)

578- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُفَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا تَمِيمٍ الْجَيْشَانِيَّ قَامَ لِيَرْكَعَ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ فَقُلْتُ لِعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ انْظُرْ إِلَى هَذَا أَيَّ صَلَاةٍ يُصَلِّي فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ فَرَآهُ فَقَالَ هَذِهِ صَلَاةٌ كُنَّا نُصَلِّيهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ

یزید بن ابی حبیب نے روایت نقل کی ہے کہ ابوالخیر نے انہیں حدیث بیان کی کہ حضرت ابوتمیم جیشانی اُٹھے تا کہ مغرب کی نماز سے قبل دو رکعت نماز ادا کریں۔ میں نے عقبہ بن عامر سے کہا: اسے دیکھو! یہ کونسی نماز پڑھ رہے ہیں۔ تو وہ اس کی طرف متوجہ ہوئے اور اسے دیکھا اور کہا: یہ وہ نماز ہے جو ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں پڑھا کرتے تھے۔

فائدہ: ائمہ احناف کے نزدیک غروب آفتاب کے بعد اور فرائض سے پہلے نوافل ادا کرنا درست نہیں کیونکہ مغرب کا مستحب وقت تھوڑا ہوتا ہے کیونکہ حضرت جبرئیل امین نے دونوں دنوں میں ایک ہی وقت میں مغرب کی نماز پڑھائی تھی۔

الصَّلَاةُ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ (طلوع فجر کے بعد نماز)

579- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَا يُصَلِّي إِلَّا رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ جب فجر طلوع ہو جاتی تو رسول اللہ ﷺ دو ہلکی سی رکعتوں کے علاوہ کوئی (نفل) نماز نہیں پڑھا کرتے تھے۔

إِبَاحَةُ الصَّلَاةِ إِلَى أَنْ يُصَلِّيَ الصُّبْحَ (صبح کی نماز پڑھنے تک نماز کا مباح ہونا)

580- أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ وَأَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَيُّوبُ حَدَّثَنَا وَقَالَ حَسَنٌ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ طَلْقٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ أَسْلَمَ مَعَكَ قَالَ حُرٌّ وَعَبْدٌ قُلْتُ هَلْ مِنْ سَاعَةٍ أَقْرَبُ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أُخْرَى قَالَ نَعَمْ جَوْفُ اللَّيْلِ الْآخِرُ فَصَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتَّى تُصَلِّيَ الصُّبْحَ ثُمَّ انْتَهِ حَتَّى تَطْلُعَ

الشَّمْسُ وَمَا دَامَتْ وَقَالَ أَيُّوبُ فَمَا دَامَتْ كَأَنَّهَا حَجَفَةٌ حَتَّى تَنْتَشِرَ ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتَّى يَقُومَ الْعَمُودُ عَلَى ظِلِّهِ ثُمَّ انْتَهِ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ فَإِنَّ جَهَنَّمَ تُسْجَرُ نِصْفَ النَّهَارِ ثُمَّ صَلِّ مَا بَدَا لَكَ حَتَّى تُصَلِّيَ الْعَصْرَ ثُمَّ انْتَهِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَغْرُبُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ وَتَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَيْ شَيْطَانٍ

عبدالرحمن بن بیلمانی نے حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں رسول اللہ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! علیہ السلام آپ کے ساتھ کون اسلام لایا ہے؟ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: آزاد اور غلام۔ میں نے عرض کی: کیا کوئی گھڑی دوسری گھڑی کی نسبت اللہ تعالیٰ کے زیادہ قرب کا باعث ہے؟ فرمایا: ہاں! رات کا دوسرا حصہ۔ تو تو نماز پڑھ جتنی تو مناسب سمجھے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو اور جب تک وہ اسی طرح رہے۔ ایوب نے کہا کہ مادامت سے مراد یہ ہے گویا وہ ایک ڈھال ہو (اس میں حرارت نہ ہو اور اس کی طرف دیکھنا ممکن ہو) یہاں تک کہ روشنی پھیل جائے۔ اس کے بعد جتنی نماز تو مناسب سمجھے وہ پڑھ، یہاں تک کہ ستون اپنے سائے پر کھڑا ہو (زوال کا وقت ہو جائے) پھر نماز سے رُک جا یہاں تک کہ سورج ڈھل جائے کیونکہ جہنم کو نصف النہار کے وقت گرم کیا جاتا ہے۔ بعد ازاں جتنی نماز مناسب سمجھے پڑھ، یہاں تک کہ تو عصر کی نماز پڑھے۔ پھر رُک جا یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے کیونکہ یہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان غروب ہوتا ہے اور شیطان کے دو سینگوں کے درمیان طلوع ہوتا ہے۔

إِبَاحَةُ الصَّلَاةِ فِي السَّاعَاتِ كُلِّهَا بِمَكَّةَ

(مکہ مکرمہ میں تمام اوقات میں نماز پڑھنے کی اباحت)

581- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ مِنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بَابَاهَ يُحَدِّثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعُوا أَحَدًا طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ وَصَلَّى أَيَّةَ سَاعَةٍ شَاءَ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ

عبداللہ بن باباہ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم علیہ السلام نے فرمایا: اے بنو عبد مناف! کسی بھی ایسے شخص کو منع نہ کرنا جو اس گھر کا طواف کرے اور نماز پڑھے۔ رات یا دن کی کسی گھڑی میں بھی وہ چاہے۔

فائدہ: ائمہ احناف نے تین اوقات طلوع آفتاب، زوال آفتاب اور غروب آفتاب کے اوقات میں نماز پڑھنے سے منع کیا ہے جس کے بارے میں قریب ہی روایات گزری ہیں۔ اس روایت کو ان تین اوقات کے علاوہ اوقات پر محمول کر کے روایات میں تطبیق کی جائے گی۔

الْوَقْتُ الَّذِي يَجْمَعُ فِيهِ الْمُسَافِرُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ

وہ وقت جس میں مسافر ظہر اور عصر کی نماز کو جمع کرے

582- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

ﷺ إِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ أَخَّرَ الظُّهْرَ إِلَى وَقْتِ الْعَصْرِ ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا فَإِنْ زَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سورج کے زوال سے قبل سفر شروع کرتے تو ظہر کی نماز عصر کے وقت تک مؤخر کرتے۔ پھر آپ ﷺ اترتے اور دونوں نمازوں کو اکٹھے ادا فرماتے۔ اگر سفر شروع کرنے سے قبل سورج ڈھل چکا ہوتا تو آپ ظہر کی نماز پڑھتے، پھر سوار ہوتے۔

583- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَامَ تَبُوكَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فَأَخَّرَ الصَّلَاةَ يَوْمًا ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا ثُمَّ دَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ تبوک کے سال وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے۔ رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر، مغرب اور عشاء کو اکٹھے ادا فرماتے۔ ایک روز آپ ﷺ نے نماز کو مؤخر کیا۔ پھر آپ (خیمہ سے) نکلے، ظہر اور عصر کو اکٹھے ادا کیا۔ پھر (خیمہ میں) داخل ہوئے۔ پھر نکلے اور مغرب اور عشاء کو پڑھا۔

بَيَانُ ذٰلِكَ (اس کی وضاحت)

584- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ قَارَوَنْدَا قَالَ سَأَلْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ صَلَاةِ أَبِيهِ فِي السَّفَرِ وَسَأَلْنَاهُ هَلْ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ شَيْءٍ مِنْ صَلَاتِهِ فِي سَفَرِهِ فَذَكَرَ أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ أَبِي عُبَيْدٍ كَانَتْ تَحْتَهُ فَكَتَبَتْ إِلَيْهِ وَهُوَ فِي زَرَّاعَةٍ لَهُ أَنِّي فِي آخِرِ يَوْمٍ مِنْ أَيَّامِ الدُّنْيَا وَأَوَّلِ يَوْمٍ مِنَ الْآخِرَةِ فَرَكِبَ فَأَسْرَعَ السَّيْرَ إِلَيْهَا حَتَّى إِذَا حَانَتْ صَلَاةُ الظُّهْرِ قَالَ لَهُ الْمُؤَذِّنُ الصَّلَاةَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَلَمْ يَلْتَفِتْ حَتَّى إِذَا كَانَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ نَزَلَ فَقَالَ أَقِمْ فَإِذَا سَلَّمْتُ فَأَقِمْ فَصَلَّى ثُمَّ رَكِبَ حَتَّى إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ قَالَ لَهُ الْمُؤَذِّنُ الصَّلَاةَ فَقَالَ كَفِعْلِكَ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ ثُمَّ سَارَ حَتَّى إِذَا اشْتَبَكَتِ النُّجُومُ نَزَلَ ثُمَّ قَالَ لِلْمُؤَذِّنِ أَقِمْ فَإِذَا سَلَّمْتُ فَأَقِمْ فَصَلَّى ثُمَّ انْصَرَفَ فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْأَمْرُ الَّذِي يَخَافُ فَوْتَهُ فَلْيُصَلِّ هَذِهِ الصَّلَاةَ

کثیر بن قاروندا سے مروی ہے کہ میں نے سالم بن عبداللہ سے ان کے والد ماجد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی سفر میں نماز کے بارے میں پوچھا اور ہم نے یہ بھی پوچھا: کیا وہ سفر میں نمازوں کو جمع کیا کرتے تھے؟ تو انہوں نے ذکر کیا کہ حضرت صفیہ بنت ابی عبید آپ کی زوجہ تھیں۔ حضرت صفیہ نے انہیں پیغام بھیجا کہ وہ دنیا کے ایام میں سے آخری دن میں، اور آخرت کے پہلے دن میں ہے جب کہ آپ اپنی کھیتی میں تھے۔ تو حضرت عبداللہ سواری پر سوار ہوئے اور اپنی زوجہ کے پاس پہنچنے کے لیے جلدی کی یہاں تک کہ ظہر کا وقت ہو گیا۔ مؤذن نے ان سے کہا: اے ابو عبدالرحمن! نماز۔ حضرت عبداللہ اس کی طرف متوجہ نہ ہوئے یہاں تک کہ جب دو نمازوں کے درمیان تھے تو سواری سے اترے اور فرمایا: اقامت کہو اور جب

میں سلام پھیروں تو اقامت کہنا۔ آپ نے نماز پڑھی۔ پھر سواری پر سوار ہوئے یہاں تک کہ جب سورج غائب ہو گیا تو مؤذن نے آپ سے کہا: نماز تو حضرت عبداللہ نے کہا: ظہر اور عصر کی نمازوں کی طرح کرو۔ پھر آپ چلتے رہے یہاں تک کہ جب ستارے گھنے ہو گئے تو آپ سواری سے اُترے۔ مؤذن سے فرمایا: اقامت کہو اور جب میں سلام کہوں تو اقامت کہنا۔ آپ نے نماز ادا کی۔ جب فارغ ہوئے تو ہماری طرف متوجہ ہوئے۔ کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو کوئی ایسا امر درپیش ہو جس سے غیر حاضر رہ جانے کا خوف ہو تو وہ یہ نماز پڑھے۔

اَلْوَقْتُ الَّذِي يَجْمَعُ فِيهِ الْمُقِيمُ (وہ وقت جس میں مقیم نمازوں کو جمع کر سکتا ہے)

585- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ بِالْمَدِينَةِ ثَمَانِيًا جَمِيعًا وَسَبْعًا جَمِيعًا أَخَّرَ الظُّهْرَ وَعَجَّلَ الْعَصْرَ وَأَخَّرَ الْمَغْرِبَ وَعَجَّلَ الْعِشَاءَ

جابر بن زید نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابن عباس نے کہا: میں نے مدینہ طیبہ میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ آٹھ اور سات رکعتیں اکٹھی پڑھی ہیں۔ آپ ﷺ نے ظہر کر مؤخر کیا اور عصر کی نماز کو جلدی ادا کیا۔ مغرب کو مؤخر کیا اور عشاء میں جلدی کی۔

586- أَخْبَرَنِي أَبُو عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ صَلَّى بِالْبَصْرَةِ الْأُولَى وَالْعَصْرَ لَيْسَ بَيْنَهُمَا شَيْءٌ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ لَيْسَ بَيْنَهُمَا شَيْءٌ فَعَلَ ذٰلِكَ مِنْ شُغْلٍ وَزَعَمَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ بِالْمَدِينَةِ الْأُولَى وَالْعَصْرَ ثَمَانِ سَجَدَاتٍ لَيْسَ بَيْنَهُمَا شَيْءٌ

حضرت جابر بن زید نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابن عباس نے بصرہ میں اولیٰ (ظہر) اور عصر کی نماز پڑھی۔ ان دونوں نمازوں کے درمیان کوئی چیز نہ تھی اور مغرب و عشاء کی نماز پڑھی، اور ان دونوں کے درمیان کوئی چیز نہ تھی۔ ایسا کسی مصروفیت کی وجہ سے کیا تھا۔ حضرت ابن عباس کا گمان ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ظہر اور عصر کی آٹھ رکعتیں مدینہ طیبہ میں پڑھیں۔ ان دونوں کے درمیان کوئی چیز نہ تھی۔

فائدہ: یہ روایت حضرت ابن عباس سے مروی ہے۔ اگرچہ صحیح ہے مگر کسی امام کا اس پر عمل نہیں۔ وہ روایات جن میں نماز کی محافظت کا ذکر ہے وہ راجح ہیں اور ان احادیث کے ساتھ مطابقت رکھتی ہیں جن میں جبرئیل امین نے سرورِ دو عالم کو نماز کے اوقات سے آگاہ کیا تھا۔

اَلْوَقْتُ الَّذِي يَجْمَعُ فِيهِ الْمُسَافِرُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

وہ وقت جس میں مسافر مغرب اور عشا کی نمازوں کو جمع کرتا ہے

587- أَخْبَرَنِي إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ شَيْخٍ مِنْ

قُرَيْشٍ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ إِلَى الْحِمَى فَلَمَّا غَرَبَتِ الشَّمْسُ هِبْتُ أَنْ أَقُولَ لَهُ الصَّلَاةَ فَسَارَ حَتَّى ذَهَبَ بَيَاضُ الْأُفُقِ وَفَحْمَةُ الْعِشَاءِ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ عَلَى إِثْرِهَا ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَفْعَلُ

اسماعیل بن عبدالرحمن جو قریش کے ایک بزرگ تھے، نے کہا: میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ساتھ حمی (مدینہ طیبہ کے قریب جگہ) کی طرف گیا۔ جب سورج غروب ہو گیا تو میں نے ارادہ کیا کہ انہیں کہوں نماز کا وقت ہو گیا ہے۔ وہ چلتے رہے یہاں تک کہ افق کی سفیدی اور رات کی اولین سیاہی جاتی رہی۔ پھر آپ سواری سے اُترے اور مغرب کی تین رکعات ادا کیں۔ اس کے بعد دو رکعتیں پڑھیں۔ پھر کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

588- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ ابْنِ أَبِي حَمْزَةَ ح وَأَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِذَا عَجِلَهُ السَّيْرُ فِي السَّفَرِ يُؤَخِّرُ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ حَتَّى يَجْمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعِشَاءِ

سالم نے اپنے والد ماجد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے، کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب سفر میں انہیں جلدی ہوتی تو وہ مغرب کی نماز کو مؤخر کرتے یہاں تک کہ اسے اور عشاء کی نماز کو جمع کرتے۔

589- أَخْبَرَنَا الْمُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ غَابَتِ الشَّمْسُ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَكَّةَ فَجَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ بِسَرِفَ

ابو زبیر نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ سورج غروب ہو گیا جبکہ رسول اللہ ﷺ مکہ مکرمہ میں تھے تو آپ ﷺ نے دونوں نمازوں کو سرف کے مقام پر ادا کیا۔

590- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ كَانَ إِذَا عَجِلَ بِهِ السَّيْرُ يُؤَخِّرُ الظُّهْرَ إِلَى وَقْتِ الْعَصْرِ فَيَجْمَعُ بَيْنَهُمَا وَيُؤَخِّرُ الْمَغْرِبَ حَتَّى يَجْمَعَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْعِشَاءِ حَتَّى يَغِيبَ الشَّفَقُ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جب آپ کو سفر میں جلدی ہوتی تو آپ ﷺ ظہر کی نماز کو عصر کی نماز تک مؤخر کرتے اور ان دونوں کو جمع فرماتے، مغرب کی نماز کو مؤخر کرتے یہاں تک کہ اسے اور عشاء کی نماز کو جمع فرماتے جبکہ شفق غائب ہو چکی ہوتی۔

591- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ يُرِيدُ أَرْضًا فَأَتَاهُ آتٍ فَقَالَ إِنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ أَبِي عُبَيْدٍ لِمَا بِهَا فَانْظُرْ أَنْ تُدْرِكَهَا فَخَرَجَ مُسْرِعًا وَمَعَهُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ يُسَايِرُهُ وَغَابَتِ الشَّمْسُ فَلَمْ يُصَلِّ الصَّلَاةَ وَكَانَ عَهْدِي بِهِ وَهُوَ يُحَافِظُ عَلَى الصَّلَاةِ فَلَمَّا

أَبَا قُلْتُ الصَّلَاةَ يَرْحَمُكَ اللهُ فَالْتَفَتَ إِلَيَّ وَمَضَى حَتَّى إِذَا كَانَ فِي آخِرِ الشَّفَقِ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَقَامَ الْعِشَاءَ وَقَدْ تَوَارَى الشَّفَقُ فَصَلَّى بِنَا ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم كَانَ إِذَا عَجِلَ بِهِ السَّيْرُ صَنَعَ هَكَذَا

نافع نے کہا: میں ایک سفر میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ساتھ نکلا۔ آپ اپنی زمین پر جانے کا ارادہ رکھتے تھے۔ ایک آنے والا آیا۔ اس نے بتایا کہ صفیہ بنت ابی عبید کو شدید تکلیف ہے۔ دیکھو! ممکن ہے آپ اسے زندہ پا لیں۔ حضرت عبداللہ تیزی سے نکلے جبکہ ایک قریشی بھی ان کے ساتھ سفر کر رہا تھا۔ سورج غروب ہو گیا۔ آپ نے نماز نہ پڑھی جبکہ مجھے آپ کے ساتھ رہتے ہوئے ایک عرصہ ہو گیا تھا جبکہ آپ نماز کی حفاظت کیا کرتے تھے۔ جب آپ نے دیر کی تو میں نے کہا نماز، اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے، آپ میری طرف متوجہ ہوئے اور چلتے رہے یہاں تک کہ جب شفق کا آخری وقت تھا تو آپ اترے اور مغرب کی نماز پڑھی۔ پھر عشاء کی نماز پڑھی جبکہ شفق غائب ہو چکی تھی۔ آپ نے ہمیں نماز پڑھائی۔ پھر آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور کہا: جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سفر جلدی میں ڈالتا تو آپ اسی طرح کیا کرتے تھے۔

592- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ عَنْ نَافِعٍ قَالَ أَقْبَلْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ مِنْ مَكَّةَ فَلَمَّا كَانَ تِلْكَ اللَّيْلَةُ سَارَ بِنَا حَتَّى أَمْسَيْنَا فَظَنَنَّا أَنَّهُ نَسِيَ الصَّلَاةَ فَقُلْنَا لَهُ الصَّلَاةَ فَسَكَتَ وَسَارَ حَتَّى كَادَ الشَّفَقُ أَنْ يَغِيبَ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى وَغَابَ الشَّفَقُ فَصَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ هَكَذَا كُنَّا نَصْنَعُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ

نافع نے روایت نقل کی ہے کہ ہم حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ساتھ مکہ مکرمہ سے آ رہے تھے جب وہ رات آئی تو آپ ہمیں لے چلے۔ ہم نے گمان کیا کہ آپ نماز بھول گئے ہیں۔ ہم نے آپ سے کہا: نماز۔ وہ خاموش رہے اور سفر جاری رکھا یہاں تک کہ شفق غائب ہونے لگی۔ پھر آپ اترے اور نماز پڑھی۔ شفق غائب ہو گئی تو آپ نے عشاء کی نماز پڑھی۔ پھر آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور کہا: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اسی طرح کیا کرتے تھے جب سفر آپ کو مشقت میں ڈالتا۔

593- أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ قَارَوَنْدَا قَالَ سَأَلْنَا سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ عَنِ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ فَقُلْنَا أَكَانَ عَبْدُ اللهِ يَجْمَعُ بَيْنَ شَيْءٍ مِنَ الصَّلَوَاتِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ لَا إِلَّا بِجَمْعٍ ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ كَانَتْ عِنْدَهُ صَفِيَّةُ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ أَنِّي فِي آخِرِ يَوْمٍ مِنَ الدُّنْيَا وَأَوَّلِ يَوْمٍ مِنَ الْآخِرَةِ فَرَكِبَ وَأَنَا مَعَهُ فَأَسْرَعَ السَّيْرَ حَتَّى حَانَتِ الصَّلَاةُ فَقَالَ لَهُ الْمُؤَذِّنُ الصَّلَاةَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَسَارَ حَتَّى إِذَا كَانَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ نَزَلَ فَقَالَ لِلْمُؤَذِّنِ أَقِمْ فَإِذَا سَلَّمْتُ مِنَ الظُّهْرِ فَأَقِمْ مَكَانَكَ فَأَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ أَقَامَ مَكَانَهُ فَصَلَّى الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكِبَ فَأَسْرَعَ السَّيْرَ حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ لَهُ الْمُؤَذِّنُ الصَّلَاةَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ كَفِعْلِكَ الْأَوَّلِ فَسَارَ حَتَّى إِذَا اشْتَبَكَتِ النُّجُومُ نَزَلَ فَقَالَ أَقِمْ فَإِذَا سَلَّمْتُ فَأَقِمْ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا ثُمَّ أَقَامَ مَكَانَهُ فَصَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ ثُمَّ سَلَّمَ وَاحِدَةً تِلْقَاءَ وَجْهِهِ ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمْ أَمْرٌ يَخْشَى فَوْتَهُ فَلْيُصَلِّ هَذِهِ الصَّلَاةَ

کثیر بن قاروندا نے روایت نقل کی ہے کہ ہم نے سالم بن عبداللہ سے سفر میں نماز کے بارے میں پوچھا: کیا حضرت

عبداللہ سفر میں نمازوں کو جمع کرتے تھے؟ سالم نے کہا: نہیں، مگر مزدلفہ میں۔ پھر میں آپ کے پاس آیا تو انہوں نے کہا: حضرت عبداللہ کے عقد میں حضرت صفیہ تھیں۔ حضرت صفیہ نے حضرت عبداللہ کو پیغام بھیجا۔ میں دنیا کے آخری دن اور آخرت کے پہلے دن میں ہوں۔ حضرت عبداللہ سواری پر سوار ہوئے جبکہ میں آپ کے ساتھ تھا۔ حضرت عبداللہ تیزی سے سفر کر رہے تھے یہاں تک کہ نماز کا وقت ہو گیا۔ مؤذن نے آپ سے کہا: نماز، اے ابو عبدالرحمن! حضرت عبداللہ چلتے رہے یہاں تک کہ جب آپ دو نمازوں کے درمیان تھے تو آپ اُترے۔ مؤذن سے کہا: اقامت کہو۔ جب میں ظہر کی نماز کا سلام پھیروں تو اسی جگہ اقامت کہنا۔ مؤذن نے اقامت کہی تو حضرت عبداللہ نے ظہر کی دو رکعتیں پڑھیں۔ پھر سلام پھیرا۔ پھر مؤذن نے اسی جگہ اقامت کہی تو حضرت عبداللہ نے عصر کی دو رکعتیں پڑھیں۔ پھر سواری پر سوار ہوئے اور تیزی سے چلے یہاں تک کہ سورج غائب ہو گیا۔ مؤذن نے کہا: اے ابو عبدالرحمن! نماز۔ تو حضرت عبداللہ نے کہا: اپنے پہلے عمل کی طرح کرو۔ حضرت عبداللہ چلتے رہے یہاں تک کہ جب ستارے گھنے ہو گئے تو آپ اُترے۔ کہا: اقامت کہو۔ جب میں سلام پھیروں تو اقامت کہنا۔ حضرت عبداللہ نے مغرب کی تین رکعتیں پڑھیں۔ پھر اُسی جگہ مؤذن نے اقامت کہی تو حضرت عبداللہ نے عشاء کی نماز پڑھی۔ پھر اپنے چہرے کے سامنے ایک سلام کیا۔ پھر کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو کوئی ایسا امر درپیش ہو جس کے فوت ہونے کا اندیشہ ہو تو وہ یہ نماز پڑھے۔

اَلْحَالُ الَّتِي يُجْمَعُ فِيهَا بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ (وہ حالت جس میں دو نمازوں کو جمع کیا جائے گا)

594- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

نافع نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو جب سفر مشقت میں ڈالتا تو آپ مغرب اور عشاء کو اکٹھے پڑھتے۔

595- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ أَوْ حَزَبَهُ أَمْرٌ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کو سفر مشقت میں ڈالتا یا کوئی مصیبت آن پڑتی تو آپ مغرب اور عشاء کی نمازوں کو جمع کرتے۔

596- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ إِذَا جَدَّ بِهِ السَّيْرُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ

سالم نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا، جب سفر آپ ﷺ کو مشقت میں ڈالتا تو آپ مغرب اور عشاء کو جمع کرتے۔

الْجَمْعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي الْحَضَرِ (حالت اقامت میں دو نمازوں کو جمع کرنا)

597- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا مِنْ غَيْرِ خَوْفٍ وَلَا سَفَرٍ

سعید بن جبیر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر اور عصر، مغرب اور عشاء کی نمازیں کسی خوف اور سفر کے بغیر اکٹھے پڑھیں۔

598- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ وَاسْمُهُ غَزْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي بِالْمَدِينَةِ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ مِنْ غَيْرِ خَوْفٍ وَلَا مَطَرٍ قِيلَ لَهُ لِمَ قَالَ لِئَلَّا يَكُونَ عَلَى أُمَّتِهِ حَرَجٌ

سعید بن جبیر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ مدینہ طیبہ میں نماز پڑھا کرتے تھے۔ آپ ﷺ ظہر وعصر اور مغرب وعشاء کی نمازوں کو بغیر کسی خوف اور بارش کے اکٹھے پڑھتے تھے۔ ان سے پوچھا گیا یہ کیوں؟ تو حضرت ابن عباس نے فرمایا: تا کہ اُمت پر کوئی حرج نہ ہو۔

599- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّيْتُ وَرَاءَ رَسُولِ اللهِ ﷺ ثَمَانِيًا جَمِيعًا وَسَبْعًا جَمِيعًا

ابو شعثاء نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی، ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے آٹھ رکعات اور سات رکعات اکٹھی پڑھیں۔

فائدہ: اللہ تعالیٰ نے نماز کی ادائیگی کے بارے واضح ارشاد فرمایا: إِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتٰبًا مَّوْقُوتًا (النساء) اسی طرح وہ روایات جن میں حضرت جبرئیل امین نے سرور دو عالم ﷺ کو نماز کے اوقات کے بارے میں آگاہ کیا۔ ہر نماز کے علیحدہ علیحدہ اوقات معین کیے۔ اس لیے کسی ایک وقت میں بطور تقدیم دو نمازوں کو جمع کرنا درست نہ ہوگا۔ ان میں جمع صوری ممکن ہے کہ ایک نماز کو اس کے آخری وقت تک مؤخر کرے اور دوسری نماز کو اس کے اول وقت میں ادا کرے۔ جس طرح حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے عمل سے عیاں ہے۔

الْجَمْعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَةَ (عرفات میں ظہر اور عصر کی نماز کو اکٹھے پڑھنا)

600- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَارَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حَتَّى أَتَى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهُ بِنَمِرَةَ فَنَزَلَ بِهَا حَتَّى إِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِالْقَصْوَاءِ فَرُحِلَتْ لَهُ حَتَّى إِذَا انْتَهَى إِلَى بَطْنِ الْوَادِي خَطَبَ النَّاسَ ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ چلے یہاں تک کہ عرفات میں پہنچے۔ آپ ﷺ نے پایا کہ ایک خیمہ نمرہ میں آپ کے لیے نصب کر دیا گیا ہے۔ آپ ﷺ وہاں اُتر پڑے یہاں تک کہ سورج ڈھل گیا تو آپ نے قصویٰ اونٹنی کو تیار کرنے کا حکم دیا۔ وہ اونٹنی آپ کے لیے تیار کر دی گئی یہاں تک کہ جب آپ وادی کے درمیان میں پہنچے تو لوگوں کو خطبہ دیا۔ پھر حضرت بلال نے اذان کہی۔ پھر اقامت کہی تو حضور ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر اقامت کہی تو حضور ﷺ نے عصر کی نماز پڑھی اور درمیان میں کوئی نماز نہ پڑھی۔

اَلْجَمْعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمُزْدَلِفَةِ (مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز کو جمع کرنا)

601- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ جَمِيعًا

عبداللہ بن یزید نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں خبر دی کہ انہوں نے حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مزدلفہ میں مغرب وعشاء کی نماز اکٹھی پڑھی۔

602- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ حَيْثُ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ فَلَمَّا أَتَى جَمْعًا جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ فَعَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي هَذَا الْمَكَانِ مِثْلَ هَذَا

سعید بن جبیر نے روایت نقل کی ہے کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا جب وہ عرفات سے چلے تھے۔ جب وہ مزدلفہ پہنچے تو مغرب وعشاء کی نماز کو جمع کر کے پڑھا۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو کہا: رسول اللہ ﷺ نے اس جگہ اسی طرح عمل کیا تھا۔

603- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ

سالم نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ مغرب وعشاء کی نماز مزدلفہ میں پڑھتے تھے۔

فائدہ: حج میں ظہر اور عصر کو ظہر کے وقت میں اور مغرب وعشاء کو عشاء کے وقت اکٹھے پڑھنے کا حکم ہے بشرطیکہ امام حج اور احرام کے ساتھ یہ نمازیں پڑھی جائیں۔

604- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ مَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ جَمَعَ بَيْنَ صَلَاتَيْنِ إِلَّا بِجَمْعٍ وَصَلَّى الصُّبْحَ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ وَقْتِهَا

عبدالرحمن بن یزید نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مزدلفہ کے سوا دو نمازوں کو جمع کرتے ہوئے نہیں دیکھا اور آپ نے اسی روز صبح کی نماز وقت سے قبل ادا کی۔

فائدہ: جس وقت صبح کی نماز ادا کرنے کا معمول تھا اس سے قبل ادا کی۔

كَيْفَ الْجَمْعُ (نمازوں کو کیسے جمع کیا جائے)

605- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ أَرْدَفَهُ مِنْ عَرَفَةَ فَلَمَّا أَتَى الشِّعْبَ نَزَلَ فَبَالَ وَلَمْ يَقُلْ أَهْرَاقَ الْمَاءَ قَالَ فَصَبَبْتُ عَلَيْهِ مِنْ إِدَاوَةٍ فَتَوَضَّأَ وُضُوءًا خَفِيفًا فَقُلْتُ لَهُ الصَّلَاةَ فَقَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ فَلَمَّا أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ صَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ نَزَعُوا رِحَالَهُمْ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے انہیں عرفات سے اپنی سواری کے پیچھے سوار کر لیا۔ جب حاجیوں کے معروف راستے تک پہنچے تو آپ سواری سے اُترے اور پیشاب کیا۔ اھراق الماء کے الفاظ نہیں کہے بلکہ بال کے الفاظ کہے۔ میں نے پانی والے برتن کو ان پر انڈیلا تو آپ نے ہلکا سا وضو کیا۔ میں نے عرض کی: نماز، تو حضور ﷺ نے فرمایا: نماز آگے ہے۔ جب آپ ﷺ مزدلفہ آئے تو مغرب کی نماز ادا کی۔ پھر صحابہ نے اپنی سواریاں چھوڑ دیں۔ پھر حضور ﷺ نے عشاء کی نماز پڑھی۔

فَضْلُ الصَّلَاةِ لِمَوَاقِيتِهَا (نماز کو اس کے اوقات میں پڑھنے کی فضیلت)

606- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْوَلِيدُ بْنُ الْعَيْزَارِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَمْرٍو الشَّيْبَانِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنَا صَاحِبُ هَذِهِ الدَّارِ وَأَشَارَ إِلَى دَارِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى قَالَ الصَّلَاةُ عَلَى وَقْتِهَا وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

ابو عمرو شیبانی نے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں اس گھر کے مالک نے بیان کیا ہے اور حضرت عبداللہ کے گھر کی طرف اشارہ کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: کونسا عمل اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں زیادہ محبوب ہے؟ فرمایا: وقت پر نماز پڑھنا، والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنا۔

607- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ النَّخَعِيُّ سَمِعَهُ مِنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَيُّ الْعَمَلِ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ إِقَامُ الصَّلَاةِ لِوَقْتِهَا (1)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: کون سا عمل اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں زیادہ محبوب ہے؟ فرمایا: نماز کے وقت میں نماز کو ادا کرنا۔

608- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ وَعَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ

1۔ ایک نسخہ میں یہاں وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ کے الفاظ زیادہ ہیں۔

الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ فِي مَسْجِدِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَجَعَلُوا يَنْتَظِرُونَهُ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أُوتِرُ قَالَ وَسُئِلَ عَبْدُ اللهِ هَلْ بَعْدَ الْأَذَانِ وِتْرٌ قَالَ نَعَمْ وَبَعْدَ الْإِقَامَةِ وَحَدَّثَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ نَامَ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى

ابراہیم بن محمد بن منتشر نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ وہ عمرو بن شرحبیل کی مسجد میں تھے تو نماز کے لیے اقامت کہی گئی۔ لوگ عمرو بن شرحبیل کا انتظار کرنے لگے۔ تو انہوں نے کہا: میں وتر کی نماز پڑھ رہا تھا۔ حضرت عبداللہ سے پوچھا گیا: کیا اذان کے بعد وتر کی نماز ہوتی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں، اور اقامت کے بعد بھی۔ اور نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی کہ آپ نماز ادا کیے بغیر سو گئے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا۔ پھر آپ نے نماز پڑھی۔ الفاظ یحییٰ کے ہیں۔

فِيمَنْ نَسِيَ صَلَاةً (جو نماز بھول جائے)

609- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا

قتادہ نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو نماز کو بھول گیا تو جب اسے نماز یاد آئے تو اسے پڑھ لے۔

فِيمَنْ نَامَ عَنِ الصَّلَاةِ (جو آدمی نماز کی ادائیگی سے پہلے سو جائے)

610- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ الْأَحْوَلُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الرَّجُلِ يَرْقُدُ عَنِ الصَّلَاةِ أَوْ يَغْفُلُ عَنْهَا قَالَ كَفَّارَتُهَا أَنْ يُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا

قتادہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے ایسے آدمی کے بارے میں پوچھا گیا جو نماز پڑھنے سے پہلے سو جاتا ہے یا اس سے غافل ہو جاتا ہے تو فرمایا: اس کا کفارہ یہ ہے کہ جب اسے نماز یاد آئے تو اسے پڑھ لے۔

611- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرُوا لِلنَّبِيِّ ﷺ نَوْمَهُمْ عَنِ الصَّلَاةِ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيطٌ إِنَّمَا التَّفْرِيطُ فِي الْيَقَظَةِ فَإِذَا نَسِيَ أَحَدُكُمْ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام نے نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں ذکر کیا کہ وہ نماز ادا کرنے سے پہلے سو جاتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: حالت نیند میں کوتاہی کا حکم نہیں لگایا جا سکتا۔ بے شک کوتاہی حالت بیداری میں ہے۔ جب تم میں سے کوئی نماز بھول جائے یا اس کو ادا کرنے سے پہلے سو جائے، جب اسے یاد آئے تو اسے پڑھ لے۔

612- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ فِي النَّوْمِ تَفْرِيطٌ إِنَّمَا التَّفْرِيطُ فِيمَنْ لَمْ يُصَلِّ

الصَّلَاةَ حَتَّى يَجِيئَ وَقْتُ الصَّلَاةِ الْأُخْرَى حِينَ[1] يَنْتَبِهُ لَهَا

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حالت نیند میں کوئی کوتاہی نہیں۔ بے شک کوتاہی اس آدمی میں ہے کہ جب وہ بیدار ہوا اور اس نے نماز نہ پڑھی ہو یہاں تک کہ دوسری نماز کا وقت آ جائے۔

إِعَادَةُ مَنْ نَامَ عَنِ الصَّلَاةِ لِوَقْتِهَا مِنَ الْغَدِ

جو آدمی وقتی نماز ادا کرنے سے سو جائے، اگلے روز اس کا اس نماز کا اعادہ کرنا

613- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَمَّا نَامُوا عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَلْيُصَلِّهَا أَحَدُكُمْ مِنَ الْغَدِ لِوَقْتِهَا

عبداللہ بن ابی رباح نے حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ صحابہ کرام جب صبح کی نماز پڑھنے سے سو گئے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے ہر ایک اگلے دن اس وقت کی نماز ادا کرے۔

فائدہ: شارحین ارشاد فرماتے ہیں کہ فلیصلھا میں ھا ضمیر اگلے روز کی صبح کی نماز کے لیے ہے۔ مقصود یہ ہے کہ جو نماز بھول کر رہ جائے وہ جوں ہی یاد آئے فوراً ادا کرے۔ وہ اس وقت کا انتظار نہ کرے جس وقت کی نماز رہ گئی ہو کہ تب اسے پڑھے۔ اس کی وضاحت اس حدیث سے ہوتی ہے جس کے راوی حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب انہیں نماز پڑھائی، ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا ہم اسے کل اس کے وقت میں قضا نہ کریں؟ فرمایا تمہارا رب تمہیں ربا سے منع کرے اور تم سے اسے قبول کرے۔

614- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا نَسِيتَ الصَّلَاةَ فَصَلِّ إِذَا ذَكَرْتَ فَإِنَّ اللهَ تَعَالَى يَقُولُ أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي قَالَ عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا بِهِ يَعْلَى مُخْتَصَرًا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تو نماز ادا کرنا بھول جائے تو جب تجھے یاد آئے تو اسے پڑھ لے کیونکہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: میرے ذکر کے لیے نماز قائم کرو۔ عبدالاعلیٰ نے کہا: یعلی نے اسے مختصر روایت کیا ہے۔

615- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا فَإِنَّ اللهَ تَعَالَى قَالَ أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي

1- ایک نسخہ میں حتّٰی ہے۔

سعید بن میسب نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی نماز ادا کرنا بھول جائے، جب اسے یاد آئے تو اسے ادا کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: میرے ذکر کے لیے نماز قائم کرو۔

616- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا فَإِنَّ اللهَ تَعَالَى يَقُولُ أَقِمِ الصَّلَاةَ لِلذِّكْرَى قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ هَكَذَا قَرَأَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ

سعید بن میسب نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو نماز ادا کرنا بھول گیا جب اسے یاد آئے تو اسے پڑھ لے کیونکہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: میرے ذکر کے لیے نماز قائم کرو۔

میں (معمر) نے زہری سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے اسی طرح پڑھا تھا؟ کہا: ہاں۔

كَيْفَ يُقْضَى الْفَائِتُ مِنَ الصَّلَاةِ (فوت شدہ نماز کیسے قضا کی جائے گی)

617- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي سَفَرٍ فَأَسْرَيْنَا لَيْلَةً فَلَمَّا كَانَ فِي وَجْهِ الصُّبْحِ نَزَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَنَامَ وَنَامَ النَّاسُ فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ إِلَّا بِالشَّمْسِ قَدْ طَلَعَتْ عَلَيْنَا فَأَمَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْمُؤَذِّنَ فَأَذَّنَ ثُمَّ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ ثُمَّ حَدَّثَنَا بِمَا هُوَ كَائِنٌ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

برید بن ابی مریم نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ ہم رات کو چلتے رہے۔ جب صبح ہونے والی تھی تو رسول اللہ ﷺ اترے۔ آپ ﷺ سو گئے اور لوگ بھی سو گئے۔ آپ ﷺ بیدار نہ ہوئے مگر سورج کی تپش سے جو ہم پر طلوع ہو چکا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے موذن کو حکم دیا، اس نے اذان کہی۔ پھر آپ ﷺ نے فجر کے فرضوں سے پہلے دو رکعات نماز ادا کی۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اسے حکم دیا تو موذن نے اقامت کہی تو رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ پھر آپ ﷺ نے قیامت تک آنے والے واقعات کا ذکر کیا۔

618- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَحُبِسْنَا عَنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَيَّ فَقُلْتُ فِي نَفْسِي نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَفِي سَبِيلِ اللهِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِلَالًا فَأَقَامَ فَصَلَّى بِنَا الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى بِنَا الْعَصْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى بِنَا الْعِشَاءَ ثُمَّ طَافَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَا عَلَى الْأَرْضِ عِصَابَةٌ يَذْكُرُونَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ غَيْرُكُمْ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے تو ہمیں ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نماز پڑھنے سے روک دیا گیا۔ یہ امر مجھ پر بڑا شاق گزرا۔ میں نے اپنے دل میں کہا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ

ہیں اور اللہ کی راہ میں جہاد کر رہے ہیں۔ رسول اللہ علیہ السلام نے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا تو انہوں نے اقامت کہی تو حضور علیہ السلام نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی۔ پھر حضرت بلال نے اقامت کہی تو رسول اللہ علیہ السلام نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی۔ پھر حضرت بلال نے اقامت کہی تو حضور علیہ السلام نے ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی۔ پھر حضرت بلال نے اقامت کہی تو حضور علیہ السلام نے ہمیں عشاء کی نماز پڑھائی۔ پھر آپ علیہ السلام ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: روئے زمین پر تمہارے سوا کوئی جماعت نہیں جو اللہ کا ذکر کر رہی ہو۔

619- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ عَرَّسْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمْ نَسْتَيْقِظْ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِيَأْخُذْ كُلُّ رَجُلٍ بِرَأْسِ رَاحِلَتِهِ فَإِنَّ هَذَا مَنْزِلٌ حَضَرَنَا فِيهِ الشَّيْطَانُ قَالَ فَفَعَلْنَا فَدَعَا بِالْمَاءِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ صَلَّى سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى الْغَدَاةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے رسول اللہ علیہ السلام کی معیت میں رات کے پچھلے پہر آرام کیا۔ ہم نہ جاگے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا۔ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: ہر کوئی اپنی سواری کی مہار پکڑے۔ یہ ایک ایسی منزل ہے جس میں ہمارے پاس شیطان آیا ہے۔ ہم نے اسی طرح کیا۔ آپ علیہ السلام نے پانی منگوایا، وضو کیا اور دو رکعات نماز ادا فرمائی۔ پھر نماز کی اقامت کہی گئی تو آپ علیہ السلام نے صبح کی نماز ادا کی۔

620- أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ فِي سَفَرٍ لَهُ مَنْ يَكْلَؤُنَا اللَّيْلَةَ لَا نَرْقُدَ[1] عَنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ بِلَالٌ أَنَا فَاسْتَقْبَلَ مَطْلَعَ الشَّمْسِ فَضُرِبَ عَلَى آذَانِهِمْ حَتَّى أَيْقَظَهُمْ حَرُّ الشَّمْسِ فَقَامُوا فَقَالَ تَوَضَّئُوا ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّوْا رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ثُمَّ صَلَّوُا الْفَجْرَ

نافع بن جبیر نے اپنے والد حضرت جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے اپنے ایک سفر میں فرمایا: آج رات کون ہماری نگہبانی کرے گا؟ کہیں ہم صبح کی نماز سے سو ہی نہ جائیں۔ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی: میں (حاضر ہوں)۔ انہوں نے مشرق کی طرف منہ کر لیا تو ان کے کانوں پر مہر لگا دی گئی، یہاں تک کہ سورج کی تمازت نے انہیں بیدار کیا۔ صحابہ کرام اُٹھے۔ فرمایا: وضو کرو۔ پھر حضرت بلال نے اذان کہی تو رسول اللہ علیہ السلام نے دو رکعات نماز ادا کی۔ صحابہ کرام نے فجر کی دو رکعتیں ادا کیں۔ پھر صحابہ نے فجر کی نماز ادا کی۔

فائدہ: امتیوں کے لیے بھی سنت قائم ہو گئی کہ اگر کوئی جماعت وقت میں نماز ادا نہ کر سکی ہو تو وقت کے بعد جماعت کے ساتھ نماز ادا کر لیں۔

621- أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا حَبِيبٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ

1- ایک نسخہ لا نرقد ہے۔

عَبَّاسٍ قَالَ أَدْلَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ثُمَّ عَرَّسَ فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ أَوْ بَعْضُهَا فَلَمْ يُصَلِّ حَتَّى ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى وَهِيَ صَلَاةُ الْوُسْطَى

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کے ابتدائی حصہ میں چلتے رہے۔ پھر آپ پچھلے پہر سو گئے۔ حضور ﷺ بیدار نہ ہوئے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا یا اس کا کچھ حصہ طلوع ہو گیا۔ آپ ﷺ نے نماز ادا نہ کی یہاں تک کہ سورج بلند ہو گیا۔ پھر آپ ﷺ نے نماز ادا کی۔ یہ درمیانی نماز ہے۔

كِتَابُ الْأَذَانِ (اذان کا بیان)

بَدْءُ الْأَذَانِ (اذان کی ابتدا)

622- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ كَانَ الْمُسْلِمُونَ حِينَ قَدِمُوا الْمَدِينَةَ يَجْتَمِعُونَ فَيَتَحَيَّنُونَ الصَّلَاةَ وَلَيْسَ يُنَادِي بِهَا أَحَدٌ فَتَكَلَّمُوا يَوْمًا فِي ذَلِكَ فَقَالَ بَعْضُهُمْ اتَّخِذُوا نَاقُوسًا مِثْلَ نَاقُوسِ النَّصَارَى وَقَالَ بَعْضُهُمْ بَلْ قَرْنًا مِثْلَ قَرْنِ الْيَهُودِ فَقَالَ عُمَرُ رضی الله عنه أَوَلَا تَبْعَثُونَ رَجُلًا يُنَادِي بِالصَّلَاةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَا بِلَالُ قُمْ فَنَادِ بِالصَّلَاةِ

نافع نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ مسلمان جب مدینہ طیبہ آئے، وہ جمع ہوتے اور نماز کے وقت کا اندازہ لگاتے۔ کوئی بھی نماز کے لیے اعلان نہیں کرتا تھا۔ ایک روز انہوں نے اس بارے میں گفتگو کی۔ کسی نے کہا: نصاریٰ کے ناقوس کی طرح ناقوس بجایا کرو۔ کسی نے کہا: نہیں، بلکہ یہودیوں کی طرح سینگ بجایا جائے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: کیا تم ایک آدمی نہیں معین کرتے جو لوگوں کو نماز کے لیے بلائے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے بلال! اٹھو اور نماز کے لیے اذان کہو۔

تَثْنِيَةُ الْأَذَانِ (اذان کے کلمات دو دفعہ کہنا)

623- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَمَرَ بِلَالًا أَنْ يَشْفَعَ الْأَذَانَ وَأَنْ يُوتِرَ الْإِقَامَةَ

ابوقلابہ نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا کہ وہ اذان کے کلمات کو دو دو دفعہ کہے اور اقامت کے کلمات کو ایک ایک دفعہ کہے۔

624- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ الْأَذَانُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ مَثْنَى مَثْنَى وَالْإِقَامَةُ مَرَّةً مَرَّةً إِلَّا أَنَّكَ تَقُولُ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اذان کے کلمات دو دو دفعہ اور اقامت کے کلمات ایک ایک دفعہ پڑھے جاتے مگر تو یہ کہے۔ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتْ الصَّلَاةُ۔

فائدہ: ائمہ احناف کے نزدیک اقامت بھی اذان کی مثل ہے کیونکہ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو صاحب الاذان کے لقب سے معروف ہیں۔ ان کی روایت میں یہ تصریح موجود ہے کہ انہوں نے خواب میں دیکھا تھا کہ ایک آدمی آسمان

سے اترتا ہے جس نے دو سبز رنگ کے کپڑے پہنے ہوتے ہیں۔ وہ باغ کی دیوار پر کھڑا ہو جاتا ہے اور اذان دیتا ہے پھر بیٹھتا ہے پھر کھڑا ہوتا ہے اور اذان کی مثل اقامت کہتا ہے۔ اذان اور اقامت میں حضرت عبداللہ بن زید کی روایت ہی اصل ہے۔

حضرت بلال رضی اللہ عنہ خود بھی رسول اللہ علیہ السلام کے وصال کے بعد اقامت کے کلمات دو دو دفعہ کہتے تھے۔ (شرح معانی الآثار، باب الاقامة کیف هی)

خَفْضُ الصَّوْتِ فِي التَّرْجِيعِ فِي الْأَذَانِ (اذان میں ترجیع میں آواز کو پست رکھنا)

625- أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَبْدُ الْعَزِيزِ وَجَدِّي عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَقْعَدَهُ فَأَلْقَى عَلَيْهِ الْأَذَانَ حَرْفًا حَرْفًا قَالَ إِبْرَاهِيمُ هُوَ مِثْلُ أَذَانِنَا هَذَا قُلْتُ لَهُ أَعِدْ عَلَيَّ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَرَّتَيْنِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ بِصَوْتٍ دُونَ ذَلِكَ الصَّوْتِ يُسْمِعُ مَنْ حَوْلَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَرَّتَيْنِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ مَرَّتَيْنِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ مَرَّتَيْنِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ مَرَّتَيْنِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

ابراہیم نے اپنے والد عبدالعزیز اور اپنے دادا سے انہوں ابو محذورہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم علیہ السلام نے انہیں بٹھایا اور اذان کے کلمات ایک ایک کر کے انہیں سکھائے۔ ابراہیم نے کہا: وہ ہماری اس اذان کی مثل تھے۔ میں نے ابراہیم سے کہا: انہیں مجھ پر دہراؤ تو انہوں نے کہا: اللہ اکبر اللہ اکبر۔ اللہ اکبر اللہ اکبر۔ اشھد ان لا الہ الا اللہ۔ اشھد ان لا الہ الا اللہ۔ اشھد ان محمد رسول اللہ۔ اشھد ان محمد رسول اللہ۔ اس کے بعد بلند آواز سے شہادتین کے کلمات کو پڑھا۔ آپ ساتھ بیٹھے لوگوں کو سنا رہے تھے۔ حی علی الصلاۃ دو دفعہ۔ حی علی الفلاح دو دفعہ۔ اللہ اکبر اللہ اکبر۔ لا الہ الا اللہ۔

كَمِ الْأَذَانُ مِنْ كَلِمَةٍ (اذان کے کتنے کلمات ہیں)

626- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مَكْحُولٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ[1] الْأَذَانُ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً وَالْإِقَامَةُ سَبْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً ثُمَّ عَدَّهَا أَبُو مَحْذُورَةَ تِسْعَ عَشْرَةَ كَلِمَةً وَسَبْعَ عَشْرَةَ

حضرت ابو محذورہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: اذان کے کلمات انیس ہیں اور اقامت کے سترہ ہیں۔ پھر حضرت ابو محذورہ نے انیس اور سترہ کلمات کو شمار کیا۔

كَيْفَ الْأَذَانُ (اذان کس طرح ہے)

627- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَامِرٍ الْأَحْوَلِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْأَذَانَ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

1- ایک نسخہ میں قال کے بجائے علّمہ ہے۔

أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ ثُمَّ يَعُودُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اذان سکھائی۔ فرمایا: اللہ اکبر اللہ اکبر۔ اللہ اکبر اللہ اکبر۔ اشھد ان لا الہ الا اللہ۔ اشھد ان لا الہ الا اللہ۔ اشھد ان محمد رسول اللہ۔ اشھد ان محمد رسول اللہ۔ پھر دوبارہ ان کلمات کو پڑھا۔ اشھد ان لا الہ الا اللہ۔ اشھد ان لا الہ الا اللہ۔ اشھد ان محمد رسول اللہ۔ اشھد ان محمد رسول اللہ۔ حی علی الصلاۃ۔ حی علی الصلاۃ۔ حی علی الفلاح۔ حی علی الفلاح۔ اللہ اکبر اللہ اکبر۔ لا الہ الا اللہ۔

628- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ وَيُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مُحَيْرِيزٍ أَخْبَرَهُ وَكَانَ يَتِيمًا فِي حِجْرِ أَبِي مَحْذُورَةَ حَتّٰى جَهَّزَهُ إِلَى الشَّامِ قَالَ قُلْتُ[1] لِأَبِي مَحْذُورَةَ إِنِّي خَارِجٌ إِلَى الشَّامِ وَأَخْشٰى أَنْ أُسْأَلَ عَنْ تَأْذِينِكَ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ أَبَا مَحْذُورَةَ قَالَ لَهُ خَرَجْتُ فِي نَفَرٍ فَكُنَّا بِبَعْضِ طَرِيقِ حُنَيْنٍ مَقْفَلَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مِنْ حُنَيْنٍ فَلَقِيَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِالصَّلَاةِ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَسَمِعْنَا صَوْتَ الْمُؤَذِّنِ وَنَحْنُ عَنْهُ مُتَنَكِّبُونَ فَظَلِلْنَا نَحْكِيهِ وَنَهْزَأُ بِهِ فَسَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الصَّوْتَ فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا حَتّٰى وَقَفْنَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَيُّكُمُ الَّذِي سَمِعْتُ صَوْتَهُ قَدِ ارْتَفَعَ فَأَشَارَ الْقَوْمُ إِلَيَّ وَصَدَقُوا فَأَرْسَلَهُمْ كُلَّهُمْ وَحَبَسَنِي فَقَالَ قُمْ فَأَذِّنْ بِالصَّلَاةِ فَقُمْتُ فَأَلْقٰى عَلَيَّ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ التَّأْذِينَ هُوَ بِنَفْسِهِ قَالَ قُلِ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ ثُمَّ قَالَ ارْجِعْ فَامْدُدْ صَوْتَكَ[2] ثُمَّ قَالَ قُلْ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّٰهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللّٰهُ أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ثُمَّ دَعَانِي حِينَ قَضَيْتُ التَّأْذِينَ فَأَعْطَانِي صُرَّةً فِيهَا شَيْءٌ مِنْ فِضَّةٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مُرْنِي بِالتَّأْذِينِ بِمَكَّةَ فَقَالَ[3] أَمَرْتُكَ بِهِ فَقَدِمْتُ عَلَى عَتَّابِ بْنِ أَسِيدٍ عَامِلِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِمَكَّةَ فَأَذَّنْتُ مَعَهُ بِالصَّلَاةِ عَنْ أَمْرِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

عبداللہ بن محیریز نے خبر دی جو حضرت ابومحذورہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاں بطور یتیم پرورش پا رہے تھے یہاں تک کہ حضرت ابومحذورہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں سامان تجارت دے کر شام بھیجا۔ کہا: میں نے حضرت ابومحذورہ سے عرض کیا: میں شام کی طرف جانا چاہتا ہوں اور میں ڈرتا ہوں کہ آپ کی اجازت کے بارے میں سوال کروں۔ تو عبداللہ بن محیریز نے

1۔ ایک نسخہ میں یہاں کے بجائے قُلْتُ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں صَوْتَكَ ہے۔ 3۔ ایک نسخہ میں یہاں قَدْ کا لفظ ہے۔

مجھے بتایا کہ حضرت ابومحذورہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں فرمایا: میں ایک جماعت کے ساتھ نکلا۔ ہم حنین کے راستہ میں تھے جبکہ رسول اللہ ﷺ حنین سے واپس لوٹ رہے تھے۔ ہم راستہ میں رسول اللہ ﷺ سے ملے۔ رسول اللہ ﷺ کے موذن نے رسول اللہ ﷺ کے پاس نماز کے لیے اذان کہی۔ ہم نے موذن کی آواز سنی جبکہ ہم اس سے اعراض کرنے والے تھے۔ تو ہم نے مزاح کے انداز میں اذان کے کلمات کو دہرانا شروع کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے آواز کو سن لیا۔ آپ ﷺ نے ہمیں بلا بھیجا یہاں تک کہ ہم آپ کے سامنے کھڑے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے وہ کون ہے جس کی میں نے آواز سنی، جو بلند تھی۔ ساتھیوں نے میری طرف اشارہ کیا اور وہ اپنی بات میں سچے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سب کو بھیج دیا اور مجھے روک لیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اُٹھو اور نماز کے لیے اذان کہو۔ میں اُٹھا۔ رسول اللہ ﷺ نے خود اذان کے کلمات مجھ پر دہرائے۔ کہا: کہو۔ اللہ اکبر اللہ اکبر۔ اللہ اکبر اللہ اکبر۔ اشھد ان لاالٰہ الا اللہ۔ اشھد ان لاالٰہ الا اللہ۔ اشھدان محمدا رسول اللہ۔ اشھدان محمدا رسول اللہ۔ پھر فرمایا۔ لوٹ اور اپنی آواز کو کھینچ۔ پھر فرمایا: کہو: اشھد ان لاالٰہ الا اللہ۔ اشھد ان لاالٰہ الا اللہ۔ اشھدان محمدا رسول اللہ۔ اشھدان محمدا رسول اللہ۔ حی علی الصلاۃ، حی علی الصلاۃ، حی علی الفلاح، حی علی الفلاح۔ اللہ اکبر اللہ اکبر۔ لاالٰہ الا اللہ جب میں اذان مکمل کر چکا تو آپ ﷺ نے مجھے بلایا اور ایک تھیلی دی جس میں کچھ چاندی تھی۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ مجھے اذان دینے کا حکم دیجیے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تجھے حکم دے دیا ہے۔ میں رسول اللہ ﷺ کے عامل حضرت عتاب بن اسید کے پاس آیا تو میں نے رسول اللہ ﷺ کے حکم سے اذان دی۔

الْأَذَانُ فِي السَّفَرِ (سفر میں اذان)

629۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ السَّائِبِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي وَأُمُّ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي مَحْذُورَةَ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ لَمَّا خَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ حُنَيْنٍ خَرَجْتُ عَاشِرَ عَشَرَةٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ نَطْلُبُهُمْ فَسَمِعْنَاهُمْ يُؤَذِّنُونَ بِالصَّلَاةِ فَقُمْنَا نُؤَذِّنُ نَسْتَهْزِئُ بِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَدْ سَمِعْتُ فِي هَؤُلَاءِ تَأْذِينَ إِنْسَانٍ حَسَنِ الصَّوْتِ فَأَرْسَلَ إِلَيْنَا فَأَذَّنَّا رَجُلٌ رَجُلٌ وَكُنْتُ آخِرَهُمْ فَقَالَ حِينَ أَذَّنْتُ تَعَالَ فَأَجْلَسَنِي بَيْنَ يَدَيْهِ فَمَسَحَ عَلَى نَاصِيَتِي وَبَرَّكَ عَلَيَّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَأَذِّنْ عِنْدَ الْبَيْتِ الْحَرَامِ قُلْتُ كَيْفَ يَا رَسُولَ اللهِ فَعَلَّمَنِي (1) كَمَا تُؤَذِّنُونَ الْآنَ بِهَا اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ فِي الْأُولَى (2) مِنَ الصُّبْحِ قَالَ وَعَلَّمَنِي الْإِقَامَةَ مَرَّتَيْنِ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

1۔ ایک نسخہ میں فعلمنا ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں الاول ہے۔

رَسُولُ اللّٰہِ حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاۃُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاۃُ اللّٰہُ أَکْبَرُ اللّٰہُ أَکْبَرُ لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ قَالَ ابْنُ جُرَیْجٍ أَخْبَرَنِیْ عُثْمَانُ ہٰذَا الْخَبَرَ کُلَّہٗ عَنْ أَبِیْہِ وَعَنْ أُمِّ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ أَبِیْ مَحْذُوْرَۃَ أَنَّہُمَا سَمِعَا ذٰلِکَ مِنْ أَبِیْ مَحْذُوْرَۃَ

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ حنین سے واپس آ رہے تھے تو میں مکہ مکرمہ کے دس ساتھیوں کے ساتھ نکلا۔ میں دسواں تھا۔ ہم مسلمانوں کی تلاش میں تھے۔ ہم نے مسلمانوں کو سنا کہ وہ نماز کے لیے اذان دے رہے ہیں۔ ہم اُٹھے اور مسلمانوں کا مذاق اُڑانے کے لیے اذان دینے لگے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تم میں سے ایک کی اذان سنی ہے جس کی آواز بڑی اچھی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ہماری طرف پیغام بھیجا تو ہم نے ایک ایک کر کے اذان دی۔ میں ان کے آخر میں تھا۔ جب میں نے اذان دی تو حضور ﷺ نے فرمایا: آؤ اور مجھے اپنے سامنے بٹھایا۔ میری پیشانی پر ہاتھ پھیرا اور میرے لیے تین دفعہ برکت کی دعا کی۔ پھر فرمایا: جاؤ اور بیت اللہ شریف کے پاس اذان دو۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ کیسے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے اسی طرح مجھے تعلیم دی جس طرح تم اب اذان دیتے ہو: اللہ اکبر اللہ اکبر۔ اللہ اکبر اللہ اکبر۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ۔ اشہد ان محمد رسول اللہ۔ اشہد ان محمد رسول اللہ۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ۔ اشہد ان محمد رسول اللہ۔ اشہد ان محمد رسول اللہ۔ حی علی الصلاۃ۔ حی علی الصلاۃ۔ حی علی الفلاح۔ حی علی الفلاح۔ الصلوٰۃ خیر من النوم۔ الصلوٰۃ خیر من النوم صبح کی پہلی اذان میں (اذان میں نہ کہ اقامت میں) کہا اور مجھے اقامت سکھائی کہ ان کلمات کو دو دو دفعہ کہنا ہے۔ اللہ اکبر اللہ اکبر۔ اللہ اکبر اللہ اکبر۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ۔ اشہد ان محمد رسول اللہ۔ اشہد ان محمد رسول اللہ۔ حی علی الصلاۃ۔ حی علی الصلاۃ۔ حی علی الفلاح۔ حی علی الفلاح۔ قد قامت الصلاۃ۔ قد قامت الصلاۃ۔ اللہ اکبر اللہ اکبر۔ لا الہ الا اللہ۔ ابن جریج نے کہا: مجھے عثمان نے تمام روایت اپنے والد اور عبدالملک بن ابی محذورہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی۔

فائدہ: ائمہ احناف نے حضرت عبداللہ بن زید صاحب الاذان رضی اللہ عنہ کی روایت سے استدلال کیا۔ یہ وہ صحابی ہیں جنہوں نے ایک فرشتے کو خواب میں باغ کی دیوار پر اذان دیتے ہوئے سنا تھا اور صبح حضور ﷺ کی بارگاہ میں عرض کیا: یہ خواب سماعت فرمانے کے بعد حضور ﷺ نے نماز کے لیے اذان دینے کا حکم ارشاد فرمایا۔ حضرت عبداللہ بن زید کی روایت میں شہادتین میں ترجیع نہیں بلکہ دونوں شہادتوں کے کلمات دو دو دفعہ پڑھتے ہیں۔

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ کی روایت کے بارے میں ائمہ احناف کی رائے یہ ہے کہ حضرت ابومحذورہ نے ان کلمات کو بلند آواز سے نہ پڑھا تھا جبکہ رسول اللہ ﷺ بلند آواز سے ان کلمات کی ادائیگی چاہتے تھے۔ اسی طرح اس روایت میں اقامت کا بھی ذکر ہے جو حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے اسی فرشتہ سے سنی۔ اس میں اقامت کے الفاظ اذان کی مثل ہیں [illegible] قد قامت الصلاۃ [illegible] (دیکھیے شرح معانی الآثار)

أَذَانُ الْمُنْفَرِدَيْنِ فِي السَّفَرِ (سفر میں دو آدمیوں کی اذان)

630- أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ أَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى أَنَا وَصَاحِبٌ لِي فَقَالَ إِذَا سَافَرْتُمَا فَأَذِّنَا وَأَقِيمَا وَلْيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا

ابو قلابہ نے حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں اور میرا چچازاد بھائی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور دوسری دفعہ کہا: میں اور میرا ساتھی آئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم سفر کرو تو دونوں اذان کہو اور دونوں اقامت کہو اور تم میں سے جو بڑا ہو وہ امامت کرائے۔

فائدہ: شارحین فرماتے ہیں کہ اس سے مراد ہے کہ ایک اذان کہے اور دوسرا جواب دے۔

اِجْتِزَاءُ الْمَرْءِ بِأَذَانِ غَيْرِهِ فِي الْحَضَرِ

حالت اقامت میں ایک آدمی کے لیے غیر کی اذان کا کفایت کرنا

631- أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَنَحْنُ شَبَبَةٌ مُتَقَارِبُونَ فَأَقَمْنَا عِنْدَهُ عِشْرِينَ لَيْلَةً وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَحِيمًا رَفِيقًا فَظَنَّ أَنَّا قَدِ اشْتَقْنَا إِلَى أَهْلِنَا فَسَأَلَنَا عَمَّنْ تَرَكْنَاهُ مِنْ أَهْلِنَا فَأَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ ارْجِعُوا إِلَى أَهْلِيكُمْ فَأَقِيمُوا عِنْدَهُمْ وَعَلِّمُوهُمْ وَمُرُوهُمْ إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ

ابو قلابہ نے حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے جبکہ ہم قریب قریب عمر کے نوجوان تھے۔ ہم بیس دن تک وہاں ٹھہرے۔ رسول اللہ ﷺ بڑے رحیم اور نرم دل تھے۔ آپ ﷺ نے خیال کیا کہ ہم اپنے گھر والوں کے مشتاق ہیں۔ آپ ﷺ نے ہم سے پوچھا کہ ہم اپنے خاندان کے کن افراد کو چھوڑ کر آئے ہیں۔ ہم نے آپ کی خدمت میں عرض کی۔ فرمایا: اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ جاؤ، انہیں کے پاس ٹھہرو، انہیں تعلیم دو اور انہیں حکم دو کہ جب نماز کا وقت ہو جائے تو تمہارے لیے تمہیں میں سے ایک اذان دے اور تم میں سے بڑا تمہاری امامت کرائے۔

632- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلِمَةَ فَقَالَ لِي أَبُو قِلَابَةَ هُوَ حَيٌّ أَفَلَا تَلْقَاهُ قَالَ أَيُّوبُ فَلَقِيتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَمَّا كَانَ وَقْعَةُ الْفَتْحِ بَادَرَ كُلُّ قَوْمٍ بِإِسْلَامِهِمْ فَذَهَبَ أَبِي بِإِسْلَامِ أَهْلِ حِوَائِنَا فَلَمَّا قَدِمَ اسْتَقْبَلْنَاهُ فَقَالَ جِئْتُكُمْ وَاللَّهِ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَقًّا فَقَالَ صَلُّوا صَلَاةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا وَصَلَاةَ كَذَا فِي حِينِ كَذَا فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنْ لَكُمْ أَحَدُكُمْ

وَلْيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا

ایوب نے ابو قلابہ سے، ابو قلابہ نے حضرت عمرو بن سلمہ سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے ابو قلابہ نے کہا: وہ زندہ ہیں کیا تو انہیں نہیں ملے گا؟ ایوب نے کہا: میں ان سے ملا اور ان سے پوچھا تو حضرت عمرو بن سلمہ نے کہا: جب مکہ مکرمہ فتح ہوا تو ہر قوم نے اسلام لانے میں جلدی کی۔ میرے والد بھی اپنی بستی کے لوگوں کے اسلام لانے کی خبر کے ساتھ حضور علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ جب وہ تشریف لائے تو ہم نے ان کا استقبال کیا تو میرے والد نے کہا: اللہ کی قسم! میں اللہ کے سچے رسول کے پاس سے آیا ہوں۔ کہا: فلاں نماز فلاں وقت میں، فلاں نماز فلاں وقت میں پڑھو۔ جب نماز کا وقت ہو جائے تو تمہارے لیے تمہیں میں سے ایک اذان کہے اور تمہاری امامت وہ کرائے جس نے زیادہ قرآن یاد کیا ہوا ہو۔

الْمُؤَذِّنَانِ لِلْمَسْجِدِ الْوَاحِدِ (ایک مسجد میں دو موذن)

633- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُنَادِيَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ

عبداللہ بن دینار نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ رات کو اذان دے دیتے ہیں۔ تم کھایا پیا کرو یہاں تک کہ حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اذان دیں۔

634- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى تَسْمَعُوا تَأْذِينَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ

حضرت سالم نے اپنے والد حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم علیہ السلام نے فرمایا: حضرت بلال رات کو اذان دے دیتے ہیں۔ تم کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ تم حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اذان سنو۔

هَلْ يُؤَذِّنَانِ جَمِيعًا أَوْ فُرَادَى (کیا وہ اکٹھی اذان دیتے ہیں یا الگ الگ)

635- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِذَا أَذَّنَ بِلَالٌ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يُؤَذِّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ قَالَتْ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا إِلَّا أَنْ يَنْزِلَ هَذَا وَيَصْعَدَ هَذَا

قاسم نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: جب حضرت بلال اذان دیں تو کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ حضرت ابن ام مکتوم اذان دیں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا: ان دونوں کے درمیان کوئی فرق نہ ہوتا مگر اتنا کہ ایک اترتا اور دوسرا چڑھتا۔

636- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مَنْصُورٌ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمَّتِهِ أُنَيْسَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِذَا أَذَّنَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَإِذَا أَذَّنَ بِلَالٌ فَلَا تَأْكُلُوا وَلَا تَشْرَبُوا

خبیب بن عبدالرحمن نے اپنی پھوپھی حضرت انیسہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: جب حضرت ابن ام مکتوم اذان کہیں تو کھاؤ اور پیو اور جب حضرت بلال اذان کہیں تو نہ کھاؤ اور نہ پیو۔

الْأَذَانُ فِي غَيْرِ وَقْتِ الصَّلَاةِ (نماز کے وقت کے علاوہ اذان)

637- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ لِيُوقِظَ نَائِمَكُمْ وَلِيَرْجِعَ قَائِمَكُمْ وَلَيْسَ أَنْ يَقُولَ هَكَذَا يَعْنِي فِي الصُّبْحِ

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ رات کے وقت اذان دیتے ہیں تا کہ تم میں سے سونے والے کو بیدار کریں اور تم میں سے جو تہجد کی نماز پڑھنے والا ہے اسے لوٹا دیں۔ فجر صادق اس طرح ظاہر نہیں ہوتی۔ ہاتھ سے فجر کاذب کے ظہور کی طرف اشارہ کیا۔

وَقْتُ أَذَانِ الصُّبْحِ (صبح کی اذان کا وقت)

638- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ سَائِلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ وَقْتِ الصُّبْحِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِلَالًا فَأَذَّنَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ أَخَّرَ الْفَجْرَ حَتَّى أَسْفَرَ ثُمَّ أَمَرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَّى ثُمَّ قَالَ هَذَا وَقْتُ الصَّلَاةِ

حمید نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک سائل نے رسول اللہ ﷺ سے صبح کے وقت کے متعلق سوال کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا۔ جب فجر طلوع ہوئی تو حضرت بلال نے اذان کہی۔ جب اگلا دن آیا تو آپ ﷺ نے فجر کی نماز کو مؤخر کیا یہاں تک کہ صبح خوب روشن ہو گئی۔ پھر آپ ﷺ نے حکم دیا تو حضرت بلال نے اقامت کہی اور آپ نے نماز پڑھی۔ پھر سرور دو عالم ﷺ نے فرمایا: یہ نماز کا وقت ہے۔

كَيْفَ يَصْنَعُ الْمُؤَذِّنُ فِي أَذَانِهِ (مؤذن اپنی اذان میں کیا کرے)

639- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَخَرَجَ بِلَالٌ فَأَذَّنَ فَجَعَلَ يَقُولُ فِي أَذَانِهِ هَكَذَا يَنْحَرِفُ يَمِينًا وَشِمَالًا

عون بن ابی جحیفہ نے اپنے والد حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نکلے اور انہوں نے اذان کہی۔ وہ اپنی اذان میں یوں کرنے لگے۔ یعنی دائیں، بائیں گھومنے لگے۔

رَفْعُ الصَّوْتِ بِالْأَذَانِ (اذان میں آواز کو بلند کرنا)

640- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ الْأَنْصَارِيُّ الْمَازِنِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ لَهُ إِنِّي أَرَاكَ تُحِبُّ الْغَنَمَ وَالْبَادِيَةَ فَإِذَا كُنْتَ فِي غَنَمِكَ أَوْ بَادِيَتِكَ فَأَذَّنْتَ بِالصَّلَاةِ فَارْفَعْ صَوْتَكَ فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُ مَدَى صَوْتِ الْمُؤَذِّنِ جِنٌّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا شَيْءٌ إِلَّا شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

عبدالرحمن بن عبداللہ نے اپنے والد حضرت عبداللہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں کہا: میں تجھے دیکھتا ہوں کہ تو بھیڑ بکریوں اور جنگل سے محبت کرتا ہے۔ جب تو اپنے ریوڑ یا جنگل میں ہو تو نماز کیلئے اذان کہہ اور اپنی آواز کو بلند کر کیونکہ مؤذن کی آواز جہاں تک پہنچے گی، اسے جو بھی جن، انسان اور کوئی دوسری چیز سنے گی، اس کے حق میں قیامت کے روز شہادت دے گی۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: میں نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

641- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ سَمِعَهُ مِنْ فَمِ رَسُولِ اللهِ ﷺ يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ بِمَدِّ صَوْتِهِ وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ رَطْبٍ وَيَابِسٍ

ابو یحییٰ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کی زبان سے سنا۔ آپ ﷺ ارشاد فرمارہے تھے کہ مؤذن کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں جہاں تک اس کی آواز پہنچتی ہے تر اور خشک چیز اس کے حق میں گواہی دیتی ہے۔

فائدہ: اگر وہ آواز کو اتنا بلند کرتا ہے جتنی آواز بلند ہو سکتی ہے تو اس کے تمام گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔ اگر وہ اپنی آواز اس سے پست رکھتا ہے تو اتنے ہی کم گناہ بخشے جاتے ہیں۔

642- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الْكُوفِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ اللهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ وَالْمُؤَذِّنُ يُغْفَرُ لَهُ بِمَدِّ صَوْتِهِ وَيُصَدِّقُهُ مَنْ سَمِعَهُ مِنْ رَطْبٍ وَيَابِسٍ وَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ صَلَّى مَعَهُ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے پہلی صف پر رحمتیں نازل کرتے ہیں اور مؤذن کے اسی قدر گناہ بخشے جاتے ہیں جتنی اس کی آواز بلند ہوتی ہے اور خشک و تر میں سے جو بھی اسے ملتا ہے، اس کی تصدیق کرتا ہے اور جو آدمی اس کی اذان سن کر نماز پڑھتا ہے اس کے اجر کی مثل اس کا اجر بھی لکھ دیا جاتا ہے۔

التَّثْوِيبُ فِي أَذَانِ الْفَجْرِ (فجر کی اذان میں تثویب)

643- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي سَلْمَانَ[1] عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ قَالَ كُنْتُ أُؤَذِّنُ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ وَكُنْتُ أَقُولُ فِي أَذَانِ الْفَجْرِ الْأَوَّلِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَلَيْسَ بِأَبِي جَعْفَرٍ الْفَرَّاءِ

حضرت ابومحذورہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے حکم سے اذان دیتا تھا۔ میں صبح کی اذان میں کہتا تھا: حی علی الفلاح۔ الصلاۃ خیر من النوم۔ الصلاۃ خیر من النوم۔ اللہ اکبر اللہ اکبر۔ لا الہ الا اللہ۔ ابوعبد

1- ایک نسخہ میں ابن سلمان ہے۔

الرحمن نسائی نے کہا: ہمیں عمرو بن علی نے خبر دی۔ کہا: ہمیں یحییٰ اور عبد الرحمن نے بیان کیا۔ دونوں نے کہا: ہمیں سفیان نے اس حدیث سے اس کی مثل بیان کیا ہے۔ ابو عبد الرحمن نے کہا: ابو جعفر فراء نہیں۔

آخِرُ الْأَذَانِ (اذان کا آخر)

644۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ بِلَالٍ قَالَ آخِرُ الْأَذَانِ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ

اسود نے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ اذان کا اختتام اللہ اکبر، اللہ اکبر۔ لا الہ الا اللہ پر ہے۔

645۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ قَالَ كَانَ آخِرُ أَذَانِ بِلَالٍ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ الْأَسْوَدِ مِثْلَ ذَلِكَ

ابراہیم نے اسود سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اذان کا اختتام اللہ اکبر اللہ اکبر۔ لا الہ الا اللہ پر ہوتا۔ سفیان نے اعمش کے واسطہ سے بھی اسی کی مثل روایت نقل کی ہے۔

646۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ أَنَّ آخِرَ الْأَذَانِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ

اسود بن یزید نے حضرت ابو محذورہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ اذان کا اختتام لا الہ الا اللہ پر ہوتا۔

الْأَذَانُ فِي التَّخَلُّفِ عَنْ شُهُودِ الْجَمَاعَةِ فِي اللَّيْلَةِ الْمَطِيرَةِ

بارش والی رات میں جماعت میں حاضر ہونے سے رہ جانے کے بارے میں اذان

647۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ يَقُولُ أَنْبَأَنَا رَجُلٌ مِنْ ثَقِيفٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُنَادِيَ النَّبِيِّ ﷺ يَعْنِي فِي لَيْلَةٍ مَطِيرَةٍ فِي السَّفَرِ يَقُولُ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

عمرو بن اوس نے روایت نقل کی ہے کہ بنو ثقیف کے ایک آدمی نے ہمیں خبر دی ہے کہ اس نے نبی کریم ﷺ کے منادی کو سفر میں بارش والی رات میں ندا کرتے ہوئے سنا۔ وہ کہہ رہا تھا: حی علی الصلاۃ۔ حی علی الفلاح اپنی قیام گاہ میں نماز پڑھو۔

648۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَذَّنَ بِالصَّلَاةِ فِي لَيْلَةٍ ذَاتِ بَرْدٍ وَرِيحٍ فَقَالَ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَأْمُرُ الْمُؤَذِّنَ إِذَا كَانَتْ لَيْلَةٌ بَارِدَةٌ ذَاتُ مَطَرٍ يَقُولُ أَلَا صَلُّوا فِي الرِّحَالِ

نافع سے روایت مروی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے سردی اور ہوا والی رات میں نماز کے لیے اذان دی اور کہا: خبردار اپنی قیام گاہ میں نماز پڑھو کیونکہ رسول اللہ ﷺ سردی اور بارش والی رات میں مؤذن کو حکم دیتے کہ وہ کہے

خبردار! اپنی قیام گاہ میں نماز پڑھو۔

الْأَذَانُ لِمَنْ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ فِي وَقْتِ الْأُولَى مِنْهُمَا

جو آدمی دو نمازوں کو جمع کرے اس کے لیے ان دونوں میں سے پہلی کے لیے اذان کا حکم

649- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَارَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حَتَّى أَتَى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهُ بِنَمِرَةَ فَنَزَلَ بِهَا حَتَّى إِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِالْقَصْوَاءِ فَرُحِلَتْ لَهُ حَتَّى إِذَا انْتَهَى إِلَى بَطْنِ الْوَادِي خَطَبَ النَّاسَ ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ چلے یہاں تک کہ مقام عرفات میں پہنچے۔ آپ نے خیمہ پایا جو آپ ﷺ کے لیے نمرہ میں لگا دیا گیا تھا۔ آپ ﷺ اس میں فروکش ہوئے یہاں تک کہ سورج ڈھل گیا تو آپ نے اپنی اونٹنی قصویٰ تیار کرنے کا حکم دیا تو وہ اونٹنی آپ کے لیے تیار کردی گئی یہاں تک کہ آپ وادی کے بطن میں پہنچ گئے تو آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا۔ پھر حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اذان کہی۔ پھر حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اقامت کہی اور سرورِ دو عالم ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھی۔ آپ ﷺ نے پھر اقامت کہی اور عصر کی نماز پڑھی اور دونوں فرائض کے درمیان کوئی نماز نہ پڑھی۔

الْأَذَانُ لِمَنْ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ بَعْدَ ذَهَابِ وَقْتِ الْأُولَى مِنْهُمَا

وہ آدمی جو پہلی نماز کا وقت گزرنے کے بعد دو نمازوں کو جمع کرے، اس کے لیے اذان کا حکم

650- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ قَالَ دَفَعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْمُزْدَلِفَةِ فَصَلَّى بِهَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَإِقَامَتَيْنِ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ چلے یہاں تک کہ آپ ﷺ مزدلفہ پہنچے۔ وہاں آپ ﷺ نے ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ مغرب اور عشاء کی نماز پڑھی اور درمیان میں کوئی نماز نہ پڑھی۔

651- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا مَعَهُ بِجَمْعٍ فَأَذَّنَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ ثُمَّ قَالَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى بِنَا الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ فَقُلْتُ مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ قَالَ هَكَذَا صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي هَذَا الْمَكَانِ

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ہم مزدلفہ میں آپ کے ساتھ تھے تو حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اذان کہی، پھر اقامت کہی اور ہمیں مغرب کی نماز پڑھائی۔ پھر فرمایا:

الصلاۃ اور ہمیں عشاء کی دو رکعتیں پڑھائیں۔ میں نے پوچھا: یہ کون سی نماز ہے؟ تو حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے جواب دیا: میں نے اس جگہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اسی طرح نماز پڑھی ہے۔

اَلْإِقَامَةُ لِمَنْ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ (جو آدمی دو نمازوں کو جمع کرے، اس کیلئے اقامت کا حکم)

652- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ وَسَلَمَةُ بْنُ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ حَدَّثَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ صَنَعَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَحَدَّثَ ابْنُ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَنَعَ مِثْلَ ذٰلِكَ

حضرت سعید بن جبیر نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ایک اقامت کے ساتھ پڑھی۔ پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے بارے میں بیان کیا کہ انہوں نے اسی کی مثل کیا اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ نے اسی طرح کیا۔

653- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ وَهُوَ ابْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحٰقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِجَمْعٍ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ

سعید بن جبیر نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے مزدلفہ میں ایک اقامت کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔

654- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ وَكِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ جَمَعَ بَيْنَهُمَا بِالْمُزْدَلِفَةِ صَلَّى كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا بِإِقَامَةٍ وَلَمْ يَتَطَوَّعْ قَبْلَ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا وَلَا بَعْدُ

حضرت سالم نے اپنے والد ماجد حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مزدلفہ میں دو نمازوں کو جمع کیا۔ ان دونوں میں سے ہر ایک نماز کو ایک اقامت کے ساتھ پڑھا۔ ان سے پہلے اور ان کے بعد کوئی نوافل نہ پڑھے۔

اَلْأَذَانُ لِلْفَائِتِ مِنَ الصَّلَوَاتِ (فوت شدہ نمازوں کے لیے اذان)

655- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ شَغَلَنَا الْمُشْرِكُونَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَذٰلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ فِي الْقِتَالِ مَا نَزَلَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِلَالًا فَأَقَامَ لِصَلَاةِ الظُّهْرِ فَصَلَّاهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّيهَا لِوَقْتِهَا ثُمَّ أَقَامَ لِلْعَصْرِ فَصَلَّاهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّيهَا فِي وَقْتِهَا ثُمَّ أَذَّنَ لِلْمَغْرِبِ فَصَلَّاهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّيهَا فِي وَقْتِهَا[1]

1- ایک نسخہ میں لِوَقْتِهَا ہے۔

سعید بن ابی سعید نے حضرت عبدالرحمن بن ابی سعید سے، انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ مشرکوں نے ہمیں غزوۂ خندق کے روز ظہر کی نماز سے روک دیا یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔ یہ معاملہ حالتِ جنگ میں نازل ہونے والے حکم سے پہلے کا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا تو انہوں نے ظہر کے لیے اقامت کہی۔ حضور ﷺ نے اسے اسی طرح پڑھا جس طرح وقت میں اسے پڑھتے۔ پھر آپ ﷺ نے عصر کے لیے اقامت کہی۔ آپ نے اسے پڑھا جس طرح اسے اس کے وقت میں پڑھتے۔ پھر انہوں نے مغرب کے لیے اذان پڑھی تو سرورِ دو عالم ﷺ نے اسے پڑھا جس طرح وقت میں اسے پڑھتے تھے۔

الِاجْتِزَاءُ لِذٰلِكَ كُلِّهِ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ وَالْإِقَامَةُ لِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا

ان دونوں نمازوں کے لیے ایک اذان اور ان دونوں کے لیے الگ الگ اقامت

656- أَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ إِنَّ الْمُشْرِكِينَ شَغَلُوا النَّبِيَّ ﷺ عَنْ أَرْبَعِ صَلَوَاتٍ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَأَمَرَ بِلَالًا فَأَذَّنَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ

ابو عبیدہ نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ مشرکوں نے ہمیں غزوۂ خندق کے موقع پر چار نمازوں سے روکے رکھا۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا تو انہوں نے اذان کہی۔ پھر اقامت کہی اور رسول اللہ ﷺ نے ظہر کی نماز ادا کی۔ پھر اقامت کہی تو سرورِ دو عالم ﷺ نے عصر کی نماز ادا کی۔ پھر اقامت کہی تو نبی مکرم ﷺ نے مغرب کی نماز ادا کی۔ پھر حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اقامت کہی تو نبی کریم ﷺ نے عشاء کی نماز ادا کی۔

الِاكْتِفَاءُ بِالْإِقَامَةِ لِكُلِّ صَلَاةٍ (ہر نماز کے لیے اقامت پر اکتفا کرنا)

657- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ حَدَّثَهُمْ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا فِي غَزْوَةٍ فَحَبَسَنَا الْمُشْرِكُونَ عَنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فَلَمَّا انْصَرَفَ الْمُشْرِكُونَ أَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مُنَادِيًا فَأَقَامَ لِصَلَاةِ الظُّهْرِ فَصَلَّيْنَا وَأَقَامَ لِصَلَاةِ الْعَصْرِ فَصَلَّيْنَا وَأَقَامَ لِصَلَاةِ الْمَغْرِبِ فَصَلَّيْنَا وَأَقَامَ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ فَصَلَّيْنَا ثُمَّ طَافَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَا عَلَى الْأَرْضِ عِصَابَةٌ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ غَيْرُكُمْ

نافع بن جبیر نے روایت نقل کی ہے کہ ابو عبیدہ بن عبداللہ بن مسعود نے انہیں بیان کیا کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: ہم ایک غزوہ میں تھے۔ ہمیں مشرکوں نے ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نماز پڑھنے سے روک دیا۔ جب مشرک چلے گئے تو رسول اللہ ﷺ نے مؤذن کو حکم دیا تو اس نے ظہر کی اقامت کہی تو ہم نے ظہر کی نماز پڑھی۔ مؤذن نے عصر کی نماز کی

اقامت کہی تو ہم نے عصر کی نماز پڑھی۔ اس نے مغرب کی اقامت کہی تو ہم نے مغرب کی نماز پڑھی۔ اس نے عشاء کی نماز کی اقامت کہی تو ہم نے عشاء کی نماز پڑھی۔ پھر آپ ﷺ ہماری طرف پھرے اور ارشاد فرمایا: روئے زمین پر تمہارے سوا کوئی ایسی جماعت نہیں جو اللہ کا ذکر کر رہی ہو۔

اَلْإِقَامَةُ لِمَنْ نَسِيَ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةٍ (جو نماز کی ایک رکعت بھول جائے اس کیلئے اقامت)

658- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ سُوَيْدَ بْنَ قَيْسٍ حَدَّثَهُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ حُدَيْجٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَلَّى يَوْمًا فَسَلَّمَ وَقَدْ بَقِيَتْ مِنَ الصَّلَاةِ رَكْعَةٌ فَأَدْرَكَهُ رَجُلٌ فَقَالَ نَسِيتَ مِنَ الصَّلَاةِ رَكْعَةً فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ وَأَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى لِلنَّاسِ رَكْعَةً فَأَخْبَرْتُ بِذَلِكَ النَّاسَ فَقَالُوا لِي أَتَعْرِفُ الرَّجُلَ قُلْتُ لَا إِلَّا أَنْ أَرَاهُ فَمَرَّ بِي فَقُلْتُ هَذَا هُوَ قَالُوا هَذَا طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ

سوید بن قیس نے حضرت معاویہ بن حدیج سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک روز نماز پڑھی اور سلام پھیر دیا جبکہ نماز میں سے ایک رکعت باقی تھی۔ ایک آدمی آپ ﷺ سے ملا۔ عرض کیا: آپ نماز میں سے ایک رکعت بھول گئے ہیں۔ سرورِ دوعالم ﷺ مسجد میں داخل ہوئے۔ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا۔ انہوں نے نماز کی اقامت کہی تو حضور ﷺ نے ایک رکعت نماز لوگوں کو پڑھائی۔ میں نے اس بارے میں لوگوں کو بتایا۔ لوگوں نے مجھ سے کہا: کیا تو اس آدمی کو جانتا ہے؟ میں نے کہا: نہیں۔ مگر میں اسے دیکھوں تو پہچان لوں گا۔ وہ آدمی میرے پاس سے گزرا۔ میں نے کہا: یہ وہی ہے۔ لوگوں نے بتایا: یہ حضرت طلحہ بن عبید اللہ ہیں۔

فائدہ: شارحین فرماتے ہیں: یہ اس وقت کی بات ہے جب نماز میں گفتگو وغیرہ مباح تھی، بعد میں اس کی اجازت منسوخ ہوگئی۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

أَذَانُ الرَّاعِي (چرواہے کی اذان)

659- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ رُبَيِّعَةَ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي سَفَرٍ فَسَمِعَ صَوْتَ رَجُلٍ يُؤَذِّنُ فَقَالَ مِثْلَ قَوْلِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذَا لَرَاعِي غَنَمٍ أَوْ عَازِبٌ عَنْ أَهْلِهِ فَنَظَرُوا فَإِذَا هُوَ رَاعِي غَنَمٍ[1]

حضرت عبد اللہ بن رُبَیِّعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ وہ ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ آپ ﷺ نے ایک آدمی کی آواز سنی جو اذان دے رہا تھا تو آپ ﷺ نے وہی کلمات کہے جس طرح مؤذن نے کلمات ادا کیے تھے۔ پھر

1۔ ایک نسخہ میں یہ حدیث پاک یوں ہے: اخبرنا اسحق بن منصور قال حدثنا عبد الرحمٰن عن شعبة عن الحكم عن ابن ابي ليلى عن عبد الله بن ربيعة انّه كَانَ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فِي سَفَرٍ فَسَمِعَ صَوْتَ رَجُلٍ يُؤَذِّنُ حَتّٰى إِذَا بَلَغَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللهِ قَالَ الْحَكَمُ لَمْ اَسْمَعْ هٰذَا مِنِ ابْنِ اَبِي لَيْلَى قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِنَّ هٰذَا الرَّاعِيْ غَنَمٍ اَوْ رَجُلٌ عَازِبٌ عَنْ اَهْلِهٖ فَهَبَطَ الْوَادِيَ فَاِذَا هُوَ بِرَاعِيْ غَنَمٍ فَاِذَا هُوَ بِشَاةٍ مَيْتَةٍ قَالَ اَتَرَوْنَ هٰذِهٖ هَيِّنَةً عَلٰى اَهْلِهَا قَالُوْا نَعَمْ قَالَ الدُّنْيَا اَهْوَنُ عَلَى اللهِ مِنْ هٰذِهٖ عَلٰى اَهْلِهَا

فرمایا: یہ ریوڑ کا چرواہا ہے یا اپنے گھر والوں سے دور ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے دیکھا تو وہ ریوڑ کا چرانے والا تھا۔

اَلْأَذَانُ لِمَنْ يُصَلِّيْ وَحْدَهُ (جو اکیلے نماز پڑھتا ہے اس کی اذان)

660- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا عُشَّانَةَ الْمَعَافِرِيَّ حَدَّثَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ يَعْجَبُ رَبُّكَ مِنْ رَاعِي غَنَمٍ فِي رَأْسِ شَظِيَّةِ الْجَبَلِ يُؤَذِّنُ بِالصَّلَاةِ وَيُصَلِّي فَيَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ انْظُرُوا إِلَى عَبْدِي هَذَا يُؤَذِّنُ وَيُقِيمُ الصَّلَاةَ يَخَافُ مِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي وَأَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: تیرا رب ریوڑ کے اس چرواہے پر خوش ہوتا ہے جو پہاڑ کی چوٹی پر ہوتا ہے، جو نماز کے لیے اذان کہتا ہے اور نماز پڑھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: میرے اس بندے کو دیکھو جو اذان دیتا ہے اور نماز قائم کرتا ہے۔ وہ مجھ سے ڈرتا ہے۔ میں نے اپنے بندے کو بخش دیا ہے اور اسے جنت میں داخل کر دیا ہے۔

اَلْإِقَامَةُ لِمَنْ يُصَلِّيْ وَحْدَهُ (جو تنہا نماز پڑھتا ہے اس کا اقامت کہنا)

661- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَلَّادِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ الزُّرَقِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ فِي صَفِّ الصَّلَاةِ الْحَدِيثَ

حضرت رفاعہ بن رافع نے روایت نقل کی ہے کہ اسی اثناء میں کہ رسول اللہ ﷺ نماز کی صف میں بیٹھے ہوئے تھے۔ الحدیث

فائدہ: حضرت مؤلف اس حدیث کو ابواب الصلاۃ میں ذکر کریں گے۔

كَيْفَ الْإِقَامَةُ (اقامت کس طرح کہنی ہے؟)

662- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ مُؤَذِّنَ مَسْجِدِ الْعُرْيَانِ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى مُؤَذِّنِ مَسْجِدِ الْجَامِعِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْأَذَانِ فَقَالَ كَانَ الْأَذَانُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ مَثْنَى مَثْنَى وَالْإِقَامَةُ مَرَّةً مَرَّةً إِلَّا أَنَّكَ إِذَا قُلْتَ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ فَإِذَا سَمِعْنَا قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ تَوَضَّأْنَا ثُمَّ خَرَجْنَا إِلَى الصَّلَاةِ

ابو مثنیٰ جو مسجد جامع کے مؤذن تھے سے مروی ہے، انہوں نے کہا: میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اذان کے متعلق پوچھا۔ حضرت عبداللہ نے جواب دیا: رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں اذان کے کلمات دو دو دفعہ پڑھے جاتے اور اقامت کے کلمات ایک ایک دفعہ کہے جاتے مگر جب تو کہے قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ مؤذن انہیں دو دفعہ کہتا۔ جب ہم قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ سنتے تو ہم وضو کرتے۔ پھر ہم نماز کے لیے نکلتے۔

فائدہ: حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خواب میں اقامت کو مثل اذان دیکھا اور حضرت بلال رضی اللہ

تعالیٰ عنہ بھی اقامت دو دو دفعہ کہتے تھے۔(شرح معانی الآثار)

إِقَامَةُ كُلِّ وَاحِدٍ لِنَفْسِهِ (ہر ایک آدمی کا اپنے لیے اقامت کہنا)

663- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيلُ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَلِصَاحِبٍ لِي إِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَأَذِّنَا ثُمَّ أَقِيمَا ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمَا أَحَدُكُمَا[1]

ابو قلابہ نے حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اور میرے ساتھی سے فرمایا: جب نماز کا وقت ہو جائے تو دونوں اذان کہنا، پھر دونوں اقامت کہنا پھر تم میں سے ایک امامت کرائے۔

فائدہ: یعنی ایک اذان کہے اور دوسرا جواب دے۔

فَضْلُ التَّأْذِينِ (اذان دینے کی فضیلت)

664- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهُ ضُرَاطٌ حَتّٰى لَا يَسْمَعَ التَّأْذِينَ فَإِذَا قُضِيَ النِّدَاءُ أَقْبَلَ حَتّٰى إِذَا ثُوِّبَ بِالصَّلَاةِ أَدْبَرَ حَتّٰى إِذَا قُضِيَ التَّثْوِيبُ أَقْبَلَ حَتّٰى يَخْطُرَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَنَفْسِهِ يَقُولُ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا لِمَا لَمْ يَكُنْ يَذْكُرُ حَتّٰى يَظَلَّ الْمَرْءُ إِنْ يَدْرِي كَمْ صَلّٰى

اعرج نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اذان دی جاتی ہے تو شیطان پیٹھ پھیر کر بھاگتا ہے جبکہ اس کی ہوا خارج ہو رہی ہوتی ہے یہاں تک کہ وہ اذان نہیں سنتا۔ جب وہ اذان ختم ہو جاتی ہے تو وہ پھر آتا ہے۔ جب اقامت کہی جاتی ہے تو پھر پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتا ہے یہاں تک کہ جب اقامت ختم ہوتی ہے تو وہ پھر آتا ہے یہاں تک کہ انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے۔ وہ انسان سے کہتا ہے: فلاں بات یاد کرو، فلاں بات یاد کرو جو اسے پہلے یاد نہیں ہوتیں۔ یہاں تک کہ انسان کی حالت یہ ہو جاتی ہے کہ وہ نہیں جانتا کہ اس نے کتنی رکعات پڑھی ہیں۔

الِاسْتِهَامُ عَلَى التَّأْذِينِ (اذان دینے کے لیے قرعہ اندازی کرنا)

665- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي النِّدَاءِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ ثُمَّ لَمْ يَجِدُوا إِلَّا أَنْ يَسْتَهِمُوا عَلَيْهِ لَاسْتَهَمُوا عَلَيْهِ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي التَّهْجِيرِ لَاسْتَبَقُوا إِلَيْهِ وَلَوْ عَلِمُوا مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا

ابو صالح نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر لوگوں کو علم ہو جاتا کہ اذان اور پہلی صف میں کیا فضیلت ہے پھر وہ اسے نہ پا سکتے مگر قرعہ اندازی کے ساتھ تو وہ ضرور قرعہ اندازی کرتے۔

1۔ ایک نسخہ میں أَكْبَرُ كُمَا ہے۔

اگر انہیں علم ہوتا کہ اول وقت میں نماز کا ثواب کیا ہے تو اس کی طرف سبقت لے جانے کی کوشش کرتے۔ اگر انہیں علم ہوتا کہ عشاء اور صبح کی نماز کی کیا فضیلت ہے پھر وہ اسے نہ پا سکتے مگر قرعہ اندازی کے ساتھ تو وہ ضرور قرعہ اندازی کرتے۔ اگر انہیں علم ہوتا کہ اول وقت میں نماز کا ثواب کیا ہے تو اس کی طرف سبقت لے جانے کی کوشش کرتے۔ اگر انہیں علم ہوتا کہ عشاء اور صبح کی نماز کی کیا فضیلت ہے تو ان دونوں نمازوں میں گھٹنوں کے بل چل کر انہیں آنا پڑتا تو اسی طرح کرتے۔

اِتِّخَاذُ الْمُؤَذِّنِ الَّذِي لَا يَأْخُذُ عَلَى أَذَانِهِ أَجْرًا

وہ موذن معین کرنا جو اذان پر اجرت نہ لے

666- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ اجْعَلْنِي إِمَامَ قَوْمِي فَقَالَ أَنْتَ إِمَامُهُمْ وَاقْتَدِ بِأَضْعَفِهِمْ وَاتَّخِذْ مُؤَذِّنًا لَا يَأْخُذُ عَلَى أَذَانِهِ أَجْرًا

مطرف نے حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! علیہ السلام مجھے اپنی قوم کا امام بنا دیجئے۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا: تو ان کا امام ہے اور ان میں سے جو سب سے کمزور ہے، اس کا خیال رکھ اور ایسا موذن معین کر جو اپنی اذان پر اجرت نہ لے۔

فائدہ: علامہ سندھی اسی حدیث کی شرح میں تحریر فرماتے ہیں کہ "یہ استحباب پر مبنی ہے" یعنی مستحب یہی ہوگا کہ موذن ایسا ہو کہ جو اذان پر اجرت نہ لے مگر آج کے احوال میں موذن کے سپرد مسجد کے تمام امور کر دیے جاتے ہیں اور تمام اوقات میں اسے مسجد میں حاضر رہنا پڑتا ہے اس لیے موذن کی ضروریات کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس کی خدمت کی جائے تو درست ہوگا کیونکہ آج کل عام لوگ مسجد کی صفائی اور اس کے متعلقہ امور میں خود شریک نہیں ہوتے۔ علامہ یہ بھی لکھتے ہیں: وقد اجازوا اخذ الاجرۃ "علماء نے اجرت لینا جائز قرار دیا ہے"۔

اَلْقَوْلُ مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ (جو موذن کہے اسی طرح کہنا)

667- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمُ النِّدَاءَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ

عطاء بن یزید نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: جب تم اذان سنو تو اسی طرح کہو جو موذن کہتا ہے۔

ثَوَابُ ذٰلِكَ (اس کا ثواب)

668- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ الْأَشَجِّ حَدَّثَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ خَالِدٍ الزُّرَقِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّضْرَ بْنَ سُفْيَانَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَامَ بِلَالٌ

يُنَادِي فَلَمَّا سَكَتَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ قَالَ مِثْلَ هٰذَا يَقِينًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

نضر بن سفیان نے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اذان دینے لگے۔ جب وہ خاموش ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اس کی مثل یقین سے کہا تو وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

اَلْقَوْلُ مِثْلَ مَا يَتَشَهَّدُ الْمُؤَذِّنُ (موذن جو شہادت دیتا ہے اسی جیسا قول کرنا)

669- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُجَمِّعِ بْنِ يَحْيَى الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ فَأَذَّنَ الْمُؤَذِّنُ فَقَالَ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ فَكَبَّرَ اثْنَتَيْنِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ فَتَشَهَّدَ اثْنَتَيْنِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ فَتَشَهَّدَ اثْنَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنِي هٰكَذَا مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ قَوْلِ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مُجَمِّعٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ رضی اللہ عنہ يَقُولُ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَسَمِعَ الْمُؤَذِّنَ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ

مجمع بن یحییٰ انصاری نے روایت نقل کی ہے کہ میں حضرت ابو امامہ بن سہل بن حنیف کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ موذن نے اذان دی اور کہا: اللہ اکبر اللہ اکبر تو حضرت ابو امامہ نے دو دفعہ تکبیر کہی۔ موذن نے اشھد ان لا الہ الا اللہ کہا تو حضرت ابو امامہ نے دو دفعہ شہادت کے کلمات کہے۔ موذن نے اشھد ان محمد رسول اللہ کہا تو آپ نے دو دفعہ کلمات شہادت کہے۔ پھر کہا: مجھے حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کا ارشاد اسی طرح بیان کیا تھا۔ مجمع نے حضرت ابو امامہ بن سہل سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ نے موذن کو اذان دیتے ہوئے سنا تو آپ نے اسی کی مثل کلمات کہے جس طرح موذن نے اذان دی۔

اَلْقَوْلُ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

جب موذن حی علی الصلاۃ اور حی علی الفلاح کہے تو اس وقت سننے والا کیا کہے

670- أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِقْسَمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ يَحْيَى أَنَّ عِيسَى بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ قَالَ إِنِّي عِنْدَ مُعَاوِيَةَ إِذْ أَذَّنَ مُؤَذِّنُهُ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ كَمَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ حَتّٰى إِذَا قَالَ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ فَلَمَّا قَالَ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ وَقَالَ بَعْدَ ذٰلِكَ مَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مِثْلَ ذٰلِكَ

علقمہ بن وقاص نے روایت نقل کی ہے، کہا: میں حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھا جب ان کے موذن نے اذان کہی۔ حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسی طرح کلمات کہے جس طرح موذن نے اذان کے کلمات کہے۔ یہاں تک

کہ جب مؤذن نے حی علی الصلاۃ کہا تو حضرت معاویہ نے لاحول ولا قوۃ الا باللہ کے الفاظ کہے۔ جب مؤذن نے حی علی الفلاح کے کلمات کہے تو حضرت معاویہ نے لاحول ولا قوۃ الا باللہ کے الفاظ کہے۔ اس کے بعد آپ نے وہی کلمات کہے جو مؤذن نے کہے۔ پھر حضرت معاویہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح ارشاد فرماتے ہوئے سنا۔

الصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ بَعْدَ الْأَذَانِ (اذان کے بعد نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنا)

671- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ أَنَّ كَعْبَ بْنَ عَلْقَمَةَ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ جُبَيْرٍ مَوْلَى نَافِعِ بْنِ عَمْرٍو الْقُرَشِيِّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ وَصَلُّوا عَلَيَّ فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرًا ثُمَّ سَلُوا اللهَ لِيَ الْوَسِيلَةَ فَإِنَّهَا مَنْزِلَةٌ فِي الْجَنَّةِ لَا تَنْبَغِي[1] إِلَّا لِعَبْدٍ مِنْ عِبَادِ اللهِ أَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَنَا هُوَ فَمَنْ سَأَلَ لِيَ الْوَسِيلَةَ حَلَّتْ لَهُ الشَّفَاعَةُ

عبدالرحمن بن جبیر جو نافع بن عمرو قرشی کے غلام تھے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کو کہتے ہوئے سنا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جب تم مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سنو تو اسی طرح کہو جس طرح مؤذن کہتا ہے اور مجھ پر درود پڑھو کیونکہ جس نے مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ پھر میرے لیے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وسیلہ کا سوال کرو کیونکہ یہ جنت میں ایک مقام ہے۔ اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے ایک بندہ کے یہ شایانِ شان ہے۔ میں امید کرتا ہوں کہ وہ میں ہی ہوں۔ پس جس نے میرے لیے وسیلہ کی دعا کی اس کے لیے شفاعت حلال ہوگئی۔

الدُّعَاءُ عِنْدَ الْأَذَانِ (اذان کے وقت دعا)

672- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنِ اللَّيْثِ عَنِ الْحُكَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ وَأَنَا أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کی ہے: جس نے مؤذن کو اذان دیتے ہوئے سنا تو کہا: انا اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له وان محمدا عبده ورسوله رضيت بالله ربا و بمحمد رسولاً و بالاسلام دیناً "میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ وحدہٗ لاشریک ہے اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ میں اللہ کے رب ہونے، حضرت محمد مصطفیٰ کے رسول ہونے اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوں"۔ تو اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے۔

673- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ

1۔ ایک نسخہ میں لا ینبغی ہے۔

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ مَنْ قَالَ حِيْنَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ اللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ[1] الَّذِيْ وَعَدْتَّهُ إِلَّا حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

محمد بن منکدر نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اذان سنتے وقت کہا: اللهم رب هذه الدعوة التامة والصلاة القائمه ات محمدا الوسيلة والفضيلة وابعثه المقام المحمود الذی وعدته ۔ ''اے اللہ! اے اس دعوت تامہ اور قائم ہونے والی نماز کے رب! حضرت محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور انہیں اس مقام محمود پر پہنچا جس کا تو نے ان سے وعدہ کر رکھا ہے''۔ اس کے لیے قیامت کے روز میری شفاعت حلال ہو جائے گی۔

الصَّلَاةُ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ (اذان اور اقامت کے درمیان نماز)

674- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ يَحْيٰى عَنْ كَهْمَسٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ لِمَنْ شَاءَ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو چاہے اس کے لیے ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے۔ ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے۔ ہر دو اذانوں کے درمیان نماز ہے۔

675- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُوْ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ الْمُؤَذِّنُ إِذَا أَذَّنَ قَامَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ فَيَبْتَدِرُوْنَ السَّوَارِيَ يُصَلُّوْنَ حَتّٰى يَخْرُجَ النَّبِيُّ ﷺ وَهُمْ كَذٰلِكَ وَيُصَلُّوْنَ قَبْلَ الْمَغْرِبِ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ شَيْءٌ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جب مؤذن اذان دیتا ہے تو نبی کریم ﷺ کے بعض صحابہ ستونوں کی طرف جلدی کرتے۔ وہ نماز پڑھتے رہتے یہاں تک کہ نبی کریم ﷺ حجرہ سے باہر تشریف لاتے جبکہ صحابہ اسی طرح مغرب سے قبل نماز پڑھتے جبکہ اذان اور اقامت کے درمیان زیادہ وقت نہ ہوتا۔

فائدہ: اذان اور اقامت کے درمیان دو سنت مؤکدہ ادا کرتے۔

التَّشْدِيْدُ فِي الْخُرُوْجِ مِنَ الْمَسْجِدِ بَعْدَ الْأَذَانِ

اذان کے بعد گھر سے مسجد کی طرف نکلنے میں تیزی کرنا

676- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيْدٍ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَمَرَّ رَجُلٌ فِي الْمَسْجِدِ بَعْدَ النِّدَاءِ حَتّٰى قَطَعَهُ فَقَالَ أَبُوْ هُرَيْرَةَ أَمَّا هٰذَا فَقَدْ عَصٰى أَبَا الْقَاسِمِ ﷺ

اشعث بن ابی شعثاء نے اپنے والد سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا جبکہ

1- ایک نسخہ میں مقاماً محموداً ہے۔

ایک آدمی اذان کے بعد مسجد سے گزرا یہاں تک کہ مسجد سے باہر نکل گیا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: جہاں تک اس آدمی کا تعلق ہے تو اس نے حضرت ابو القاسم ﷺ کی نافرمانی کی۔

677- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو صَخْرَةَ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ خَرَجَ رَجُلٌ مِنَ الْمَسْجِدِ بَعْدَ مَا نُودِيَ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَمَّا هَذَا فَقَدْ عَصَى أَبَا الْقَاسِمِ ﷺ

ابو صخرہ نے حضرت ابو شعثاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ مسجد سے ایک آدمی نکلا جبکہ نماز کے لیے اذان ہو چکی تھی تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: جہاں تک اس آدمی کا تعلق ہے تو تحقیق اس نے حضرت ابو القاسم ﷺ کی نافرمانی کی۔

إِيذَانُ الْمُؤَذِّنِينَ الْأَئِمَّةَ بِالصَّلَاةِ (موذنوں کا ائمہ کو نماز کے بارے میں اطلاع دینا)

678- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَيُونُسُ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُسَلِّمُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَيَسْجُدُ سَجْدَةً قَدْرَ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهُ فَإِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَتَبَيَّنَ لَهُ الْفَجْرُ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ ثُمَّ اضْطَجَعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمُؤَذِّنُ بِالْإِقَامَةِ فَيَخْرُجُ مَعَهُ وَبَعْضُهُمْ يَزِيدُ عَلَى بَعْضٍ فِي الْحَدِيثِ

عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ عشاء کی نماز سے لے کر فجر کی نماز تک گیارہ رکعت نماز پڑھا کرتے تھے۔ ہر دو رکعتوں میں سلام پھیرتے اور ایک رکعت کے ساتھ انہیں وتر بنا دیتے اور اتنا طویل سجدہ کرتے جس میں تم میں سے کوئی پچاس آیات پڑھتا ہے۔ پھر آپ اپنا سر اُٹھاتے۔ جب موذن فجر کی نماز کے لیے اذان سے خاموش ہوتا اور آپ کے لیے فجر ظاہر ہو جاتی تو آپ دو خفیف رکعتیں ادا فرماتے۔ پھر آپ دائیں پہلو پر لیٹ جاتے یہاں تک کہ موذن آپ کی خدمت میں جماعت قائم کرنے کے بارے میں خبر دینے کے لیے آتا تو آپ ﷺ اس کے ساتھ نکلتے۔ بعض راوی بعض راویوں سے کچھ زائد بیان کرتے ہیں۔

679- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ مَخْرَمَةَ بْنِ سُلَيْمَانَ أَنَّ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قُلْتُ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللهِ ﷺ بِاللَّيْلِ فَوَصَفَ أَنَّهُ صَلَّى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً بِالْوِتْرِ ثُمَّ نَامَ حَتَّى اسْتَثْقَلَ فَرَأَيْتُهُ يَنْفُخُ وَأَتَاهُ بِلَالٌ فَقَالَ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّى بِالنَّاسِ وَلَمْ يَتَوَضَّأْ

کریب جو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے غلام تھے نے خبر دی کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ

عنہما سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ کی رات کے وقت نماز کیسے ہوتی تھی؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ وتر کے ساتھ گیارہ رکعتیں ادا کرتے تھے۔ پھر آپ ﷺ سو جاتے یہاں تک کہ آپ کا جسم بھاری ہو گیا۔ میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ آپ کا سانس پھولا ہوا ہے۔ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ عرض کی: نماز، یارسول اللہ! ﷺ۔ رسول اللہ ﷺ اُٹھے اور دو رکعت نماز ادا فرمائی اور لوگوں کو جماعت کروائی اور وضو نہ کیا۔

إِقَامَةُ الْمُؤَذِّنِ عِنْدَ خُرُوجِ الْإِمَامِ (امام کے نکلنے پر موذن کا اقامت کہنا)

680- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي خَرَجْتُ

عبد اللہ بن ابی قتادہ نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت کہی جائے تو کھڑے نہ ہوا کرو یہاں تک کہ تم مجھے دیکھو کہ میں نکل آیا ہوں۔

فائدہ: امام مسجد میں نہ ہو تو یہ اس کا طریقہ ہے۔

كِتَابُ الْمَسَاجِدِ (مساجد کا بیان)

الْفَضْلُ فِي بِنَاءِ الْمَسَاجِدِ (مساجد بنانے کی فضیلت)

681- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبَسَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا يُذْكَرُ اللهُ فِيهِ بَنَى اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

عمرو بن عبسہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: جس نے ایسی مسجد بنائی جس میں اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے، اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لیے گھر بنائے گا۔

الْمُبَاهَاةُ فِي الْمَسَاجِدِ (مساجد میں فخر ومباہات کرنا)

682- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم قَالَ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ

ابوقلابہ نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: قیامت کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ لوگ مساجد میں فخر ومباہات کریں گے۔

ذِكْرُ أَيِّ مَسْجِدٍ وُضِعَ أَوَّلًا (اس بات کا ذکر کہ کون سی مسجد پہلے بنائی گئی)

683- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ كُنْتُ أَقْرَأُ عَلَى أَبِي الْقُرْآنَ فِي السِّكَّةِ فَإِذَا قَرَأْتُ السَّجْدَةَ سَجَدَ فَقُلْتُ يَا أَبَتِ أَتَسْجُدُ فِي الطَّرِيقِ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَيُّ مَسْجِدٍ وُضِعَ أَوَّلًا قَالَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامُ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ الْمَسْجِدُ الْأَقْصَى قُلْتُ وَكَمْ بَيْنَهُمَا قَالَ أَرْبَعُونَ عَامًا وَالْأَرْضُ لَكَ مَسْجِدٌ فَحَيْثُمَا أَدْرَكْتَ الصَّلَاةَ فَصَلِّ

ابراہیم سے مروی ہے کہ میں گلی میں اپنے والد کو قرآن حکیم سنایا کرتا تھا۔ جب میں آیت سجدہ کی تلاوت کرتا تو وہ سجدہ کیا کرتے تھے۔ میں نے اپنے والد سے پوچھا: اے میرے اباجان! کیا آپ راستہ میں سجدہ کرتے ہیں؟ تو انہوں نے جواب دیا: میں نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: میں نے رسول اللہ علیہ السلام سے پوچھا: کون سی مسجد سب سے پہلے بنائی گئی ہے؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: مسجد حرام۔ میں نے عرض کی: پھر کون سی؟ فرمایا: مسجد اقصیٰ۔ میں نے پوچھا: دونوں کے درمیان کتنا عرصہ حائل ہے؟ فرمایا: چالیس سال۔ تیرے لیے ساری زمین مسجد ہے۔ جہاں بھی نماز کا وقت پائے تو نماز پڑھ لے۔

فَضْلُ الصَّلَاةِ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ (مسجد حرام میں نماز کی فضیلت)

684- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ مَيْمُونَةَ زَوْجَ

النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ مَنْ صَلَّى فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللهِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ الصَّلَاةُ فِيهِ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا مَسْجِدَ الْكَعْبَةِ

ابراہیم بن عبداللہ نے حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، جو نبی کریم ﷺ کی زوجہ محترمہ تھیں، سے روایت نقل کی ہے، کہا: جس نے رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں نماز پڑھی، میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اس میں نماز مسجد حرام کے سوا کسی دوسری مسجد میں ہزار نمازوں سے افضل ہے۔

الصَّلَاةُ فِي الْكَعْبَةِ (کعبہ میں نماز)

685- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْبَيْتَ هُوَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ فَأَغْلَقُوا عَلَيْهِمْ فَلَمَّا فَتَحَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ كُنْتُ أَوَّلَ مَنْ وَلَجَ فَلَقِيتُ بِلَالًا فَسَأَلْتُهُ هَلْ صَلَّى فِيهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ صَلَّى بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ

سالم نے اپنے والد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کعبہ میں داخل ہوئے اور دروازہ بند کرلیا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے اسے کھولا تو میں سب سے پہلا شخص تھا جو کعبہ میں داخل ہوا۔ میں حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملا۔ میں نے ان سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے اس میں نماز پڑھی ہے؟ جواب دیا: ہاں۔ رسول اللہ ﷺ نے دوستونوں کے درمیان نماز پڑھی ہے۔

فَضْلُ الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَالصَّلَاةِ فِيهِ (مسجد اقصیٰ اور اس میں نماز کی فضیلت)

686- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ دَاوُدَ ﷺ لَمَّا بَنَى بَيْتَ الْمَقْدِسِ سَأَلَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ خِلَالًا ثَلَاثَةً سَأَلَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ حُكْمًا يُصَادِفُ حُكْمَهُ فَأُوتِيَهُ وَسَأَلَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ مُلْكًا لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِهِ فَأُوتِيَهُ وَسَأَلَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ حِينَ فَرَغَ مِنْ بِنَاءِ الْمَسْجِدِ أَنْ لَا يَأْتِيَهُ أَحَدٌ لَا يَنْهَزُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ فِيهِ أَنْ يُخْرِجَهُ مِنْ خَطِيئَتِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت سلیمان بن داؤد علیہ السلام نے جب بیت المقدس کی تعمیر کی تو انہوں نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تین چیزوں کا سوال کیا: آپ نے اللہ تعالیٰ سے ایسے فیصلہ کا سوال کیا جو اللہ تعالیٰ کے حکم کے موافق ہو تو یہ چیز آپ کو عطا کر دی گئی، انہوں نے اللہ تعالیٰ سے ایسی حکومت کا سوال کیا جیسی حکومت کسی اور کو بعد میں عطا نہ کی جائے تو یہ بھی آپ کی عرضداشت قبول کر لی گئی اور جب آپ مسجد کی تعمیر سے فارغ ہوئے تو آپ نے اللہ تعالیٰ سے سوال کیا کہ کوئی آدمی اس کی طرف نہ آئے، وہ اس میں نماز کی غرض کے علاوہ کسی اور غرض سے نہ چلا ہو تو

اسے گناہوں سے یوں نکال دے جس طرح اس کی اس دن حالت ہوتی ہے جس دن اسے اس کی ماں نے جنا ہو۔

فَضْلُ مَسْجِدِ النَّبِيِّ ﷺ وَالصَّلَاةِ فِيهِ (مسجد نبوی ﷺ اور اس میں نماز کی فضیلت)

687- أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللهِ الْأَغَرِّ مَوْلَى الْجُهَنِيِّينَ وَكَانَا مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ آخِرُ الْأَنْبِيَاءِ وَمَسْجِدُهُ آخِرُ الْمَسَاجِدِ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَأَبُو عَبْدِ اللهِ لَمْ نَشُكَّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُولُ عَنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَمَنَعَنَا أَنْ نَسْتَثْبِتَ أَبَا هُرَيْرَةَ فِي ذَلِكَ الْحَدِيثِ حَتَّى إِذَا تُوُفِّيَ أَبُو هُرَيْرَةَ ذَكَرْنَا ذَلِكَ وَتَلَاوَمْنَا أَنْ لَا نَكُونَ كَلَّمْنَا أَبَا هُرَيْرَةَ فِي ذَلِكَ حَتَّى يُسْنِدَهُ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ إِنْ كَانَ سَمِعَهُ مِنْهُ فَبَيْنَا نَحْنُ عَلَى ذَلِكَ جَالَسْنَا عَبْدَ اللهِ بْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ الْحَدِيثَ وَالَّذِي فَرَّطْنَا فِيهِ مِنْ نَصِّ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ لَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَإِنِّي آخِرُ الْأَنْبِيَاءِ وَإِنَّهُ آخِرُ الْمَسَاجِدِ

ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور ابوعبداللہ الاغر جو جہنیوں کے مولیٰ تھے، یہ دونوں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے شاگردوں میں سے تھے۔ ان دونوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں ایک نماز، باقی مساجد میں ہزار نمازوں سے افضل ہے سوائے مسجد حرام کے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ آخری نبی ہیں اور آپ کی مسجد آخری مسجد ہے۔ ابوسلمہ اور ابوعبداللہ نے کہا: ہمیں کوئی شک نہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ ﷺ کی ہی حدیث بیان کرتے تھے تو ہمیں اس چیز نے روک دیا کہ ہم اس حدیث کے بارے میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے تسلی کرلیں۔ یہاں تک کہ جب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فوت ہوئے ہم نے اس کا ذکر کیا اور ہم نے ایک دوسرے کو ملامت کی کہ ہم نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس بارے میں کیوں گفتگو نہ کی یہاں تک کہ اگر انہوں نے اسے سنا ہوتا تو اس حدیث کو رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کرتے۔ اسی اثنا میں کہ ہم ایک روز عبداللہ بن ابراہیم بن قارظ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو ہم نے اس حدیث اور ہم سے اس بارے میں جو کوتاہی ہوئی اس کا ذکر کیا تو عبداللہ بن ابراہیم نے ہمیں کہا: میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں آخری نبی ہوں اور یہ آخری مسجد ہے۔

فائدہ: انبیاء کی مساجد میں سے آخری مسجد ہے یا جن تین مساجد کی فضیلت بیان کی گئی ہے، ان میں سے آخری مسجد ہے۔

688- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان جو

جگہ ہے یہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

689- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِنَّ قَوَائِمَ مِنْبَرِي هَذَا رَوَاتِبُ فِي الْجَنَّةِ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میرے اس منبر کے پائے جنت میں گڑھے ہیں۔

ذِكْرُ الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى (اس مسجد کا ذکر جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی)

690- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَمَارَى رَجُلَانِ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ فَقَالَ رَجُلٌ هُوَ مَسْجِدُ قُبَاءَ وَقَالَ الْآخَرُ هُوَ مَسْجِدُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هُوَ مَسْجِدِي هَذَا

ابن ابی سعید خدری نے اپنے والد حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ دو آدمیوں نے اس مسجد کے بارے میں باہم جھگڑا کیا جسے پہلے روز سے ہی تقویٰ پر بنایا گیا۔ ایک نے کہا: وہ مسجد قبا ہے۔ دوسرے نے کہا: وہ رسول اللہ ﷺ کی مسجد ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ میری یہ مسجد ہے۔

فَضْلُ مَسْجِدِ قُبَاءَ وَالصَّلَاةِ فِيهِ (مسجد قبا اور اس میں نماز کی فضیلت)

691- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَأْتِي قُبَاءَ رَاكِبًا وَمَاشِيًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد قبا میں سوار اور پیدل تشریف لاتے۔

692- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَعْقُوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْكَرْمَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ قَالَ قَالَ أَبِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ خَرَجَ حَتَّى يَأْتِيَ هَذَا الْمَسْجِدَ مَسْجِدَ قُبَاءَ فَصَلَّى فِيهِ كَانَ لَهُ عَدْلَ عُمْرَةٍ

ابوامامہ بن سہل بن حنیف نے روایت نقل کی ہے کہ میرے والد نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی گھر سے نکلا یہاں تک کہ اس مسجد یعنی مسجد قبا میں آیا اور اس میں نماز پڑھی تو اسے ایک عمرہ کے برابر ثواب ملے گا۔

مَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَيْهِ مِنَ الْمَسَاجِدِ (مساجد میں سے جن کی طرف سفر کیا جاتا ہے)

693- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي هَذَا وَمَسْجِدِ الْأَقْصَى

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے حدیث نقل کی ہے کہ تین مساجد کے علاوہ کسی مسجد کی طرف

سواریوں کو تیار نہ کیا جائے: مسجد حرام، میری یہ مسجد اور مسجد اقصیٰ۔

اِتِّخَاذُ الْبِيَعِ مَسَاجِدَ (گرجوں کو مسجدیں بنانا)

694- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ مُلَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ خَرَجْنَا وَفْدًا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَبَايَعْنَاهُ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ وَأَخْبَرْنَاهُ أَنَّ بِأَرْضِنَا بِيعَةً لَنَا فَاسْتَوْهَبْنَاهُ مِنْ فَضْلِ طَهُورِهِ فَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ وَتَمَضْمَضَ ثُمَّ صَبَّهُ فِي إِدَاوَةٍ وَأَمَرَنَا فَقَالَ اخْرُجُوا فَإِذَا أَتَيْتُمْ أَرْضَكُمْ فَاكْسِرُوا بِيعَتَكُمْ وَانْضَحُوا مَكَانَهَا بِهَذَا الْمَاءِ وَاتَّخِذُوهَا مَسْجِدًا قُلْنَا إِنَّ الْبَلَدَ بَعِيدٌ وَالْحَرَّ شَدِيدٌ وَالْمَاءَ يَنْشُفُ فَقَالَ مُدُّوهُ مِنَ الْمَاءِ فَإِنَّهُ لَا يَزِيدُهُ إِلَّا طِيبًا فَخَرَجْنَا حَتَّى قَدِمْنَا بَلَدَنَا فَكَسَرْنَا بِيعَتَنَا ثُمَّ نَضَحْنَا مَكَانَهَا وَاتَّخَذْنَاهَا مَسْجِدًا فَنَادَيْنَا فِيهِ بِالْأَذَانِ قَالَ وَالرَّاهِبُ رَجُلٌ مِنْ طَيِّئٍ فَلَمَّا سَمِعَ الْأَذَانَ قَالَ دَعْوَةُ حَقٍّ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ تَلْعَةً مِنْ تِلَاعِنَا فَلَمْ نَرَهُ بَعْدُ

طلق بن علی نے روایت نقل کی ہے کہ ہم ایک وفد کی صورت میں نبی کریم علیہ السلام کی خدمت میں حاضری کے لیے نکلے۔ ہم نے آپ کی بیعت کی، آپ کے ساتھ نماز پڑھی اور ہم نے آپ علیہ السلام کو بتایا کہ ہمارے علاقہ میں ہمارا ایک گرجا گھر ہے۔ ہم نے آپ علیہ السلام سے عرض کی کہ ہمیں اپنا بچا ہوا پانی عطا کریں۔ آپ علیہ السلام نے پانی منگوایا، آپ نے وضو کیا، کلی کی۔ پھر اسے ایک برتن میں انڈیل دیا اور فرمایا: جاؤ! جب تم اپنے علاقہ میں پہنچو تو اپنے گرجا کو توڑ دو۔ اس پانی کو اس جگہ چھڑکو اور اسے مسجد بنالو۔ ہم نے عرض کی: ہمارا شہر بہت دور ہے، گرمی شدید ہے اور پانی خشک ہو جائے گا۔ فرمایا: اس میں اور پانی ملالینا کیونکہ وہ اس پانی کی پاکیزگی میں اضافہ کر دے گا۔ ہم نکلے یہاں تک کہ ہم اپنے شہر آئے۔ ہم نے اپنا گرجا گھر توڑا۔ پھر ہم نے وہاں پانی چھڑکا اور اسے مسجد بنالیا۔ ہم نے وہاں اذان دی جبکہ راہب طی قبیلہ کا ایک آدمی تھا۔ جب اس نے اذان سنی تو اس نے کہا: یہ حق کی دعوت ہے۔ پھر وہ ہمارے ٹیلوں میں سے ایک ٹیلے کی طرف آیا۔ اس کے بعد ہم نے اسے نہ دیکھا۔

نَبْشُ الْقُبُورِ وَاتِّخَاذُ أَرْضِهَا مَسْجِدًا (قبریں اکھیڑنا اور اس جگہ کو مسجد بنانا)

695- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ نَزَلَ فِي عُرْضِ الْمَدِينَةِ فِي حَيٍّ يُقَالُ لَهُمْ بَنُو عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَأَقَامَ فِيهِمْ أَرْبَعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى مَلَإٍ(1) مِنْ بَنِي النَّجَّارِ فَجَاءُوا مُتَقَلِّدِي سُيُوفِهِمْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَأَبُو بَكْرٍ رضي الله عنه رَدِيفُهُ وَمَلَأٌ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ حَوْلَهُ حَتَّى أَلْقَى بِفِنَاءِ أَبِي أَيُّوبَ وَكَانَ يُصَلِّي حَيْثُ أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ فَيُصَلِّي فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ ثُمَّ أَمَرَ بِالْمَسْجِدِ فَأَرْسَلَ إِلَى مَلَإٍ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ فَجَاءُوا فَقَالَ يَا بَنِي النَّجَّارِ ثَامِنُونِي بِحَائِطِكُمْ هَذَا قَالُوا وَاللهِ لَا نَطْلُبُ ثَمَنَهُ إِلَّا إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَنَسٌ وَكَانَتْ فِيهِ قُبُورُ الْمُشْرِكِينَ وَكَانَتْ

1- ایک نسخہ میں الملأ ہے۔

فِيهِ خَرِبٌ وَكَانَ فِيهِ نَخْلٌ فَأَمَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِقُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَنُبِشَتْ وَبِالنَّخْلِ فَقُطِعَتْ وَبِالْخَرِبِ فَسُوِّيَتْ فَصَفُّوا النَّخْلَ قِبْلَةَ الْمَسْجِدِ وَجَعَلُوا عِضَادَتَيْهِ الْحِجَارَةَ وَجَعَلُوا يَنْقُلُونَ الصَّخْرَ وَهُمْ يَرْتَجِزُونَ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ مَعَهُمْ وَهُمْ يَقُولُونَ

اللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَةِ فَانْصُرِ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو آپ ﷺ مدینہ طیبہ کی ایک جانب ایک قبیلہ میں اُترے جسے بنو عمرو بن عوف کہا جاتا۔ سرورِ دو عالم ﷺ وہاں چودہ دن ٹھہرے۔ پھر آپ ﷺ نے بنونجار کی ایک جماعت کی طرف پیغام بھیجا۔ وہ تلواریں اپنے گلے میں لٹکائے ہوئے آئے۔ گویا میں رسول اللہ ﷺ کو آپ کی سواری پر دیکھ رہا ہوں۔ جبکہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ ﷺ کے پیچھے سواری پر سوار ہیں اور بنونجار کی ایک جماعت آپ کے اردگرد ہے یہاں تک کہ آپ ﷺ نے حضرت ابوایوب انصاری کے ہاں پڑاؤ کیا۔ سرورِ دو عالم ﷺ وہاں ہی نماز ادا فرمالیتے جہاں نماز کا وقت ہوتا۔ آپ بھیڑ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ لیتے۔ پھر آپ ﷺ نے مسجد بنانے کا حکم دیا تو آپ نے بنونجار کی ایک جماعت کو بلا بھیجا۔ وہ حضرات آئے۔ سرورِ دو عالم ﷺ نے فرمایا: اے بنونجار! مجھے اس باغ کی قیمت بتاؤ۔ انصار نے عرض کی: اللہ کی قسم! ہم اس کی قیمت کا مطالبہ نہیں کریں گے مگر اللہ تعالیٰ سے اس کے اجر کے طالب ہیں۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: اس میں مشرکوں کی قبریں تھیں۔ اس میں کھنڈرات تھے، اس میں کھجور کے درخت تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان قبروں کے بارے میں حکم دیا تو وہ اکھاڑ دی گئیں۔ کھجوروں کے بارے میں حکم دیا تو انہیں کاٹ دیا گیا، کھنڈرات کے بارے میں حکم دیا تو انہیں برابر کر دیا گیا۔ صحابہ نے مسجد کے قبلہ کی جانب کھجوروں کے تنوں کو صف در صف کر دیا اور دونوں پہلوؤں میں پتھر کی دیواریں بنادیں۔ وہ پتھر اُٹھاتے اور رجزیہ اشعار پڑھتے جبکہ رسول اللہ ﷺ ان کے ساتھ تھے۔ آپ ﷺ کہتے:

اللّٰهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَةِ فَانْصُرِ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةَ

اے اللہ! بھلائی تو صرف آخرت کی ہے۔ انصار اور مہاجرین کی مدد فرما۔

فائدہ: بعض روایات میں یقولون کی جگہ یقول کے الفاظ ہیں جو زیادہ مناسب ہیں۔ جمع کا صیغہ پڑھا جائے تو یہ تعبیر ہوگی۔ سرورِ دو عالم ﷺ سب کے سردار تھے، اس لیے جمع کا صیغہ ذکر کیا۔

النَّهْيُ عَنِ اتِّخَاذِ الْقُبُورِ مَسَاجِدَ (قبروں کو مساجد بنانے سے نہی)

696- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ وَيُونُسَ قَالَا قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَائِشَةَ وَابْنَ عَبَّاسٍ قَالَا لَمَّا نُزِلَ بِرَسُولِ اللهِ ﷺ فَطَفِقَ يَطْرَحُ خَمِيصَةً لَهُ عَلَى وَجْهِهِ فَإِذَا اغْتَمَّ كَشَفَهَا عَنْ وَجْهِهِ قَالَ وَهُوَ كَذَلِكَ لَعْنَةُ اللهِ عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب سرور دو عالم ﷺ مرض الموت میں مبتلا ہوئے تو رسول اللہ ﷺ اپنی چادر اپنے چہرے پر ڈالتے۔ جب طبیعت میں انقباض ہوتا تو چہرے سے ہٹا دیتے۔ اسی حالت میں آپ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ یہود و نصاریٰ پر لعنت کرے جنہوں نے انبیاء کی قبروں کو مسجدیں بنا دیا۔

697- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ وَأُمَّ سَلَمَةَ ذَكَرَتَا كَنِيسَةً رَأَتَاهَا بِالْحَبَشَةِ فِيهَا تَصَاوِيرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ أُولَئِكَ إِذَا كَانَ فِيهِمُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فَمَاتَ بَنَوْا عَلَى قَبْرِهِ مَسْجِدًا وَصَوَّرُوا تِيكَ الصُّوَرَ أُولَئِكَ شِرَارُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

ہشام بن عروہ نے کہا: مجھے میرے والد نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ام حبیبہ اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے ایک کنیسہ کا ذکر کیا جو ان دونوں نے حبشہ میں دیکھا تھا جس میں تصاویر تھیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب ان میں سے کوئی صالح آدمی فوت ہوتا تو وہ اس کی قبر پر مسجد بنا لیتے اور یہ صورتیں بناتے۔ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے ہاں یہ سب سے بری مخلوق ہوں گے۔

الْفَضْلُ فِي إِتْيَانِ الْمَسَاجِدِ (مساجد میں آنے کی فضیلت)

698- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ جَارِيَةَ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ حِينَ يَخْرُجُ الرَّجُلُ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى مَسْجِدِهِ فَرِجْلٌ تُكْتَبُ حَسَنَةً وَرِجْلٌ تَمْحُو سَيِّئَةً

ابو سلمہ جو ابن عبدالرحمن ہیں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے، وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جب ایک آدمی گھر سے مسجد کی طرف نکلتا ہے تو ایک قدم پر اس کے حق میں نیکی لکھی جاتی ہے اور ایک قدم پر اس کی خطا مٹا دی جاتی ہے۔

النَّهْيُ عَنْ مَنْعِ النِّسَاءِ مِنْ إِتْيَانِهِنَّ الْمَسَاجِدَ

(عورتوں کو مسجد میں آنے سے روکنے سے نہی)

699- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا اسْتَأْذَنَتِ امْرَأَةُ أَحَدِكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يَمْنَعْهَا

سالم نے اپنے والد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی کی عورت مسجد جانے کے لیے اجازت طلب کرے تو اسے مسجد جانے سے نہ روکے۔

مَنْ يُمْنَعُ مِنَ الْمَسْجِدِ (جسے مسجد میں جانے سے روکا جاتا ہے)

700- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

ﷺ مَنْ أَكَلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ قَالَ أَوَّلَ يَوْمِ الثُّومِ ثُمَّ قَالَ الثُّومِ وَالْبَصَلِ وَالْكُرَّاثِ فَلَا يَقْرَبْنَا فِي مَسَاجِدِنَا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَتَأَذَّى مِمَّا يَتَأَذَّى مِنْهُ الْإِنْسُ

عطا نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اس درخت سے کھایا، پہلے دن آپ نے لہسن کا ذکر کیا اور دوسرے دن آپ نے لہسن، پیاز اور گندنا کا ذکر کیا تو ہماری مساجد میں ہمارے قریب نہ آئے کیونکہ فرشتے بھی ان چیزوں سے اذیت محسوس کرتے ہیں جن سے انسان اذیت محسوس کرتا ہے۔

مَنْ يُخْرَجُ مِنَ الْمَسْجِدِ (جسے مسجد سے نکالا جاتا ہے)

701۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ إِنَّكُمْ أَيُّهَا النَّاسُ تَأْكُلُونَ مِنْ شَجَرَتَيْنِ مَا أُرَاهُمَا إِلَّا خَبِيثَتَيْنِ هَذَا الْبَصَلُ وَالثُّومُ وَلَقَدْ رَأَيْتُ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ إِذَا وَجَدَ رِيحَهُمَا مِنَ الرَّجُلِ أَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ إِلَى الْبَقِيعِ فَمَنْ أَكَلَهُمَا فَلْيُمِتْهُمَا طَبْخًا

معدان بن ابوطلحہ سے روایت مروی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے لوگو! تم ان دو درختوں کو کھاتے ہو، میں انہیں خبیث دیکھتا ہوں۔ یہ پیاز اور لہسن ہیں۔ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا۔ جب آپ ﷺ کسی انسان سے ان کی بو پاتے، تو آپ حکم دیتے اور اسے بقیع کی طرف نکال دیا جاتا۔ جو ان دونوں کو کھانا چاہے تو انہیں پکا کر ان کی بو ختم کر لے۔

ضَرْبُ الْخِبَاءِ فِي الْمَسَاجِدِ (مساجد میں خیمے لگانا)

702۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الصُّبْحَ ثُمَّ دَخَلَ فِي الْمَكَانِ الَّذِي يُرِيدُ أَنْ يَعْتَكِفَ فِيهِ فَأَرَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ فَأَمَرَ فَضُرِبَ لَهُ خِبَاءٌ وَأَمَرَتْ حَفْصَةُ فَضُرِبَ لَهَا خِبَاءٌ فَلَمَّا رَأَتْ زَيْنَبُ خِبَاءَهَا أَمَرَتْ فَضُرِبَ لَهَا خِبَاءٌ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ آلْبِرَّ تُرِدْنَ[1] فَلَمْ يَعْتَكِفْ فِي رَمَضَانَ وَاعْتَكَفَ عَشْرًا مِنْ شَوَّالٍ

عمرہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اعتکاف بیٹھنے کا ارادہ فرماتے تو صبح کی نماز پڑھتے، پھر اس جگہ داخل ہوتے جہاں اعتکاف بیٹھنے کا ارادہ کرتے۔ آپ ﷺ نے حکم دیا تو آپ ﷺ کے لیے ایک خیمہ لگا دیا گیا۔ حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حکم دیا تو ان کے لیے ایک خیمہ لگا دیا گیا۔ جب حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ان کا خیمہ دیکھا تو انہوں نے حکم دیا تو ان کا خیمہ بھی لگا دیا گیا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے یہ دیکھا۔ فرمایا: کیا تم نیکی کا ارادہ رکھتی ہو؟ سرورِ دو عالم ﷺ نے اعتکاف نہ کیا اور شوال کے عشرے میں اعتکاف کیا۔

703۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ

1۔ ایک نسخہ میں یُرِدْنَ ہے۔

قَالَتْ أُصِيبَ سَعْدٌ يَوْمَ الْخَنْدَقِ رَمَاهُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ رَمْيَةً[1] فِي الْأَكْحَلِ فَضَرَبَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ خَيْمَةً فِي الْمَسْجِدِ لِيَعُودَهُ مِنْ قَرِيبٍ

ہشام بن عروہ نے اپنے والد حضرت عروہ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ غزوۂ خندق کے موقع پر حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ زخمی ہو گئے۔ قریش کے ایک آدمی نے آپ کے اکحل (ہفت اندام) میں تیر مارا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں ہی ان کا خیمہ لگوایا تاکہ قریب سے ان کی عیادت کریں۔

إِدْخَالُ الصِّبْيَانِ الْمَسَاجِدَ (مساجد میں بچوں کو داخل کرنا)

704- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا قَتَادَةَ يَقُولُ بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ يَحْمِلُ أُمَامَةَ بِنْتَ أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ وَأُمُّهَا زَيْنَبُ بِنْتُ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَهِيَ صَبِيَّةٌ يَحْمِلُهَا فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ وَهِيَ عَلَى عَاتِقِهِ يَضَعُهَا إِذَا رَكَعَ وَيُعِيدُهَا إِذَا قَامَ حَتَّى قَضَى صَلَاتَهُ يَفْعَلُ ذَلِكَ بِهَا

عمرو بن سلیم نے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے حضرت ابو قتادہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اسی اثنا میں کہ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے، رسول اللہ ﷺ ہماری طرف نکلے۔ آپ امامہ بنت ابی العاص بن ربیع کو اٹھائے ہوئے تھے۔ ان کی والدہ حضرت زینب بنت رسول اللہ ﷺ تھیں۔ یہ بچی تھیں۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں اُٹھائے ہوئے نماز پڑھی جبکہ یہ بچی آپ کے کندھے پر ہوتی۔ جب رکوع کرتے تو نیچے بٹھا دیتے۔ جب کھڑے ہوتے تو پھر اُٹھا لیتے۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ اسی طرح نماز مکمل فرماتے۔

رَبْطُ الْأَسِيرِ بِسَارِيَةِ الْمَسْجِدِ (مسجد کے ستون کے ساتھ قیدی کو باندھنا)

705- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خَيْلًا قِبَلَ نَجْدٍ فَجَاءَتْ بِرَجُلٍ مِنْ بَنِي حَنِيفَةَ يُقَالُ لَهُ ثُمَامَةُ بْنُ أُثَالٍ سَيِّدُ أَهْلِ الْيَمَامَةِ فَرُبِطَ بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ مُخْتَصَرٌ

سعید بن ابی سعید نے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک گھڑ سوار دستہ نجد کی طرف بھیجا۔ وہ دستہ بنو حنیفہ کے ایک آدمی کو لے آیا جسے ثمامہ بن اثال کہتے۔ یہ یمامہ کے لوگوں کا سردار تھا۔ اسے مسجد کے ستونوں میں سے ایک کے ساتھ باندھ دیا گیا۔

إِدْخَالُ الْبَعِيرِ الْمَسْجِدَ (مسجد میں اونٹ کو داخل کرنا)

706- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ

1- ایک نسخہ میں رَمَاهُ ہے۔

عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ طَافَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى بَعِيرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر اونٹ پر طواف کیا۔ آپ چھڑی سے حجر اسود کو استلام کر رہے تھے۔

فائدہ: محجن ایسی چھڑی کو کہتے ہیں جس کا سرا مڑا ہوا ہو۔

النَّهْيُ عَنِ الْبَيْعِ وَالشِّرَاءِ فِي الْمَسْجِدِ وَعَنِ التَّحَلُّقِ قَبْلَ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ

مسجد میں بیع وشراء کرنے اور نمازِ جمعہ سے پہلے حلقہ بنانے سے نہی

707- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ التَّحَلُّقِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَعَنِ الشِّرَاءِ وَالْبَيْعِ فِي الْمَسْجِدِ

عمرو بن شعیب نے اپنے والد اور انہوں نے اپنے دادا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے مسجد میں جمعہ کے دن نماز سے پہلے حلقہ بنانے اور بیع وشراء کرنے سے منع کیا۔

النَّهْيُ عَنْ تَنَاشُدِ الْأَشْعَارِ فِي الْمَسْجِدِ (مسجد میں اشعار پڑھنے کی ممانعت)

708- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ تَنَاشُدِ الْأَشْعَارِ فِي الْمَسْجِدِ

عمرو بن شعیب نے اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مسجد میں اشعار پڑھنے سے منع کیا۔

الرُّخْصَةُ فِي إِنْشَادِ الشِّعْرِ الْحَسَنِ فِي الْمَسْجِدِ (مسجد میں اچھا شعر پڑھنے میں رخصت)

709- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ مَرَّ عُمَرُ بِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ وَهُوَ يُنْشِدُ فِي الْمَسْجِدِ فَلَحَظَ إِلَيْهِ فَقَالَ قَدْ أَنْشَدْتُ وَفِيهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ أَسَمِعْتَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ أَجِبْ عَنِّي اللَّهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ قَالَ اللَّهُمَّ نَعَمْ

زہری نے سعید بن مسیب سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس سے گزرے جبکہ وہ مسجد میں شعر پڑھ رہے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں ناراضگی کے عالم میں دیکھا تو حضرت حسان نے عرض کیا: میں نے اشعار پڑھے جبکہ اس مسجد میں وہ ہستی موجود تھی جو آپ سے بہتر تھی۔ پھر حضرت حسان، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے۔ کہا: کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ میری طرف سے جواب دو۔ اے اللہ! اس کی روح القدس کے ساتھ مدد فرما۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: ہاں۔

النَّهْيُ عَنْ إِنْشَادِ الضَّالَّةِ فِي الْمَسْجِدِ (مسجد میں گم شدہ چیز کا اعلان کرنے کی ممانعت)

710- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ يَنْشُدُ ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا وَجَدْتَ

ابوزبیر نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی آیا۔ وہ مسجد میں گمشدہ چیز کا اعلان کررہا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: تو اسے نہ پائے۔

إِظْهَارُ السِّلَاحِ فِي الْمَسْجِدِ (مسجد میں اسلحہ نمایاں کرنا)

711- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِعَمْرٍو أَسَمِعْتَ جَابِرًا يَقُولُ مَرَّ رَجُلٌ بِسِهَامٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ خُذْ بِنِصَالِهَا قَالَ نَعَمْ

سفیان نے روایت بیان کی ہے کہ میں نے عمرو سے کہا: کیا تو نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا: ایک آدمی تیر لے کر مسجد میں سے گزرا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: ان کے پھلوں کو پکڑ لو۔ اس نے عرض کی: جی ہاں۔

تَشْبِيكُ الْأَصَابِعِ فِي الْمَسْجِدِ (مسجد میں انگلیوں کا جال بنانا)

712- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَعَلْقَمَةُ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ لَنَا أَصَلَّى هٰؤُلَاءِ قُلْنَا لَا قَالَ قُومُوا فَصَلُّوا فَذَهَبْنَا لِنَقُومَ خَلْفَهُ فَجَعَلَ أَحَدَنَا عَنْ يَمِينِهِ وَالْآخَرَ عَنْ شِمَالِهِ فَصَلَّى بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ فَجَعَلَ إِذَا رَكَعَ شَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ وَجَعَلَهَا بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ وَقَالَ هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَعَلَ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللهِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

اسود نے روایت نقل کی ہے، کہا میں اور علقمہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ نے ہم سے پوچھا: کیا ان لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے؟ ہم نے کہا: نہیں۔ کہا: اٹھو اور نماز پڑھو۔ ہم گئے تا کہ اس کے پیچھے کھڑے ہوں۔ آپ نے ہم میں سے ایک کو اپنی دائیں جانب اور دوسرے کو بائیں جانب کھڑا کیا اور بغیر اذان اور اقامت کے نماز پڑھی۔ جب رکوع کیا تو اپنی انگلیوں کو جمع کیا اور اپنے دونوں گھٹنوں کے درمیان کر لیا اور کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔ دوسری سند سے بھی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

فائدہ: انگلیاں جمع کرنے کی جو صورت اس روایت میں مذکور ہے، اسے طبق کہتے ہیں۔ یہ ابتدائے اسلام میں معمول تھا۔ یہ بالاتفاق منسوخ ہے۔ اسی طرح دو مقتدیوں کی موجودگی میں امام کا مقتدیوں کے درمیان کھڑا ہونا بھی منسوخ ہے۔ نیز عنوان کے بارے روایت میں دلیل نہیں۔

الِاسْتِلْقَاءُ فِي الْمَسْجِدِ (مسجد میں پشت کے بل لیٹنا)

713- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مُسْتَلْقِيًا فِي الْمَسْجِدِ وَاضِعًا إِحْدَى رِجْلَيْهِ عَلَى الْأُخْرَى

عباد بن تمیم نے اپنے چچا سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو مسجد میں پشت کے بل لیٹے ہوئے دیکھا جبکہ آپ کا ایک پاؤں دوسرے پر تھا۔

فائدہ: اس روایت میں جواز کا اشارہ ہے۔ تاہم جس روایت میں قدم کو دوسرے قدم پر رکھنے کے بارے میں نہی ہے وہ اس صورت میں ہوگی جب ستر کھلنے کا اندیشہ ہو۔

النَّوْمُ فِي الْمَسْجِدِ (مسجد میں سونا)

714- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَنَامُ وَهُوَ شَابٌّ عَزَبٌ لَا أَهْلَ لَهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ ﷺ

نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کے زمانہ میں مسجد نبوی میں سو جاتے تھے جبکہ وہ مجرد نوجوان تھے، ان کی اہلیہ نہ تھی۔

الْبُصَاقُ فِي الْمَسْجِدِ (مسجد میں لعاب پھینکنا)

715- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْبُصَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسجد میں لعاب (بلغم) پھینکنا خطا ہے اور اس کا کفارہ اسے دفن کرنا ہے۔

النَّهْيُ عَنْ أَنْ يَتَنَخَّمَ الرَّجُلُ فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ (مسجد کے قبلہ کی جانب بلغم پھینکنے سے نہی)

716- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَأَى بُصَاقًا فِي جِدَارِ الْقِبْلَةِ فَحَكَّهُ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَبْصُقَنَّ قِبَلَ وَجْهِهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قِبَلَ وَجْهِهِ إِذَا صَلَّى

نافع نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قبلہ والی دیوار میں بلغم دیکھی تو اسے صاف کیا۔ پھر آپ ﷺ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے۔ فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھے تو اپنے منہ کی جانب ریشہ نہ پھینکے کیونکہ جب وہ نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو (گویا) اللہ تعالیٰ اس کے چہرے کی جانب ہوتا ہے۔

فائدہ: چہرے کی جانب کا ذکر قبلہ کی تعظیم کے لیے ہے۔ نیز نمازی حالت نماز میں اللہ تعالیٰ سے مناجات کرتا ہے۔

ورنہ اللہ تعالیٰ زمان ومکاں سے پاک ہے۔

ذِكْرُ نَهْيِ النَّبِيِّ ﷺ عَنْ أَنْ يَبْصُقَ الرَّجُلُ بَيْنَ يَدَيْهِ أَوْ عَنْ يَمِينِهِ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ

جب آدمی نماز میں ہوتو اس کا سامنے اور دائیں طرف لعاب پھینکنے کے بارے نبی کریم ﷺ کی نہی

717- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا بِحَصَاةٍ وَنَهَى أَنْ يَبْصُقَ الرَّجُلُ بَيْنَ يَدَيْهِ أَوْ عَنْ يَمِينِهِ وَقَالَ يَبْصُقُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے مسجد کے قبلہ کی جانب بلغم دیکھی۔ آپ ﷺ نے اسے سنگریزہ سے صاف کیا اور منع کیا کہ ایک آدمی اپنے سامنے یا دائیں جانب لعاب پھینکے۔ فرمایا: وہ اپنی بائیں جانب یا بائیں قدم کے نیچے اسے پھینکے۔

الرُّخْصَةُ لِلْمُصَلِّي أَنْ يَبْصُقَ خَلْفَهُ أَوْ تِلْقَاءَ شِمَالِهِ

نمازی کے لیے رخصت کہ وہ اپنے پیچھے یا بائیں جانب لعاب پھینکے

718- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا كُنْتَ تُصَلِّي فَلَا تَبْزُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْكَ وَلَا عَنْ يَمِينِكَ وَابْصُقْ خَلْفَكَ أَوْ تِلْقَاءَ شِمَالِكَ إِنْ كَانَ فَارِغًا وَإِلَّا فَهٰكَذَا وَبَزَقَ تَحْتَ رِجْلِهِ وَدَلَكَهُ

طارق بن عبداللہ محاربی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز پڑھ رہا ہو تو اپنے سامنے اور دائیں جانب لعاب نہ پھینک۔ اپنے پیچھے یا بائیں جانب پھینک۔ اگر تو فارغ ہو ورنہ اس طرح کر اور آپ ﷺ نے اپنے پاؤں کے نیچے لعاب پھینکا اور اسے رگڑ دیا۔

بِأَيِّ الرِّجْلَيْنِ يَدْلُكُ بُصَاقَهُ

دونوں قدموں میں سے کس قدم کے ساتھ وہ اپنا لعاب رگڑے

719- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ تَنَخَّعَ فَدَلَكَهُ بِرِجْلِهِ الْيُسْرَى

ابوالعلاء بن شخیر نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ آپ ﷺ کھانسے اور

اپنے بائیں پاؤں کے نیچے اسے رگڑ دیا۔

تَخْلِيقُ الْمَسَاجِدِ (مساجد کو خوشبو لگانا)

720 - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَغَضِبَ حَتّٰى احْمَرَّ وَجْهُهُ فَقَامَتْ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَحَكَّتْهَا وَجَعَلَتْ مَكَانَهَا خَلُوقًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَا أَحْسَنَ هٰذَا

حمید طویل نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مسجد کے قبلہ کی جانب بلغم دیکھی تو آپ ﷺ سخت ناراض ہوئے یہاں تک کہ آپ کا چہرہ سرخ ہو گیا۔ ایک انصاری عورت اٹھی، اس نے اسے صاف کر دیا اور اس کی جگہ خوشبو لگا دی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کتنا اچھا عمل ہے۔

الْقَوْلُ عِنْدَ دُخُولِ الْمَسْجِدِ وَعِنْدَ الْخُرُوجِ مِنْهُ

مسجد میں داخل ہوتے وقت اور اس سے نکلتے وقت کی دعا

721 - أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ الْغَيْلَانِيُّ بَصْرِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حُمَيْدٍ وَأَبَا أُسَيْدٍ يَقُولَانِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَإِذَا خَرَجَ فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

عبد الملک بن سعید نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے ابو حمید اور ابو اسید کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو کہے: اللّٰهم افتح لی ابواب رحمتك۔ اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ اور جب نکلے تو کہے: اللّٰهم انی اسئلك من فضلك۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

الْأَمْرُ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْجُلُوسِ فِيهِ (مسجد میں بیٹھنے سے پہلے نماز پڑھنے کا حکم)

722 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ

عمرو بن سلیم نے حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعات نماز ادا کرے۔

الرُّخْصَةُ فِي الْجُلُوسِ فِيهِ وَالْخُرُوجِ مِنْهُ بِغَيْرِ صَلَاةٍ

مسجد میں بیٹھنے اور بغیر نماز کے اس سے نکلنے میں رخصت

723 - أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ كَعْبٍ

بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ قَالَ وَصَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَادِمًا وَكَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَرَكَعَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ لِلنَّاسِ فَلَمَّا فَعَلَ ذَلِكَ جَاءَهُ الْمُخَلَّفُونَ فَطَفِقُوا يَعْتَذِرُونَ إِلَيْهِ وَيَحْلِفُونَ لَهُ وَكَانُوا بِضْعًا وَثَمَانِينَ رَجُلًا فَقَبِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَانِيَتَهُمْ وَبَايَعَهُمْ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمْ وَوَكَلَ سَرَائِرَهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى جِئْتُ فَلَمَّا سَلَّمْتُ تَبَسَّمَ تَبَسُّمَ الْمُغْضَبِ ثُمَّ قَالَ تَعَالَ فَجِئْتُ حَتَّى جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ لِي مَا خَلَّفَكَ أَلَمْ تَكُنِ ابْتَعْتَ ظَهْرَكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي وَاللَّهِ لَوْ جَلَسْتُ عِنْدَ غَيْرِكَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا لَرَأَيْتُ أَنِّي سَأَخْرُجُ مِنْ سَخَطِهِ وَلَقَدْ أُعْطِيتُ جَدَلًا وَلَكِنْ وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُ لَئِنْ حَدَّثْتُكَ الْيَوْمَ حَدِيثَ كَذِبٍ لِتَرْضَى بِهِ عَنِّي لَيُوشِكُ أَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُسْخِطُكَ عَلَيَّ وَلَئِنْ حَدَّثْتُكَ حَدِيثَ صِدْقٍ تَجِدُ عَلَيَّ فِيهِ إِنِّي لَأَرْجُو فِيهِ عَفْوَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ قَطُّ أَقْوَى وَلَا أَيْسَرَ مِنِّي حِينَ تَخَلَّفْتُ عَنْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَمَّا هَذَا فَقَدْ صَدَقَ فَقُمْ حَتَّى يَقْضِيَ اللَّهُ فِيكَ فَقُمْتُ فَمَضَيْتُ مُخْتَصَرٌ

عبداللہ بن کعب نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنا واقعہ سناتے ہوئے سنا: جب وہ غزوۂ تبوک میں رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ گئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ صبح کے وقت تشریف لائے۔ آپ ﷺ کا معمول مبارک یہ تھا کہ جب سفر سے آتے تو مسجد سے اپنے قیام کو شروع کرتے، اس میں دو رکعات نماز ادا فرماتے، پھر لوگوں کی ملاقات کے لیے بیٹھتے۔ جب آپ ﷺ تشریف فرما ہوئے تو پیچھے رہ جانے والے حاضر ہوئے۔ وہ اپنی جانب سے معذرت پیش کرنے لگے اور قسمیں اُٹھانے لگے۔ یہ اسی سے کچھ زائد افراد تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کی ظاہری باتیں قبول کیں۔ ان سے بیعت لی اور ان کے لیے دعائے استغفار کی اور ان کے رازوں کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کیا یہاں تک کہ میں حاضر خدمت ہوا۔ جب میں نے سلام کیا تو آپ ﷺ نے تبسم فرمایا جس طرح ناراض آدمی تبسم کرتا ہے۔ پھر فرمایا: آگے آؤ! میں آیا یہاں تک کہ میں آپ ﷺ کے سامنے بیٹھ گیا۔ آپ نے مجھ سے پوچھا: کس وجہ سے تو پیچھے رہا؟ کیا تو نے اپنی سواری نہیں خریدی تھی؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ اللہ کی قسم! اگر میں آپ ﷺ کے علاوہ کسی اور دنیادار کے پاس بیٹھا ہوتا تو میری رائے ہوتی کہ میں اس کی ناراضگی سے بچ جاؤں گا۔ مجھے گفتگو کا ملکہ دیا گیا ہے۔ لیکن اللہ کی قسم! میں اسے خوب جانتا ہوں۔ اگر میں آپ سے آج کوئی جھوٹی بات کروں گا تاکہ آپ ﷺ مجھ سے راضی ہو جائیں تو ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو مجھ پر ناراض کر دے۔ اگر میں آپ سے سچی بات کروں تو آپ ﷺ مجھ پر ناراض ہوں گے۔ اس میں میں اللہ تعالیٰ سے معافی کی امید رکھوں گا۔ اللہ کی قسم! میں کبھی بھی اتنا طاقتور اور خوشحال نہ تھا جتنا میں اس وقت تھا جب میں آپ ﷺ سے پیچھے رہا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہاں تک اس آدمی کا تعلق ہے تو اس نے سچی بات کہی ہے۔ اُٹھو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ تیرے بارے میں فیصلہ فرما دے۔ میں اُٹھا اور چلا گیا۔ یہ حدیث مختصر ہے۔

صَلَاةُ الَّذِي يَمُرُّ عَلَى الْمَسْجِدِ (جو آدمی مسجد کے پاس سے گزرتا ہے اس کی نماز)

724 أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا

خَالِدٌ عَنِ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَرْوَانُ بْنُ عُثْمَانَ أَنَّ عُبَيْدَ بْنَ حُنَيْنٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى قَالَ كُنَّا نَغْدُو إِلَى السُّوقِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَنَمُرُّ عَلَى الْمَسْجِدِ فَنُصَلِّي فِيهِ

عبید بن حنین نے حضرت ابوسعید بن معلیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں بازار جاتے اور مسجد کے پاس سے گزرتے تو ہم اس میں نماز پڑھتے۔

التَّرْغِيبُ فِي الْجُلُوسِ فِي الْمَسْجِدِ وَانْتِظَارِ الصَّلَاةِ

مسجد میں بیٹھنے اور نماز کا انتظار کرنے میں رغبت دلانا

725- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَا دَامَ فِي مُصَلَّاهُ الَّذِي صَلَّى فِيهِ مَا لَمْ يُحْدِثْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ

اعرج نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرشتے تمہارے حق میں اللہ کی بارگاہ میں دعا کرتے رہتے ہیں جب تک تم میں سے کوئی اس جگہ ہوتا ہے جس میں وہ نماز پڑھتا ہے جب تک وہ کوئی گفتگو نہیں کرتا: اے اللہ! اسے بخش دے، اے اللہ! اس پر رحم فرما۔

726- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عُقْبَةَ أَنَّ يَحْيَى بْنَ مَيْمُونٍ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلًا السَّاعِدِيَّ رضی اللہ عنہ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ كَانَ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ فَهُوَ فِي الصَّلَاةِ

یحییٰ بن میمون نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے سہل ساعدی کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو آدمی مسجد میں بیٹھ کر نماز کا انتظار کرتا ہے وہ نماز میں ہوتا ہے۔

ذِكْرُ نَهْيِ النَّبِيِّ ﷺ عَنِ الصَّلَاةِ فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ

اونٹوں کے باڑہ میں نماز پڑھنے سے نبی کریم ﷺ کی نہی

727- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ الصَّلَاةِ فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ

حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اونٹوں کے باڑہ میں نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے۔

الرُّخْصَةُ فِي ذَلِكَ (اس میں رخصت)

728- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ جُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا أَيْنَمَا أَدْرَكَ رَجُلٌ مِنْ أُمَّتِي الصَّلَاةَ صَلَّى

یزید فقیر نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے لیے زمین مسجد اور پاکیزگی عطا کرنے والی بنادی گئی ہے۔ میری امت کا کوئی بھی آدمی جہاں بھی نماز کا وقت پائے تو وہ نماز پڑھ لے۔

الصَّلَاةُ عَلَى الْحَصِيرِ (چٹائی پر نماز)

729- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ سَأَلَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَنْ يَأْتِيَهَا فَيُصَلِّيَ فِي بَيْتِهَا فَتَتَّخِذَهُ مُصَلًّى فَأَتَاهَا فَعَمَدَتْ إِلَى حَصِيرٍ فَنَضَحَتْهُ بِمَاءٍ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَصَلَّوْا مَعَهُ

حضرت انس بن مالک نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی کہ آپ ﷺ اس کے گھر میں تشریف لائیں اور اس کے گھر میں نماز پڑھیں تاکہ وہ اس جگہ کو جائے نماز بنا لے۔ رسول اللہ ﷺ اس کے ہاں تشریف لائے۔ حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک چٹائی کا ارادہ کیا اور اس پر پانی چھڑکا۔ حضور ﷺ نے اس پر نماز پڑھی اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔

الصَّلَاةُ عَلَى الْخُمْرَةِ (خمرہ پر نماز)

730- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي الشَّيْبَانِيَّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ

عبداللہ بن شداد نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ خمرہ پر نماز پڑھا کرتے تھے۔

فائدہ: چٹائی کا اتنا حصہ جس پر صرف سجدہ کیا جاسکے۔

الصَّلَاةُ عَلَى الْمِنْبَرِ (منبر پر نماز)

731- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمِ بْنُ دِينَارٍ أَنَّ رِجَالًا أَتَوْا سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ وَقَدِ امْتَرَوْا فِي الْمِنْبَرِ مِمَّ عُودُهُ فَسَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ وَاللهِ إِنِّي لَأَعْرِفُ مِمَّ هُوَ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ أَوَّلَ يَوْمٍ وُضِعَ وَأَوَّلَ يَوْمٍ جَلَسَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَرْسَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَى فُلَانَةَ امْرَأَةٍ قَدْ سَمَّاهَا سَهْلٌ أَنْ مُرِي غُلَامَكِ النَّجَّارَ أَنْ يَعْمَلَ لِي أَعْوَادًا أَجْلِسُ عَلَيْهِنَّ إِذَا كَلَّمْتُ النَّاسَ فَأَمَرَتْهُ فَعَمِلَهَا مِنْ طَرْفَاءِ الْغَابَةِ ثُمَّ جَاءَ بِهَا فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَمَرَ بِهَا فَوُضِعَتْ هَاهُنَا ثُمَّ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَقِيَ فَصَلَّى عَلَيْهَا وَكَبَّرَ وَهُوَ عَلَيْهَا ثُمَّ رَكَعَ وَهُوَ عَلَيْهَا ثُمَّ نَزَلَ الْقَهْقَرَى فَسَجَدَ فِي أَصْلِ الْمِنْبَرِ ثُمَّ عَادَ فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا صَنَعْتُ هَذَا لِتَأْتَمُّوا بِي وَلِتَعَلَّمُوا صَلَاتِي

ابو حازم بن دینار نے روایت نقل کی ہے کہ کچھ لوگ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے۔ وہ آپس میں اس بات میں جھگڑ رہے تھے کہ منبر رسول کس لکڑی سے بنایا گیا تھا۔ ان لوگوں نے اس بارے میں آپ سے پوچھا:

حضرت سہل نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں خوب جانتا ہوں کہ وہ کس لکڑی سے بنایا گیا تھا۔ میں نے منبر کو اس پہلے دن دیکھا تھا جس روز اسے رکھا گیا تھا اور اس پہلے دن بھی دیکھا تھا جس روز رسول اللہ ﷺ اس پر جلوہ افروز ہوئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فلاں عورت کی طرف پیغام بھیجا تھا جس کا حضرت سہل نے نام بھی لیا تھا: اپنے بڑھئی غلام کو حکم دو کہ میرے لیے لکڑیوں کو جوڑے جن پر میں اس وقت بیٹھوں جب میں لوگوں سے کلام کروں۔ اس عورت نے اپنے غلام کو حکم دیا۔ اس غلام نے جنگل کی طرفاء لکڑی سے منبر بنایا۔ پھر وہ اسے لے آیا۔ وہ منبر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے منبر کے بارے میں حکم دیا۔ اسے اس کی جگہ رکھ دیا گیا۔ پھر میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا۔ آپ ﷺ اس منبر پر چڑھے۔ اس پر نماز پڑھی۔ تکبیر کہی تو اس وقت منبر پر تھے۔ پھر رکوع کیا تو ابھی منبر پر تھے۔ پھر پچھلے پاؤں نیچے اترے اور منبر کے پائے کے قریب سجدہ کیا۔ پھر آپ ﷺ پہلی حالت کی طرف لوٹے۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے۔ فرمایا: اے لوگو! میں نے یہ اس لیے کیا ہے تا کہ تم میری اقتدا کرو اور میری نماز سیکھو۔

الصَّلَاةُ عَلَى الْحِمَارِ (گدھے پر نماز)

732- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ مُتَوَجِّهٌ إِلَى خَيْبَرَ

سعید بن یسار نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ گدھے پر نماز پڑھ رہے تھے جب کہ آپ ﷺ کا منہ خیبر کی جانب تھا۔

733- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَهُوَ رَاكِبٌ إِلَى خَيْبَرَ وَالْقِبْلَةُ خَلْفَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَا نَعْلَمُ أَحَدًا تَابَعَ عَمْرَو بْنَ يَحْيَى عَلَى قَوْلِهِ يُصَلِّي عَلَى حِمَارٍ وَحَدِيثُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسٍ الصَّوَابُ مَوْقُوفٌ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ

یحییٰ بن سعید نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو گدھے پر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جبکہ آپ ﷺ سوار تھے اور خیبر کی طرف جا رہے تھے اور قبلہ آپ ﷺ کے پیچھے تھا۔ ابو عبدالرحمن نے کہا: ہم کسی کو بھی نہیں جانتے کہ جس نے عمرو بن یحییٰ کے اس قول ''یصلی علی حمار'' کی موافقت کی ہو۔ یحییٰ بن سعید کی حضرت انس سے مروی روایت میں سے درست، موقوف ہے۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

كِتَابُ الْقِبْلَةِ (قبلہ کا بیان)

بَابُ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ (قبلہ کی طرف منہ کرنا)

734- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْمَدِينَةَ فَصَلَّى نَحْوَ بَيْتِ الْمَقْدِسِ سِتَّةَ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ(1) وُجِّهَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَمَرَّ رَجُلٌ قَدْ كَانَ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ ﷺ عَلَى قَوْمٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَدْ وُجِّهَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَانْحَرَفُوا إِلَى الْكَعْبَةِ

ابو اسحاق نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ طیبہ آئے۔ آپ ﷺ نے سولہ ماہ تک بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی۔ پھر آپ ﷺ کو کعبہ کی طرف پھیر دیا گیا۔ ایک آدمی جس نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی تھی۔ انصار کی ایک قوم کے پاس سے گزرا۔ اس نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کو کعبہ کی طرف منہ کرنے کا حکم دے دیا گیا ہے تو وہ کعبہ کی طرف پھر گئے۔

بَابُ الْحَالِ الَّتِي يَجُوزُ عَلَيْهَا اسْتِقْبَالُ غَيْرِ الْقِبْلَةِ

وہ حالت جس میں قبلہ کے علاوہ بھی منہ کر کے نماز پڑھنا جائز ہے

735- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ فِي السَّفَرِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ(2) قَالَ مَالِكٌ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

عبد اللہ بن دینار نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سفر میں اپنی سواری پر نماز پڑھ لیا کرتے تھے، خواہ منہ جس طرف بھی ہوتا۔ امام مالک نے کہا: عبد اللہ بن دینار نے کہا: حضرت عبد اللہ بن عمر اسی طرح کیا کرتے تھے۔

736- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي عَلَى الرَّاحِلَةِ قِبَلَ أَيِّ وَجْهٍ تَوَجَّهَ بِهِ وَيُوتِرُ عَلَيْهَا غَيْرَ أَنَّهُ لَا يُصَلِّي عَلَيْهَا الْمَكْتُوبَةَ

سالم نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سواری پر نماز پڑھا کرتے تھے، جس سمت بھی اس سواری کا منہ ہوتا۔ آپ ﷺ سواری پر وتر کی نماز ادا کر لیا کرتے مگر فرض نماز اس پر ادا نہ فرماتے۔

1- ایک نسخہ میں ... [illegible] ... ہے۔ 2- ایک نسخہ میں ... [illegible] ... ہے۔

بَابُ اسْتِبَانَةِ الْخَطَإِ بَعْدَ الِاجْتِهَادِ (کوشش کے بعد غلطی کا ظاہر ہونا)

737- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا النَّاسُ بِقُبَاءٍ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ جَاءَهُمْ آتٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ اللَّيْلَةَ قُرْآنٌ وَقَدْ أُمِرَ أَنْ يَسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةَ فَاسْتَقْبِلُوهَا وَكَانَتْ وُجُوهُهُمْ إِلَى الشَّامِ فَاسْتَدَارُوا إِلَى الْكَعْبَةِ

عبداللہ بن دینار نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کی ہے، اسی اثنا میں کہ لوگ صبح کی نماز پڑھ رہے تھے۔ ایک آدمی ان کے پاس آیا۔ اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ پر اس رات قرآن نازل ہوا ہے۔ آپ ﷺ کو حکم دیا گیا ہے کہ قبلہ کی طرف منہ کریں تم بھی قبلہ کی طرف منہ کرلو۔ ان کے چہرے اس وقت شام کی جانب تھے تو وہ اسی وقت کعبہ کی طرف پھر گئے۔

سُتْرَةُ الْمُصَلِّي (نمازی کا سترہ)

738- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ تعالیٰ عنہا قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ عَنْ سُتْرَةِ الْمُصَلِّي فَقَالَ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ

عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ غزوۂ تبوک میں رسول اللہ ﷺ سے نمازی کے سترہ کے بارے میں پوچھا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر۔

739- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَنْبَأَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كَانَ يَرْكُزُ الْحَرْبَةَ ثُمَّ يُصَلِّي إِلَيْهَا

نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نیزہ گاڑتے، پھر اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے۔

الْأَمْرُ بِالدُّنُوِّ مِنَ السُّتْرَةِ (سترہ کے قریب ہونے کا حکم)

740- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ إِلَى سُتْرَةٍ فَلْيَدْنُ مِنْهَا لَا يَقْطَعِ الشَّيْطَانُ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ

سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جب کوئی سترہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھے تو اس کے قریب کھڑا ہوا کرے تاکہ شیطان اس کی نماز کو قطع نہ کرے۔

فائدہ: بعض علماء کے نزدیک عورت، گدھا اور سیاہ کتا گزرے تو نمازی کی نماز ٹوٹ جاتی ہے اور دوسروں کے نزدیک خشوع و خضوع میں خلل کا باعث ہوتی ہے۔ ان تینوں کی تخصیص کی وجہ یہ ہے کہ دل ان چیزوں کی طرف زیادہ متوجہ ہوتا ہے

عورت کی وجہ سے انسان فتنہ میں پڑتا ہے۔ گدھا ناپسندیدہ آواز نکالتا ہے اور ایسے کتے سے زیادہ خوف محسوس کیا جاتا ہے۔ امام نووی نے کہا یہاں قطع سے مراد نماز میں کمی واقع کرنا ہے۔

مِقْدَارُ ذٰلِكَ (سترہ کی مقدار)

741- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ دَخَلَ الْكَعْبَةَ هُوَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْحَجَبِيُّ فَأَغْلَقَهَا عَلَيْهِ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ فَسَأَلْتُ بِلَالًا حِينَ خَرَجَ مَاذَا صَنَعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ جَعَلَ عَمُودًا عَنْ يَسَارِهِ وَعَمُودَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ وَثَلَاثَةَ أَعْمِدَةٍ وَرَاءَهُ وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ ثُمَّ صَلَّى وَجَعَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِدَارِ نَحْوًا مِنْ ثَلَاثَةِ أَذْرُعٍ

نافع نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ، حضرت اسامہ بن زید، حضرت بلال اور حضرت عثمان بن طلحہ حجبی رضی اللہ تعالیٰ عنہم بیت اللہ شریف میں داخل ہوئے اور دروازہ کو بند کر لیا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا: میں نے حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس وقت پوچھا جب وہ باہر نکلے۔ رسول اللہ ﷺ نے کیا کیا تھا؟ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ایک ستون اپنی بائیں جانب، دو ستون اپنی دائیں جانب، اور تین ستون اپنے پیچھے رکھے۔ ان دنوں بیت اللہ شریف چھ ستونوں پر قائم تھا۔ پھر حضرت عبداللہ نے نماز پڑھی اور اپنے اور دیوار کے درمیان تین ہاتھ کا فاصلہ کر لیا۔

ذِكْرُ مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ وَمَا لَا يَقْطَعُ إِذَا لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي سُتْرَةٌ

ان چیزوں کا ذکر جو نماز کو توڑ دیتی ہیں اور جو نماز کو نہیں توڑتیں جبکہ اس کے سامنے کوئی سترہ نہ ہو

742- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ قَائِمًا يُصَلِّي فَإِنَّهُ يَسْتُرُهُ إِذَا كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ آخِرَةِ الرَّحْلِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ بَيْنَ يَدَيْهِ مِثْلُ آخِرَةِ الرَّحْلِ فَإِنَّهُ يَقْطَعُ صَلَاتَهُ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ الْأَسْوَدُ قُلْتُ مَا بَالُ الْأَسْوَدِ مِنَ الْأَصْفَرِ مِنَ الْأَحْمَرِ فَقَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَمَا سَأَلْتَنِي فَقَالَ الْكَلْبُ الْأَسْوَدُ شَيْطَانٌ

عبداللہ بن صامت نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھنے لگے، جب اس کے سامنے پالان کی پچھلی لکڑی کے برابر کوئی چیز ہو تو اسی کو سترہ بنا لے۔ اگر اس کے سامنے کجاوے کی پچھلی لکڑی کے برابر کوئی چیز نہ ہو گی تو اس کی نماز کو عورت، گدھا اور سیاہ کتا توڑ دیں گے۔ میں نے پوچھا: یہ سیاہ کتے کی کیا وجہ ہے؟ زرد اور سرخ کیوں نہیں۔ تو انہوں نے جواب دیا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے اسی طرح سوال کیا تھا جس طرح تو نے مجھ سے سوال کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تھا: سیاہ کتا شیطان ہے۔

743- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ وَهِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ مَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ الْمَرْأَةُ الْحَائِضُ وَالْكَلْبُ قَالَ يَحْيَى رَفَعَهُ شُعْبَةُ

شعبہ اور ہشام نے قتادہ سے روایت نقل کی ہے کہ قتادہ نے کہا: میں نے جابر بن زید سے پوچھا: کون سی چیز نماز کو توڑ دیتی ہے؟ جواب دیا: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہا کرتے تھے: حائضہ عورت اور کتا۔ یحییٰ نے کہا: شعبہ نے اسے مرفوع نقل کیا ہے۔

744- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جِئْتُ أَنَا وَالْفَضْلُ عَلَى أَتَانٍ لَنَا وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي بِالنَّاسِ بِعَرَفَةَ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا فَمَرَرْنَا عَلَى بَعْضِ الصَّفِّ فَنَزَلْنَا وَتَرَكْنَاهَا تَرْتَعُ فَلَمْ يَقُلْ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ شَيْئًا

عبیداللہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ میں اور فضل اپنی گدھی پر سوار ہو کر آئے جبکہ رسول اللہ ﷺ لوگوں کو عرفات میں نماز پڑھا رہے تھے۔ پھر ایسی گفتگو ذکر کی جس کا معنی ہے کہ ہم صف کے کچھ حصے کے سامنے سے گزرے۔ پھر ہم اترے اور ہم نے اس گدھی کو چرنے کے لیے چھوڑ دیا اور رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کچھ نہ کہا۔

745- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ قَالَ زَارَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَبَّاسًا فِي بَادِيَةٍ لَنَا وَلَنَا كُلَيْبَةٌ وَحِمَارَةٌ تَرْعَى فَصَلَّى النَّبِيُّ ﷺ الْعَصْرَ وَهُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَمْ يُزْجَرَا وَلَمْ يُؤَخَّرَا

عبیداللہ بن عباس نے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ملنے کے لیے ہمارے جنگل میں آئے۔ ہماری ایک کتیا اور ایک گدھی تھی جو چر رہی تھی۔ نبی کریم ﷺ نے عصر کی نماز پڑھی جبکہ یہ دونوں چیزیں آپ ﷺ کے سامنے تھیں۔ نہ ان دونوں کو جھڑکا گیا اور نہ ہی انہیں پیچھے کیا گیا۔

746- أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنَّ الْحَكَمَ أَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ الْجَزَّارِ يُحَدِّثُ عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ مَرَّ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ هُوَ وَغُلَامٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ عَلَى حِمَارٍ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يُصَلِّي فَنَزَلُوا وَدَخَلُوا مَعَهُ فَصَلَّوْا وَلَمْ يَنْصَرِفْ فَجَاءَتْ جَارِيَتَانِ تَسْعَيَانِ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَأَخَذَتَا بِرُكْبَتَيْهِ فَفَرَعَ بَيْنَهُمَا وَلَمْ يَنْصَرِفْ

صہیب سے مروی ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے سے گزرے اور بنی ہاشم کا ایک جوان بھی آپ ﷺ کے سامنے سے ایک گدھے پر سوار ہو کر گزرا جبکہ نبی کریم ﷺ نماز پڑھ رہے تھے۔ وہ اُترے اور رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز میں شامل ہو گئے اور نماز پڑھی۔ رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ نہیں ہوئے تھے کہ بنو عبدالمطلب کی دو بچیاں دوڑتی ہوئی آئیں۔ ان دونوں نے رسول اللہ ﷺ کے دونوں گھٹنے پکڑ لیے۔ آپ ﷺ نے ان دونوں کو الگ الگ کیا اور اپنی جگہ سے علیحدہ نہ ہوئے۔

747- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رضی الله تعالیٰ عنها قَالَتْ كُنْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَهُوَ يُصَلِّي فَإِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَقُومَ كَرِهْتُ أَنْ أَقُومَ فَأَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ انْسَلَلْتُ انْسِلَالًا

اسود نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے ہوتی تھی جبکہ آپ ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے۔ جب میں اُٹھنے کا ارادہ کرتی تو میں اُٹھنے کو ناپسند کرتی اور میں آپ ﷺ کے سامنے سے دبے پاؤں گزر جایا کرتی۔

التَّشْدِيدُ فِي الْمُرُورِ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي وَبَيْنَ سُتْرَتِهِ

جو آدمی نمازی اور اس کے سترہ کے درمیان سے گزرے، اس پر سختی کا حکم

748- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ أَرْسَلَهُ إِلَى أَبِي جُهَيْمٍ يَسْأَلُهُ مَاذَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ يَقُولُ فِي الْمَارِّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي فَقَالَ أَبُو جُهَيْمٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَوْ يَعْلَمُ الْمَارُّ بَيْنَ يَدَيِ الْمُصَلِّي مَاذَا عَلَيْهِ لَكَانَ أَنْ يَقِفَ أَرْبَعِينَ خَيْرًا لَهُ مِنْ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ

بُسر بن سعید نے روایت نقل کی ہے کہ زید بن خالد نے اسے حضرت ابوجُہیم کی طرف بھیجا کہ وہ ان سے پوچھے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس آدمی کے بارے میں کیا سنا ہے جو نمازی کے سامنے سے گزرتا ہے۔ حضرت ابوجُہیم نے جواب دیا: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر نمازی کے سامنے سے گزرنے والا یہ جانتا کہ اس پر کیا گناہ ہوگا تو وہ نمازی کے سامنے سے گزرنے کے بجائے چالیس تک ٹھہرا رہنا زیادہ بہتر خیال کرتا۔

749- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلِّي فَلَا يَدَعْ أَحَدًا أَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ

عبدالرحمن بن سعید نے حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہو تو وہ کسی کو اپنے سامنے گزرنے کی اجازت نہ دے۔ اگر وہ گزرنے والا بات ماننے سے انکار کر دے تو نمازی اس سے جھگڑا کرے۔

الرُّخْصَةُ فِي ذَلِكَ (گزرنے میں رخصت)

750- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جُرَيْجٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ بِحِذَائِهِ فِي حَاشِيَةِ الْمَقَامِ وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطُّوَّافِ أَحَدٌ

کثیر بن کثیر نے اپنے باپ سے، انہوں نے دادا سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ

نے بیت اللہ شریف کا طواف سات چکروں میں کیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ شریف کے سامنے مقام ابراہیم کے کنارے میں دو رکعت نماز ادا کی جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور طواف کرنے والوں کے درمیان کوئی بھی حائل نہ تھا۔

الرُّخْصَةُ فِي الصَّلَاةِ خَلْفَ النَّائِمِ (سوئے ہوئے آدمی کے پیچھے نماز پڑھنے میں رخصت)

751- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ وَأَنَا رَاقِدَةٌ مُعْتَرِضَةٌ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ عَلَى فِرَاشِهِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُوتِرَ أَيْقَظَنِي فَأَوْتَرْتُ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو نماز پڑھتے تھے جبکہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بستر پر آڑی سوئی ہوئی ہوتی تھی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم وتر ادا کرنے کا ارادہ کرتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بیدار کرتے تو میں وتر کی نماز ادا کرتی۔

النَّهْيُ عَنِ الصَّلَاةِ إِلَى الْقَبْرِ (قبر کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے میں نہی)

752- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ ابْنِ جَابِرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ عَنْ أَبِي مَرْثَدٍ الْغَنَوِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم لَا تُصَلُّوا إِلَى الْقُبُورِ وَلَا تَجْلِسُوا عَلَيْهَا

واثلہ بن اسقع نے ابو مرثد غنوی رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم قبروں کی طرف منہ کر کے نماز نہ پڑھو اور نہ ہی قبروں کے اوپر بیٹھو۔

الصَّلَاةُ إِلَى ثَوْبٍ فِيهِ تَصَاوِيرُ

(ایسے کپڑے کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا جس میں تصاویر ہوں)

753- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِي بَيْتِي ثَوْبٌ فِيهِ تَصَاوِيرُ فَجَعَلْتُهُ إِلَى سَهْوَةٍ فِي الْبَيْتِ فَكَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يُصَلِّي إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ أَخِّرِيهِ عَنِّي فَنَزَعْتُهُ فَجَعَلْتُهُ وَسَائِدَ

قاسم، حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ نے کہا: میرے گھر میں ایک کپڑا تھا جس میں تصاویر تھیں۔ میں نے اس کپڑے کو گھر میں موجود طاق کے سامنے لٹکا دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھا کرتے تھے۔ پھر فرمایا: اے عائشہ! اس کپڑے کو مجھ سے پرے ہٹا دو۔ میں نے وہ کپڑا اتار لیا اور اس کے تکیے بنا دیے۔

الْمُصَلِّي يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْإِمَامِ سُتْرَةٌ (نمازی اور امام کے درمیان سترہ ہو)

754- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ

لِرَسُولِ اللهِ ﷺ حَصِيرَةٌ يَبْسُطُهَا بِالنَّهَارِ وَيَحْتَجِرُهَا بِاللَّيْلِ فَيُصَلِّي فِيهَا فَفَطِنَ لَهُ النَّاسُ فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ وَبَيْنَهُ وَبَيْنَهُمُ الْحَصِيرَةُ فَقَالَ اكْلَفُوا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَمَلُّ حَتَّى تَمَلُّوا وَإِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ أَدْوَمُهُ وَإِنْ قَلَّ ثُمَّ تَرَكَ مُصَلَّاهُ ذَلِكَ فَمَا عَادَ لَهُ حَتَّى قَبَضَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَكَانَ إِذَا عَمِلَ عَمَلًا أَثْبَتَهُ

ابوسلمہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے: رسول اللہ ﷺ کی ایک چٹائی تھی جسے آپ ﷺ دن کے وقت بچھا لیتے اور رات کے وقت اس سے پردہ بنا لیتے اور اس میں نماز پڑھتے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو اس کا علم ہو گیا۔ انہوں نے بھی رسول اللہ ﷺ جیسی نماز پڑھنا شروع کر دی۔ جب کہ آپ ﷺ اور ان کے درمیان پردہ تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: اتنا عمل ہی اپنے اوپر لازم کرو جتنی طاقت رکھتے ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ کسی کی عبادت سے نہیں اکتاتا یہاں تک کہ تم اکتا جاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تمہارا محبوب ترین عمل وہ ہے جس پر تم دوام اختیار کرو اگرچہ وہ تھوڑا ہو۔ پھر آپ ﷺ نے اس نماز کی جگہ کو چھوڑ دیا اور دوبارہ ایسا نہ کیا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی روح کو قبض کر لیا۔ جب آپ ﷺ کوئی عمل کرتے تو اس پر دوام اختیار کرتے۔

الصَّلَاةُ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ (ایک کپڑے میں نماز)

755- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ سَائِلًا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَقَالَ أَوَلِكُلِّكُمْ ثَوْبَانِ

سعید بن مسیب نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک سائل نے رسول اللہ ﷺ سے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کے بارے میں پوچھا تو حضور ﷺ نے فرمایا: کیا تم سب کے پاس دو دو کپڑے ہیں؟

756- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللهِ ﷺ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ فِي بَيْتِ أُمِّ سَلَمَةَ وَاضِعًا طَرَفَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ

عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت مروی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو حضرت سلمہ کے گھر میں ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جبکہ آپ ﷺ اس کپڑے کی ایک جانب اپنے کندھے پر رکھے ہوئے تھے۔

الصَّلَاةُ فِي قَمِيصٍ وَاحِدٍ (ایک قمیص میں نماز)

757- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ عَنْ مُوسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي لَأَكُونُ فِي الصَّيْدِ وَلَيْسَ عَلَيَّ إِلَّا الْقَمِيصُ أَفَأُصَلِّي فِيهِ قَالَ وَزُرَّهُ عَلَيْكَ وَلَوْ بِشَوْكَةٍ

سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت مروی ہے کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ میں شکار کر رہا ہوتا ہوں جبکہ مجھ پر قمیص کے سوا کوئی چیز نہیں ہوتی۔ کیا میں اس میں نماز پڑھ لوں؟ فرمایا: اپنے گریبان کو ٹانک لے اگرچہ کانٹے کے ساتھ۔

الصَّلَاةُ فِي الْإِزَارِ (تہبند میں نماز)

758- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ رِجَالٌ يُصَلُّونَ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ عَاقِدِينَ أُزْرَهُمْ[1] كَهَيْئَةِ الصِّبْيَانِ فَقِيلَ لِلنِّسَاءِ لَا تَرْفَعْنَ رُءُوسَكُنَّ حَتَّى يَسْتَوِيَ الرِّجَالُ جُلُوسًا

ابوحازم نے سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تھے جبکہ وہ اپنے تہبند یوں باندھے ہوتے تھے جس طرح بچے باندھتے ہیں اور عورتوں سے کہا گیا تم اپنے سروں کو نہ اُٹھایا کرو یہاں تک کہ مرد مکمل بیٹھ جائیں۔

759- أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَاصِمٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَلِمَةَ قَالَ لَمَّا رَجَعَ قَوْمِي مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ ﷺ قَالُوا إِنَّهُ قَالَ لِيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قِرَاءَةً لِلْقُرْآنِ قَالَ فَدَعَوْنِي فَعَلَّمُونِي الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَكُنْتُ أُصَلِّي بِهِمْ وَكَانَتْ عَلَيَّ بُرْدَةٌ مَفْتُوقَةٌ فَكَانُوا يَقُولُونَ لِأَبِي أَلَا تُغَطِّي عَنَّا اسْتَ ابْنِكَ

حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت نقل کی ہے کہ جب میری قوم نبی کریم ﷺ کے پاس سے واپس آئی، انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: تم میں سے وہ آدمی امامت کرائے جو تم میں سے قرآن کو زیادہ پڑھنے والا ہو۔ کہا: لوگوں نے مجھے بلایا اور مجھے رکوع و سجود کی تعلیم دی۔ میں انہیں نماز پڑھایا کرتا تھا جبکہ میرے جسم پر ایک پھٹی ہوئی چادر تھی۔ وہ میرے باپ کو کہا کرتے تھے: کیا تو اپنے بیٹے کی سرین کو ہم سے نہیں ڈھانپے گا (اسے مناسب لباس نہیں دے گا)۔

صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي ثَوْبٍ بَعْضُهُ عَلَى امْرَأَتِهِ

آدمی کا ایسے کپڑے میں نماز پڑھنا جس کا کچھ حصہ اس کی بیوی پر ہو

760- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ وَأَنَا إِلَى جَنْبِهِ وَأَنَا حَائِضٌ وَعَلَيَّ مِرْطٌ بَعْضُهُ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ

عبید اللہ بن عبد اللہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کے وقت نماز پڑھتے تھے جبکہ میں آپ کے پہلو میں ہوتی۔ میں حالتِ حیض میں ہوتی اور میرے اوپر ایک بڑی چادر ہوتی جس کا بعض حصہ رسول اللہ ﷺ پر ہوتا تھا۔

1- ایک نسخہ میں اُزُرَهُمْ ہے۔

صَلَاةُ الرَّجُلِ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

مرد کا ایک کپڑے میں نماز پڑھنا جس کا کوئی حصہ مرد کے کندھے پر نہ ہو

761- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم لَا يُصَلِّيَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلَى عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

اعرج نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی کہ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: تم میں سے کوئی آدمی ایک کپڑے میں نماز نہ پڑھے جس کا کچھ حصہ اس کے کندھے پر نہ ہو۔

فائدہ: مرد کے پاس ایک ہی کپڑا ہو اور اس کا کچھ حصہ کندھے پر ہو تو نماز جائز ہوگی۔

الصَّلَاةُ فِي الْحَرِيرِ (ریشم میں نماز پڑھنے کا حکم)

762- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَعِيسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أُهْدِيَ لِرَسُولِ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَرُّوجُ حَرِيرٍ فَلَبِسَهُ ثُمَّ صَلَّى فِيهِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَنَزَعَهُ نَزْعًا شَدِيدًا كَالْكَارِهِ لَهُ ثُمَّ قَالَ لَا يَنْبَغِي هَذَا لِلْمُتَّقِينَ

ابو الخیر نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام کی خدمت میں ریشم کی قبا پیش کی گئی۔ سرورِ دو عالم علیہ السلام نے اسے پہنا۔ پھر اس میں نماز پڑھی، نماز سے فارغ ہوئے تو اسے سختی سے اُتارا جس طرح اسے ناپسند کرتے ہوں۔ پھر فرمایا: متقین کے لیے یہ موزوں نہیں۔

الرُّخْصَةُ فِي الصَّلَاةِ فِي خَمِيصَةٍ لَهَا أَعْلَامٌ

ایسی چادر میں نماز پڑھنے میں رخصت جس میں نقش و نگار ہوں

763- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم صَلَّى فِي خَمِيصَةٍ لَهَا أَعْلَامٌ ثُمَّ قَالَ شَغَلَتْنِي أَعْلَامُ هَذِهِ اذْهَبُوا بِهَا[1] إِلَى أَبِي جَهْمٍ وَأْتُونِي بِأَنْبِجَانِيَّتِهِ

عروہ بن زبیر نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ایک ایسی چادر زیب تن کر کے نماز ادا فرمائی جس میں نقش و نگار تھے۔ پھر فرمایا: مجھے ان نقش و نگار نے مشغول کر دیا۔ اس چادر کو ابو جہم کے پاس لے جاؤ اور اس کی سادہ چادر لے آؤ۔

فائدہ: نقش و نگار والی چادر واپس کرنے اور سادہ چادر منگوانے میں یہ حکمت ہے کہ اس کی دل شکنی نہ ہو۔

1- ایک نسخہ میں بِهَا کے بجائے بِهٰذِهٖ ہے۔

الصَّلَاةُ فِي الثِّيَابِ الْحُمْرِ (سرخ کپڑوں میں نماز)

764- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ خَرَجَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ فَرَكَزَ عَنَزَةً فَصَلَّى إِلَيْهَا يَمُرُّ مِنْ وَرَائِهَا الْكَلْبُ وَالْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ

عون بن ابی جحیفہ نے اپنے والد حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سرخ حلہ میں باہر تشریف لائے۔ آپ ﷺ نے عنزہ (نیزہ) گاڑھا اور اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی۔ اس نیزہ کے آگے سے کتے، عورتیں اور گدھے گزر رہے تھے۔

الصَّلَاةُ فِي الشِّعَارِ (شعار میں نماز)

765- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ صُبْحٍ قَالَ سَمِعْتُ خِلَاسَ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ كُنْتُ أَنَا وَرَسُولُ اللهِ ﷺ أَبُو الْقَاسِمِ فِي الشِّعَارِ الْوَاحِدِ وَأَنَا حَائِضٌ طَامِثٌ فَإِنْ أَصَابَهُ مِنِّي شَيْءٌ غَسَلَ مَا أَصَابَهُ لَمْ يَعْدُهُ إِلَى غَيْرِهِ وَصَلَّى فِيهِ ثُمَّ يَعُودُ مَعِي فَإِنْ أَصَابَهُ مِنِّي شَيْءٌ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ لَمْ يَعْدُهُ إِلَى غَيْرِهِ

خلاس بن عمرو کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ میں اور رسول اللہ ﷺ ایک چادر میں لیٹے ہوتے جبکہ میں حائضہ ہوتی۔ اگر میری طرف سے کوئی چیز اس کو لگ جاتی تو اس حصہ کو دھو دیتے جہاں وہ چیز لگی ہوتی۔ آپ ﷺ کسی اور جگہ کو نہ دھوتے اور اس میں نماز پڑھ لیتے۔ پھر میرے ساتھ آ کر لیٹ جاتے اور اگر اسے میری طرف سے کوئی چیز لگ جاتی تو آپ ﷺ اسی طرح کرتے۔ اس سے زائد حصہ کو نہ دھوتے۔

فائدہ: شعار اس کپڑے کو کہتے ہیں جو بدن سے لگا ہو۔ جب اس کپڑے کو حیض کا خون لگ جاتا تو کپڑے کا وہ حصہ دھو یا جاتا جہاں وہ خون لگا ہوتا۔

الصَّلَاةُ فِي الْخُفَّيْنِ (موزوں میں نماز)

766- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ رَأَيْتُ جَرِيرًا بَالَ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلَى خُفَّيْهِ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى فَسُئِلَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ صَنَعَ مِثْلَ هَذَا

ابراہیم نے ہمام سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ انہوں نے پیشاب کیا، پھر پانی منگوایا، وضو کیا، خفین پر مسح کیا، پھر کھڑے ہو گئے تو ان سے اس بارے میں پوچھا گیا۔ انہوں نے جواب دیا: میں نے نبی کریم ﷺ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

الصَّلَاةُ فِي النَّعْلَيْنِ (جوتوں میں نماز)

767- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ وَغَسَّانَ بْنِ مُضَرَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مَسْلَمَةَ وَاسْمُهُ سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ بَصْرِيٌّ ثِقَةٌ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَكَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي فِي النَّعْلَيْنِ قَالَ نَعَمْ

ابو سلمہ جن کا نام سعید بن یزید بصری ہے جو ثقہ ہیں، نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ جوتوں میں نماز پڑھا کرتے تھے؟ فرمایا: ہاں۔

أَيْنَ يَضَعُ الْإِمَامُ نَعْلَيْهِ إِذَا صَلَّى بِالنَّاسِ

(جب امام عورتوں کو نماز پڑھائے تو جوتے کہاں رکھے)

768- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ وَشُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَلَّى يَوْمَ الْفَتْحِ فَوَضَعَ نَعْلَيْهِ عَنْ يَسَارِهِ

عبداللہ بن سفیان نے حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے روز نماز پڑھی تو اپنے جوتے اپنی بائیں جانب رکھے۔

كِتَابُ الْإِمَامَةِ (امامت کا بیان)

ذِكْرُ الْإِمَامَةِ وَالْجَمَاعَةِ إِمَامَةُ أَهْلِ الْعِلْمِ وَالْفَضْلِ

امامت اور جماعت کا ذکر، اہل علم وفضل کی امامت

769- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَالَتِ الْأَنْصَارُ مِنَّا أَمِيرٌ وَمِنْكُمْ أَمِيرٌ فَأَتَاهُمْ عُمَرُ فَقَالَ أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَدْ أَمَرَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ فَأَيُّكُمْ تَطِيبُ نَفْسُهُ أَنْ يَتَقَدَّمَ أَبَا بَكْرٍ قَالُوا نَعُوذُ بِاللّٰهِ أَنْ نَتَقَدَّمَ أَبَا بَكْرٍ

زر نے حضرت عبداللہ سے روایت نقل کی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو انصار نے کہا: ہم میں سے ایک امیر ہوگا اور تم میں سے بھی ایک امیر ہوگا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ انصار کے پاس گئے اور انہیں کہا: کیا تم یہ نہیں جانتے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ تم میں سے کون ایسا شخص ہے جسے یہ اچھا لگتا ہو کہ وہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے آگے بڑھے؟ انصار نے کہا: ہم حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے آگے بڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے ہیں۔

فائدہ: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت انصار و مہاجرین کے اتفاق سے ہوئی۔ امامت وخلافت کے بارے میں اہل سنت وجماعت کا یہی نقطہ نظر ہے کہ یہ امت کا فرض ہے کہ وہ اپنے میں سے کسی کو اس منصب کے لیے منتخب کرے اگرچہ رسول اللہ ﷺ کی جانب سے ایسے اشارات غزوۂ تبوک میں علم برداری، حج کی امارت اور نمازوں کی امامت سے عیاں ہو رہے تھے کہ یہ ذمہ داری حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سونپی جانے والی ہے۔

الصَّلَاةُ مَعَ أَئِمَّةِ الْجَوْرِ (ظالم ائمہ کے ساتھ نماز پڑھنا)

770- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَّاءِ قَالَ أَخَّرَ زِيَادٌ الصَّلَاةَ فَأَتَانِي ابْنُ صَامِتٍ فَأَلْقَيْتُ لَهُ كُرْسِيًّا فَجَلَسَ عَلَيْهِ فَذَكَرْتُ لَهُ صُنْعَ زِيَادٍ فَعَضَّ عَلَى شَفَتَيْهِ وَضَرَبَ عَلَى فَخِذِي وَقَالَ إِنِّي سَأَلْتُ أَبَا ذَرٍّ كَمَا سَأَلْتَنِي فَضَرَبَ فَخِذِي كَمَا ضَرَبْتُ فَخِذَكَ وَقَالَ إِنِّي سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَمَا سَأَلْتَنِي فَضَرَبَ فَخِذِي كَمَا ضَرَبْتُ فَخِذَكَ فَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ صَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتَ مَعَهُمْ فَصَلِّ وَلَا تَقُلْ إِنِّي صَلَّيْتُ فَلَا أُصَلِّي

ابوالعالیہ براء سے مروی ہے کہ زیاد نے نماز کو مؤخر کیا۔ ابن صامت میرے پاس آئے۔ میں نے ان کے لیے کرسی

بچھائی۔ وہ اس پر بیٹھ گئے۔ میں نے ان کے سامنے زیاد کے عمل کا ذکر کیا۔ انہوں نے اپنے ہونٹوں کو کاٹا (یعنی ناپسندیدگی کا اظہار کیا) اور میری ران پر مارا اور کہا: میں نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے پوچھا جس طرح تو نے مجھ سے پوچھا۔ اس نے میری ران پر اس طرح مارا جس طرح میں نے تیری ران پر مارا ہے اور کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال پوچھا تو آپ ﷺ نے میری ران پر اس طرح مارا جس طرح میں نے تیری ران پر مارا ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: وقتی نماز پڑھو۔ اگر تو ان کے ساتھ نماز پائے تو نماز پڑھ لے اور یہ نہ کہہ میں نے نماز پڑھ لی ہے اور اب نہیں پڑھوں گا۔

771- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِرٍّ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَعَلَّكُمْ سَتُدْرِكُونَ أَقْوَامًا يُصَلُّونَ الصَّلَاةَ لِغَيْرِ وَقْتِهَا فَإِنْ أَدْرَكْتُمُوهُمْ فَصَلُّوا الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا وَصَلُّوا مَعَهُمْ وَاجْعَلُوهَا سُبْحَةً

زر نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ممکن ہے تم عنقریب ایسی اقوام پاؤ گے جو نماز کو غیر وقت میں پڑھیں گے۔ اگر تم انہیں پاؤ تو نماز کے وقت میں نماز پڑھ لو اور ان کے ساتھ بھی نماز پڑھ لو اور اسے نفل بنا دو۔

مَنْ أَحَقُّ بِالْإِمَامَةِ (امامت کا زیادہ حق دار کون ہے)

772- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللهِ فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ فِي الْهِجْرَةِ فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَأَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ فَإِنْ كَانُوا فِي السُّنَّةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ سِنًّا وَلَا تَؤُمَّ الرَّجُلَ فِي سُلْطَانِهِ وَلَا تَقْعُدْ عَلَى تَكْرِمَتِهِ إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَكَ

اوس بن ضمعج نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قوم کی امامت وہ کرائے جو کتاب اللہ کا زیادہ علم رکھتا ہو۔ اگر وہ قرآن کے علم میں برابر ہوں تو جو ہجرت میں پہلے ہے۔ اگر وہ ہجرت میں بھی برابر ہوں تو جو آدمی سنت کو زیادہ جانتا ہے۔ اگر سنت میں بھی برابر ہوں تو جو عمر میں بڑا ہو۔ تو کسی ایسے آدمی کی امامت نہ کرا جہاں اسے ہیبت و اختیار حاصل ہے اور تو کسی کی کرامت کی جگہ نہ بیٹھ مگر اس صورت میں کہ تجھے ایسا کرنے کی اجازت دی جائے۔

تَقْدِيمُ ذَوِي السِّنِّ (جس کی عمر زیادہ ہو اس کو مصلّٰی امامت پر کھڑا کرنا)

773- أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَنْبِجِيُّ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَنَا وَابْنُ عَمٍّ لِي وَقَالَ مَرَّةً أَنَا وَصَاحِبٌ لِي فَقَالَ إِذَا سَافَرْتُمَا فَأَذِّنَا وَأَقِيمَا وَلْيَؤُمَّكُمَا أَكْبَرُكُمَا

ابو قلابہ نے حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں اور میرا چچا زاد بھائی رسول اللہ

ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ایک دفعہ یہ الفاظ کہے: میں اور میرا ایک ساتھی حاضر خدمت ہوئے۔ فرمایا: جب تم دونوں سفر کرو تو اذان اور اقامت کہنا اور تم دونوں میں سے جو بڑا ہے وہ امامت کرائے۔

اِجْتِمَاعُ الْقَوْمِ فِي مَوْضِعٍ هُمْ فِيهِ سَوَاءٌ (قوم کا ایسی جگہ جمع ہونا جہاں سب لوگ برابر ہوں)

774۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ وَأَحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَقْرَؤُهُمْ

حضرت ابوسعید نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ آپ نے فرمایا: جب وہ تین افراد ہوں تو ان میں سے ایک ان کی امامت کرائے اور ان کی امامت کا مستحق وہ ہے جو قرآن حکیم کا زیادہ علم رکھتا ہو۔

اِجْتِمَاعُ الْقَوْمِ وَفِيهِمُ الْوَالِي (قوم کا کسی جگہ جمع ہونا جبکہ ان میں والی بھی موجود ہو)

775۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَوْسِ بْنِ ضَمْعَجٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يُؤَمُّ الرَّجُلُ فِي سُلْطَانِهِ وَلَا يُجْلَسُ عَلَى تَكْرِمَتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ

اوس بن ضمعج نے حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جہاں آدمی کی حکومت ہو اس جگہ اس کی امامت نہ کرائی جائے گی اور اس کی عزت کی نشست پر نہیں بیٹھا جائے گا مگر اس کی اجازت کے ساتھ۔

فائدہ: اسلامی شعائر کے مطابق حاکم کا فرض ہے کہ وہ لوگوں کی امامت کرائے۔ اس لیے اس کی اجازت کے بغیر کسی کو مصلی پر کھڑا ہونا جائز نہیں۔

إِذَا تَقَدَّمَ الرَّجُلُ مِنَ الرَّعِيَّةِ ثُمَّ جَاءَ الْوَالِي هَلْ يَتَأَخَّرُ

جب رعیت میں سے کوئی مصلی امامت پر کھڑا ہو جائے، پھر والی آجائے، کیا وہ پیچھے ہٹ آئے؟

776۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ بَلَغَهُ أَنَّ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ كَانَ بَيْنَهُمْ شَيْءٌ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ فِي أُنَاسٍ مَعَهُ فَحُبِسَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَحَانَتِ الْأُولَى فَجَاءَ بِلَالٌ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَدْ حُبِسَ وَقَدْ حَانَتِ الصَّلَاةُ فَهَلْ لَكَ أَنْ تَؤُمَّ النَّاسَ قَالَ نَعَمْ إِنْ شِئْتَ فَأَقَامَ بِلَالٌ وَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ فَكَبَّرَ بِالنَّاسِ وَجَاءَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَمْشِي فِي الصُّفُوفِ حَتَّى قَامَ فِي الصَّفِّ وَأَخَذَ النَّاسُ فِي التَّصْفِيقِ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ فَلَمَّا أَكْثَرَ النَّاسُ الْتَفَتَ فَإِذَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَأْمُرُهُ أَنْ يُصَلِّيَ فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَجَعَ الْقَهْقَرَى وَرَاءَهُ حَتَّى قَامَ فِي الصَّفِّ فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَا لَكُمْ حِينَ نَابَكُمْ شَيْءٌ فِي الصَّلَاةِ أَخَذْتُمْ فِي التَّصْفِيقِ إِنَّمَا التَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَقُلْ سُبْحَانَ اللهِ فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُهُ أَحَدٌ حِينَ يَقُولُ سُبْحَانَ اللهِ إِلَّا

الْتَفَتَ إِلَيْهِ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ لِلنَّاسِ حِينَ أَشَرْتُ إِلَيْكَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ مَا كَانَ يَنْبَغِي لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يُصَلِّيَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو حازم نے حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو خبر پہنچی کہ بنی عمرو بن عوف کے درمیان کوئی جھگڑا ہے۔ رسول اللہ ﷺ چند آدمیوں کے ساتھ ان کی طرف نکلے تاکہ ان کے درمیان صلح کروائیں۔ رسول اللہ ﷺ کو رکنا پڑا اور ظہر کا وقت ہو گیا۔ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے۔ عرض کی: اے ابو بکر! رسول اللہ ﷺ کو کسی امر نے روک لیا ہے جبکہ نماز کا وقت بھی ہو گیا ہے۔ کیا آپ لوگوں کی امامت کرائیں گے؟ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں ایسا کروں گا۔ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اقامت کہی اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ آگے بڑھ گئے اور لوگوں کو نماز پڑھانے کے لیے تکبیر کہی۔ رسول اللہ ﷺ صفوں میں چلتے ہوئے آئے یہاں تک کہ آپ ﷺ پہلی صف میں آکر کھڑے ہو گئے۔ صحابہ نے تالیاں بجانا شروع کر دیں۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نماز میں کسی دوسری چیز کی طرف متوجہ نہ ہوئے۔ جب لوگوں نے زیادہ دفعہ تالیاں بجائیں تو آپ متوجہ ہوئے تو رسول اللہ ﷺ تشریف فرما تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں اشارہ کیا جس میں آپ ﷺ حکم دے رہے تھے کہ وہ نماز پڑھاتے رہیں۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہاتھوں کو بلند کیا۔ اللہ تعالیٰ کی حمد کی اور پچھلے پاؤں واپس لوٹ آئے یہاں تک کہ صف میں کھڑے ہو گئے۔ رسول اللہ ﷺ آگے بڑھ گئے اور لوگوں کو نماز پڑھائی۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو لوگوں کی طرف توجہ فرمائی۔ فرمایا: اے لوگو! تمہیں کیا ہو گیا تھا جب تمہیں نماز میں مسئلہ درپیش ہوا تو تم نے تالیاں بجانا شروع کر دیں، تالیاں بجانا تو عورتوں کا کام ہے۔ جس آدمی کو نماز میں کوئی مسئلہ درپیش ہو تو وہ سبحان اللہ کہے کیونکہ جو آدمی بھی سبحان اللہ کہتا ہے تو اسے جو سنتا ہے وہ متوجہ ہوتا ہے۔ اے ابو بکر! تجھے کس امر نے روک دیا تھا کہ لوگوں کو نماز پڑھائے جبکہ میں نے تجھے اشارہ بھی کیا تھا۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی: ابن ابی قحافہ کے لیے یہ مناسب نہیں تھا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے نماز پڑھائے۔

صَلَاةُ الْإِمَامِ خَلْفَ رَجُلٍ مِنْ رَعِيَّتِهِ (امام کا اپنی رعیت کے ایک آدمی کے پیچھے نماز پڑھنا)

777- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ آخِرُ صَلَاةٍ صَلَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْقَوْمِ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ

حمید نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے: وہ آخری نماز جو رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کے ساتھ پڑھی، وہ آپ ﷺ نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پیچھے ایک کپڑے میں پڑھی جبکہ اس کپڑے کی دونوں طرفوں کو اپنے سینے پر ٹانکے ہوئے تھے۔

778- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ عِيسَى صَاحِبُ الْبَصْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يَذْكُرُ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ صَلَّى لِلنَّاسِ وَرَسُولُ اللَّهِ

ﷺ فِي الصَّفِّ

مسروق نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے لوگوں کو نماز پڑھائی جبکہ رسول اللہ ﷺ صف میں تھے۔

إِمَامَةُ الزَّائِرِ (ملاقاتی کی امامت)

779- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ أَبَانَ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَطِيَّةَ مَوْلًى لَنَا عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا زَارَ أَحَدُكُمْ قَوْمًا فَلَا يُصَلِّيَنَّ بِهِمْ

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جب تم میں سے کوئی کسی قوم کی ملاقات کے لیے جائے تو ان کی امامت نہ کرائے۔

إِمَامَةُ الْأَعْمَى (نابینا کی امامت)

780- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِيعِ أَنَّ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يَؤُمُّ قَوْمَهُ وَهُوَ أَعْمَى وَأَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ إِنَّهَا تَكُونُ الظُّلْمَةُ وَالْمَطَرُ وَالسَّيْلُ وَأَنَا رَجُلٌ ضَرِيرُ الْبَصَرِ فَصَلِّ يَا رَسُولَ اللهِ فِي بَيْتِي مَكَانًا أَتَّخِذُهُ مُصَلًّى فَجَاءَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ لَكَ فَأَشَارَ إِلَى مَكَانٍ مِنَ الْبَيْتِ فَصَلَّى فِيهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ

محمود بن ربیع سے مروی ہے کہ عتبان بن مالک اپنی قوم کو امامت کراتے تھے جبکہ وہ نابینا تھے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی تھی کہ تاریکی، بارش اور بہتا ہوا پانی ہوتا ہے جبکہ میں ایک نابینا شخص ہوں۔ یا رسول اللہ! ﷺ میرے گھر میں ایک جگہ نماز پڑھیے جسے میں اپنی جائے نماز بنالوں۔ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے۔ فرمایا: تم کہاں پسند کرتے ہو جہاں میں تیرے لیے نماز پڑھوں؟ تو عتبان نے گھر میں ایک جگہ کی طرف اشارہ کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے وہاں نماز پڑھی۔

إِمَامَةُ الْغُلَامِ قَبْلَ أَنْ يَحْتَلِمَ (بالغ ہونے سے پہلے بچے کی امامت)

781- أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سَلَمَةَ الْجَرْمِيُّ قَالَ كَانَ يَمُرُّ عَلَيْنَا الرُّكْبَانُ فَنَتَعَلَّمُ مِنْهُمُ الْقُرْآنَ فَأَتَى أَبِي النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ لِيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا فَجَاءَ أَبِي فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لِيَؤُمَّكُمْ أَكْثَرُكُمْ قُرْآنًا فَنَظَرُوا فَكُنْتُ أَكْثَرَهُمْ قُرْآنًا فَكُنْتُ أَؤُمُّهُمْ وَأَنَا ابْنُ ثَمَانِ سِنِينَ

عمرو بن سلمہ جرمی نے روایت نقل کی ہے کہ ہمارے پاس سے قافلے گزرتے، ہم ان سے قرآن حکیم سیکھتے، میرے والد نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تمہاری امامت وہ کرائے جس کے پاس زیادہ قرآن ہو

(جسے زیادہ حصہ قرآن کا یاد ہو) میرے والد آئے اور کہا: رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے: تمہیں وہ آدمی امامت کرائے جس کے پاس زیادہ قرآن ہو۔ لوگوں نے تلاش کی تو میں ان میں سے ایسا تھا جس کے پاس قرآن حکیم کا زیادہ حصہ تھا۔ میں ان کی امامت کراتا تھا جبکہ میری عمر آٹھ سال تھی۔

فائدہ: ائمہ احناف کے نزدیک نابالغ بچے پر نماز فرض نہیں ہوتی۔ بلکہ وہ فرائض ادا کرے تب بھی وہ نفل کے حکم میں ہوتے ہیں جبکہ عاقل و بالغ پر نماز فرض ہو جاتی ہے۔ فرض پڑھنے والے کی اقتدا نفل پڑھنے والے کے پیچھے نہیں ہو سکتی۔ جبکہ امام شافعی رحمہ اللہ کے نزدیک یہ جائز ہے۔ صحابہ نے سرور دو عالم علیہ السلام کے عمومی ارشاد کے ظاہر پر عمل کیا۔ انہوں نے حقیقت حال کو حضور علیہ السلام کی بارگاہ میں پیش نہیں کیا تھا۔

قِيَامُ النَّاسِ إِذَا رَأَوُا الْإِمَامَ (لوگ جب امام دیکھیں تو ان کا کھڑا ہو جانا)

782- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللهِ وَحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ فَلَا تَقُومُوا حَتَّى تَرَوْنِي

عبد اللہ بن ابی قتادہ نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: جب نماز کے لیے اذان دی جائے تو تم کھڑے نہ ہو جایا کرو یہاں تک کہ تم مجھے دیکھ لو۔

الْإِمَامُ تَعْرِضُ لَهُ الْحَاجَةُ بَعْدَ الْإِقَامَةِ (اقامت کے بعد امام کو حاجت پیش آ جائے)

783- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ نَجِيٌّ لِرَجُلٍ فَمَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ حَتَّى نَامَ الْقَوْمُ

عبد العزیز نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نماز کے لیے اقامت کہی گئی جبکہ رسول اللہ علیہ السلام ایک آدمی سے گفتگو کر رہے تھے۔ آپ علیہ السلام نماز کے لیے نہ اُٹھے یہاں تک کہ قوم سو گئی۔

الْإِمَامُ يَذْكُرُ بَعْدَ قِيَامِهِ فِي مُصَلَّاهُ أَنَّهُ عَلَى غَيْرِ طَهَارَةٍ

وہ امام جو اپنے مصلّیٰ پر کھڑے ہونے کے بعد یہ ذکر کرے کہ وہ طہارت پر نہیں

784- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَالْوَلِيدُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَصَفَّ النَّاسُ صُفُوفَهُمْ وَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حَتَّى إِذَا قَامَ فِي مُصَلَّاهُ ذَكَرَ أَنَّهُ لَمْ يَغْتَسِلْ فَقَالَ لِلنَّاسِ مَكَانَكُمْ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ فَخَرَجَ عَلَيْنَا يَنْطِفُ رَأْسُهُ فَاغْتَسَلَ وَنَحْنُ صُفُوفٌ

ابو سلمہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نماز کے لیے اقامت کہی گئی۔ لوگوں نے اپنی صفیں باندھیں رسول اللہ علیہ السلام باہر تشریف لائے یہاں تک کہ جب آپ علیہ السلام اپنے مصلّیٰ پر کھڑے ہوئے تو یاد آیا کہ غسل

نہیں کیا۔ حضور ﷺ نے لوگوں سے فرمایا: اپنی جگہ پر ٹھہر جاؤ۔ پھر آپ ﷺ اپنے گھر کی طرف لوٹے۔ بعد ازاں ہماری طرف تشریف لائے کہ اپنے سر سے پانی نچوڑ رہے تھے۔ آپ ﷺ نے غسل کیا تھا جبکہ ہم صفوں میں تھے۔

اسْتِخْلَافُ الْإِمَامِ إِذَا غَابَ (امام جب خود نہ ہو تو اس کا کسی کو نائب بنانا)

785۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ كَانَ قِتَالٌ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ ﷺ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَتَاهُمْ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ قَالَ لِبِلَالٍ يَا بِلَالُ إِذَا حَضَرَ الْعَصْرُ وَلَمْ آتِ فَمُرْ أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَلَمَّا حَضَرَتْ أَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ أَقَامَ فَقَالَ لِأَبِي بَكْرٍ رضی الله عنه تَقَدَّمْ فَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ فَدَخَلَ فِي الصَّلَاةِ ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَجَعَلَ يَشُقُّ النَّاسَ حَتَّى قَامَ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ وَصَفَّحَ الْقَوْمُ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ لَمْ يَلْتَفِتْ فَلَمَّا رَأَى أَبُو بَكْرٍ التَّصْفِيحَ لَا يُمْسَكُ عَنْهُ الْتَفَتَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِيَدِهِ فَحَمِدَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى قَوْلِ رَسُولِ اللهِ ﷺ لَهُ امْضِهْ ثُمَّ مَشَى أَبُو بَكْرٍ الْقَهْقَرَى عَلَى عَقِبَيْهِ فَتَأَخَّرَ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تَقَدَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ إِذْ أَوْمَأْتُ إِلَيْكَ أَنْ لَا تَكُونَ مَضَيْتَ فَقَالَ لَمْ يَكُنْ لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَؤُمَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَقَالَ لِلنَّاسِ إِذَا نَابَكُمْ شَيْءٌ فَلْيُسَبِّحِ الرِّجَالُ وَلْيُصَفِّحِ النِّسَاءُ

سہل بن سعد نے روایت نقل کی ہے کہ بنی عمرو بن عوف میں کوئی جھگڑا ہو گیا۔ اس کی خبر نبی کریم ﷺ تک پہنچی۔ آپ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر آپ ﷺ ان کے پاس تشریف لائے تا کہ ان کے درمیان مصالحت کرائیں۔ پھر آپ ﷺ نے بلال سے فرمایا: اے بلال! جب عصر کا وقت ہو جائے اور میں نہ آؤں تو ابوبکر کو کہنا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھا دے۔ جب نماز کا وقت ہوا تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے اذان دی۔ پھر اقامت کہی اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کی: آگے بڑھیے۔ حضرت ابوبکر صدیق آگے بڑھے اور نماز شروع کر دی۔ پھر رسول اللہ ﷺ تشریف لائے۔ آپ ﷺ لوگوں کو چیرتے ہوئے آگے بڑھتے رہے یہاں تک کہ حضرت ابوبکر صدیق کے پیچھے جا کھڑے ہوئے۔ قوم نے تالیاں بجائیں۔ حضرت ابوبکر صدیق جب نماز شروع کر دیتے تو کسی طرف متوجہ نہ ہوتے۔ جب حضرت ابوبکر صدیق نے لوگوں کو تالیاں بجاتے ہوئے دیکھا جو رکتی نہ تھیں تو آپ متوجہ ہوئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ہاتھ سے اشارہ کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق کو امضہ (اسے جاری رکھو) کے الفاظ کہے تھے۔ ان پر اللہ تعالیٰ کی حمد کہی۔ پھر حضرت ابوبکر صدیق پچھلے پاؤں پلٹے اور پیچھے ہٹ گئے۔ جب رسول اللہ ﷺ نے یہ دیکھا تو آگے بڑھے اور لوگوں کو نماز پڑھائی۔ جب نماز مکمل کی تو فرمایا: اے ابوبکر! جب میں نے تجھے اشارہ کر دیا تھا تو تجھے کس چیز نے روکا کہ تو نماز کو جاری رکھتا؟ تو حضرت ابوبکر صدیق نے عرض کی کہ ابن ابی قحافہ کو یہ زیبا نہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی امامت کرائے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں کوئی مصیبت آپہنچے تو مردوں کو سبحان اللہ کہنا چاہیے اور عورتوں کو تالی بجانی چاہیے۔

الائتمام بالإمام (امام کی اقتدا کرنا)

786- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ سَقَطَ مِنْ فَرَسٍ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ يَعُودُونَهُ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ گھوڑے سے دائیں پہلو پر گرے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم عیادت کرنے کے لیے آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ جب آپ ﷺ نماز مکمل کر چکے تو ارشاد فرمایا: امام اس لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے۔ جب وہ رکوع کرے تو رکوع کرو، جب وہ سر اُٹھائے تو اپنے سروں کو اُٹھاؤ، جب وہ سجدہ کرے تو سجدہ کرو۔ جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو ربنا لک الحمد کہو۔

الائتمام بمن يأتم بالإمام (جو امام کی اقتدا کر رہا ہو اس کی اقتدا کرنا)

787- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأَى فِي أَصْحَابِهِ تَأَخُّرًا فَقَالَ تَقَدَّمُوا فَأْتَمُّوا بِي وَلْيَأْتَمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ وَلَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ نَحْوَهُ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اپنے صحابہ میں دیکھا کہ وہ پیچھے پیچھے رہتے ہیں۔ فرمایا: آگے آؤ اور میری اقتدا کرو اور جو تمہارے بعد ہیں وہ تمہاری اقتدا کریں۔ ایک قوم لگاتار پیچھے ہٹتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ انہیں پیچھے کر دے گا۔ جریری نے ابونضرہ سے اسی کی مثل روایت نقل کی ہے۔

فائدہ: من بعدکم سے مراد دوسری صف ہے۔ اس صورت میں خطاب پہلی صف والوں کو ہوگا یا اس سے مراد تابعین ہیں اور خطاب سب صحابہ کو ہے۔

یعنی وہ اگلی صفوں سے پیچھے ہٹتے رہیں گے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی رحمت اور جنت سے محروم کر دے گا۔

788- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رضی الله تعالى عنها أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَمَرَ أَبَا بَكْرٍ أَنْ يُصَلِّيَ بِالنَّاسِ قَالَتْ وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ بَيْنَ يَدَيْ أَبِي بَكْرٍ فَصَلَّى قَاعِدًا وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ وَالنَّاسُ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا: نبی کریم ﷺ حضرت ابوبکر صدیق کے سامنے تھے۔ سرورِ دو عالم ﷺ نے بیٹھ کر نماز پڑھی جبکہ حضرت ابوبکر صدیق لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے اور لوگ حضرت ابوبکر صدیق کے پیچھے تھے۔

789- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ الرُّؤَاسِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ الظُّهْرَ وَأَبُو بَكْرٍ خَلْفَهُ فَإِذَا كَبَّرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كَبَّرَ أَبُو بَكْرٍ يُسْمِعُنَا

ابوزبیر نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی جبکہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ ﷺ کے پیچھے تھے۔ جب رسول اللہ ﷺ تکبیر کہتے تو حضرت ابوبکر صدیق بھی تکبیر کہتے جبکہ وہ ہمیں سنا رہے ہوتے تھے۔

مَوْقِفُ الْإِمَامِ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً وَالِاخْتِلَافُ فِي ذَلِكَ

جب تعداد کل تین ہو تو امام کے کھڑے ہونے کی جگہ اور اس میں اختلاف

790- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْكُوفِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَنْتَرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ قَالَا دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللهِ نِصْفَ النَّهَارِ فَقَالَ إِنَّهُ سَيَكُونُ أُمَرَاءُ يَشْتَغِلُونَ عَنْ وَقْتِ الصَّلَاةِ فَصَلُّوا لِوَقْتِهَا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَعَلَ

اسود اور علقمہ سے مروی ہے کہ انہوں نے کہا: ہم دوپہر کے وقت حضرت عبداللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے کہا: عنقریب ایسے امراء ہوں گے جو نماز کے وقت لاپرواہی کریں گے۔ نماز کو اس کے وقت میں ادا کرو۔ پھر وہ کھڑے ہوئے اور میرے اور علقمہ کے درمیان کھڑے ہو کر نماز پڑھی۔ حضرت عبداللہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

791- أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بُرَيْدَةُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ فَرْوَةَ الْأَسْلَمِيُّ عَنْ غُلَامٍ لِجَدِّهِ يُقَالُ لَهُ مَسْعُودٌ فَقَالَ مَرَّ بِي رَسُولُ اللهِ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لِي أَبُو بَكْرٍ يَا مَسْعُودُ ائْتِ أَبَا تَمِيمٍ يَعْنِي مَوْلَاهُ فَقُلْ لَهُ يَحْمِلُنَا عَلَى بَعِيرٍ وَيَبْعَثُ إِلَيْنَا بِزَادٍ وَدَلِيلٍ يَدُلُّنَا فَجِئْتُ إِلَى مَوْلَايَ فَأَخْبَرْتُهُ فَبَعَثَ مَعِي بِبَعِيرٍ وَوَطْبٍ مِنْ لَبَنٍ فَجَعَلْتُ آخُذُ بِهِمْ فِي إِخْفَاءِ الطَّرِيقِ وَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي وَقَامَ أَبُو بَكْرٍ عَنْ يَمِينِهِ وَقَدْ عَرَفْتُ الْإِسْلَامَ وَأَنَا مَعَهُمَا فَجِئْتُ فَقُمْتُ خَلْفَهُمَا فَدَفَعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي صَدْرِ أَبِي بَكْرٍ فَقُمْنَا خَلْفَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُرَيْدَةُ هَذَا لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيثِ

بریدہ نے اپنے دادا کے غلام مسعود سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر میرے پاس سے گزرے۔ حضرت ابوبکر صدیق نے مجھ سے کہا: اے مسعود! ابوتمیم یعنی اپنے آقا کے پاس جاؤ اور اسے کہو کہ وہ ہمیں ایک اونٹ پر سوار کرے اور ہماری طرف زادراہ اور رہنما بھیجے۔ میں اپنے آقا کے پاس آیا، اسے خبر دی۔ اس نے میرے ہاتھ ایک اونٹ اور دودھ کا مشکیزہ بھیج دیا۔ وہ مخفی راستہ سے ان کو لے کر چلتا رہا اور نماز کا وقت ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو کر نماز

پڑھنے لگے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ علیہ السلام کی دائیں جانب کھڑے ہو گئے۔ میں اسلام کو پہچان چکا تھا جبکہ میں ان دونوں کے ساتھ تھا۔ میں آیا اور ان دونوں کے پیچھے کھڑا ہو گیا۔ رسول اللہ علیہ السلام نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پیچھے دھکیل دیا تو ہم آپ علیہ السلام کے پیچھے کھڑے ہو گئے۔ (امام) ابو عبدالرحمن نسائی نے کہا: بریدہ حدیث میں قوی نہیں۔

فائدہ: احناف کا عمل اسی پر ہے۔

إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً وَامْرَأَةً (جب تین مرد اور ایک عورت ہو)

792- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَدَّتَهُ مُلَيْكَةَ دَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم لِطَعَامٍ قَدْ صَنَعَتْهُ لَهُ فَأَكَلَ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ قُومُوا فَلِأُصَلِّيَ لَكُمْ قَالَ أَنَسٌ فَقُمْتُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدِ اسْوَدَّ مِنْ طُولِ مَا لُبِسَ فَنَضَحْتُهُ بِمَاءٍ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَصَفَفْتُ أَنَا وَالْيَتِيمُ وَرَاءَهُ[1] وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا فَصَلَّى لَنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت نقل کرتے ہیں کہ ان کی دادی حضرت ملیکہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ علیہ السلام کو کھانے کی دعوت دی جو دادی نے آپ علیہ السلام کے لیے تیار کیا تھا۔ رسول اللہ علیہ السلام نے کھانا کھایا، پھر کہا: اُٹھو میں تمہیں نماز پڑھاؤں۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: میں اپنی چٹائی کی طرف اُٹھا، زیادہ عرصہ استعمال کی وجہ سے وہ سیاہ ہو چکی تھی۔ میں نے اس پر پانی کا چھڑکاؤ کیا۔ رسول اللہ علیہ السلام اُٹھے۔ میں اور یتیم آپ علیہ السلام کے پیچھے کھڑے ہوئے جبکہ وہ بڑھیا ہمارے پیچھے کھڑی تھی۔ رسول اللہ علیہ السلام نے ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی، پھر آپ علیہ السلام چلے گئے۔

إِذَا كَانُوا رَجُلَيْنِ وَامْرَأَتَيْنِ (جب دو مرد اور دو عورتیں ہوں)

793- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَمَا هُوَ إِلَّا أَنَا وَأُمِّي وَالْيَتِيمُ وَأُمُّ حَرَامٍ خَالَتِي فَقَالَ قُومُوا فَلِأُصَلِّيَ بِكُمْ قَالَ فِي غَيْرِ وَقْتِ صَلَاةٍ قَالَ فَصَلَّى بِنَا

ثابت نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لائے۔ وہاں کوئی نہیں تھا مگر میں، میری ماں، یتیم اور ام حرام جو میری خالہ تھیں۔ حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: اُٹھو تاکہ میں تمہیں نماز پڑھاؤں۔ یہ بات آپ نے اس وقت کہی جبکہ نماز کا وقت نہیں تھا۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: آپ نے ہمیں نماز پڑھائی۔

794- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُخْتَارٍ يُحَدِّثُ

1- ایک نسخہ میں خلفہ ہے۔

عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ كَانَ هُوَ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ وَأُمُّهُ وَخَالَتُهُ فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ فَجَعَلَ أَنَسًا عَنْ يَمِينِهِ وَأُمَّهُ وَخَالَتَهُ خَلْفَهُمَا

موسیٰ بن انس نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ وہاں انس، رسول اللہ ﷺ، اس کی ماں اور اس کی خالہ تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دائیں جانب اور ان کی ماں اور خالہ کو اپنے پیچھے کھڑا کیا۔

مَوْقِفُ الْإِمَامِ إِذَا كَانَ مَعَهُ صَبِيٌّ وَامْرَأَةٌ

امام کے کھڑا ہونے کی جگہ جبکہ اس کے ساتھ ایک بچہ اور عورت ہو

795- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ قَزَعَةَ مَوْلًى لِعَبْدِ قَيْسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ ﷺ وَعَائِشَةُ خَلْفَنَا تُصَلِّي مَعَنَا وَأَنَا إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ ﷺ أُصَلِّي مَعَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے پہلو میں نماز پڑھی جبکہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہمارے پیچھے تھیں۔ میں نبی کریم ﷺ کے پہلو میں نماز پڑھ رہا تھا۔

796- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُخْتَارِ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّى بِي رَسُولُ اللهِ ﷺ وَبِامْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ وَالْمَرْأَةُ خَلْفَنَا

موسیٰ بن انس نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اور میرے خاندان کی ایک عورت کو نماز پڑھائی۔ آپ ﷺ نے مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کیا جبکہ وہ عورت ہمارے پیچھے تھی۔

مَوْقِفُ الْإِمَامِ وَالْمَأْمُومُ صَبِيٌّ (امام کے کھڑے ہونے کی جگہ جبکہ مقتدی بچہ ہو)

797- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَقُمْتُ عَنْ شِمَالِهِ فَقَالَ بِي هَكَذَا فَأَخَذَ بِرَأْسِي فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی گئی ہے کہ میں نے اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں رات گزاری۔ رسول اللہ ﷺ رات کو نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے۔ میں آپ ﷺ کی بائیں جانب کھڑا ہوا۔ آپ نے مجھے فرمایا: اس طرح میرا سر پکڑا اور مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کر دیا۔

مَنْ يَلِي الْإِمَامَ ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ (امام کے پیچھے کون ہو، پھر ان کے پیچھے کون ہو)

798- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا فِي الصَّلَاةِ وَيَقُولُ لَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ لِيَلِيَنِي مِنْكُمْ أُولُو الْأَحْلَامِ وَالنُّهَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ فَأَنْتُمُ الْيَوْمَ أَشَدُّ اخْتِلَافًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو مَعْمَرٍ اسْمُهُ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَخْبَرَةَ

ابومعمر نے حضرت ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں ہماری صفوں کی درستگی کو جاننے کے لیے ہمارے کندھوں پر ہاتھ پھیرتے اور کہتے: آگے پیچھے نہ ہوا کرو کہ اس کے نتیجے میں تمہارے دل مختلف ہو جائیں۔ تم میں سے دانش مند میرے پیچھے کھڑے ہوا کریں۔ پھر وہ کھڑے ہوا کریں جو ان سے کم مرتبہ ہیں۔ پھر وہ کھڑے ہوا کریں جو ان سے کم مرتبہ ہیں۔ ابومسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: آج تم صفوں میں بہت مختلف ہو۔ ابوعبدالرحمن نے کہا: ابومعمر کا نام عبداللہ بن سخبرہ تھا۔

799 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ أَخْبَرَنِي التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ بَيْنَا أَنَا فِي الْمَسْجِدِ فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ فَجَبَذَنِي رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي جَبْذَةً فَنَحَّانِي وَقَامَ مَقَامِي فَوَاللّٰهِ مَا عَقَلْتُ صَلَاتِي فَلَمَّا انْصَرَفَ فَإِذَا هُوَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَقَالَ يَا فَتَى لَا يَسُؤْكَ اللّٰهُ إِنَّ هَذَا عَهْدٌ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ إِلَيْنَا أَنْ نَلِيَهُ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَقَالَ هَلَكَ أَهْلُ الْعُقَدِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ وَاللّٰهِ مَا عَلَيْهِمْ آسَى وَلَكِنْ آسَى عَلَى مَنْ أَضَلُّوا قُلْتُ يَا أَبَا يَعْقُوبَ مَا يَعْنِي بِأَهْلِ الْعُقَدِ قَالَ الْأُمَرَاءُ

ابومجلز نے قیس بن عباد سے روایت نقل کی ہے: اسی اثنا میں کہ میں پہلی صف میں تھا، ایک آدمی نے مجھے سختی سے پیچھے کھینچا۔ مجھے ایک طرف کیا اور میری جگہ کھڑا ہو گیا۔ اللہ کی قسم! مجھے اپنی نماز کی کچھ سمجھ نہ آئی۔ جب وہ مڑا تو وہ حضرت ابی بن کعب تھے۔ فرمایا: اے نوجوان! اللہ تعالیٰ تیرے ساتھ برا سلوک نہ کرے۔ یہ نبی کریم ﷺ کا ہمارے ساتھ وعدہ ہے کہ ہم آپ کے قریب کھڑے ہوا کریں۔ پھر انہوں نے اپنا منہ قبلہ کی طرف کر لیا اور کہا: اہل عقد! ہلاک ہو گئے۔ اللہ کی قسم! یہ بات انہوں نے تین دفعہ کہی۔ اللہ کی قسم! میں ان پر غمگین نہیں ہوں لیکن میں ان پر غمگین ہوں جنہوں نے ان کو گمراہ کیا ہے۔ میں نے عرض کی اے ابویعقوب! اہل عقد سے کیا مراد ہے؟ فرمایا: امراء۔

إِقَامَةُ الصُّفُوفِ قَبْلَ خُرُوجِ الْإِمَامِ (امام کے نکلنے سے پہلے صفوں کا درست کرنا)

800 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَقُمْنَا فَعُدِّلَتِ الصُّفُوفُ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَأَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حَتَّى إِذَا قَامَ فِي مُصَلَّاهُ قَبْلَ أَنْ يُكَبِّرَ فَانْصَرَفَ فَقَالَ لَنَا مَكَانَكُمْ فَلَمْ نَزَلْ قِيَامًا نَنْتَظِرُهُ حَتَّى خَرَجَ إِلَيْنَا قَدِ اغْتَسَلَ يَنْطُفُ رَأْسُهُ مَاءً فَكَبَّرَ وَصَلَّى

ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اقامت کہی گئی۔ ہم کھڑے ہو گئے۔ صفیں رسول اللہ ﷺ کی آمد سے قبل ہی درست کر لی گئیں۔ رسول اللہ ﷺ ہمارے

پاس تشریف لائے یہاں تک کہ اپنے مصلیٰ پر کھڑے ہوئے۔ قبل اس کے کہ تکبیر کہیں آپ ﷺ واپس مڑے۔ ہمیں فرمایا: تم اپنی جگہ ٹھہرو۔ ہم کھڑے ہی انتظار کرتے رہے یہاں تک کہ آپ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے۔ آپ ﷺ نے غسل کیا تھا اور پانی کے قطرات آپ ﷺ کے سر سے گر رہے تھے۔ آپ ﷺ نے تکبیر کہی اور نماز پڑھی۔

كَيْفَ يُقَوِّمُ الْإِمَامُ الصُّفُوفَ (امام صفیں کیسے درست کرے)

801- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُقَوِّمُ الصُّفُوفَ كَمَا تُقَوَّمُ الْقِدَاحُ فَأَبْصَرَ رَجُلًا خَارِجًا صَدْرُهُ مِنَ الصَّفِّ فَلَقَدْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ لَتُقِيمُنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللَّهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ

حضرت نعمان بن بشیر نے کہا: رسول اللہ ﷺ اس طرح صفیں درست کیا کرتے تھے جس طرح تیر سیدھا کیا جاتا ہے۔ آپ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا، اس کا سینہ صف سے آگے نکلا ہوا تھا۔ تحقیق میں نبی کریم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے دیکھ رہا ہوں: تم اپنی صفیں درست کرو ورنہ اللہ تعالیٰ دلوں میں اختلاف ڈال دے گا۔

802- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَتَخَلَّلُ الصُّفُوفَ مِنْ نَاحِيَةٍ إِلَى نَاحِيَةٍ يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا وَصُدُورَنَا وَيَقُولُ لَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ وَكَانَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الصُّفُوفِ الْمُتَقَدِّمَةِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک طرف سے دوسری طرف تک صفوں میں داخل ہوتے، ہمارے کندھوں اور سینوں کو مس کرتے اور فرماتے: آگے پیچھے نہ کھڑے ہوا کرو۔ اگر ایسا کرو گے تو تمہارے دلوں میں اختلاف ہو جائے گا۔ آپ ﷺ یہ بھی ارشاد فرمایا کرتے تھے: اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اگلی صفوں پر درود پڑھتے ہیں۔

مَا يَقُولُ الْإِمَامُ إِذَا تَقَدَّمَ فِي تَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ

امام جب صفوں کو درست کرنے کے لیے آگے بڑھے تو کیا کہے

803- أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَمْسَحُ عَوَاتِقَنَا وَيَقُولُ اسْتَوُوا وَلَا تَخْتَلِفُوا فَتَخْتَلِفَ قُلُوبُكُمْ وَلْيَلِيَنِي مِنْكُمْ أُولُو الْأَحْلَامِ وَالنُّهَى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ

حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے کندھوں پر ہاتھ پھیرا کرتے اور فرماتے: سیدھے ہو جاؤ، آگے پیچھے نہ ہو۔ اگر ایسا کرو گے تو تمہارے دلوں میں اختلاف واقع ہو جائے گا۔ تم میں سے دانشمند میرے پیچھے کھڑے ہوا کریں پھر ان کے بعد وہ کھڑے ہوا کریں جو ان سے کم تر ہیں پھر ان کے پیچھے وہ کھڑے ہوا کریں جو ان سے کم مرتبہ ہیں۔

كَمْ مَرَّةً يَقُولُ اسْتَوُوا (کتنی دفعہ وہ کہے کہ سیدھے ہو جاؤ)

804- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ اسْتَوُوا اسْتَوُوا اسْتَوُوا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِي كَمَا أَرَاكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ تین دفعہ ارشاد فرماتے: سیدھے ہو جاؤ۔ قسم ہے مجھے اسی ذات پاک کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں اپنے پیچھے تمہیں اسی طرح دیکھتا ہوں جس طرح میں اپنے سامنے تمہیں دیکھتا ہوں۔

فائدہ: یہ امر رسول اللہ ﷺ کی خصوصیات میں سے ہے۔

حَثُّ الْإِمَامِ عَلَى رَصِّ الصُّفُوفِ وَالْمُقَارَبَةِ بَيْنَهَا

امام کا صفوں کو آپس میں ملانے اور باہم قریب کرنے پر برانگیختہ کرنا

805- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ بِوَجْهِهِ حِينَ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ قَبْلَ أَنْ يُكَبِّرَ فَقَالَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَتَرَاصُّوا فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ تکبیر کہنے سے قبل جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو آپ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوتے اور فرماتے: اپنی صفوں کو سیدھا کرو اور انہیں باہم ملاؤ۔ میں تمہیں اپنی پشت کی جانب سے بھی دیکھتا ہوں۔

806- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ قَالَ رَاصُّوا صُفُوفَكُمْ وَقَارِبُوا بَيْنَهَا وَحَاذُوا بِالْأَعْنَاقِ فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنِّي لَأَرَى الشَّيَاطِينَ تَدْخُلُ مِنْ خَلَلِ الصَّفِّ كَأَنَّهَا الْحَذَفُ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: صفوں کو باہم ملاؤ اور انہیں قریب قریب کرو۔ اپنی گردنوں کو ایک دوسرے کے برابر کرو۔ قسم ہے مجھے اس ذات پاک کی جس کے قبضہ قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے! میں شیاطین کو دیکھتا ہوں کہ وہ صفوں کے خلا سے داخل ہوتے ہیں، گویا وہ حجاز کے علاقہ کی چھوٹی بکریاں ہیں۔

807- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ أَلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَالُوا وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهِمْ قَالَ يُتِمُّونَ الصَّفَّ الْأَوَّلَ ثُمَّ يَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے۔ فرمایا: کیا تم اس طرح صفیں نہیں بناؤ گے جس طرح فرشتے اپنے رب کے ہاں صفیں بناتے ہیں؟ ہم نے عرض کی: فرشتے اپنے رب کے ہاں

کیسے صفیں بناتے ہیں؟ فرمایا: وہ پہلی صف کو مکمل کرتے ہیں پھر دوسری صف اس کے قریب بناتے ہیں۔

فَضْلُ الصَّفِّ الْأَوَّلِ وَالثَّانِي (پہلی اور دوسری صف کی فضیلت)

808- أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي عَلَى الصَّفِّ الْأَوَّلِ ثَلَاثًا وَعَلَى الثَّانِي وَاحِدَةً

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ پہلی صف کے لیے تین بار اور دوسری صف کے لیے ایک بار دعا فرماتے۔

الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ (آخری صف)

809- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ[1] عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَتِمُّوا الصَّفَّ الْأَوَّلَ ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ وَإِنْ كَانَ نَقْصٌ فَلْيَكُنْ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلی صف کو مکمل کرو پھر اس کے ساتھ والی صف کو مکمل کرو۔ اگر کوئی کمی ہو تو آخری صف میں ہونی چاہیے۔

مَنْ وَصَلَ صَفًّا (جس نے صف کو ملایا)

810- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَثْرُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ وَصَلَ صَفًّا وَصَلَهُ اللَّهُ وَمَنْ قَطَعَ صَفًّا قَطَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے صف کو جوڑا اللہ تعالیٰ اسے بھی جوڑے گا اور جس نے صف کو توڑا اللہ تعالیٰ اسے بھی توڑے گا۔

ذِكْرُ خَيْرِ صُفُوفِ النِّسَاءِ وَشَرِّ صُفُوفِ الرِّجَالِ

عورتوں کی بہترین صف اور مردوں کی بری صف

811- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ أَوَّلُهَا وَشَرُّهَا آخِرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ آخِرُهَا وَشَرُّهَا أَوَّلُهَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مردوں کی صفوں میں سے بہترین صف پہلی ہے اور ان کی سب سے بری صف آخری ہے اور عورتوں کی صفوں میں سے بہترین صف آخری صف ہے اور ان میں سے

1- ایک نسخہ میں سعید کی بجائے شعبہ ہے

سب سے بری صف ان کی پہلی صف ہے۔

الصَّفُّ بَيْنَ السَّوَارِي (ستونوں کے درمیان صف)

812- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِئٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ مَحْمُودٍ قَالَ كُنَّا مَعَ أَنَسٍ فَصَلَّيْنَا مَعَ أَمِيرٍ مِنَ الْأُمَرَاءِ فَدَفَعُونَا حَتَّى قُمْنَا وَصَلَّيْنَا بَيْنَ السَّارِيَتَيْنِ فَجَعَلَ أَنَسٌ يَتَأَخَّرُ وَقَالَ قَدْ كُنَّا نَتَّقِي هَذَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ

عبدالحمید بن محمود سے مروی ہے کہ ہم حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ کے ساتھ تھے۔ ہم نے امراء میں سے ایک امیر کے ساتھ نماز پڑھی۔ لوگوں نے بھیڑ کی وجہ سے دھکیلا یہاں تک کہ ہم کھڑے ہوئے اور دو ستونوں کے درمیان نماز پڑھی۔ حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ پیچھے ہٹنے لگے اور فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں اس طرح کرنے سے بچا کرتے تھے۔

الْمَكَانُ الَّذِي يُسْتَحَبُّ مِنَ الصَّفِّ (صف میں وہ جگہ جہاں کھڑا ہونا مستحب ہے)

813- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ الْبَرَاءِ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَحْبَبْتُ أَنْ أَكُونَ عَنْ يَمِينِهِ

حضرت براء رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے: جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تو میں پسند کرتا کہ آپ ﷺ کی دائیں جانب ہوں۔

مَا عَلَى الْإِمَامِ مِنَ التَّخْفِيفِ (امام پر تخفیف لازم ہے)

814- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ بِالنَّاسِ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمُ السَّقِيمَ وَالضَّعِيفَ وَالْكَبِيرَ فَإِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ لِنَفْسِهِ فَلْيُطَوِّلْ مَا شَاءَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی لوگوں کو نماز پڑھائے تو تخفیف سے کام لے کیونکہ لوگوں میں بیمار، کمزور اور بوڑھے بھی ہوتے ہیں۔ جب تم میں سے کوئی تنہا نماز پڑھے تو جتنی چاہے لمبی نماز پڑھے۔

815- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ أَخَفَّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ

حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ارکان کی تکمیل کے ساتھ ساتھ سب سے مختصر نماز پڑھنے والے تھے۔

816- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنِّي لَأَقُومُ فِي الصَّلَاةِ فَأَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ فَأُوجِزُ فِي صَلَاتِي كَرَاهِيَةَ أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمِّهِ

عبداللہ بن ابی قتادہ نے اپنے والد حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نماز میں کھڑا ہوتا اور بچے کے رونے کی آواز سنتا تو میں اپنی نماز کو مختصر کر دیتا۔ یہ ناپسند کرنے کی وجہ سے کہ میں اس کی ماں کے لیے مشقت کا باعث نہ بنوں۔

الرُّخْصَةُ لِلْإِمَامِ فِي التَّطْوِيلِ (نماز کو لمبا کرنے میں امام کے لیے رخصت)

817- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَأْمُرُ بِالتَّخْفِيفِ وَيَؤُمُّنَا بِالصَّافَّاتِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں جماعت میں تخفیف کا حکم ارشاد فرماتے اور ہمیں جماعت کراتے تو سورۂ صافات کی تلاوت فرماتے۔

فائدہ: لوگ اس سورت کی قراءت میں رغبت رکھتے یا لوگوں میں طاقت ہوتی کہ وہ طویل وقت تک کھڑے ہوسکیں۔

مَا يَجُوزُ لِلْإِمَامِ مِنَ الْعَمَلِ فِي الصَّلَاةِ (جو عمل امام کے لیے نماز میں جائز ہے)

818- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَؤُمُّ النَّاسَ وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ بِنْتَ أَبِي الْعَاصِ عَلَى عَاتِقِهِ فَإِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا وَإِذَا رَفَعَ مِنْ سُجُودِهِ أَعَادَهَا

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ لوگوں کو نماز پڑھا رہے ہیں جبکہ آپ ﷺ امامہ بنت ابی العاص کو اپنے کندھوں پر اٹھائے ہوئے ہیں۔ جب آپ ﷺ رکوع کرتے تو اسے نیچے اُتار دیتے ہیں اور جب سجدہ سے اوپر اُٹھتے ہیں تو اسے دوبارہ اُٹھا لیتے ہیں۔

فائدہ: یہ امامہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کی لختِ جگر حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی بیٹی تھیں۔ حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کے وصال کے بعد آپ رضی اللہ عنہا کی وصیت کی وجہ سے حضرت علی شیرِ خدا رضی اللہ عنہ نے ان سے عقد نکاح کیا۔

مُبَادَرَةُ الْإِمَامِ (امام سے جلدی کرنا)

819- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ ﷺ أَلَا يَخْشَى الَّذِي يَرْفَعُ رَأْسَهُ قَبْلَ الْإِمَامِ أَنْ يُحَوِّلَ اللهُ رَأْسَهُ رَأْسَ حِمَارٍ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی امام سے قبل اپنا سر اُٹھا لیتا ہے کیا وہ ڈرتا نہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کا سر گدھے کا سر بنا دے۔

820- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ

يَزِيدَ يَخْطُبُ قَالَ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ وَكَانَ غَيْرَ كَذُوبٍ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا صَلَّوْا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَامُوا قِيَامًا حَتَّى يَرَوْهُ سَاجِدًا ثُمَّ سَجَدُوا

ابو اسحاق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن یزید کو خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا۔ کہا: ہمیں حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا ہے جبکہ وہ جھوٹ بولنے والے نہ تھے کہ جب وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تھے، آپ ﷺ اپنا سر رکوع سے اٹھاتے تو لوگ سیدھے کھڑے ہو جاتے یہاں تک کہ وہ سرورِ دو عالم ﷺ کو سجدہ کرتے ہوئے دیکھتے تب سجدہ کرتے۔

821- أَخْبَرَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ صَلَّى بِنَا أَبُو مُوسَى فَلَمَّا كَانَ فِي الْقَعْدَةِ دَخَلَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقَالَ أُقِرَّتِ الصَّلَاةُ بِالْبِرِّ وَالزَّكَاةِ فَلَمَّا سَلَّمَ أَبُو مُوسَى أَقْبَلَ عَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ أَيُّكُمُ الْقَائِلُ هٰذِهِ الْكَلِمَةَ فَأَرَمَّ الْقَوْمُ قَالَ يَا حِطَّانُ لَعَلَّكَ قُلْتَهَا قَالَ لَا وَقَدْ خَشِيتُ أَنْ تَبْكَعَنِي بِهَا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُعَلِّمُنَا صَلَاتَنَا وَسُنَّتَنَا فَقَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ يُجِبْكُمُ اللهُ وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَقَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعُ اللهُ لَكُمْ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَتِلْكَ بِتِلْكَ

یونس بن جبیر نے حضرت حطان بن عبداللہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نماز پڑھائی۔ جب آپ ﷺ قعدہ میں تھے تو قوم کا ایک آدمی داخل ہوا۔ کہا: نماز کو سچائی اور زکوٰۃ کے ساتھ ملا دیا گیا ہے۔ جب حضرت ابو موسیٰ نے سلام پھیرا تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے۔ فرمایا: یہ بات کرنے والا کون تھا؟ لوگ خاموش رہے۔ آپ نے پوچھا: اے حطان! شاید تو نے یہ بات کہی ہے۔ حطان نے کہا: نہیں۔ جبکہ مجھے ڈر ہے کہ اس بات کی وجہ سے آپ مجھے شرمندہ کریں گے۔ حضرت ابو موسیٰ نے کہا: رسول اللہ ﷺ ہمیں ہماری نماز اور سنت سکھایا کرتے تھے۔ فرمایا: امام اس لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے۔ جب وہ تکبیر کہے تو تکبیر کہو۔ جب وہ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ کہے تو آمین کہو۔ اللہ تعالیٰ تمہاری عرض داشت قبول کرلے گا۔ جب وہ رکوع کرے تو رکوع کرو۔ جب وہ سر اٹھائے اور سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو کہو ربنا لک الحمد۔ اللہ تعالیٰ تمہاری یہ بات سنے گا۔ جب وہ سجدہ کرے تو سجدہ کرو۔ جب وہ سر اٹھائے تو اپنے سر اٹھاؤ۔ بے شک امام تم سے قبل سجدہ کرتا ہے اور تم سے قبل اٹھتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پس اس (مقتدی) کی تاخیر اس (امام) کی تقدیم کے برابر ہو گئی۔

خُرُوجُ الرَّجُلِ مِنْ صَلَاةِ الْإِمَامِ وَفَرَاغُهُ مِنْ صَلَاتِهِ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ

آدمی کا امام کی نماز سے نکلنا اور مسجد کی ایک جانب میں اپنی نماز سے فارغ ہونا

822- أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ وَأَبِي صَالِحٍ عَنْ

جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ وَقَدْ أُقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى خَلْفَ مُعَاذٍ فَطَوَّلَ بِهِمُ فَانْصَرَفَ الرَّجُلُ فَصَلَّى فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ انْطَلَقَ فَلَمَّا قَضَى مُعَاذٌ الصَّلَاةَ قِيلَ لَهُ إِنَّ فُلَانًا فَعَلَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ مُعَاذٌ لَئِنْ أَصْبَحْتُ لَأَذْكُرَنَّ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَتَى مُعَاذٌ النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَيْهِ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى الَّذِي صَنَعْتَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ عَمِلْتُ عَلَى نَاضِحِي مِنَ النَّهَارِ فَجِئْتُ وَقَدْ أُقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَدَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَدَخَلْتُ مَعَهُ فِي الصَّلَاةِ فَقَرَأَ سُورَةَ كَذَا وَكَذَا فَطَوَّلَ فَانْصَرَفْتُ فَصَلَّيْتُ فِي نَاحِيَةِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ أَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ أَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ

ابو صالح نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک انصاری آیا جبکہ نماز کھڑی ہو چکی تھی۔ وہ مسجد میں داخل ہوا اور حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔ حضرت معاذ نے انہیں طویل نماز پڑھائی۔ ایک آدمی الگ ہو گیا اور مسجد کے کونے میں نماز پڑھی۔ پھر چلا گیا۔ جب حضرت معاذ نماز سے فارغ ہوئے تو انہیں بتایا گیا کہ فلاں آدمی نے یہ یہ کیا ہے۔ حضرت معاذ نے کہا: اگر میں نے صبح کی تو میں اس کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے ضرور کروں گا۔ حضرت معاذ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کی بارگاہ میں اس کا ذکر کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس آدمی کو بلا بھیجا۔ پوچھا: جو تو نے کیا ہے اس پر تجھے کس چیز نے برانگیختہ کیا ہے؟ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ دن کے وقت میں اپنے اونٹ کے ذریعے پانی نکالتا رہا۔ میں آیا جبکہ نماز کی اقامت ہو چکی تھی۔ میں مسجد میں داخل ہوا اور حضرت معاذ کے ساتھ نماز میں داخل ہو گیا۔ حضرت معاذ نے فلاں فلاں سورت پڑھی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! کیا تو فتنہ میں ڈالنے والا ہے؟ اے معاذ! کیا تو فتنہ میں ڈالنے والا ہے؟ اے معاذ! کیا تو فتنہ میں ڈالنے والا ہے؟

الِائْتِمَامُ بِالْإِمَامِ يُصَلِّي قَاعِدًا (اس امام کی اقتدا جو بیٹھ کر نماز پڑھتا ہے)

823- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَكِبَ فَرَسًا فَصُرِعَ عَنْهُ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْأَيْمَنُ فَصَلَّى صَلَاةً مِنَ الصَّلَوَاتِ وَهُوَ قَاعِدٌ فَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ قُعُودًا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا أَجْمَعُونَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ گھوڑے پر سوار ہوئے۔ آپ ﷺ اس سے گر گئے اور آپ کی دائیں جانب زخمی ہو گئی۔ آپ نے کئی نمازیں پڑھیں کہ آپ ﷺ بیٹھے ہوتے تھے۔ ہم نے آپ ﷺ کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: امام اسی لیے بنایا گیا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے۔ جب وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھے تو کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔ جب وہ رکوع کرے تو رکوع کرو۔ جب وہ سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو ربنا لك الحمد کہو۔ جب وہ بیٹھ کر نماز پڑھے تو سب بیٹھ کر نماز پڑھو۔

824- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا

ثَقُلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ جَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ رَجُلٌ أَسِيفٌ وَإِنَّهُ مَتَى يَقُومُ فِي مَقَامِكَ لَا يُسْمِعُ النَّاسَ فَلَوْ أَمَرْتَ عُمَرَ فَقَالَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ فَقُلْتُ لِحَفْصَةَ قُولِي لَهُ فَقَالَتْ لَهُ فَقَالَ إِنَّكُنَّ لَأَنْتُنَّ صَوَاحِبَاتُ يُوسُفَ مُرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلْيُصَلِّ بِالنَّاسِ قَالَتْ فَأَمَرُوا أَبَا بَكْرٍ فَلَمَّا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَجَدَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً قَالَتْ فَقَامَ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَرِجْلَاهُ تَخُطَّانِ فِي الْأَرْضِ فَلَمَّا دَخَلَ الْمَسْجِدَ سَمِعَ أَبُو بَكْرٍ حِسَّهُ فَذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ قُمْ كَمَا أَنْتَ قَالَتْ فَجَاءَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حَتَّى قَامَ عَنْ يَسَارِ أَبِي بَكْرٍ جَالِسًا فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي بِالنَّاسِ جَالِسًا وَأَبُو بَكْرٍ قَائِمًا يَقْتَدِي أَبُو بَكْرٍ بِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَالنَّاسُ يَقْتَدُونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ رضی اللہ عنہ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کی طبیعت زیادہ خراب ہوگئی تو حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے تاکہ انہیں نماز کے بارے میں اطلاع کریں۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔ حضرت عائشہ نے کہا: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ زیادہ غم رکھنے والے ہیں۔ جب وہ آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو وہ قراءت لوگوں کو نہ سنا سکیں گے۔ اگر آپ ﷺ حضرت عمر کو حکم دیتے! تو حضور ﷺ نے فرمایا: ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔ میں نے حضرت حفصہ سے کہا: تو یہ عرض کر۔ حضرت حفصہ نے عرض کی۔ فرمایا: تم یوسف والیاں ہو۔ ابوبکر کو حکم دو کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔ لوگوں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا۔ جب حضرت ابوبکر صدیق نے امامت شروع کردی تو حضور ﷺ نے طبیعت میں کچھ راحت محسوس کی۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے بیان کیا کہ سرور دو عالم ﷺ دو آدمیوں کا سہارا لے کر چل رہے تھے جبکہ آپ ﷺ کے قدم زمین پر خط بناتے جا رہے تھے جبکہ سرور دو عالم ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آہٹ سی محسوس کی تو آپ پیچھے ہٹنے لگے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں اشارہ کیا کہ پہلے کی طرح اپنی جگہ کھڑے رہو۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے یہاں تک کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بائیں جانب بیٹھ گئے۔ رسول اللہ ﷺ لوگوں کو بیٹھ کر نماز پڑھا رہے تھے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ ﷺ کی اقتدا کر رہے تھے جبکہ لوگ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی اقتدا کر رہے تھے۔

فائدہ: اس حدیث سے علماء نے استدلال کیا ہے کہ امام اگر بیٹھا ہو تو مقتدی اس کے پیچھے کھڑے ہو کر نماز پڑھیں گے اور اس سے پہلی حدیث میں جو مقتدی کے لیے بیٹھنے کا حکم تھا وہ منسوخ ہو گیا ہے۔

825- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَلَا تُحَدِّثِينِي عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَتْ لَمَّا ثَقُلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ فَقُلْنَا لَا وَهُمْ يَنْتَظِرُونَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ فَأُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَقَالَ أَصَلَّى النَّاسُ قُلْنَا لَا هُمْ يَنْتَظِرُونَكَ

يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ ضَعُوا لِي مَاءً فِي الْمِخْضَبِ فَفَعَلْنَا فَاغْتَسَلَ ثُمَّ ذَهَبَ لِيَنُوءَ ثُمَّ أُغْمِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ مِثْلَ قَوْلِهِ قَالَتْ وَالنَّاسُ عُكُوفٌ فِي الْمَسْجِدِ يَنْتَظِرُونَ رَسُولَ اللهِ ﷺ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَى أَبِي بَكْرٍ أَنْ صَلِّ بِالنَّاسِ فَجَاءَهُ الرَّسُولُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَأْمُرُكَ أَنْ تُصَلِّيَ بِالنَّاسِ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ رَجُلًا رَقِيقًا فَقَالَ يَا عُمَرُ صَلِّ بِالنَّاسِ فَقَالَ أَنْتَ أَحَقُّ بِذَلِكَ فَصَلَّى بِهِمْ أَبُو بَكْرٍ تِلْكَ الْأَيَّامَ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَجَدَ مِنْ نَفْسِهِ خِفَّةً فَجَاءَ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا الْعَبَّاسُ لِصَلَاةِ الظُّهْرِ فَلَمَّا رَآهُ أَبُو بَكْرٍ ذَهَبَ لِيَتَأَخَّرَ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ لَا يَتَأَخَّرَ وَأَمَرَهُمَا فَأَجْلَسَاهُ إِلَى جَنْبِهِ فَجَعَلَ أَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي قَائِمًا وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ بِصَلَاةِ أَبِي بَكْرٍ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي قَاعِدًا فَدَخَلْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ أَلَا أَعْرِضُ عَلَيْكَ مَا حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ عَنْ مَرَضِ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ فَحَدَّثْتُهُ فَمَا أَنْكَرَ مِنْهُ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَسَمَّتْ لَكَ الرَّجُلَ الَّذِي كَانَ مَعَ الْعَبَّاسِ قُلْتُ لَا قَالَ هُوَ عَلِيٌّ كَرَّمَ اللهُ وَجْهَهُ

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ نے کہا: میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کی: کیا آپ مجھے رسول اللہ ﷺ کی بیماری کے بارے میں نہیں بتائیں گی؟ تو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا: جب رسول اللہ ﷺ کی بیماری بڑھ گئی، آپ نے پوچھا: کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے؟ ہم نے عرض کی: نہیں۔ جبکہ وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں یا رسول اللہ! ﷺ۔ فرمایا: میرے لیے ٹب میں پانی رکھو۔ ہم نے اسی طرح کیا۔ آپ ﷺ نے غسل کیا۔ پھر آپ ﷺ نے اٹھنے کا ارادہ کیا تو آپ پر غشی طاری ہوگئی۔ پھر کچھ افاقہ ہوا۔ پوچھا: کیا لوگوں نے نماز پڑھ لی ہے۔ ہم نے کہا: نہیں یا رسول اللہ! ﷺ وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔ فرمایا: میرے لیے ٹب میں پانی رکھو۔ ہم نے اسی طرح کیا۔ آپ نے غسل کیا۔ پھر آپ نے اٹھنے کا ارادہ کیا تو آپ پر پھر غشی طاری ہوگئی۔ پھر تیسری دفعہ پہلی دفعہ کی طرح فرمایا۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: لوگ مسجد میں بیٹھے رسول اللہ ﷺ کا عشاء کی نماز کے لیے انتظار کر رہے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق کی طرف پیغام بھیجا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ قاصد حضرت ابوبکر صدیق کے پاس آیا اور کہا: رسول اللہ ﷺ تمہیں حکم دیتے ہیں کہ تو لوگوں کو نماز پڑھا۔ حضرت ابوبکر صدیق بڑے نرم دل تھے۔ حضرت ابوبکر صدیق نے کہا: اے عمر! تم لوگوں کو نماز پڑھاؤ۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی: آپ اس کے زیادہ مستحق ہیں۔ تو حضرت ابوبکر صدیق نے ان دنوں لوگوں کو نماز پڑھائی۔ پھر حضور ﷺ نے کچھ آرام محسوس کیا تو آپ دو آدمیوں کا سہارا لے کر ظہر کی نماز کے لیے آئے۔ ان دو آدمیوں میں سے ایک حضرت عباس بھی تھے۔ جب حضرت ابوبکر صدیق نے سرورِ دو عالم ﷺ کو دیکھا تو پیچھے ہٹنے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں اشارہ کیا کہ وہ پیچھے نہ ہٹیں۔ سرورِ دو عالم ﷺ نے ان دونوں افراد کو حکم دیا کہ آپ کو حضرت ابوبکر صدیق کے پہلو میں بٹھا دیں۔ حضرت ابوبکر صدیق کھڑے ہو کر نماز پڑھانے لگے۔ جب کہ لوگ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اقتدا کر رہے تھے اور رسول اللہ ﷺ بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے۔ میں حضرت ابن عباس کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے ان سے عرض کیا: کیا میں آپ کی خدمت میں وہ بات ذکر نہ کروں جو

مجھے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کے مرض کے بارے میں بیان کی ہے۔ حضرت ابن عباس نے کہا ہاں۔ میں نے تمام بات عرض کی۔ انہوں نے اس واقعہ میں سے کسی چیز کا انکار نہ کیا سوائے اس کے کہ کہا: کیا حضرت عائشہ نے تجھے اس آدمی کا نام بتایا تھا جو حضرت عباس کے ساتھ تھا؟ میں نے کہا نہیں۔ فرمایا: وہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ تھے۔

اخْتِلَافُ نِيَّةِ الْإِمَامِ وَالْمَأْمُومِ (امام اور مقتدی کی نیتوں میں اختلاف)

826- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ كَانَ مُعَاذٌ يُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى قَوْمِهِ يَؤُمُّهُمْ فَأَخَّرَ ذَاتَ لَيْلَةٍ الصَّلَاةَ وَصَلَّى مَعَ النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى قَوْمِهِ يَؤُمُّهُمْ فَقَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَلَمَّا سَمِعَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ تَأَخَّرَ فَصَلَّى ثُمَّ خَرَجَ فَقَالُوا نَافَقْتَ يَا فُلَانُ فَقَالَ وَاللهِ مَا نَافَقْتُ وَلَآتِيَنَّ النَّبِيَّ ﷺ فَأُخْبِرُهُ فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ مُعَاذًا يُصَلِّي مَعَكَ ثُمَّ يَأْتِينَا فَيَؤُمُّنَا وَإِنَّكَ أَخَّرْتَ الصَّلَاةَ الْبَارِحَةَ فَصَلَّى مَعَكَ ثُمَّ رَجَعَ فَأَمَّنَا فَاسْتَفْتَحَ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فَلَمَّا سَمِعْتُ ذَلِكَ تَأَخَّرْتُ فَصَلَّيْتُ وَإِنَّمَا نَحْنُ أَصْحَابُ نَوَاضِحَ نَعْمَلُ بِأَيْدِينَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ يَا مُعَاذُ أَفَتَّانٌ أَنْتَ اقْرَأْ بِسُورَةِ كَذَا وَسُورَةِ كَذَا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تھے۔ پھر اپنی قوم کی طرف واپس لوٹتے اور انہیں جماعت کراتے۔ ایک رات نبی کریم ﷺ نے نماز میں دیر کی۔ حضرت معاذ نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ پھر اپنی قوم کی امامت کرانے کے لیے آئے اور سورہ بقرۃ کی تلاوت کی۔ جب ان کی قوم کے ایک آدمی نے یہ سنا تو وہ پیچھے ہٹ گیا۔ نماز پڑھی اور باہر چلا گیا۔ صحابہ نے اسے کہا: اے فلاں! تو نے نفاق کیا ہے۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے نفاق سے کام نہیں لیا۔ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوں گا اور آپ ﷺ کو بتاؤں گا۔ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ حضرت معاذ آپ کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔ پھر ہمارے پاس آتے ہیں اور ہماری امامت کراتے ہیں۔ آپ نے گزشتہ رات نماز دیر سے پڑھی۔ حضرت معاذ نے آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ پھر وہ واپس لوٹے۔ ہماری امامت کروائی اور سورہ بقرۃ کو شروع کیا۔ جب میں نے یہ سورت سنی تو میں پیچھے ہٹ گیا اور نماز پڑھی۔ ہم محنت مزدوری کرنے والے لوگ ہیں، اپنے ہاتھوں سے کام کرتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے حضرت معاذ سے فرمایا: اے معاذ! کیا تو فتنہ میں ڈالنے والا ہے؟ فلاں فلاں سورت پڑھا کرو۔

827- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ صَلَّى صَلَاةَ الْخَوْفِ فَصَلَّى بِالَّذِينَ خَلْفَهُ رَكْعَتَيْنِ وَبِالَّذِينَ جَاءُوا رَكْعَتَيْنِ فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ ﷺ أَرْبَعًا وَلِهَؤُلَاءِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

ابو بکرہ نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے نماز خوف ادا کی۔ جو صحابہ آپ کے ساتھ تھے انہیں آپ نے دو رکعتیں پڑھائیں اور جو بعد میں آئے انہیں بھی دو رکعتیں پڑھائیں۔ نبی کریم ﷺ کی چار رکعتیں تھیں اور

ان صحابہ کی دو دو رکعتیں تھیں۔

فائدہ: نماز خوف میں لوگوں کو دو جماعتوں میں تقسیم کیا جاتا ہے اور ہر جماعت امام کے ساتھ نصف رکعتیں پڑھتی ہے۔ باقی بعد میں مکمل کرتی ہے۔ یہاں اسی کی طرف اشارہ ہے۔

فَضْلُ الْجَمَاعَةِ (جماعت کی فضیلت)

828- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جماعت کے ساتھ نماز، تنہا نماز پڑھنے سے ستائیس گنا فضیلت رکھتی ہے۔

829- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاةِ أَحَدِكُمْ وَحْدَهُ خَمْسًا وَعِشْرِينَ جُزْءًا

سعید بن مسیب نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی کی جماعت کے ساتھ نماز، تنہا نماز پڑھنے سے پچیس گنا فضیلت رکھتی ہے۔

830- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَزِيدُ[1] عَلَى صَلَاةِ الْفَذِّ خَمْسًا وَعِشْرِينَ دَرَجَةً

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی کریم ﷺ سے روایت کرتی ہیں کہ جماعت کے ساتھ نماز، اکیلے نماز پڑھنے سے پچیس درجے فضیلت رکھتی ہے۔

الْجَمَاعَةُ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً (جب افراد تین ہوں تو جماعت کا حکم)

831- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلْيَؤُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ وَأَحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَقْرَؤُهُمْ

حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب افراد تین ہوں تو ان میں سے ایک آدمی جماعت کرائے اور امامت کا زیادہ حقدار وہ ہے جو ان میں سے زیادہ قاری ہو۔

الْجَمَاعَةُ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً رَجُلٌ وَصَبِيٌّ وَامْرَأَةٌ

جماعت کا حکم جب تین افراد میں سے ایک مرد، ایک بچہ اور ایک عورت ہو

832- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ أَنَّ قَزَعَةَ مَوْلًى لِعَبْدِ

1۔ ایک نسخہ میں یزید ہے۔

الْقَيْسِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ ﷺ وَعَائِشَةُ خَلْفَنَا تُصَلِّي مَعَنَا وَأَنَا إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ ﷺ أُصَلِّي مَعَهُ

عکرمہ نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا: میں نے نبی کریم ﷺ کے پہلو میں نماز پڑھی جبکہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہمارے پیچھے تھیں۔ میں حضور ﷺ کے پہلو میں نماز پڑھ رہا تھا۔

الْجَمَاعَةُ إِذَا كَانُوا اثْنَيْنِ (جماعت کا حکم جب افراد دو ہوں)

833 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقُمْتُ عَنْ يَسَارِهِ فَأَخَذَنِي بِيَدِهِ الْيُسْرَى فَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ

عطا نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ میں آپ ﷺ کی بائیں جانب تھا۔ آپ ﷺ نے مجھے اپنے بائیں ہاتھ سے پکڑا اور مجھے اپنی دائیں جانب کھڑا کر دیا۔

834 - أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَصِيرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ شُعْبَةُ وَقَالَ أَبُو إِسْحَقَ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ وَمِنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ يَقُولُ صَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمًا صَلَاةَ الصُّبْحِ فَقَالَ أَشَهِدَ فُلَانٌ الصَّلَاةَ قَالُوا لَا قَالَ فَفُلَانٌ قَالُوا لَا قَالَ إِنَّ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ مِنْ أَثْقَلِ الصَّلَاةِ عَلَى الْمُنَافِقِينَ وَلَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِيهِمَا لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا وَالصَّفُّ الْأَوَّلُ عَلَى مِثْلِ صَفِّ الْمَلَائِكَةِ وَلَوْ تَعْلَمُونَ فَضِيلَتَهُ لَابْتَدَرْتُمُوهُ وَصَلَاةُ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلِ أَزْكَى مِنْ صَلَاتِهِ وَحْدَهُ وَصَلَاةُ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلَيْنِ أَزْكَى مِنْ صَلَاتِهِ مَعَ الرَّجُلِ وَمَا كَانُوا أَكْثَرَ فَهُوَ أَحَبُّ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھی۔ پوچھا: کیا فلاں نماز میں حاضر تھا۔ صحابہ نے عرض کی: نہیں۔ پوچھا: فلاں؟ صحابہ نے بتایا: نہیں۔ فرمایا: یہ دو نمازیں منافقوں پر بھاری ہیں۔ اگر وہ جانتے کہ ان میں کیا فضیلت ہے تو وہ گھٹنوں کے بل گھسٹتے ہوئے آتے۔ پہلی صف فرشتوں کی صف جیسی ہے۔ اگر تم اس کی فضیلت کو جانتے ہوتے تو اس کی طرف جلدی کرتے۔ ایک آدمی کا دوسرے آدمی کے ساتھ نماز پڑھنا تنہا نماز پڑھنے سے زیادہ پاکیزگی اور طہارت کا باعث ہے۔ ایک آدمی کا دو آدمیوں کے ساتھ مل کر نماز پڑھنا ایک آدمی کے ساتھ مل کر نماز پڑھنے سے زیادہ پاکیزگی کا باعث ہے۔ جتنے لوگ زیادہ ہوتے جائیں گے اللہ تعالیٰ کے ہاں اتنے ہی محبوب ہوں گے۔

الْجَمَاعَةُ لِلنَّافِلَةِ (نفلی نماز کی جماعت)

835 - أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَحْمُودٍ عَنْ عِتْبَانَ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ السُّيُولَ لَتَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ مَسْجِدِ قَوْمِي فَأُحِبُّ أَنْ تَأْتِيَنِي فَتُصَلِّيَ لِي مَكَانًا مِنْ بَيْتِي أَتَّخِذُهُ مَسْجِدًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ سَنَفْعَلُ فَلَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ أَيْنَ تُرِيدُ فَأَشَرْتُ إِلَى نَاحِيَةٍ

مِنَ الْبَيْتِ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَصَفَفْنَا خَلْفَهُ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ

عتبان بن مالک نے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ سیلابی پانی میرے اور میری قوم کی مسجد کے درمیان حائل ہو جاتا ہے۔ میں پسند کرتا ہوں کہ آپ ﷺ میرے پاس تشریف لائیں اور میرے گھر میں کسی جگہ نماز پڑھیں جسے میں نماز کی جگہ بنالوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم عنقریب ایسا کریں گے۔ جب رسول اللہ ﷺ گھر میں داخل ہوئے، فرمایا: کس جگہ تم چاہتے ہو؟ میں نے گھر کے ایک کونے کی طرف اشارہ کیا۔ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور ہم نے آپ کے پیچھے صف بنالی تو آپ ﷺ نے ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی۔

اَلْجَمَاعَةُ لِلْفَائِتِ مِنَ الصَّلَاةِ (وقت سے فوت ہو جانے والی نماز)

836- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ بِوَجْهِهِ حِينَ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ قَبْلَ أَنْ يُكَبِّرَ فَقَالَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَتَرَاصُّوا فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو تکبیر سے پہلے ہماری طرف متوجہ ہوتے اور فرماتے: اپنی صفوں کو درست کرو اور ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کھڑے ہو کیونکہ میں تمہیں اپنی پشت کی جانب سے دیکھتا ہوں۔

837- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زُبَيْدٍ وَاسْمُهُ عَبْثَرُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِذْ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ لَوْ عَرَّسْتَ بِنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِنِّي أَخَافُ أَنْ تَنَامُوا عَنِ الصَّلَاةِ قَالَ بِلَالٌ أَنَا أَحْفَظُكُمْ فَاضْطَجَعُوا فَنَامُوا وَأَسْنَدَ بِلَالٌ ظَهْرَهُ إِلَى رَاحِلَتِهِ فَاسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَقَدْ طَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ فَقَالَ يَا بِلَالُ أَيْنَ مَا قُلْتَ قَالَ مَا أُلْقِيَتْ[1] عَلَيَّ نَوْمَةٌ مِثْلُهَا قَطُّ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَبَضَ أَرْوَاحَكُمْ حِينَ شَاءَ فَرَدَّهَا حِينَ شَاءَ قُمْ يَا بِلَالُ فَآذِنِ النَّاسَ بِالصَّلَاةِ فَقَامَ بِلَالٌ فَأَذَّنَ فَتَوَضَّئُوا يَعْنِي حِينَ ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بِهِمْ

عبداللہ نے اپنے والد حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے کہ کچھ لوگوں نے کہا: یا رسول اللہ! ﷺ کاش آپ ہمیں کچھ آرام کرنے دیتے۔ سرورِ دو عالم ﷺ نے فرمایا: مجھے خوف ہے کہ تم نماز سے سو جاؤ گے۔ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی: میں تمہارے لیے نگہبانی کروں گا۔ لوگ لیٹ گئے اور سو گئے۔ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی پشت کجاوے کے ساتھ لگالی۔ رسول اللہ ﷺ اس وقت بیدار ہوئے جب سورج طلوع ہو چکا تھا۔ فرمایا: اے بلال! تو نے جو بات کہی تھی وہ کہاں گئی؟ عرض کی: مجھ پر ایسی نیند کبھی بھی نہیں ڈالی گئی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہاری روحوں کو قبض کیا جب چاہا اور جب چاہا انہیں لوٹا دیا۔ اے بلال! اٹھو، لوگوں کے لیے نماز کی اذان کہو۔ حضرت بلال اٹھے اور اذان دی۔ صحابہ نے وضو کیا یعنی جب سورج بلند ہو گیا پھر آپ ﷺ اٹھے اور

1۔ایک نسخہ میں ثُقِلَتْ ہے۔

لوگوں کو نماز پڑھائی۔

التَّشْدِيدُ فِي تَرْكِ الْجَمَاعَةِ (جماعت ترک کرنے کے بارے میں سختی)

838- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ زَائِدَةَ بْنِ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا السَّائِبُ بْنُ حُبَيْشٍ الْكَلَاعِيُّ عَنْ مَعْدَانَ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيِّ قَالَ قَالَ لِي أَبُو الدَّرْدَاءِ أَيْنَ مَسْكَنُكَ قُلْتُ فِي قَرْيَةٍ دُوَيْنَ حِمْصَ فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَا مِنْ ثَلَاثَةٍ فِي قَرْيَةٍ وَلَا بَدْوٍ لَا تُقَامُ فِيهِمُ الصَّلَاةُ إِلَّا قَدِ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَعَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ فَإِنَّمَا يَأْكُلُ الذِّئْبُ الْقَاصِيَةَ قَالَ السَّائِبُ يَعْنِي بِالْجَمَاعَةِ الْجَمَاعَةَ فِي الصَّلَاةِ

معدان بن ابی طلحہ یعمری روایت کرتے ہیں کہ مجھ سے حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا: تیرا مسکن کہاں ہے؟ میں نے عرض کی: حمص کے قریب ایک دیہات میں ہے۔ حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: کسی بستی یا جنگل میں تین افراد ہوں اور وہ جماعت نہ کراتے ہوں تو شیطان ان پر غلبہ پا لیتا ہے۔ تم پر جماعت لازم ہے۔ بھیڑیا اسی بکری کو کھاتا ہے جو ریوڑ سے دور ہوتی ہے۔ سائب نے کہا: بالجماعة سے مراد نماز کی جماعت ہے۔

التَّشْدِيدُ فِي التَّخَلُّفِ عَنِ الْجَمَاعَةِ

(جماعت سے پیچھے رہ جانے والوں کے بارے میں سختی)

839- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آمُرَ بِحَطَبٍ فَيُحْطَبَ ثُمَّ آمُرَ بِالصَّلَاةِ فَيُؤَذَّنَ لَهَا ثُمَّ آمُرَ رَجُلًا فَيَؤُمَّ النَّاسَ ثُمَّ أُخَالِفَ إِلَى رِجَالٍ فَأُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ بُيُوتَهُمْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ يَعْلَمُ أَحَدُهُمْ أَنَّهُ يَجِدُ عَظْمًا سَمِينًا أَوْ مِرْمَاتَيْنِ حَسَنَتَيْنِ لَشَهِدَ الْعِشَاءَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم ہے مجھے اس ذات پاک کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! میں نے ارادہ کیا کہ لکڑیاں اکٹھی کرنے کا حکم دوں تو لکڑیاں اکٹھی کردی جائیں۔ پھر نماز کے بارے میں حکم دوں تو اس کے لیے اذان دی جائے۔ پھر میں ایک آدمی کو حکم دوں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائے۔ پھر میں ان لوگوں کی طرف جاؤں (جو گھروں میں بیٹھے ہوتے ہیں) تو میں ان کے گھر ان پر جلا دوں۔ قسم ہے مجھے اس ذات پاک کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے! اگر ان میں سے کوئی یہ جانتا ہو کہ وہ موٹی ہڈی یا دو اچھے کھر (یا چھوٹے تیر) پائے گا تو وہ عشاء کی نماز میں ضرور حاضر ہوتا۔

فائدہ: انسان کی ایک کمزوری کی طرف اشارہ ہے کہ وہ دنیاوی مفادات کی طرف زیادہ رغبت رکھتا ہے حالانکہ انسان

کی تخلیق کا مقصد قرآن حکیم میں یہ بیان کیا گیا: وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ (الذاریات: 56) کہ میں نے جن وانس کو پیدا نہیں کیا مگر اس لیے کہ وہ میری عبادت کریں۔

اَلْمُحَافَظَةُ عَلَى الصَّلَوَاتِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ

نمازوں کی پابندی جہاں ان کی طرف بلایا جائے

840- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْمَسْعُودِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَلْقَى اللهَ عَزَّ وَجَلَّ غَدًا مُسْلِمًا فَلْيُحَافِظْ عَلَى هَؤُلَاءِ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ حَيْثُ يُنَادَى بِهِنَّ فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ شَرَعَ لِنَبِيِّهِ ﷺ سُنَنَ الْهُدَى وَإِنَّهُنَّ مِنْ سُنَنِ الْهُدَى وَإِنِّي لَا أَحْسَبُ مِنْكُمْ أَحَدًا إِلَّا لَهُ مَسْجِدٌ يُصَلِّي فِيهِ فِي بَيْتِهِ فَلَوْ صَلَّيْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ وَتَرَكْتُمْ مَسَاجِدَكُمْ لَتَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ وَلَوْ تَرَكْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ وَمَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوءَ ثُمَّ يَمْشِي إِلَى صَلَاةٍ إِلَّا كَتَبَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا حَسَنَةً أَوْ يَرْفَعُ لَهُ بِهَا دَرَجَةً أَوْ يُكَفِّرُ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا نُقَارِبُ بَيْنَ الْخُطَا وَلَقَدْ رَأَيْتُنَا وَمَا يَتَخَلَّفُ عَنْهَا إِلَّا مُنَافِقٌ مَعْلُومٌ نِفَاقُهُ وَلَقَدْ رَأَيْتُ الرَّجُلَ يُهَادَى بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ حَتَّى يُقَامَ فِي الصَّفِّ

حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ وہ کہا کرتے تھے: جو آدمی یہ پسند کرتا ہے کہ وہ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ سے مسلمان کی حیثیت سے ملاقات کرے تو وہ ان پانچ نمازوں پر مواظبت اختیار کرے جب ان کی ادائیگی کے لیے اذان دی جائے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کے لیے ہدایت کے طریقے شروع کر دیے ہیں۔ یہ پانچ نمازیں ہدایت کے راستے ہیں۔ میں تم میں سے کسی کے بارے میں گمان نہیں کرتا کہ اس کی مسجد ہوگی جس میں وہ اپنے گھر میں نماز پڑھتا ہوگا۔ اگر تم اپنے گھروں میں نماز پڑھو اور اپنی مساجد کو چھوڑ دو تو تم نے اپنے نبی کے طریقہ کو ترک کر دیا۔ اگر تم نے اپنے نبی کے طریقہ کو ترک کر دیا تو تم گمراہ ہو جاؤ گے۔ کوئی مسلمان بھی وضو کرتا ہے اور اچھا وضو کرتا ہے۔ پھر نماز کی طرف چل کر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر قدم کے بدلہ میں ایک نیکی لکھتا ہے یا اس کے بدلہ میں اس کا درجہ بلند کرتا ہے یا اس کی خطا کو معاف کر دیتا ہے۔ میں اپنے ساتھیوں کو دیکھتا کہ ہم قدم قریب قریب رکھتے اور ہم یہ بھی دیکھتے کہ نماز سے منافق ہی پیچھے رہتا جس کا نفاق معلوم ومشہور ہوتا۔ میں نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ دو آدمیوں کا سہارا لے کر آتا اور صف کے درمیان کھڑا ہو جاتا۔

841- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ أَعْمَى إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ لِي قَائِدٌ يَقُودُنِي إِلَى الصَّلَاةِ فَسَأَلَهُ أَنْ يُرَخِّصَ لَهُ أَنْ يُصَلِّيَ فِي بَيْتِهِ فَأَذِنَ لَهُ فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ قَالَ لَهُ أَتَسْمَعُ النِّدَاءَ بِالصَّلَاةِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَجِبْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک نابینا نبی کریم ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں حاضر ہوا۔ اس نے عرض کی: میرا کوئی ایسا ساتھی نہیں جو مجھے نماز کے لیے لے آئے۔ اس نے عرض کی کہ اسے رخصت دی جائے کہ وہ گھر میں ہی

نماز پڑھ لے۔ حضور ﷺ نے اسے اجازت دے دی۔ جب وہ واپس مڑا تو آپ ﷺ نے اسے بلایا۔ پوچھا کیا تو اذان کی آواز کو سنتا ہے؟ عرض کی: جی ہاں۔ فرمایا: تو اذان کا جواب دیا کر۔ یعنی جماعت میں شریک ہوا کر۔

فائدہ: بطور استحباب اسے حکم دیا کیونکہ پہلے رخصت دی جا چکی تھی۔

842- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ[1] بْنِ أَبِي الزَّرْقَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ الْمَدِينَةَ كَثِيرَةُ الْهَوَامِّ وَالسِّبَاعِ قَالَ هَلْ تَسْمَعُ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحَيَّ هَلًا وَلَمْ يُرَخِّصْ لَهُ

حضرت عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ مدینہ طیبہ میں بہت کیڑے مکوڑے اور درندے ہوتے ہیں۔ فرمایا: کیا تو حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کی آواز سنتا ہے؟ عرض کی: جی ہاں۔ فرمایا: پھر آیا کرو اور جلدی کیا کرو اور اسے رخصت نہ دی۔

الْعُذْرُ فِي تَرْكِ الْجَمَاعَةِ (جماعت ترک کرنے میں عذر)

843- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَرْقَمَ كَانَ يَؤُمُّ أَصْحَابَهُ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ يَوْمًا فَذَهَبَ لِحَاجَتِهِ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمُ الْغَائِطَ فَلْيَبْدَأْ بِهِ قَبْلَ الصَّلَاةِ

حضرت عبداللہ بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھایا کرتے تھے۔ ایک روز نماز کا وقت ہو گیا تو آپ ﷺ قضائے حاجت کے لیے چلے گئے۔ پھر آپ ﷺ واپس لوٹے اور کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جب تم میں سے کسی کو قضائے حاجت کی ضرورت ہو تو نماز سے پہلے اس سے فارغ ہو۔

844- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَابْدَءُوا بِالْعَشَاءِ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب رات کا کھانا حاضر ہو اور اقامت کہہ دی گئی ہو تو کھانا پہلے کھاؤ۔

845- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ بِحُنَيْنٍ فَأَصَابَنَا مَطَرٌ فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنْ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

ابو ملیح نے اپنے والد سے روایت نقل کی ہے کہ ہم حنین میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے۔ بارش نے ہمیں آلیا۔ رسول

1- ایک نسخہ میں ہارون بن یزید ہے۔

اللہ علیہ السلام کی طرف سے منادی کرنے والے نے اعلان کیا کہ اپنے اپنے کجاووں میں نماز پڑھو۔

حَدُّ إِدْرَاكِ الْجَمَاعَةِ (جماعت پانے کی حد)

846- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ طَحْلَاءَ عَنْ مُحْصِنِ بْنِ عَلِيٍّ الْفِهْرِيِّ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ خَرَجَ عَامِدًا إِلَى الْمَسْجِدِ فَوَجَدَ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا كَتَبَ اللهُ لَهُ مِثْلَ أَجْرِ مَنْ حَضَرَهَا وَلَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ علیہ السلام سے روایت نقل کی ہے کہ جس نے وضو کیا اور اچھی طرح وضو کیا۔ پھر مسجد کے ارادہ سے نکلا۔ اس نے لوگوں کو پایا کہ وہ نماز پڑھ چکے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس کے حق میں اتنا اجر لکھ دے گا جتنا اجر اسے دیتا ہے جو جماعت میں حاضر تھا اور اللہ تعالیٰ حاضرین کے اجروں میں سے کچھ بھی کم نہیں کرتا۔

847- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ الْحُكَيْمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ الْقُرَشِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ وَعَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ مُعَاذَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُمَا عَنْ حُمْرَانَ مَوْلَى عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ مَنْ تَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ ثُمَّ مَشَى إِلَى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ فَصَلَّاهَا مَعَ النَّاسِ أَوْ مَعَ الْجَمَاعَةِ أَوْ فِي الْمَسْجِدِ غَفَرَ اللهُ لَهُ ذُنُوبَهُ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ علیہ السلام کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس نے نماز کے لیے وضو کیا اور اچھی طرح وضو کیا۔ پھر فرض نماز کی طرف چلا اور اسے لوگوں کے ساتھ پڑھا، یا فرمایا: جماعت کے ساتھ پڑھا، یا فرمایا: اسے مسجد میں پڑھا تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا۔

إِعَادَةُ الصَّلَاةِ مَعَ الْجَمَاعَةِ بَعْدَ صَلَاةِ الرَّجُلِ لِنَفْسِهِ

ایک آدمی اپنی نماز پڑھ چکا ہو تو اس کا جماعت کے ساتھ نماز کا اعادہ کرنا

848- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي الدِّيلِ يُقَالُ لَهُ بُسْرُ بْنُ مِحْجَنٍ عَنْ مِحْجَنٍ أَنَّهُ كَانَ فِي مَجْلِسٍ مَعَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَأُذِّنَ بِالصَّلَاةِ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم ثُمَّ رَجَعَ وَمِحْجَنٌ فِي مَجْلِسِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم مَا مَنَعَكَ أَنْ تُصَلِّيَ أَلَسْتَ بِرَجُلٍ مُسْلِمٍ قَالَ بَلَى وَلَكِنِّي كُنْتُ قَدْ صَلَّيْتُ فِي أَهْلِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِذَا جِئْتَ فَصَلِّ مَعَ النَّاسِ وَإِنْ كُنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ

بسر بن محجن نے حضرت محجن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ وہ رسول اللہ علیہ السلام کے ساتھ ایک مجلس میں تھے۔ مؤذن نے نماز کے لیے اذان کہی۔ رسول اللہ علیہ السلام اٹھ کھڑے ہوئے۔ پھر آپ علیہ السلام لوٹے جبکہ محجن ابھی اپنی مجلس میں تھا۔ رسول اللہ علیہ السلام نے اس سے پوچھا: تجھے کس چیز نے نماز پڑھنے سے روکا۔ کیا تو مسلمان نہیں ہے؟ اس نے عرض کی: کیوں نہیں۔ لیکن میں نے اپنے گھر والوں میں نماز پڑھ لی تھی۔ رسول اللہ علیہ السلام نے اسے فرمایا: جب تو آئے تو جماعت کے

ساتھ نماز پڑھ لیا کر اگرچہ تو نے نماز پڑھ لی ہو۔

إِعَادَةُ الْفَجْرِ مَعَ الْجَمَاعَةِ لِمَنْ صَلَّى وَحْدَهُ

جو آدمی فجر کی نماز تنہا پڑھے اس کے لیے جماعت کے ساتھ فجر کی نماز پڑھنے کا حکم

849- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ الْعَامِرِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ صَلَاةَ الْفَجْرِ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ إِذَا هُوَ بِرَجُلَيْنِ فِي آخِرِ الْقَوْمِ لَمْ يُصَلِّيَا مَعَهُ قَالَ عَلَيَّ بِهِمَا فَأُتِيَ بِهِمَا تَرْعَدُ فَرَائِصُهُمَا فَقَالَ مَا مَنَعَكُمَا أَنْ تُصَلِّيَا مَعَنَا قَالَا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا قَدْ صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا قَالَ فَلَا تَفْعَلَا إِذَا صَلَّيْتُمَا فِي رِحَالِكُمَا ثُمَّ أَتَيْتُمَا مَسْجِدَ جَمَاعَةٍ فَصَلِّيَا مَعَهُمْ فَإِنَّهَا لَكُمَا نَافِلَةٌ

جابر بن یزید بن اسود عامری نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ میں فجر کی نماز کے وقت مسجد خیف میں ہوتا ہوں۔ جب حضور علیہ السلام نے نماز مکمل کی تو آپ علیہ السلام نے دو آدمیوں کو لوگوں کے آخر میں دیکھا جنہوں نے آپ علیہ السلام کے ساتھ نماز نہیں پڑھی تھی۔ سرورِ دو عالم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: ان دونوں کو میرے پاس لاؤ۔ دونوں کو لایا گیا تو وہ خوف سے کانپ رہے تھے۔ پوچھا: تمہیں کس چیز نے روکا کہ ہمارے ساتھ نماز پڑھو؟ دونوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! علیہ السلام ہم نے اپنی رہائش گاہ میں نماز پڑھ لی تھی۔ فرمایا: ایسا نہ کیا کرو۔ جب تم اپنی قیام گاہ میں نماز پڑھ چکو، پھر اپنی قوم کی مسجد میں آؤ تو ان کے ساتھ نماز پڑھو کیونکہ یہ تمہاری نفلی نماز ہو جائے گی۔

فائدہ: صبح کے فرائض کے بعد کسی قسم کی نفلی نماز پڑھنے کی اجازت نہیں اور جب ایک دفعہ فرض پڑھے جا چکے ہوں تو دوبارہ فرض پڑھنا بھی درست نہیں ہوتا۔ اس لیے آدمی صبح اور عصر کے فرائض پڑھ لینے کے بعد جماعت کے ساتھ نفل نہ پڑھ سکے گا۔ اسی طرح اگر اس نے مغرب کی نماز پڑھ لی ہو تو اب جماعت کے ساتھ نوافل نہیں پڑھ سکتا کیونکہ تین نوافل نہیں ہوتے۔

إِعَادَةُ الصَّلَاةِ بَعْدَ ذَهَابِ وَقْتِهَا مَعَ الْجَمَاعَةِ

جماعت کے ساتھ نماز کا وقت گزرنے کے بعد نماز کا اعادہ

850- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَمُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ صُدْرَانَ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ وَضَرَبَ فَخِذِي كَيْفَ أَنْتَ إِذَا بَقِيتَ فِي قَوْمٍ يُؤَخِّرُونَ الصَّلَاةَ عَنْ وَقْتِهَا قَالَ مَا تَأْمُرُ قَالَ صَلِّ الصَّلَاةَ لِوَقْتِهَا ثُمَّ اذْهَبْ لِحَاجَتِكَ فَإِنْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ وَأَنْتَ فِي الْمَسْجِدِ فَصَلِّ

حضرت عبداللہ بن صامت نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا اور میری ران پر ہاتھ مارا: تیرا کیا حال ہوگا جب تو ایسی قوم میں باقی رہ جائے گا جو نمازوں کو ان کے اوقات سے مؤخر

کرے گی۔ عرض کی: آپ کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا: اپنی نماز وقت پر ادا کرو۔ پھر اپنا کام کرو۔ اگر نماز قائم کی جائے جبکہ تو مسجد میں ہوتو نماز جماعت کے ساتھ پڑھو۔

سُقُوطُ الصَّلَاةِ عَمَّنْ صَلَّى مَعَ الْإِمَامِ فِي الْمَسْجِدِ جَمَاعَةً

جو آدمی مسجد میں امام کے ساتھ نماز پڑھ لے اس سے نماز ساقط ہو جاتی ہے

851- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّيْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ مَوْلَى مَيْمُونَةَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ جَالِسًا عَلَى الْبَلَاطِ وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ قُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا لَكَ لَا تُصَلِّي قَالَ إِنِّي قَدْ صَلَّيْتُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَا تُعَادُ الصَّلَاةُ فِي يَوْمٍ مَرَّتَيْنِ

سلیمان جو حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے غلام تھے، نے کہا: میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو بلاط (مدینہ طیبہ میں ایک مقام) میں بیٹھے ہوئے دیکھا جبکہ لوگ نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے عرض کی: اے ابوعبدالرحمن! تجھے کیا ہوگیا ہے تو نماز نہیں پڑھتا؟ کہا: میں نے نماز پڑھ لی ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ایک دن میں نماز (ایک ہی فریضہ) دو دفعہ نہیں پڑھا جاتا۔

السَّعْيُ إِلَى الصَّلَاةِ (نماز کے لیے دوڑنا)

852- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أَتَيْتُمُ الصَّلَاةَ فَلَا تَأْتُوهَا وَأَنْتُمْ تَسْعَوْنَ وَأْتُوهَا تَمْشُونَ وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ فَمَا أَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ فَاقْضُوا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم نماز کے لیے آؤ تو دوڑتے ہوئے نہ آؤ۔ نماز کے لیے چلتے ہوئے آؤ۔ تم پر سکون و وقار لازم ہے۔ تم جتنی نماز کو پالو اسے پڑھ لو اور جتنی تم سے فوت ہو جائے اس کی قضا کرلو۔

الْإِسْرَاعُ إِلَى الصَّلَاةِ مِنْ غَيْرِ سَعْيٍ (دوڑے بغیر نماز کی طرف جلدی کرنا)

853- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مَنْبُوذٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا صَلَّى الْعَصْرَ ذَهَبَ إِلَى بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ فَيَتَحَدَّثُ عِنْدَهُمْ حَتَّى يَنْحَدِرَ لِلْمَغْرِبِ قَالَ أَبُو رَافِعٍ فَبَيْنَمَا(1) النَّبِيُّ ﷺ يُسْرِعُ إِلَى الْمَغْرِبِ مَرَرْنَا بِالْبَقِيعِ فَقَالَ أُفٍّ لَكَ أُفٍّ لَكَ قَالَ فَكَبُرَ ذَلِكَ فِي ذَرْعِي فَاسْتَأْخَرْتُ وَظَنَنْتُ أَنَّهُ يُرِيدُنِي فَقَالَ مَا لَكَ امْشِ فَقُلْتُ أَحْدَثْتَ حَدَثًا(2) قَالَ مَا ذَاكَ قُلْتُ أَفَّفْتَ بِي قَالَ لَا وَلَكِنْ هَذَا فُلَانٌ بَعَثْتُهُ سَاعِيًا عَلَى بَنِي فُلَانٍ فَغَلَّ نَمِرَةً فَدُرِّعَ الْآنَ

1۔ ایک نسخہ میں فَبَيْنَا ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں أَحْدَثَ حَدَثٌ ہے۔

مِثْلُهَا مِنْ نَارٍ أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحٰقَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْبُوذٌ رَجُلٌ مِنْ آلِ أَبِي رَافِعٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ نَحْوَهُ

حضرت ابورافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب عصر کی نماز پڑھتے تو بنوعبدالاشہل کے پاس جاتے۔ ان کے ہاں بات چیت کرتے یہاں تک کہ مغرب کی نماز کے لیے تیزی سے اترتے۔ حضرت ابورافع نے کہا: اسی اثنا میں کہ رسول اللہ ﷺ مغرب کی نماز کے لیے جلدی جلدی آرہے تھے تو ہم بقیع کے پاس سے گزرے۔ فرمایا: تیرے لیے افسوس تیرے لیے افسوس۔ حضرت ابورافع نے کہا: یہ ارشاد میرے لیے بڑا بھاری محسوس ہوا۔ میں پیچھے ہٹنے لگا۔ میرا گمان تھا کہ آپ میرا ارادہ کر رہے ہیں۔ فرمایا: تجھے کیا ہو گیا ہے؟ چلو۔ میں نے عرض کی: مجھے ایک الجھن نے اپنی گرفت میں لے لیا ہے۔ پوچھا: وہ کیا ہے؟ عرض کی: آپ نے میری وجہ سے کلمہ اف کہا ہے۔ فرمایا: نہیں بلکہ یہ فلاں آدمی ہے۔ میں نے اسے بنی فلاں پر عامل بنایا تو اس نے ایک کملی کی خیانت کی۔ اب اسے اسی کی مثل آگ کی زرہ پہنا دی گئی ہے۔

ایک اور سند سے بھی یہ روایت اس کی مثل مروی ہے۔

التَّهْجِيرُ إِلَى الصَّلَاةِ (نماز کی طرف جلدی کرنے والا)

854- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَأَبُو عَبْدِ اللهِ الْأَغَرُّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّمَا مَثَلُ الْمُهَجِّرِ إِلَى الصَّلَاةِ كَمَثَلِ الَّذِي يُهْدِي الْبَدَنَةَ ثُمَّ الَّذِي عَلَى إِثْرِهِ كَالَّذِي يُهْدِي الْبَقَرَةَ ثُمَّ الَّذِي عَلَى إِثْرِهِ كَالَّذِي يُهْدِي الْكَبْشَ ثُمَّ الَّذِي عَلَى إِثْرِهِ كَالَّذِي يُهْدِي الدَّجَاجَةَ ثُمَّ الَّذِي عَلَى إِثْرِهِ كَالَّذِي يُهْدِي الْبَيْضَةَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز کی طرف سب سے پہلے آنے والے کی مثال ایسے ہی ہے جیسے کوئی آدمی اونٹ قربانی کرتا ہے۔ پھر اس کے بعد آنے والے کی مثال اس کی طرح ہے جو گائے قربانی کرتا ہے۔ پھر اس کے بعد آنے والے کی مثال ایسے ہی ہے جو مینڈھا قربانی کرتا ہے۔ پھر اس کے بعد جو آتا ہے اس کی مثال ایسی ہے جو مرغی صدقہ کرتا ہے۔ پھر اس کے بعد جو آتا ہے اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی آدمی انڈا صدقہ دیتا ہے۔

مَا يُكْرَهُ مِنَ الصَّلَاةِ عِنْدَ الْإِقَامَةِ (اقامت کے وقت جو نماز مکروہ ہوتی ہے)

855- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب نماز کے لیے اقامت کہہ دی جائے تو فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں۔

856- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ وَرْقَاءَ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَلَا صَلَاةَ إِلَّا الْمَكْتُوبَةُ

عطا بن یسار نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جب نماز کے لیے اقامت کہہ دی جائے تو اس وقت فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز نہیں۔

857- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ أُقِيمَتْ صَلَاةُ الصُّبْحِ فَرَأَى رَسُولُ اللهِ ﷺ رَجُلًا يُصَلِّي وَالْمُؤَذِّنُ يُقِيمُ فَقَالَ أَتُصَلِّي الصُّبْحَ أَرْبَعًا

حضرت ابن بحینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ صبح کی نماز کی اقامت کہی گئی تو رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جبکہ مؤذن اقامت کہہ رہا تھا۔ فرمایا: کیا تو صبح کی چار رکعتیں پڑھے گا۔

فِيمَنْ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَالْإِمَامُ فِي الصَّلَاةِ

اس آدمی کا حکم جو فجر کی دو سنتیں پڑھے جبکہ امام نماز میں شروع ہو چکا ہو

858- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ فَرَكَعَ الرَّكْعَتَيْنِ ثُمَّ دَخَلَ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللهِ ﷺ صَلَاتَهُ قَالَ يَا فُلَانُ أَيُّهُمَا صَلَاتُكَ الَّتِي صَلَّيْتَ مَعَنَا أَوِ الَّتِي صَلَّيْتَ لِنَفْسِكَ

حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی آیا جبکہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز پڑھا رہے تھے۔ اس نے دو رکعتیں پڑھیں۔ پھر نماز میں شامل ہو گیا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے اپنی نماز کو مکمل کیا۔ فرمایا: اے فلاں! دونوں نمازوں میں سے کون سی تیری نماز ہے۔ وہ نماز جو تو نے ہمارے ساتھ پڑھی یا وہ نماز ہے جو تو نے خود اکیلے پڑھی۔

فائدہ: ائمہ احناف کے نزدیک جہاں جماعت ہو رہی ہو ان صفوں میں کھڑے ہو کر سنتیں پڑھنا جائز نہیں۔ اگر اسے یقین ہو کہ سنتیں ادا کر کے جماعت میں ایک رکعت پا سکتا ہے تو وہ مسجد کے دروازے یا ان صفوں سے دور پہلے سنتیں پڑھ لے اور پھر جماعت کے ساتھ شامل ہو جائے۔ اگر ایسا ممکن نہ ہو تو وہ جماعت کے ساتھ شامل ہو جائے۔

الْمُنْفَرِدُ خَلْفَ الصَّفِّ (صف کے پیچھے تنہا آدمی)

859- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رضی اللہ عنہ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي بَيْتِنَا فَصَلَّيْتُ أَنَا وَيَتِيمٌ لَنَا خَلْفَهُ وَصَلَّتْ أُمُّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا

اسحاق بن عبداللہ نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا۔ کہا: رسول اللہ ﷺ ہمارے گھر میں تشریف لائے۔ میں نے اور ہمارے ہاں پرورش پانے والے ایک یتیم نے آپ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی اور

حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ہمارے پیچھے نماز پڑھی۔

860- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا نُوحٌ يَعْنِي ابْنَ قَيْسٍ عَنِ ابْنِ مَالِكٍ وَهُوَ عَمْرٌو عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ امْرَأَةٌ تُصَلِّي خَلْفَ رَسُولِ اللهِ ﷺ حَسْنَاءُ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ قَالَ فَكَانَ بَعْضُ الْقَوْمِ يَتَقَدَّمُ فِي الصَّفِّ الْأَوَّلِ لِئَلَّا يَرَاهَا وَيَسْتَأْخِرُ بَعْضُهُمْ حَتَّى يَكُونَ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ فَإِذَا رَكَعَ نَظَرَ مِنْ تَحْتِ إِبْطِهِ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ

ابو جوزاء نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے: لوگوں میں سے ایک خوبصورت ترین عورت تھی جو رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھا کرتی تھی۔ بعض لوگ پہلی صف کی طرف آگے بڑھتے تا کہ اس عورت کو نہ دیکھیں اور بعض پیچھے رہتے تا کہ آخری صف میں کھڑے ہوں۔ جب رکوع کرتے تو بغل کے نیچے سے اسے دیکھتے تو اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو نازل فرمایا: ''ہم نے تم میں سے آگے کھڑے ہونے والوں کو جان لیا اور تم میں سے پیچھے ہونے والوں کو بھی پہچان لیا''۔

الرُّكُوعُ دُونَ الصَّفِّ (صف کے پیچھے رکوع کرنا)

861- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ زِيَادٍ الْأَعْلَمِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ ﷺ رَاكِعٌ فَرَكَعَ دُونَ الصَّفِّ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ زَادَكَ اللهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدْ

حسن نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے بتایا کہ وہ مسجد میں داخل ہوئے جبکہ نبی کریم ﷺ رکوع میں تھے۔ انہوں نے صف کے پیچھے ہی رکوع کر لیا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تیرے حرص میں اضافہ کرے۔ آئندہ اس طرح نہ کرنا۔

862- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ يَا فُلَانُ أَلَا تُحْسِنُ صَلَاتَكَ أَلَا يَنْظُرُ الْمُصَلِّي كَيْفَ يُصَلِّي لِنَفْسِهِ إِنِّي أُبْصِرُ مِنْ وَرَائِي كَمَا أُبْصِرُ بَيْنَ يَدَيَّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک روز نماز پڑھی۔ پھر اس سے فارغ ہوئے۔ فرمایا: اے فلاں! کیا تو اپنی نماز کو اچھی طرح نہیں پڑھے گا۔ خبردار! نمازی کو دیکھنا چاہیے کہ وہ اپنے لیے کیسی نماز پڑھتا ہے۔ میں اپنے پیچھے کی جانب اسی طرح دیکھتا ہوں جس طرح اپنے سامنے دیکھتا ہوں۔

الصَّلَاةُ بَعْدَ الظُّهْرِ (ظہر کی نماز کے بعد نماز)

863- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ وَبَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْمَغْرِبِ رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ وَبَعْدَ الْعِشَاءِ رَكْعَتَيْنِ وَكَانَ لَا يُصَلِّي

بَعْدَ الْجُمُعَةِ حَتَّى يَنْصَرِفَ فَيُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام ظہر کی نماز سے قبل اور اس کے بعد دو رکعت ادا کرتے اور مغرب کی نماز کے بعد گھر میں دو رکعت ادا کرتے اور عشاء کی نماز کے بعد دو رکعت پڑھتے۔ جمعہ کی نماز کے بعد کوئی نماز نہ پڑھتے یہاں تک کہ اس سے فارغ ہوتے تو دو رکعت ادا کرتے۔

فائدہ: ظہر کی نماز سے قبل چار رکعات کے بارے میں بھی روایت مروی ہے۔ ائمہ احناف اسی پر عمل کرتے ہیں۔

الصَّلَاةُ قَبْلَ الْعَصْرِ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ فِي ذَلِكَ

عصر کی نماز سے قبل نماز اور ابواسحاق سے نقل کرنے والوں میں اختلاف

864- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ سَأَلْنَا عَلِيًّا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ أَيُّكُمْ يُطِيقُ ذَلِكَ قُلْنَا إِنْ لَمْ نُطِقْهُ سَمِعْنَا قَالَ كَانَ إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ مِنْ هَاهُنَا كَهَيْئَتِهَا مِنْ هَاهُنَا عِنْدَ الْعَصْرِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَإِذَا كَانَتْ مِنْ هَاهُنَا كَهَيْئَتِهَا مِنْ هَاهُنَا عِنْدَ الظُّهْرِ صَلَّى أَرْبَعًا وَيُصَلِّي قَبْلَ الظُّهْرِ أَرْبَعًا وَبَعْدَهَا ثِنْتَيْنِ وَيُصَلِّي قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعًا يَفْصِلُ بَيْنَ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ بِتَسْلِيمٍ عَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَالنَّبِيِّينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ

عاصم بن ضمرہ سے مروی ہے کہ ہم نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ علیہ السلام کی نماز کے بارے میں پوچھا۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: تم میں سے کون اس کی طاقت رکھتا ہے؟ ہم نے کہا: اگر ہم اس کی طاقت نہیں رکھتے تو ہم سنیں گے۔ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب سورج یہاں اس طرح ہوتا (مشرق کی طرف اشارہ کیا) تو آپ دو رکعت نماز ادا فرماتے۔ جب سورج یہاں ہوتا جیسے ظہر کے وقت یہاں ہوتا ہے تو آپ علیہ السلام چار رکعت نماز ادا کرتے۔ ظہر کی نماز سے پہلے چار رکعت، ظہر کی نماز کے بعد دو رکعت نماز پڑھتے۔ عصر کی نماز سے قبل چار رکعت پڑھتے۔ ہر دو رکعتوں کے درمیان ملائکہ مقربین، انبیاء اور مومنین اور مسلمانوں سے جنہوں نے ان کی پیروی کی ہوتی ان پر سلام کے ساتھ فاصلہ کرتے۔

865- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ قَالَ سَأَلْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فِي النَّهَارِ قَبْلَ الْمَكْتُوبَةِ قَالَ مَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ ثُمَّ أَخْبَرَنَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يُصَلِّي حِينَ تَزِيغُ[1] الشَّمْسُ رَكْعَتَيْنِ وَقَبْلَ نِصْفِ النَّهَارِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ يَجْعَلُ التَّسْلِيمَ فِي آخِرِهِ

عاصم بن ضمرہ نے کہا: میں نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے فرض نماز سے پہلے دن کے وقت رسول اللہ علیہ السلام کی نماز کے متعلق پوچھا تو حضرت علی شیر خدا نے فرمایا: کون اس کی طاقت رکھتا ہے؟ پھر آپ نے ہمیں بتایا: رسول اللہ علیہ السلام دو رکعت نماز ادا فرماتے جب سورج روشن ہو جاتا اور نصف النہار سے پہلے چار رکعت ادا فرماتے اور آخر میں سلام پھیرتے۔

1۔ ایک نسخہ میں ترتفع ہے

كِتَاب الِافْتِتَاحِ (نماز شروع کرنے کا بیان)

بَاب الْعَمَلِ فِي افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ (نماز شروع کرنے کا طریقہ)

866 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ ح و أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ التَّكْبِيرَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ يُكَبِّرُ حَتَّى يَجْعَلَهُمَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَقَالَ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَلَا يَفْعَلُ ذَلِكَ حِينَ يَسْجُدُ وَلَا حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ السُّجُودِ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ ﷺ نماز کے شروع میں تکبیر کہتے تو تکبیر کے وقت ہاتھوں کو بلند کرتے یہاں تک کہ ہاتھوں کو کندھوں کے برابر کرتے۔ جب رکوع کے لیے تکبیر کہتے تو اس کی مثل کرتے۔ پھر جب سمع اللہ لمن حمدہ کہتے تو اس کی مثل کرتے اور ربنا لک الحمد کہتے۔ جب سجدہ کرتے تو اس طرح نہ کرتے اور جب سجدہ سے اپنے سر کو اٹھاتے تو پھر بھی اس طرح نہ کرتے۔

فائدہ: ائمہ احناف حضرت براء بن عازب اور حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی روایات سے استدلال کرتے ہیں۔ خلفائے راشدین کا بھی یہی عمل تھا کہ تکبیر تحریمہ کے سوا نماز کی کسی تکبیر کے موقع پر ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے۔ امام طحاوی نے شرح معانی الآثار میں اس پر سیر حاصل بحث کی ہے اور اس موضوع پر جتنی روایات مروی ہیں سب کو یکجا کیا ہے اور حقیقت حال کو واضح کیا ہے۔

بَاب رَفْعِ الْيَدَيْنِ قَبْلَ التَّكْبِيرِ (تکبیر سے قبل ہاتھوں کا اٹھانا)

867 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكُونَا حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يُكَبِّرُ قَالَ وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ حِينَ يُكَبِّرُ لِلرُّكُوعِ وَيَفْعَلُ ذَلِكَ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ وَيَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَلَا يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند کرتے یہاں تک کہ وہ دونوں کندھوں کے برابر ہو جاتے۔ پھر تکبیر کہتے۔ آپ یہ عمل اس وقت بھی کرتے جب رکوع کے لیے تکبیر کہتے اور جب رکوع سے سر کو اٹھاتے تو اس وقت بھی یہی کرتے اور سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے اور یہ عمل سجدوں میں نہ کرتے۔

رَفْعُ الْيَدَيْنِ حَذْوَ الْمَنْكِبَيْنِ (کندھوں کے برابر ہاتھوں کا اٹھانا)

868- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَهُمَا كَذٰلِكَ وَقَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي السُّجُودِ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ علیہ السلام نماز شروع کرتے تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر بلند کرتے۔ جب رکوع کرتے اور رکوع سے سر کو اٹھاتے تو دونوں ہاتھ اسی طرح کرتے اور سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہتے۔ آپ علیہ السلام یہ عمل سجدہ میں نہ کرتے۔

بَاب رَفْعُ الْيَدَيْنِ حِيَالَ الْأُذُنَيْنِ (کانوں کے برابر ہاتھ اٹھانا)

869- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَلَمَّا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى حَاذَتَا أُذُنَيْهِ ثُمَّ يَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْهَا قَالَ آمِينَ يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ

عبد الجبار بن وائل نے اپنے والد حضرت وائل بن حجر سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ علیہ السلام کے پیچھے نماز پڑھی۔ جب آپ علیہ السلام نے نماز کو شروع کیا تو تکبیر کہی اور اپنے ہاتھوں کو بلند کیا یہاں تک کہ اپنے کانوں کے برابر کیا۔ پھر آپ نے سورۂ فاتحہ کی قراءت کی جب آپ اس سے فارغ ہوئے تو آمین کہی اور آمین کہتے وقت اپنی آواز کو بلند کیا۔

فائدہ: بعض روایات میں یخفض بہا صوتہ کے الفاظ ہیں یعنی آواز کو پست رکھا۔ فقہائے احناف نے دوسرے الفاظ والی روایت کو ترجیح دی ہے۔ (مترجم) کیونکہ یہ دعا ہے اور دعا میں اخفاء افضل ہے نیز حضرت وائل کی روایت میں اضطراب ہے کیونکہ سفیان جب حضرت وائل رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں تو وہ یرفع بہا صوتہ کے الفاظ نقل کرتے ہیں اور جب حضرت شعبہ، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں تو وہ خفض بہا صوتہ کے الفاظ نقل کرتے ہیں۔

جب کہ امام احمد، ابویعلی، طبرانی، دارقطنی اور حاکم رحمہم اللہ حضرت وائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں تو ان الفاظ کا ذکر کرتے ہیں فَلَمَّا بَلَغَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ آمِينُ أَخْفٰى بِهَا صَوْتَهُ۔

جب نبی کریم علیہ السلام غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ تک پہنچے تو آمین کہی اور اپنی آواز کو پست کیا۔

870- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ نَصْرَ بْنَ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم كَانَ إِذَا صَلّٰى رَفَعَ يَدَيْهِ حِينَ يُكَبِّرُ حِيَالَ أُذُنَيْهِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو نبی کریم علیہ السلام کے صحابہ میں سے تھے، سے مروی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام

جب نماز پڑھتے تو تکبیر کے وقت اپنے ہاتھوں کو کانوں کے برابر بلند کرتے۔ اسی طرح جب رکوع کرتے اور رکوع سے اپنے سر کو اٹھاتے۔

871- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم حِينَ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَحِينَ رَكَعَ وَحِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ حَتَّى حَاذَتَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ علیہ کو دیکھا، جب آپ علیہ نماز میں داخل ہوتے تو اپنے ہاتھوں کو کانوں کے اوپر والے حصے تک بلند کرتے۔ اسی طرح جب رکوع میں جاتے اور رکوع سے جب سر کو اٹھاتے۔

بَاب مَوْضِعِ الْإِبْهَامَيْنِ عِنْدَ الرَّفْعِ (ہاتھ اٹھاتے وقت انگوٹھے رکھنے کی جگہ)

872- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا فِطْرُ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى تَكَادَ إِبْهَامَاهُ تُحَاذِي شَحْمَةَ أُذُنَيْهِ

عبدالجبار بن وائل نے اپنے والد حضرت وائل بن حجر سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے نبی کریم علیہ کو دیکھا، جب آپ علیہ نے نماز کو شروع کیا تو اپنے ہاتھوں کو اٹھایا یہاں تک کہ آپ کے انگوٹھے کانوں کی لووں کے برابر تھے۔

فائدہ: ائمہ احناف ہاتھ اٹھانے میں اسی پر عمل کرتے ہیں۔ (مترجم)

رَفْعُ الْيَدَيْنِ مَدًّا (ہاتھوں کو خوب بلند کرنا)

873- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سَمْعَانَ قَالَ جَاءَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ فَقَالَ ثَلَاثٌ كَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَعْمَلُ بِهِنَّ تَرَكَهُنَّ النَّاسُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الصَّلَاةِ مَدًّا وَيَسْكُتُ هُنَيْهَةً وَيُكَبِّرُ إِذَا سَجَدَ وَإِذَا رَفَعَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بنوزریق کی مسجد کی طرف آئے۔ کہا: تین چیزیں ایسی تھیں رسول اللہ علیہ جنہیں کیا کرتے تھے، لوگوں نے انہیں ترک کر دیا ہے: رسول اللہ علیہ نماز میں اپنے ہاتھوں کو خوب اٹھاتے تھے، تھوڑا وقت خاموش رہتے تھے اور جب سجدہ کرتے اور اس سے اٹھتے تو تکبیر کہا کرتے تھے۔

فائدہ: یہاں سکوت سے مراد سورۂ فاتحہ پڑھنے سے پہلے خاموشی ہو سکتی ہے (مترجم)

فَرْضُ التَّكْبِيرَةِ الْأُولَى (تکبیر اولیٰ کی فرضیت)

874- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ

اللهِ ﷺ فَرَدَّ عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَقَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلَّى كَمَا صَلَّى ثُمَّ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ الرَّجُلُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا أُحْسِنُ غَيْرَ هَذَا فَعَلِّمْنِي قَالَ إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلَاةِ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ افْعَلْ ذَلِكَ فِي صَلَاتِكَ كُلِّهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں داخل ہوئے۔ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا۔ اس نے نماز پڑھی۔ پھر آیا اور رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں سلام عرض کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے جواب دیا، فرمایا: لوٹ جا اور نماز پڑھ کیونکہ تو نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ لوٹ گیا اور اسی طرح نماز پڑھی جس طرح اس نے پہلے نماز پڑھی تھی۔ پھر نبی کریم ﷺ کے پاس آیا۔ سلام عرض کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: لوٹ جا اور نماز پڑھ کیونکہ تو نے نماز نہیں پڑھی۔ آپ نے یہ تین دفعہ ارشاد فرمایا۔ اس نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ ﷺ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے! میں اس سے بہتر نماز نہیں پڑھ سکتا، مجھے تعلیم دیجیے۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز کے لیے کھڑا ہو تو تکبیر کہہ۔ پھر قرآن میں سے وہ پڑھ جو تیرے لیے آسان ہو۔ پھر رکوع کر یہاں تک کہ اطمینان سے رکوع سے بلند ہو یہاں تک کہ سیدھا کھڑا ہو جا۔ پھر سجدہ کر یہاں تک کہ اطمینان سے سجدہ کرنے والا ہو جا۔ پھر سجدہ سے اُٹھ یہاں تک کہ اطمینان سے بیٹھ جا۔ پھر اپنی پوری نماز میں اسی طرح کر۔

الْقَوْلُ الَّذِي يُفْتَتَحُ بِهِ الصَّلَاةُ (وہ قول جس کے ساتھ نماز کو شروع کیا جاتا ہے)

875- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَجُلٌ خَلْفَ نَبِيِّ اللهِ ﷺ فَقَالَ اللهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا فَقَالَ نَبِيُّ اللهِ ﷺ مَنْ صَاحِبُ الْكَلِمَةِ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا يَا نَبِيَّ اللهِ فَقَالَ لَقَدِ ابْتَدَرَهَا اثْنَا عَشَرَ مَلَكًا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کے پیچھے کھڑا ہوا۔ اس نے کہا: اللهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ کلمات کہنے والا کون تھا؟ ایک آدمی نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! ﷺ میں۔ فرمایا: بارہ فرشتوں نے ان کلمات کو لینے میں جلدی کی۔

876- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ الْمَرُّوذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ اللهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنِ الْقَائِلُ كَلِمَةَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ عَجِبْتُ لَهَا وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا فُتِحَتْ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ مَا تَرَكْتُهُ مُنْذُ سَمِعْتُ

رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُهُ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ اسی اثنا میں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے، لوگوں میں سے ایک آدمی نے کہا: اللهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ کلمات کہنے والا کون تھا؟ لوگوں میں سے ایک آدمی نے کہا: یا رسول اللہ! ﷺ میں۔ فرمایا: میں اس پر متعجب ہوا اور ایسی گفتگو کی جس کا معنی یہ تھا کہ اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیے گئے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا: جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا، میں نے اسے ترک نہیں کیا۔

وَضْعُ الْيَمِينِ عَلَى الشِّمَالِ فِي الصَّلَاةِ (نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنا)

877 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُمَيْرٍ الْعَنْبَرِيِّ وَقَيْسِ بْنِ سُلَيْمٍ الْعَنْبَرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ إِذَا كَانَ قَائِمًا فِي الصَّلَاةِ قَبَضَ بِيَمِينِهِ عَلَى شِمَالِهِ

علقمہ بن وائل نے اپنے والد حضرت وائل بن حجر سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ نماز میں کھڑے ہوتے تو اپنے دائیں ہاتھ کے ساتھ بائیں ہاتھ کو پکڑتے۔

فِي الْإِمَامِ إِذَا رَأَى الرَّجُلَ قَدْ وَضَعَ شِمَالَهُ عَلَى يَمِينِهِ

امام کے بارے میں حکم جب وہ کسی آدمی کو دیکھے کہ اپنا بایاں ہاتھ دائیں پر رکھے ہوئے ہو

878 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَبِي زَيْنَبَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ رَآنِي النَّبِيُّ ﷺ وَقَدْ وَضَعْتُ شِمَالِي عَلَى يَمِينِي فِي الصَّلَاةِ فَأَخَذَ بِيَمِينِي فَوَضَعَهَا عَلَى شِمَالِي

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے نبی کریم ﷺ نے دیکھا کہ میں نے حالت نماز میں اپنا بایاں ہاتھ دائیں ہاتھ پر رکھا ہوا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے میرا دایاں ہاتھ پکڑا اور اسے میرے بائیں ہاتھ پر رکھ دیا۔

بَابُ مَوْضِعِ الْيَمِينِ مِنَ الشِّمَالِ فِي الصَّلَاةِ (نماز میں دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کی کس جگہ ہو)

879 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ وَائِلَ بْنَ حُجْرٍ أَخْبَرَهُ قَالَ قُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ إِلَى صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ كَيْفَ يُصَلِّي فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ فَقَامَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى حَاذَتَا بِأُذُنَيْهِ ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى كَفِّهِ الْيُسْرَى وَالرُّسْغِ وَالسَّاعِدِ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ مِثْلَهَا قَالَ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ لَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ رَفَعَ يَدَيْهِ مِثْلَهَا ثُمَّ سَجَدَ فَجَعَلَ كَفَّيْهِ بِحِذَاءِ أُذُنَيْهِ ثُمَّ قَعَدَ وَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ وَرُكْبَتِهِ الْيُسْرَى وَجَعَلَ حَدَّ مِرْفَقِهِ الْأَيْمَنِ عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى ثُمَّ قَبَضَ اثْنَتَيْنِ مِنْ أَصَابِعِهِ وَحَلَّقَ حَلْقَةً ثُمَّ رَفَعَ إِصْبَعَهُ فَرَأَيْتُهُ يُحَرِّكُهَا يَدْعُو بِهَا

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خبر دی کہ میں نے (دل میں) کہا کہ میں رسول اللہ علیہ السلام کی نماز کو ضرور دیکھوں گا۔ میں نے آپ کو دیکھا۔ آپ کھڑے ہوئے، تکبیر کہی، اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھایا یہاں تک کہ کانوں کے برابر لے گئے۔ پھر آپ علیہ السلام نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ کی ہتھیلی، اس کے جوڑ اور کلائی پر رکھا۔ جب آپ علیہ السلام نے رکوع کا ارادہ کیا تو اپنے ہاتھوں کو اسی کی مثل اٹھایا، اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے دونوں گھٹنوں پر رکھا۔ پھر جب سر اٹھایا تو اسی کی مثل اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے۔ پھر سجدہ کیا اور اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اپنے دونوں کانوں کے برابر رکھا۔ پھر آپ علیہ السلام بیٹھے، اپنے بائیں پاؤں کو بچھایا اور اپنا بایاں ہاتھ اپنی ران اور بائیں گھٹنے پر رکھا اور اپنی دائیں کہنی کو دائیں ران پر رکھا۔ پھر اپنی انگلیوں میں سے دو کو بند کیا اور ایک حلقہ بنایا۔ پھر اپنی انگلی کو اٹھایا۔ میں نے دیکھا کہ آپ علیہ السلام دعا کرتے ہوئے اسے حرکت دے رہے ہیں۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ التَّخَصُّرِ فِي الصَّلَاةِ (نماز میں کمر پر ہاتھ رکھنے سے نہی)

880- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامٍ ح وأَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم نَهَى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّجُلُ مُخْتَصِرًا(1)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم علیہ السلام نے منع کیا کہ ایک آدمی نماز پڑھتے ہوئے اپنی کمر پر ہاتھ رکھے۔

881- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَى خَصْرِي فَقَالَ لِي هَكَذَا ضَرْبَةً بِيَدِهِ فَلَمَّا صَلَّيْتُ قُلْتُ لِرَجُلٍ مَنْ هَذَا قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ قُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا رَابَكَ مِنِّي قَالَ إِنَّ هَذَا الصَّلْبُ وَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم نَهَانَا عَنْهُ

زیاد بن صبیح روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پہلو میں نماز پڑھی۔ میں نے اپنا ہاتھ اپنی کمر پر رکھا تو آپ نے اپنے ہاتھ کے ساتھ واضح کیا اس طرح۔ جب میں نے نماز پڑھ لی تو میں نے ایک آدمی سے پوچھا یہ کون ہے؟ اس نے جواب دیا: عبداللہ بن عمر۔ میں نے کہا: اے ابو عبدالرحمان! میرے کس عمل نے آپ کو پریشان کیا؟ آپ نے کہا: بے شک یہ (کمر پر ہاتھ رکھنا) سولی ہے۔ بیشک رسول اللہ علیہ السلام نے ہمیں اس سے منع کیا تھا۔

الصَّفُّ بَيْنَ الْقَدَمَيْنِ فِي الصَّلَاةِ (نماز میں دونوں قدموں کو سیدھا کرنا)

882- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ الثَّوْرِيِّ عَنْ مَيْسَرَةَ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي قَدْ صَفَّ بَيْنَ قَدَمَيْهِ فَقَالَ خَالَفَ السُّنَّةَ وَلَوْ رَاوَحَ بَيْنَهُمَا كَانَ أَفْضَلَ

ابوعبیدہ سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ دونوں قدموں کو سیدھا کیے ہوئے ہیں۔ تو آپ نے کہا اس نے سنت کی خلاف ورزی کی ہے۔ اگر وہ ان دونوں میں مراوحت کرتا تو افضل ہوتا یعنی پہلے ایک قدم

1۔ ایک نسخہ میں مُتَخَصِّرًا ہے۔

پر بوجھ ڈالتا اور دوسرے کو آرام دیتا پھر اسی طرح دوسرے پاؤں کے ساتھ کرتا۔

883۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مَيْسَرَةُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمِنْهَالَ بْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي قَدْ صَفَّ بَيْنَ قَدَمَيْهِ فَقَالَ أَخْطَأَ السُّنَّةَ وَلَوْ رَاوَحَ بَيْنَهُمَا كَانَ أَعْجَبَ إِلَيَّ

ابوعبیدہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ آپ نے ایک آدمی کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا کہ اس نے دونوں قدموں پر برابر بوجھ ڈالا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا: اس نے سنت کے خلاف کیا۔ اگر وہ ان دونوں کے درمیان مراوحت کو اپناتا تو مجھے زیادہ پسند ہوتا۔

سُكُوتُ الْإِمَامِ بَعْدَ افْتِتَاحِهِ الصَّلَاةَ (نماز شروع کرنے کے بعد امام کا خاموش رہنا)

884۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَتْ لَهُ سَكْتَةٌ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ

عمرو بن جریر نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو تھوڑا سا سکتہ (خاموشی) فرماتے۔

بَابُ الدُّعَاءِ بَيْنَ التَّكْبِيرَةِ وَالْقِرَاءَةِ (تکبیر اور قراءت کے درمیان دعا)

885۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ سَكَتَ هُنَيْهَةً فَقُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللهِ مَا تَقُولُ فِي سُكُوتِكَ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ قَالَ أَقُولُ اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو تھوڑی دیر خاموشی اختیار فرماتے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ میرے ماں باپ آپ پر قربان! آپ تکبیر اور قراءت کے درمیان خاموشی میں کیا کہتے ہیں؟ فرمایا: میں کہتا ہوں: اے اللہ! میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اتنی دوری پیدا کر دے جتنی دوری تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان پیدا کر دی ہے۔ اے اللہ! میری خطاؤں کو معاف کر دے جس طرح سفید کپڑے کو میل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! مجھے میری خطاؤں سے پانی، برف اور اولوں سے دھو ڈال۔

نَوْعٌ آخَرُ مِنَ الدُّعَاءِ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةِ (تکبیر اور قراءت کے درمیان ایک اور قسم کی دعا)

886۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ يَزِيدَ الْحَضْرَمِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ صَلَاتِي

وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ اهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَعْمَالِ وَأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَقِنِي سَيِّئَ الْأَعْمَالِ وَسَيِّئَ الْأَخْلَاقِ لَا يَقِي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ

محمد بن منکدر، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب نماز شروع کرتے تو تکبیر کہتے پھر کہتے: میری بدنی عبادات' میری مالی عبادات' میری زندگی اور میری موت سب اللہ رب العالمین کے لیے ہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، مجھے اس کا حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ اے اللہ! مجھے بہترین عمل اور بہترین اخلاق کی طرف ہدایت دے۔ ان میں سے بہترین چیز کی طرف کوئی ہدایت نہیں دیتا مگر تو، مجھے برے اعمال اور برے اخلاق سے بچا۔ ان میں سے برے اعمال سے کوئی نہیں بچاتا مگر تو ہی بچاتا ہے۔

نَوْعٌ آخَرُ مِنَ الذِّكْرِ وَالدُّعَاءِ بَيْنَ التَّكْبِيرِ وَالْقِرَائَةِ

تکبیر اور قراءت کے درمیان ایک اور قسم کا ذکر اور دعا

887- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي الْمَاجِشُونُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ ثُمَّ قَالَ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ[1] اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

عبیداللہ بن ابی رافع نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو تکبیر کہتے۔ پھر کہتے: میں نے سب باطل چھوڑ کر اپنی ذات کو اس ذات کی طرف کر لیا ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ بیشک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لیے ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ اے اللہ! تو ہی بادشاہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، میں نے اپنے گناہ کا اعتراف کیا، میرے تمام گناہ بخش دے۔ تیرے سوا گناہ بخشنے والا کوئی نہیں۔ مجھے بہترین اخلاق کی ہدایت دے۔ تیرے سوا بہترین اخلاق کی ہدایت دینے والا کوئی نہیں اور مجھ سے ان میں سے برے اخلاق کو دور کر دے۔ مجھ سے ان میں سے برے اخلاق کو دور نہیں

1۔ ایک نسخہ میں وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ہے۔

کر سکتا مگر تو ہی اس شان کا حامل ہے۔ میں تیرے ہر حکم پر لبیک کہتا ہوں اور تیری اطاعت پر اطاعت کرتا ہوں۔ بھلائی سب کی سب تیرے ہی قبضہ قدرت میں ہے اور برائی تیرا قرب عطا نہیں کرتی، میں تجھی پر اعتماد کرتا ہوں اور تیری ہی پناہ چاہتا ہوں۔ تو بابرکت ہے، تو بلند ہے۔ میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور تیری طرف ہی توبہ چاہتا ہوں۔

888- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حِمْيَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَذَكَرَ آخَرَ قَبْلَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْأَعْرَجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا قَامَ يُصَلِّي تَطَوُّعًا قَالَ اللهُ أَكْبَرُ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ ثُمَّ يَقْرَأُ

حضرت محمد بن مسلم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نفلی نماز شروع کرتے تو کہتے: اللہ اکبر، میں نے اپنے چہرے کو اس ذات کی طرف کر لیا ہے جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا، اس حال میں کہ میں باطل سے منہ موڑنے والا ہوں اور اس کے سامنے سر اطاعت خم کرنے والا ہوں اور میں مشرکوں میں سے نہیں۔ میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے اور میں اطاعت شعاروں میں سب سے پہلا ہوں۔ اے اللہ! تو بادشاہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے اور تیرے لیے ہی حمد ہے۔ پھر آپ قراءت کرتے۔

نَوْعٌ آخَرُ مِنَ الذِّكْرِ بَيْنَ افْتِتَاحِ الصَّلَاةِ وَبَيْنَ الْقِرَاءَةِ

نماز شروع کرنے اور قراءت کے درمیان ایک اور قسم کا ذکر

889- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ جب نماز کا آغاز کرتے تو یہ کلمات پڑھتے: اے اللہ! تیری حمد کے ساتھ تیری پاکی بیان کرتا ہوں، تیرا کام بڑا بابرکت ہے، تیری بزرگی سب سے بڑھ کر ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

890- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز کا آغاز کرتے تو یہ کلمات کہتے۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ

نَوْعٌ آخَرُ مِنَ الذِّكْرِ بَعْدَ التَّكْبِيرِ (تکبیر کے بعد ایک اور قسم کا ذکر)

891- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ وَقَتَادَةَ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي بِنَا إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ وَقَدْ حَفَزَهُ النَّفَسُ فَقَالَ اللّٰهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ صَلَاتَهُ قَالَ أَيُّكُمُ الَّذِي تَكَلَّمَ بِكَلِمَاتٍ فَأَرَمَّ الْقَوْمُ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَقُلْ بَأْسًا قَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ جِئْتُ وَقَدْ حَفَزَنِي النَّفَسُ فَقُلْتُهَا قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَقَدْ رَأَيْتُ اثْنَيْ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا

قتادہ اور حمید نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں نماز پڑھا رہے تھے کہ ایک آدمی آیا۔ وہ مسجد میں داخل ہوا، اس کا سانس پھولا ہوا تھا۔ اس نے کہا: اللّٰهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ (اللہ اکبر! تمام تعریفیں اللہ کے لیے بہت زیادہ، پاکیزہ اور بابرکت) جب رسول اللہ ﷺ نے اپنی نماز کو مکمل کیا تو پوچھا: تم میں سے کس نے یہ کلمات کہے؟ لوگ خاموش ہو گئے۔ فرمایا: اس نے کوئی غلط بات نہیں کہی۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ میں نے۔ میں آیا، میرا سانس پھولا ہوا تھا تو میں نے یہ بات کہی۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں نے بارہ فرشتوں کو دیکھا کہ وہ ان کلمات کو لینے میں جلدی کر رہے تھے کہ کون انہیں آسمانوں کی طرف لے جائے۔

بَابُ الْبَدَاءَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَبْلَ السُّورَةِ (سورت سے پہلے سورۂ فاتحہ پڑھنا)

892- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رضی اللہ تعالیٰ عنہما يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

قتادہ نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما قراءت کا آغاز الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سے کیا کرتے تھے۔

893- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رضی اللہ عنہما فَافْتَتَحُوا بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

قتادہ نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ، حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ساتھ نماز پڑھی، وہ آغاز الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سے کرتے۔

قِرَاءَةُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ (بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ کی قراءت)

894- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَيْنَمَا ذَاتَ

يَوْمٍ بَيْنَ أَظْهُرِنَا يُرِيدُ النَّبِيَّ ﷺ إِذْ أَغْفَى إِغْفَاءَةً ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مُتَبَسِّمًا فَقُلْنَا لَهُ مَا أَضْحَكَكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ نَزَلَتْ عَلَيَّ آنِفًا سُورَةٌ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا الْكَوْثَرُ قُلْنَا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهُ نَهْرٌ وَعَدَنِيهِ رَبِّي فِي الْجَنَّةِ آنِيَتُهُ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ الْكَوَاكِبِ تَرِدُهُ عَلَيَّ أُمَّتِي فَيُخْتَلَجُ الْعَبْدُ مِنْهُمْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ إِنَّهُ مِنْ أُمَّتِي فَيَقُولُ لِي إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ بَعْدَكَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ اس اثنا میں کہ آپ ﷺ ہمارے درمیان موجود تھے۔ حضرت انس کی مراد نبی کریم ﷺ سے ہے کہ آپ ﷺ پر نیند کی کیفیت طاری ہوئی۔ پھر آپ ﷺ نے مسکراتے ہوئے اپنا سر اٹھایا۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ کس چیز نے آپ ﷺ کو ہنسایا ہے۔ فرمایا: مجھ پر ابھی ایک سورت نازل ہوئی ہے بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ پھر پوچھا: کیا تم جانتے ہو کہ کوثر کیا ہے؟ ہم نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا: وہ جنت میں ایک نہر ہے۔ میرے رب نے مجھ سے اس کا وعدہ کیا ہے۔ اس کے برتن ستاروں سے بڑھ کر ہیں۔ اس پر میرا ایک امتی آئے گا تو جنتیوں سے اس بندے کو کھینچ لیا جائے گا۔ میں عرض کروں گا: اے میرے رب! وہ میری امت سے تعلق رکھتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نہیں جانتا کہ اس نے تیرے بعد کیا کیا ہے۔

895- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ قَالَ صَلَّيْتُ وَرَاءَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَرَأَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ثُمَّ قَرَأَ بِأُمِّ الْقُرْآنِ حَتَّى إِذَا بَلَغَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقَالَ آمِينَ فَقَالَ النَّاسُ آمِينَ وَيَقُولُ كُلَّمَا سَجَدَ اللهُ أَكْبَرُ وَإِذَا قَامَ مِنَ الْجُلُوسِ فِي الِاثْنَتَيْنِ قَالَ اللهُ أَكْبَرُ وَإِذَا سَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُولِ اللهِ ﷺ

نعیم مجمر نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔ انہوں نے سورۂ فاتحہ سے پہلے بسم اللہ پڑھی۔ جب وہ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ پر پہنچے تو آمین کہی۔ تو لوگوں نے بھی آمین کہی۔ جب بھی حضرت ابو ہریرہ سجدہ کرتے تو اللہ اکبر کہتے۔ جب دو رکعتوں کے بعد قعدہ سے اٹھتے تو اللہ اکبر کہتے۔ جب سلام پھیرتے تو کہتے: مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں تمہاری بہ نسبت رسول اللہ ﷺ کی نماز کے زیادہ مشابہ ہوں۔

تَرْكُ الْجَهْرِ بِبِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ (بسم اللہ شریف بلند آواز سے نہ پڑھنا)

896- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ أَنْبَأَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَلَمْ يُسْمِعْنَا قِرَاءَةَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَصَلَّى بِنَا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَلَمْ نَسْمَعْهَا مِنْهُمَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی تو آپ نے ہمیں بسم

اللہ شریف کی قراءت نہ سنائی۔ حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہمانے ہمیں نماز پڑھائی تو ہم نے ان دونوں سے بسم اللہ شریف کی قراءت کو نہ سنا۔

897- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَ حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رضی اللہ تعالیٰ عنہم فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِنْهُمْ يَجْهَرُ بِبِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ، حضرت ابو بکر صدیق، حضرت عمر فاروق اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی تو میں نے ان میں سے کسی کو بھی بسم اللہ شریف بلند آواز سے پڑھتے ہوئے نہیں سنا۔

898- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو نَعَامَةَ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُغَفَّلٍ إِذَا سَمِعَ أَحَدَنَا يَقْرَأُ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ يَقُولُ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَخَلْفَ أَبِي بَكْرٍ وَخَلْفَ عُمَرَ رضی اللہ تعالیٰ عنہما فَمَا سَمِعْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ قَرَأَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

ابن عبداللہ بن مغفل اپنے والد حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن مغفل جب ہم میں سے کسی کو بسم اللہ شریف بلند آواز سے پڑھتے ہوئے سنتے تو کہتے: میں نے رسول اللہ ﷺ، حضرت ابو بکر صدیق، حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پیچھے نماز پڑھی، میں نے تو ان میں سے کسی کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی قراءت کرتے ہوئے نہیں سنا۔

فائدہ: ائمہ احناف کا یہی معمول ہے۔ (مترجم)

تَرْكُ قِرَائَةِ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ فِي فَاتِحَةِ الْكِتَابِ

سورۂ فاتحہ میں بسم اللہ شریف کی قراءت کو ترک کرنا

899- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا السَّائِبِ مَوْلَى هِشَامِ بْنِ زُهْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ صَلّٰى صَلَاةً لَمْ يَقْرَأْ فِيهَا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَهِيَ خِدَاجٌ هِيَ خِدَاجٌ هِيَ خِدَاجٌ غَيْرُ تَمَامٍ فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ إِنِّي أَحْيَانًا أَكُونُ وَرَاءَ الْإِمَامِ فَغَمَزَ ذِرَاعِي وَقَالَ اقْرَأْ بِهَا يَا فَارِسِيُّ فِي نَفْسِكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ يَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ قَسَمْتُ الصَّلَاةَ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي نِصْفَيْنِ فَنِصْفُهَا لِي وَنِصْفُهَا لِعَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اقْرَءُوا يَقُولُ الْعَبْدُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ يَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ حَمِدَنِي عَبْدِي يَقُولُ الْعَبْدُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ يَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ أَثْنٰى عَلَيَّ عَبْدِي يَقُولُ الْعَبْدُ مَالِكِ يَوْمِ

الدِّینِ یَقُولُ اللهُ عَزَّوَجَلَّ مَجَّدَنِی عَبْدِی یَقُولُ الْعَبْدُ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِینُ فَهٰذِهِ الْاٰیَةُ بَیْنِی وَبَیْنَ عَبْدِی وَلِعَبْدِی مَا سَاَلَ یَقُولُ الْعَبْدُ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیمَ صِرَاطَ الَّذِینَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّینَ فَهٰؤُلَاءِ لِعَبْدِی وَلِعَبْدِی مَا سَاَلَ

ابوسائب جو ہشام بن زہرہ کے غلام تھے، کہا کرتے تھے: میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: جس نے نماز پڑھی اور اس نے سورۂ فاتحہ نہ پڑھی اس کی نماز ناقص ہے، وہ ناقص ہے، وہ ناقص ہے، نامکمل ہے۔ میں نے کہا: اے ابوہریرہ! بعض اوقات میں امام کے پیچھے ہوتا ہوں۔ تو آپ نے میرے بازوؤں کو دبایا اور کہا: اے فارسی! اسے دل میں پڑھ لیا کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ علیہ السلام کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان نصف نصف تقسیم کر دیا ہے، اس کا نصف میرے لیے اور اس کا نصف میرے بندے کے لیے۔ میرے بندے کے لیے وہ کچھ ہے جس کا وہ سوال کرے۔ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: اسے پڑھو۔ بندہ کہتا ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِینَ اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے: میرے بندے نے میری حمد کی۔ بندہ کہتا ہے: الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری ثنا کی۔ بندہ کہتا ہے: مَالِكِ یَوْمِ الدِّینِ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے میری بزرگی کو بیان کیا۔ بندہ کہتا ہے: اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِینُ آیت میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور میرے بندے کے لیے وہ کچھ ہے جس کا وہ سوال کرے۔ بندہ کہتا ہے: اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیمَ صِرَاطَ الَّذِینَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّینَ میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے کے لیے وہ کچھ ہے جو وہ سوال کرے۔

اِیجَابُ قِرَائَةِ فَاتِحَةِ الْکِتَابِ فِی الصَّلَاةِ (نماز میں سورۂ فاتحہ کی قرأت کا واجب ہونا)

900- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْیَانَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِیعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ یَقْرَاْ بِفَاتِحَةِ الْکِتَابِ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم علیہ السلام سے روایت نقل کی ہے: اس آدمی کی نماز نہیں جو سورۂ فاتحہ نہ پڑھے۔

901- اَخْبَرَنَا سُوَیْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ اَنْبَاَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ الرَّبِیعِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ یَقْرَاْ بِفَاتِحَةِ الْکِتَابِ فَصَاعِدًا

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جس نے سورۂ فاتحہ اور اس سے کچھ زائد قراءت نہ کی اس کی نماز نہیں۔

فَضْلُ فَاتِحَةِ الْکِتَابِ (سورۂ فاتحہ کی فضیلت)

902- اَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُو الْاَحْوَصِ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَیْقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِیسَی عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَیْنَمَا رَسُولُ اللهِ ﷺ وَعِنْدَهُ

جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام إِذْ سَمِعَ نَقِيضًا فَوْقَهُ فَرَفَعَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ هَذَا بَابٌ قَدْ فُتِحَ مِنَ السَّمَاءِ مَا فُتِحَ قَطُّ قَالَ فَنَزَلَ مِنْهُ مَلَكٌ فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ أَبْشِرْ بِنُورَيْنِ أُوتِيتَهُمَا لَمْ يُؤْتَهُمَا نَبِيٌّ قَبْلَكَ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَخَوَاتِيمِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ لَمْ تَقْرَأْ حَرْفًا مِنْهُمَا إِلَّا أُعْطِيتَهُ

سعید بن جبیر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے: اسی اثنا میں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس حضرت جبرئیل امین موجود تھے، حضرت جبرئیل امین نے اپنے اوپر آواز سنی۔ حضرت جبرئیل امین نے اپنی نظر آسمان کی طرف اٹھائی اور کہا: یہ آسمان کا دروازہ ہے جو کھولا گیا ہے جو آج تک نہیں کھولا گیا تھا۔ اس سے ایک فرشتہ نازل ہوا۔ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: آپ ﷺ کو دو نوروں کی بشارت ہو جو دونوں آپ کو عطا کیے گئے جبکہ آپ ﷺ سے قبل کسی نبی کو عطا نہیں کیے گئے: سورۂ فاتحہ شریف اور سورۂ بقرہ کی آخری آیات۔ آپ ﷺ ان میں سے کسی حرف کو نہیں پڑھیں گے مگر وہ آپ ﷺ کو عطا کر دیا جائے گا۔

تَأْوِيلُ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ

اللہ تعالیٰ کے فرمان وَلَقَدْ آتَيْنَاكَ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي وَالْقُرْآنَ الْعَظِيمَ کا معنی

903- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ حَفْصَ بْنَ عَاصِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدِ بْنِ الْمُعَلَّى أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يُصَلِّي فَدَعَاهُ قَالَ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُجِيبَنِي قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي قَالَ أَلَمْ يَقُلِ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ أَلَا أُعَلِّمُكَ أَعْظَمَ سُورَةٍ قَبْلَ أَنْ أَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَ فَذَهَبَ لِيَخْرُجَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ قَوْلَكَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ هِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي الَّذِي أُوتِيتُ وَالْقُرْآنُ الْعَظِيمُ

حضرت ابوسعید بن معلیٰ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ آپ کے پاس سے گزرے جبکہ وہ نماز پڑھ رہے تھے۔ نبی کریم ﷺ نے ابوسعید کو بلایا۔ حضرت ابوسعید نے عرض کی: میں نے نماز پڑھی۔ پھر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ نبی کریم ﷺ نے پوچھا: تجھے جواب دینے سے کس چیز نے روکا تھا؟ عرض کی: میں نماز پڑھ رہا تھا۔ فرمایا: کیا اللہ تعالیٰ ارشاد نہیں فرماتا: ''اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حکم کی تعمیل کرو جب وہ تمہیں دعوت دیں ایسے امور کی جو تمہیں زندگی عطا کریں''۔ کیا میں تجھے مسجد سے نکلنے سے پہلے عظیم ترین سورت کے بارے میں آگاہ نہ کروں؟ کہا: آپ ﷺ چلے تاکہ باہر نکلیں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ آپ کا فرمان۔ فرمایا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔ یہی سبع مثانی ہے جو مجھے عطا کی گئی، یہی قرآن عظیم ہے۔

فائدہ: سورۂ فاتحہ پر قرآن عظیم کا اطلاق کیا گیا ہے، یہ جز کو کل کا نام دینا ہے۔

904- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا أَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي التَّوْرَاةِ وَلَا فِي

الْإِنْجِيلِ مِثْلَ أُمِّ الْقُرْآنِ وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي وَهِيَ مَقْسُومَةٌ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے سورۂ فاتحہ جیسی سورت نہ تورات میں اور نہ ہی انجیل میں نازل فرمائی۔ یہ سبع مثانی ہے۔ یہ میرے اور میرے بندے میں تقسیم ہے۔ میرے بندے کے لیے وہ کچھ ہے جس کا وہ سوال کرے۔

905- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُوتِيَ النَّبِيُّ ﷺ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي السَّبْعَ الطُّوَلَ

سعید بن جبیر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ کو سبع مثانی عطا کی گئیں یعنی سات لمبی سورتیں عطا کی گئیں۔

فائدہ: چھ مشہور و معروف ابتدائی سورتیں ہیں اور ساتویں سے مراد سورۂ توبہ ہے۔

906- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ سَبْعًا مِنَ الْمَثَانِي قَالَ السَّبْعُ الطُّوَلُ

سعید بن جبیر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے سبعا من المثانی کا یہ معنی نقل کیا ہے: سات لمبی سورتیں۔

تَرْكُ الْقِرَاءَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ فِيمَا لَمْ يَجْهَرْ فِيهِ

امام جن نمازوں میں بلند آواز سے قرأت نہیں کرتا ان میں قراءت کو چھوڑ دینا

907- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ ﷺ الظُّهْرَ فَقَرَأَ رَجُلٌ خَلْفَهُ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَلَمَّا صَلَّى قَالَ مَنْ قَرَأَ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى قَالَ رَجُلٌ أَنَا قَالَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ قَدْ خَالَجَنِيهَا

عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھی تو ایک آدمی نے آپ کے پیچھے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى پڑھی۔ جب نبی کریم ﷺ نماز پڑھ چکے پوچھا: کس نے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى پڑھی۔ ایک آدمی نے عرض کی: میں نے۔ فرمایا: مجھے علم ہوا کہ تم میں سے کوئی میرے ساتھ قراءت میں الجھ رہا ہے۔

908- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى صَلَاةَ الظُّهْرِ أَوِ الْعَصْرِ وَرَجُلٌ يَقْرَأُ خَلْفَهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ أَيُّكُمْ قَرَأَ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ أَنَا وَلَمْ أُرِدْ بِهَا إِلَّا الْخَيْرَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ قَدْ عَرَفْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ قَدْ خَالَجَنِيهَا

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھی جبکہ ایک آدمی آپ ﷺ کے پیچھے قراءت کر رہا تھا۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہو گئے۔ پوچھا: کس نے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى پڑھی۔

لوگوں میں سے ایک نے عرض کی: میں نے۔ میں نے بھلائی کا ہی ارادہ کیا تھا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں پہچان گیا تھا کہ تم میں سے کوئی مجھ سے قراءت میں جھگڑا کر رہا ہے۔

فائدہ: اسی وجہ سے ائمہ احناف امام کے پیچھے قراءت نہ کرنے کا حکم دیتے ہیں۔

تَرْكُ الْقِرَائَةِ خَلْفَ الْإِمَامِ فِيمَا جَهَرَ بِهِ (امام جن نمازوں میں قراءت بلند آواز سے کرے)

909- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ أُكَيْمَةَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةٍ جَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَائَةِ فَقَالَ هَلْ قَرَأَ مَعِي أَحَدٌ مِنْكُمْ آنِفًا قَالَ رَجُلٌ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِنِّي أَقُولُ مَالِي أُنَازَعُ الْقُرْآنَ قَالَ فَانْتَهَى النَّاسُ عَنِ الْقِرَائَةِ فِيمَا جَهَرَ فِيهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِالْقِرَائَةِ مِنَ الصَّلَاةِ حِينَ سَمِعُوا ذَلِكَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اس نماز سے فارغ ہوئے جس میں آپ ﷺ نے بلند آواز سے قراءت کی تھی۔ پوچھا: کیا تم میں سے کسی نے ابھی میرے ساتھ قراءت کی ہے؟ ایک آدمی نے عرض کی: ہاں یا رسول اللہ! ﷺ۔ فرمایا: میں کہہ رہا تھا کس وجہ سے میرے ساتھ قرآن میں جھگڑا کیا جا رہا ہے۔ تو لوگ ان نمازوں میں قرأت کرنے سے رک گئے جن میں نبی کریم ﷺ بلند آواز سے قراءت کیا کرتے تھے جب انہوں نے یہ سنا۔

قِرَائَةُ أُمِّ الْقُرْآنِ خَلْفَ الْإِمَامِ فِيمَا جَهَرَ بِهِ الْإِمَامُ

امام جن نمازوں میں بلند آواز سے قراءت کرتا ہے ان میں سورۂ فاتحہ کی قراءت

910- أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ صَدَقَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ حَرَامِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ مَحْمُودِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ بَعْضَ الصَّلَوَاتِ[1] الَّتِي يُجْهَرُ فِيهَا بِالْقِرَائَةِ فَقَالَ لَا يَقْرَأَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِذَا جَهَرْتُ بِالْقِرَائَةِ إِلَّا بِأُمِّ الْقُرْآنِ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک نماز پڑھائی جس میں بلند آواز سے قراءت کی جاتی تھی۔ فرمایا: جب میں بلند آواز سے قراءت کروں تو تم میں سے کوئی بھی قراءت نہ کرے مگر سورہ فاتحہ شریف۔

تَأْوِيلُ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ کا معنی

911- أَخْبَرَنَا الْجَارُودُ بْنُ مُعَاذٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَرَأَ

1۔ ایک نسخہ میں الصلاۃ ہے۔

فَأَنْصِتُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

ابوصالح نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: امام اس لیے بنایا گیا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے۔ جب وہ تکبیر کہے تو تکبیر کہو۔ جب وہ قراءت کرے تو خاموش رہو۔ جب وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہے تو اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو۔

912- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ كَانَ الْمُخَرِّمِيُّ يَقُولُ هُوَ ثِقَةٌ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ سَعْدٍ الْأَنْصَارِيَّ

ابوصالح نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ امام اس لیے ہوتا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے۔ جب وہ تکبیر کہے تو تکبیر کہو۔ جب وہ قراءت کرے تو خاموش ہو جاؤ۔ ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: مخرمی کہتے کہ محمد بن سعد انصاری ثقہ ہے۔

اكْتِفَاءُ الْمَأْمُومِ بِقِرَاءَةِ الْإِمَامِ (مقتدی کا امام کی قراءت پر اکتفا کرنا)

913- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزَّاهِرِيَّةِ قَالَ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ سَمِعَهُ يَقُولُ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَفِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ وَجَبَتْ هَذِهِ فَالْتَفَتَ إِلَيَّ وَكُنْتُ أَقْرَبَ الْقَوْمِ مِنْهُ فَقَالَ مَا أَرَى الْإِمَامَ إِذَا أَمَّ الْقَوْمَ إِلَّا قَدْ كَفَاهُمْ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ خَطَأٌ إِنَّمَا هُوَ قَوْلُ أَبِي الدَّرْدَاءِ وَلَمْ يُقْرَأْ هَذَا مَعَ الْكِتَابِ

کثیر بن مرۃ حضرمی نے حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کیا ہر نماز میں قراءت ہے۔ فرمایا ہاں۔ ایک انصاری نے کہا: یہ فرض ہو گئی۔ تو حضرت ابودرداء میری طرف متوجہ ہوئے جبکہ میں دوسروں کی بہ نسبت آپ ﷺ کے زیادہ قریب تھا۔ انہوں نے کہا: میری رائے ہے جب امام قوم کی امامت کر رہا ہو تو وہ انہیں کافی ہوتا ہے۔ امام نسائی ابوعبدالرحمن نے کہا: اسے رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کرنا غلطی ہے۔ یہ حضرت ابودرداء کا قول ہے، اسے کتاب کے ساتھ نہیں پڑھا گیا۔

فائدہ: امام نسائی یہ کہنا چاہتے ہیں کہ یہ روایت مرفوع نہیں بلکہ موقوف ہے۔

مَا يُجْزِئُ مِنَ الْقِرَاءَةِ لِمَنْ لَا يُحْسِنُ الْقُرْآنَ

جو آدمی قراءت اچھی طرح نہیں کر سکتا تو اس کے لیے جو کافی ہے

914- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ عَنْ الْفَضْلِ بْنِ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ

السَّكْسَكِيِّ عَنْ ابْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ إِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ آخُذَ شَيْئًا مِنْ الْقُرْآنِ فَعَلِّمْنِي شَيْئًا يُجْزِئُنِي مِنْ الْقُرْآنِ فَقَالَ قُلْ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی کریم علیہ السلام کی خدمت میں آیا۔ عرض کی: میں قرآن میں سے کسی چیز کو حفظ کرنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ مجھے کوئی ایسی چیز سکھا دیجئے جو قرآن کے قائم مقام ہو جائے۔ فرمایا: یہ کہا کرو: سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

جَهْرُ الْإِمَامِ بِآمِينَ (امام کا بلند آواز سے آمین کہنا)

915- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم إِذَا أَمَّنَ الْقَارِئُ فَأَمِّنُوا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

ابوسلمہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: جب قاری آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیونکہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں۔ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگئی اللہ تعالیٰ اس کے سابقہ گناہ بخش دیتا ہے۔

916- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ إِذَا أَمَّنَ الْقَارِئُ فَأَمِّنُوا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم علیہ السلام سے روایت نقل کرتے ہیں: جب قاری آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیونکہ فرشتے بھی آمین کہتے ہیں۔ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوتی ہے تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔

917- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْمَرٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم إِذَا قَالَ الْإِمَامُ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَقُولُ آمِينَ وَإِنَّ الْإِمَامَ يَقُولُ آمِينَ فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

سعید بن مسیب نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: جب امام غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ کہے تو آمین کہو کیونکہ فرشتے آمین کہتے ہیں اور بے شک امام بھی آمین کہتا ہے۔ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو جاتی ہے اسکے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔

918- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ

1- ایک نسخہ میں الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ بھی ہے۔

اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا أَمَّنَ الْإِمَامُ فَأَمِّنُوا فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو کیونکہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہو گئی تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔

بَابُ الْأَمْرِ بِالتَّأْمِينِ خَلْفَ الْإِمَامِ (امام کے پیچھے آمین کہنے کا حکم)

919- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ فَإِنَّهُ مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب امام غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ پڑھے تو تم آمین کہو کیونکہ جس کا قول فرشتوں کے قول کے موافق ہو گیا تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے گئے۔

فَضْلُ التَّأْمِينِ (آمین کی فضیلت)

920- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا قَالَ أَحَدُكُمْ آمِينَ وَقَالَتِ الْمَلَائِكَةُ فِي السَّمَاءِ آمِينَ فَوَافَقَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی آمین کہے اور فرشتے آسمان میں آمین کہیں۔ ان دونوں میں ایک کی آمین دوسری کے موافق ہو گئی تو اس کے گناہ بخش دیے گئے۔

قَوْلُ الْمَأْمُومِ إِذَا عَطَسَ خَلْفَ الْإِمَامِ (مقتدی کا قول جب وہ امام کے پیچھے چھینک مارے)

921- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَمِّ أَبِيهِ مُعَاذِ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ ﷺ فَعَطَسْتُ فَقُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ انْصَرَفَ فَقَالَ مَنِ الْمُتَكَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ فَلَمْ يُكَلِّمْهُ أَحَدٌ ثُمَّ قَالَهَا الثَّانِيَةَ مَنِ الْمُتَكَلِّمُ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ رِفَاعَةُ بْنُ رَافِعِ ابْنِ عَفْرَاءَ أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ قُلْتُ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدِ ابْتَدَرَهَا بِضْعَةٌ وَثَلَاثُونَ مَلَكًا أَيُّهُمْ يَصْعَدُ بِهَا

معاذ بن رفاعہ بن رافع نے اپنے باپ حضرت رفاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی۔ مجھے چھینک آئی تو میں نے کہا: الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى "تمام تعریفیں اللہ کے لیے، بہت زیادہ، پاکیزہ، اس میں برکتیں، اس پر برکتیں، جس طرح ہمارا رب پسند کرتا ہے اور

1- ایک نسخہ میں ...

راضی ہوتا ہے"۔ جب رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھ لی اور فارغ ہوئے پوچھا: نماز میں گفتگو کرنے والا کون تھا؟ رفاعہ بن رافع بن عفراء نے عرض کی: میں، یارسول اللہ! ﷺ۔ پوچھا تو نے کیا کہا؟ میں نے عرض کی: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ مُبَارَكًا عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: قسم ہے مجھے اس ذات پاک کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! تیس سے زائد فرشتوں نے جلدی کی کہ ان میں سے کون انہیں آسمان کی طرف لے جائے۔

922- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَلَمَّا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ أَسْفَلَ مِنْ أُذُنَيْهِ فَلَمَّا قَرَأَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ آمِينَ فَسَمِعْتُهُ وَأَنَا خَلْفَهُ قَالَ فَسَمِعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ رَجُلًا يَقُولُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا سَلَّمَ النَّبِيُّ ﷺ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ مَنْ صَاحِبُ الْكَلِمَةِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا أَرَدْتُ بِهَا بَأْسًا قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَقَدِ ابْتَدَرَهَا اثْنَا عَشَرَ مَلَكًا فَمَا نَهْنَهَهَا شَيْءٌ دُونَ الْعَرْشِ

عبد الجبار بن وائل نے اپنے والد حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی۔ جب آپ ﷺ نے تکبیر کہی تو اپنے ہاتھوں کو کانوں کے نچلے حصے تک بلند کیا۔ جب غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ پڑھا تو آپ ﷺ نے آمین کے الفاظ کہے جبکہ میں آپ ﷺ کے پیچھے کھڑا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ۔ جب نبی کریم ﷺ نے اپنی نماز کا سلام پھیرا تو پوچھا نماز میں یہ کلمات کہنے والا کون تھا؟ ایک آدمی نے عرض کی: میں، یارسول اللہ! ﷺ۔ میں نے اس سے کسی گناہ کا ارادہ نہیں کیا۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بارہ فرشتوں نے ان کے لینے میں جلدی کی اور عرش تک پہنچنے میں کسی چیز نے انہیں نہ روکا۔

جَامِعُ مَا جَاءَ فِي الْقُرْآنِ (قرآن حکیم کے فضائل)

923- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلَ الْحَارِثُ بْنُ هِشَامٍ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ قَالَ فِي مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ فَيَفْصِمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْهُ وَهُوَ أَشَدُّهُ عَلَيَّ وَأَحْيَانًا يَأْتِينِي فِي مِثْلِ صُورَةِ الْفَتَى فَيَنْبِذُهُ إِلَيَّ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ حضرت حارث بن ہشام نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: آپ کے پاس وحی کس طرح آتی ہے؟ فرمایا: گھنٹی کی صورت میں۔ وہ مجھ سے ختم ہوتی ہے تو میں اسے یاد کر چکا ہوتا ہوں۔ یہ انداز مجھ پر بہت سخت ہوتا ہے۔ کبھی کبھی وحی ایک نوجوان کی صورت میں آتی ہے۔ وہ وحی کو میری طرف القا کرتا ہے۔

924- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَيْفَ

يَأْتِيكَ الْوَحْيُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَحْيَانًا يَأْتِينِي فِي مِثْلِ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ وَهُوَ أَشَدُّهُ[1] عَلَيَّ فَيَفْصِمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُ مَا قَالَ وَأَحْيَانًا يَتَمَثَّلُ لِي الْمَلَكُ رَجُلًا فَيُكَلِّمُنِي فَأَعِي مَا يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ فِي الْيَوْمِ الشَّدِيدِ الْبَرْدِ فَيَفْصِمُ عَنْهُ وَإِنَّ جَبِينَهُ لَيَتَفَصَّدُ عَرَقًا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ حارث بن ہشام نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا آپ کے پاس وحی کس طرح آتی ہے؟ فرمایا: کبھی میرے پاس وحی گھنٹی کی آواز کی صورت میں آتی ہے۔ یہ مجھ پر انتہائی سخت ہوتی ہے۔ وہ مجھ سے ختم ہوتی ہے تو اس نے جو کہا ہوتا ہے میں اسے یاد کر چکا ہوتا ہوں۔ کبھی فرشتہ انسان کی صورت میں میرے پاس آتا ہے۔ وہ میرے ساتھ کلام کرتا ہے۔ جو کچھ وہ کہتا ہے میں اسے یاد کر چکا ہوتا ہوں۔ حضرت عائشہ نے کہا: میں نے سخت سردی کے دن آپ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ پر وحی نازل ہوتی۔ وحی کا سلسلہ آپ سے ختم ہوتا تو آپ کی پیشانی سے پسینہ پھوٹ رہا ہوتا۔

925- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم يُعَالِجُ مِنَ التَّنْزِيلِ شِدَّةً وَكَانَ يُحَرِّكُ شَفَتَيْهِ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ قَالَ جَمْعَهُ فِي صَدْرِكَ ثُمَّ تَقْرَؤُهُ فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ قَالَ فَاسْتَمِعْ لَهُ وَأَنْصِتْ فَكَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِذَا أَتَاهُ جِبْرِيلُ اسْتَمَعَ فَإِذَا انْطَلَقَ قَرَأَهُ كَمَا أَقْرَأَهُ

سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے فرمان لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ۝ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ کے بارے میں پوچھا تو حضرت ابن عباس نے جواب دیا: نبی کریم ﷺ وحی کے نازل ہوتے وقت سخت مشقت برداشت کرتے۔ آپ اپنے ہونٹوں کو حرکت دیتے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اپنی زبان کو اس کے ساتھ حرکت نہ دیجئے تاکہ آپ اسے جلدی لیں۔ بے شک ہمارے ذمہ اس کا جمع کرنا اور اس کا پڑھانا ہے۔ یعنی اس کو آپ کے سینے میں جمع کرنا۔ پھر اس کو پڑھیے۔ جب ہم اسے پڑھیں تو پیچھے پیچھے پڑھیے۔ کہا: اسے سنیے اور خاموش رہیے۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب جبرئیل امین آتے تو آپ سنتے۔ جب وہ چلے جاتے تو سرور دو عالم ﷺ اسی طرح پڑھتے جس طرح جبرئیل امین نے آپ ﷺ کو پڑھایا ہوتا۔

926- أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنِ ابْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رضي الله عنه قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فَقَرَأَ فِيهَا حُرُوفًا لَمْ يَكُنْ نَبِيُّ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَقْرَأَنِيهَا قُلْتُ مَنْ أَقْرَأَكَ هَذِهِ السُّورَةَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم قُلْتُ كَذَبْتَ مَا هَكَذَا[2] أَقْرَأَكَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَأَخَذْتُ بِيَدِهِ أَقُودُهُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّكَ أَقْرَأْتَنِي سُورَةَ

1- ایک نسخہ میں صرف اشدّ ہے۔ 2- ایک نسخہ میں ما کذاك ہے۔

الْفُرْقَانِ وَإِنِّي سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ فِيهَا حُرُوفًا لَمْ تَكُنْ أَقْرَأْتَنِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم اقْرَأْ يَا هِشَامُ فَقَرَأَ كَمَا كَانَ يَقْرَأُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم هَكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ اقْرَأْ يَا عُمَرُ فَقَرَأْتُ فَقَالَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِنَّ الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ

ابن مخرمہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ میں نے حضرت ہشام بن حکیم کو سورۂ فرقان پڑھتے ہوئے سنا۔ انہوں نے اس میں کچھ ایسے حروف پڑھے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے نہیں پڑھائے تھے۔ میں نے ہشام سے پوچھا: یہ سورت تجھے کس نے پڑھائی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ میں نے کہا: تو نے جھوٹ بولا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھے اس طرح نہیں پڑھائی۔ میں نے ان کا ہاتھ پکڑا اور انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے مجھے سورۂ فرقان پڑھائی۔ میں نے اسے سنا، وہ اس میں ایسے حروف پڑھتا ہے جو آپ نے مجھے نہیں پڑھائے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے ہشام! پڑھو۔ تو اس نے وہ سورت اسی طرح پڑھی جس طرح وہ پڑھا کرتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ اسی طرح نازل ہوئی۔ پھر فرمایا: اے عمر! پڑھو۔ میں نے وہ سورت پڑھی۔ فرمایا: یہ سورت اسی طرح نازل ہوئی۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن سات حروف (لغات) پر نازل ہوا ہے۔

927- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ ابْنَ الْخَطَّابِ رضی الله عنه يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَؤُهَا عَلَيْهِ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَقْرَأَنِيهَا فَكِدْتُ أَنْ أَعْجَلَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَمْهَلْتُهُ حَتَّى انْصَرَفَ ثُمَّ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ فَجِئْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى غَيْرِ مَا أَقْرَأْتَنِيهَا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم اقْرَأْ فَقَرَأَ الْقِرَاءَةَ الَّتِي سَمِعْتُهُ يَقْرَأُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم هَكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ لِي اقْرَأْ فَقَرَأْتُ فَقَالَ هَكَذَا أُنْزِلَتْ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ

عبد الرحمن بن عبد القاری نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت ہشام بن حکیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سورۂ فرقان اس کے برعکس پڑھتے ہوئے سنا جس طرح میں اسے پڑھا کرتا تھا۔ یہ سورت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے پڑھائی تھی۔ قریب تھا کہ میں ان پر زیادتی کرنے میں جلدی کرتا، میں نے انہیں مہلت دی یہاں تک کہ وہ نماز سے فارغ ہو گئے۔ پھر میں نے انکی چادر ان کے گلے میں ڈالی اور گھسیٹتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے آیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! صلی اللہ علیک وسلم میں نے اسے سورۂ فرقان اس سے مختلف انداز میں پڑھتے ہوئے سنا ہے جس انداز میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سورت مجھے پڑھائی تھی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پڑھو! تو انہوں نے وہی قراءت کی جس طرح میں نے انہیں پڑھتے ہوئے سنا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورت اسی طرح نازل کی

گئی۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: تم پڑھو۔ تو میں نے سورت پڑھی تو حضور ﷺ نے فرمایا: یہ سورت اسی طرح نازل کی گئی بیشک قرآن حکیم سات لغات پر نازل کیا گیا جیسا تمہارے لیے آسان ہو اسی طرح پڑھو۔

928- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدٍ الْقَارِيَّ أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَاسْتَمَعْتُ لِقِرَاءَتِهِ فَإِذَا هُوَ يَقْرَؤُهَا عَلَى حُرُوفٍ كَثِيرَةٍ لَمْ يُقْرِئْنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَكِدْتُ أُسَاوِرُهُ فِي الصَّلَاةِ فَتَصَبَّرْتُ حَتَّى سَلَّمَ فَلَمَّا سَلَّمَ لَبَّبْتُهُ بِرِدَائِهِ فَقُلْتُ مَنْ أَقْرَأَكَ هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي سَمِعْتُكَ تَقْرَؤُهَا فَقَالَ أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ كَذَبْتَ فَوَاللَّهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ هُوَ أَقْرَأَنِي هَذِهِ السُّورَةَ الَّتِي سَمِعْتُكَ تَقْرَؤُهَا فَانْطَلَقْتُ بِهِ أَقُودُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَمِعْتُ هَذَا يَقْرَأُ سُورَةَ الْفُرْقَانِ عَلَى حُرُوفٍ لَمْ تُقْرِئْنِيهَا وَأَنْتَ أَقْرَأْتَنِي سُورَةَ الْفُرْقَانِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَرْسِلْهُ يَا عُمَرُ اقْرَأْ يَا هِشَامُ فَقَرَأَ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةَ الَّتِي سَمِعْتُهُ يَقْرَؤُهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هَكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اقْرَأْ يَا عُمَرُ فَقَرَأْتُ الْقِرَاءَةَ الَّتِي أَقْرَأَنِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هَكَذَا أُنْزِلَتْ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ أُنْزِلَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ

مسعود بن مخرمہ اور عبد الرحمن بن عبد القاری نے خبر دی کہ ان دونوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں ہشام بن حکیم کو سورۂ فرقان پڑھتے ہوئے سنا: میں نے ان کی قراءت توجہ سے سنی تو میں نے انہیں کچھ زائد حروف پڑھتے ہوئے سنا جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے نہیں پڑھائے تھے۔ قریب تھا کہ میں نماز میں ہی ان پر حملہ کر دیتا، میں نے صبر کیا یہاں تک کہ انہوں نے سلام کیا۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو میں نے ان کی چادر ان کے گلے میں ڈالی اور کھینچنے لگا۔ میں نے کہا: تجھے یہ سورت کس نے پڑھائی ہے جو ابھی میں نے تجھے پڑھتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: رسول اللہ ﷺ نے یہ سورت مجھے پڑھائی ہے۔ میں نے کہا: تو نے جھوٹ بولا ہے۔ اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ نے خود مجھے یہ سورت پڑھائی ہے جسے تو پڑھ رہا تھا۔ میں اسے گھسیٹتے ہوئے رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ میں نے اسے سورۂ فرقان ایسے حروف پر پڑھتے ہوئے سنا، جو آپ نے مجھے نہیں پڑھائے جبکہ آپ ﷺ نے خود مجھے یہ سورت پڑھائی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! اسے چھوڑ دو اور اے ہشام! تو پڑھ۔ ہشام نے اسی قراءت کے ساتھ سورت کو پڑھا جس طرح میں نے اسے پڑھتے ہوئے سنا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ سورت اسی طرح نازل ہوئی ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! تو پڑھ۔ تو میں نے اسی انداز میں پڑھا جس انداز میں رسول اللہ ﷺ نے مجھے پڑھایا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورت اسی انداز میں نازل کی گئی۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ قرآن سات لغات پر نازل کیا گیا ہے۔ جو آسان سمجھو اسی طرح پڑھو۔

929- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ

ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ عِنْدَ أَضَاةِ بَنِي غِفَارٍ فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْ تُقْرِئَ أُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ قَالَ أَسْأَلُ اللهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَإِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذَلِكَ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّانِيَةَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْ تُقْرِئَ أُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفَيْنِ قَالَ أَسْأَلُ اللهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَإِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذَلِكَ ثُمَّ جَائَهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْ تُقْرِئَ أُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى ثَلَاثَةِ أَحْرُفٍ فَقَالَ أَسْأَلُ اللهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَإِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذَلِكَ ثُمَّ جَائَهُ الرَّابِعَةَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْ تُقْرِئَ أُمَّتَكَ الْقُرْآنَ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَأَيُّمَا حَرْفٍ قَرَؤُا عَلَيْهِ فَقَدْ أَصَابُوا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا الْحَدِيثُ خُولِفَ فِيهِ الْحَكَمُ خَالَفَهُ مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ رَوَاهُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ مُرْسَلًا

ابن ابی لیلی نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل ہے کہ رسول اللہ ﷺ بنو غفار کے تالاب کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ جبرئیل امین آپ ﷺ کے پاس آئے اور پیغام دیا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو حکم دیتا ہے کہ آپ ﷺ اپنی امت کو ایک لغت میں قرآن کی تعلیم دیں۔ سرور عالم ﷺ نے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ سے عفو ومغفرت کا سوال کرتا ہوں جبکہ میری امت اس کی طاقت نہیں رکھتی۔ جبرئیل امین پھر آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اللہ تعالیٰ کا پیغام دیا۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو حکم دیتا ہے کہ آپ ﷺ اپنی امت کو دو لغتوں میں قرآن پڑھائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ سے اس کے عفو ومغفرت کا سوال کرتا ہوں۔ میری امت اس کی طاقت نہیں رکھتی۔ پھر تیسری بار حضرت جبرئیل امین آئے۔ اللہ تعالیٰ کا پیغام دیا۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو حکم دیتا ہے کہ اپنی امت کو تین لغات میں قرآن پڑھائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ سے اس کے عفو ومغفرت کا سوال کرتا ہوں۔ میری امت اس کی طاقت نہیں رکھتی۔ جبرئیل امین چوتھی دفعہ آئے اور اللہ تعالیٰ کا پیغام دیا۔ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو حکم دیتا ہے کہ آپ ﷺ اپنی امت کو سات لغات میں پڑھائیں۔ وہ جس لغت میں پڑھیں گے وہ صحیح پڑھنے والے ہوں گے۔ امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: اس حدیث میں حکم کی مخالفت کی گئی ہے۔ منصور بن معتمر نے ان کی مخالفت کی۔ مجاہد نے عبید بن عمیر سے مرسل روایت نقل کی ہے۔

930- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ نُفَيْلٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَعْقِلِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ أَقْرَأَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ سُورَةً فَبَيْنَا أَنَا فِي الْمَسْجِدِ جَالِسٌ إِذْ سَمِعْتُ رَجُلًا يَقْرَؤُهَا يُخَالِفُ قِرَائَتِي فَقُلْتُ لَهُ مَنْ عَلَّمَكَ هَذِهِ السُّورَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقُلْتُ لَا تُفَارِقْنِي حَتَّى نَأْتِيَ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ هَذَا خَالَفَ قِرَائَتِي فِي السُّورَةِ الَّتِي عَلَّمْتَنِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اقْرَأْ يَا أُبَيُّ فَقَرَأْتُهَا فَقَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ أَحْسَنْتَ ثُمَّ قَالَ لِلرَّجُلِ اقْرَأْ فَقَرَأَ فَخَالَفَ قِرَائَتِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَحْسَنْتَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَا أُبَيُّ إِنَّهُ أُنْزِلَ الْقُرْآنُ عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ كُلُّهُنَّ شَافٍ كَافٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَعْقِلُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ لَيْسَ بِذَلِكَ الْقَوِيِّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ

علیہ السلام نے مجھے ایک سورت پڑھائی۔ اسی اثنا میں کہ میں مسجد میں بیٹھا ہوا تھا، میں نے ایک آدمی کو وہ سورت پڑھتے ہوئے سنا جو میری قراءت سے مختلف تھی۔ میں نے اس سے پوچھا: تجھے یہ سورت کس نے سکھائی ہے؟ اس نے جواب دیا: رسول اللہ علیہ السلام نے۔ میں نے اسے کہا: مجھ سے جدا نہ ہونا یہاں تک کہ ہم رسول اللہ علیہ السلام کے پاس آئیں۔ میں رسول اللہ علیہ السلام کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس نے اس سورت میں میری قراءت سے مختلف قراءت کی جو سورت آپ علیہ السلام نے مجھے سکھائی تھی۔ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: اے ابی! پڑھو! میں نے وہ سورت پڑھی۔ رسول اللہ علیہ السلام نے مجھے فرمایا: تو نے بہت اچھی سورت پڑھی ہے۔ پھر رسول اللہ نے اس آدمی سے فرمایا: تو پڑھ۔ اس نے اس سورت کو پڑھا۔ تو اس نے میری قراءت سے مختلف قراءت کی۔ رسول اللہ علیہ السلام نے اسے فرمایا: تو نے بہت اچھی سورت پڑھی ہے۔ پھر رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: اے ابی! قرآن سات لغات میں نازل ہوا ہے۔ ان میں سے یہ ایک شافی و کافی ہے۔ امام ابو عبدالرحمن نسائی نے کہا: معقل بن عبیداللہ قوی نہیں۔

931- أَخْبَرَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أُبَيٍّ قَالَ مَا حَاكَ فِي صَدْرِي مُنْذُ أَسْلَمْتُ إِلَّا أَنِّي قَرَأْتُ آيَةً وَقَرَأَهَا آخَرُ غَيْرَ قِرَاءَتِي فَقُلْتُ أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ وَقَالَ الْآخَرُ أَقْرَأَنِيهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ أَقْرَأْتَنِي آيَةَ كَذَا وَكَذَا قَالَ نَعَمْ وَقَالَ الْآخَرُ أَلَمْ تُقْرِئْنِي آيَةَ كَذَا وَكَذَا قَالَ نَعَمْ إِنَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ أَتَيَانِي فَقَعَدَ جِبْرِيلُ عَنْ يَمِينِي وَمِيكَائِيلُ عَنْ يَسَارِي فَقَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ اقْرَأِ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ قَالَ مِيكَائِيلُ اسْتَزِدْهُ اسْتَزِدْهُ حَتَّى بَلَغَ سَبْعَةَ أَحْرُفٍ فَكُلُّ حَرْفٍ شَافٍ كَافٍ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جب سے میں مسلمان ہوا میرے دل میں کبھی کھٹکا پیدا نہیں ہوا مگر میں نے ایک آیت کی تلاوت کی اور دوسرے نے میری قراءت کے علاوہ اور قراءت کی میں نے کہا: مجھے یہ آیت رسول اللہ علیہ السلام نے پڑھائی ہے۔ دوسرے نے بھی کہا: مجھے یہ رسول اللہ نے پڑھائی ہے۔ میں نبی کریم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا، عرض کی: اے اللہ کے نبی! آپ نے مجھے فلاں فلاں آیت پڑھائی۔ فرمایا ہاں۔ حضرت جبرئیل اور حضرت میکائیل علیہما السلام میرے پاس آئے۔ حضرت جبرئیل امین میری دائیں طرف اور حضرت میکائیل میری بائیں جانب۔ حضرت جبرئیل امین نے کہا: قرآن کو ایک لغت پر پڑھو۔ حضرت میکائیل نے کہا: اس سے زیادہ کا مطالبہ کرو یہاں تک سات لغات تک پہنچے، ہر لغت شافی و کافی ہے۔

932- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَثَلُ صَاحِبِ الْقُرْآنِ كَمَثَلِ الْإِبِلِ الْمُعَقَّلَةِ إِذَا عَاهَدَ عَلَيْهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ أَطْلَقَهَا ذَهَبَتْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: حافظ قرآن کی مثال اس اونٹ جیسی ہے جس کو باندھا گیا ہو۔ جب وہ اس کی نگہداشت کرتا ہے تو اسے روک کے رکھتا ہے اور جب وہ اسے چھوڑ دیتا ہے تو وہ دور بھاگ جاتا ہے۔

933- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ بِئْسَمَا لِأَحَدِهِمْ أَنْ يَقُولَ نَسِيتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّيَ اسْتَذْكِرُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ أَسْرَعُ تَفَصِّيًا مِنْ صُدُورِ الرِّجَالِ مِنَ النَّعَمِ مِنْ عُقُلِهِ

ابو وائل نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے، انہوں نے نبی کریم علیہ السلام سے روایت نقل کی ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا: کسی آدمی کے لئے یہ کتنی بری بات ہے کہ وہ کہے: میں یہ یہ آیت بھول گیا ہوں بلکہ اسے بھلایا گیا ہے۔ قرآن کو یاد کیا کرو۔ یہ لوگوں کے سینوں سے اس جانور سے بھی تیزی سے نکلتا ہے جس کے پاؤں میں رسی باندھی گئی ہو۔

الْقِرَاءَةُ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ (فجر کی دو رکعتوں میں قرآن)

934- أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم كَانَ يَقْرَأُ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فِي الْأُولَى مِنْهُمَا الْآيَةَ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ قُولُوا آمَنَّا بِاللهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ وَفِي الْأُخْرَى آمَنَّا بِاللهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ

سعید بن یسار نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے انہیں خبر دی کہ رسول اللہ علیہ السلام فجر کی دو رکعتوں میں قراءت کرتے۔ ان دونوں میں سے پہلی میں سورہ بقرہ کی وہ آیت پڑھتے جس میں ہے قُولُوا آمَنَّا بِاللهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْنَا اور دوسری میں آمَنَّا بِاللهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ۔

بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ

فجر کی دونوں رکعتوں میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ کی قراءت کرنا

935- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ دُحَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَرَأَ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ

ابو حازم نے کہا حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے فجر کی دونوں رکعتوں میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ کی قراءت کی۔

تَخْفِيفُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ (فجر کی دونوں رکعتوں میں تخفیف)

936- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنْتُ لَأَرَى رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَيُخَفِّفُهُمَا حَتَّى أَقُولَ أَقَرَأَ فِيهِمَا بِأُمِّ الْكِتَابِ

عمرہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے: میں رسول اللہ علیہ السلام کو دیکھا کرتی تھی کہ آپ علیہ السلام فجر کی دو رکعتیں پڑھتے اور انہیں بہت ہلکا پھلکا پڑھتے یہاں تک کہ میں کہتا: کیا آپ نے ان دونوں میں سورہ فاتحہ پڑھی ہے؟

الْقِرَاءَةُ فِي الصُّبْحِ بِالرُّومِ (صبح کی نماز میں سورۂ روم کی قراءت کرنا)

937- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ شَبِيبٍ أَبِي رَوْحٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ فَقَرَأَ الرُّومَ فَالْتَبَسَ عَلَيْهِ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يُصَلُّونَ مَعَنَا لَا يُحْسِنُونَ الطُّهُورَ فَإِنَّمَا يَلْبِسُ عَلَيْنَا الْقُرْآنَ أُولَئِكَ

شبیب ابی روح نے نبی کریم ﷺ کے ایک صحابی سے اور انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ آپ نے صبح کی نماز پڑھی اور سورۂ روم کی قراءت کی تو وہ آپ ﷺ پر مشتبہ ہوگئی۔ جب آپ ﷺ نماز پڑھ چکے۔ فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہے جو ہمارے ساتھ نماز پڑھتے ہیں، اچھی طرح وضو نہیں کرتے۔ وہی لوگ ہم پر قرآن کو خلط ملط کر دیتے ہیں۔

الْقِرَاءَةُ فِي الصُّبْحِ بِالسِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ (صبح کی نماز میں ساٹھ آیات سے سو تک کی قراءت کرنا)

938- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ سَيَّارٍ يَعْنِي ابْنَ سَلَامَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ بِالسِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ

سیار بن سلامہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز میں ساٹھ سے سو تک آیات پڑھا کرتے تھے۔

الْقِرَاءَةُ فِي الصُّبْحِ بِقَافٍ (صبح کی نماز میں سورۂ ق کی تلاوت کرنا)

939- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ أُمِّ هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ مَا أَخَذْتُ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ إِلَّا مِنْ وَرَاءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي بِهَا فِي الصُّبْحِ

عمرہ نے حضرت ام ہشام بنت حارثہ بن نعمان سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے سورۂ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ نہیں سیکھی مگر رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھنے سے سیکھی۔ رسول اللہ ﷺ اسے صبح کی نماز میں پڑھا کرتے تھے۔

940- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَمِّي يَقُولُ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الصُّبْحَ فَقَرَأَ فِي إِحْدَى الرَّكْعَتَيْنِ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ قَالَ شُعْبَةُ فَلَقِيتُهُ فِي السُّوقِ فِي الزِّحَامِ فَقَالَ ق

زیاد بن علاقہ روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے اپنے چچا کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ صبح کی نماز پڑھی۔ آپ نے دو رکعتوں میں سے ایک میں وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَهَا طَلْعٌ نَضِيدٌ پڑھی۔ شعبہ نے کہا: میں اسے بازار میں بھیڑ کی حالت میں ملا تو انہوں نے کہا: ق۔

الْقِرَاءَةُ فِي الصُّبْحِ بِإِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ (صبح کی نماز میں اذا الشمس کورت کی قرأت)

941- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ مِسْعَرٍ وَالْمَسْعُودِيِّ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ سَرِيعٍ

عَنْ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقْرَأُ فِي الْفَجْرِ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو فجر کی نماز میں إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ کی تلاوت کرتے ہوئے سنا۔

الْقِرَاءَةُ فِي الصُّبْحِ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ (صبح کی نماز میں معوذتین کی قراءت)

942- أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ حِزَامٍ التِّرْمِذِيُّ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ قَالَ عُقْبَةُ فَأَمَّنَا بِهِمَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے معوذتین کے بارے میں پوچھا تو حضرت عقبہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں سورتوں کے ساتھ فجر کی نماز میں امامت فرمائی۔

بَابُ الْفَضْلِ فِي قِرَاءَةِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ (معوذتین کی قراءت کی فضیلت)

943- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ أَسْلَمَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ اتَّبَعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَهُوَ رَاكِبٌ فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَى قَدَمِهِ فَقُلْتُ أَقْرِئْنِي يَا رَسُولَ اللهِ سُورَةَ هُودٍ وَسُورَةَ يُوسُفَ فَقَالَ لَنْ تَقْرَأَ شَيْئًا أَبْلَغَ عِنْدَ اللهِ مِنْ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت نقل کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے پیچھے جارہا تھا جب کہ آپ سوار تھے۔ میں نے اپنا ہاتھ رسول اللہ ﷺ کے قدموں پر رکھا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے سورہ ہود اور سورہ یوسف پڑھائیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تو کوئی چیز نہیں پڑھے گا جو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ سے بڑھ کر موثر ہو۔

944- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ بَيَانٍ عَنْ قَيْسٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ آيَاتٌ أُنْزِلَتْ عَلَيَّ اللَّيْلَةَ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قَطُّ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کچھ آیات ہیں جو آج رات مجھ پر نازل ہوئی ہیں ان کی مثل کوئی چیز نہیں دیکھی گئی: قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔

الْقِرَاءَةُ فِي الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ (جمعہ کے روز صبح کی نماز میں قراءت)

945- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَأَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الم تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى

عبدالرحمن الاعرج نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے روز صبح کی نماز میں الم تَنْزِيلُ اور وَهَلْ أَتَى کی قراءت کرتے۔

946۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح وَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ الْمُخَوَّلِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ جمعہ کے روز صبح کی نماز میں تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ اور وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ سورتوں کی تلاوت کرتے۔

بَاب سُجُودِ الْقُرْآنِ السُّجُودُ فِي ص (قرآن کے سجدے، سورہ ص میں سجدہ)

947۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِقْسَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَجَدَ فِي ص وَقَالَ سَجَدَهَا دَاوُدُ تَوْبَةً وَنَسْجُدُهَا شُكْرًا

سعید بن جبیر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے سورہ ص میں سجدہ کیا۔ فرمایا: حضرت داؤد نے توبہ کا سجدہ کیا تھا اور ہم سجدہ شکر کرتے ہیں۔

السُّجُودُ فِي وَالنَّجْمِ (سورہ والنجم میں سجدہ)

948۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَكَّةَ سُورَةَ النَّجْمِ فَسَجَدَ وَسَجَدَ مَنْ عِنْدَهُ فَرَفَعْتُ رَأْسِي وَأَبَيْتُ أَنْ أَسْجُدَ وَلَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ أَسْلَمَ الْمُطَّلِبُ

جعفر بن مطلب بن ابی وداعہ نے اپنے والد حضرت مطلب سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مکہ مکرمہ میں سورہ نجم کی تلاوت کی۔ آپ ﷺ نے سجدہ کیا اور جو لوگ آپ ﷺ کے ساتھ تھے۔ انہوں نے بھی سجدہ کیا۔ میں نے اپنا سر اٹھایا اور سجدہ کرنے سے انکار کر دیا۔ اس وقت تک مطلب نے اسلام قبول نہیں کیا تھا۔

949۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَرَأَ النَّجْمَ فَسَجَدَ فِيهَا

اسود نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سورہ نجم پڑھی اور اس میں سجدہ کیا۔

تَرْكُ السُّجُودِ فِي النَّجْمِ (سورہ نجم میں سجدہ ترک کرنا)

950۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

قُسَيْطٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ (1) أَنَّهُ سَأَلَ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ عَنِ الْقِرَاءَةِ مَعَ الْإِمَامِ فَقَالَ لَا قِرَاءَةَ مَعَ الْإِمَامِ فِي شَيْءٍ وَزَعَمَ أَنَّهُ قَرَأَ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَى فَلَمْ يَسْجُدْ

حضرت عطا بن یسار سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے امام کے ساتھ قراءت کے بارے میں پوچھا۔ انہوں نے جواب دیا: امام کے ساتھ کسی قسم کی قراءت نہیں۔ انہوں نے خیال ظاہر کیا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ پر وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَى کی تلاوت کی اور سجدہ کیا۔

بَابُ السُّجُودِ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ (سورۂ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّت میں سجدہ)

951- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَرَأَ بِهِمْ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فِيهَا فَلَمَّا انْصَرَفَ أَخْبَرَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ سَجَدَ فِيهَا

ابو سلمہ بن عبد الرحمن سے مروی ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں سورۂ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّت پڑھائی اور اس میں سجدہ کیا۔ جب فارغ ہوئے تو انہیں بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس میں سجدہ کیا تھا۔

952- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ قَيْسٍ وَهُوَ مُحَمَّدٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ

ابو سلمہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سورۂ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّت میں سجدہ کیا۔

953- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مِثْلَهُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت نقل کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّت میں سجدہ کیا۔ ایک اور سند سے بھی حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسی کی مثل روایت مروی ہے۔

954- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رضي الله عنهما فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَمَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُمَا

محمد بن سیرین نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّت میں سجدہ کیا اور اس ذات نے بھی اس میں سجدہ کیا جو ان دونوں (حضرت ابوبکر اور

1۔ بعض نسخوں میں یہاں اَنَّهُ أَخْبَرَهُ کے الفاظ ہیں۔

حضرت عمر) سے بہتر ہے۔

السُّجُودُ فِي اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ (اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ میں سجدہ)

955- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ قُرَّةَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رضی اللہ عنہما وَمَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُمَا ﷺ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ

ابن سیرین نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر فاروق اور جو ذات ان دونوں سے بہتر ہے، نے إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ اور اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ میں سجدہ کیا۔

956- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَوَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَجَدْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سورہ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ اور اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ میں سجدہ کیا۔

بَابُ السُّجُودِ فِي الْفَرِيضَةِ (فرض نماز میں سجدہ)

957- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُلَيْمٍ وَهُوَ ابْنُ أَخْضَرَ عَنِ التَّيْمِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ يَعْنِي الْعَتَمَةَ فَقَرَأَ سُورَةَ إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ فَسَجَدَ فِيهَا فَلَمَّا فَرَغَ قُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ هٰذِهِ يَعْنِي سَجْدَةً مَا كُنَّا نَسْجُدُهَا قَالَ سَجَدَ بِهَا أَبُو الْقَاسِمِ ﷺ وَأَنَا خَلْفَهُ فَلَا أَزَالُ أَسْجُدُ بِهَا حَتّٰى أَلْقَى أَبَا الْقَاسِمِ ﷺ

ابو رافع نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پیچھے عشاء کی نماز پڑھی تو رسول اللہ ﷺ نے إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ کی تلاوت کی۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اس میں سجدہ کیا۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے، میں نے پوچھا: اے ابو ہریرہ! یہ سجدہ تو ہم نہیں کیا کرتے تھے۔ تو آپ نے جواب دیا: یہ سجدہ حضرت ابو القاسم ﷺ نے کیا جب کہ میں آپ کے پیچھے تھا۔ میں یہ سجدہ کرتا رہوں گا یہاں تک کہ میں حضرت ابو القاسم ﷺ سے جا ملوں گا۔

بَابُ قِرَاءَةِ النَّهَارِ (دن کی قراءت)

958- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ رَقَبَةَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ كُلُّ صَلَاةٍ يُقْرَأُ فِيهَا فَمَا أَسْمَعَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَخْفَاهَا[1] أَخْفَيْنَا مِنْكُمْ

عطا نے کہا: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا: ہر نماز میں قراءت کی جاتی ہے۔ جن نمازوں میں رسول اللہ

1۔ ایک نسخہ میں یہاں منّا کا لفظ ہے۔

ﷺ ہمیں سنایا کرتے تھے ہم تمہیں سناتے ہیں اور جن میں آپ قراءت مخفی رکھتے ہم بھی تم سے مخفی رکھتے ہیں۔

959- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ فِي كُلِّ صَلَاةٍ قِرَاءَةٌ فَمَا أَسْمَعَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ أَسْمَعْنَاكُمْ وَمَا أَخْفَاهَا أَخْفَيْنَا مِنْكُمْ

عطا نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہر نماز میں قراءت ہے۔ جن نمازوں میں رسول اللہ ﷺ ہمیں قراءت سنایا کرتے تھے ہم بھی تمہیں سناتے ہیں اور جن نمازوں میں آپ ﷺ قراءت پوشیدہ رکھتے ہم بھی تم سے مخفی رکھتے ہیں۔

الْقِرَاءَةُ فِي الظُّهْرِ (ظہر کی نماز میں قراءت)

960- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ صُدْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْبَرِيدِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي خَلْفَ النَّبِيِّ ﷺ الظُّهْرَ فَنَسْمَعُ مِنْهُ الْآيَةَ بَعْدَ الْآيَاتِ مِنْ سُورَةِ لُقْمَانَ وَالذَّارِيَاتِ

ابواسحاق نے حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم نبی کریم ﷺ کے پیچھے ظہر کی نماز پڑھا کرتے تھے۔ ہم آپ ﷺ سے سورۂ لقمان اور سورۂ ذاریات کی کوئی آیت سنتے جو آیات کے بعد ہوتی۔

961- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ الْمَرُّوذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ النَّضْرِ قَالَ كُنَّا بِالطَّفِّ عِنْدَ أَنَسٍ فَصَلَّى بِهِمُ الظُّهْرَ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ إِنِّي صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ الظُّهْرَ(2) فَقَرَأَ لَنَا بِهَاتَيْنِ السُّورَتَيْنِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

ابوبکر بن نضر نے کہا: ہم طف کے مقام پر حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں ظہر کی نماز پڑھائی۔ جب آپ فارغ ہوئے، کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھی تو رسول اللہ ﷺ نے ان دو رکعتوں میں یہ دو سورتیں پڑھیں: سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ۔

تَطْوِيلُ الْقِيَامِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ (نماز ظہر کی پہلی رکعت میں لمبا قیام کرنا)

962- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَقَدْ كَانَتْ صَلَاةُ الظُّهْرِ تُقَامُ فَيَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْبَقِيعِ فَيَقْضِي حَاجَتَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَجِيءُ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى يُطَوِّلُهَا

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ظہر کی نماز کھڑی ہوتی، کوئی آدمی بقیع کی طرف جاتا، اپنا کام کرتا پھر وضو کرتا پھر آتا جب کہ رسول اللہ ﷺ ابھی پہلی رکعت میں ہوتے۔ آپ اسے طویل کرتے۔

1۔ بعض نسخوں میں صَلٰوةَ الظُّهْرِ ہے۔

963- أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَعِيلَ وَهُوَ الْقَنَّادُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كَانَ يُصَلِّي بِنَا الظُّهْرَ فَيَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ يُسْمِعُنَا الْآيَةَ كَذَلِكَ وَكَانَ يُطِيلُ الرَّكْعَةَ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ وَالرَّكْعَةَ الْأُولَى يَعْنِي فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ

عبداللہ بن ابی قتادہ نے اپنے باپ سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ ہمیں ظہر کی نماز پڑھاتے۔ آپ پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرتے جس میں آپ ہمیں آیت اس طرح سناتے، آپ ظہر کی نماز میں رکعت طویل کرتے اور صبح کی نماز میں پہلی رکعت کو طویل کرتے۔

فائدہ: ایسا کرنا فضیلت کا باعث ہے۔ مترجم

بَابُ إِسْمَاعِ الْإِمَامِ الْآيَةَ فِي الظُّهْرِ (ظہر کی نماز میں امام کا آیت سنانا)

964- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ خَالِدِ بْنِ مُسْلِمٍ يُعْرَفُ بِابْنِ أَبِي جَمِيلٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ابْنِ سَمَاعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَسُورَتَيْنِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَصَلَاةِ الْعَصْرِ وَيُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا وَكَانَ يُطِيلُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى

عبداللہ بن ابی قتادہ نے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں میرے والد نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں پہلی دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور دو سورتیں پڑھا کرتے تھے اور کبھی کبھی ہمیں ایک آیت سناتے، آپ پہلی رکعت کو طویل کرتے۔

تَقْصِيرُ الْقِيَامِ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِنَ الظُّهْرِ (ظہر کی دوسری رکعت میں قیام کو مختصر کرنا)

965- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقْرَأُ بِنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَيُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا وَيُطَوِّلُ فِي الْأُولَى وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ يُطَوِّلُ فِي الْأُولَى وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ وَكَانَ يَقْرَأُ بِنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ يُطَوِّلُ الْأُولَى وَيُقَصِّرُ الثَّانِيَةَ

عبداللہ بن ابی قتادہ نے روایت نقل کی ہے کہ ان کے والد نے اسے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ ظہر کی نماز کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرتے اور ہمیں کبھی کبھی ایک آیت سنایا کرتے۔ پہلی رکعت کو طویل کرتے اور دوسری کو مختصر کرتے۔ آپ صبح کی نماز میں یہی کیا کرتے تھے، پہلی رکعت کو طویل کرتے اور دوسری کو مختصر کرتے۔ آپ عصر کی پہلی دو رکعتوں میں بھی قراءت کرتے۔ پہلی کو لمبا کرتے اور دوسری کو مختصر کرتے۔

الْقِرَاءَةُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ (ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت)

966- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي

كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَسُورَتَيْنِ وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ بِأُمِّ الْقُرْآنِ وَكَانَ يُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا وَكَانَ يُطِيلُ أَوَّلَ رَكْعَةٍ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ

عبداللہ بن ابی قتادہ نے اپنے والد سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ظہر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور دو سورتیں پڑھا کرتے تھے اور آخری دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ پڑھا کرتے تھے۔ آپ کبھی کبھی ہمیں کوئی آیت سنایا کرتے تھے۔ آپ ظہر کی پہلی رکعت کو لمبا کیا کرتے تھے۔

الْقِرَاءَةُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنْ صَلَاةِ الْعَصْرِ (عصر کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت)

967- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَتَيْنِ وَيُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا وَكَانَ يُطِيلُ الرَّكْعَةَ الْأُولَى فِي الظُّهْرِ وَيُقَصِّرُ فِي الثَّانِيَةِ وَكَذَلِكَ فِي الصُّبْحِ

ابوسلمہ نے حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ظہر اور عصر کی پہلی دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور دو سورتیں پڑھا کرتے تھے اور ہمیں کبھی کبھی آیت سنایا کرتے تھے۔ آپ ظہر کی پہلی رکعت کو طویل کرتے اور دوسری کو مختصر کرتے۔ صبح کی نماز میں بھی یہی صورتحال ہے۔

968- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَنَحْوِهِمَا

سماک نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ ظہر اور عصر کی نماز میں وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ، السَّمَاءِ وَالطَّارِقِ اور ان جیسی سورتوں کی تلاوت کرتے تھے۔

969- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقْرَأُ فِي الظُّهْرِ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَفِي الْعَصْرِ نَحْوَ ذَلِكَ وَفِي الصُّبْحِ بِأَطْوَلَ مِنْ ذَلِكَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت منقول ہے کہ نبی کریم ﷺ ظہر کی نماز میں وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى پڑھتے۔ عصر کی نماز میں ایسی ہی سورت پڑھتے اور صبح کی نماز میں اس سے طویل سورت پڑھتے۔

تَخْفِيفُ الْقِيَامِ وَالْقِرَاءَةِ (قیام اور قراءت میں تخفیف کرنا)

970- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَقَالَ صَلَّيْتُمْ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ يَا جَارِيَةُ هَلُمِّي لِي وَضُوءًا مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ إِمَامٍ أَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللهِ ﷺ مِنْ إِمَامِكُمْ هَذَا قَالَ زَيْدٌ وَكَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُتِمُّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ وَيُخَفِّفُ الْقِيَامَ وَالْقُعُودَ

خالد بن اسلم سے مروی ہے کہ ہم حضرت انس بن مالک کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ پوچھا: تم نے نماز پڑھی ہے؟ ہم

نے عرض کی: جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے بچی! میرے لئے پانی لے آؤ۔ میں نے تمہارے اس امام سے بڑھ کر کسی امام کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جو رسول اللہ ﷺ کی نماز سے زیادہ مشابہت رکھتا ہو۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز رکوع اور سجدہ کو مکمل کرتے اور قیام وقعود میں تخفیف کرتے۔

971- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ أَحَدٍ أَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللهِ ﷺ مِنْ فُلَانٍ قَالَ سُلَيْمَانُ كَانَ يُطِيلُ الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ الْأُخْرَيَيْنِ وَيُخَفِّفُ الْعَصْرَ وَيَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ وَيَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ بِوَسَطِ الْمُفَصَّلِ وَيَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ بِطُوَلِ الْمُفَصَّلِ

سلیمان بن یسار نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے فلاں سے بڑھ کر کسی کو رسول اللہ ﷺ کی نماز کے زیادہ مشابہ نہیں دیکھا جس کے پیچھے بھی میں نے نماز پڑھی ہے۔ سلیمان نے کہا: وہ ظہر کی پہلی دو رکعتوں کو طویل کرتے اور آخری دو کو خفیف کرتے۔ عصر کی نماز میں تخفیف کرتے۔ مغرب کی نماز میں قصار مفصل کی قراءت کرتے۔ عشاء کی نماز میں اوساط مفصل کی قراءت کرتے اور صبح کی نماز میں قصار مفصل کی قراءت کرتے۔ مغرب کی نماز میں قصار مفصل کی قراءت کرتے۔

بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ (مغرب میں قصار مفصل سورتوں کی قراءت)

972- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ أَحَدٍ أَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللهِ ﷺ مِنْ فُلَانٍ فَصَلَّيْنَا وَرَاءَ ذَلِكَ الْإِنْسَانِ وَكَانَ يُطِيلُ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ وَيُخَفِّفُ فِي الْعَصْرِ وَيَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ وَيَقْرَأُ فِي الْعِشَاءِ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَأَشْبَاهِهَا وَيَقْرَأُ فِي الصُّبْحِ بِسُورَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ

سلیمان بن یسار نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے کسی کے پیچھے نماز نہیں پڑھی جو فلاں سے بڑھ کر رسول اللہ ﷺ کی نماز کے مشابہ ہو۔ ہم نے اس انسان کے پیچھے نماز پڑھی۔ وہ ظہر کی پہلی دو رکعتوں کو طویل کرتا، آخری دو میں تخفیف کرتا۔ عصر کی نماز میں تخفیف کرتا۔ مغرب کی نماز میں قصار مفصل کی قراءت کرتا۔ عشاء کی نماز میں سورۃ الشمس اور الضحیٰ کی قراءت کرتا اور صبح کی نماز میں دو طویل سورتیں پڑھتا۔

الْقِرَاءَةُ فِي الْمَغْرِبِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى

مغرب کی نماز میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى کی قراءت

973- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ (1) قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرٍ

1۔ ایک نسخہ میں محمد بن عبد الاعلیٰ ہے۔

قَالَ مَرَّ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ بِنَاضِحَيْنِ عَلَى مُعَاذٍ وَهُوَ يُصَلِّي الْمَغْرِبَ فَافْتَتَحَ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فَصَلَّى الرَّجُلُ ثُمَّ ذَهَبَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ أَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ أَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ أَلَا قَرَأْتَ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَنَحْوِهِمَا

محارب بن دثار نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک انصاری دو اونٹنیوں کے ساتھ حضرت معاذ کے پاس سے گزرا جب کہ وہ مغرب کی نماز پڑھ رہے تھے اور سورہ بقرہ کو شروع کیا تھا۔ اس آدمی نے نماز پڑھی پھر چلا گیا۔ اس کی خبر نبی کریم ﷺ کو پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے معاذ! کیا تو لوگوں کو فتنہ میں ڈالنے والا ہے۔ اے معاذ! کیا تو لوگوں کو فتنہ میں ڈالنے والا ہے۔ تو نے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور الشَّمْسِ وَضُحَاهَا اور اس جیسی سورتوں کو کیوں نہیں پڑھا۔

الْقِرَاءَةُ فِي الْمَغْرِبِ بِالْمُرْسَلَاتِ (مغرب کی نماز میں سورۂ مرسلات کی قراءت)

974- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ قَالَتْ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي بَيْتِهِ الْمَغْرِبَ فَقَرَأَ الْمُرْسَلَاتِ مَا صَلَّى بَعْدَهَا صَلَاةً حَتَّى قُبِضَ ﷺ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ام فضل بنت حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے، انہوں نے کہا: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے اپنے گھر میں مغرب کی نماز پڑھائی اور سورۃ المرسلات کی تلاوت کی، آپ نے اس نماز کے بعد کوئی نماز نہیں پڑھی یہاں تک کہ آپ نے اس جہان فانی سے پردہ فرمایا۔

975- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّهِ أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ ﷺ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالْمُرْسَلَاتِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اپنی والدہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو مغرب کی نماز میں سورۂ مرسلات کی تلاوت کرتے ہوئے سنا۔

الْقِرَاءَةُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ (مغرب کی نماز میں سورۂ طور کی قراءت)

976- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّورِ

محمد بن جبیر بن مطعم نے اپنے والد سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو مغرب کی نماز میں سورۂ طور کی قرات کرتے ہوئے سنا۔

الْقِرَاءَةُ فِي الْمَغْرِبِ بِحم الدُّخَانِ (مغرب کی نماز میں سورۂ دخان کی قراءت)

977- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَذَكَرَ آخَرَ قَالَا حَدَّثَنَا جَعْفَرُ

بْنُ رَبِيعَةَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ هُرْمُزَ حَدَّثَهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَرَأَ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ بِحم الدُّخَانِ

معاویہ بن عبداللہ بن جعفر نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عتبہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے مغرب کی نماز میں سورۂ دخان کی قراءت کی۔

الْقِرَائَةُ فِي الْمَغْرِبِ بِ المص (مغرب کی نماز میں المص کی قراءت)

978- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّهُ قَالَ لِمَرْوَانَ يَا أَبَا عَبْدِ الْمَلِكِ أَتَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ وَإِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَحْلُوفَةٌ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَقْرَأُ فِيهَا بِأَطْوَلِ الطُّولَيَيْنِ المص

عروہ بن زبیر نے حضرت زید بن ثابت سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے مروان سے کہا: اے ابوعبدالملک! کیا تو مغرب کی نماز میں قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ اور إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ کی تلاوت کرتا ہے؟ اس نے جواب دیا ہے: ہاں، حضرت زید بن ثابت نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے رسول اللہ علیہ السلام کو دیکھا، آپ علیہ السلام دوطویل سورتوں میں سے طویل یعنی المص کی قراءت کیا کرتے تھے۔

979- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ أَخْبَرَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ مَا لِي أَرَاكَ تَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ السُّوَرِ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَقْرَأُ فِيهَا بِأَطْوَلِ الطُّولَيَيْنِ قُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ مَا أَطْوَلُ الطُّولَيَيْنِ قَالَ الْأَعْرَافُ

عروہ بن زبیر نے روایت نقل کی ہے کہ مروان بن حکم نے اسے خبر دی کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے مجھے کہا: کیا وجہ ہے میں تجھے مغرب کی نماز میں قصار مفصل کی قراءت کرتے ہوئے دیکھتا ہوں جب کہ میں نے رسول اللہ علیہ السلام کو دو طویل سورتوں میں لمبی سورتوں کی تلاوت کرتے ہوئے سنا؟ میں نے پوچھا: اے ابوعبداللہ! دوطویل سورتوں میں سے کون سی زیادہ طویل ہے؟ کہا: سورۂ اعراف۔

980- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ وَأَبُو حَيْوَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَرَأَ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ بِسُورَةِ الْأَعْرَافِ فَرَّقَهَا فِي رَكْعَتَيْنِ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے مغرب کی نماز میں سورۂ اعراف کی قراءت کی اسے دو رکعتوں میں تقسیم کیا۔

الْقِرَائَةُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ (مغرب کی نماز کے بعد دو رکعتوں کی قراءت)

981- أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْجَوَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ

بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَمَقْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عِشْرِينَ مَرَّةً يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَفِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ

مجاہد نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ میں بیس دفعہ رسول اللہ ﷺ کی تاڑ میں رہا۔ آپ مغرب کی نماز کے بعد دو رکعتوں میں اور فجر کی نماز سے قبل دو رکعتوں میں یَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ تلاوت کرتے۔

اَلْفَضْلُ فِي قِرَاءَةِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ (قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ کی قراءت میں فضیلت)

982- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ أَنَّ أَبَا الرِّجَالِ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَهُ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ بَعَثَ رَجُلًا عَلَى سَرِيَّةٍ فَكَانَ يَقْرَأُ لِأَصْحَابِهِ فِي صَلَاتِهِمْ فَيَخْتِمُ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ فَلَمَّا رَجَعُوا ذَكَرُوا ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ سَلُوهُ لِأَيِّ شَيْءٍ فَعَلَ ذٰلِكَ فَسَأَلُوهُ فَقَالَ لِأَنَّهَا صِفَةُ الرَّحْمٰنِ عَزَّ وَجَلَّ فَأَنَا أُحِبُّ أَنْ أَقْرَأَ بِهَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَخْبِرُوهُ أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحِبُّهُ

عمرہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی ایک چھوٹے لشکر میں بھیجا۔ وہ صحابہ کو نماز پڑھاتا اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پر قراءت کا اختتام کرتا۔ جب صحابہ واپس آئے تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے اس کا ذکر کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس سے پوچھو، وہ کس وجہ سے یہ کیا کرتا تھا؟ صحابہ کرام نے اس سے پوچھا تو اس نے جواب دیا: یہ سورت، رحمن کی صفت ہے، میں پسند کرتا ہوں کہ اسے پڑھوں۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: اسے بتاؤ کہ اللہ عزوجل اس سے محبت کرتا ہے۔

983- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ مَوْلَى آلِ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ أَقْبَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَسَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَجَبَتْ فَسَأَلْتُهُ مَاذَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الْجَنَّةُ

عبید بن حسنین جو زید بن خطاب کا غلام تھا، سے روایت مروی ہے کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آیا۔ آپ ﷺ نے ایک آدمی کو سورۂ اخلاص پڑھتے ہوئے سنا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: واجب ہوگئی۔ میں نے پوچھا: یا رسول اللہ! کیا چیز واجب ہوگئی؟ فرمایا: جنت۔

984- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ يُرَدِّدُهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے آدمی کو قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ دہراتے ہوئے سنا۔ جب صبح ہوئی تو وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس نے اس بات کا ذکر نبی کریم ﷺ سے کیا۔ تو رسول اللہ

علیہ السلام نے فرمایا: قسم ہے مجھے اس ذات پاک کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! بے شک یہ قرآن حکیم کے تیسرے حصہ کے برابر ہے۔

985- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ امْرَأَةٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ثُلُثُ الْقُرْآنِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا أَعْرِفُ إِسْنَادًا أَطْوَلَ مِنْ هَذَا

ابن ابی لیلیٰ نے ایک عورت سے اس نے حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے نبی کریم علیہ السلام سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم علیہ السلام نے فرمایا: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ قرآن کا تیسرا حصہ ہے۔ امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: میں اس سے طویل سند نہیں جانتا۔

الْقِرَاءَةُ فِي الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى

نمازِ عشاء میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى کی قراءت

986- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَامَ مُعَاذٌ فَصَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ فَطَوَّلَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ أَفَتَّانٌ يَا مُعَاذُ أَيْنَ كُنْتَ عَنْ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَالضُّحَى وَإِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ

محارب بن دثار نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے، عشاء کی نماز پڑھائی اور قراءت کو لمبا کیا۔ نبی کریم علیہ السلام نے فرمایا: اے معاذ! کیا تو فتنہ میں ڈالنے والا ہے، اے معاذ! کیا تو فتنہ میں ڈالنے والا ہے؟ تو سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، سورۃ الضحیٰ اور إِذَا السَّمَاءُ انْفَطَرَتْ کو چھوڑ کر کہاں پھر رہا ہے۔

الْقِرَاءَةُ فِي الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا

عشاء کی نماز میں سورہ وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا کی قراءت

987- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَلَّى مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ لِأَصْحَابِهِ الْعِشَاءَ فَطَوَّلَ عَلَيْهِمْ فَانْصَرَفَ رَجُلٌ مِنَّا فَأُخْبِرَ مُعَاذٌ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّهُ مُنَافِقٌ فَلَمَّا بَلَغَ ذَلِكَ الرَّجُلَ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ مُعَاذٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ أَتُرِيدُ أَنْ تَكُونَ فَتَّانًا يَا مُعَاذُ إِذَا أَمَمْتَ النَّاسَ فَاقْرَأْ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو عشاء کی نماز پڑھائی۔ ان پر قراءت کو طویل کیا۔ ہم میں سے ایک آدمی چلا گیا، حضرت معاذ کو اس کے بارے میں بتایا گیا تو حضرت معاذ نے کہا: وہ منافق ہے۔ جب یہ خبر اس آدمی تک پہنچی، وہ نبی کریم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور حضرت معاذ نے جو بات کی تھی اس کا ذکر کیا۔ نبی کریم علیہ السلام نے

حضرت معاذ سے فرمایا: اے معاذ! کیا تو لوگوں کو فتنہ میں ڈالنے والا ہے؟ جب تو لوگوں کی امامت کرائے تو سورہ وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى اور اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ پڑھا کرو۔

988- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ بِالشَّمْسِ وَضُحَاهَا وَأَشْبَاهِهَا مِنَ السُّوَرِ

عبداللہ بن بریدہ نے اپنے والد سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ عشاء کی نماز میں وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا جیسی سورتیں پڑھا کرتے تھے۔

الْقِرَاءَةُ فِيهَا بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ (سورہ بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ کی قراءت)

989- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الْعَتَمَةَ فَقَرَأَ فِيهَا بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ

عدی بن ثابت نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عشاء کی نماز پڑھی، آپ نے اس میں سورہ وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ کی تلاوت کی۔

الْقِرَاءَةُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ (عشاء کی نماز کی پہلی رکعت میں قراءت)

990- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي سَفَرٍ فَقَرَأَ فِي الْعِشَاءِ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى بِالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ

عدی بن ثابت نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سفر میں تھے۔ آپ نے عشاء کی پہلی رکعت میں وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ کی قراءت کی۔

الرُّكُودُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ (پہلی دو رکعتوں میں قیام کو طویل کرنا)

991- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَوْنٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ قَالَ عُمَرُ لِسَعْدٍ قَدْ شَكَاكَ النَّاسُ فِي كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ سَعْدٌ أَتَّئِدُ فِي الْأُولَيَيْنِ وَأَحْذِفُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ وَمَا آلُو مَا اقْتَدَيْتُ بِهِ مِنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ

حضرت جابر بن سمرہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: لوگوں نے تیرے ہر معاملہ کی شکایت کی یہاں تک کہ نماز کے بارے میں بھی شکایت کی۔ حضرت سعد نے کہا: میں پہلی دو رکعتوں میں قیام کو طویل کرتا ہوں اور آخری دو رکعتوں میں تخفیف سے کام لیتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ کی جن نمازوں میں، میں نے اقتدا کی ہے اس میں کوئی کوتاہی نہیں کرتا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: تیرے بارے میں یہ گمان ہے۔

992- أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ عُلَيَّةَ أَبُو الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ دَاوُدَ الطَّائِيِّ عَنْ عَبْدِ

الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ وَقَعَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ فِي سَعْدٍ عِنْدَ عُمَرَ فَقَالُوا وَاللَّهِ مَا يُحْسِنُ الصَّلَاةَ فَقَالَ أَمَّا أَنَا فَأُصَلِّي بِهِمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَا أَخْرِمُ عَنْهَا أَرْكُدُ فِي الْأُولَيَيْنِ وَأَحْذِفُ فِي الْأُخْرَيَيْنِ قَالَ ذَاكَ الظَّنُّ بِكَ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ نے روایت نقل کی ہے کہ کوفہ کے کچھ لوگوں نے امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کے بارے میں شکایت کی۔ انہوں نے کہا: وہ نماز اچھی طرح نہیں پڑھاتے۔ حضرت سعد نے کہا: جہاں تک میرا تعلق ہے، میں انہیں رسول اللہ علیہ السلام کے طریقہ والی نماز پڑھاتا ہوں۔ میں اس میں کوئی کمی نہیں کرتا۔ میں پہلی دو رکعتوں میں قیام کو طویل کرتا ہوں اور آخری دو میں تخفیف کرتا ہوں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: یہ ان کا آپ کے بارے میں گمان ہے۔

قِرَاءَةُ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ (ایک رکعت میں دو سورتوں کی قراءت)

993- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِنِّي لَأَعْرِفُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ يَقْرَأُ بِهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عِشْرِينَ سُورَةً فِي عَشْرِ رَكَعَاتٍ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِ عَلْقَمَةَ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيْنَا عَلْقَمَةُ فَسَأَلْنَاهُ فَأَخْبَرَنَا بِهِنَّ

شقیق نے حضرت عبداللہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں ان ایک جیسی طویل سورتوں کو پہچانتا ہوں جنہیں رسول اللہ علیہ السلام پڑھا کرتے تھے۔ یہ بیس سورتیں تھیں جنہیں آپ علیہ السلام دس رکعات میں پڑھتے۔ پھر آپ نے حضرت علقمہ کا ہاتھ پکڑا اور گھر میں داخل ہو گئے۔ پھر حضرت علقمہ ہمارے پاس باہر تشریف لائے۔ ہم نے اس بارے میں ان سے پوچھا تو انہوں نے ان سورتوں کے بارے میں ہمیں بتایا۔

994- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ قَالَ هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ لَقَدْ عَرَفْتُ النَّظَائِرَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْرُنُ بَيْنَهُنَّ فَذَكَرَ عِشْرِينَ سُورَةً مِنَ الْمُفَصَّلِ سُورَتَيْنِ سُورَتَيْنِ فِي رَكْعَةٍ

عمرو بن مرہ نے کہا: میں نے ابو وائل کو کہتے ہوئے سنا کہ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ کے ہاں کہا: میں نے مفصل سورتوں کو ایک رکعت میں پڑھا تو حضرت عبداللہ نے کہا: اس طرح تیزی سے جس طرح شعر پڑھے جاتے ہیں۔ میں ان ایک جیسی طویل سورتوں کو جانتا ہوں جن کو رسول اللہ علیہ السلام ایک رکعت میں ملایا کرتے تھے۔ آپ نے مفصل کی بیس سورتیں ذکر کیں جن میں سے دو دو کو آپ ایک رکعت میں پڑھتے تھے۔

995- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنِّي قَرَأْتُ اللَّيْلَةَ الْمُفَصَّلَ فِي رَكْعَةٍ فَقَالَ هَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ لَكِنَّ

رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ النَّظَائِرَ عِشْرِينَ سُورَةً مِنَ الْمُفَصَّلِ مِنْ آلِ حم

مسروق نے حضرت عبداللہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی حضرت عبداللہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا میں نے آج رات ایک رکعت میں مفصل سورتیں پڑھی ہیں۔ حضرت عبداللہ نے فرمایا: اسی طرح پڑھی ہوں گی جس طرح تیزی سے شعر پڑھے جاتے ہیں لیکن رسول اللہ ﷺ مفصل میں سے ایک جیسی طویل بیس سورتوں میں سے ملا کر پڑھا کرتے تھے یعنی آل حم۔

قِرَائَةُ بَعْضِ السُّورَةِ (سورت کے کچھ حصہ کی قراءت)

996- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ[1] قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدِيثًا رَفَعَهُ إِلَى ابْنِ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَضَرْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَوْمَ الْفَتْحِ فَصَلَّى فِي قُبُلِ الْكَعْبَةِ فَخَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عَنْ يَسَارِهِ فَافْتَتَحَ بِسُورَةِ الْمُؤْمِنِينَ فَلَمَّا جَاءَ ذِكْرُ مُوسَى أَوْ[2] عِيسَى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ أَخَذَتْهُ سَعْلَةٌ فَرَكَعَ

حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے روز میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوا۔ آپ ﷺ نے کعبہ شریف کے سامنے نماز پڑھی۔ آپ ﷺ نے جوتے اتارے۔ انہیں اپنی بائیں جانب رکھا اور سورہ مومنون کو شروع کیا۔ جب حضرت موسیٰ علیہ السلام یا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ذکر آیا تو آپ ﷺ کو کھانسی آئی تو آپ ﷺ نے رکوع کیا۔

تَعَوُّذُ الْقَارِئِ إِذَا مَرَّ بِآيَةِ عَذَابٍ

قاری جب عذاب والی آیت کے پاس سے گزرے تو اس سے پناہ چاہنا

997- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ صَلَّى إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ ﷺ لَيْلَةً فَقَرَأَ فَكَانَ إِذَا مَرَّ بِآيَةِ عَذَابٍ وَقَفَ وَتَعَوَّذَ وَإِذَا مَرَّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ وَقَفَ فَدَعَا وَكَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَفِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى

صلہ بن زفر نے حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے ایک رات نبی کریم ﷺ کے پہلو میں نماز پڑھی۔ آپ نے قراءت کی۔ جب آپ عذاب والی آیت کے پاس سے گزرتے تو ٹھہر جاتے اور اس سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے اور جب رحمت والی آیت کے پاس سے گزرتے تو ٹھہر جاتے اور دعا کرتے۔ آپ ﷺ رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ اور سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى پڑھتے۔

1۔ ایک نسخہ میں محمد بن عبد الاعلی ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں او کے بجائے و ہے۔

مَسْأَلَةُ الْقَارِئِ إِذَا مَرَّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ

قاری کا سوال جب وہ رحمت والی آیت کے پاس سے گزرے

998- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُذَيْفَةَ وَالْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَرَأَ[1] الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَالنِّسَاءَ فِي رَكْعَةٍ لَا يَمُرُّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ إِلَّا سَأَلَ وَلَا[2] بِآيَةِ عَذَابٍ إِلَّا اسْتَجَارَ

صلہ بن زفر نے حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے سورہ بقرہ، آل عمران اور نساء ایک رکعت میں پڑھی۔ آپ رحمت والی آیت کے پاس سے نہیں گزرتے تھے مگر اس کا سوال کرتے اور عذاب والی آیت کے پاس سے نہیں گزرتے تھے مگر اس سے پناہ چاہتے۔

تَرْدِيدُ الْآيَةِ (آیت کو بار بار پڑھنا)

999- أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَتْنِي جَسْرَةُ بِنْتُ دَجَاجَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ ﷺ حَتَّى إِذَا أَصْبَحَ بِآيَةٍ وَالْآيَةُ إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

جسرہ بنت دجاجہ نے کہا: میں نے حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: نبی کریم ﷺ ایک آیت پڑھتے رہے یہاں تک کہ صبح ہو گئی، آیت یہ تھی إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ (المائدہ:118)

قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا

اللہ تعالیٰ کا فرمان وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا

1000- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ جَعْفَرُ بْنُ أَبِي وَحْشِيَّةَ وَهُوَ ابْنُ إِيَاسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا قَالَ نَزَلَتْ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ مُخْتَفٍ بِمَكَّةَ فَكَانَ إِذَا صَلَّى بِأَصْحَابِهِ رَفَعَ صَوْتَهُ وَقَالَ ابْنُ مَنِيعٍ يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ إِذَا سَمِعُوا صَوْتَهُ سَبُّوا الْقُرْآنَ وَمَنْ أَنْزَلَهُ وَمَنْ جَاءَ بِهِ فَقَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لِنَبِيِّهِ ﷺ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ أَيْ بِقِرَاءَتِكَ فَيَسْمَعَ الْمُشْرِكُونَ فَيَسُبُّوا الْقُرْآنَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا عَنْ أَصْحَابِكَ فَلَا يَسْمَعُوا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا

1۔ ایک نسخہ میں یہاں سُورَةَ کا لفظ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں وَلَا يَمُرُّ ہے۔

سعید بن جبیر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے فرمان وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا کے بارے میں روایت نقل کی ہے، حضرت ابن عباس نے فرمایا: یہ آیت نازل ہوئی جب کہ رسول اللہ ﷺ مکہ مکرمہ میں پوشیدہ رہتے تھے۔ جب اپنے صحابہ کو نماز پڑھاتے تو اپنی آواز کو بلند کرتے۔ ابن منیع نے کہا: آپ قرآن بلند آواز سے پڑھتے۔ مشرک جب آپ کی آواز کو سنتے تو وہ قرآن، اس کے نازل کرنے والے اور جو اسے لاتا اس کو گالیاں دیتے۔ تو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ سے فرمایا: قراءت کے وقت اپنی آواز کو بلند نہ کرو کہ مشرک سنیں اور قرآن کو گالیاں دینے لگیں اور نہ ہی اپنے ساتھیوں سے اپنی آواز کو پست رکھیں کہ وہ اسے سن ہی نہ سکیں۔ آواز کو اس کے درمیان درمیان رکھیں۔

1001 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ إِذَا سَمِعُوا صَوْتَهُ سَبُّوا الْقُرْآنَ وَمَنْ جَاءَ بِهِ فَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَخْفِضُ صَوْتَهُ بِالْقُرْآنِ مَا كَانَ يَسْمَعُهُ أَصْحَابُهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا

سعید بن جبیر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ قرآن حکیم بلند آواز سے پڑھتے۔ مشرک جب آپ ﷺ کی آواز کو سنتے تو قرآن اور قرآن لانے والے کو گالیاں دیتے۔ بعد ازاں نبی کریم ﷺ قرآن پڑھتے وقت اپنی آواز کو پست کرتے کہ آپ ﷺ کے ساتھی بھی نہ سنتے تو اللہ تعالیٰ نے اس آیت کریمہ کو نازل فرمایا۔

بَاب رَفْعِ الصَّوْتِ بِالْقُرْآنِ (قرآن بلند آواز سے پڑھنا)

1002 - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ عَنْ وَكِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ عَنْ أُمِّ هَانِئٍ قَالَتْ كُنْتُ أَسْمَعُ قِرَاءَةَ النَّبِيِّ ﷺ وَأَنَا عَلَى عَرِيشِي

یحییٰ بن جعدہ نے حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں نبی کریم ﷺ کی قراءت کو سنا کرتی جب کہ میں اپنے گھر ہوتی۔

بَاب مَدِّ الصَّوْتِ بِالْقِرَاءَةِ (الفاظ کو لمبا کر کے قراءت کرنا)

1003 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا كَيْفَ كَانَتْ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ كَانَ يَمُدُّ صَوْتَهُ مَدًّا

جریر بن حازم نے حضرت قتادہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت انس سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ کی قراءت کیسے ہوتی تھی؟ جواب دیا: آپ آواز لمبی کیا کرتے تھے۔

تَزْيِينُ الْقُرْآنِ بِالصَّوْتِ (آواز کے ذریعے قرآن کو زینت بخشنا)

1004 - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ

عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ

عبدالرحمن بن عوسجہ نے حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قرآن کو اپنی آوازوں کے ساتھ زینت بخشو۔

1005 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْسَجَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ زَيِّنُوا الْقُرْآنَ بِأَصْوَاتِكُمْ قَالَ ابْنُ عَوْسَجَةَ كُنْتُ نَسِيتُ هَذِهِ زَيِّنُوا الْقُرْآنَ حَتَّى ذَكَّرَنِيهِ الضَّحَّاكُ بْنُ مُزَاحِمٍ

عبدالرحمن بن عوسجہ نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قرآن کو اپنی آواز سے زینت بخشو۔ حضرت ابن عوسجہ فرماتے ہیں: میں زَيِّنُوا الْقُرْآنَ کے الفاظ بھول چکا تھا یہاں تک کہ ضحاک بن مزاحم نے یہ مجھے یاد کرایا۔

1006 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَا أَذِنَ اللهُ لِشَيْءٍ مَا أَذِنَ لِنَبِيٍّ حَسَنِ الصَّوْتِ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ يَجْهَرُ بِهِ

ابوسلمہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اللہ تعالیٰ کسی چیز کو اتنی توجہ سے نہیں سنتا جتنی اس آواز کو توجہ سے سنتا ہے جو ایک نبی کی ہو، جس کی آواز خوبصورت ہو۔ وہ قرآن کو خوبصورت انداز میں پڑھ رہا ہو یعنی بلند آواز سے پڑھ رہا ہو۔

1007 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَا أَذِنَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لِشَيْءٍ يَعْنِي أَذَنَهُ لِنَبِيٍّ يَتَغَنَّى بِالْقُرْآنِ

ابوسلمہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کسی آواز کو اتنی توجہ سے نہیں سنتا جتنی توجہ سے اس نبی کی آواز کو سنتا ہے جو قرآن حکیم کو اچھے انداز میں پڑھ رہا ہو۔

1008 - أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ سَمِعَ قِرَاءَةَ أَبِي مُوسَى فَقَالَ لَقَدْ أُوتِيَ مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوموسیٰ اشعری کی قراءت کو سنا تو فرمایا: اسے آل داود علیہ السلام کے مزامیر میں سے ایک مزمار عطا کیا گیا ہے یعنی انہیں جیسی خوبصورت آواز اور لہجہ عطا کیا گیا ہے۔

1009 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيُّ ﷺ قِرَاءَةَ أَبِي مُوسَى فَقَالَ لَقَدْ أُوتِيَ هَذَا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت ابوموسیٰ اشعری کی قراءت کو سنا تو فرمایا: اسے آل داؤد کی آواز عطا کی گئی ہے۔

1010 - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قِرَاءَةَ أَبِي مُوسَى فَقَالَ لَقَدْ أُوتِيَ هٰذَا مِزْمَارًا مِنْ مَزَامِيرِ آلِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قراءت کو سنا تو فرمایا: اسے آل داؤد کی آواز عطا کی گئی ہے۔

1011 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ عَنْ قِرَاءَةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَصَلَاتِهِ قَالَتْ مَا لَكُمْ وَصَلَاتَهُ ثُمَّ نَعَتَتْ قِرَاءَتَهُ فَإِذَا هِيَ تَنْعَتُ قِرَاءَةً مُفَسَّرَةً حَرْفًا حَرْفًا

یعلیٰ بن مملک سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی قراءت اور نماز کے بارے میں پوچھا تو حضرت ام سلمہ نے فرمایا: تمہاری آپ ﷺ کی قراءت سے کیا نسبت۔ بعد ازاں آپ ﷺ کی قراءت کو بیان کیا تو وہ قراءت ایک ایک حرف کی صورت میں تھی۔

بَابُ التَّكْبِيرِ لِلرُّكُوعِ (رکوع کے لئے تکبیر)

1012 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حِينَ اسْتَخْلَفَهُ مَرْوَانُ عَلَى الْمَدِينَةِ كَانَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ كَبَّرَ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْكَعُ فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ مِنَ الثِّنْتَيْنِ بَعْدَ التَّشَهُّدِ يَفْعَلُ مِثْلَ ذٰلِكَ حَتّٰى يَقْضِيَ صَلَاتَهُ فَإِذَا قَضَى صَلَاتَهُ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ عَلَى أَهْلِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے مروی ہے کہ مروان بن حکم نے جب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو مدینہ طیبہ پر نائب بنایا۔ جب حضرت ابوہریرہ فرض نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو تکبیر کہتے پھر جب رکوع کرتے تو تکبیر کہتے۔ جب رکوع سے سر کو اٹھاتے تو سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہتے پھر جب سجدہ کے لئے جاتے تو تکبیر کہتے پھر جب تشہد کے بعد دو رکعتوں سے اوپر اٹھتے تو تکبیر کہتے۔ آپ اسی طرح کرتے یہاں تک کہ اپنی نماز کو مکمل کرتے۔ جب اپنی نماز کو مکمل کر چکتے تو مسجد میں موجود لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے، ارشاد فرماتے: مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں تم میں سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے زیادہ مشابہ ہوں۔

رَفْعُ الْيَدَيْنِ لِلرُّكُوعِ حِذَاءَ فُرُوعِ الْأُذُنَيْنِ

رکوع کے لئے دونوں ہاتھوں کا کانوں کے لوؤں کے برابر اٹھانا

1013 - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا كَبَّرَ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ حَتَّى بَلَغَتَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ

نصر بن عاصم لیثی نے حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر کہتے، جب رکوع کرتے اور رکوع سے اپنے سر کو اوپر اٹھاتے تو اپنے ہاتھوں کو بلند کرتے یہاں تک کہ اپنے کانوں کی لوؤں کے برابر پہنچاتے۔

بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ لِلرُّكُوعِ حِذَاءَ (1) الْمَنْكِبَيْنِ

رکوع کے وقت ہاتھوں کو کندھوں کے برابر ہاتھ بلند کرنا

1014 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ

سالم نے اپنے والد سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب وہ نماز کو شروع کرتے تو اپنے ہاتھوں کو بلند کرتے یہاں تک کہ اپنے کندھوں کے برابر لے جاتے اور جب رکوع کرتے اور رکوع سے سر کو اٹھاتے (تو تب بھی اسی طرح کرتے)

تَرْكُ ذٰلِكَ (اس کو ترک کرنا)

1015 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ فَقَامَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ ثُمَّ لَمْ يُعِدْ

علقمہ نے حضرت عبداللہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں نہ بتاؤں؟ کہا آپ کھڑے ہوئے۔ اپنے ہاتھوں کو پہلی دفعہ اٹھایا پھر ایسا نہ کیا۔

فائدہ ائمہ احناف کا عمل اسی چیز پر ہے۔ اس روایت میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ ہاتھ اٹھانے والی حدیث منسوخ ہے۔

إِقَامَةُ الصُّلْبِ فِي الرُّكُوعِ (رکوع میں پشت کو سیدھا کرنا)

1016 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ

1 - ایک نسخہ میں حَذْوَ ہے۔

رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تُجْزِئُ صَلَاةٌ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ فِيهَا صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

ابو معمر نے حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ نماز جائز نہیں ہوتی جس میں مرد رکوع اور سجود کرتے ہوئے اپنی پشت کو سیدھا نہیں کرتا۔

فائدہ: طمانیت کو ملحوظ خاطر رکھے۔ مترجم

اَلِاعْتِدَالُ فِي الرُّكُوعِ (رکوع میں اعتدال کرنا)

1017 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَحَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَلَا يَبْسُطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ كَالْكَلْبِ

قتادہ نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کی ہے، فرمایا: رکوع اور سجود میں تعدیل کرو۔ تم میں سے کوئی آدمی کتے کی طرح اپنے بازو نہ پھیلائے۔

فائدہ: نمازی ہاتھ زمین پر رکھے، کہنیوں کو زمین سے اور پیٹ کو رانوں سے دور رکھے۔ مترجم

كِتَابُ التَّطْبِيقِ

بَابُ التَّطْبِيقِ (دونوں ہاتھوں کو ملا کر گھٹنوں کے درمیان رکھنا)

1018 - أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ أَنَّهُمَا كَانَا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ فِي بَيْتِهِ فَقَالَ أَصَلَّى هٰؤُلَاءِ قُلْنَا نَعَمْ فَأَمَّهُمَا وَقَامَ بَيْنَهُمَا بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ قَالَ إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَاصْنَعُوا هٰكَذَا وَإِذَا كُنْتُمْ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَلْيَؤُمَّكُمْ أَحَدُكُمْ وَلْيَفْرِشْ كَفَّيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ فَكَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى اخْتِلَافِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ

علقمہ اور اسود دونوں حضرت عبداللہ کے پاس ان کے گھر میں تھے۔ حضرت عبداللہ نے پوچھا: کیا انہوں نے نماز پڑھ لی ہے؟ ہم نے کہا: ہاں۔ حضرت عبداللہ نے دونوں کی امامت کرائی اور ان دونوں کے درمیان اذان اور اقامت کے بغیر کھڑے ہو گئے۔ فرمایا: جب تم تین ہو تو اسی طرح کیا کرو۔ جب تم اس سے زائد ہو تو تم میں سے ایک امامت کرائے اور اسے چاہیے کہ اپنی ہتھیلیاں اپنی دونوں رانوں پر رکھے۔ گویا میں رسول اللہ علیہ السلام کی انگلیوں کو آگے پیچھے دیکھ رہا ہوں۔

1019 - أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الرِّبَاطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ أَنْبَأَنَا عَمْرٌو وَهُوَ ابْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ قَالَا صَلَّيْنَا مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ فِي بَيْتِهِ فَقَامَ بَيْنَنَا فَوَضَعْنَا[1] أَيْدِيَنَا عَلَى رُكَبِنَا فَنَزَعَهَا[2] فَخَالَفَ بَيْنَ أَصَابِعِنَا وَقَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَفْعَلُهُ

ابراہیم نے اسود اور علقمہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کے گھر میں نماز پڑھی۔ آپ ہمارے درمیان کھڑے ہوئے۔ ہم نے اپنے ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھے تو آپ نے ہاتھوں کو گھٹنوں سے الگ کیا اور ہماری انگلیوں کا جال بنایا اور کہا: میں نے رسول اللہ علیہ السلام کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

1020 - أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الصَّلَاةَ فَقَامَ فَكَبَّرَ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ طَبَّقَ يَدَيْهِ بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ وَرَكَعَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ سَعْدًا فَقَالَ صَدَقَ أَخِي قَدْ كُنَّا نَفْعَلُ هٰذَا ثُمَّ أُمِرْنَا بِهٰذَا يَعْنِي الْإِمْسَاكَ بِالرُّكَبِ

عبدالرحمن بن اسود نے علقمہ سے انہوں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ہمیں نماز پڑھنے کی تعلیم دی۔ آپ کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی۔ جب رکوع کرنے کا ارادہ کیا تو اپنے ہاتھوں کا جال بناتے ہوئے اپنے گھٹنوں کے درمیان رکھا اور رکوع کیا۔ اس کی خبر حضرت سعد کو پہنچی تو انہوں نے کہا: میرے بھائی نے سچی بات کی ہے۔ ہم اسی طرح کیا کرتے تھے پھر ہمیں اس کا حکم دیا گیا یعنی گھٹنے پکڑنے کا حکم ہوا۔

1۔ ایک نسخہ میں یہاں يَعْنِي کا لفظ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں فَنَزَعَهُمَا ہے۔

نَسْخُ ذٰلِكَ (اس حکم کا منسوخ ہونا)

1021 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي وَجَعَلْتُ يَدَيَّ بَيْنَ رُكْبَتَيَّ فَقَالَ لِي اضْرِبْ بِكَفَّيْكَ عَلَى رُكْبَتَيْكَ قَالَ ثُمَّ فَعَلْتُ ذٰلِكَ مَرَّةً أُخْرَى فَضَرَبَ يَدِي وَقَالَ إِنَّا قَدْ نُهِينَا عَنْ هٰذَا وَأُمِرْنَا أَنْ نَضْرِبَ بِالْأَكُفِّ عَلَى الرُّكَبِ

مصعب بن سعد نے کہا: میں نے اپنے والد کے پہلو میں نماز پڑھی اور میں نے اپنے ہاتھ اپنے گھٹنوں کے درمیان رکھے۔انہوں نے مجھے فرمایا: اپنی ہتھیلیوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھو۔ کہا: میں نے پھر ایک دفعہ اسی طرح کیا تو آپ نے میرے ہاتھوں پر مارا اور کہا: ہمیں اس سے منع کر دیا گیا اور ہمیں حکم دیا گیا کہ ہم اپنے ہاتھ گھٹنوں پر رکھیں۔

1022 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ رَكَعْتُ فَطَبَّقْتُ فَقَالَ أَبِي إِنَّ هٰذَا شَيْءٌ كُنَّا نَفْعَلُهُ ثُمَّ ارْتَفَعْنَا إِلَى الرُّكَبِ

مصعب بن سعد سے مروی ہے کہ میں نے رکوع کیا اور ہاتھوں میں تطبیق کی یعنی گھٹنوں کے درمیان جال بنا کر رکھا۔ میرے والد نے کہا: یہ عمل ہم کیا کرتے تھے پھر ہم گھٹنوں کی طرف بلند ہو گئے۔

اَلْإِمْسَاكُ بِالرُّكَبِ فِي الرُّكُوعِ (رکوع میں گھٹنے پکڑنا)

1023 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عُمَرَ قَالَ سُنَّتْ لَكُمُ الرُّكَبُ فَأَمْسِكُوا بِالرُّكَبِ

ابو عبد الرحمن نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے: گھٹنوں پر ہاتھ رکھنا تمہارے لئے سنت قرار دیا ہے۔ گھٹنوں کو پکڑو۔

1024 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ إِنَّمَا السُّنَّةُ الْأَخْذُ بِالرُّكَبِ

ابو عبد الرحمن سلمی نے کہا: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: بے شک سنت گھٹنوں کو پکڑنا ہے۔

بَابُ مَوَاضِعِ الرَّاحَتَيْنِ فِي الرُّكُوعِ (رکوع میں ہتھیلیاں رکھنے کا حکم)

1025 - أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَالِمٍ قَالَ أَتَيْنَا أَبَا مَسْعُودٍ فَقُلْنَا لَهُ حَدِّثْنَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَامَ بَيْنَ أَيْدِينَا وَكَبَّرَ فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعَ رَاحَتَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَجَعَلَ أَصَابِعَهُ أَسْفَلَ مِنْ ذٰلِكَ وَجَافَى بِمِرْفَقَيْهِ حَتَّى اسْتَوَى كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقَامَ حَتَّى اسْتَوَى كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ

سالم نے کہا: ہم حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے۔ ہم نے ان سے کہا: ہمیں رسول اللہ ﷺ کی نماز

کے بارے میں کچھ بتایئے۔ آپ علیہ السلام ہمارے سامنے کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی۔ جب رکوع کیا تو اپنی ہتھیلیوں کو اپنے دونوں گھٹنوں پر رکھا اور اپنی انگلیوں کو اس سے نیچے رکھا اور اپنی کہنیوں کو دور رکھا یہاں تک کہ آپ کا ہر عضو سیدھا ہو گیا پھر سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہا اور کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ آپ کا ہر عضو سیدھا ہو گیا۔

بَاب مَوَاضِعِ أَصَابِعِ الْيَدَيْنِ فِي الرُّكُوعِ
(رکوع میں دونوں ہاتھوں کی انگلیاں رکھنے کی جگہ)

1026 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرُّهَاوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ سَالِمٍ أَبِي عَبْدِ اللهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَلَا أُصَلِّي لَكُمْ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَقُلْنَا بَلَى فَقَامَ فَلَمَّا رَكَعَ وَضَعَ رَاحَتَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَجَعَلَ أَصَابِعَهُ مِنْ وَرَاءِ رُكْبَتَيْهِ وَجَافَى إِبْطَيْهِ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ حَتَّى اسْتَوَى كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ سَجَدَ فَجَافَى إِبْطَيْهِ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ قَعَدَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ سَجَدَ حَتَّى اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ ثُمَّ صَنَعَ كَذَلِكَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي وَهَكَذَا كَانَ يُصَلِّي بِنَا

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، فرمایا: کیا میں تمہارے لئے اس طرح نماز نہ پڑھوں جس طرح میں نے رسول اللہ علیہ السلام کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے؟ ہم نے کہا: کیوں نہیں۔ وہ کھڑے ہو گئے۔ جب رکوع کیا تو اپنی ہتھیلیوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھا، اپنی انگلیوں کو اپنے گھٹنوں سے آگے رکھا۔ اپنی بغلوں کو دور کیا یہاں تک کہ آپ کی ہر چیز قرار پذیر ہو گئی پھر اپنا سر اٹھایا اور سیدھے کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ آپ کا ہر عضو سیدھا ہو گیا۔ پھر سجدہ کیا اور اپنی بغلوں کو دور رکھا یہاں تک کہ آپ کا ہر عضو اپنی جگہ قرار پذیر ہو گیا۔ پھر آپ بیٹھ گئے یہاں تک کہ آپ کا ہر عضو قرار پذیر ہو گیا۔ پھر آپ نے چار رکعتیں اسی طرح پڑھیں۔ پھر کہا: میں نے رسول اللہ علیہ السلام کو اسی طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا اور آپ اسی طرح ہمیں نماز پڑھاتے تھے۔

بَاب التَّجَافِي فِي الرُّكُوعِ (رکوع میں بغلوں کو ساتھ والے اعضاء سے دور رکھنا)

1027 - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَالِمٍ الْبَرَّادِ قَالَ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ أَلَا أُرِيكُمْ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي قُلْنَا بَلَى فَقَامَ فَكَبَّرَ فَلَمَّا رَكَعَ جَافَى بَيْنَ إِبْطَيْهِ حَتَّى لَمَّا اسْتَقَرَّ كُلُّ شَيْءٍ مِنْهُ رَفَعَ رَأْسَهُ فَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ هَكَذَا وَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي

سالم براد نے کہا: حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: میں تمہیں نہ دکھاؤں رسول اللہ علیہ السلام ہمیں کیسے نماز پڑھاتے تھے؟ ہم نے کہا کیوں نہیں۔ وہ کھڑے ہوئے اور تکبیر کہی۔ جب رکوع کیا تو آپ نے اپنی بغلوں کو ساتھ والے اعضاء سے دور رکھا یہاں تک کہ آپ کی ہر چیز قرار پذیر ہو گئی۔ تو آپ نے اپنا سر اٹھایا۔ آپ نے چار رکعات اسی طرح

پڑھیں اور کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

بَابُ الْاِعْتِدَالِ فِي الرُّكُوعِ (رکوع میں اعتدال)

1028 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا رَكَعَ اعْتَدَلَ فَلَمْ يَنْصِبْ رَأْسَهُ وَلَمْ يُقْنِعْهُ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ

حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ جب رکوع کرتے تو اس میں اعتدال کرتے یعنی نہ اپنے سر کو بہت اوپر اٹھاتے اور نہ ہی اس کو بہت پست کرتے اور اپنے ہاتھوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھتے۔

النَّهْيُ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ (رکوع میں قراءت سے نہی)

1029 - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الْقَسِّيِّ وَالْحَرِيرِ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ وَأَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى وَأَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا

عبیدہ نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے قسی (ایک جگہ جہاں ریشم کے کپڑے بنائے جاتے تھے) کپڑوں، ریشم اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع کیا اور اس امر سے منع کیا کہ میں رکوع کی حالت میں قراءت کروں۔ دوسری دفعہ پھر (منع) فرمایا کہ میں رکوع کرتے ہوئے قراءت کروں۔

1030 - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي النَّبِيُّ ﷺ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْقِرَاءَةِ رَاكِعًا وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے سونے کی انگوٹھی، رکوع کی حالت میں قراءت کرنے، قسی کپڑے پہننے اور عصفر (کسم) سے رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے منع کیا ہے۔

1031 - أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ ﷺ وَلَا أَقُولُ نَهَاكُمْ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنْ لُبْسِ الْمُفَدَّمِ وَالْمُعَصْفَرِ وَعَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے منع کیا، میں یہ نہیں کہتا کہ تمہیں منع کیا سونے کی انگوٹھی پہننے سے، قسی لباس پہننے سے، انتہائی سرخ کپڑے پہننے سے، کسم کے رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے اور رکوع میں قراءت کرنے سے۔

1032 - أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لَبُوسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَأَنَا رَاكِعٌ

ابراہیم بن عبداللہ بن حنین نے اپنے باپ عبداللہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے سونے کی انگوٹھی، قسی لباس، عصفر (کسم) کا رنگا ہوا لباس اور رکوع کی حالت میں قرآن کی قراءت کرنے سے منع کیا۔

1033 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَعَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ

ابراہیم بن عبداللہ بن حنین نے اپنے والد عبداللہ سے انہوں نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے قسی لباس، کسم کا رنگا ہوا لباس پہننے، سونے کی انگوٹھی پہننے اور رکوع میں قرأت کرنے سے منع کیا ہے۔

تَعْظِيمُ الرَّبِّ فِي الرُّكُوعِ (رکوع میں رب العالمین کی عظمت بیان کرنا)

1034 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُحَيْمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَشَفَ النَّبِيُّ ﷺ السِّتَارَةَ وَالنَّاسُ صُفُوفٌ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تُرَى لَهُ ثُمَّ قَالَ أَلَا إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا فَأَمَّا الرُّكُوعُ فَعَظِّمُوا فِيهِ الرَّبَّ وَأَمَّا السُّجُودُ فَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ قَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پردہ ہٹایا جب کہ لوگ حضرت ابو بکر صدیق کے پیچھے صفیں بنائے ہوئے تھے۔ فرمایا: اے لوگو! نبوت کی مبشرات میں سے سوائے سچے خوابوں کے کوئی چیز نہیں رہی مسلمان جنہیں دیکھتا ہے یا جو اسے دکھائے جاتے ہیں۔ پھر کہا: خبردار! مجھے اس بات سے منع کیا گیا ہے کہ میں حالت رکوع یا حالت سجود میں قراءت کروں۔ جہاں تک رکوع کا تعلق ہے اس میں اپنے رب کی عظمت بیان کرو۔ جہاں تک سجدہ کا تعلق ہے اس میں دعا کی کوشش کرو جو اس لائق ہے کہ وہ تمہارے حق میں قبول کی جائے۔

بَابُ الذِّكْرِ فِي الرُّكُوعِ (رکوع میں ذکر)

1035 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَرَكَعَ فَقَالَ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَفِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى

صلہ بن زفر نے حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ نے رکوع کیا اور اپنے رکوع میں کہا: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ اور سجود میں کہا: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى۔

نَوْعٌ آخَرُ مِنَ الذِّكْرِ فِي الرُّكُوعِ (رکوع میں ایک اور قسم کا ذکر)

1036- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَيَزِيدُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

مسروق نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع اور سجود میں یہ کلمات سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي کثرت سے کہا کرتے۔

نَوْعٌ آخَرُ مِنْهُ (ذکر کی ایک اور قسم)

1037- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنِي قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

مطرف نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ رکوع میں یہ کلمات ادا فرماتے: سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ۔

نَوْعٌ آخَرُ مِنَ الذِّكْرِ فِي الرُّكُوعِ (رکوع میں ایک اور قسم کا ذکر)

1038- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ يَعْنِي النَّسَائِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُعَاوِيَةَ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ قَيْسٍ الْكِنْدِيِّ وَهُوَ عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قُمْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ لَيْلَةً فَلَمَّا رَكَعَ مَكَثَ قَدْرَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ

عاصم بن حمید نے کہا: میں نے حضرت عوف بن مالک کو کہتے ہوئے سنا: میں ایک رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھڑا ہوا۔ جب آپ نے رکوع کیا تو آپ ﷺ سورۂ بقرہ کی تلاوت کے برابر رکوع میں رہے اور رکوع میں یہ کہتے رہے: سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ۔

نَوْعٌ آخَرُ مِنْهُ (ایک اور قسم کا ذکر)

1039- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي الْمَاجِشُونُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا رَكَعَ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ خَشَعَ لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي

وَعِظَامِي وَمُخِّي وَعَصَبِي

عبید اللہ بن ابی رافع نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع کرتے تو یہ کلمات پڑھتے اللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ الخ اے اللہ! صرف تیرے لئے میں نے رکوع کیا، تیرے سامنے سر اطاعت خم کیا، تجھی پر ایمان لایا، تیرے سامنے میرے کان، میری آنکھ، میری ہڈیاں، میرا دماغ اور میرے اعصاب سرافگندہ ہیں۔

نَوْعٌ آخَرُ (ایک اور قسم کا ذکر)

1040 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيْوَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ كَانَ إِذَا رَكَعَ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ أَنْتَ رَبِّي خَشَعَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَدَمِي وَلَحْمِي وَعَظْمِي وَعَصَبِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نبی کریم ﷺ کا معمول مبارک ذکر کرتے ہیں کہ جب آپ ﷺ رکوع کرتے تو یہ کلمات پڑھتے اللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ الخ، اے اللہ! میں نے تیرے لئے رکوع کیا، تجھ پر ایمان لایا، تیرے سامنے سر جھکایا اور تجھ پر توکل کیا، تو میرا رب ہے۔ میرے کان، میری آنکھیں، میرا خون، میرا گوشت، میری ہڈیاں اور میرے اعصاب اللہ رب العالمین کے حضور عاجزی کرنے والے ہیں۔

1041 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حِمْيَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَذَكَرَ آخَرَ قَبْلَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا قَامَ يُصَلِّي تَطَوُّعًا يَقُولُ إِذَا رَكَعَ اللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ أَنْتَ رَبِّي خَشَعَ سَمْعِي وَبَصَرِي وَلَحْمِي وَدَمِي وَمُخِّي وَعَصَبِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

عبد الرحمن الاعرج نے حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نفل نماز پڑھتے ہوئے جب رکوع کرتے تو یہ کلمات پڑھتے: اللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ الخ اے اللہ! میں نے تیرے لیے رکوع کیا، تجھ پر ایمان لایا، تیرے سامنے سر اطاعت خم کیا، تجھی پر توکل کیا، تو میرا رب ہے، میری قوت سماعت، میری قوت بصارت، میرا گوشت، میرا خون، میرا دماغ اور میرے اعصاب اللہ رب العالمین کے لئے ہیں۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي تَرْكِ الذِّكْرِ فِي الرُّكُوعِ (رکوع میں ذکر چھوڑنے کی رخصت)

1042 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ وَكَانَ بَدْرِيًّا قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى وَرَسُولُ اللهِ ﷺ يَرْمُقُهُ وَلَا يَشْعُرُ ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَتَى رَسُولَ اللهِ ﷺ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ قَالَ لَا أَدْرِي فِي الثَّانِيَةِ أَوْ فِي الثَّالِثَةِ قَالَ وَالَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَقَدْ جَهِدْتُ فَعَلِّمْنِي وَأَرِنِي قَالَ إِذَا

أَرَدْتَ الصَّلَاةَ فَتَوَضَّأْ فَأَحْسِنِ الْوُضُوءَ ثُمَّ قُمْ فَاسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ ثُمَّ كَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ رَأْسَكَ حَتَّى تَطْمَئِنَّ قَاعِدًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا فَإِذَا صَنَعْتَ ذَلِكَ فَقَدْ قَضَيْتَ صَلَاتَكَ وَمَا انْتَقَصْتَ مِنْ ذَلِكَ فَإِنَّمَا تَنْقُصُهُ مِنْ صَلَاتِكَ

علی بن یحییٰ زرقی نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے چچا حضرت رفاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے جب کہ حضرت رفاعہ بدری صحابہ میں سے تھے، کہا: ہم رسول اللہ علیہ السلام کے ساتھ موجود تھے کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا۔ اس نے نماز پڑھی جب کہ رسول اللہ علیہ السلام اس کو توجہ سے دیکھ رہے تھے، جب کہ اسے کچھ معلوم نہ تھا۔ وہ نماز سے فارغ ہوا پھر رسول اللہ علیہ السلام کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوا اور آپ علیہ السلام کی بارگاہ میں سلام کیا۔ رسول اللہ علیہ السلام نے اسے سلام کا جواب دیا۔ پھر فرمایا: لوٹ جاؤ اور نماز پڑھو کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ حضرت رفاعہ نے کہا: میں نہیں جانتا کہ اس آدمی نے دوسری بار یا تیسری بار عرض کیا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں تو مشقت میں پڑ گیا ہوں، مجھے تعلیم دیجئے اور مجھے دکھایئے۔ فرمایا: جب تو نماز کا ارادہ کرے تو وضو کر اور اچھی طرح وضو کر پھر کھڑا ہو اور قبلہ رو ہو جا پھر تکبیر کہہ پھر قراءت کر پھر رکوع کر یہاں تک تو اطمینان سے رکوع کر لے، پھر کھڑا ہو یہاں تک کہ سیدھا کھڑا ہو جائے پھر سجدہ کر یہاں تک کہ اطمینان سے سجدہ کر لے، پھر اپنے سر کو اٹھا یہاں تک کہ اطمینان سے بیٹھ جا، پھر سجدہ کر یہاں تک کہ اطمینان سے سجدہ کرنے والا ہو جا، جب تو نے ایسا کیا تو تو نے اپنی نماز کو مکمل کر لیا۔ اس میں سے جو تو نے کمی کی بے شک تو اپنی نماز میں سے کمی کرنے والا ہوگا۔

فائدہ: جب رکوع میں ذکر والی حدیث کو مجموعی طور پر ہم دیکھتے ہیں تو یہ بات عیاں ہو جاتی ہے کہ فرائض میں تو سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ پر اکتفاء ہوگا تاہم نفلوں میں طبیعت جتنی مائل ہو ذکر کرنے کی اجازت ہے۔ (مترجم)

بَابُ الْأَمْرِ بِإِتْمَامِ الرُّكُوعِ (رکوع کو مکمل کرنے کا حکم)

1043 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ إِذَا رَكَعْتُمْ وَسَجَدْتُمْ

شعبہ نے قتادہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نبی کریم علیہ السلام سے ارشاد فرماتے ہوئے سنا، فرمایا: جب تم رکوع اور سجدہ کرو تو رکوع اور سجدہ کو مکمل کرو۔

بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنَ الرُّكُوعِ (رکوع سے اٹھتے ہوئے ہاتھوں کو اٹھانا)

1044 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ قَيْسِ بْنِ سُلَيْمٍ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَرَأَيْتُهُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ هَكَذَا وَأَشَارَ قَيْسٌ إِلَى نَحْوِ الْأُذُنَيْنِ

علقمہ بن وائل نے اپنے والد حضرت وائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول علیہ السلام کے پیچھے نماز

پڑھی تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز شروع کرتے وقت، رکوع کرتے وقت اور سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے وقت اپنے ہاتھوں کو اس طرح بلند کرتے ہوئے دیکھا، اور قیس نے کانوں کی طرف اشارہ کیا۔

بَاب رَفْعِ الْيَدَيْنِ حَذْوَ فُرُوعِ الْأُذُنَيْنِ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنَ الرُّكُوعِ
رکوع سے اٹھتے وقت ہاتھوں کو کانوں کی لوؤں کے برابر اٹھانا

1045 - أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے رکوع سے سر کو اٹھاتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو اٹھایا یہاں تک کہ دونوں ہاتھوں کو کانوں کی لوؤں کے برابر کیا۔

بَاب رَفْعِ الْيَدَيْنِ حَذْوَ الْمَنْكِبَيْنِ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنَ الرُّكُوعِ
رکوع سے اٹھتے ہوئے کندھوں کے برابر ہاتھ اٹھانا

1046 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَكَانَ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

زہری نے سالم سے اور انہوں نے اپنے والد حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز میں داخل ہوتے تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر اٹھاتے۔ جب رکوع سے اپنے سر کو بلند کرتے تو پھر بھی اسی طرح کرتے جب سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہتے تو بھی اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے اور دو سجدوں کے درمیان اپنے ہاتھوں کو بلند نہ کرتے۔

الرُّخْصَةُ فِي تَرْكِ ذَلِكَ (اس کے ترک کرنے میں رخصت)

1047 - أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ قَالَ أَلَا أُصَلِّي بِكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَصَلَّى فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ إِلَّا مَرَّةً وَاحِدَةً

عبدالرحمن بن اسود نے علقمہ سے انہوں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے: حضرت عبداللہ نے کہا: کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز نہ پڑھاؤں؟ آپ نے نماز پڑھی تو صرف ایک دفعہ اپنے ہاتھ اٹھائے۔

فائدہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی اس روایت پر ائمہ احناف کا عمل ہے۔ خلفائے راشدین کا بھی یہی معمول تھا۔

بَاب مَا يَقُولُ الْإِمَامُ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ (امام جب رکوع سے اپنا سر اٹھائے تو کیا کہے)

1048 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوعِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَهُمَا كَذَلِكَ أَيْضًا وَقَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ

سالم نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو اپنے ہاتھوں کو کندھوں کے برابر تک اٹھاتے۔ اسی طرح جب رکوع کے لئے تکبیر کہتے اور رکوع سے اپنے سر کو اٹھاتے تو اپنے ہاتھوں کو اسی طرح اٹھاتے اور یہ کلمات پڑھتے سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ سجدہ میں اس طرح ہاتھ نہ اٹھاتے۔

1049 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

زہری نے ابوسلمہ سے اور ابوسلمہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رکوع سے اپنے سر کو اٹھاتے تو کہتے اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ۔

بَاب مَا يَقُولُ الْمَأْمُومُ (مقتدی کیا کہے)

1050 - أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَقَطَ مِنْ فَرَسٍ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ فَدَخَلُوا عَلَيْهِ يَعُودُونَهُ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

زہری نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ گھوڑے سے دائیں پہلو کے بل گرے۔ صحابہ کرام عیادت کرنے کے لئے آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ نماز کا وقت ہوگیا۔ جب نماز کو آپ نے مکمل کیا تو فرمایا: امام اس لئے بنایا گیا ہے کہ اس کی اقتدا کی جائے، جب وہ رکوع کرے تو رکوع کرو، جب وہ سر اٹھائے تو اپنے سر کو اٹھاؤ۔ جب وہ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہو۔

1051 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ يَحْيَى الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ قَالَ كُنَّا يَوْمًا نُصَلِّي وَرَاءَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ رَجُلٌ وَرَاءَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ مَنِ الْمُتَكَلِّمُ آنِفًا فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَقَدْ رَأَيْتُ

بِضْعَةً وَثَلَاثِينَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَكْتُبُهَا أَوَّلًا

حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ہم ایک روز رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے۔ جب آپ ﷺ نے رکوع سے سر کو اٹھایا تو کہا سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ۔ ایک آدمی جو آپ ﷺ کے پیچھے کھڑا تھا اس نے کہا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ۔ جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے، فرمایا: ابھی یہ کلمات کہنے والا کون تھا؟ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تیس سے زائد فرشتوں کو دیکھا جو ان کلمات کو لینے کے لئے جلدی کر رہے تھے کہ ان میں سے کون انہیں پہلے لکھتا ہے۔

بَاب قَوْلِهِ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ (ربنا ولك الحمد کا قول)

1052 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ فَإِنَّهُ[1] مَنْ وَافَقَ قَوْلُهُ قَوْلَ الْمَلَائِكَةِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب امام سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہو کیونکہ جس کا قول ملائکہ کے قول کے موافق ہو جائے تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔

1053 - أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مُوسَى قَالَ إِنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ خَطَبَنَا وَبَيَّنَ لَنَا سُنَّتَنَا وَعَلَّمَنَا صَلَاتَنَا فَقَالَ إِذَا صَلَّيْتُمْ فَأَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ أَحَدُكُمْ فَإِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَرَأَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ يُجِبْكُمُ اللّٰهُ وَإِذَا كَبَّرَ وَرَكَعَ فَكَبِّرُوا وَارْكَعُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ فَتِلْكَ بِتِلْكَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعُ اللّٰهُ لَكُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ قَالَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ ﷺ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَإِذَا كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوا وَاسْجُدُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ فَتِلْكَ بِتِلْكَ فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ أَوَّلِ قَوْلِ أَحَدِكُمُ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ سَبْعُ كَلِمَاتٍ وَهِيَ تَحِيَّةُ الصَّلَاةِ

حطان بن عبد اللہ نے روایت بیان کی ہے کہ اس نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کو بیان کرتے ہوئے سنا کہ اللہ کے نبی نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا۔ آپ نے ہمارے لئے ہماری سنتیں بیان کیں اور ہمیں ہماری نماز سکھائی۔ فرمایا: جب تم نماز پڑھو تو اپنی صفوں کو درست کرو پھر تم میں سے کوئی ایک تمہاری امامت کرائے۔ جب امام تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو۔ جب وہ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ کہے تو تم آمین کہو۔ اللہ تعالیٰ تمہاری دعا کو قبول فرمائے گا۔ جب وہ تکبیر کہے اور رکوع کرے تو تم تکبیر کہو اور رکوع کرو کیونکہ امام تم سے قبل رکوع کرتا ہے اور تم سے قبل اپنا سر اٹھاتا ہے۔ اللہ کے نبی نے فرمایا:

1۔ ایک نسخہ میں فَإِنَّهُ ہے۔

فَتِلْكَ بِتِلْكَ یعنی اس جانب کی کمی اس جانب سے نکل جائے گی۔ جب وہ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہو۔ اللہ تعالیٰ تمہاری حمد کو سنتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی زبان سے یہ کہا ہے: جو انسان اللہ تعالیٰ کی حمد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے سنتا ہے۔ جب وہ تکبیر کہے اور سجدہ کرے تو تم بھی تکبیر کہو اور سجدہ کرو کیونکہ امام تم سے پہلے سجدہ کرتا ہے اور تم سے پہلے اپنا سر اٹھاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نبی علیہ السلام نے فرمایا: اس جانب کی کمی دوسری جانب نکل جائے گی۔ جب قعدہ کا مرحلہ آئے تو تم میں سے ہر ایک کا پہلا قول یہ ہونا چاہیے: التحیات الخ۔ سلامتیاں، پاکیزگیاں اور نمازیں سب اللہ کے لئے، اے نبی مکرم! آپ پر سلام، اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں، ہم پر اور اللہ کے صالح بندوں پر سلامتی ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد علیہ السلام اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ یہ سات کلمات ہیں۔ یہ نماز کا سلام ہے۔

قَدْرُ الْقِيَامِ بَيْنَ الرَّفْعِ مِنَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

(رکوع اور سجود سے اٹھتے ہوئے قیام کی مقدار)

1054 - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم كَانَ رُكُوعُهُ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَسُجُودُهُ وَمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سرور دو عالم علیہ السلام کا رکوع اور رکوع سے سر کو اٹھانا، آپ کا سجدہ اور دو سجدوں کے درمیان کا وقفہ برابر ہوتا تھا۔

بَابُ مَا يَقُولُ فِي قِيَامِهِ ذٰلِكَ (اس قیام میں آپ علیہ السلام کیا کہتے تھے)

1055 - أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم كَانَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ

عطا نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم علیہ السلام جب سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے تو کہتے: اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ۔ اے اللہ! تیرے لئے آسمانوں، زمین اور ان کے بعد جس چیز کو تو چاہے اتنے برابر حمد۔

1056 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ كَهْبِ بْنِ مِينَاسٍ(1) الْعَدَنِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم كَانَ إِذَا أَرَادَ السُّجُودَ بَعْدَ

1۔ ایک نسخہ میں ماکوس ہے۔

الرَّكْعَةِ يَقُولُ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ

سعید بن جبیر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم علیہ السلام رکوع کے بعد جب سجدہ کا ارادہ کرتے تو کہتے اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ۔

1057 - أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ أَبُو أُمَيَّةَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ حِينَ يَقُولُ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ خَيْرُ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

قزعہ بن یحییٰ نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام جب سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہا کرتے تو یہ کہتے تھے رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ خَيْرُ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ اے ہمارے رب! تیرے لئے ایسی حمد ہے جو آسمانوں، زمین اور اس کی جس چیز کو تو چاہے، کے برابر ہو، تو ثنا اور بزرگی کے لائق ہے، بندے نے جو کچھ کہا تو اس سے بہتر ہے، ہم سب تیرے بندے ہیں، جو تو عطا کرے اس کو روکنے والا کوئی نہیں اور کسی صاحب مال کو تیرے مقابلہ میں مال کچھ فائدہ نہیں دے گا۔

1058 - أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَبْسٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَسَمِعَهُ حِينَ كَبَّرَ قَالَ اللهُ أَكْبَرُ ذَا الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ وَكَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ قَالَ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ وَفِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى وَبَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ رَبِّي اغْفِرْ لِي رَبِّي اغْفِرْ لِي وَكَانَ قِيَامُهُ وَرُكُوعُهُ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَسُجُودُهُ وَمَا بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ

بنو عبس کے ایک آدمی نے حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے ایک رات رسول اللہ علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھی۔ جب آپ علیہ السلام نے تکبیر کہی تو میں نے یہ سنا اللهُ أَكْبَرُ ذَا الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ۔ آپ اپنے رکوع میں کہتے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ، جب رکوع سے سر کو اٹھاتے تو کہتے لِرَبِّيَ الْحَمْدُ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ، اپنے سجدہ میں کہتے: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى اور دو سجدوں کے درمیان کہتے: رَبِّي اغْفِرْ لِي رَبِّي اغْفِرْ لِي آپ علیہ السلام کا قیام اور رکوع، جب آپ رکوع سے سر کو اٹھاتے، آپ کا سجود اور سجدوں کے درمیان کا قعدہ قریباً برابر ہوتے۔

بَابُ الْقُنُوتِ بَعْدَ الرُّكُوعِ (رکوع کے بعد قنوت)

1059 - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللهِ ﷺ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكْوَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَتِ اللهَ وَرَسُولَهُ

ابومجلز نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رکوع کے بعد ایک ماہ کی دعا مانگی۔ آپ رعل، ذکوان اور عصیہ کے خلاف بددعا کرتے جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

بَابُ الْقُنُوتِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ (صبح کی نماز میں دعا)

1060 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ سُئِلَ هَلْ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ نَعَمْ فَقِيلَ لَهُ قَبْلَ الرُّكُوعِ أَوْ بَعْدَهُ قَالَ بَعْدَ الرُّكُوعِ

ابن سیرین نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا گیا: کیا رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز میں دعا کی ہے؟ حضرت انس نے فرمایا: ہاں۔ پوچھا گیا: رکوع سے پہلے یا رکوع کے بعد؟ فرمایا: رکوع کے بعد۔

1061 - أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ حَدَّثَنِي بَعْضُ مَنْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ صَلَاةَ الصُّبْحِ فَلَمَّا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ قَامَ هُنَيْهَةً

ابن سیرین نے کہا: مجھے بعض ان صحابہ نے یہ روایت ذکر کی جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ صبح کی نماز پڑھی۔ جب نبی کریم ﷺ نے دوسری رکعت میں سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہا تو آپ تھوڑی دیر ٹھہرے رہے۔

1062 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَفِظْنَاهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَأْسَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ قَالَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ بِمَكَّةَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز میں دوسری رکعت سے اپنے سر کو اٹھایا تو یوں دعا کی: اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ربیعہ اور مکہ مکرمہ میں مقیم کمزور لوگوں کو نجات عطا کر۔ اے اللہ! مضر پر اپنے عذاب کو سخت کر دے، ان پر اسی طرح کا قحط نازل فرما جیسا قحط حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے میں آیا تھا۔

1063 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ ابْنِ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ حِينَ يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ قَبْلَ أَنْ يَسْجُدَ اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ كَسِنِي يُوسُفَ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَيَسْجُدُ وَضَاحِيَةُ مُضَرَ يَوْمَئِذٍ مُخَالِفُونَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ

ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں اس وقت دعا کرتے جب وہ یہ کہتے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ پھر آپ ﷺ کھڑے ہوتے ہوئے سجدہ کرنے سے

پہلے یہ دعا کرتے: اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام، عیاش بن ابی ربیعہ اور کمزور مومنوں کو نجات عطا فرما۔ اے اللہ! مضر پر اپنا عذاب سخت کردے۔ اس پر ایسا قحط نازل کر جیسا قحط حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے میں تھا۔ پھر آپ اللہ اکبر کہتے اور سجدہ کرتے۔ ان دنوں مضر قبیلہ یعنی بادیہ نشین رسول اللہ علیہ کا مخالف تھا۔

بَابُ الْقُنُوتِ فِي صَلَاةِ الظُّهْرِ (ظہر کی نماز میں دعا)

1064 - أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَأُقَرِّبَنَّ لَكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ فَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ يَقْنُتُ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ مِنْ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ بَعْدَ مَا يَقُولُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَيَدْعُو لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَلْعَنُ الْكَفَرَةَ

ابو سلمہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے، کہا: میں تمہارے سامنے رسول اللہ علیہ کی نماز پیش کرتا ہوں۔ راوی نے کہا: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ظہر، عشاء اور صبح کی نماز میں دوسری رکعت میں سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کے بعد دعا کیا کرتے، مومنوں کے لئے دعا کرتے اور کافروں کے لئے بددعا کرتے۔

بَابُ الْقُنُوتِ فِي صَلَاةِ الْمَغْرِبِ (مغرب کی نماز میں دعا)

1065 - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ح وَأَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ قَالَا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم كَانَ يَقْنُتُ فِي الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ وَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم علیہ صبح اور مغرب کی نماز میں دعا کیا کرتے۔

عبید اللہ نے کہا: رسول اللہ علیہ یعنی نبی کی جگہ رسول اللہ کا لفظ ذکر کیا۔

بَابُ اللَّعْنِ فِي الْقُنُوتِ (دعا میں لعنت)

1066 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ ح وَهِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَنَتَ شَهْرًا قَالَ شُعْبَةُ لَعَنَ رِجَالًا وَقَالَ هِشَامٌ يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَرَكَهُ بَعْدَ الرُّكُوعِ هَذَا قَوْلُ هِشَامٍ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم قَنَتَ شَهْرًا يَلْعَنُ رِعْلًا وَذَكْوَانَ وَلِحْيَانَ

شعبہ اور ہشام نے قتادہ سے اور انہوں نے رسول اللہ علیہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ نے ایک ماہ تک دعا کی۔ شعبہ نے کہا: کچھ لوگوں پر لعنت کی۔ ہشام نے کہا: آپ عرب قبائل میں سے کچھ قبائل کے حق میں رکوع کے بعد بددعا کرتے پھر آپ علیہ نے اس عمل کو ترک کردیا۔ یہ ہشام کا قول ہے۔ شعبہ نے قتادہ کے واسطہ سے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم علیہ نے ایک ماہ تک دعا کی۔ آپ رعل، ذکوان اور لحیان پر لعنت کرتے۔

بَابُ لَعْنِ الْمُنَافِقِيْنَ فِي الْقُنُوْتِ (دعا میں منافقین کے حق میں لعنت)

1067 - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ حِيْنَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ مِنَ الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ قَالَ اللّٰهُمَّ الْعَنْ فُلَانًا وَفُلَانًا يَدْعُوْ عَلٰى أُنَاسٍ مِنَ الْمُنَافِقِيْنَ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُوْنَ

سالم نے اپنے والد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ جب نبی کریم ﷺ نے صبح کی نماز میں دوسری رکعت سے اپنے سر کو اٹھایا تو کہا: اے اللہ! فلاں فلاں پر لعنت کر۔ آپ منافقوں میں سے کچھ لوگوں کے بارے میں بددعا کرتے۔ تو اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو نازل فرمایا: لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُوْنَ

تَرْكُ الْقُنُوْتِ (قنوت (دعا) کو ترک کر دینا)

1068 - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ أَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَنَتَ شَهْرًا يَدْعُوْ عَلٰى حَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَرَكَهُ

قتادہ نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ عرب قبائل میں سے بعض کے حق میں ایک ماہ تک بددعا کرتے رہے پھر بددعا کو ترک کر دیا۔

1069 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ خَلَفٍ وَهُوَ ابْنُ خَلِيْفَةَ عَنْ أَبِيْ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَلَمْ يَقْنُتْ وَصَلَّيْتُ خَلْفَ أَبِيْ بَكْرٍ فَلَمْ يَقْنُتْ وَصَلَّيْتُ خَلْفَ عُمَرَ فَلَمْ يَقْنُتْ وَصَلَّيْتُ خَلْفَ عُثْمَانَ فَلَمْ يَقْنُتْ وَصَلَّيْتُ خَلْفَ عَلِيٍّ فَلَمْ يَقْنُتْ ثُمَّ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنَّهَا بِدْعَةٌ

ابو مالک اشجعی اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، آپ نے دعا نہ مانگی۔ میں نے حضرت ابوبکر صدیق کے پیچھے نماز پڑھی، آپ نے بھی دعا نہ مانگی۔ میں نے حضرت عمر کے پیچھے نماز پڑھی، آپ نے دعا نہ مانگی۔ میں نے حضرت عثمان غنی کے پیچھے نماز پڑھی، آپ نے دعا نہ مانگی۔ میں نے حضرت علی شیر خدا کے پیچھے نماز پڑھی تو آپ نے دعا نہ مانگی۔ پھر کہا: اے بیٹے! یہ کوئی نیا عمل ہے۔

فائدہ: ائمہ احناف کا عمل بھی یہی ہے۔

بَابُ تَبْرِيْدِ الْحَصٰى لِلسُّجُوْدِ عَلَيْهِ (سجدہ کرنے کے لئے کنکریوں کو ٹھنڈا کرنا)

1070 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الظُّهْرَ فَآخُذُ قَبْضَةً مِنْ حَصًى فِيْ كَفِّيْ أُبَرِّدُهُ ثُمَّ أُحَوِّلُهُ فِيْ كَفِّي الْآخَرِ فَإِذَا سَجَدْتُ وَضَعْتُهُ لِجَبْهَتِيْ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے۔ میں سنگریزوں

کی ایک مٹھی ہتھیلی میں لیتا، اسے ٹھنڈا کرتا پھر انہیں دوسری ہتھیلی میں تبدیل کرتا۔ جب میں سجدہ کرتا تو اپنی پیشانی کیلئے رکھتا۔

فائدہ: ابتدائی ایام میں مسجد نبوی ایک چھپر نما عمارت تھی۔ یہ بھی روایت میں آیا کہ صحابہ کرام بارش کے موقع پر سنگریزے ڈال کر مسجد میں نماز پڑھتے۔ گرمیوں کے موسم میں وہ گرم ہو جاتے۔ اب خوشحالی کا دور دورہ ہے۔ نمازیوں کے لئے سہولت موجود ہوتی ہے۔ صحابہ کرام کی عزیمت اور صبر کا کیا کہنا۔

بَاب التَّكْبِيرِ لِلسُّجُودِ (سجدہ کے لئے تکبیر)

1071 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ صَلَّيْتُ أَنَا وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ خَلْفَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَكَانَ إِذَا سَجَدَ كَبَّرَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ كَبَّرَ وَإِذَا نَهَضَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ أَخَذَ عِمْرَانُ بِيَدِي فَقَالَ لَقَدْ ذَكَّرَنِي هَذَا قَالَ كَلِمَةً يَعْنِي صَلَاةَ مُحَمَّدٍ ﷺ

مطرف نے کہا: میں اور حضرت عمران بن حصین نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی۔ جب آپ نے سجدہ کیا تو تکبیر کہی۔ جب سجدہ سے سر کو اٹھایا تو تکبیر کہی۔ جب دو رکعتیں ادا کر چکے تو تکبیر کہی۔ جب آپ نے نماز مکمل کی تو عمران نے میرا ہاتھ پکڑا اور کہا: انہوں نے مجھے یاد دلایا پھر ایک بات کہی یعنی حضرت محمد ﷺ کی نماز (یاد دلا دی)

1072 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَيَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ خَفْضٍ وَرَفْعٍ وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رضی اللہ تعالیٰ عنہما يَفْعَلَانِهِ

علقمہ اور اسود نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں بیٹھتے اور اٹھتے ہوئے تکبیر کہتے اور دائیں، بائیں سلام کہتے۔ حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما دونوں اسی طرح کیا کرتے تھے۔

بَاب كَيْفَ يَخِرُّ لِلسُّجُودِ (سجدہ کرتے وقت کیسے نیچے جائے)

1073 - أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ قَالَ سَمِعْتُ يُوسُفَ وَهُوَ ابْنُ مَاهَكَ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمٍ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنْ لَا أَخِرَّ إِلَّا قَائِمًا

ابن مالک، حضرت حکیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی کہ میں سجدہ میں نہیں جاؤں گا مگر قیام کی حالت میں۔

فائدہ: رکوع سے سیدھا کھڑا ہوں گا پھر سجدہ کروں گا۔

بَاب رَفْعِ الْيَدَيْنِ لِلسُّجُودِ (سجدہ کے لئے ہاتھوں کو اٹھانا)

1074 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكٍ

بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ ﷺ رَفَعَ يَدَيْهِ فِي صَلَاتِهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَإِذَا سَجَدَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ ﷺ رَفَعَ يَدَيْهِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّ[1] نَبِيَّ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ فَذَكَرَ نَحْوَهُ وَزَادَ فِيهِ وَإِذَا رَكَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ

حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے نماز (کے شروع) میں اپنے ہاتھ اٹھائے اور جب رکوع کیا، رکوع سے سر کو اٹھایا، جب سجدہ کیا اور جب سجدہ سے سر کو اٹھایا یہاں تک کہ اپنے ہاتھوں کو اپنے کانوں کے برابر تک کیا۔

نصر بن عاصم نے حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے اپنے ہاتھ اٹھائے اور اسی کی مثل ذکر کیا۔

نصر بن عاصم نے حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے پھر اسی طرح ذکر کیا اور اس میں یہ زائد کیا۔ جب رکوع کرتے تو اسی کی مثل کرتے۔ جب رکوع سے اپنے سر کو اٹھاتے تو اسی کی مثل کرتے اور جب سجدہ میں سر کو اٹھاتے تو اسی کی مثل کرتے۔

تَرْكُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ السُّجُودِ (سجدہ کرتے وقت ہاتھ بلند نہ کرنا)

1075 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْكُوفِيُّ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ وَكَانَ لَا يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي السُّجُودِ

زہری نے سالم سے اور سالم نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے، جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر کو اٹھاتے تو اپنے ہاتھ اٹھایا کرتے۔ جب سجدہ کرتے تو ایسا نہ کیا کرتے تھے۔

بَابُ أَوَّلِ مَا يَصِلُ إِلَى الْأَرْضِ مِنَ الْإِنْسَانِ فِي سُجُودِهِ

سجدہ کرتے وقت انسان کا کون سا عضو پہلے زمین پر لگنا چاہیے

1076 - أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى الْقُومَسِيُّ الْبِسْطَامِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ وَإِذَا

1۔ ایک نسخہ میں انہ رای ہے۔

نَهَضَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، جب آپ سجدہ کرتے تو اپنے گھٹنے ہاتھوں سے پہلے رکھتے اور جب اٹھتے تو گھٹنوں سے پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے۔

1077 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَسَنٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَيَبْرُكُ كَمَا يَبْرُكُ الْجَمَلُ

اعرج نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ایک آدمی نماز میں قصد کرتا ہے تو وہ اس طرح بیٹھتا ہے جس طرح اونٹ بیٹھتا ہے۔

1078 - أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ مِنْ كِتَابِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا سَجَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَضَعْ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ وَلَا يَبْرُكْ بُرُوكَ الْبَعِيرِ

اعرج نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اپنے ہاتھ گھٹنوں سے پہلے رکھے اور وہ اونٹ کے بیٹھنے کی طرح نہ بیٹھے۔

بَابُ وَضْعِ الْيَدَيْنِ مَعَ الْوَجْهِ فِي السُّجُودِ (سجدہ میں چہرے کے ساتھ ہاتھوں کا رکھنا)

1079 - أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ دَلُّوَيْهِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَفَعَهُ قَالَ إِنَّ الْيَدَيْنِ تَسْجُدَانِ كَمَا يَسْجُدُ الْوَجْهُ فَإِذَا وَضَعَ أَحَدُكُمْ وَجْهَهُ فَلْيَضَعْ يَدَيْهِ وَإِذَا رَفَعَهُ فَلْيَرْفَعْهُمَا

نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے جب کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اسے مرفوع نقل کیا ہے کہ دونوں ہاتھ اسی طرح سجدہ کرتے ہیں جس طرح چہرہ سجدہ کرتا ہے۔ جب تم میں سے کوئی شخص اپنا چہرہ رکھے تو وہ اپنے دونوں ہاتھ رکھے اور جب وہ اپنا چہرہ اٹھائے تو دونوں ہاتھوں کو اٹھائے۔

بَابُ عَلَى كَمِ السُّجُودُ (کتنے اعضاء پر سجدہ کیا جائے)

1080 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُمِرَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْضَاءٍ (1) وَلَا يَكُفَّ شَعْرَهُ وَلَا ثِيَابَهُ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ کو حکم دیا گیا کہ آپ سات اعضاء پر سجدہ کریں اپنے بالوں اور کپڑوں کو نہ روکیں یعنی بالوں کو جمع نہ کریں اور کپڑوں کو زمین پر گرنے دیں۔

1- ایک نسخہ میں اعظم ہے۔

تَفْسِيرُ ذٰلِكَ (اس کی وضاحت)

1081 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مِنْهُ سَبْعَةُ آرَابٍ وَجْهُهُ وَكَفَّاهُ وَرُكْبَتَاهُ وَقَدَمَاهُ

حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جب بندہ سجدہ کرے تو اس کے سات اعضاء سجدہ کریں: اس کا چہرہ، اس کی دونوں ہتھیلیاں، اس کے دونوں گھٹنے اور اس کے دونوں قدم۔

السُّجُودُ عَلَى الْجَبِينِ (پیشانی پر سجدہ)

1082 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَصُرَتْ عَيْنَايَ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَلَى جَبِينِهِ وَأَنْفِهِ أَثَرُ الْمَاءِ وَالطِّينِ مِنْ صُبْحِ لَيْلَةِ إِحْدَى وَعِشْرِينَ مُخْتَصَرٌ

ابوسلمہ نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میری آنکھوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ کی پیشانی اور آپ کی ناک پر پانی اور مٹی کا اثر تھا۔ یہ اکیسویں کی رات تھی۔ یہ روایت مختصر ہے۔

السُّجُودُ عَلَى الْأَنْفِ (ناک پر سجدہ)

1083 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةٍ لَا أَكُفَّ الشَّعْرَ وَلَا الثِّيَابَ الْجَبْهَةِ وَالْأَنْفِ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَالْقَدَمَيْنِ

عبداللہ بن طاؤس نے اپنے والد طاؤس سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات اعضاء پر سجدہ کروں، میں بالوں کا جوڑا نہ بناؤں اور کپڑوں کو زمین پر گرنے سے نہ روکوں، یعنی پیشانی، ناک، دونوں ہاتھ، دونوں گھٹنے اور دونوں قدم۔

السُّجُودُ عَلَى الْيَدَيْنِ (دونوں ہاتھوں پر سجدہ)

1084 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ النَّسَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ عَلَى الْجَبْهَةِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ عَلَى الْأَنْفِ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَأَطْرَافِ الْقَدَمَيْنِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے نبی کریم علیہ السلام سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدوں کروں: پیشانی پر اور اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا، ناک پر، دونوں ہاتھوں پر، دونوں گھٹنوں پر اور قدموں کے اطراف پر۔

بَابُ السُّجُودِ عَلَى الرُّكْبَتَيْنِ (دونوں گھٹنوں پر سجدہ)

1085 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَكِّيُّ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزُّهْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أُمِرَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعٍ وَنُهِيَ أَنْ يَكْفِتَ الشَّعْرَ وَالثِّيَابَ عَلَى يَدَيْهِ وَرُكْبَتَيْهِ وَأَطْرَافِ أَصَابِعِهِ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ لَنَا ابْنُ طَاوُسٍ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى جَبْهَتِهِ وَأَمَرَّهَا عَلَى أَنْفِهِ قَالَ هٰذَا وَاحِدٌ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم علیہ السلام کو حکم دیا گیا کہ آپ علیہ السلام سات اعضاء پر سجدہ کریں اور آپ علیہ السلام کو منع کیا گیا کہ آپ علیہ السلام بالوں اور کپڑوں کو جمع کریں۔ دونوں ہاتھوں پر، دونوں گھٹنوں پر اور انگلیوں کے اطراف پر۔ سفیان نے کہا: ابن طاؤس نے ہمیں کہا: اور آپ نے اپنے دونوں ہاتھ اپنی پیشانی پر رکھے اور انہیں اپنی ناک پر گزارا۔ کہا: یہ ایک ہے۔ یہ الفاظ محمد بن منصور کے ہیں۔

بَابُ السُّجُودِ عَلَى الْقَدَمَيْنِ (دونوں قدموں پر سجدہ)

1086 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا سَجَدَ الْعَبْدُ سَجَدَ مَعَهُ سَبْعَةُ آرَابٍ وَجْهُهُ وَكَفَّاهُ وَرُكْبَتَاهُ وَقَدَمَاهُ

عامر بن سعد بن ابی وقاص نے حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ علیہ السلام کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو اس کے ساتھ سات اعضاء سجدہ کرتے ہیں: اس کا چہرہ، اس کے دونوں ہاتھ، اس کے دونوں گھٹنے اور اس کے دونوں قدم۔

بَابُ نَصْبِ الْقَدَمَيْنِ فِي السُّجُودِ (سجدہ میں دونوں قدموں کو کھڑا کرنا)

1087 - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَانْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ وَقَدَمَاهُ مَنْصُوبَتَانِ وَهُوَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَبِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے ایک رات رسول اللہ علیہ السلام کو نہ پایا۔ میں آپ تک پہنچی جب کہ آپ سجدہ کی حالت میں تھے جب کہ آپ کے دونوں قدم کھڑے تھے۔

آپ کہہ رہے تھے: اے اللہ! تیری ناراضگی سے تیری رضا کی، تیری عقوبت سے تیری معافی کی اور تیری گرفت سے تیری ہی پناہ مانگتا ہوں، میں تیری وہ تعریف نہیں کر سکتا جس طرح تو نے اپنی ذات کی خود تعریف کی ہے۔

بَاب فَتْخِ أَصَابِعِ الرِّجْلَيْنِ فِي السُّجُودِ (سجدہ میں دونوں پاؤں کی انگلیوں کو دوہرا کرنا)

1088 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا أَهْوَى إِلَى الْأَرْضِ سَاجِدًا جَافَى عَضُدَيْهِ عَنْ إِبْطَيْهِ وَفَتَخَ أَصَابِعَ رِجْلَيْهِ مُخْتَصَرٌ

محمد بن عطا نے حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ جب سجدہ کرنے کے لئے زمین کی طرف جاتے تو اپنے بازوؤں کو اپنی بغلوں سے جدا رکھتے اور دونوں پاؤں کی انگلیوں کو دوہرا کرتے۔

بَاب مَكَانِ الْيَدَيْنِ مِنَ السُّجُودِ (سجدہ میں ہاتھوں کی جگہ)

1089 - أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ نَاصِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ كُلَيْبٍ يَذْكُرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَقُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ إِلَى صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ إِبْهَامَيْهِ قَرِيبًا مِنْ أُذُنَيْهِ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَانَتْ يَدَاهُ مِنْ أُذُنَيْهِ عَلَى الْمَوْضِعِ الَّذِي اسْتَقْبَلَ بِهِمَا الصَّلَاةَ

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں مدینہ طیبہ آیا تو میں نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کو ضرور دیکھوں گا۔ سرور دو عالم ﷺ نے تکبیر کہی اور اپنے ہاتھوں کو اٹھایا یہاں تک کہ میں نے آپ ﷺ کے انگوٹھوں کو آپ ﷺ کے کانوں کے برابر دیکھا۔ جب آپ ﷺ نے رکوع کا ارادہ کیا تو آپ ﷺ نے تکبیر کہی اور اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھایا پھر اپنا سر (رکوع سے) اٹھایا اور سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہا پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا تو آپ ﷺ کے ہاتھ کانوں کے برابر اسی جگہ تھے جہاں سے نماز کو شروع کیا تھا۔

بَاب النَّهْيِ عَنْ بَسْطِ الذِّرَاعَيْنِ فِي السُّجُودِ (سجدہ میں بازوؤں کو زمین پر بچھانے سے نہی)

1090 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ وَاسْمُهُ أَيُّوبُ بْنُ أَبِي مِسْكِينٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَفْتَرِشْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ فِي السُّجُودِ افْتِرَاشَ الْكَلْبِ

قتادہ نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی بھی سجدہ میں اس طرح اپنے بازو نہ بچھائے جس طرح کتا بچھاتا ہے۔

بَاب صِفَةِ السُّجُودِ (سجدہ کا طریقہ)

1091 - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ وَصَفَ لَنَا الْبَرَاءُ السُّجُودَ فَوَضَعَ

يَدَيْهِ بِالْأَرْضِ وَرَفَعَ عَجِيزَتَهُ وَقَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَفْعَلُ

ابو اسحاق نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمارے لئے سجدہ کا طریقہ ذکر کیا: اپنے دونوں ہاتھوں کو زمین پر رکھا اور اپنی سرین کو بلند کیا اور کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے۔

1092 - أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ هُوَ النَّضْرُ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا صَلَّى جَخَّى

یونس بن ابی اسحاق نے ابو اسحاق سے اور ابو اسحاق نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھا کرتے تو اپنے بازوؤں کو کھولتے، بازوؤں کو اپنے پہلوؤں سے دور کرتے اور اپنے پیٹ کو زمین سے بلند کرتے۔

1093 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَالِكٍ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا صَلَّى فَرَّجَ بَيْنَ يَدَيْهِ حَتَّى يَبْدُوَ بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

اعرج نے حضرت عبداللہ بن مالک بن بحینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھا کرتے تو اپنے بازوؤں کو کھلا رکھتے یہاں تک کہ آپ ﷺ کے بغلوں کی سفیدی عیاں ہو جاتی۔

1094 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَوْ كُنْتُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللهِ ﷺ لَأَبْصَرْتُ إِبْطَيْهِ قَالَ أَبُو مِجْلَزٍ كَأَنَّهُ قَالَ ذَلِكَ لِأَنَّهُ فِي صَلَاةٍ

بشیر بن نہیک نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ اگر میں رسول اللہ ﷺ کے بالمقابل ہوتا تو میں آپ ﷺ کی بغلوں کو دیکھ لیتا۔ ابو مجلز نے کہا: گویا انہوں نے یہ بات اس لیے کہی کہ وہ حالت نماز میں تھے (جس وقت ایسا ممکن نہیں ہوتا)

1095 - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَقْرَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَكُنْتُ أَرَى عُفْرَةَ إِبْطَيْهِ إِذَا سَجَدَ

عبیداللہ بن عبداللہ بن اقرم نے اپنے باپ حضرت عبداللہ بن اقرم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ جب آپ سجدہ کرتے تو میں آپ کی بغلوں کی سفیدی کو دیکھتا۔

بَابُ التَّجَافِي فِي السُّجُودِ (سجدہ میں پہلوؤں کو دور رکھنا)

1096 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ عَمِّهِ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا سَجَدَ جَافَى يَدَيْهِ حَتَّى لَوْ أَنَّ بَهْمَةً أَرَادَتْ أَنْ تَمُرَّ تَحْتَ يَدَيْهِ مَرَّتْ

حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ جب سجدہ کرتے تو اپنے ہاتھوں کو پہلوؤں سے

دور رکھتے یہاں تک کہ اگر بکری کا چھوٹا بچہ ہاتھوں کے نیچے سے گزرنا چاہتا تو گزر جاتا۔

بَاب الِاعْتِدَالِ فِي السُّجُودِ (سجدہ میں اعتدال)

1097 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ ح وأَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطْ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ الْكَلْبِ اللَّفْظُ لِإِسْحَقَ

شعبہ نے قتادہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سجدہ میں اعتدال کرو اور تم میں سے کوئی ایک اپنے بازوؤں کو اس طرح نہ پھیلائے جس طرح کتا پھیلاتا ہے۔ یہ الفاظ اسحاق کے ہیں۔

بَاب إِقَامَةِ الصُّلْبِ فِي السُّجُودِ (سجدہ میں کمر کو سیدھا کرنا)

1098 - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم لَا تُجْزِئُ صَلَاةٌ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ فِيهَا صُلْبَهُ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ

ابو معمر نے حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ایسی نماز جائز نہیں ہوتی جس میں آدمی رکوع و سجود کے وقت اپنی کمر کو سیدھا نہیں کرتے۔

بَاب النَّهْيِ عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ (کوے کے دانا چگنے کی طرح سجدہ کرنے سے نہی)

1099 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ تَمِيمَ بْنَ مَحْمُودٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ شِبْلٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم نَهَى عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ وَافْتِرَاشِ السَّبُعِ وَأَنْ يُوطِنَ الرَّجُلُ الْمَقَامَ لِلصَّلَاةِ كَمَا يُوطِنُ الْبَعِيرُ

عبدالرحمن بن شبل نے خبر دی کہ رسول اللہ نے تین چیزوں سے منع کیا: کوے کے دانا چگنے کی طرح سجدہ کرنے سے، درندے کی طرح بیٹھنے سے اور اس امر سے کہ ایک آدمی نماز کے لئے مسجد میں ایک جگہ مختص کر دے جس طرح اونٹ بیٹھنے کے لئے اپنی جگہ مختص کرتا ہے۔

بَاب النَّهْيِ عَنْ كَفِّ الشَّعْرِ فِي السُّجُودِ (سجدہ میں بال جمع کرنے سے نہی)

1100 - أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَصْرِيُّ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَرَوْحٌ يَعْنِي ابْنَ الْقَاسِمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةٍ وَلَا أَكُفَّ شَعْرًا وَلَا ثَوْبًا

طاؤس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے

کہ میں سات اعضاء پر سجدہ کروں اور میں بال اور کپڑے جمع نہ کروں۔

بَاب مَثَلِ الَّذِی يُصَلِّي وَرَأْسُهُ مَعْقُوصٌ

اس آدمی کی مثال جو نماز پڑھتا ہے اور اس کے سر کے بالوں کا جوڑا بنا ہوتا ہے

1101 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو السَّرْحِ مِنْ وَلَدِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ رَأَى عَبْدَ اللهِ بْنَ الْحَارِثِ يُصَلِّي وَرَأْسُهُ مَعْقُوصٌ مِنْ وَرَائِهِ فَقَامَ فَجَعَلَ يَحُلُّهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَقْبَلَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ مَا لَكَ وَرَأْسِي قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ إِنَّمَا مَثَلُ هَذَا مَثَلُ الَّذِي يُصَلِّي وَهُوَ مَكْتُوفٌ

کریب نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے جو حضرت ابن عباس کے غلام تھے کہ حضرت ابن عباس نے حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا جب کہ ان کے سر کے پچھلے حصے میں بالوں کا جوڑا بنا ہوا تھا۔ حضرت عبداللہ اٹھے اور انہیں کھولنے لگے۔ جب عبداللہ بن حارث نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت ابن عباس کے پاس آئے اور کہا: آپ کو میرے بالوں سے کیا واسطہ؟ کہا: میں نے رسول اللہ علیہ السلام کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ یہ اس آدمی کی مثل ہے جو نماز پڑھتا ہے جب کہ اس نے اپنے کپڑوں کو سمیٹ رکھا ہوتا ہے۔

النَّهْيُ عَنْ كَفِّ الثِّيَابِ فِي السُّجُودِ (سجدہ میں کپڑوں کو جمع کرنے سے روکنا)

1102 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَكِّيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُمِرَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم أَنْ يَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ وَنُهِيَ أَنْ يَكُفَّ الشَّعْرَ وَالثِّيَابَ

طاؤس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم علیہ السلام کو حکم دیا گیا کہ آپ علیہ السلام سات اعضاء پر سجدہ کریں اور آپ کو منع کیا گیا کہ بالوں اور کپڑوں کو جمع کریں۔

بَاب السُّجُودِ عَلَى الثِّيَابِ (کپڑوں پر سجدہ)

1103 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ السُّلَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي غَالِبٌ الْقَطَّانُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم بِالظَّهَائِرِ سَجَدْنَا عَلَى ثِيَابِنَا اتِّقَاءَ الْحَرِّ

غالب قطان نے حضرت بکر بن عبداللہ مزنی سے اور انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جب ہم رسول اللہ علیہ السلام کے پیچھے ظہر کی نماز پڑھا کرتے تو گرمی سے بچنے کے لئے اپنے کپڑوں پر سجدہ کرتے۔

بَاب الْأَمْرِ بِإِتْمَامِ السُّجُودِ (سجدہ کو مکمل کرنے کا حکم)

1104 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ

أَتِمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَاللهِ إِنِّي لَأَرَاكُمْ مِنْ خَلْفِ ظَهْرِي فِي رُكُوعِكُمْ وَسُجُودِكُمْ

قتادہ نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: رکوع اور سجود کو مکمل کرو۔ اللہ کی قسم! میں اپنے پیچھے تمہیں تمہارے رکوع اور سجود میں دیکھتا ہوں۔

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي السُّجُودِ (سجدہ میں قراءت سے نہی)

1105 - أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَبُو عَلِيٍّ حَدَّثَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رضی اللہ تعالیٰ عنہما قَالَ نَهَانِي حِبِّي ﷺ عَنْ ثَلَاثٍ لَا أَقُولُ نَهَى النَّاسَ نَهَانِي عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ الْمُعَصْفَرِ الْمُفَدَّمَةِ وَلَا أَقْرَأُ سَاجِدًا وَلَا رَاكِعًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میرے محبوب نے مجھے تین باتوں سے منع کیا ہے، میں یہ نہیں کہتا کہ آپ نے لوگوں کو منع کیا۔ سرور دو عالم علیہ السلام نے مجھے سونے کی انگوٹھی پہننے، قسی کا بنا ہوا لباس پہننے اور انتہائی سرخ لباس پہننے سے منع کیا اور اس سے منع کیا کہ میں سجدہ اور رکوع میں قراءت کروں۔

1106 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا أَوْ سَاجِدًا

ابراہیم بن عبداللہ نے روایت نقل کی ہے کہ ان کے باپ نے انہیں بیان کیا کہ انہوں نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ مجھے رسول اللہ علیہ السلام نے رکوع اور سجود میں قراءت کرنے سے منع کیا۔

بَابُ الْأَمْرِ بِالِاجْتِهَادِ فِي الدُّعَاءِ فِي السُّجُودِ (سجدہ میں دعا میں کوشش کرنے کا حکم)

1107 - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ هُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سُحَيْمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَشَفَ رَسُولُ اللهِ ﷺ السِّتْرَ وَرَأْسُهُ مَعْصُوبٌ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ قَدْ بَلَّغْتُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ إِنَّهُ لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ إِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْعَبْدُ أَوْ تُرَى لَهُ أَلَا وَإِنِّي قَدْ نُهِيتُ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ فَإِذَا رَكَعْتُمْ فَعَظِّمُوا رَبَّكُمْ وَإِذَا سَجَدْتُمْ فَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ فَإِنَّهُ قَمِنٌ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ

ابراہیم بن عبداللہ بن معبد بن عباس نے اپنے والد حضرت عبداللہ سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے پردہ ہٹایا جب کہ اس حالت مرض میں آپ کے سر پر پٹی بندھی ہوئی تھی جس میں آپ کا وصال ہوا تھا۔ آپ علیہ السلام نے اپنی زبان سے یہ کلمات کہے: اے اللہ! میں نے پیغام حق پہنچا دیا۔ یہ

کلمات تین دفعہ کہے۔ مبشرات نبوت میں سے کوئی چیز باقی نہیں رہی، صرف سچے خواب باقی رہ گئے ہیں، جنہیں بندہ دیکھتا ہے یا اسے دکھائے جاتے ہیں۔ خبردار! مجھے رکوع اور سجود میں قراءت سے منع کر دیا گیا ہے۔ جب تم رکوع کرو تو اپنے رب کی عظمت بیان کرو اور جب تم سجدہ کرو تو دعا میں کوشش کرو کیونکہ وہ دعا اس لائق ہے کہ تمہارے حق میں اسے قبول کیا جائے۔

بَابُ الدُّعَاءِ فِي السُّجُودِ (سجدہ میں دعا)

1108 - أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي رِشْدِينَ وَهُوَ كُرَيْبٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بِتُّ عِنْدَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ وَبَاتَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عِنْدَهَا فَرَأَيْتُهُ قَامَ لِحَاجَتِهِ فَأَتَى الْقِرْبَةَ فَحَلَّ شِنَاقَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءًا بَيْنَ الْوُضُوءَيْنِ ثُمَّ أَتَى فِرَاشَهُ فَنَامَ ثُمَّ قَامَ قَوْمَةً أُخْرَى فَأَتَى الْقِرْبَةَ فَحَلَّ شِنَاقَهَا ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوءًا هُوَ الْوُضُوءُ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي[1] وَكَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي بَصَرِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ تَحْتِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُورًا وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ يَسَارِي نُورًا وَاجْعَلْ أَمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ خَلْفِي نُورًا وَأَعْظِمْ لِي نُورًا ثُمَّ نَامَ حَتَّى نَفَخَ فَأَتَاهُ بِلَالٌ فَأَيْقَظَهُ لِلصَّلَاةِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ میں نے ایک رات اپنی خالہ حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے پاس رات گزاری جب کہ رسول اللہ ﷺ نے وہ رات آپ ﷺ کے پاس گزارنی تھی۔ میں نے دیکھا کہ آپ ﷺ قضائے حاجت کے لئے اٹھے۔ آپ مشکیزے کے پاس آئے۔ اس کے منہ سے رسی کو کھولا۔ پھر درمیانہ سا وضو کیا۔ پھر آپ ﷺ اپنے بستر پر آئے اور سو گئے۔ پھر آپ ﷺ دوبارہ اٹھے، مشکیزہ کے پاس آئے، اس کے منہ پر بندھی رسی کو کھولا۔ پھر ایسا وضو کیا جو حقیقت میں وضو تھا۔ پھر نماز پڑھنا شروع کی۔ آپ ﷺ اپنے سجدہ میں کہتے: اے اللہ! میرے دل میں نور رکھ دے، میرے کانوں میں نور رکھ دے، میری آنکھوں میں نور رکھ دے، میرے نیچے نور بنا دے، میرے اوپر نور بنا دے، میری دائیں جانب نور بنا دے، میری بائیں جانب نور بنا دے، میرے سامنے نور بنا دے، میرے پیچھے نور بنا دے اور میرے لئے نور کو عظیم بنا دے پھر آپ سو گئے یہاں تک کہ خراٹے لینے لگے۔ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور نماز کے لئے انہیں بیدار کیا۔

نَوْعٌ آخَرُ (ایک اور قسم کی دعا)

1109 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ تعالیٰ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ

مسروق نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع و سجود میں کہتے

1۔ ایک نسخہ میں فصلی ہے۔

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي۔ وہ قرآن کا یہی معنی سمجھتے (یعنی فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ کا یہی مصداق جانتے)

نَوْعٌ آخَرُ (ایک اور قسم کی دعا)

1110- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ تعالیٰ عنہا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي يَتَأَوَّلُ الْقُرْآنَ

مسروق نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع وسجود میں کہتے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي۔ وہ قرآن کا یہی معنی سمجھتے۔

نَوْعٌ آخَرُ (ایک اور قسم کی دعا)

1111- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فَقَدْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ مِنْ مَضْجَعِهِ فَجَعَلْتُ أَلْتَمِسُهُ وَظَنَنْتُ أَنَّهُ أَتَى بَعْضَ جَوَارِيهِ فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَيْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ وَهُوَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ

ہلال بن یساف سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو آپ ﷺ کے بستر پر نہ پایا۔ میں آپ کو تلاش کرنے لگی۔ میں نے گمان کیا کہ شاید آپ کسی بیوی کے پاس تشریف لے گئے ہیں۔ میرا ہاتھ آپ ﷺ پر پڑا جب کہ آپ حالت سجدہ میں تھے۔ آپ ﷺ کہہ رہے تھے: اے اللہ! میری مخفی اور اعلانیہ خطائیں معاف فرما۔

1112- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ تعالیٰ عنہا قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ أَتَى بَعْضَ جَوَارِيهِ فَطَلَبْتُهُ فَإِذَا هُوَ سَاجِدٌ يَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِي مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ

ہلال بن یساف نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نہ پایا۔ میں نے گمان کیا کہ آپ اپنی ازواج میں سے کسی کے پاس تشریف لے گئے ہیں۔ میں نے آپ ﷺ کو تلاش کیا تو آپ ﷺ سجدہ کی حالت میں تھے جب کہ یہ دعا کر رہے تھے: رَبِّ اغْفِرْ لِي مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ

نَوْعٌ آخَرُ (ایک اور قسم کی دعا)

1113- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ هُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي الْمَاجِشُونُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا سَجَدَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ فَأَحْسَنَ صُوَرَتَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ

عبید اللہ بن ابی رافع نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جب آپ ﷺ سجدہ کرتے تو یہ دعا کرتے: اے اللہ! میں نے صرف تیرے لئے سجدہ کیا، صرف تیرے سامنے سر اطاعت ختم کیا، صرف تجھی پر ایمان لایا، میری ذات نے اسے سجدہ کیا جس نے اسے تخلیق کیا، اس کی صورت بنائی تو بہترین صورت بنائی، اس کے کان اور آنکھ بنائی، اللہ بڑی برکتوں والا ہے، وہ سب سے اچھا خالق ہے۔

نَوْعٌ آخَرُ (ایک اور قسم کی دعا)

1114 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو حَيْوَةَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ وَأَنْتَ رَبِّي سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ آپ ﷺ سجدہ میں یہ دعا کیا کرتے تھے: اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ وَأَنْتَ رَبِّي سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ۔ اے اللہ! میں نے صرف تجھے سجدہ کیا، تجھی پر ایمان لایا، تیرے سامنے سرخم کیا، تو میرا رب ہے، میرے چہرے نے اسے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا، اس کی تصویر بنائی، کان اور آنکھ بنائی، اللہ تعالیٰ برکتوں والا بہترین خالق ہے۔

نَوْعٌ آخَرُ (ایک اور قسم کی دعا)

1115 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ حِمْيَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ وَذَكَرَ آخَرَ قَبْلَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هُرْمُزَ الْأَعْرَجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يُصَلِّي تَطَوُّعًا قَالَ إِذَا سَجَدَ اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ

عبد الرحمن بن ہرمز اعرج نے حضرت محمد بن سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو اٹھتے تو نماز نفل ادا کرتے۔ جب سجدہ کرتے تو یہ دعا کرتے: اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ۔ اے اللہ! میں نے تجھے ہی سجدہ کیا، تجھی پر ایمان لایا، تیرے سامنے سر تسلیم خم کیا، اے اللہ! تو میرا رب ہے، میرے چہرے نے اسے سجدہ کیا جس ذات نے اسے پیدا کیا، اس کی تصویر بنائی، اس کے کان اور آنکھ بنائی، اللہ تعالیٰ بڑی برکتوں والا، بہترین خالق ہے۔

نَوْعٌ آخَرُ (ایک اور قسم کی دعا)

1116 - أَخْبَرَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَوَّارٍ الْقَاضِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي

الْعَالِيَةِ عَنْ عَائِشَةَ رضی الله تعالیٰ عنها أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِ الْقُرْآنِ بِاللَّيْلِ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ

ابو العالیہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ جب رات کے وقت سجدہ قرآن کرتے تو اس وقت یہ دعا کرتے: سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ میرے چہرے نے اسے سجدہ کیا جس ذات نے اسے پیدا کیا، اپنی طاقت سے اس کے کان اور آنکھ بنائے۔

نَوْعٌ آخَرُ (ایک اور قسم کی دعا)

1117 - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَائِشَةَ رضی الله تعالیٰ عنها قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَوَجَدْتُهُ وَهُوَ سَاجِدٌ وَصُدُورُ قَدَمَيْهِ نَحْوَ الْقِبْلَةِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

محمد بن ابراہیم نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ ایک رات میں نے رسول اللہ ﷺ کو گم پایا۔ میں نے آپ ﷺ کو پایا جب کہ آپ سجدہ کر رہے تھے اور آپ ﷺ کے قدموں کا اگلا حصہ قبلہ کی جانب تھا۔ میں نے آپ ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا: أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ (ترجمہ گزر چکا ہے)۔

نَوْعٌ آخَرُ (ایک اور قسم)

1118 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِصِّيصِيُّ الْمِقْسَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ ذَهَبَ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ فَتَحَسَّسْتُهُ فَإِذَا هُوَ رَاكِعٌ أَوْ سَاجِدٌ يَقُولُ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ فَقَالَتْ[1] بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي إِنِّي لَفِي شَأْنٍ وَإِنَّكَ لَفِي آخَرَ

ابن ابی ملیکہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ ایک رات میں نے رسول اللہ ﷺ کو نہ پایا۔ میں نے گمان کیا کہ آپ اپنی ازواج مطہرات میں سے کسی کے پاس چلے گئے ہیں۔ میں نے آپ کو تلاش کیا تو آپ حالت رکوع میں یا حالت سجود میں یہ دعا کر رہے تھے: اے اللہ! میں تیری حمد کے ساتھ تیری پاکی بیان کرتا ہوں۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ حضرت عائشہ نے کہا: میرے ماں باپ آپ پر قربان! میں کس حالت میں تھی، آپ کس حالت میں تھے۔

1۔ ایک نسخہ میں فَقُلْتُ ہے۔

نَوْعٌ آخَرُ (ایک اور قسم کی دعا)

1119 - أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ الْكِنْدِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ عَاصِمَ بْنَ حُمَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قُمْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَبَدَأَ فَاسْتَاكَ وَتَوَضَّأَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى فَبَدَأَ فَاسْتَفْتَحَ مِنَ الْبَقَرَةِ لَا يَمُرُّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ إِلَّا وَقَفَ وَسَأَلَ(1) وَلَا يَمُرُّ بِآيَةِ عَذَابٍ إِلَّا وَقَفَ يَتَعَوَّذُ(2) ثُمَّ رَكَعَ فَمَكَثَ رَاكِعًا بِقَدْرِ قِيَامِهِ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ ثُمَّ سَجَدَ بِقَدْرِ رُكُوعِهِ(3) يَقُولُ فِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ ثُمَّ قَرَأَ آلَ عِمْرَانَ ثُمَّ سُورَةً ثُمَّ سُورَةً فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ

عاصم بن حمید نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ کھڑا ہوا۔ آپ نے عمل کا آغاز کیا، مسواک کی اور وضو کیا پھر کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی۔ آپ نے اسے شروع کیا اور سورہ بقرہ شروع سے پڑھی۔ آپ کسی رحمت والی آیت کو نہ پڑھتے مگر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے اس کا سوال کرتے اور عذاب والی آیت نہ پڑھتے مگر وہاں ٹھہر جاتے اور اللہ کی پناہ چاہتے۔ آپ رکوع میں قیام کے برابر ٹھہرے رہے۔ آپ رکوع میں کہہ رہے تھے: پاک ہے وہ ذات جو جبروت، ملکوت، کبریائی اور عظمت والی ہے۔ پھر آپ نے رکوع کے برابر سجدہ کیا۔ آپ سجدہ میں بھی یہی دعا کر رہے تھے: سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ، پھر آپ نے سورہ آل عمران پڑھی پھر ایک سورت پھر ایک سورت اور اسی طرح عمل کیا۔

نَوْعٌ آخَرُ (ایک اور قسم کی دعا)

1120 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَاسْتَفْتَحَ(4) بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ فَقَرَأَ بِمِائَةِ آيَةٍ لَمْ يَرْكَعْ فَمَضَى قُلْتُ يَخْتِمُهَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَمَضَى قُلْتُ يَخْتِمُهَا ثُمَّ يَرْكَعُ فَمَضَى حَتَّى قَرَأَ سُورَةَ النِّسَاءِ ثُمَّ قَرَأَ سُورَةَ آلِ عِمْرَانَ ثُمَّ رَكَعَ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى لَا يَمُرُّ بِآيَةِ تَخْوِيفٍ أَوْ تَعْظِيمٍ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا ذَكَرَهُ

صلہ بن زفر نے حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک رات میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ

1۔ ایک نسخہ میں نَسَأَلَ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں فَتَعَوَّذَ ہے۔

3۔ ایک نسخہ میں قَدْرَ رَكْعَةٍ ہے۔ 4۔ ایک نسخہ میں فَافْتَتَحَ ہے۔

نماز پڑھی۔ آپ نے سورۂ بقرہ شروع سے پڑھنا شروع کی اور سو آیات پڑھیں اور رکوع نہ کیا اور تلاوت کو جاری رکھا۔ میں نے کہا: آپ دو سو آیات پر قراءت ختم کریں گے۔ آپ نے قراءت جاری رکھی۔ میں نے کہا: آپ سورت کو ختم کر دیں گے پھر رکوع کریں گے۔ آپ نے قراءت کو جاری رکھا یہاں تک کہ سورۂ نساء پڑھی پھر سورۂ آل عمران پڑھی پھر قیام کی مقدار رکوع کیا۔ آپ ﷺ رکوع میں یہ کہہ رہے تھے: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ پھر آپ نے اپنے سر کو اٹھایا اور سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہا اور قیام کو طویل کیا اور پھر سجدہ کیا اور سجدہ کو طویل کیا۔ آپ سجدہ میں یہ کہہ رہے تھے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى۔ آپ کسی خوف دلانے والی آیت یا تعظیم والی آیت نہ پڑھتے مگر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے۔

نَوْعٌ آخَرُ (ایک اور طرح کی دعا)

1121- أَخْبَرَنَا بُنْدَارٌ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ[1] عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

قتادہ نے مطرف سے اور مطرف نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع اور سجود میں یہ کلمات پڑھتے: سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ۔

عَدَدُ التَّسْبِيحِ فِي السُّجُودِ (سجدہ میں تسبیح کی مقدار)

1122- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُمَرَ بْنِ كَيْسَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ وَهْبِ بْنِ مَانُوسَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَشْبَهَ صَلَاةً بِصَلَاةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ مِنْ هَذَا الْفَتَى يَعْنِي عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَحَزَرْنَا فِي رُكُوعِهِ عَشْرَ تَسْبِيحَاتٍ وَفِي سُجُودِهِ عَشْرَ تَسْبِيحَاتٍ

سعید بن جبیر نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: میں نے اس نوجوان (حضرت عمر بن عبد العزیز) کی نماز سے بڑھ کر کسی کی نماز کو رسول اللہ ﷺ کی نماز کے زیادہ مشابہ نہیں دیکھا۔ ہم نے آپ کے رکوع میں دس تسبیحات اور آپ کے سجدہ میں دس تسبیحات شمار کیں۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي تَرْكِ الذِّكْرِ فِي السُّجُودِ (مسجد میں ذکر ترک کرنے کی رخصت)

1123- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ أَبُو يَحْيَى بِمَكَّةَ وَهُوَ بَصْرِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ يَحْيَى بْنِ خَلَّادِ بْنِ مَالِكِ بْنِ رَافِعِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَهُ عَنْ

1۔ ایک نسخہ میں حدثنا سعید کے بجائے عن شعبہ ہے۔

أَبِيهِ عَنْ عَمِّهِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم جَالِسٌ وَنَحْنُ حَوْلَهُ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ فَأَتَى الْقِبْلَةَ فَصَلَّى فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم وَعَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم وَعَلَيْكَ اذْهَبْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَذَهَبَ فَصَلَّى فَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَرْمُقُ صَلَاتَهُ وَلَا يَدْرِي مَا يَعِيبُ مِنْهَا فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم وَعَلَى الْقَوْمِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم وَعَلَيْكَ اذْهَبْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَأَعَادَهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا عِبْتَ مِنْ صَلَاتِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِنَّهَا لَمْ تَتِمَّ صَلَاةُ أَحَدِكُمْ حَتَّى يُسْبِغَ الْوُضُوءَ كَمَا أَمَرَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيَغْسِلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ وَيَمْسَحَ بِرَأْسِهِ وَرِجْلَيْهِ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ثُمَّ يُكَبِّرَ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَحْمَدَهُ وَيُمَجِّدَهُ قَالَ هَمَّامٌ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ وَيَحْمَدَ اللهَ وَيُمَجِّدَهُ وَيُكَبِّرَهُ قَالَ فَكِلَاهُمَا قَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ وَيَقْرَأَ مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ مِمَّا عَلَّمَهُ اللهُ وَأَذِنَ لَهُ فِيهِ ثُمَّ يُكَبِّرَ وَيَرْكَعَ حَتَّى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ وَتَسْتَرْخِيَ ثُمَّ يَقُولَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ يَسْتَوِيَ قَائِمًا حَتَّى يُقِيمَ صُلْبَهُ ثُمَّ يُكَبِّرَ وَيَسْجُدَ حَتَّى يُمَكِّنَ وَجْهَهُ وَقَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ جَبْهَتَهُ حَتَّى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُهُ وَتَسْتَرْخِيَ وَيُكَبِّرَ فَيَرْفَعَ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا عَلَى مَقْعَدَتِهِ وَيُقِيمَ صُلْبَهُ ثُمَّ يُكَبِّرَ فَيَسْجُدَ حَتَّى يُمَكِّنَ وَجْهَهُ وَيَسْتَرْخِيَ[1] فَإِذَا لَمْ يَفْعَلْ هَكَذَا لَمْ تَتِمَّ صَلَاتُهُ

حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ اس اثنا میں کہ رسول اللہ علیہ السلام بیٹھے ہوئے تھے اور ہم آپ کے آس پاس بیٹھے ہوئے تھے، ایک آدمی آیا اور قبلہ کی سمت آگے بڑھا اور نماز پڑھی۔ جب نماز پڑھ چکا تو آیا اور رسول اللہ علیہ السلام اور لوگوں کو سلام کیا۔ رسول اللہ علیہ السلام نے اسے فرمایا: جاؤ، نماز پڑھو کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ آدمی گیا۔ اس نے نماز پڑھی۔ رسول اللہ علیہ السلام اس کی نماز دیکھ رہے تھے مگر وہ آدمی نہیں جانتا تھا کہ کون سی چیز اس کی نماز میں عیب ڈالتی ہے۔ جب اس نے نماز مکمل کی۔ وہ آیا اور رسول اللہ علیہ السلام اور قوم کو سلام کیا۔ رسول اللہ علیہ السلام نے اسے فرمایا: جاؤ، نماز پڑھو کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی۔ رسول اللہ علیہ السلام نے اسے دو یا تین بار لوٹایا۔ اس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے میری نماز میں کس چیز کی وجہ سے عیب لگایا ہے؟ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: تم میں سے کسی ایک کی نماز مکمل نہیں ہوتی یہاں تک کہ وہ اچھی طرح وضو کرے جس طرح اللہ تعالیٰ نے اسے حکم دیا۔ وہ اپنے چہرے کو دھوئے اور بازوؤں کو کہنیوں تک دھوئے، اپنے سر پر مسح کرے اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں تک دھوئے، پھر اللہ تعالیٰ کی کبریائی بیان کرے، اس کی حمد بیان کرے اس کی جلالت شان کا اظہار کرے، ہمام نے کہا: میں نے اسحاق کو یہ کہتے ہوئے سنا: وہ اللہ کی حمد کرے، اس کی عظمت شان کا اظہار کرے اور اس کی کبریائی کو بیان کرے۔ دونوں راویوں نے یہی ذکر کیا کہ ہم نے اسے یہ کہتے ہوئے سنا۔ بعد ازاں وہ قرآن کریم میں سے جو آسان ہو اس کی قراءت کرے۔ اس میں سے جو اللہ تعالیٰ نے تعلیم دی اور اس کا حکم دیا۔ پھر تکبیر کہے اور رکوع کرے یہاں تک کہ اس کے جوڑوں میں اطمینان آجائے اور ڈھیلا پن آجائے۔ پھر وہ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے پھر سیدھا کھڑا ہو جائے یہاں تک کہ اس کی پشت سیدھی ہو جائے۔ پھر تکبیر کہے، سجدہ کرے یہاں تک کہ اپنے چہرے کو رکھے۔ میں

1۔ ایک نسخہ میں یہاں یہ عبارت زائد ہے: أَوْ يَطْمَئِنَّ ثُمَّ يُكَبِّرَ فَيَرْفَعَ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا عَلَى مَقْعَدَتِهِ وَيُقِيمَ صُلْبَهُ ثُمَّ يُكَبِّرَ فَيَسْجُدَ حَتَّى يُمَكِّنَ وَجْهَهُ وَيَسْتَرْخِيَ۔

نے اسے وجھہ کی جگہ جبھتہ کہتے ہوئے سنا یہاں تک کہ اس کے جوڑ اپنی جگہ پر آجائیں اور اعضاء میں ڈھیلا پن آجائے، وہ تکبیر کہے اور اٹھے یہاں تک کہ اپنی مقعد پر بیٹھ جائے، اپنی پیٹھ کو سیدھا کرے پھر تکبیر کہے، سجدہ کرے یہاں تک کہ اپنے چہرے کو رکھے اور اعضاء کو ڈھیلا چھوڑ دے جب تک وہ اس طرح نہیں کرے گا۔ اس کی نماز مکمل نہ ہوگی۔

أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ (بندہ جب اللہ تعالیٰ کے زیادہ قریب ہوتا ہے)

1124- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ سُمَيٍّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ أَقْرَبُ مَا يَكُونُ الْعَبْدُ مِنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ سَاجِدٌ فَأَكْثِرُوا الدُّعَاءَ

ابوصالح نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: بندہ سجدہ کی حالت میں اپنے رب کے زیادہ قریب ہوتا ہے، پس کثرت سے دعا کیا کرو۔

فَضْلُ السُّجُودِ (سجدہ کی فضیلت)

1125- أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ هِقْلِ بْنِ زِيَادٍ الدِّمَشْقِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ كَعْبٍ الْأَسْلَمِيُّ قَالَ كُنْتُ آتِي رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم بِوَضُوئِهِ وَبِحَاجَتِهِ فَقَالَ سَلْنِي قُلْتُ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ قَالَ أَوَ غَيْرَ ذَلِكَ قُلْتُ هُوَ ذَاكَ قَالَ فَأَعِنِّي عَلَى نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُودِ

ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے: میں رسول اللہ علیہ السلام کی خدمت میں پانی لاتا اور خدمت بجالاتا۔ آپ علیہ السلام نے مجھے ارشاد فرمایا: مجھ سے سوال کرو۔ میں نے عرض کی: جنت میں آپ کی رفاقت چاہتا ہوں۔ پوچھا: کیا اس کے علاوہ بھی؟ میں نے عرض کی: یہی۔ فرمایا: پھر کثرت سجدہ کے ساتھ میری مدد کرو۔

بَابُ ثَوَابِ مَنْ سَجَدَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ سَجْدَةً

جو آدمی اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر سجدہ کرتا ہے اس کا ثواب

1126- أَخْبَرَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ هِشَامٍ الْمُعَيْطِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مَعْدَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْيَعْمُرِيُّ قَالَ لَقِيتُ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَقُلْتُ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يَنْفَعُنِي أَوْ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ فَسَكَتَ عَنِّي مَلِيًّا ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ عَلَيْكَ بِالسُّجُودِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً قَالَ مَعْدَانُ ثُمَّ لَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَسَأَلْتُهُ عَمَّا سَأَلْتُ عَنْهُ ثَوْبَانَ فَقَالَ لِي عَلَيْكَ بِالسُّجُودِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْجُدُ لِلَّهِ سَجْدَةً إِلَّا رَفَعَهُ اللهُ بِهَا دَرَجَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً

معدان بن طلحہ یعمری نے روایت نقل کی ہے کہ میں رسول اللہ علیہ کے غلام حضرت ثوبان سے ملا۔ میں نے عرض کی: مجھے ایک ایسے کام پر راہنمائی کیجئے جو مجھے نفع دے یا مجھے جنت میں داخل کرے۔ آپ تھوڑی دیر خاموش رہے پھر میری طرف متوجہ ہوئے۔ فرمایا: تم پر سجدہ کرنا لازم ہے کیونکہ میں نے رسول اللہ علیہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو آدمی اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر ایک سجدہ کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے اور اس سے ایک غلطی ختم کر دیتا ہے۔ معدان نے کہا: پھر میں حضرت ابو درداء سے ملا۔ میں نے ان سے وہی سوال کیا جو میں نے حضرت ثوبان سے پوچھا تھا۔ تو انہوں نے مجھے ارشاد فرمایا: تم پر سجدہ لازم ہے کیونکہ میں نے رسول اللہ علیہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے۔ جو بندہ اللہ تعالیٰ کے لئے ایک سجدہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا ایک درجہ بلند کر دیتا ہے اور اس کے ساتھ اس کی ایک خطا کم کر دیتا ہے۔

بَاب مَوْضِعِ السُّجُودِ (سجدہ کی جگہ)

1127 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ لُوَيْنٌ بِالْمَصِّيصَةِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ مَعْمَرٍ وَالنُّعْمَانُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ فَحَدَّثَ أَحَدُهُمَا حَدِيثَ الشَّفَاعَةِ وَالْآخَرُ مُنْصِتٌ قَالَ فَتَأْتِي الْمَلَائِكَةُ فَتَشْفَعُ وَتَشْفَعُ الرُّسُلُ وَذَكَرَ الصِّرَاطَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَكُونُ أَوَّلَ مَنْ يُجِيزُ فَإِذَا فَرَغَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ الْقَضَاءِ (1) بَيْنَ خَلْقِهِ وَأَخْرَجَ مِنْ النَّارِ مَنْ يُرِيدُ أَنْ يُخْرِجَ أَمَرَ اللَّهُ الْمَلَائِكَةَ وَالرُّسُلَ أَنْ تَشْفَعَ فَيُعْرَفُونَ بِعَلَامَاتِهِمْ إِنَّ النَّارَ تَأْكُلُ كُلَّ شَيْءٍ مِنْ ابْنِ آدَمَ إِلَّا مَوْضِعَ السُّجُودِ فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ مِنْ مَاءِ الْجَنَّةِ فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ

عطاء بن یزید نے روایت نقل کی ہے کہ میں حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ ان میں سے ایک نے شفاعت والی حدیث کو بیان کیا اور دوسرا خاموش رہا۔ اس نے کہا: ملائکہ آئیں گے، شفاعت کریں گے اور رسول بھی شفاعت کریں گے۔ اور صراط کا بھی ذکر کیا۔ کہا: رسول اللہ علیہ نے فرمایا: میں سب سے پہلا گزرنے والا ہوں گا۔ جب اللہ تعالیٰ مخلوقات میں فیصلہ کرنے سے فارغ ہو جائے گا اور جہنم سے نکالے گا جن کے بارے میں ارادہ کرے گا انہیں نکال دے گا، اللہ تعالیٰ فرشتوں اور رسولوں کو حکم دے گا کہ وہ شفاعت کریں۔ لوگ اپنی علامتوں سے پہچانے جائیں گے۔ آگ نے انسان کی ہر چیز کو کھالیا ہو گا مگر سجدہ گاہ محفوظ ہو گی۔ ان لوگوں پر جنت سے پانی انڈیلا جائے گا تو وہ یوں اگ پڑیں گے جس طرح وہ چھوٹا دانا اگ پڑتا ہے جسے سیلاب اٹھا کر لاتا ہے۔

بَاب هَلْ يَجُوزُ أَنْ تَكُونَ سَجْدَةٌ أَطْوَلَ مِنْ سَجْدَةٍ

کیا یہ جائز ہے کہ ایک سجدہ دوسرے سجدے سے طویل ہو

1128 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ

1۔ ایک نسخہ میں القضاء کے بجائے القسط ہے۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ الْبَصْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي إِحْدَى صَلَاتَيِ الْعِشَاءِ وَهُوَ حَامِلٌ حَسَنًا أَوْ حُسَيْنًا فَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَوَضَعَهُ ثُمَّ كَبَّرَ لِلصَّلَاةِ فَصَلَّى فَسَجَدَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ صَلَاتِهِ سَجْدَةً أَطَالَهَا قَالَ أَبِي فَرَفَعْتُ رَأْسِي وَإِذَا الصَّبِيُّ عَلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَهُوَ سَاجِدٌ فَرَجَعْتُ إِلَى سُجُودِي فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللهِ ﷺ الصَّلَاةَ قَالَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّكَ سَجَدْتَ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ صَلَاتِكَ سَجْدَةً أَطَلْتَهَا حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ قَدْ حَدَثَ أَمْرٌ أَوْ أَنَّهُ يُوحَى إِلَيْكَ قَالَ كُلُّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ وَلَكِنَّ ابْنِي ارْتَحَلَنِي فَكَرِهْتُ أَنْ أُعَجِّلَهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ

عبداللہ بن شداد نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ عشاء کی دو نمازوں میں سے کسی ایک کے لئے ہمارے پاس تشریف لائے جب کہ آپ حضرت حسن یا حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو اٹھائے ہوئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ آگے بڑھے، اس بچے کو نیچے رکھا پھر نماز کے لئے تکبیر کہی، نماز پڑھی اور اپنی نماز کے دوران سجدہ کیا تو اسے طویل کیا میرے والد نے کہا: میں نے اپنا سر اٹھایا تو کیا دیکھتا ہوں کہ وہی بچہ رسول اللہ ﷺ کی پشت پر ہے جب کہ آپ ﷺ سجدہ کی حالت میں ہیں۔ میں پھر سجدہ میں چلا گیا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے اپنی نماز کو مکمل کیا تو لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ آپ نے اپنی نماز کے دوران سجدہ کیا جسے آپ ﷺ نے طویل کیا یہاں تک کہ ہم گمان کرنے لگے کہ کوئی حادثہ ہو گیا ہے یا آپ کی طرف وحی کی جارہی ہے۔ فرمایا: ان میں سے کچھ بھی نہ تھا لیکن میرا بیٹا میری پشت پر سوار ہو گیا تھا۔ میں نے اسے ناپسند کیا کہ میں اسے جلدی میں ڈالوں یہاں تک کہ وہ اپنی حاجت پوری کرے۔

بَاب التَّكْبِيرِ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنَ السُّجُودِ (سجدہ سے اٹھتے وقت تکبیر)

1129 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ وَيَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ خَفْضٍ وَرَفْعٍ وَقِيَامٍ وَقُعُودٍ وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ قَالَ وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رضی اللہ تعالیٰ عنہما يَفْعَلَانِ ذَلِكَ

حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نیچے ہوتے ہوئے، اوپر اٹھتے ہوئے، قیام کرتے ہوئے اور بیٹھتے ہوئے تکبیر کہتے تھے۔ آپ ﷺ اپنی دائیں اور بائیں جانب سلام کرتے وقت السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہتے۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ کے رخسار کی سفیدی دکھائی دینے لگتی۔ یہ بھی کہا: میں نے حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

بَاب رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنَ السَّجْدَةِ الْأُولَى (پہلے سجدہ سے اٹھتے ہوئے ہاتھوں کو اٹھانا)

1130 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ

مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ كُلِّهِ يَعْنِي رَفَعَ يَدَيْهِ

نصر بن عاصم نے حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ جب نماز میں داخل ہوتے تو اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے۔ جب رکوع کرتے تو اسی طرح کرتے۔ جب رکوع سے سر کو اٹھاتے تو اسی طرح کرتے۔ جب سجدہ سے سر کو اٹھاتے تو پھر بھی اسی طرح کرتے یعنی اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے۔

تَرْكُ ذٰلِكَ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ (دو سجدوں کے درمیان اسی عمل کو ترک کرنا)

1131 - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَبَعْدَ الرُّكُوعِ وَلَا يَرْفَعُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ

حضرت سالم بن عبداللہ نے اپنے والد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے: جب آپ نماز کو شروع کرتے تو تکبیر کہتے اور اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے جب رکوع کرتے اور رکوع کے بعد بھی اسی طرح کرتے اور دونوں سجدوں کے درمیان اپنے ہاتھوں کو نہ اٹھاتے۔

بَابُ الدُّعَاءِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ (دو سجدوں کے درمیان دعا)

1132 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَبْسٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ انْتَهٰى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ إِلٰى جَنْبِهِ فَقَالَ اللهُ أَكْبَرُ ذُو الْمَلَكُوتِ وَالْجَبَرُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ ثُمَّ قَرَأَ بِالْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ فَكَانَ رُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ فَقَالَ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَقَالَ حِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ وَكَانَ يَقُولُ فِي سُجُودِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى وَكَانَ يَقُولُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ ﷺ کے پہلو میں جا کھڑے ہوئے تو آپ ﷺ نے یہ کلمات کہے: اللہ اکبر جو ملکوت، جبروت، کبریائی اور عظمت والا ہے۔ پھر آپ نے سورۂ بقرہ کی تلاوت کی۔ پھر رکوع کیا۔ آپ ﷺ کا رکوع آپ ﷺ کے قیام جیسا تھا۔ آپ ﷺ نے رکوع میں کہا: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ۔ جب رکوع سے سر کو اٹھایا کہا: لِرَبِّيَ الْحَمْدُ لِرَبِّيَ الْحَمْدُ۔ آپ ﷺ سجدہ میں کہا کرتے تھے۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى۔ آپ دو سجدوں کے درمیان کہا کرتے تھے: رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي۔

بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ تِلْقَاءَ الْوَجْهِ
دو سجدوں کے درمیان دونوں ہاتھوں کو چہرے کے سامنے اٹھانا

1133 - أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُوسَى الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ كَثِيرٍ أَبُو سَهْلٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ صَلّٰى إِلٰى

جَنْبِي عَبْدُ اللهِ بْنُ طَاوُسٍ بِمِنًى فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ فَكَانَ إِذَا سَجَدَ السَّجْدَةَ الْأُولَى فَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنْهَا رَفَعَ يَدَيْهِ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ فَأَنْكَرْتُ أَنَا ذَلِكَ فَقُلْتُ لِوُهَيْبِ بْنِ خَالِدٍ إِنَّ هَذَا يَصْنَعُ شَيْئًا لَمْ أَرَ (1) أَحَدًا يَصْنَعُهُ فَقَالَ لَهُ وُهَيْبٌ تَصْنَعُ شَيْئًا لَمْ نَرَ (2) أَحَدًا يَصْنَعُهُ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ طَاوُسٍ رَأَيْتُ أَبِي يَصْنَعُهُ وَقَالَ أَبِي رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَصْنَعُهُ وَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْنَعُهُ

نضر بن کثیر ابو سہل ازدی نے کہا: منیٰ کے مقام پر مسجد خیف میں میرے پہلو میں عبد اللہ بن طاوس نے نماز پڑھی۔ جب آپ پہلا سجدہ کرتے اور سجدہ سے اپنے سر کو بلند کرتے تو اپنے ہاتھوں کو چہرے کے سامنے اٹھاتے۔ میں نے اس عمل کو عجیب جانا تو میں نے وہیب بن خالد سے کہا: میں نے ان کو ایسا عمل کرتے ہوئے دیکھا ہے جیسا عمل میں نے کسی کو کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔ وہیب نے عبد اللہ بن طاوس سے کہا: آپ ایسا عمل کرتے ہیں جیسا عمل ہم کسی کو کرتے ہوئے نہیں دیکھتے۔ عبد اللہ بن طاوس نے کہا: میں نے اپنے باپ کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے اور میرے والد نے کہا: میں نے حضرت ابن عباس کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ حضرت عبد اللہ بن عباس نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

بَاب كَيْفَ الْجُلُوسُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ (دو سجدوں کے درمیان بیٹھنے کا طریقہ)

1134 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ دُحَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَصَمِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ خَوَّى بِيَدَيْهِ حَتَّى يُرَى وَضَحُ إِبْطَيْهِ مِنْ وَرَائِهِ وَإِذَا قَعَدَ اطْمَأَنَّ عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى

یزید بن اصم نے حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سجدہ کرتے تو اپنے بازوؤں کو اپنے پہلوں سے جدا رکھتے یہاں تک کہ آپ کے بغلوں کی سفیدی پیچھے سے دکھائی دیتی۔ جب آپ بیٹھتے تو اپنی بائیں ران پر اطمینان سے بیٹھتے۔

فائدہ: یہاں بغلوں کی سفیدی سے مراد قمیص کا وہ حصہ ہے جو بغلوں کے نیچے ہوتا ہے اور پسینہ کی وجہ سے اس کی رنگت دوسرے کپڑے سے نمایاں نظر آتی ہے۔

قَدْرُ الْجُلُوسِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ (دو سجدوں کے درمیان بیٹھنے کی مقدار)

1135 - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَكَمُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ صَلَاةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُكُوعُهُ وَسُجُودُهُ وَقِيَامُهُ بَعْدَ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَبَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ

1۔ایک نسخہ میں لم تر ہے۔ 2۔ایک نسخہ میں لم آر ہے۔

ابن ابی لیلیٰ نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ کی نماز کا رکوع، سجود، قیام جب کہ آپ رکوع سے سر کو اٹھاتے اور دو سجدوں کے درمیان کا وقفہ قریب برابر ہوتے۔

بَاب التَّكْبِيرِ لِلسُّجُودِ (سجدہ کے لئے تکبیر)

1136 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يُكَبِّرُ فِي كُلِّ رَفْعٍ وَوَضْعٍ وَقِيَامٍ وَقُعُودٍ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رضي الله عنهما

اسود اور علقمہ نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ، حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر فاروق اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہم بلند ہوتے ہوئے، جھکتے ہوئے، قیام کرتے ہوئے اور بیٹھتے ہوئے تکبیر کہا کرتے تھے۔

1137 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُولُ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ حِينَ يَرْفَعُ صُلْبَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَسْجُدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ ثُمَّ يَفْعَلُ ذَلِكَ فِي الصَّلَاةِ كُلِّهَا حَتَّى يَقْضِيَهَا وَيُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ مِنَ الثِّنْتَيْنِ بَعْدَ الْجُلُوسِ

ابوبکر بن عبد الرحمن نے کہا: انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا: رسول اللہ علیہ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو کھڑے ہوتے ہوئے تکبیر کہتے، جب رکوع کرتے تو تکبیر کہتے، جب رکوع سے اپنی پشت کو بلند کرتے تو سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے۔ پھر جب کھڑے ہو جاتے تو رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہتے جب سجدہ کے لئے نیچے جھکتے تو تکبیر کہتے، پھر جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو تکبیر کہتے پھر جب سجدہ کرتے تو تکبیر کہتے پھر جب سجدہ سے سر اٹھاتے تو تکبیر کہتے پھر تمام نماز میں اس طرح کیا کرتے تھے یہاں تک کہ نماز کو مکمل کرتے۔ جب دو رکعتیں مکمل کرنے کے بعد قعدہ کے بعد اٹھتے تو تکبیر کہا کرتے تھے۔

بَاب الِاسْتِوَاءِ لِلْجُلُوسِ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ

(دو سجدوں سے اٹھتے وقت سیدھا بیٹھنا)

1138 - أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ جَاءَنَا أَبُو سُلَيْمَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ إِلَى مَسْجِدِنَا فَقَالَ أُرِيدُ أَنْ أُرِيَكُمْ كَيْفَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يُصَلِّي قَالَ فَقَعَدَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى حِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الْآخِرَةِ

ابو قلابہ نے کہا: ہمارے پاس ابو سلیمان مالک بن حویرث ہماری مسجد میں آئے، کہا: میں ارادہ کرتا ہوں کہ میں دکھاؤں

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کس طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔ راوی نے کہا: پہلی رکعت میں جب وہ دوسرے سجدہ سے اپنے سرکو اٹھایا تو بیٹھے۔

1139 - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يُصَلِّي فَإِذَا كَانَ فِي وِتْرٍ مِنْ صَلَاتِهِ لَمْ يَنْهَضْ حَتَّى يَسْتَوِيَ جَالِسًا

ابوقلابہ نے حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، جب آپ ایک رکعت سے فارغ ہوتے تو نہ اٹھتے یہاں تک کہ مکمل بیٹھتے۔

بَاب الِاعْتِمَادِ عَلَى الْأَرْضِ عِنْدَ النُّهُوضِ (اٹھتے وقت زمین پر سہارا لینا)

1140 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ كَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُوَيْرِثِ يَأْتِينَا فَيَقُولُ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَيُصَلِّي فِي غَيْرِ وَقْتِ الصَّلَاةِ[1] فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السَّجْدَةِ الثَّانِيَةِ فِي أَوَّلِ الرَّكْعَةِ اسْتَوَى قَاعِدًا ثُمَّ قَامَ فَاعْتَمَدَ عَلَى الْأَرْضِ

ابوقلابہ نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمارے پاس آیا کرتے تھے، وہ کہتے: کیا میں تمہیں رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں بیان نہ کروں؟ وہ نماز کے وقت کے علاوہ میں نماز پڑھتے۔ جب پہلی رکعت میں دوسرے سجدہ سے اپنے سرکو اٹھاتے تو سیدھے بیٹھ جاتے پھر اٹھتے اور زمین پر سہارا لیتے۔

بَاب رَفْعِ الْيَدَيْنِ عَنِ الْأَرْضِ قَبْلَ الرُّكْبَتَيْنِ (گھٹنوں سے پہلے زمین سے ہاتھوں کا اٹھانا)

1141 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ وَإِذَا نَهَضَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَمْ يَقُلْ هَذَا عَنْ شَرِيكٍ غَيْرُ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

عاصم بن کلیب نے اپنے باپ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ ﷺ نے سجدہ کیا تو آپ ﷺ نے ہاتھوں سے پہلے اپنے گھٹنے زمین پر رکھے اور جب اٹھے تو گھٹنوں سے پہلے اپنے ہاتھ اٹھائے۔

امام نسائی ابوعبدالرحمن نے کہا: شریک سے یزید بن ہارون کے علاوہ کسی نے یہ نقل نہیں کیا۔

بَاب التَّكْبِيرِ لِلنُّهُوضِ (اٹھتے وقت تکبیر کہنا)

1142 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يُصَلِّي بِهِمْ فَيُكَبِّرُ كُلَّمَا خَفَضَ وَرَفَعَ فَإِذَا انْصَرَفَ قَالَ وَاللهِ إِنِّي لَأَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُولِ اللهِ ﷺ

1۔ ایک نسخہ میں صلاۃ ہے۔

ابوسلمہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ انہیں نماز پڑھایا کرتے تھے۔ جب بھی نیچے یا اوپر اٹھتے تو تکبیر کہتے۔ جب فارغ ہوتے تو کہتے: اللہ کی قسم! میں تم سب سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے زیادہ مشابہ ہوں۔

1143 - أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَسَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَوَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا صَلَّيَا خَلْفَ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه فَلَمَّا رَكَعَ كَبَّرَ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ وَكَبَّرَ وَرَفَعَ رَأْسَهُ وَكَبَّرَ ثُمَّ كَبَّرَ حِينَ قَامَ مِنَ الرَّكْعَةِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَقْرَبُكُمْ شَبَهًا بِرَسُولِ اللهِ ﷺ مَا زَالَتْ هَذِهِ صَلَاتَهُ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا وَاللَّفْظُ لِسَوَّارٍ

ابوبکر بن عبدالرحمن اور ابوسلمہ بن عبدالرحمن دونوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رکوع کیا تو تکبیر کہی۔ جب سر اٹھایا تو کہا: سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ پھر سجدہ کیا اور تکبیر کہی، اپنے سر کو اٹھایا اور تکبیر کہی۔ جب رکعت سے اٹھے تو تکبیر کہی۔ پھر کہا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں تمہاری بنسبت رسول اللہ ﷺ کے زیادہ مشابہ ہوں۔ رسول اللہ ﷺ کی یہی نماز رہی یہاں تک کہ آپ ﷺ نے اس دنیا کو چھوڑا۔ الفاظ سوار کے ہیں۔

بَاب كَيْفَ الْجُلُوسُ لِلتَّشَهُّدِ (پہلے تشہد کے لئے بیٹھنے کی کیفیت)

1144 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ مِنْ سُنَّةِ الصَّلَاةِ أَنْ تُضْجِعَ رِجْلَكَ الْيُسْرَى وَتَنْصِبَ الْيُمْنَى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا: نماز کی سنت یہ ہے کہ تو اپنا بایاں پاؤں بچھائے اور دایاں پاؤں کھڑا کرے۔

فائدہ: ائمہ احناف اور امام شافعی کا یہی معمول ہے۔

بَاب الِاسْتِقْبَالِ بِأَطْرَافِ أَصَابِعِ الْقَدَمِ الْقِبْلَةَ عِنْدَ الْقُعُودِ لِلتَّشَهُّدِ

تشہد کے وقت بیٹھتے ہوئے پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ رو کرنا

1145 - أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ يَحْيَى أَنَّ الْقَاسِمَ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مِنْ سُنَّةِ الصَّلَاةِ أَنْ تَنْصِبَ الْقَدَمَ الْيُمْنَى وَاسْتِقْبَالُهُ بِأَصَابِعِهَا الْقِبْلَةَ وَالْجُلُوسُ عَلَى الْيُسْرَى

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ نماز کی سنت یہ ہے کہ تو دایاں پاؤں کھڑا کرے اور اس کی

انگلیاں قبلہ رو ہوں اور بائیں پاؤں پر بیٹھا جائے۔

بَاب مَوْضِعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الْجُلُوسِ لِلتَّشَهُّدِ الْأَوَّلِ

پہلے تشہد کے موقع پر بیٹھتے وقت ہاتھ رکھنے کی جگہ

1146 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَرَأَيْتُهُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ حَتَّى يُحَاذِيَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ وَإِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ أَضْجَعَ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الْيُمْنَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى وَنَصَبَ أُصْبُعَهُ لِلدُّعَاءِ وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ[1] الْيُسْرَى قَالَ ثُمَّ أَتَيْتُهُمْ مِنْ قَابِلٍ فَرَأَيْتُهُمْ يَرْفَعُونَ أَيْدِيَهُمْ فِي الْبَرَانِسِ

عاصم بن کلیب نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، تو میں نے آپ کو دیکھا کہ جب آپ ﷺ نماز شروع کرتے ہیں تو آپ ﷺ اپنے ہاتھ اٹھاتے ہیں یہاں تک کہ اپنے کندھوں کے برابر لے جاتے ہیں۔ جب آپ رکوع کا ارادہ کرتے ہیں (تو پھر بھی ایسا ہی کرتے ہیں) اور جب آپ دو رکعتوں کے بعد قعدہ کرتے ہیں تو بائیں پاؤں کو بچھاتے ہیں اور دائیں پاؤں کو کھڑا کرتے ہیں، اپنا دایاں ہاتھ اپنی دائیں ران پر رکھتے ہیں اور انگلی دعا کے لئے اٹھاتے ہیں اور اپنا بایاں ہاتھ اپنی بائیں ران پر رکھتے ہیں۔ کہا: پھر میں ان کے پاس اگلی دفعہ آیا تو میں نے ان لوگوں کو دیکھا تو وہ اپنے ہاتھ چادروں میں اٹھاتے ہیں۔

بَاب مَوْضِعِ الْبَصَرِ فِي التَّشَهُّدِ (تشہد میں نظر کی جگہ)

1147 - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُعَاوِيِّ[2] عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يُحَرِّكُ الْحَصَى بِيَدِهِ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَهُ عَبْدُ اللهِ لَا تُحَرِّكْ الْحَصَى وَأَنْتَ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ الشَّيْطَانِ وَلَكِنْ اصْنَعْ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَصْنَعُ قَالَ وَكَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ قَالَ فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى وَأَشَارَ بِأُصْبُعِهِ الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ فِي الْقِبْلَةِ وَرَمَى بِبَصَرِهِ إِلَيْهَا أَوْ نَحْوِهَا ثُمَّ قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَصْنَعُ

علی بن عبدالرحمن معاوی نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ آپ نے ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ نماز میں اپنے ہاتھ سے کنکریوں کو حرکت دے رہا ہے۔ حضرت عبداللہ نے اسے فرمایا: ان کنکریوں کو حرکت نہ دو جب کہ تو نماز میں ہو کیونکہ یہ عمل شیطان کی جانب سے ہے۔ لیکن تو اس طرح کر جس طرح رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے۔ اس نے پوچھا: رسول اللہ ﷺ کس طرح کیا کرتے تھے؟ تو حضرت عبداللہ نے اپنا دایاں ہاتھ اپنی دائیں ران پر رکھا اور وہ

1۔ ایک نسخہ میں رجلیہ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں الْمُعَافِرِيّ ہے۔

انگلی جو انگوٹھے کے ساتھ ملی ہوئی ہے اس کے ساتھ قبلہ کی جانب اشارہ کیا اور اپنی نظر کو اس انگلی کی طرف رکھا۔ پھر کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

بَابُ الْإِشَارَةِ بِالْأُصْبُعِ فِي التَّشَهُّدِ الْأَوَّلِ (پہلے تشہد میں انگلی کے ساتھ اشارہ کرنا)

1148 - أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى السِّجْزِيُّ يُعْرَفُ بِخَيَّاطِ السُّنَّةِ نَزَلَ بِدِمَشْقَ أَحَدُ الثِّقَاتِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا جَلَسَ فِي الثِّنْتَيْنِ أَوْ فِي الْأَرْبَعِ يَضَعُ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ أَشَارَ بِأُصْبُعِهِ

عامر بن عبداللہ بن زبیر نے اپنے والد حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب دو رکعتوں میں یا چار رکعتوں میں قعدہ کرتے تو اپنے دونوں ہاتھ اپنے دونوں گھٹنوں پر رکھتے پھر اپنی انگلی کے ساتھ اشارہ کرتے۔

كَيْفَ التَّشَهُّدُ الْأَوَّلُ (پہلے تشہد کی کیفیت)

1149 - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ عَنِ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نَقُولَ إِذَا جَلَسْنَا فِي الرَّكْعَتَيْنِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

اسود نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں تعلیم دی کہ جب ہم دو رکعتوں کے اختتام پر بیٹھیں تو ہم یہ کہا کریں: تمام قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی مکرم! آپ پر سلام ہو، اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلامتی ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

1150 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا لَا نَدْرِي مَا نَقُولُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ غَيْرَ أَنْ نُسَبِّحَ وَنُكَبِّرَ وَنَحْمَدَ رَبَّنَا وَإِنَّ مُحَمَّدًا ﷺ عَلَّمَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ فَقَالَ إِذَا قَعَدْتُمْ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ فَقُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَلْيَتَخَيَّرْ أَحَدُكُمْ مِنَ الدُّعَاءِ أَعْجَبَهُ إِلَيْهِ فَلْيَدْعُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

ابوالاحوص نے حضرت عبداللہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم کچھ بھی نہ جانتے تھے کہ ہم دو رکعتوں کے اختتام پر کیا کہیں سوائے اس کے کہ ہم اللہ کی تسبیح بیان کریں، اس کی کبریائی بیان کریں اور ہم اپنے رب کی حمد بیان کریں۔ جب کہ حضرت

محمد ﷺ نے خیر کے آغاز اور اس کے اختتام سے آگاہ کیا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم دو رکعتوں کے اختتام پر بیٹھو تو کہو: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اور تم میں سے ہر ایک کو ایسی دعا انتخاب کرنی چاہیے جو اسے اچھی لگے، پس وہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرے۔

1151- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ التَّشَهُّدَ فِي الصَّلَاةِ وَالتَّشَهُّدَ فِي الْحَاجَةِ فَأَمَّا التَّشَهُّدُ فِي الصَّلَاةِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ إِلَى آخِرِ التَّشَهُّدِ

أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ آدَمَ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَتَشَهَّدُ بِهَذَا فِي الْمَكْتُوبَةِ وَالتَّطَوُّعِ وَيَقُولُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا مَنْصُورٌ وَحَمَّادٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

ابوالاحوص نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز میں تشہد کے بارے تعلیم دی اور حاجت میں بھی تشہد کی تعلیم دی۔ جہاں تک نماز میں تشہد کا تعلق ہے، وہ یہ ہے التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

نوٹ: تشہد کا ترجمہ حدیث نمبر 1150 میں گزر چکا ہے۔

یحییٰ نے روایت نقل کی ہے، اور وہ ابن آدم ہے۔ کہا: میں نے سفیان کو نفلی اور فرض نماز میں ہی تشہد پڑھتے ہوئے سنا: وہ کہتے: ہمیں ابواسحاق نے ابوالاحوص سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے۔ نیز منصور اور حماد نے ابووائل سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے۔

1152- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ زَيْدَ بْنَ أَبِي أُنَيْسَةَ الْجَزَرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا إِسْحَقَ حَدَّثَهُ عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ لَا نَعْلَمُ شَيْئًا فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ قُولُوا فِي كُلِّ جَلْسَةٍ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

اسود اور علقمہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ

ہوتے اور ہم کچھ بھی نہ جانتے۔ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں فرمایا: ہر قعدہ میں یہ پڑھا کرو اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

1153 - أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ الرَّافِقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا لَا نَدْرِي مَا نَقُولُ إِذَا صَلَّيْنَا فَعَلَّمَنَا نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ جَوَامِعَ الْكَلِمِ فَقَالَ لَنَا قُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ قَالَ زَيْدٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يُعَلِّمُنَا هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ كَمَا يُعَلِّمُنَا الْقُرْآنَ

ابراہیم نے علقمہ بن قیس سے انہوں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے: ہم کچھ نہیں جانتے تھے کہ جب ہم نماز پڑھیں تو ہم کیا کہیں؟ نبی کریم ﷺ نے ہمیں جامع کلمات کی تعلیم دی۔ آپ ﷺ نے ہمیں ارشاد فرمایا: یہ کہا کرو: اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

عبید اللہ نے کہا: زید نے حماد سے انہوں نے ابراہیم سے انہوں نے علقمہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا کہ آپ تشہد کے یہ کلمات یوں سکھایا کرتے جس طرح آپ ہمیں قرآن کی تعلیم دیتے۔

1154 - أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ خَالِدٍ الرَّقِّيُّ[1] قَالَ حَدَّثَنَا حَارِثُ بْنُ عَطِيَّةَ وَكَانَ مِنْ زُهَّادِ النَّاسِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ نَقُولُ السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَقُولُوا السَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّلَامُ وَلٰكِنْ قُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ابراہیم نے علقمہ سے اور علقمہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تو ہم یہ کہا کرتے تھے اَلسَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ نہ کہا کرو: السلام علی اللہ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں خود ایک نام السلام ہے، بلکہ یہ کہا کرو: اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

---

1 - ایک نسخہ میں الرقی کے بجائے القطان ہے۔

1155 - أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ هُوَ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَنَقُولُ السَّلَامُ عَلَى اللهِ السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَقُولُوا السَّلَامُ عَلَى اللهِ فَإِنَّ اللهَ هُوَ السَّلَامُ وَلَكِنْ قُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ابو وائل نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھا کرتے تھے تو ہم کہا کرتے تھے: اَلسَّلَامُ عَلَى اللهِ السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ السَّلَامُ عَلَى مِيكَائِيلَ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ نہ کہا کرو السلام علی اللہ کیونکہ اللہ تعالیٰ خود السلام ہے (یعنی اس کے ناموں میں سے ایک نام السلام ہے) بلکہ یہ کہا کرو: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

1156 - أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ وَمَنْصُورٍ وَحَمَّادٍ وَمُغِيرَةَ وَأَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فِي التَّشَهُّدِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَبُو هَاشِمٍ غَرِيبٌ

ابو وائل نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے تشہد کے بارے میں ارشاد فرمایا: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

امام نسائی ابو عبدالرحمن نے کہا: ابو ہشام راوی غریب ہے۔

1157 - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَيْفٌ الْمَكِّيُّ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ يَقُولُ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ وَكَفُّهُ بَيْنَ يَدَيْهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

ابو معمر نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں تشہد کی تعلیم اس طرح دی جس طرح آپ ہمیں قرآن کی سورت کی تعلیم دیا کرتے تھے۔ آپ کی ہتھیلی آپ کے سامنے ہوتی: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

نَوْعٌ آخَرُ مِنَ التَّشَهُّدِ (ایک اور تشہد)

1158 - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو قُدَامَةَ السَّرْخَسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ الْأَشْعَرِيَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ خَطَبَنَا فَعَلَّمَنَا سُنَّتَنَا وَبَيَّنَ لَنَا صَلَاتَنَا فَقَالَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ أَحَدُكُمْ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَالَ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ يُجِبْكُمُ اللهُ وَإِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ وَرَكَعَ فَكَبِّرُوا وَارْكَعُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللهِ ﷺ فَتِلْكَ بِتِلْكَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ يَسْمَعِ اللهُ لَكُمْ فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ ﷺ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ إِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوا وَاسْجُدُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللهِ ﷺ فَتِلْكَ بِتِلْكَ فَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ أَوَّلِ قَوْلِ أَحَدِكُمْ أَنْ يَقُولَ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

حطان بن عبداللہ نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا: ہمیں ہماری سنتیں سکھائیں اور ہمارے سامنے ہماری نماز کو واضح کیا۔ فرمایا: اپنی صفوں کو درست کرو پھر تم میں سے ایک آدمی تمہاری امامت کرائے۔ جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو۔ جب وہ ولا الضالین کہے تو تم آمین کہو۔ اللہ تعالیٰ تمہاری عرضداشتوں کو قبول فرمائے گا۔ جب امام تکبیر کہے اور رکوع کرے تو تم تکبیر کہو اور رکوع کرو کیونکہ امام تم سے پہلے رکوع کرتا ہے اور تم سے پہلے سر اٹھاتا ہے۔ اللہ کے نبی نے فرمایا: ادھر کی کسر ادھر نکل جائے گی۔ اللہ تعالیٰ تمہاری حمد کو سنتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے یہ جملہ اپنے نبی کی زبان پر کہا ہے: سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ۔ پھر جب امام تکبیر کہے اور سجدہ کرے تو تم بھی تکبیر کہو اور سجدہ کرو کیونکہ امام تم سے قبل سجدہ کرتا ہے اور تم سے پہلے اٹھتا ہے۔ اللہ کے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: ادھر کی کسر ادھر نکل جائے گی۔ جب وہ قعدہ بیٹھے تو تمہارا پہلا قول یہ ہونا چاہیے کہ وہ کہے التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

فائدہ: اس تشہد میں للہ کے الفاظ بعد میں ہیں اور ابتدائی تین کلمات میں بھی تقدیم و تاخیر ہے۔

نَوْعٌ آخَرُ مِنَ التَّشَهُّدِ (ایک اور تشہد)

1159 - أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ الْعِجْلِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي غَلَّابٍ وَهُوَ يُونُسُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُمْ صَلَّوْا مَعَ أَبِي مُوسَى فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ أَوَّلِ قَوْلِ أَحَدِكُمُ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

یونس بن جبیر نے حطان بن عبداللہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ ﷺ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب قعدہ کا مرحلہ آئے تو تمہارا پہلا قول یہ ہونا چاہیے: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

نَوْعٌ آخَرُ مِنَ التَّشَهُّدِ (ایک اور تشہد)

1160 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَطَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا الْقُرْآنَ وَكَانَ يَقُولُ التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

سعید بن جبیر اور طاؤس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تشہد کی تعلیم دیا کرتے تھے جس طرح ہمیں قرآن کی تعلیم دیا کرتے تھے۔ آپ کہا کرتے تھے: التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

نَوْعٌ آخَرُ مِنَ التَّشَهُّدِ (ایک اور تشہد)

1161 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ أَيْمَنَ وَهُوَ ابْنُ نَابِلٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَسْأَلُ اللهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِاللهِ مِنَ النَّارِ

ابوزبیر نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تشہد اسی طرح سکھاتے تھے جس طرح قرآن کی سورت سکھاتے تھے: بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَسْأَلُ اللهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِاللهِ مِنَ النَّارِ

بَابُ التَّخْفِيفِ فِي التَّشَهُّدِ الْأَوَّلِ (پہلے تشہد میں تخفیف)

1162 - أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ أَيُّوبَ الطَّالَقَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ[1] قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي الرَّكْعَتَيْنِ كَأَنَّهُ عَلَى الرَّضْفِ قُلْتُ حَتَّى يَقُومَ قَالَ ذَلِكَ يُرِيدُ

ابوعبیدہ بن مسعود نے حضرت مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ دو رکعتوں کے اختتام پر یوں ہوتے گویا گرم پتھروں پر ہوں۔ میں نے کہا: یہاں تک کہ آپ ﷺ کھڑے ہو جاتے۔ کہا: آپ ﷺ اس کا ارادہ کرتے یعنی جلدی اٹھ جاتے۔

بَابُ تَرْكِ التَّشَهُّدِ الْأَوَّلِ (پہلے تشہد کا ترک)

1163 - أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى فَقَامَ فِي الشَّفْعِ الَّذِي كَانَ يُرِيدُ أَنْ يَجْلِسَ فِيهِ فَمَضَى فِي صَلَاتِهِ حَتَّى إِذَا كَانَ فِي آخِرِ صَلَاتِهِ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ ثُمَّ سَلَّمَ

عبدالرحمن بن اعرج نے حضرت ابن بحینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے نماز پڑھی۔ آپ اس دوگانہ میں اٹھ کھڑے ہوئے جس میں بیٹھنے کا ارادہ رکھتے تھے۔ آپ نے نماز جاری رکھی یہاں تک کہ آپ نماز کے آخر میں تھے۔ تو آپ ﷺ نے سلام سے پہلے دو سجدے کیے پھر آپ نے سلام کیا۔

1164 - أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى فَقَامَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ فَسَبَّحُوا فَمَضَى فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

عبدالرحمن بن اعرج نے حضرت ابن بحینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے نماز پڑھی۔ آپ دو رکعتوں کے بعد اٹھ کھڑے ہوئے۔ صحابہ کرام نے سبحان اللہ کہا۔ آقائے دو عالم ﷺ نے نماز جاری رکھی۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو دو سجدے کیے پھر سلام پھیرا۔

1۔ ایک نسخہ میں عن ابی عبیدۃ بن عبد اللہ عن عبد اللہ بن مسعود ہے۔

كِتَابُ السَّهْوِ (سہو (بھولنے) کا بیان)

التَّكْبِيرُ إِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ (جب دو رکعتوں سے اٹھے تو تکبیر کا حکم)

1165 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصَمِّ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ التَّكْبِيرِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ يُكَبِّرُ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا سَجَدَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ السُّجُودِ وَإِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ فَقَالَ حُطَيْمٌ عَمَّنْ تَحْفَظُ هَذَا فَقَالَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رضی اللہ عنہما ثُمَّ سَكَتَ فَقَالَ لَهُ حُطَيْمٌ وَعُثْمَانُ قَالَ وَعُثْمَانُ

عبدالرحمن بن اصم نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نماز میں تکبیر کے بارے میں پوچھا گیا۔ فرمایا: جب رکوع کرتے تو تکبیر کہتے۔ جب سجدہ کرتے اور سجدہ سے سر کو اٹھاتے تو تکبیر کہتے۔ حطیمہ نے کہا: یہ آپ کس سے یاد کرتے ہیں؟ تو حضرت انس نے کہا: نبی کریم ﷺ، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے، پھر خاموش ہو گئے۔ تو حطیمہ نے آپ سے کہا: اور عثمان۔ تو کہا: اور عثمان سے یاد کیا۔

1166 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ صَلَّى عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَكَانَ يُكَبِّرُ فِي كُلِّ خَفْضٍ وَرَفْعٍ يُتِمُّ التَّكْبِيرَ فَقَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ لَقَدْ ذَكَّرَنِي هَذَا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

مطرف بن عبداللہ نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نماز پڑھی۔ آپ نیچے جاتے ہوئے اور اوپر اٹھتے ہوئے تکبیر کہا کرتے تھے۔ تکبیر مکمل کیا کرتے تھے۔ عمران بن حصین نے کہا: انہوں نے مجھے رسول اللہ ﷺ کی نماز یاد دلا دی ہے۔

بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي الْقِيَامِ[1] إِلَى الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ

آخری دو رکعتوں کی طرف اٹھتے ہوئے دونوں ہاتھوں کو اٹھانا

1167 - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا قَامَ مِنَ السَّجْدَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا صَنَعَ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ

محمد بن عمرو بن عطا نے حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے آپ کو حدیث بیان

1- ایک نسخہ میں بِالْقِيَامِ ہے۔

کرتے ہوئے سنا کہ نبی کریم ﷺ جب دو سجدوں سے فارغ ہو کر اٹھتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند کرتے۔ انہیں کندھوں کے برابر لے جاتے جس طرح نماز شروع کرتے وقت کیا کرتے تھے۔

بَاب رَفْعِ الْيَدَيْنِ لِلْقِيَامِ إِلَى الرَّكْعَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ حَذْوَ الْمَنْكِبَيْنِ

آخری دو رکعتوں کے لئے قیام کرتے وقت دونوں ہاتھوں کو کندھوں کے برابر اٹھانا

1168 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَإِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ يَرْفَعُ يَدَيْهِ كَذَلِكَ حَذْوَ[1] الْمَنْكِبَيْنِ

سالم نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ جب آپ ﷺ نماز میں داخل ہوتے، جب رکوع کا ارادہ کرتے، جب رکوع سے اپنے سر کو اٹھاتے تو اپنے ہاتھوں کو بلند کرتے اور جب دو رکعتوں سے اٹھتے تو اپنے ہاتھوں کو اسی طرح دونوں کندھوں کے برابر بلند کرتے۔

بَاب رَفْعِ الْيَدَيْنِ وَحَمْدِ اللَّهِ وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں ہاتھوں کو اٹھانا، اللہ کی حمد و ثنا کرنا

1169 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ[2] وَهُوَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصْلِحُ بَيْنَ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَحَضَرَتِ الصَّلَاةُ فَجَاءَ الْمُؤَذِّنُ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَأَمَرَهُ أَنْ يَجْمَعَ النَّاسَ وَيَؤُمَّهُمْ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَخَرَقَ الصُّفُوفَ حَتَّى قَامَ فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ وَصَفَّحَ النَّاسُ بِأَبِي بَكْرٍ لِيُؤْذِنُوهُ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا أَكْثَرُوا عَلِمَ أَنَّهُ قَدْ نَابَهُمْ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِمْ فَالْتَفَتَ فَإِذَا هُوَ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَوْمَأَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَيْ كَمَا أَنْتَ فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ يَدَيْهِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ رَجَعَ الْقَهْقَرَى وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَصَلَّى فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ مَا مَنَعَكَ إِذْ أَوْمَأْتُ إِلَيْكَ أَنْ تُصَلِّيَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رضی اللہ عنہ مَا كَانَ يَنْبَغِي لِابْنِ أَبِي قُحَافَةَ أَنْ يَؤُمَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ مَا بَالُكُمْ صَفَّحْتُمْ إِنَّمَا التَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ ثُمَّ قَالَ إِذَا نَابَكُمْ شَيْءٌ فِي صَلَاتِكُمْ فَسَبِّحُوا

حضرت عبداللہ جو حضرت عمر کے صاحبزادے ہیں، نے حضرت ابو حازم سے انہوں نے حضرت سہل بن سعد سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ بنی عمرو بن عوف میں صلح کرانے کے لئے تشریف لے گئے۔ نماز کا وقت ہو گیا۔ مؤذن حضرت ابوبکر صدیق کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس نے حضرت ابوبکر صدیق سے کہا کہ لوگوں کو جمع کریں اور ان کی امامت

1۔ ایک نسخہ میں حذاء ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں عبید اللہ ہے۔

کرائیں۔ رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے۔ صفوں کو چیرا یہاں تک کہ پچھلی صف میں جا کھڑے ہوئے۔ لوگوں نے حضرت ابوبکر صدیق کو متوجہ کرنے کے لئے تالیاں بجائیں۔ وہ یہ چاہتے تھے کہ حضرت ابوبکر صدیق کو رسول اللہ ﷺ کے بارے میں آگاہ کریں۔ حضرت ابوبکر صدیق نماز میں کسی طرف متوجہ نہ ہوتے تھے۔ جب انہوں نے زیادہ تالیاں بجائیں تو حضرت ابوبکر صدیق کو معلوم ہوا کہ انہیں نماز میں کوئی عارضہ لاحق ہو گیا ہے۔ آپ متوجہ ہوئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تشریف فرما ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں اشارہ کیا کہ جس حالت پر ہو اسی پر رہو۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ہاتھ اٹھائے اور رسول اللہ ﷺ کے ارشاد پر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی پھر آپ الٹے پاؤں پیچھے ہٹے اور رسول اللہ ﷺ آگے بڑھ گئے اور نماز پڑھی۔ جب نماز سے فارغ ہوئے تو حضرت ابوبکر صدیق سے فرمایا: جب میں نے تجھے اشارہ کر دیا تھا تو کس چیز نے تجھے نماز پڑھانے سے روکا؟ تو حضرت ابوبکر صدیق نے عرض کی: ابن ابی قحافہ کو زیبا نہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی امامت کرائے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے صحابہ سے فرمایا: تمہیں کیا ہو گیا تھا کہ تم نے تالیاں بجائیں۔ تالیاں بجانا تو عورتوں کا کام ہے۔ پھر فرمایا: جب تمہیں نماز میں کوئی عارضہ لاحق ہو جائے تو اللہ تعالیٰ کی تسبیح کیا کرو۔

بَاب السَّلَامِ بِالْأَيْدِي فِي الصَّلَاةِ (نماز میں ہاتھوں کے ساتھ سلام کرنا)

1170 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَنَحْنُ[1] رَافِعُو أَيْدِينَا فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ مَا بَالُهُمْ رَافِعِينَ أَيْدِيَهُمْ فِي الصَّلَاةِ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ الْخَيْلِ الشُّمُسِ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہماری طرف نکلے جب کہ ہم نماز میں اپنے ہاتھ اٹھائے ہوئے تھے۔ فرمایا: انہیں کیا ہو گیا ہے کہ وہ نماز میں ہاتھ اٹھائے ہوئے ہیں، گویا یہ ہاتھ بدکے ہوئے گھوڑوں کی دُمیں ہیں۔ نماز میں اطمینان وسکون کو اپناؤ۔

1171 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي خَلْفَ النَّبِيِّ ﷺ فَنُسَلِّمُ بِأَيْدِينَا فَقَالَ مَا بَالُ هَؤُلَاءِ يُسَلِّمُونَ بِأَيْدِيهِمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ أَمَا يَكْفِي أَحَدُهُمْ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَخِذِهِ ثُمَّ يَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نبی کریم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھا کرتے تھے۔ ہم ہاتھوں سے سلام کیا کرتے تھے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ اپنے ہاتھوں سے سلام کرتے ہیں، گویا یہ بدکے ہوئے گھوڑوں کی دُمیں ہیں۔ کیا ان میں سے ایک کے لئے کافی نہیں تھا کہ وہ اپنا ہاتھ اپنی ران پر رکھ لے پھر کہے: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ

1۔ ایک نسخہ میں یہاں نَشْغَفُ کا لفظ ہے۔

بَاب رَدِّ السَّلَامِ بِالْإِشَارَةِ فِي الصَّلَاةِ (نماز میں اشارہ کے ساتھ سلام کا جواب دینا)

1172 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ نَابِلٍ صَاحِبِ الْعَبَاءِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ صُهَيْبٍ صَاحِبِ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ وَهُوَ يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيَّ إِشَارَةً وَلَا أَعْلَمُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ بِإِصْبَعِهِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے رسول اللہ ﷺ کے صحابی حضرت صہیب رومی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرا جب کہ آپ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے آپ ﷺ کو سلام کیا تو آپ ﷺ نے اشارہ سے سلام کا جواب دیا۔ میں یہ نہیں جانتا مگر یہ کہ آپ نے کہا کہ انگلی سے اشارہ کیا۔

1173 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ ابْنِ أَسْلَمَ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ مَسْجِدَ قُبَاءٍ لِيُصَلِّيَ فِيهِ فَدَخَلَ عَلَيْهِ رِجَالٌ يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ فَسَأَلْتُ صُهَيْبًا وَكَانَ مَعَهُ كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَصْنَعُ[1] إِذَا سُلِّمَ عَلَيْهِ قَالَ كَانَ يُشِيرُ بِيَدِهِ

زید بن اسلم سے مروی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ مسجد قبا میں داخل ہوئے تاکہ اس میں نماز پڑھیں۔ کچھ لوگ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تاکہ آپ کو سلام کہیں۔ میں نے حضرت صہیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا جب کہ وہ آپ ﷺ کے ساتھ تھے کہ جب نبی کریم ﷺ کو سلام کیا جاتا تھا تو آپ ﷺ کیا کرتے تھے؟ تو حضرت صہیب نے کہا: آپ ﷺ ہاتھ سے اشارہ کیا کرتے تھے۔

1174 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ يَعْنِي ابْنَ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ أَنَّهُ سَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ وَهُوَ يُصَلِّي فَرَدَّ عَلَيْهِ

محمد بن علی نے حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا جب کہ آپ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے۔ تو آپ ﷺ نے سلام کا جواب دیا۔

1175 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ لِحَاجَةٍ ثُمَّ أَدْرَكْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّي فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَأَشَارَ إِلَيَّ فَلَمَّا فَرَغَ دَعَانِي فَقَالَ إِنَّكَ سَلَّمْتَ عَلَيَّ آنِفًا وَأَنَا أُصَلِّي وَإِنَّمَا هُوَ مُوَجِّهٌ يَوْمَئِذٍ إِلَى الْمَشْرِقِ

ابو زبیر نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک کام کے لئے بھیجا پھر میں آپ ﷺ کو ملا جب کہ آپ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے۔ میں نے انہیں سلام کیا تو آپ ﷺ نے مجھے اشارہ کیا۔ جب آپ ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے مجھے بلایا۔ فرمایا: تو نے مجھے ابھی سلام کیا تھا جب کہ میں نماز پڑھ رہا تھا وہ اس روز مشرق کی طرف منہ کیے ہوئے تھے۔

1- ایک نسخہ میں یہاں یَفْعَلُ کا لفظ ہے۔

1176 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَعْلَبَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ ﷺ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ يَسِيرُ مُشَرِّقًا أَوْ مُغَرِّبًا فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَأَشَارَ بِيَدِهِ ثُمَّ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَأَشَارَ بِيَدِهِ فَانْصَرَفْتُ فَنَادَانِي يَا جَابِرُ فَنَادَانِي النَّاسُ يَا جَابِرُ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي سَلَّمْتُ عَلَيْكَ فَلَمْ تَرُدَّ عَلَيَّ قَالَ إِنِّي كُنْتُ أُصَلِّي

ابوزبیر نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی کام کے لیے بھیجا پھر میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ مشرق یا مغرب کی طرف منہ کر کے چل رہے تھے۔ میں نے آپ ﷺ کو سلام عرض کیا تو آپ ﷺ نے ہاتھ سے اشارہ کیا۔ میں نے پھر آپ کو سلام کیا تو آپ ﷺ نے ہاتھ سے اشارہ کیا۔ میں ایک طرف ہو گیا۔ آپ ﷺ نے مجھے بلایا۔ فرمایا: اے جابر! لوگوں نے مجھے ندا دی: اے جابر! میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے آپ ﷺ کو سلام عرض کیا۔ آپ نے مجھے جواب نہ دیا۔ فرمایا: میں نماز پڑھ رہا تھا۔

فائدہ: اس باب سے پہلے باب میں ہاتھ سے سلام کرنے سے منع کیا گیا ہے، اس لیے دونوں قسم کی احادیث میں تطبیق یوں ہوگی کہ جب تک نماز میں گفتگو کی اجازت تھی تو سلام کا جواب دینے کی اجازت تھی۔ جب گفتگو سے منع کر دیا گیا تو ہاتھ کے اشارے سے نماز میں سلام سے بھی منع کر دیا گیا۔

النَّهْيُ عَنْ مَسْحِ الْحَصَى فِي الصَّلَاةِ (نماز میں کنکریوں کو چھونے سے نہی)

1177 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَالْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلَا يَمْسَحِ الْحَصَى فَإِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهُ

ابوالاحوص نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز میں شروع ہو تو وہ کنکریوں کو نہ چھوئے کیونکہ اللہ کی رحمت اس کی طرف متوجہ ہوتی ہے۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِيهِ مَرَّةً (ایک دفعہ کی رخصت)

1178 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَيْقِيبٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَمَرَّةً

ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے حضرت معیقیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر اس کے سوا کوئی چارہ نہ ہو تو پھر ایک دفعہ ایسا کر لیا کرو۔

النَّهْيُ عَنْ رَفْعِ الْبَصَرِ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلَاةِ (نماز میں آسمان کی طرف نظر اٹھانے سے نہی)

1179 - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَشُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ

قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَاتِهِمْ[1] فَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ

قتادہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہے جو اپنی نمازوں میں اپنی نظریں آسمان کی طرف اٹھاتے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے اس معاملہ میں اتنی سختی کی یہاں تک کہ یہ فرمایا: یا تو لوگوں کو اس سے رک جانا چاہیے یا ان کی نظریں اچک لی جائیں گی۔

1180 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلَا يَرْفَعْ بَصَرَهُ إِلَى السَّمَاءِ أَنْ يُلْتَمَعَ بَصَرُهُ

عبید اللہ بن عبد اللہ نے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ کے ایک صحابی نے انہیں یہ روایت نقل کی ہے کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جب تم میں سے کوئی ایک حالت نماز میں ہو تو وہ اپنی نظر آسمان کی طرف نہ اٹھائے، کہیں اس کی نظر اچک نہ لی جائے۔

بَابُ التَّشْدِيدِ فِي الِالْتِفَاتِ فِي الصَّلَاةِ (نماز میں متوجہ رہنے کی کوشش کرنا)

1181 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ يُحَدِّثُنَا فِي مَجْلِسِ سَعِيدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَابْنُ الْمُسَيَّبِ جَالِسٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَزَالُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مُقْبِلًا عَلَى الْعَبْدِ فِي صَلَاتِهِ مَا لَمْ يَلْتَفِتْ فَإِذَا صَرَفَ وَجْهَهُ انْصَرَفَ عَنْهُ

زہری نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے ابو الاحوص کو سنا جو سعید بن مسیب کی مجلس میں ہمیں بیان کر رہے تھے جب کہ ابن مسیب بھی بیٹھے ہوئے تھے کہ انہوں نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ حالت نماز میں بندے کی طرف متوجہ رہتا ہے جب تک وہ کسی اور کی طرف متوجہ نہ ہو۔ جب وہ کسی اور کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس سے توجہ کو پھیر لیتا ہے۔

1182 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی الله تعالى عنها قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنِ الِالْتِفَاتِ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الصَّلَاةِ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی الله تعالى عنها عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ

1۔ ایک نسخہ میں فی الصلاۃ ہے۔

عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی الله تعالیٰ عنها عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ

مسروق نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے نماز میں متوجہ ہونے کے بارے میں پوچھا تو رسول اللہ نے فرمایا: یہ ایک اچک ہے جو شیطان اس کی نماز سے اچک لیتا ہے۔ دو اور سندوں سے بھی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اسی طرح مروی ہے۔

1183 - أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ وَهُوَ ابْنُ مَعْنٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رضی الله تعالیٰ عنها إِنَّ الِالْتِفَاتَ فِي الصَّلَاةِ اخْتِلَاسٌ يَخْتَلِسُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الصَّلَاةِ

ابو عطیہ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: نماز میں کسی اور چیز کی طرف متوجہ ہونا یہ اچک ہے شیطان جسے نماز سے اچک لیتا ہے۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي الِالْتِفَاتِ فِي الصَّلَاةِ يَمِينًا وَشِمَالًا

حالت نماز میں دائیں، بائیں متوجہ ہونے کی رخصت

1184 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ اشْتَكَى رَسُولُ اللهِ ﷺ فَصَلَّيْنَا وَرَاءَهُ وَهُوَ قَاعِدٌ وَأَبُو بَكْرٍ يُكَبِّرُ يُسْمِعُ النَّاسَ تَكْبِيرَهُ فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا فَرَآنَا قِيَامًا فَأَشَارَ إِلَيْنَا فَقَعَدْنَا فَصَلَّيْنَا بِصَلَاتِهِ قُعُودًا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ إِنْ كُنْتُمْ آنِفًا تَفْعَلُونَ فِعْلَ فَارِسَ وَالرُّومِ يَقُومُونَ عَلَى مُلُوكِهِمْ وَهُمْ قُعُودٌ فَلَا تَفْعَلُوا ائْتَمُّوا بِأَئِمَّتِكُمْ إِنْ صَلَّى قَائِمًا فَصَلُّوا قِيَامًا وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا فَصَلُّوا قُعُودًا

ابوزبیر نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے۔ ہم نے آپ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی جب کہ آپ ﷺ بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت ابوبکر صدیق تکبیر کہتے اور لوگوں کو آپ ﷺ کی تکبیر سناتے۔ آپ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے تو آپ نے ہمیں کھڑے دیکھا۔ آپ ﷺ نے ہمیں اشارہ کیا تو ہم بیٹھ گئے۔ ہم نے آپ ﷺ کے پیچھے بیٹھ کر نماز پڑھی۔ جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا، فرمایا: تم نے ابھی ایران و روم والے لوگوں جیسا کام کیا ہے۔ ان کے بادشاہ بیٹھے ہوتے تھے جب کہ لوگ کھڑے ہوتے ہیں۔ تم اس طرح نہ کیا کرو، اپنے ائمہ کی اقتدا کیا کرو۔ اگر وہ کھڑے ہو کر نماز پڑھیں تو کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔ اگر بیٹھ کر پڑھیں تو بیٹھ کر پڑھا کرو۔

1185 - أَخْبَرَنَا أَبُو عَمَّارٍ الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَلْتَفِتُ فِي صَلَاتِهِ يَمِينًا وَشِمَالًا وَلَا يَلْوِي عُنُقَهُ خَلْفَ ظَهْرِهِ

عکرمہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی نماز میں دائیں بائیں

متوجہ ہوتے تھے اور آپ کی گردن آپ کی پشت کی جانب نہیں مڑا کرتی تھی۔

فائدہ: گردن موڑے بغیر آنکھ کے کونے سے توجہ کرے تو اس حد تک گنجائش ہے۔ تاہم مستحب یہی ہے کہ نماز میں انہماک کا مظاہرہ کرے جس طرح سابقہ باب کی احادیث سے عیاں ہے۔

بَابُ قَتْلِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ فِي الصَّلَاةِ (نماز میں سانپ اور بچھو کو قتل کرنا)

1186 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ وَيَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ ضَمْضَمِ بْنِ جَوْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ

ضمضم بن جوس نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حالت نماز میں اسودین (سانپ اور بچھو) کو قتل کرنے کا حکم دیا۔

1187 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي عَبْدِ اللهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ ضَمْضَمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْأَسْوَدَيْنِ فِي الصَّلَاةِ

یحییٰ نے ضمضم سے اور ضمضم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حالت نماز میں اسودین (سانپ اور بچھو) کو قتل کرنے کا حکم ارشاد فرمایا۔

حَمْلُ الصَّبَايَا(1) فِي الصَّلَاةِ وَوَضْعُهُنَّ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں بچوں کو اٹھانا اور انہیں نیچے اتار دینا

1188 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ فَإِذَا سَجَدَ وَضَعَهَا وَإِذَا قَامَ رَفَعَهَا

عمرو بن سلیم نے حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھاتے جب کہ آپ ﷺ حضرت امامہ کو اٹھائے ہوتے تھے۔ جب سجدہ کرتے تو اسے نیچے اتار دیتے اور جب کھڑے ہوتے تو اسے اٹھا لیتے۔

1189 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ النَّاسَ وَهُوَ حَامِلٌ أُمَامَةَ بِنْتَ أَبِي الْعَاصِ عَلَى عَاتِقِهِ فَإِذَا رَكَعَ وَضَعَهَا فَإِذَا فَرَغَ مِنْ سُجُودِهِ أَعَادَهَا

عمرو بن سلیم نے حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ لوگوں کی امامت کرا رہے تھے جب کہ آپ ﷺ امامہ بنت ابی العاص کو اپنے کندھوں پر اٹھائے ہوتے تھے۔ جب آپ ﷺ رکوع کرتے تو اسے نیچے اتار دیتے اور جب سجدہ سے فارغ ہوتے تو دوبارہ اٹھا لیتے۔

1۔ ایک نسخہ میں الصبیان ہے۔

بَاب الْمَشْيِ أَمَامَ الْقِبْلَةِ خُطًى يَسِيرَةً (قبلہ کی جانب چند قدم چلنا)

1190 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بُرْدُ بْنُ سِنَانٍ أَبُو الْعَلَاءِ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ تعالیٰ عنہا قَالَتْ اسْتَفْتَحْتُ الْبَابَ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي تَطَوُّعًا وَالْبَابُ عَلَى الْقِبْلَةِ فَمَشَى عَنْ يَمِينِهِ أَوْ عَنْ يَسَارِهِ فَفَتَحَ الْبَابَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مُصَلَّاهُ

عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے دروازہ کھولنا چاہا جب کہ رسول اللہ ﷺ نفلی نماز پڑھ رہے تھے جب کہ دروازہ قبلہ کی جانب تھا۔ آپ ﷺ اپنی دائیں جانب یا بائیں جانب چلے۔ دروازہ کھولا پھر اپنے مصلّی کی طرف لوٹ آئے۔

بَاب التَّصْفِيقِ فِي الصَّلَاةِ (نماز میں تالی بجانا)

1191 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ زَادَ ابْنُ الْمُثَنَّى فِي الصَّلَاةِ

ابوسلمہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تسبیح مردوں کے لئے اور تالی بجانا عورتوں کے لئے ہے۔ ابن مثنی نے ''نماز میں'' کے الفاظ کا اضافہ کیا۔

فائدہ: نماز میں کوئی عارضہ لاحق ہو تو مرد بلند آواز سے تسبیح کہے اور عورت ہاتھ پر ہاتھ مار کر متنبہ کرے۔

1192 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

سعید بن مسیب اور ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے روایت نقل کی ہے کہ ان دونوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تسبیح مردوں کے لئے اور تالی عورتوں کے لئے ہے۔

بَاب التَّسْبِيحِ فِي الصَّلَاةِ (نماز میں تسبیح)

1193 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ الْأَعْمَشِ ح وَأَنْبَأَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

ابو صالح نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تسبیح مردوں کے لئے اور تالی عورتوں کے لئے ہے۔

1194 - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ

النَّبِيِّ ﷺ قَالَ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيقُ لِلنِّسَاءِ

محمد نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تسبیح مردوں کے لئے اور تالی عورتوں کے لئے ہے۔

التَّنَحْنُحُ فِي الصَّلَاةِ (نماز میں کھانسنا)

1195 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُجَيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ لِي مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ سَاعَةٌ آتِيهِ فِيهَا فَإِذَا أَتَيْتُهُ اسْتَأْذَنْتُ إِنْ وَجَدْتُهُ يُصَلِّي فَتَنَحْنَحَ دَخَلْتُ وَإِنْ وَجَدْتُهُ فَارِغًا أَذِنَ لِي

عبد اللہ بن نجی نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے اوقات میں سے ایک وقت ایسا تھا جو میرے لئے مختص تھا جس میں، میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا۔ جب میں حاضر ہوتا تو میں اجازت طلب کرتا۔ اگر میں آپ کو نماز پڑھتے ہوئے پاتا تو آپ کھانستے، تو میں داخل ہو جاتا۔ اگر میں آپ ﷺ کو فارغ پاتا تو آپ ﷺ مجھے خود اجازت دیتے۔

1196 - أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الْحَارِثِ الْعُكْلِيِّ عَنِ ابْنِ نُجَيٍّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ كَانَ لِي مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ مَدْخَلَانِ مَدْخَلٌ بِاللَّيْلِ وَمَدْخَلٌ بِالنَّهَارِ فَكُنْتُ إِذَا دَخَلْتُ بِاللَّيْلِ تَنَحْنَحَ لِي

حارث عکلی نے حضرت ابن نجی سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے کے میرے دو وقت تھے: ایک رات کا اور ایک دن کا۔ جب میں رات کو حاضر ہوتا تو آپ کھانستے۔

1197 - أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ يَعْنِي ابْنَ مُدْرِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ نُجَيٍّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ لِي عَلِيٌّ كَانَتْ لِي مَنْزِلَةٌ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ لَمْ تَكُنْ لِأَحَدٍ مِنَ الْخَلَائِقِ فَكُنْتُ آتِيهِ كُلَّ سَحَرٍ فَأَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللهِ فَإِنْ تَنَحْنَحَ انْصَرَفْتُ إِلَى أَهْلِي وَإِلَّا دَخَلْتُ عَلَيْهِ

عبد اللہ بن نجی نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے رسول اللہ کے ہاں ایسا مقام حاصل تھا جو مخلوقات میں سے کسی اور کو حاصل نہ تھا۔ میں ہر سحری کے وقت آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتا۔ میں کہتا: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللهِ۔ اگر آپ کھانستے تو میں اپنے گھر واپس چلا جاتا ورنہ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہو جاتا۔

بَابُ الْبُكَاءِ فِي الصَّلَاةِ (نماز میں رونا)

1198 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ يُصَلِّي وَلِجَوْفِهِ أَزِيزٌ كَأَزِيزِ الْمِرْجَلِ يَعْنِي يَبْكِي

مطرف نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نبی کریم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوتا جب کہ آپ علیہ السلام نماز پڑھ رہے ہوتے تھے۔ تو آپ علیہ السلام کے پیٹ سے یوں آواز آرہی ہوتی تھی جس طرح ہنڈیا کی آواز آتی ہے، یعنی آپ رو رہے ہوتے تھے۔

بَاب لَعْنِ إِبْلِيسَ وَالتَّعَوُّذِ بِاللّٰهِ مِنْهُ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں ابلیس پر لعنت اور شیطان مردود سے اللہ کی پناہ

1199 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَسَمِعْنَاهُ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ ثُمَّ قَالَ أَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ ثَلَاثًا وَبَسَطَ يَدَهُ كَأَنَّهُ يَتَنَاوَلُ شَيْئًا فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الصَّلَاةِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَدْ سَمِعْنَاكَ تَقُولُ فِي الصَّلَاةِ شَيْئًا لَمْ نَسْمَعْكَ تَقُولُهُ قَبْلَ ذٰلِكَ وَرَأَيْنَاكَ بَسَطْتَ يَدَكَ قَالَ إِنَّ عَدُوَّ اللّٰهِ إِبْلِيسَ جَاءَ بِشِهَابٍ مِنْ نَارٍ لِيَجْعَلَهُ فِي وَجْهِي فَقُلْتُ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ قُلْتُ أَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ فَلَمْ يَسْتَأْخِرْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ أَرَدْتُ أَنْ آخُذَهُ وَاللّٰهِ لَوْلَا دَعْوَةُ أَخِينَا سُلَيْمَانَ لَأَصْبَحَ مُوثَقًا بِهَا يَلْعَبُ بِهِ وِلْدَانُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ

ابوادریس خولانی نے حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوئے تو ہم نے آپ علیہ السلام کو یہ کہتے ہوئے سنا: میں تجھ سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔ پھر کہا: میں تجھ پر اللہ کی لعنت بھیجتا ہوں۔ یہ کلمات آپ علیہ السلام نے تین بار کہے اور اپنا ہاتھ بڑھایا، گویا آپ کوئی چیز پکڑنا چاہتے ہیں۔ جب نماز سے فارغ ہوئے، ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! ہم نے آپ علیہ السلام کو نماز میں وہ کچھ پڑھتے ہوئے سنا ہے جو اس سے قبل ہم نے آپ علیہ السلام کو پڑھتے ہوئے نہیں سنا۔ ہم نے آپ علیہ السلام کو دیکھا کہ آپ علیہ السلام نے اپنا ہاتھ پھیلایا۔ فرمایا: اللہ کا دشمن ابلیس آگ کا ایک شہابیہ لے کر آیا تا کہ اسے میرے سامنے رکھے۔ تو میں نے تین بار کہا: أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ پھر میں نے تین بار کہا أَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ تو وہ پیچھے نہ ہٹا۔ پھر میں نے ارادہ کیا کہ اسے پکڑلوں، اللہ کی قسم! اگر ہمارے بھائی حضرت سلیمان کی دعا حائل نہ ہوتی تو وہ صبح جکڑا ہوا ہوتا جس کے ساتھ مدینہ والوں کے بچے کھیل رہے ہوتے۔

اَلْكَلَامُ فِي الصَّلَاةِ (نماز میں گفتگو)

1200 - أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ وَقُمْنَا مَعَهُ فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ اللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا أَحَدًا فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْأَعْرَابِيِّ لَقَدْ تَحَجَّرْتَ وَاسِعًا يُرِيدُ رَحْمَةَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

ابوسلمہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نماز کے لئے کھڑے ہوئے اور ہم بھی آپ علیہ السلام کے ساتھ کھڑے ہوئے۔ ایک بدو نے کہا جب کہ وہ حالت نماز میں تھا: اے اللہ! مجھ پر اور حضرت محمد

ﷺ پر رحم کر اور ہمارے ساتھ کسی اور پر رحم نہ کر۔ جب رسول اللہ ﷺ نے نماز مکمل کی تو بدو سے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جسے وسیع کیا تھا تو نے اسے تنگ کر دیا ہے۔ سرورِ دو عالم ﷺ کی مراد اللہ تعالیٰ کی رحمت تھی۔

1201 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَحْفَظُهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ أَعْرَابِيًّا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي وَمُحَمَّدًا وَلَا تَرْحَمْ مَعَنَا أَحَدًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَقَدْ تَحَجَّرْتَ وَاسِعًا

سعید نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک بدو مسجد میں داخل ہوا۔ اس نے دو رکعت نماز پڑھی۔ پھر دعا کی: اے اللہ! مجھ پر اور محمد ﷺ پر رحم کر اور ہمارے ساتھ کسی اور پر رحم نہ کر۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تو نے وسیع چیز کو تنگ کر دیا ہے۔

1202 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ السُّلَمِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ فَجَاءَ اللهُ بِالْإِسْلَامِ وَإِنَّ رِجَالًا مِنَّا يَتَطَيَّرُونَ قَالَ ذَاكَ شَيْءٌ يَجِدُونَهُ فِي صُدُورِهِمْ فَلَا يَصُدَّنَّهُمْ وَرِجَالٌ مِنَّا يَأْتُونَ الْكُهَّانَ قَالَ فَلَا تَأْتُوهُمْ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ وَرِجَالٌ مِنَّا يَخُطُّونَ قَالَ كَانَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ يَخُطُّ فَمَنْ وَافَقَ خَطَّهُ فَذَاكَ قَالَ وَبَيْنَا أَنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي الصَّلَاةِ إِذْ عَطَسَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَقُلْتُ يَرْحَمُكَ اللهُ فَحَدَّقَنِي الْقَوْمُ بِأَبْصَارِهِمْ فَقُلْتُ وَاثُكْلَ أُمِّيَاهُ مَا لَكُمْ تَنْظُرُونَ إِلَيَّ قَالَ فَضَرَبَ الْقَوْمُ بِأَيْدِيهِمْ عَلَى أَفْخَاذِهِمْ فَلَمَّا رَأَيْتُهُمْ يُسَكِّتُونِي لَكِنِّي سَكَتُّ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللهِ ﷺ دَعَانِي بِأَبِي وَأُمِّي هُوَ مَا ضَرَبَنِي وَلَا كَهَرَنِي وَلَا سَبَّنِي مَا رَأَيْتُ مُعَلِّمًا قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ أَحْسَنَ تَعْلِيمًا مِنْهُ قَالَ إِنَّ صَلَاتَنَا هَذِهِ لَا يَصْلُحُ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ كَلَامِ النَّاسِ إِنَّمَا هُوَ[1] التَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ وَتِلَاوَةُ الْقُرْآنِ قَالَ ثُمَّ اطَّلَعْتُ إِلَى غُنَيْمَةٍ لِي تَرْعَاهَا جَارِيَةٌ لِي فِي قِبَلِ أُحُدٍ وَالْجَوَّانِيَّةِ وَإِنِّي اطَّلَعْتُ فَوَجَدْتُ الذِّئْبَ قَدْ ذَهَبَ مِنْهَا بِشَاةٍ وَأَنَا رَجُلٌ مِنْ بَنِي آدَمَ آسَفُ كَمَا يَأْسَفُونَ فَصَكَكْتُهَا صَكَّةً ثُمَّ انْصَرَفْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَخْبَرْتُهُ فَعَظَّمَ ذَلِكَ عَلَيَّ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَفَلَا أُعْتِقُهَا قَالَ ادْعُهَا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ أَيْنَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَتْ فِي السَّمَاءِ قَالَ فَمَنْ أَنَا قَالَتْ أَنْتَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّهَا مُؤْمِنَةٌ فَاعْتِقْهَا

عطا بن یسار نے حضرت معاویہ بن حکم سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ میرا جاہلیت کا دور قریب ہے۔ اللہ تعالیٰ اسلام لے آیا۔ ہم میں سے کچھ لوگ پرندوں کے ذریعے فال پکڑتے تھے۔ فرمایا: وہ ایسی چیز ہے جسے لوگ اپنے سینوں میں پاتے۔ وہ چیز انہیں کسی چیز سے نہیں روک سکتی۔ میں نے عرض کہ ہم میں سے کچھ لوگ کاہنوں کے پاس جاتے۔ فرمایا: ان کے پاس نہ جایا کرو۔ عرض کی: یا رسول اللہ! ہم میں سے کچھ لوگ خط

1۔ ایک نسخہ میں هی ہے۔

لگاتے ۔ فرمایا: انبیاء میں سے ایک خط لگاتا جس کا خط موافق ہو گیا تو اس کا خط مباح ہے۔ کہا: اسی اثنا میں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز میں تھا کہ ایک آدمی نے چھینک ماری۔ میں نے کہا: اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم کرے۔ لوگوں نے مجھے اپنی نظروں سے ناراضگی کے عالم میں دیکھا۔ میں نے کہا: ان کی ماں ان پر روئے، تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم میری طرف اس طرح دیکھتے ہو، لوگوں نے اپنے ہاتھ اپنی رانوں پر مارے۔ جب میں نے انہیں دیکھا کہ وہ مجھے خاموش کر رہے ہیں تو میں بھی خاموش ہو گیا۔ جب رسول اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہو گئے تو آپ ﷺ نے مجھے بلایا۔ میرے ماں باپ آپ پر قربان! نہ آپ نے مجھے جھڑکا اور نہ ہی گالی دی۔ میں نے آپ ﷺ سے قبل اور نہ ہی آپ ﷺ کے بعد آپ ﷺ سے بہتر کوئی معلم دیکھا۔ فرمایا: ہماری اس نماز میں لوگوں کی گفتگو میں سے کوئی چیز مناسب نہیں۔ یہ تسبیح، تکبیر اور قرآن کی تلاوت ہے۔ پھر میں اپنے ریوڑ پر جھانکا۔ جسے میری ایک لونڈی احد اور جوانیہ کے قریب چرا رہی تھی۔ جب میں نے جھانکا تو میں نے ایک بھیڑیے کو دیکھا جو ایک بکری لئے جا رہا تھا۔ میں ایک انسان تھا میں غصے ہوتا ہوں جس طرح لوگ غصے ہوتے ہیں۔ میں اس لونڈی کو ایک طمانچہ مارتا ہوں۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوتا ہوں اور سب کچھ بتاتا ہوں۔ یہ چیز مجھ پر بڑی شاق گزرتی ہے۔ میں عرض کرتا ہوں: یا رسول اللہ! کیا میں اسے آزاد نہ کر دوں۔ فرمایا: اسے بلا۔ رسول اللہ ﷺ نے لونڈی سے فرمایا: اللہ تعالیٰ کہاں ہے؟ فرمایا: آسمان میں۔ پوچھا: میں کون ہوں؟ اس لونڈی نے کہا: آپ اللہ کے رسول ہیں۔ فرمایا: یہ تو مومنہ ہے، اسے آزاد کر دو۔

1203 - أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَارِثُ بْنُ شُبَيْلٍ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ يُكَلِّمُ صَاحِبَهُ فِي الصَّلَاةِ بِالْحَاجَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ فَأُمِرْنَا بِالسُّكُوتِ

عمرو شیبانی نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک آدمی اپنے ساتھی سے کسی کام کے متعلق گفتگو کر لیا کرتا تھا یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی۔ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ ''نماز کی خصوصاً درمیانی نماز کی حفاظت کرو اور اللہ تعالیٰ کے لئے خاموشی اختیار کرتے ہوئے کھڑے ہوا کرو''۔ ہمیں سکوت کا حکم دیا گیا۔

1204 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيَّةَ وَاسْمُهُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَالْقَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ كُلْثُومٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَهَذَا حَدِيثُ الْقَاسِمِ قَالَ كُنْتُ آتِي النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ يُصَلِّي فَأُسَلِّمُ[1] عَلَيْهِ فَيَرُدُّ عَلَيَّ فَأَتَيْتُهُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ فَلَمَّا سَلَّمَ أَشَارَ إِلَى الْقَوْمِ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَعْنِي أَحْدَثَ فِي الصَّلَاةِ أَنْ لَا تَكَلَّمُوا إِلَّا بِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا يَنْبَغِي لَكُمْ وَأَنْ

1۔ ایک نسخہ میں فَنُسَلِّمُ ہے

تَقُومُوا لِلّٰہِ قَانِتِیْنَ

کلثوم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے، یہ قاسم کی حدیث ہے: میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا کرتا تھا جب کہ آپ ﷺ نماز پڑھ رہے ہوتے تھے۔ میں آپ ﷺ کو سلام عرض کیا کرتا تھا۔ آپ ﷺ مجھے سلام کا جواب دیا کرتے تھے۔ میں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ ﷺ کو سلام عرض کیا جب کہ آپ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے۔ آپ ﷺ نے مجھے سلام کا جواب نہ دیا۔ جب آپ نے نماز کا سلام پھیرا تو قوم کو اشارہ کیا۔ اللہ تعالیٰ نے نماز میں نیا حکم جاری کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر کے سوا کوئی کلام نہ کیا کرو اور نہ ہی یہ تمہارے لئے مناسب ہے اور اللہ کے لئے خاموش کھڑے ہوا کرو۔

1205 - أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا نُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَيَرُدُّ عَلَيْنَا السَّلَامَ حَتَّى قَدِمْنَا مِنْ أَرْضِ الْحَبَشَةِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ[1] عَلَيَّ فَأَخَذَنِي مَا قَرُبَ وَمَا بَعُدَ فَجَلَسْتُ حَتَّى إِذَا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحْدِثُ مِنْ أَمْرِهِ مَا يَشَاءُ وَإِنَّهُ قَدْ أَحْدَثَ مِنْ أَمْرِهِ أَنْ لَا يُتَكَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ

ابو وائل نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم نبی کریم ﷺ کو سلام عرض کرتے۔ آپ ہمیں سلام کا جواب دیا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ ہم حبشہ سے واپس آئے تو میں نے آپ ﷺ کو سلام عرض کیا۔ آپ ﷺ نے مجھے سلام کا جواب نہ دیا۔ تو مجھے اس سوچ وبچار نے اپنی گرفت میں لے لیا جو سلام کا جواب نہ دینے کی قریبی اور بعیدی مصلحتیں ہوسکتی ہیں۔ پس میں بیٹھ گیا یہاں تک کہ جب نبی کریم ﷺ نے نماز مکمل کی۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ جو نیا حکم چاہتا ہے عطا فرماتا ہے۔ اس نے نیا حکم یہ دیا ہے کہ نماز میں گفتگو نہ کی جائے۔

مَا يَفْعَلُ مَنْ قَامَ مِنِ اثْنَتَيْنِ نَاسِيًا وَلَمْ يَتَشَهَّدْ

جو آدمی دو رکعتیں پڑھ کر بھول کر کھڑا ہو جائے اور تشہد نہ پڑھے وہ کیا کرے

1206 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَلَمْ يَجْلِسْ فَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ وَنَظَرْنَا تَسْلِيمَهُ كَبَّرَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيمِ ثُمَّ سَلَّمَ

عبدالرحمن اعرج نے حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی پھر آپ ﷺ کھڑے ہو گئے اور نہ بیٹھے۔ لوگ بھی آپ ﷺ کے ساتھ کھڑے ہو گئے۔ جب آپ ﷺ نے اپنی نماز کو مکمل کیا اور ہم آپ ﷺ کے سلام کا انتظار کر رہے تھے تو آپ ﷺ نے تکبیر کہی اور دو سجدے سلام سے

1۔ ایک نسخہ میں فلم یردہ ہے۔

پہلے کیے جب کہ آپ علیہ السلام بیٹھے ہوئے تھے۔

1207۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ بُحَيْنَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَنَّهُ قَامَ فِي الصَّلَاةِ وَعَلَيْهِ جُلُوسٌ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ التَّسْلِيمِ

عبدالرحمن بن ہرمز نے حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام کھڑے ہو گئے جب کہ آپ علیہ السلام پر لازم بیٹھنا تھا۔ آپ علیہ السلام نے سلام سے پہلے دو سجدے کیے جب کہ آپ علیہ السلام بیٹھے ہوئے تھے۔

مَا يَفْعَلُ مَنْ سَلَّمَ مِنْ رَكْعَتَيْنِ نَاسِيًا وَتَكَلَّمَ

جو آدمی دو رکعتیں پڑھ کر سلام پھیر دے اور گفتگو کرے وہ کیا کرے

1208۔ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ صَلَّى بِنَا النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم إِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَلَكِنِّي نَسِيتُ قَالَ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَانْطَلَقَ إِلَى خَشَبَةٍ مَعْرُوضَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ بِيَدِهِ عَلَيْهَا كَأَنَّهُ غَضْبَانُ وَخَرَجَتِ السَّرَعَانُ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالُوا قُصِرَتِ الصَّلَاةُ وَفِي الْقَوْمِ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ رضى الله عنهما فَهَابَاهُ أَنْ يُكَلِّمَاهُ وَفِي الْقَوْمِ رَجُلٌ فِي يَدَيْهِ طُولٌ قَالَ كَانَ يُسَمَّى ذَا الْيَدَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَسِيتَ أَمْ قُصِرَتِ الصَّلَاةُ قَالَ لَمْ أَنْسَ وَلَمْ تُقْصَرِ الصَّلَاةُ قَالَ وَقَالَ أَكَمَا قَالَ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا نَعَمْ فَجَاءَ فَصَلَّى الَّذِي كَانَ تَرَكَهُ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَكَبَّرَ ثُمَّ كَبَّرَ ثُمَّ سَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ كَبَّرَ

محمد بن سیرین نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ علیہ السلام نے پچھلے پہر کی دو نمازوں میں سے ایک نماز ہمیں پڑھائی۔ حضرت ابو ہریرہ نے کہا: بلکہ میں بھول گیا۔ آپ علیہ السلام نے ہمیں دو رکعتیں پڑھائیں پھر سلام پھیر دیا۔ آپ علیہ السلام اس لکڑی کی طرف چلے گئے جو مسجد میں چوڑائی کی صورت میں پڑی ہوئی تھی۔ آپ علیہ السلام نے اپنے ہاتھ سے اس کی طرف اشارہ کیا، گویا آپ علیہ السلام غصہ میں ہیں۔ تیز طبیعتوں کے مالک مسجد کے دروازوں سے نکلے۔ انہوں نے کہا: نماز میں تخفیف کر دی گئی ہے جب کہ لوگوں میں حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق بھی تھے۔ ان دونوں پر آپ علیہ السلام سے گفتگو کرنے میں ہیبت طاری تھی۔ ان لوگوں میں ایک آدمی تھا جس کے ہاتھ قدرے لمبے تھے، اسے ذوالیدین کے نام سے یاد کیا جاتا تھا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! علیہ السلام کیا آپ بھول گئے ہیں یا نماز مختصر کر دی گئی ہے؟ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: نہ میں بھولا ہوں اور نہ ہی نماز مختصر کی گئی ہے۔ رسول اللہ علیہ السلام نے پوچھا: کیا بات اسی طرح ہے جس طرح ذوالیدین نے کی ہے؟ صحابہ نے عرض کی: بات اسی طرح ہے۔ سرور دو عالم علیہ السلام تشریف لائے۔ اس نماز کو پڑھا جو آپ علیہ السلام نے چھوڑی تھی پھر سلام کیا پھر تکبیر کہی۔ پہلے جیسا سجدہ کیا یا اس سے طویل کیا پھر اپنا سر اٹھایا اور تکبیر کہی پھر تکبیر کہی پھر سجدہ جیسا سجدہ کیا یا اس سے طویل کیا پھر سر اٹھایا پھر تکبیر کہی۔

1209۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ انْصَرَفَ مِنَ اثْنَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ ذُو الْيَدَيْنِ أَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ النَّاسُ نَعَمْ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَصَلَّى اثْنَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ سَجَدَ مِثْلَ سُجُودِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ

محمد بن سیرین نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ دو رکعتیں پڑھ کر چلے گئے۔ ذوالیدین نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا نماز مختصر کر دی گئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کیا ذوالیدین نے سچی بات کی ہے؟ لوگوں نے عرض کی: جی ہاں۔ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے۔ آپ ﷺ نے دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا پھر تکبیر کہی پھر اس سجدہ جیسا سجدہ کیا یا اس سے طویل سجدہ کیا پھر اپنا سر اٹھایا پھر پہلے جیسا سجدہ کیا یا اس سے طویل سجدہ کیا پھر اپنا سر اٹھایا۔

1210 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ صَلَاةَ الْعَصْرِ فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ فَقَامَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالَ أَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللهِ أَمْ نَسِيتَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كُلُّ ذَلِكَ لَمْ يَكُنْ فَقَالَ قَدْ كَانَ بَعْضُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللهِ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالُوا نَعَمْ فَأَتَمَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا بَقِيَ مِنَ الصَّلَاةِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

ابن ابی احمد کے غلام ابوسفیان نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی اور دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر دیا۔ ذوالیدین نے عرض کی: کیا نماز مختصر کر دی گئی ہے یارسول اللہ! ﷺ یا آپ بھول گئے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان میں سے کچھ بھی نہیں ہوا۔ ذوالیدین نے عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ ان میں سے کچھ تو ہوا ہے۔ رسول اللہ ﷺ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے۔ فرمایا: کیا ذوالیدین نے سچی بات کی ہے؟ صحابہ نے عرض کی: جی ہاں۔ رسول اللہ ﷺ نے باقی ماندہ نماز مکمل کی پھر سلام کے بعد دو سجدے کیے جب کہ آپ بیٹھے ہوئے تھے۔

1211 - أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ[1] قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَلَّى صَلَاةَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَقَالُوا قُصِرَتِ الصَّلَاةُ فَقَامَ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

ابوسلمہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر کی دو رکعتیں ادا فرمائیں پھر سلام پھیر دیا۔ صحابہ نے عرض کی: کیا نماز مختصر کر دی گئی ہے؟ آپ اٹھے اور دو رکعتیں پڑھیں پھر سلام پھیرا پھر دو سجدے کیے۔

1212 - أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي أَنَسٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ

1 - ایک نسخہ میں عبداللہ ہے۔

أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَلَّى يَوْمًا فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَدْرَكَهُ ذُو الشِّمَالَيْنِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَنُقِصَتِ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ فَقَالَ لَمْ تُنْقَصِ الصَّلَاةُ وَلَمْ أَنْسَ قَالَ بَلَى وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا نَعَمْ فَصَلَّى بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ

ابوسلمہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک روز نماز پڑھی اور آپ ﷺ نے دو رکعتوں کے بعد ہی سلام پھیر دیا پھر آپ ﷺ چلے گئے۔ ذوشمالین آپ ﷺ سے ملے۔ عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ کیا نماز کم کر دی گئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟ فرمایا: نہ نماز کم کی گئی ہے اور نہ میں بھولا ہوں، تو عرض کی اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے! کوئی بات ہوئی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا ذوالیدین نے سچی بات کی ہے؟ صحابہ نے عرض کی: جی ہاں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو دو رکعتیں پڑھائیں۔

1213 - أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرْوِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو ضَمْرَةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَسِيَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَسَلَّمَ فِي سَجْدَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ ذُو الشِّمَالَيْنِ أَقُصِرَتِ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَصَدَقَ ذُو الْيَدَيْنِ قَالُوا نَعَمْ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَأَتَمَّ الصَّلَاةَ

ابوسلمہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ بھول گئے اور دو رکعتوں کے بعد ہی سلام پھیر دیا۔ ذوشمالین نے آپ ﷺ سے عرض کی: کیا نماز مختصر کر دی گئی ہے یا آپ ﷺ بھول گئے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا ذوالیدین نے سچی بات کی ہے؟ صحابہ نے عرض کی: ہاں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اپنی نماز کو مکمل کیا۔

1214 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ الظُّهْرَ أَوِ الْعَصْرَ فَسَلَّمَ فِي رَكْعَتَيْنِ وَانْصَرَفَ فَقَالَ لَهُ ذُو الشِّمَالَيْنِ ابْنُ عَمْرٍو أَنُقِصَتِ الصَّلَاةُ أَمْ نَسِيتَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَا يَقُولُ ذُو الْيَدَيْنِ فَقَالُوا صَدَقَ يَا نَبِيَّ اللهِ فَأَتَمَّ بِهِمُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ نَقَصَ

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَقَالَ لَهُ ذُو الشِّمَالَيْنِ نَحْوَهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي هَذَا الْخَبَرَ(1) سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَأَخْبَرَنِيهِ أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ وَعُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ

ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور ابوبکر بن سلیمان بن ابی حثمہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھی۔ آپ ﷺ نے دو رکعتوں کے بعد ہی سلام پھیر دیا اور چلے گئے۔ ذوشمالین بن عمرو نے آپ ﷺ سے عرض کی: کیا نماز کم کر دی گئی ہے یا آپ ﷺ بھول گئے ہیں؟ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

1۔ ایک نسخہ میں هَذَا الْحَدِيثَ ہے۔

ذوالیدین کیا کہتا ہے؟ صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! سچ کہتا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ان کو دو رکعتیں پڑھائیں جو آپ نے کم کر دی تھیں۔

ابوبکر بن سلیمان بن ابی حثمہ نے خبر دی ہے کہ انہیں یہ خبر پہنچی کہ رسول اللہ ﷺ نے دو رکعتیں پڑھیں تو ذوشمالین نے اسی طرح عرض کیا۔ سعید بن مسیب نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہی خبر نقل کی ہے۔ یہی روایت ابوسلمہ بن عبدالرحمن، ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث اور عبید اللہ بن عبداللہ نے نقل کی ہے۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فِي السَّجْدَتَيْنِ

دونوں سجدوں میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی روایات میں اختلافات

1215 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ وَأَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَابْنِ أَبِي حَثْمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ لَمْ يَسْجُدْ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ السَّلَامِ وَلَا بَعْدَهُ

سعید، ابوسلمہ، ابوبکر بن عبدالرحمن اور ابن ابی حثمہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے: اس روز رسول اللہ ﷺ نے سلام سے پہلے اور سلام کے بعد سجدہ نہیں کیا۔

1216 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ سَجَدَ يَوْمَ ذِي الْيَدَيْنِ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ السَّلَامِ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ بِمِثْلِهِ

عراک بن مالک نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ذوالیدین والے دن سلام کے بعد دو سجدے کیے۔ محمد بن سیرین نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اسی طرح سلام کے بعد دو سجدے کیے۔

1217 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ وَحَدَّثَنِي ابْنُ عَوْنٍ وَخَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَجَدَ فِي وَهْمِهِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ[1]

ابن سیرین نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابوہریرہ کے وہم کے مطابق نبی کریم ﷺ نے سلام کے بعد سجدہ کیا۔

1218 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ

1۔ ایک نسخہ میں بَعْدَ السَّلَامِ ہے۔

أَخْبَرَنِي أَشْعَثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ ابْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى بِهِمْ فَسَهَا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

ابومہلب نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے انہیں نماز پڑھائی تو آپ بھول گئے تو آپ نے دو سجدے کیے پھر سلام پھیرا۔

1219 - أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَلَّمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي ثَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِنَ الْعَصْرِ فَدَخَلَ مَنْزِلَهُ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْخِرْبَاقُ فَقَالَ يَعْنِي نَقَصَتِ الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللهِ فَخَرَجَ مُغْضَبًا يَجُرُّ رِدَاءَهُ فَقَالَ أَصَدَقَ قَالُوا نَعَمْ فَقَامَ فَصَلَّى تِلْكَ الرَّكْعَةَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْهَا ثُمَّ سَلَّمَ

ابومہلب نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عصر کی نماز میں تین رکعات کے بعد سلام پھیر دیا اور اپنے گھر تشریف لے آئے۔ ایک آدمی نے عرض کی جسے خرباق کہا جاتا، عرض کی: یا رسول اللہ! نماز کم ہوگئی ہے؟ آپ غصے کے عالم میں چادر گھسیٹتے ہوئے باہر تشریف لائے۔ فرمایا: کیا اس نے سچ کہا ہے؟ صحابہ نے عرض کی: جی ہاں۔ آپ کھڑے ہوئے اور وہ رکعت پڑھی پھر سلام پھیرا پھر دو سجدے کیے پھر سلام پھیرا۔

فائدہ: ائمہ احناف کا یہی معمول ہے کہ بھول زیادتی کی صورت میں ہو یا کمی کی صورت میں، سلام کے بعد دو سجدے ہوں گے۔ حدیث نمبر 1206 میں یہ گزر چکا ہے کہ بعد میں نماز میں گفتگو سے منع کر دیا گیا۔

بَابُ إِتْمَامِ الْمُصَلِّي عَلَى مَا ذَكَرَ إِذَا شَكَّ

نمازی کو جب نماز کے دوران شک پڑ جائے تو وہ اپنی نماز کس طرح مکمل کرے

1220 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيُلْغِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلَى الْيَقِينِ فَإِذَا اسْتَيْقَنَ بِالتَّمَامِ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ فَإِنْ كَانَ صَلَّى خَمْسًا شَفَعَتَا لَهُ صَلَاتَهُ وَإِنْ صَلَّى أَرْبَعًا كَانَتَا تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ

ابوسعید نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو جائے تو شک کو لغو قرار دے اور یقین پر بنا کرے۔ جب نماز کے مکمل ہو جانے کا یقین ہو جائے تو دو سجدے کرے جب کہ وہ بیٹھا ہوا ہو۔ اگر اس نے پانچ رکعتیں پڑھی ہوں گی تو یہ دو سجدے اس کی نماز کا شفع بن جائیں گے۔ اگر اس نے چار رکعتیں پڑھی ہوں گی تو یہ دو سجدے شیطان کی ناک کو خاک آلود کرنے والے ہوں گے۔

1221 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْدٍ

بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا لَمْ يَدْرِ أَحَدُكُمْ صَلَّى ثَلَاثًا أَمْ أَرْبَعًا فَلْيُصَلِّ رَكْعَةً ثُمَّ يَسْجُدُ بَعْدَ ذَلِكَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِنْ كَانَ صَلَّى خَمْسًا شَفَعَتَا لَهُ صَلَاتَهُ وَإِنْ صَلَّى أَرْبَعًا كَانَتَا تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ

عطا بن یسار نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی یہ نہ جانے کہ اس نے تین رکعتیں پڑھی ہیں یا چار رکعتیں پڑھی ہیں پھر اس کے بعد وہ دو سجدے کرے جب کہ وہ بیٹھا ہوا ہو۔ اگر اس نے پانچ رکعات پڑھی ہوں گی تو یہ دو سجدے اس کی نماز کا دوگانہ بن جائیں گے، اگر اس نے چار رکعات پڑھی ہوں گی تو یہ دو سجدے شیطان کو ذلیل و رسوا کرنے کا باعث ہوں گے۔

بَابُ التَّحَرِّي (تلاش کرنا)

1222 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ وَهُوَ ابْنُ مُهَلْهِلٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الَّذِي يَرَى أَنَّهُ الصَّوَابُ(1) فَيُتِمَّهُ ثُمَّ يَعْنِي يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ وَلَمْ أَفْهَمْ بَعْضَ حُرُوفِهِ كَمَا أَرَدْتُ

علقمہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے جو اس روایت کو نبی کریم ﷺ سے مرفوع نقل کرتے ہیں۔ فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نماز میں شک ہو جائے تو وہ اسے تلاش کرے جو درست ہو اور پھر نماز کو مکمل کرے یعنی دو سجدے کرے۔

علقمہ نے کہا جس طرح میں نے ارادہ کیا ہے میں اس کے بعض کو نہیں سمجھ سکا۔

1223 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ وَيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا يَفْرُغُ

علقمہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کسی کو اپنی نماز میں شک پڑ جائے تو وہ تلاش کرے اور جب نماز سے فارغ ہو تو دو سجدے کرے۔

1224 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ فَزَادَ أَوْ نَقَصَ فَلَمَّا سَلَّمَ قُلْنَا(2) يَا رَسُولَ اللهِ هَلْ حَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ قَالَ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ أَنْبَأْتُكُمُوهُ وَلَكِنِّي إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَأَيُّكُمْ مَا شَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَنْظُرْ أَحْرَى ذَلِكَ إِلَى الصَّوَابِ فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيُسَلِّمْ وَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ

علقمہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھی، اس میں

1۔ ایک نسخہ میں یہاں لِيُتِمَّهُ کا لفظ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں قُلْنَا کے بجائے فَقِيلَ ہے۔

اضافہ کیا یا کمی کی۔ جب آپ ﷺ نے سلام پھیرا۔ ہم نے کہا: یا رسول اللہ! کیا نماز میں کوئی نیا حکم آیا ہے؟ فرمایا: اگر نماز میں کوئی نیا حکم ہوتا تو میں تمہیں آگاہ کر دیتا لیکن میں بھی انسان ہوں۔ میں بھول جاتا ہوں جس طرح تم بھولتے ہو۔ تم میں سے جسے بھی نماز میں شک ہو تو جو صحیح کے زیادہ مناسب خیال کرے اس پر نماز کو مکمل کرے۔ پھر اسے چاہیے کہ سلام پھیرے اور دو سجدے کرے۔

1225 - أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ الْمُجَالِدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ صَلَاةً فَزَادَ فِيهَا أَوْ نَقَصَ فَلَمَّا سَلَّمَ قُلْنَا يَا نَبِيَّ اللهِ هَلْ حَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ قَالَ وَمَا ذَاكَ فَذَكَرْنَا لَهُ الَّذِي فَعَلَ فَثَنَى رِجْلَهُ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ لَوْ حَدَثَ فِي الصَّلَاةِ شَيْءٌ لَأَنْبَأْتُكُمْ بِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَأَيُّكُمْ شَكَّ فِي صَلَاتِهِ شَيْئًا فَلْيَتَحَرَّ الَّذِي يَرَى أَنَّهُ صَوَابٌ ثُمَّ يُسَلِّمْ ثُمَّ يَسْجُدْ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

علقمہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی۔ اس میں اضافہ کیا یا کمی کی۔ جب سلام پھیرا، ہم نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! کیا نماز میں کوئی نیا حکم نازل ہوا ہے؟ فرمایا: کیا ہوا ہے؟ ہم نے اس چیز کا ذکر کیا جو آپ نے کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے پاؤں کو دوہرا کیا، قبلہ رو ہوئے اور دو سجدہ سہو کیے پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے، فرمایا: اگر نماز میں کوئی نیا حکم آیا تو میں تمہیں آگاہ کروں گا۔ پھر فرمایا: میں بھی انسان ہوں، میں بھی بھول جاتا ہوں جس طرح تم بھول جاتے ہو۔ جسے نماز میں شک ہو جائے تو وہ اسے تلاش کرے جسے وہ درست خیال کرتا ہے پھر سلام پھیرے پھر دو سجدے سہو کے کرے۔

1226 - أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ مَنْصُورٌ وَقَرَأْتُهُ عَلَيْهِ وَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ رَجُلًا عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَلَّى صَلَاةَ الظُّهْرِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ فَقَالُوا أَحَدَثَ فِي الصَّلَاةِ حَدَثٌ قَالَ وَمَا ذَاكَ فَأَخْبَرُوهُ بِصَنِيعِهِ فَثَنَى رِجْلَهُ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَإِذَا نَسِيتُ فَذَكِّرُونِي وَقَالَ لَوْ كَانَ حَدَثَ فِي الصَّلَاةِ حَدَثٌ أَنْبَأْتُكُمْ بِهِ وَقَالَ إِذَا أَوْهَمَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ أَقْرَبَ ذَلِكَ مِنَ الصَّوَابِ ثُمَّ لِيُتِمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ يَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ

علقمہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھی پھر صحابہ کی طرف متوجہ ہوئے۔ صحابہ نے عرض کی: کیا نماز میں کوئی نیا حکم نازل ہوا ہے؟ فرمایا: کیا بات ہے؟ صحابہ نے سرور دو عالم ﷺ کے عمل کا ذکر کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنا پاؤں دوہرا کیا، قبلہ رو ہو گئے۔ آپ ﷺ نے دو سجدے کیے پھر سلام پھیرا پھر صحابہ کی طرف متوجہ ہوئے۔ فرمایا: میں بھی انسان ہوں میں بھی بھول جاتا ہوں جس طرح تم بھول جاتے ہو۔ جب میں بھول جاؤں تو مجھے یاد کراؤ۔ فرمایا: اگر نماز میں کوئی نیا حکم نازل ہوا تو میں تمہیں آگاہ کر دوں گا۔ فرمایا: جب تم میں سے

کسی کو نماز میں وہم ہو جائے تو جسے درست عمل کے قریب تر دیکھے، اسے تلاش کرے پھر اس پر اپنی نماز مکمل کرے پھر دو سجدے کرے۔

1227 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللهِ مَنْ أَوْهَمَ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا يَفْرُغُ وَهُوَ جَالِسٌ

حکم نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے ابو وائل کو کہتے ہوئے سنا کہ حضرت عبداللہ کہا کرتے تھے: جسے نماز میں وہم ہو جائے تو وہ صحیح کی تلاش کرے پھر جب نماز سے فارغ ہو تو دو سجدے کرے جب کہ وہ بیٹھا ہوا ہو۔

1228 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ مَنْ شَكَّ أَوْ أَوْهَمَ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ

ابو وائل نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے: جسے نماز میں شک ہو جائے یا وہم ہو جائے تو وہ صحیح عمل کو تلاش کرے اور دو سجدے کرے۔

1229 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ كَانُوا يَقُولُونَ إِذَا أَوْهَمَ يَتَحَرَّى الصَّوَابَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ

ابن عون نے ابراہیم سے روایت نقل کی ہے کہ علماء کہا کرتے تھے: جب نمازی کو وہم ہو جائے تو وہ صحیح کو تلاش کرے اور دو سجدے کرے۔

1230 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُسَافِعٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم مَنْ شَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ

عقبہ بن محمد بن حارث نے حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جسے نماز میں شک ہو تو وہ سلام کے بعد دو سجدے کرے۔

1231 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ أَنْبَأَنَا الْوَلِيدُ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسَافِعٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ مَنْ شَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ

عقبہ بن محمد بن حارث نے حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جسے نماز میں شک ہو جائے تو وہ سلام کے بعد دو سجدے کرے۔

1232 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُسَافِعٍ أَنَّ مُصْعَبَ بْنَ شَيْبَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم ... شَكَّ

فِي صَلَاتِهِ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ

عقبہ بن محمد بن حارث نے حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جسے نماز میں شک ہو جائے تو وہ سلام کے بعد دو سجدے کرے۔

1233 - أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَرَوْحٌ هُوَ ابْنُ عُبَادَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُسَافِعٍ أَنَّ مُصْعَبَ بْنَ شَيْبَةَ أَخْبَرَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ شَكَّ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ قَالَ حَجَّاجٌ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ وَقَالَ رَوْحٌ وَهُوَ جَالِسٌ

عقبہ بن محمد بن حارث نے حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جسے نماز میں شک ہو تو وہ دو سجدے کرے۔ حجاج نے کہا: سلام کے بعد جب کہ روح نے کہا: اس حال میں کہ جب وہ بیٹھا ہوا ہو۔

1234 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ يُصَلِّي جَاءَهُ الشَّيْطَانُ فَلَبَسَ عَلَيْهِ صَلَاتَهُ حَتَّى لَا يَدْرِيَ كَمْ صَلَّى فَإِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

ابوسلمہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جب کوئی نماز شروع کرتا ہے تو شیطان اس کے پاس آتا ہے اور اس پر نماز کو مشتبہ کر دیتا ہے۔ وہ نہیں جانتا کہ اس نے کتنی رکعات پڑھی ہیں۔ جب تم میں سے کوئی ایک یہ پائے تو وہ دو سجدے کرے اس حال میں کہ وہ بیٹھا ہوا ہو۔

1235 - أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ أَدْبَرَ الشَّيْطَانُ لَهُ ضُرَاطٌ فَإِذَا قُضِيَ التَّثْوِيبُ أَقْبَلَ حَتَّى يَخْطُرَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ حَتَّى لَا يَدْرِيَ كَمْ صَلَّى فَإِذَا رَأَى أَحَدُكُمْ ذَلِكَ فَلْيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ

ابوسلمہ نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب نماز کے لئے اذان کہی جائے تو شیطان پیٹھ پھیر کر بھاگ کھڑا ہوتا ہے اور اس کی ہوا خارج ہو رہی ہوتی ہے۔ جب اقامت ختم ہوتی ہے تو وہ آتا ہے یہاں تک کہ وہ انسان اور اس کے دل میں حائل ہو جاتا ہے۔ وہ نمازی نہیں جانتا کہ اس نے کتنی رکعات پڑھی ہیں۔ جب تم میں سے کوئی ایک اس قسم کی صورتحال پائے تو وہ دو سجدے کرے۔

بَاب مَا يَفْعَلُ مَنْ صَلَّى خَمْسًا (جو آدمی پانچ رکعات پڑھ لے وہ کیا کرے)

1236 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ ﷺ الظُّهْرَ خَمْسًا فَقِيلَ لَهُ أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتَ خَمْسًا فَثَنَى رِجْلَهُ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ

علقمہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ظہر کی پانچ رکعات پڑھیں۔ آپ ﷺ سے عرض کی گئی: کیا نماز میں اضافہ کر دیا گیا ہے؟ فرمایا: کیا بات ہے؟ صحابہ نے عرض کی: آپ نے پانچ رکعات پڑھی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے پاؤں دوہرا کیا اور دو سجدے کیے۔

1237 - أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ وَمُغِيرَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ صَلَّى بِهِمُ الظُّهْرَ خَمْسًا فَقَالُوا إِنَّكَ صَلَّيْتَ خَمْسًا فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا سَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ

علقمہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ظہر کی نماز کی پانچ رکعات پڑھائیں۔ صحابہ نے عرض کیا: آپ نے پانچ رکعات پڑھائی ہیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے سلام کے بعد دو سجدے کیے جب کہ آپ بیٹھے ہوئے تھے۔

1238 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ مُهَلْهَلٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ صَلَّى عَلْقَمَةُ خَمْسًا فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ مَا فَعَلْتُ قُلْتُ بِرَأْسِي بَلَى قَالَ وَأَنْتَ يَا أَعْوَرُ فَقُلْتُ نَعَمْ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ صَلَّى خَمْسًا فَوَشْوَشَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالُوا لَهُ أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ لَا فَأَخْبَرُوهُ فَثَنَى رِجْلَهُ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ

ابراہیم بن سوید سے مروی ہے کہ علقمہ نے پانچ رکعات نماز پڑھائی۔ آپ سے عرض کی گئی انہوں نے کہا: میں نے ایسا نہیں کیا۔ میں نے اپنے سر سے اشارہ کیا، کیوں نہیں۔ انہوں نے فرمایا: اے اعور: تو بھی یہی کہتا ہے؟ میں نے کہا: ہاں تو آپ نے دو سجدے کیے۔ پھر انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی سند سے یہ روایت نقل کی کہ نبی کریم ﷺ نے پانچ رکعات پڑھیں تو لوگوں نے ایک دوسرے سے سرگوشیاں کیں۔ انہوں نے کہا: کیا نماز میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ فرمایا: نہیں تو صحابہ نے اس بارے میں نبی کریم ﷺ کو خبر دی۔ نبی کریم ﷺ نے اپنا پاؤں دوہرا کیا اور دو سجدے کیے۔ پھر فرمایا: میں بھی انسان ہوں، میں بھی اس طرح بھول جاتا ہوں جس طرح تم بھول جاتے ہو۔

1239 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ سَهَا عَلْقَمَةُ بْنُ قَيْسٍ فِي صَلَاتِهِ فَذَكَرُوا لَهُ بَعْدَ مَا تَكَلَّمَ فَقَالَ أَكَذَلِكَ يَا أَعْوَرُ قَالَ نَعَمْ فَحَلَّ حُبْوَتَهُ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَقَالَ هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ وَسَمِعْتُ الْحَكَمَ يَقُولُ كَانَ عَلْقَمَةُ صَلَّى خَمْسًا

مالک بن مغول نے کہا: میں نے شعبی کو کہتے ہوئے سنا کہ علقمہ بن قیس اپنی نماز میں بھول گئے۔ جب وہ گفتگو کر چکے تھے تو لوگوں نے آپ ﷺ کے سامنے اس کا ذکر کیا۔ فرمایا: اے اعور! بات اس طرح ہے جس طرح لوگ کہتے ہیں؟ عرض کی: جی ہاں۔ تو آپ ﷺ نے احتباء والی چادر اتار دی پھر دو سجدے سہو کے کیے اور کہا: رسول اللہ ﷺ نے اسی طرح کیا

ہے۔ کہا: میں نے حکم کو یہ کہتے ہوئے سنا: حضرت علقمہ نے پانچ رکعات پڑھی تھیں۔

1240 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عَلْقَمَةَ صَلَّى خَمْسًا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سُوَيْدٍ يَا أَبَا شِبْلٍ صَلَّيْتَ خَمْسًا فَقَالَ أَكَذَلِكَ يَا أَعْوَرُ فَسَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

ابراہیم نے روایت نقل کی ہے کہ علقمہ نے پانچ رکعات پڑھیں۔ جب انہوں نے سلام پھیرا تو ابراہیم بن سوید نے کہا: اے ابوشبل تو نے پانچ رکعات پڑھی ہیں۔ پوچھا: اے اعور! بات اسی طرح ہے۔ پھر دو سجدے سہو کے کیے۔ پھر کہا: رسول اللہ ﷺ نے اسی طرح کیا ہے۔

1241 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ النَّهْشَلِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَلَّى إِحْدَى صَلَاتَيِ الْعَشِيِّ خَمْسًا فَقِيلَ لَهُ أَزِيدَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتَ خَمْسًا قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ أَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ وَأَذْكُرُ كَمَا تَذْكُرُونَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ انْفَتَلَ

عبدالرحمن بن اسود نے اپنے باپ اسود سے اور اسود نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پچھلے پہر کی دو نمازوں میں سے ایک نماز کی پانچ رکعات پڑھیں۔ ان سے عرض کی گئی: کیا نماز میں اضافہ کر دیا گیا ہے؟ آپ نے جواب دیا: ایسا تو کچھ نہیں ہوا۔ لوگوں نے کہا: آپ نے پانچ رکعات پڑھی ہیں۔ فرمایا: میں ایک انسان ہوں میں اس طرح بھول جاتا ہوں جس طرح تم بھولتے ہو اور میں اسی طرح یاد کرتا ہوں جس طرح تم یاد کرتے ہو۔ آپ نے دو سجدے کیے پھر لوٹے۔

بَاب مَا يَفْعَلُ مَنْ نَسِيَ شَيْئًا مِنْ صَلَاتِهِ (جو آدمی نماز میں بھول جائے وہ کیا کرے)

1242 - أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ مَوْلَى عُثْمَانَ عَنْ أَبِيهِ يُوسُفَ أَنَّ مُعَاوِيَةَ صَلَّى أَمَامَهُمْ فَقَامَ فِي الصَّلَاةِ وَعَلَيْهِ جُلُوسٌ فَسَبَّحَ النَّاسُ فَتَمَّ عَلَى قِيَامِهِ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ أَنْ أَتَمَّ الصَّلَاةَ ثُمَّ قَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ نَسِيَ شَيْئًا مِنْ صَلَاتِهِ فَلْيَسْجُدْ مِثْلَ هَاتَيْنِ السَّجْدَتَيْنِ

محمد بن یوسف جو عثمان کے غلام تھے، انہوں نے اپنے والد یوسف سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے انہیں نماز پڑھائی۔ آپ نماز میں اس وقت کھڑے ہو گئے جب کہ آپ کے ذمہ بیٹھنا تھا۔ لوگوں نے سبحان اللہ کہا۔ آپ نے اپنا قیام مکمل کیا پھر دو سجدے کیے جب کہ آپ بیٹھے ہوئے تھے اور نماز کو مکمل کر چکے تھے۔ پھر آپ منبر پر جلوہ افروز ہوئے۔ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو آدمی نماز میں بھول جائے تو وہ ان دو سجدوں کی طرح سجدے کرے۔

بَاب التَّكْبِيرِ فِي سَجْدَتَيِ السَّهْوِ (سجدہ سہو میں تکبیر)

1243 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو وَيُونُسُ وَاللَّيْثُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ بُحَيْنَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَامَ فِي الثِّنْتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ فَلَمْ يَجْلِسْ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ كَبَّرَ فِي كُلِّ سَجْدَةٍ وَهُوَ جَالِسٌ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ وَسَجَدَهُمَا النَّاسُ مَعَهُ مَكَانَ مَا نَسِيَ مِنَ الْجُلُوسِ

عبدالرحمن اعرج نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن بحینہ نے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ظہر کی دو رکعتوں کے بعد کھڑے ہو گئے اور نہ بیٹھے۔ جب اپنی نماز مکمل کی تو سلام سے پہلے دو سجدے کیے۔ ہر سجدہ میں تکبیر کہی جب کہ آپ ﷺ بیٹھے ہوئے تھے۔ لوگوں نے آپ ﷺ کے ساتھ سجدہ کیا۔ یہ اس قعدہ کا عوض تھا جو آپ بھول گئے تھے۔

بَاب صِفَةِ الْجُلُوسِ فِي الرَّكْعَةِ الَّتِي يَقْضِي فِيهَا الصَّلَاةَ

وہ رکعت جس میں وہ اپنی نماز کو مکمل کرتا ہے اس میں بیٹھنے کی صفت

1244 - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بُنْدَارٌ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا كَانَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تَنْقَضِي فِيهِمَا الصَّلَاةُ أَخَّرَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَقَعَدَ عَلَى شِقِّهِ مُتَوَرِّكًا ثُمَّ سَلَّمَ

محمد بن عمرو بن عطا نے حضرت ابوحمید ساعدی سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ جب ان دو رکعتوں میں ہوتے جن میں نماز ختم ہوتی تو اپنے بائیں پاؤں کو دائیں پاؤں کی طرف نکال دیتے اور اس جانب تورک کرتے ہوئے (جم کر) بیٹھ جاتے اور پھر سلام پھیرتے۔

فائدہ: ائمہ احناف کے ہاں یہ معمول ہے کہ صحت وتندرستی کی حالت میں دونوں قعدوں میں بیٹھنے کا یہ طریقہ ہے کہ بایاں پاؤں زمین پر بچھایا جائے اور اس پر بیٹھا جائے اور دائیں پاؤں کو اس طرح کھڑا کیا جائے کہ انگلیوں کی سمت قبلہ کی جانب ہو جس طرح بعد والی روایت میں مذکور ہے۔

1245 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ وَإِذَا جَلَسَ أَضْجَعَ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الْيُمْنَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى وَيَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى وَعَقَدَ ثِنْتَيْنِ الْوُسْطَى وَالْإِبْهَامَ وَأَشَارَ

حضرت وائل بن حجر نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ جب آپ ﷺ نماز شروع کرتے، جب رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند کرتے۔ جب آپ ﷺ بیٹھتے تو بائیں پاؤں کو

بچھاتے اور دائیں پاؤں کو کھڑا کرتے۔ اپنا بایاں ہاتھ اپنی بائیں ران پر رکھتے اور دایاں ہاتھ اپنی دائیں ران پر رکھتے اور دو درمیانی انگلیوں اور انگوٹھے کے ساتھ حلقہ بناتے اور اشارہ کرتے۔

بَاب مَوْضِعِ الذِّرَاعَيْنِ (دونوں بازو رکھنے کی جگہ)

1246 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ ﷺ جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ فَافْتَرَشَ[1] رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَوَضَعَ ذِرَاعَيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ يَدْعُو بِهَا

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ نماز میں بیٹھ گئے، اپنا بایاں پاؤں بچھایا اور اپنے دونوں بازو اپنی رانوں پر رکھے اور سبابہ انگلی کے ساتھ اشارہ کیا جس کے ساتھ آپ دعا کر رہے تھے۔

مَوْضِعُ الْمِرْفَقَيْنِ (دونوں کہنیوں کی جگہ)

1247 - أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ أَنْبَأَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ قُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ إِلَى صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَيْفَ يُصَلِّي فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى حَاذَتَا أُذُنَيْهِ ثُمَّ أَخَذَ شِمَالَهُ بِيَمِينِهِ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ رَفَعَهُمَا مِثْلَ ذَلِكَ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ رَفَعَهُمَا مِثْلَ ذَلِكَ فَلَمَّا سَجَدَ وَضَعَ رَأْسَهُ بِذَلِكَ الْمَنْزِلِ مِنْ يَدَيْهِ ثُمَّ جَلَسَ فَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى وَحَدَّ مِرْفَقَهُ الْأَيْمَنَ عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى وَقَبَضَ ثِنْتَيْنِ وَحَلَّقَ وَرَأَيْتُهُ يَقُولُ هَكَذَا وَأَشَارَ بِشْرٌ بِالسَّبَّابَةِ مِنَ الْيُمْنَى وَحَلَّقَ الْإِبْهَامَ وَالْوُسْطَى

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، کہا: میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کو دیکھوں گا کہ آپ ﷺ کیسے نماز پڑھتے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے قبلہ رو ہوئے، اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھایا یہاں تک کہ اپنے دونوں کانوں کے برابر کیا پھر اپنا بایاں ہاتھ دائیں ہاتھ کے ساتھ پکڑا۔ جب رکوع کا ارادہ کیا تو دونوں ہاتھوں کو اسی طرح اٹھایا جس طرح پہلے کیا تھا۔ دونوں ہاتھوں کو اپنے دونوں گھٹنوں پر رکھا۔ جب سجدہ کیا تو اپنا سر اپنے ہاتھوں کے برابر رکھا۔ پھر بیٹھے۔ اپنا بایاں پاؤں بچھایا۔ اپنا بایاں ہاتھ اپنی بائیں ران پر رکھا۔ اپنی دائیں کہنی اپنی بائیں ران سے بلند رکھی (ساتھ نہ ملائی)۔ دو انگلیوں کو بند کیا اور حلقہ بنایا۔ میں نے آپ کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا۔ بشر نے دائیں سبابہ کے ساتھ اشارہ کیا اور انگوٹھے اور درمیانی انگلی کے ساتھ حلقہ بنایا۔

بَاب مَوْضِعِ الْكَفَّيْنِ (دونوں ہتھیلیاں رکھنے کی جگہ)

1248 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ شَيْخٌ

1۔ ایک نسخہ میں فَفَرَشَ ہے۔

مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ لَقِيتُ الشَّيْخَ فَقَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ صَلَّيْتُ إِلَى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَقَلَّبْتُ الْحَصَى فَقَالَ لِي ابْنُ عُمَرَ لَا تُقَلِّبِ الْحَصَى فَإِنَّ تَقْلِيبَ الْحَصَى مِنَ الشَّيْطَانِ وَافْعَلْ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَفْعَلُ قُلْتُ وَكَيْفَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَفْعَلُ قَالَ هَكَذَا وَنَصَبَ الْيُمْنَى وَأَضْجَعَ الْيُسْرَى وَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى وَيَدَهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ

علی بن عبدالرحمن سے مروی ہے کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پہلو میں نماز پڑھی۔ میں نے کنکریوں کو الٹ پلٹ کیا۔ حضرت ابن عمر نے مجھے فرمایا: کنکریوں کو الٹ پلٹ نہ کیا کرو کیونکہ کنکریوں کو الٹ پلٹ کرنا شیطان کی جانب سے ہے۔ اس طرح کرو جس طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ میں نے عرض کی: رسول اللہ ﷺ کس طرح کا عمل کیا کرتے تھے؟ فرمایا: اس طرح، اپنا دایاں پاؤں اٹھایا، بایاں پاؤں بچھایا، اپنا دایاں ہاتھ اپنی دائیں ران پر رکھا اور اپنا بایاں ہاتھ اپنی بائیں ران پر رکھا اور سبابہ کے ساتھ اشارہ کیا۔

بَابُ قَبْضِ الْأَصَابِعِ مِنَ الْيَدِ الْيُمْنَى دُونَ السَّبَّابَةِ

سبابہ انگلی کو چھوڑ کر دائیں ہاتھ کی انگلیوں کو بند کرنا

1249 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ رَآنِي ابْنُ عُمَرَ وَأَنَا أَعْبَثُ بِالْحَصَى فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ نَهَانِي وَقَالَ اصْنَعْ كَمَا كَانَ(1) رَسُولُ اللهِ ﷺ يَصْنَعُ قُلْتُ وَكَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ قَالَ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ وَقَبَضَ يَعْنِي أَصَابِعَهُ كُلَّهَا وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى

علی بن عبدالرحمن سے مروی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے مجھے دیکھا کہ میں نماز میں کنکریوں سے کھیل رہا ہوں۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو مجھے اس طرح کرنے سے منع کیا۔ فرمایا: اس طرح کیا کرو جس طرح رسول اللہ ﷺ کیا کرتے تھے۔ میں نے عرض کی: رسول اللہ ﷺ کس طرح کیا کرتے تھے؟ کہا: جب آپ نماز میں بیٹھتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنی ران پر رکھتے اور اپنی تمام انگلیوں کو بند کر لیتے اور اس انگلی کے ساتھ اشارہ کرتے جو انگوٹھے کے ساتھ ملی ہوتی ہے اور اپنا بایاں ہاتھ اپنی بائیں ران پر رکھتے۔

بَابُ قَبْضِ الثِّنْتَيْنِ مِنْ أَصَابِعِ الْيَدِ الْيُمْنَى وَعَقْدِ الْوُسْطَى وَالْإِبْهَامِ مِنْهَا

دائیں ہاتھ کی دو انگلیوں کو بند کرنا اور درمیانی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنانا

1250 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ وَائِلَ بْنَ حُجْرٍ قَالَ قُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ إِلَى صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ كَيْفَ يُصَلِّي فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ فَوَصَفَ قَالَ

1۔ ایک نسخہ میں یہاں یَفْعَلُ کا لفظ ہے۔

ثُمَّ قَعَدَ وَافْتَرَشَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ وَرُكْبَتِهِ الْيُسْرَى وَجَعَلَ حَدَّ مِرْفَقِهِ الْأَيْمَنِ عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى ثُمَّ قَبَضَ اثْنَتَيْنِ مِنْ أَصَابِعِهِ وَحَلَّقَ حَلْقَةً ثُمَّ رَفَعَ أُصْبُعَهُ فَرَأَيْتُهُ يُحَرِّكُهَا يَدْعُو بِهَا مُخْتَصَرٌ

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے کہا: میں ضرور رسول اللہ ﷺ کی نماز کو دیکھوں گا کہ آپ ﷺ کس طرح نماز پڑھتے ہیں؟ میں نے آپ کو دیکھا تو وائل نے اس کو بیان کیا۔ پھر آپ ﷺ بیٹھ گئے اور بایاں پاؤں بچھایا، اپنا بایاں ہاتھ اپنی ران اور بائیں گھٹنے پر رکھا اور اپنی کہنی دائیں ران سے اٹھا کر رکھی پھر اپنی دو انگلیوں کو بند کیا اور حلقہ بنایا پھر اپنی انگلی کو اٹھایا۔ میں نے آپ کو دیکھا کہ اس انگلی کے ساتھ دعا کرتے ہوئے اسے حرکت دے رہے ہیں۔

بَابُ بَسْطِ الْيُسْرَى عَلَى الرُّكْبَةِ (بائیں ہاتھ کو گھٹنے پر پھیلانا)

1251 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا جَلَسَ فِي الصَّلَاةِ وَضَعَ يَدَيْهِ عَلَى رُكْبَتَيْهِ وَرَفَعَ أُصْبُعَهُ الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ فَدَعَا بِهَا وَيَدُهُ الْيُسْرَى عَلَى رُكْبَتِهِ بَاسِطُهَا عَلَيْهَا

نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز میں بیٹھتے تو دونوں ہاتھ اپنے گھٹنوں پر رکھتے اور اپنی اس انگلی کو اٹھاتے جو انگوٹھے کے ساتھ ملی ہوتی اور اس کے ساتھ دعا کرتے اور بایاں ہاتھ اپنے گھٹنے پر بچھاتے ہوئے رکھتے۔

1252 - أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُشِيرُ بِأُصْبُعِهِ إِذَا دَعَا وَلَا يُحَرِّكُهَا قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَزَادَ عَمْرٌو قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ ﷺ يَدْعُو كَذَلِكَ وَيَتَحَامَلُ بِيَدِهِ الْيُسْرَى عَلَى رِجْلِهِ الْيُسْرَى

عامر بن عبداللہ بن زبیر نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ جب دعا کرتے تو اپنی انگلی کے ساتھ اشارہ کرتے۔ اسے حرکت نہ دیتے۔ ابن جریج نے کہا: عمرو نے اضافہ کیا کہ مجھے عامر بن عبداللہ بن زبیر نے اپنے باپ سے روایت نقل کی کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو اس طرح دعا کرتے ہوئے دیکھا ہے آپ ﷺ اپنا بائیں ہاتھ اپنی بائیں ٹانگ پر رکھے ہوتے۔

بَابُ الْإِشَارَةِ بِالْأُصْبُعِ فِي التَّشَهُّدِ (تشہد میں انگلی سے اشارہ)

1253 - أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ عَنِ الْمُعَافَى عَنْ عِصَامِ بْنِ قُدَامَةَ عَنْ مَالِكٍ وَهُوَ ابْنُ نُمَيْرٍ الْخُزَاعِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَاضِعًا يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى فِي الصَّلَاةِ وَيُشِيرُ بِأُصْبُعِهِ

ابن نمیر خزاعی نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں اپنا دایاں ہاتھ اپنی دائیں ران پر رکھے ہوئے دیکھا جب کہ آپ اپنی انگلی سے اشارہ کر رہے تھے۔

بَاب النَّهْيِ عَنْ الْإِشَارَةِ بِأُصْبُعَيْنِ وَبِأَيِّ أُصْبُعٍ يُشِيرُ

دو انگلیوں کے ساتھ اشارہ سے نہی اور کس انگلی کے ساتھ اشارہ کرے؟

1254 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَدْعُو بِأُصْبُعَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَحِّدْ أَحِّدْ

ابو صالح نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی دو انگلیوں کے ساتھ دعا کر رہا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک انگلی کے ساتھ اشارہ کرو۔ ایک انگلی کے ساتھ اشارہ کرو۔

1255 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ مَرَّ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَنَا أَدْعُو بِأَصَابِعِي فَقَالَ أَحِّدْ أَحِّدْ وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ

اعمش نے ابو صالح سے روایت نقل کی ہے اور ابو صالح نے حضرت سعد سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس سے گزرے جب کہ میں اپنی انگلیوں کے ساتھ دعا کر رہا تھا۔ فرمایا: ایک انگلی کے ساتھ اشارہ کرو، ایک انگلی کے ساتھ اشارہ کرو اور سبابہ کے ساتھ اشارہ کیا۔

بَاب إِحْنَاءِ السَّبَّابَةِ فِي الْإِشَارَةِ (اشارہ میں شہادت والی انگلی کو جھکانا)

1256 - أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ قُدَامَةَ الْجَدَلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ نُمَيْرٍ الْخُزَاعِيُّ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَاعِدًا فِي الصَّلَاةِ وَاضِعًا ذِرَاعَهُ الْيُمْنَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُمْنَى رَافِعًا أُصْبُعَهُ السَّبَّابَةَ قَدْ أَحْنَاهَا شَيْئًا وَهُوَ يَدْعُو

مالک بن نمیر خزاعی جو بصرہ کے رہنے والے تھے، سے مروی ہے کہ ان کے والد نے انہیں روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں بیٹھے ہوئے دیکھا، آپ دائیں بازو کو دائیں ران پر رکھے ہوئے تھے جب کہ اپنی سبابہ انگلی اٹھائے ہوئے تھے۔ اسے تھوڑا سا جھکایا ہوا تھا جب کہ آپ دعا کر رہے تھے۔

مَوْضِعُ الْبَصَرِ عِنْدَ الْإِشَارَةِ وَتَحْرِيكِ السَّبَّابَةِ

اشارہ کے وقت نظر کی جگہ اور سبابہ انگلی کو حرکت دینا

1257 - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا قَعَدَ فِي التَّشَهُّدِ وَضَعَ كَفَّهُ الْيُسْرَى عَلَى فَخِذِهِ الْيُسْرَى وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ لَا يُجَاوِزُ

بَصَرُهُ إِشَارَتَهُ

عامر بن عبداللہ نے اپنے والد حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب تشہد میں بیٹھتے تو اپنی بائیں ہتھیلی بائیں ران پر رکھتے اور سبابہ انگلی کے ساتھ اشارہ کرتے۔ آپ کی نظر اشارہ سے آگے نہ بڑھتی۔

بَاب النَّهْيِ عَنْ رَفْعِ الْبَصَرِ إِلَى السَّمَاءِ عِنْدَ الدُّعَاءِ فِي الصَّلَاةِ
نماز میں دعا کے وقت نظر کو آسمان کی طرف اٹھانے سے نہی

1258 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ رَفْعِ أَبْصَارِهِمْ (1) عِنْدَ الدُّعَاءِ فِي الصَّلَاةِ إِلَى السَّمَاءِ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ (2) أَبْصَارُهُمْ

اعرج نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگوں کو نماز کی حالت میں دعا کے وقت اپنی نظریں آسمان کی طرف اٹھانے سے رک جانا چاہیے یا ان کی نظریں اچک لی جائیں گی۔

بَاب إِيجَابِ التَّشَهُّدِ (تشہد کا وجوب)

1259 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو عُبَيْدِ اللهِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ وَمَنْصُورٌ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا نَقُولُ فِي الصَّلَاةِ قَبْلَ أَنْ يُفْرَضَ التَّشَهُّدُ السَّلَامُ عَلَى اللهِ السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَقُولُوا هَكَذَا فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ السَّلَامُ وَلَكِنْ قُولُوا التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

شقیق بن سلمہ نے حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ تشہد کے فرض ہونے سے پہلے ہم نماز میں کہا کرتے تھے: السَّلَامُ عَلَى اللهِ السَّلَامُ عَلَى جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس طرح نہ کہا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام سلام ہے بلکہ یہ کہا کرو: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

تَعْلِيمُ التَّشَهُّدِ كَتَعْلِيمِ السُّورَةِ مِنَ الْقُرْآنِ
تشہد کی اس طرح تعلیم جس طرح قرآن کی سورت کی تعلیم

1260 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو

1۔ ایک نسخہ میں عَنْ رَفْعِهِمْ أَبْصَارَهُمْ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں لَيَخْطَفُ اللهُ ہے۔

الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ

طاؤس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تشہد کی اسی طرح تعلیم دیا کرتے تھے جس طرح ہمیں قرآن کی سورت کی تعلیم دیا کرتے تھے۔

بَابُ كَيْفَ التَّشَهُّدُ (تشہد کس طرح ہے)

1261 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ وَهُوَ ابْنُ عِيَاضٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ هُوَ السَّلَامُ فَإِذَا قَعَدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ لِيَتَخَيَّرْ بَعْدَ ذَلِكَ مِنَ الْكَلَامِ مَا شَاءَ

شقیق نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ السلام ہے۔ جب تم میں سے کوئی ایک بیٹھے تو وہ کہے: التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔ اس کے بعد جو کلام چاہے کرے۔

نَوْعٌ آخَرُ مِنَ التَّشَهُّدِ (ایک اور تشہد)

1262 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ حِطَّانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ الْأَشْعَرِيَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ خَطَبَنَا فَعَلَّمَنَا سُنَّتَنَا وَبَيَّنَ لَنَا صَلَاتَنَا فَقَالَ إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ أَحَدُكُمْ فَإِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَإِذَا قَالَ وَلَا الضَّالِّينَ فَقُولُوا آمِينَ يُجِبْكُمُ اللهُ ثُمَّ إِذَا كَبَّرَ وَرَكَعَ فَكَبِّرُوا وَارْكَعُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَرْكَعُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللهِ ﷺ فَتِلْكَ بِتِلْكَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ ﷺ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ إِذَا كَبَّرَ وَسَجَدَ فَكَبِّرُوا وَاسْجُدُوا فَإِنَّ الْإِمَامَ يَسْجُدُ قَبْلَكُمْ وَيَرْفَعُ قَبْلَكُمْ قَالَ نَبِيُّ اللهِ ﷺ فَتِلْكَ بِتِلْكَ وَإِذَا كَانَ عِنْدَ الْقَعْدَةِ فَلْيَكُنْ مِنْ قَوْلِ أَحَدِكُمْ أَنْ يَقُولَ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

حطان بن عبداللہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا۔ ہمیں ہماری سنتیں سکھائیں اور ہمارے لئے ہماری نماز کو بیان کیا۔ فرمایا: جب تم نماز کے لئے کھڑے ہو تو اپنی صفوں کو درست کرو۔ پھر تم میں سے ایک آدمی امامت کرائے۔ جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو۔ جب وہ ولا الضالین کہے

توتم آمین کہو۔ اللہ تعالیٰ تمہاری عرضداشت کو قبول فرمائے گا۔ جب وہ تکبیر کہے اور رکوع کرے تو تم بھی تکبیر کہو اور رکوع کرو کیونکہ امام تم سے پہلے رکوع کرتا ہے اور تم سے قبل اٹھتا ہے۔ اللہ کے نبی نے فرمایا: امام کو تم پر سبقت حاصل ہے۔ جب وہ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہے تو تم اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی زبان پر یہ کلمات کہے ہیں: سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ۔ پھر جب وہ تکبیر کہے اور سجدہ کرے تو تم بھی تکبیر کہو اور سجدہ کرو۔ بے شک امام تم سے پہلے سجدہ کرتا ہے اور تم سے پہلے اٹھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نبی نے فرمایا: ادھر کی کسر ادھر پوری ہو جائے گی۔ جب وہ قعدہ کے وقت میں ہو تو تم میں سے ہر ایک کا قول یہ ہونا چاہیے: اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

نَوْعٌ آخَرُ مِنَ التَّشَهُّدِ (ایک اور تشہد)

1263 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيْمَنُ ابْنُ نَابِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُعَلِّمُنَا التَّشَهُّدَ كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَسْأَلُ اللهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِهِ[1] مِنَ النَّارِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ لَا نَعْلَمُ أَحَدًا تَابَعَ أَيْمَنَ بْنَ نَابِلٍ عَلَى هٰذِهِ الرِّوَايَةِ وَأَيْمَنُ عِنْدَنَا لَا بَأْسَ بِهِ وَالْحَدِيثُ خَطَأٌ وَبِاللهِ التَّوْفِيقُ

ابو زبیر نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تشہد کی یوں تعلیم دیتے جس طرح قرآن حکیم کی سورت کی تعلیم دیتے تھے: بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَسْأَلُ اللهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ۔ میں اللہ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور جہنم سے اس کی پناہ چاہتا ہوں۔ امام ابو عبدالرحمن نسائی نے کہا: ہم کسی کو نہیں جانتے کہ اس نے اس روایت میں ایمن بن نابل کی متابعت کی ہو۔ ایمن ہمارے نزدیک قابل گرفت نہیں۔ تاہم حدیث میں غلطی ہے اور اللہ تعالیٰ ہی سے توفیق کی طلب ہے۔

بَابُ السَّلَامِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ (نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں سلام)

1264 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ الْوَرَّاقُ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ ح وَ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَاذَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِينَ فِي الْأَرْضِ يُبَلِّغُونِي مِنْ أُمَّتِي السَّلَامَ

عبداللہ بن سائب نے زاذان سے اور انہوں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ

1۔ ایک نسخہ میں بہ کے بجائے باللہ ہے۔

ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کے کچھ فرشتے ہیں جو زمین میں سیاحت کرتے رہتے ہیں، جو میری امت کا سلام مجھ تک پہنچاتے رہتے ہیں۔

فَضْلُ التَّسْلِيمِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ (نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں سلام کی فضیلت)

1265 - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ الْكَوْسَجُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا سُلَيْمَانُ مَوْلَى الْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ زَمَنَ الْحَجَّاجِ فَحَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالْبُشْرٰى فِي وَجْهِهِ فَقُلْنَا إِنَّا لَنَرَى الْبُشْرٰى فِي وَجْهِكَ فَقَالَ إِنَّهُ أَتَانِي الْمَلَكُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ رَبَّكَ يَقُولُ أَمَا يُرْضِيكَ أَنَّهُ لَا يُصَلِّي عَلَيْكَ أَحَدٌ إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَلَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ أَحَدٌ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا

ثابت نے روایت نقل کی ہے کہ حجاج کے زمانہ میں ہمارے پاس سلیمان آئے جو حضرت حسن بن علی کے غلام تھے۔ انہوں نے عبداللہ بن ابی طلحہ سے، انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ تشریف لائے جب کہ خوشی آپ کے چہرے سے عیاں تھی۔ ہم نے کہا: ہم خوشی آپ ﷺ کے چہرے سے عیاں دیکھتے ہیں۔ فرمایا: میرے پاس ایک فرشتہ آیا۔ اس نے کہا: اے محمد! ﷺ آپ کا رب فرماتا ہے کیا آپ اس پر راضی نہیں کہ آپ پر کوئی درود نہیں پڑھے گا مگر میں اس پر دس دفعہ رحمتیں نازل کروں گا اور آپ پر کوئی سلام پیش نہیں کرے گا مگر میں اس پر دس دفعہ سلام بھیجوں گا۔

بَابُ التَّمْجِيدِ وَالصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فِي الصَّلَاةِ

نماز میں اللہ تعالیٰ کی عظمت شان بیان کرنا اور نبی پر درود بھیجنا

1266 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ أَبِي هَانِئٍ أَنَّ أَبَا عَلِيٍّ الْجَنْبِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ يَقُولُ سَمِعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ رَجُلًا يَدْعُو فِي صَلَاتِهِ لَمْ يُمَجِّدِ[1] اللهَ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَجِلْتَ أَيُّهَا الْمُصَلِّي ثُمَّ عَلَّمَهُمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَسَمِعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ رَجُلًا يُصَلِّي فَمَجَّدَ اللهَ وَحَمِدَهُ وَصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ادْعُ تُجَبْ وَسَلْ تُعْطَ

ابوعلی جنبی نے روایت نقل کی ہے کہ اس نے فضالہ بن عبید کو کہتے ہوئے سنا: رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو دعا کرتے ہوئے سنا جس نے نہ اللہ تعالیٰ کی عظمت بیان کی اور نہ نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں درود پیش کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے نمازی! تو نے جلدی کی۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو تعلیم دی اور رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو سنا کہ وہ نماز پڑھ رہا تھا اس نے اللہ تعالیٰ کی عظمت شان بیان کی، اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کی اور نبی کریم ﷺ پر درود پڑھا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو دعا کر تیری دعا قبول کی جائے گی، تو سوال کر تجھے عطا کیا جائے گا۔

1۔ ایک نسخہ میں ... ہے۔

بَاب الْأَمْرِ بِالصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ (نبی کریم ﷺ پر درود پڑھنے کا حکم)

1267 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُجْمِرِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ الَّذِي أُرِيَ النِّدَاءَ بِالصَّلَاةِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ أَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي مَجْلِسِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ لَهُ بَشِيرُ بْنُ سَعْدٍ أَمَرَنَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى تَمَنَّيْنَا أَنَّهُ لَمْ يَسْأَلْهُ ثُمَّ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَالسَّلَامُ كَمَا عَلِمْتُمْ

مالک نے نعیم بن عبداللہ بن محمد سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت محمد بن عبداللہ بن زید انصاری اور حضرت عبداللہ بن زید کو نماز کی اذان خواب میں دکھائی گئی۔ اس نے ابو مسعود انصاری سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مجلس میں ہمارے پاس تشریف لائے۔ حضرت بشیر بن سعد نے آپ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا: یارسول اللہ! ﷺ اللہ تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم آپ ﷺ کی خدمت میں درود پڑھیں۔ ہم آپ ﷺ کی بارگاہ میں کس طرح درود پڑھا کریں؟ رسول اللہ ﷺ خاموش ہو گئے یہاں تک کہ ہم آرزو کرنے لگے: کاش! وہ رسول اللہ سے یہ سوال نہ کرتے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔ اے اللہ! حضرت محمد ﷺ اور آپ کی آل پر رحمتیں نازل فرما جیسی تو نے آل ابراہیم پر رحمتیں نازل فرمائیں اور حضرت محمد ﷺ اور آپ کی آل پر برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے آل ابراہیم پر عالمین میں برکتیں نازل فرمائیں۔ بے شک تو حمد کیے جانے اور عظمت و شان کا اظہار کیے جانے کے لائق ہے۔ اور سلام اس طرح ہے جس طرح تم جانتے ہو۔

بَاب كَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ (نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں درود کی کیفیت)

1268 - أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ ﷺ أُمِرْنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْكَ وَنُسَلِّمَ أَمَّا السَّلَامُ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

عبدالرحمن بن بشر نے حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں عرض کی گئی: ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم آپ ﷺ کی خدمت میں درود و سلام پیش کیا کریں۔ جہاں تک سلام کا تعلق ہے، ہم

نے اسے پہچان لیا ہے، تو ہم آپ کی بارگاہ میں کس طرح درود پیش کریں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کہا کرو، اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر رحمتیں نازل فرمائیں۔ اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے آل ابراہیم پر برکتیں نازل فرمائیں۔

نَوْعٌ آخَرُ (ایک اور قسم کا درود)

1269 - أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ مِنْ كِتَابِهِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلَاةُ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ قَالَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى وَنَحْنُ نَقُولُ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا بِهِ مِنْ كِتَابِهِ وَهَذَا خَطَأٌ

عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ نے حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ آپ پر سلامتی ہو، تحقیق ہم نے اسے پہچان لیا ہے، تو درود کس طرح ہے؟ فرمایا: تم یہ کہا کرو: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔ ابن ابی لیلیٰ نے کہا: ہم کہا کرتے تھے: وعلینا معهم یعنی ان کے ساتھ ہم پر بھی۔ امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: یہ انہوں نے ہمیں اپنی کتاب سے بیان کیا۔ یہ سند غلط ہے۔

1270 - أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَ(1) آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ(1) وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَنَحْنُ نَقُولُ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهَذَا أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنَ الَّذِي قَبْلَهُ وَلَا نَعْلَمُ أَحَدًا قَالَ فِيهِ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ غَيْرَ هَذَا وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ نے کعب بن عجرہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! السلام علیک آپ پر سلام ہو۔ اسے تو ہم پہچان گئے ہیں۔ آپ ﷺ کی بارگاہ میں درود کس طرح ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ کہا کرو اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔ عبدالرحمن نے کہا: ہم کہا کرتے تھے اور ان کے ساتھ ہم پر بھی (سلامتی اور رحمتیں ہوں)۔ ابوعبدالرحمن نے کہا: یہ پہلی سے بہتر ہے، ہم کسی کو نہیں جانتے کہ اس سند کے علاوہ کسی نے عمرو بن مرہ کا ذکر کیا ہو۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

1۔ ایک نسخہ میں یہاں تینوں جگہوں پر عَلٰی کا لفظ ہے۔

1271 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ قَالَ لِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ أَلَا أُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ عَرَفْنَا كَيْفَ السَّلَامُ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ(1) آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

ابن ابی لیلی نے کہا مجھے حضرت کعب بن عجرہ نے کہا کیا میں تجھے ایک تحفہ پیش نہ کروں؟ ہم نے کہا یا رسول اللہ! ہم یہ پہچان گئے ہیں کہ آپ کی بارگاہ میں سلام کیسے پیش کرنا ہے ہم آپ کی بارگاہ میں درود کیسے پیش کریں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کہا کرو۔ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

نَوْعٌ آخَرُ (ایک اور قسم کا درود)

1272 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُجَمِّعُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

موسیٰ بن طلحہ نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ آپ کی بارگاہ میں درود کس طرح پڑھنا ہے؟ فرمایا یوں کہا کرو: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

1273 - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى نَبِيَّ اللهِ ﷺ فَقَالَ كَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللهِ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

موسیٰ بن طلحہ نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی اللہ تعالیٰ کے نبی کی خدمت میں حاضر ہوا۔ کہا: اے اللہ کے نبی! ہم کیسے آپ کی بارگاہ میں درود پیش کریں؟ فرمایا: یہ کہا کرو: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔

1274 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَلَمَةَ

1۔ ایک نسخہ میں یہاں عَلٰی کا لفظ ہے۔

عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ قَالَ سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ خَارِجَةَ قَالَ أَنَا سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَلُّوا عَلَيَّ وَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ وَقُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

موسیٰ بن طلحہ نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت زید بن خارجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سوال کیا، انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا۔ فرمایا: مجھ پر درود پڑھو اور دعا میں کوشش کیا کرو اور یہ کہا کرو: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ۔

نَوْعٌ آخَرُ (ایک اور قسم کا درود)

1275 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ السَّلَامُ(1) عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ(2) آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

عبداللہ بن خباب نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ آپ کی بارگاہ میں سلام کا طریقہ تو ہم پہچان گئے ہیں آپ کی بارگاہ میں درود کا کیا طریقہ ہے؟ فرمایا یہ کہو۔ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ۔

اے اللہ! اپنے بندے اور اپنے رسول حضرت محمد ﷺ پر اسی طرح رحمتیں نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم پر رحمتیں نازل فرمائیں اور حضرت محمد اور آل محمد پر اسی طرح برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم پر برکتیں نازل فرمائیں۔

نَوْعٌ آخَرُ (ایک اور قسم کا درود)

1276 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو حُمَيْدٍ السَّاعِدِيُّ أَنَّهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ فِي حَدِيثِ الْحَارِثِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ قَالَا جَمِيعًا كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنْبَأَنَا قُتَيْبَةُ بِهَذَا الْحَدِيثِ مَرَّتَيْنِ وَلَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ قَدْ سَقَطَ عَلَيْهِ مِنْهُ شَطْرٌ

عمرو بن سلیم زرقی نے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خبر دی کہ صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ ہم آپ کی بارگاہ میں کس طرح درود پڑھا کریں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کہا کرو: اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ فِي حَدِيثِ الْحَارِثِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ

1۔ ایک نسخہ میں السلام کے بجائے هٰذَا التَّسْلِيمُ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں یہاں عَلَى کا لفظ ہے۔

وَذُرِّيَّتِهِ قَالَا جَمِيعًا كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔ اے اللہ! حضرت محمد مصطفیٰ، آپ کی ازواج اور آپ کی اولاد پر رحمتیں نازل فرما جس طرح تو نے آل ابراہیم پر رحمتیں نازل فرمائیں اور حضرت محمد مصطفیٰ، آپ علیہ السلام کی ازواج اور آپ علیہ السلام کی اولاد پر اس طرح برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے آل ابراہیم پر برکتیں نازل فرمائیں۔ بے شک تو حمد کیے جانے کے لائق ہے اور بزرگی والا ہے۔ امام نسائی ابوعبدالرحمن نے کہا: ہمیں یہ حدیث قتیبہ نے دو دفعہ سنائی، شاید ان سے کچھ حصہ رہ گیا ہو۔

بَابُ الْفَضْلِ فِي الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ

(نماز میں نبی کریم علیہ السلام پر درود کی فضیلت)

1277 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ سُلَيْمَانَ مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ جَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ وَالْبِشْرُ يُرَى فِي وَجْهِهِ فَقَالَ إِنَّهُ جَاءَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَالَ أَمَا يُرْضِيكَ يَا مُحَمَّدُ أَنْ لَا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَلَا يُسَلِّمَ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا

عبداللہ بن ابی طلحہ نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام ایک روز تشریف لائے جب کہ خوشی آپ علیہ السلام کے چہرہ سے عیاں تھی۔ فرمایا: میرے پاس جبرئیل امین آئے۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ کا پیغام دیا: اے محمد! علیہ السلام آپ علیہ السلام کو یہ بات راضی نہیں کرتی کہ آپ کی امت میں سے کوئی آپ پر سلام نہ پڑھے مگر میں اس پر دس مرتبہ رحمتیں نازل کروں اور آپ کی امت میں سے کوئی ایک دفعہ سلام پیش نہ کرے مگر میں دس دفعہ اس پر سلام پیش کروں۔

1278 - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم علیہ السلام سے روایت نقل کی ہے، فرمایا: جس نے ایک دفعہ مجھ پر درود پڑھا اللہ تعالیٰ دس دفعہ اس پر رحمتیں نازل فرمائے گا۔

1279 - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيئَاتٍ وَرُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جس نے مجھ پر ایک دفعہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ دس دفعہ اس پر رحمتیں نازل فرماتا ہے اور اس سے دس خطائیں معاف کر دی جاتی ہیں اور اس کے دس درجات بلند کر دیے جاتے ہیں۔

بَابُ تَخْيِيرِ الدُّعَاءِ بَعْدَ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ

نبی کریم ﷺ پر درود کے بعد دعا میں اختیار

1280 - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَعَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ قَالَ حَدَّثَنِي شَقِيقٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا إِذَا جَلَسْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي الصَّلَاةِ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ مِنْ عِبَادِهِ[1] السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ وَفُلَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَقُولُوا السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّلَامُ وَلَكِنْ إِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ فَإِنَّكُمْ إِذَا قُلْتُمْ ذَلِكَ أَصَابَتْ كُلَّ عَبْدٍ صَالِحٍ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ لِيَتَخَيَّرْ مِنْ الدُّعَاءِ بَعْدُ أَعْجَبَهُ إِلَيْهِ يَدْعُو بِهِ

شقیق نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز میں بیٹھا کرتے تھے۔ تو ہم کہا کرتے: السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ مِنْ عِبَادِهِ یعنی اللہ پر یعنی اللہ کے بندوں کی جانب سے سلام۔ السَّلَامُ عَلَى فُلَانٍ یعنی فلاں فلاں پر سلام۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: السَّلَامُ عَلَى اللَّهِ نہ کہا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام السلام ہے، بلکہ جب تم میں سے کوئی ایک بیٹھے تو وہ یہ کہے: التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ کیونکہ جب تم نے یہ کہہ دیا تو آسمان وزمین میں یہ نیک بندے کو پہنچ گئی۔ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ پھر دعا میں سے جو اسے اچھی لگے اس کا انتخاب کرے اور وہ دعا کرے۔

الذِّكْرُ بَعْدَ التَّشَهُّدِ (تشہد کے بعد ذکر)

1281 - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ أَخُو سُفْيَانَ بْنِ وَكِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلِّمْنِي كَلِمَاتٍ أَدْعُو بِهِنَّ فِي صَلَاتِي قَالَ سَبِّحِي اللَّهَ عَشْرًا وَاحْمَدِيهِ عَشْرًا وَكَبِّرِيهِ عَشْرًا ثُمَّ سَلِيهِ حَاجَتَكِ يَقُلْ نَعَمْ نَعَمْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ام سلیم نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایسے کلمات کی تعلیم دی جائے جن کے ساتھ میں نماز میں دعا کیا کروں۔ فرمایا: دس دفعہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح، دس دفعہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور دس دفعہ اللہ تعالیٰ کی تکبیر کہو۔ پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی ضرورت کا سوال کرو۔ وہ ارشاد فرمائے گا: ہاں، ہاں۔

1- ایک نسخہ میں مِنْ عِبَادِهِ کے بجائے عَنْ عِبَادِ اللهِ ہے۔

بَابُ الدُّعَاءِ بَعْدَ الذِّكْرِ (ذکر کے بعد دعا)

1282 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ حَفْصِ بْنِ أَخِي أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ جَالِسًا يَعْنِي وَرَجُلٌ قَائِمٌ يُصَلِّي فَلَمَّا رَكَعَ وَسَجَدَ وَتَشَهَّدَ دَعَا فَقَالَ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ إِنِّي أَسْأَلُكَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لِأَصْحَابِهِ تَدْرُونَ[1] بِمَا دَعَا قَالُوا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ دَعَا اللهَ بِاسْمِهِ الْعَظِيمِ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا جب کہ ایک آدمی نماز پڑھ رہا تھا۔ جب اس نے رکوع و سجود کیا اور تشہد پڑھا تو اس نے دعا کی۔ اس نے دعا میں کہا: اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، تیرے لئے حمد ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو بہت ہی احسان کرنے والا ہے، تو ہی آسمان و زمین کو بنانے والا ہے، اے جلال و اکرام والے! اے حی و قیوم! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ نبی کریم ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا: کیا تم جانتے ہو جو اس نے دعا کی ہے؟ صحابہ نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا: مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اس نے اللہ تعالیٰ کے اسم عظیم کے واسطہ سے دعا کی ہے۔ جب اس نام کے ساتھ دعا کی جائے تو وہ قبول کرتا ہے اور جب اس کے ساتھ سوال کیا جائے تو وہ عطا فرماتا ہے۔

1283 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ أَبُو بُرَيْدٍ الْبَصْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي حَنْظَلَةُ بْنُ عَلِيٍّ أَنَّ مِحْجَنَ بْنَ الْأَدْرَعِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ دَخَلَ الْمَسْجِدَ إِذَا رَجُلٌ قَدْ قَضَى صَلَاتَهُ وَهُوَ يَتَشَهَّدُ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا أَللهُ بِأَنَّكَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَدْ غُفِرَ لَهُ ثَلَاثًا

حنظلہ بن علی نے روایت نقل کی ہے کہ محجن بن ادرع نے روایت بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں داخل ہوئے کہ ایک آدمی نماز پڑھ رہا تھا اور وہ تشہد پڑھ رہا تھا اور کہہ رہا تھا: اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تو واحد و یکتا ہے تو بے نیاز ہے جس نے کسی کو نہیں جنا اور نہ اسے جنا گیا، اس کا کوئی شریک نہیں تو میرے گناہ بخش دے، بے شک تو غفور رحیم ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے تین بار فرمایا: اسے بخش دیا گیا۔

نَوْعٌ آخَرُ مِنَ الدُّعَاءِ (ایک اور دعا)

1284 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رضی اللہ عنہما أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ عَلِّمْنِي دُعَاءً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي قَالَ قُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي

1۔ ایک نسخہ میں أتدرون ہے۔

ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

حضرت عبداللہ بن عمرو نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے ایسی دعا سکھایئے جس کے ساتھ میں نماز میں دعا کیا کروں۔ فرمایا: یہ دعا کیا کرو: اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بے شمار ظلم کیے، تیرے سوا کوئی گناہ بخشنے والا نہیں، اپنی جناب سے میرے گناہ بخش دے، مجھ پر رحم فرما بے شک تو غفور رحیم ہے۔

نَوْعٌ آخَرُ مِنَ الدُّعَاءِ (ایک اور دعا)

1285 - أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ حَيْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيِّ عَنِ الصُّنَابِحِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ أَخَذَ بِيَدِي رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ إِنِّي لَأُحِبُّكَ يَا مُعَاذُ فَقُلْتُ وَأَنَا أُحِبُّكَ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَلَا تَدَعْ أَنْ تَقُولَ فِي كُلِّ صَلَاةٍ رَبِّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

صنابحی نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا۔ فرمایا: اے معاذ! میں تجھ سے محبت کرتا ہوں۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نماز میں یہ کہنا نہ چھوڑنا۔ اے میرے رب! اپنے ذکر، اپنے شکر اور اپنی اچھی عبادت کرنے میں میری مدد فرما۔

نَوْعٌ آخَرُ مِنَ الدُّعَاءِ (ایک اور دعا)

1286 - أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ فِي صَلَاتِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ وَالْعَزِيمَةَ عَلَى الرُّشْدِ وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا وَلِسَانًا صَادِقًا وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ

ابو العلاء نے حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی نماز میں یہ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! میں تجھ سے امور میں ثابت قدمی اور ہدایت پر عزیمت کا سوال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے نعمت پر شکر اور حسن عبادت کا سوال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے قلب سلیم اور سچی زبان کا سوال کرتا ہوں۔ میں تجھ سے اس چیز کا سوال کرتا ہوں جسے تو جانتا ہے اور میں تیری اس شر سے پناہ چاہتا ہوں جسے تو جانتا ہے اور میں تجھ سے اس کی بخشش طلب کرتا ہوں جسے تو جانتا ہے۔

نَوْعٌ آخَرُ (ایک اور دعا)

1287 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّى بِنَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ صَلَاةً فَأَوْجَزَ فِيهَا فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ لَقَدْ خَفَّفْتَ أَوْ أَوْجَزْتَ الصَّلَاةَ فَقَالَ أَمَّا عَلَى ذَلِكَ فَقَدْ

دَعَوْتُ فِيهَا بِدَعَوَاتٍ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَلَمَّا قَامَ تَبِعَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ هُوَ أُبَيٌّ غَيْرَ أَنَّهُ كَنَى عَنْ نَفْسِهِ فَسَأَلَهُ عَنِ الدُّعَاءِ ثُمَّ جَاءَ فَأَخْبَرَ بِهِ الْقَوْمَ اللَّهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيِنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِي اللَّهُمَّ وَأَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ1 فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَأَسْأَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَأَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَى وَأَسْأَلُكَ نَعِيمًا لَا يَنْفَدُ وَأَسْأَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ وَأَسْأَلُكَ الرِّضَاءَ بَعْدَ الْقَضَاءِ وَأَسْأَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَأَسْأَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ إِلَى لِقَائِكَ فِي غَيْرِ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ اللَّهُمَّ زَيِّنَّا بِزِينَةِ الْإِيمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُهْتَدِينَ

عطاء بن سائب نے اپنے والد سے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے نماز پڑھائی اور اس میں اختصار کیا۔ کسی نے آپ سے کہا: آپ نے نماز میں تخفیف کی ہے، یا کہا آپ نے نماز میں اختصار کیا ہے۔ فرمایا: اس تخفیف واختصار کے باوجود میں نے اس میں کئی دعائیں کی ہیں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہیں۔ جب آپ اٹھے تو لوگوں میں سے ایک ان کے پیچھے پیچھے چلا۔ وہ ابی تھا مگر اس نے اپنے آپ کو کنایۃً ذکر کیا۔ اس نے دعا کے بارے میں پوچھا پھر واپس آیا اور لوگوں کو اس دعا کے بارے میں بتایا: اے اللہ! اپنے علم غیب اور مخلوق پر اپنی قدرت کے ساتھ مجھے زندگی عطا فرما جس زندگی کو تو میرے لئے بہتر جانتا ہے اور مجھے موت عطا کر جب تو موت کو میرے لئے بہتر خیال کرتا ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے غیب وشہادت میں تیری خشیت کا سوال کرتا ہوں، میں رضا اور ناراضگی میں تجھ سے کلمہ حق کہنے کا سوال کرتا ہوں، فقر اور غنا میں تجھ سے میانہ روی کا سوال کرتا ہوں، میں تجھ سے ایسی نعمت کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو، میں تجھ سے ایسی آنکھ کی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو، قضا کے بعد رضا کا تجھ سے سوال کرتا ہوں، موت کے بعد زندگی کی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں، تیرے دیدار کی لذت اور تیری ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں۔ جس میں تکلیف دینے والے کی مضرت نہ ہو اور نہ گمراہ کرنے والا فتنہ ہو۔ اے اللہ! ہمیں ایمان کی زینت سے مزین کر اور ہمیں ایسا ہادی بنا جو ہدایت یافتہ ہو۔

1288 - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ الْوَاسِطِيِّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ صَلَّى عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ بِالْقَوْمِ صَلَاةً أَخَفَّهَا فَكَأَنَّهُمْ أَنْكَرُوهَا فَقَالَ أَلَمْ أُتِمَّ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ قَالُوا بَلَى قَالَ أَمَا إِنِّي دَعَوْتُ فِيهَا بِدُعَاءٍ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَدْعُو بِهِ اللَّهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ أَحْيِنِي مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِي وَأَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ الْإِخْلَاصِ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَأَسْأَلُكَ نَعِيمًا لَا يَنْفَدُ وَقُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ وَأَسْأَلُكَ الرِّضَاءَ بِالْقَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ إِلَى لِقَائِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ ضَرَّاءَ مُضِرَّةٍ وَفِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ اللَّهُمَّ زَيِّنَّا بِزِينَةِ الْإِيمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدَاةً مُهْتَدِينَ

ابومجلز نے قیس بن عباد سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو خفیف ترین نماز پڑھائی،

1۔ ایک نسخہ میں یہاں یَغِیْبُ کا لفظ ہے۔

گویا لوگوں نے اس نماز کو عجیب جانا۔ حضرت عمار نے فرمایا: کیا میں نے رکوع و سجود کو مکمل نہیں کیا۔ لوگوں نے عرض کی: کیوں نہیں۔ فرمایا: خبردار! میں نے اس میں ایسی دعا کی جو نبی کریم ﷺ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! علم غیب اور مخلوق پر قدرت کے واسطہ سے مجھے ایسی زندگی عطا فرما جو میرے حق میں بہتر ہے اور مجھے موت عطا فرما جب تو موت کو میرے حق میں بہتر جانے، میں غیب و شہادت میں تیری خشیت کا سوال کرتا ہوں، رضا اور غضب میں اخلاص کے کلمہ کا سوال کرتا ہوں، ایسی نعمت کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو، ایسی آنکھ کی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو، قضا کے بعد رضا کا تجھ سے سوال کرتا ہوں، موت کے بعد زندگی کی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں، تیرے دیدار کی لذت اور تیری ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں، میں تکلیف دینے والی مضرت اور گمراہ کرنے والے فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ! ایمان کی زینت کے ساتھ ہمیں مزین کر اور ایسا ہادی بنا جو ہدایت یافتہ ہو۔

بَابُ التَّعَوُّذِ فِي الصَّلَاةِ (نماز میں پناہ مانگنا)

1289 - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حَدِّثِينِي بِشَيْءٍ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِهِ فَقَالَتْ نَعَمْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ.

فروہ بن نوفل نے کہا: میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عرض کی: مجھے کوئی ایسی بات بتائیے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی نماز میں جس کے ساتھ دعا کیا کرتے تھے۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا: ہاں، رسول اللہ ﷺ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! جو میں نے کیا اور جو میں نے نہیں کیا اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

نَوْعٌ آخَرُ (ایک اور دعا)

1290 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ تعالیٰ عنہا قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَقَالَ نَعَمْ عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ قَالَتْ عَائِشَةُ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي صَلَاةً بَعْدُ إِلَّا تَعَوَّذَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

مسروق نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عذاب کے بارے میں سوال کیا؟ فرمایا: ہاں عذاب قبر حق ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے کہا: میں نے اس کے بعد رسول اللہ ﷺ کو نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا مگر آپ عذاب قبر سے پناہ مانگتے۔

1291 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رضی اللہ تعالیٰ عنہا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَدْعُو فِي الصَّلَاةِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ فَقَالَ

لَهُ قَائِلٌ مَا أَكْثَرَ مَا تَسْتَعِيذُ مِنَ الْمَغْرَمِ فَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے خبر دی کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں دعا کیا کرتے تھے۔ اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، مسیح دجال کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں، زندگی اور موت کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں گناہوں اور قرض سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ کسی کہنے والے نے عرض کیا: آپ قرض سے کتنی ہی زیادہ پناہ مانگتے ہیں؟ فرمایا: جب ایک آدمی مقروض ہو جاتا ہے تو گفتگو کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے، وعدہ کرتا ہے تو خلاف ورزی کرتا ہے۔

1292 - أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمَّارٍ الْمَوْصِلِيُّ عَنِ الْمُعَافَى[1] عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ح وَأَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ رضی الله تعالیٰ عنها قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا تَشَهَّدَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللهِ مِنْ أَرْبَعٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ ثُمَّ يَدْعُو لِنَفْسِهِ بِمَا بَدَا لَهُ

محمد بن ابی عائشہ نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی تشہد پڑھے تو چار چیزوں سے اللہ کی پناہ چاہے: جہنم کے عذاب سے، عذاب قبر سے، زندگی اور موت کے فتنہ سے اور مسیح دجال کے شر سے۔ پھر اپنے لیے جو مناسب سمجھے دعا کرے۔

نَوْعٌ آخَرُ مِنَ الذِّكْرِ بَعْدَ التَّشَهُّدِ (تشہد کے بعد ایک اور دعا)

1293 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ فِي صَلَاتِهِ بَعْدَ التَّشَهُّدِ أَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللهِ وَأَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ ﷺ

جعفر بن محمد نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں تشہد کے بعد یہ دعا کیا کرتے تھے: بہترین کلام اللہ کا کلام ہے اور بہترین ہدایت حضرت محمد ﷺ کی ہدایت ہے۔

بَابُ تَطْفِيفِ الصَّلَاةِ (نماز میں کمی کرنا)

1294 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَهُوَ ابْنُ مِغْوَلٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي فَطَفَّفَ فَقَالَ لَهُ حُذَيْفَةُ مُنْذُ كَمْ تُصَلِّي هَذِهِ الصَّلَاةَ قَالَ مُنْذُ أَرْبَعِينَ عَامًا[2] قَالَ مَا صَلَّيْتَ مُنْذُ أَرْبَعِينَ سَنَةً وَلَوْ مِتَّ وَأَنْتَ تُصَلِّي هَذِهِ الصَّلَاةَ لَمِتَّ عَلَى غَيْرِ فِطْرَةِ مُحَمَّدٍ ﷺ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيُخَفِّفُ وَيُتِمُّ وَيُحْسِنُ

زید بن وہب نے حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے ایک آدمی کو دیکھا جو نماز پڑھ رہا

1۔ ایک نسخہ میں مُعافا ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں عامًا کے بجائے سَنَةً ہے۔

تھا۔ اس نے نماز میں کمی کی۔ حضرت حذیفہ نے کہا: تو کتنے عرصہ سے یہ نماز پڑھ رہا ہے؟ اس نے جواب دیا: چالیس سال سے۔ حضرت حذیفہ نے کہا: تو نے چالیس سال سے نماز نہیں پڑھی۔ اگر تو مر گیا جب کہ تو یہی نماز پڑھتا رہا تو تو حضرت محمد ﷺ کی سنت پر نہیں مرے گا۔ پھر کہا: وہ آدمی نماز میں تخفیف کرتا، اسے مکمل کرتا اور اچھی طرح نماز ادا کرتا۔

فائدہ: تطفیف کا مفہوم ہے رکوع و سجود کو مکمل نہ کرنا جب کہ تخفیف کا مفہوم ہے رکوع و سجود مکمل کرنا مگر چھوٹی سورتوں کی قراءت کرنا۔

بَاب أَقَلِّ مَا يُجْزِي مِنْ عَمَلِ الصَّلَاةِ

(نماز کا کم سے کم عمل جس کے ساتھ نماز جائز ہوتی ہے)

1295 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَلِيٍّ وَهُوَ ابْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمٍّ لَهُ بَدْرِيٍّ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَرْمُقُهُ وَنَحْنُ لَا نَشْعُرُ فَلَمَّا فَرَغَ أَقْبَلَ فَسَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلَّى ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ وَالَّذِي أَكْرَمَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ جَهِدْتُ فَعَلِّمْنِي فَقَالَ إِذَا قُمْتَ تُرِيدُ الصَّلَاةَ فَتَوَضَّأْ فَأَحْسِنْ وُضُوءَكَ ثُمَّ اسْتَقْبِلْ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ ثُمَّ ارْكَعْ فَاطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ قَاعِدًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ ثُمَّ افْعَلْ كَذَلِكَ حَتَّى تَفْرُغَ مِنْ صَلَاتِكَ

ابن عجلان نے علی سے روایت نقل کی جب کہ وہ ابن یحییٰ ہے، وہ اپنے باپ سے، وہ اپنے چچا سے روایت نقل کرتے ہیں جو بدری صحابی ہیں۔ انہوں نے بیان کیا کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا۔ اس نے نماز پڑھی جب کہ رسول اللہ ﷺ اسے دیکھ رہے تھے جب کہ ہم اس کا شعور نہ رکھتے تھے۔ جب وہ فارغ ہوا تو آیا۔ اس نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں سلام عرض کیا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوٹ جا، تو نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ لوٹ گیا اور نماز پڑھی۔ پھر رسول اللہ ﷺ کی طرف متوجہ ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوٹ جا اور نماز پڑھ کیونکہ تو نے نماز نہیں پڑھی۔ یہ بات دو دفعہ کہی یا تین دفعہ کہی۔ اس آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس ذات کی قسم جس نے آپ کو عزت سے نوازا! میں مشقت میں پڑ گیا ہوں، مجھے تعلیم دیجئے۔ فرمایا: جب تو نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو وضو کر اور اچھی طرح وضو کر پھر قبلہ رو ہو جا اور تکبیر کہہ۔ پھر قراءت کر پھر رکوع کر اور اطمینان سے رکوع کر پھر اٹھ یہاں تک کہ سیدھا کھڑا ہو پھر سجدہ کر یہاں تک کہ تو اطمینان سے سجدہ کر پھر سر اٹھا یہاں تک کہ اطمینان سے بیٹھ جا پھر سجدہ کر یہاں تک کہ اطمینان سے سجدہ کر پھر اپنا سر اٹھا پھر اسی طرح عمل کرتا رہ یہاں تک کہ تو اپنی نماز سے فارغ ہو جائے۔

1296 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ يَحْيَى

بْنِ خَلَّادِ بْنِ رَافِعِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَمٍّ لَهُ بَدْرِيٍّ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ رَجُلٌ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَقَدْ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَرْمُقُهُ فِي صَلَاتِهِ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ لَهُ ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ فَرَجَعَ فَصَلَّى ثُمَّ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ (1) ارْجِعْ فَصَلِّ فَإِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ حَتَّى كَانَ عِنْدَ الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ فَقَالَ وَالَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ لَقَدْ جَهَدْتُ وَحَرَصْتُ فَأَرِنِي وَعَلِّمْنِي قَالَ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تُصَلِّيَ فَتَوَضَّأْ فَأَحْسِنْ وُضُوئَكَ ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ ثُمَّ ارْكَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ قَاعِدًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتَّى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ فَإِذَا أَتْمَمْتَ صَلَاتَكَ عَلَى هَذَا فَقَدْ تَمَّتْ وَمَا انْتَقَصْتَ مِنْ هَذَا فَإِنَّمَا تَنْتَقِصُهُ (2) مِنْ صَلَاتِكَ

علی بن یحییٰ بن خلاد بن رافع بن مالک انصاری نے روایت نقل کی کہ مجھے میرے باپ نے روایت نقل کی ہے، انہوں نے اپنے چچا سے روایت نقل کی ہے جو بدری صحابی تھے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مسجد میں بیٹھا ہوا تھا۔ ایک آدمی داخل ہوا۔ اس نے دو رکعت نماز پڑھی پھر آیا۔ اس نے نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں سلام عرض کیا جب کہ نبی کریم ﷺ اسے نماز میں دیکھ رہے تھے۔ نبی کریم ﷺ نے اسے سلام کا جواب ارشاد فرمایا۔ پھر اسے فرمایا: لوٹ جا اور نماز پڑھ کیونکہ تو نے نماز نہیں پڑھی۔ وہ آدمی لوٹ گیا اور نماز پڑھی۔ پھر آیا نبی کریم ﷺ کو سلام پیش کیا۔ نبی کریم ﷺ نے اسے سلام کا جواب دیا پھر فرمایا: لوٹ جا اور نماز پڑھ کیونکہ تو نے نماز نہیں پڑھی یہاں تک کہ یہ تیسری دفعہ ہوا یا چوتھی دفعہ ہوا۔ اس نے عرض کی: اس ذات کی قسم جس نے آپ پر کتاب کو نازل فرمایا! میں نے کوشش کی اور اس کا حریص ہوا۔ مجھے دکھائیے اور مجھے سکھائیے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو نماز کا ارادہ کرے تو وضو کر اور اچھی طرح وضو کر پھر قبلہ رو ہو اور تکبیر کہہ پھر قراءت کر پھر رکوع کر یہاں تک کہ اطمینان سے تو رکوع کرے پھر اپنا سر اٹھا یہاں تک کہ تو سیدھا کھڑا ہو جائے پھر سجدہ کر یہاں تک کہ اطمینان سے سجدہ کرے پھر اپنا سر اٹھا یہاں تک کہ اطمینان سے بیٹھ جائے پھر سجدہ کر یہاں تک کہ اطمینان سے سجدہ کر لے پھر اپنا سر اٹھا۔ جب تو اس طریقہ پر اپنی نماز مکمل کر لے تو وہ مکمل ہو گئی۔ جو تو اس سے کم کرے تو تو اپنی نماز سے کمی کرے گا۔

1297- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سَعِيدٍ (3) عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ قُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِينِي عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لَهُ سِوَاكَهُ وَطَهُورَهُ فَيَبْعَثُهُ اللهُ لِمَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي ثَمَانَ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيهِنَّ إِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ فَيَجْلِسُ فَيَذْكُرُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَدْعُو ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا

زرارہ بن اوفی نے حضرت سعد بن ہشام سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے عرض کی: اے ام المومنین! مجھے رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز کے بارے میں بتائیے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: ہم آپ ﷺ کے لئے

1۔ ایک نسخہ میں یہاں لَہُ کا لفظ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں تَنْقُصُہُ ہے۔ 3۔ ایک نسخہ میں سعید کے بجائے شعبۃ ہے۔

آپ علیہ السلام کا مسواک اور پانی تیار کرتے۔ اللہ تعالیٰ رات کے وقت آپ کو اٹھا دیتا جس وقت آپ کو اٹھانا چاہتا۔ آپ مسواک کرتے، وضو کرتے اور آٹھ رکعات ادا فرماتے۔ آپ ان میں نہ بیٹھتے یہاں تک کہ آپ آٹھویں رکعت پر بیٹھتے۔ آپ اس رکعت کے وقت بیٹھتے، اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے، دعا کرتے پھر آپ سلام پھیرتے جو ہمیں سناتے۔

بَاب السَّلَامِ (سلام کا باب)

1298 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ دَاوُدَ الْهَاشِمِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ وَهُوَ ابْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ وَهُوَ ابْنُ الْمِسْوَرِ الْمَخْرَمِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ

اسماعیل بن محمد نے روایت نقل کی ہے کہ مجھے عامر بن سعد نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام اپنی دائیں اور بائیں جانب سلام کیا کرتے تھے۔

1299 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ قَالَ كُنْتُ أَرَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ هَذَا لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ نَجِيحٍ وَالِدُ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ

محمد بن سعد نے عامر بن سعد سے، انہوں نے حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں رسول اللہ علیہ السلام کو دیکھا کرتا تھا کہ آپ اپنی دائیں اور بائیں جانب سلام کیا کرتے تھے یہاں تک کہ آپ کے رخسار کی سفیدی دکھائی دیتی۔ امام نسائی ابو عبدالرحمن نے کہا: عبداللہ بن جعفر میں کوئی اعتراض نہیں جب کہ عبداللہ بن جعفر بن نجیح جو علی بن مدین کے والد ہیں متروک الحدیث ہیں۔

بَاب مَوْضِعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ السَّلَامِ (سلام کے وقت دونوں ہاتھ رکھنے کی جگہ)

1300 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ[1] قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَأَشَارَ مِسْعَرٌ بِيَدِهِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ فَقَالَ مَا بَالُ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَرْمُونَ بِأَيْدِيهِمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ الْخَيْلِ الشُّمْسِ أَمَا يَكْفِي أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَخِذِهِ ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلَى أَخِيهِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ

عبید اللہ بن قبطیہ نے کہا: میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جب ہم نبی کریم علیہ السلام کے پیچھے نماز پڑھتے تو ہم کہتے: السلام علیکم السلام علیکم۔ مسعر نے اپنے ہاتھ سے اپنی دائیں جانب اور اپنی بائیں

1- ایک نسخہ میں عمرو بن منصور ہے

جانب اشارہ کیا۔ فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہے جو اپنے ہاتھوں کو یوں مارتے ہیں، گویا وہ بدکے ہوئے گھوڑوں کی دمیں ہوں، کیا یہ کافی نہیں کہ وہ اپنا ہاتھ اپنی ران پر رکھتا پھر اپنے بھائی کو دائیں بائیں جانب سلام کہتا۔

كَيْفَ السَّلَامُ عَلَى الْيَمِينِ (دائیں جانب سلام کس طرح ہے)

1301 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يُكَبِّرُ فِي كُلِّ خَفْضٍ وَرَفْعٍ وَقِيَامٍ وَقُعُودٍ وَيُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رضی الله عنهما يَفْعَلَانِ ذَلِكَ

اسود اور علقمہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نیچے ہوتے ہوئے اور اوپر اٹھتے ہوئے، قیام کرتے ہوئے بیٹھتے ہوئے اور تکبیر کہتے ہوئے دیکھا۔ آپ دائیں جانب اور بائیں جانب سلام کرتے اور کہتے: السلام علیکم ورحمة اللہ، السلام علیکم ورحمة اللہ، یہاں تک کہ آپ کے رخسار کی سفیدی دکھائی دیتی۔ نیز میں نے حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا۔

1302 - أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ[1] اللهُ أَكْبَرُ كُلَّمَا وَضَعَ اللهُ أَكْبَرُ كُلَّمَا رَفَعَ ثُمَّ يَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ عَنْ يَمِينِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ عَنْ يَسَارِهِ

واسع بن حبان نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے متعلق حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھا۔ آپ نے فرمایا: اللہ اکبر۔ جب بھی آپ نیچے جاتے اللہ اکبر کہتے۔ جب بھی آپ اوپر اٹھتے اللہ اکبر کہتے۔ پھر دائیں جانب کہتے: السلام علیکم ورحمة اللہ اور بائیں جانب کہتے: السلام علیکم ورحمة اللہ۔

كَيْفَ السَّلَامُ عَلَى الشِّمَالِ (بائیں جانب سلام کس طرح ہے)

1303 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعِ بْنِ حَبَّانَ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ أَخْبِرْنِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم كَيْفَ كَانَتْ قَالَ فَذَكَرَ التَّكْبِيرَ قَالَ يَعْنِي[2] وَذَكَرَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ عَنْ يَمِينِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ عَنْ يَسَارِهِ

واسع بن حبان سے مروی ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے عرض کی: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے بارے میں بتایئے کہ وہ کس طرح ہوتی تھی تو آپ نے تکبیر کا ذکر کیا اور سلام کا ذکر کیا، دائیں جانب کہا: السلام علیکم ورحمة اللہ اور بائیں جانب کہا: السلام علیکم۔

1۔ ایک نسخہ میں كَانَ يَقُولُ کے الفاظ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں یہاں وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا کے الفاظ ہے۔

1304 - أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ أَخْزَمَ عَنِ ابْنِ دَاوُدَ يَعْنِي عَبْدَ اللهِ بْنَ دَاوُدَ الْخُرَيْبِيَّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ خَدِّهِ عَنْ يَمِينِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَعَنْ يَسَارِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ

ابو اسحاق نے ابو احوص سے روایت نقل کی ہے، انہوں نے حضرت عبداللہ سے روایت نقل کی ہے، انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے، کہا: گویا میں آپ کے رخسار کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں۔ دائیں جانب کہا: السلام علیکم و رحمۃ اللہ اور بائیں جانب کہا: السلام علیکم و رحمۃ اللہ۔

1305 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ حَتَّى يَبْدُوَ بَيَاضُ خَدِّهِ وَعَنْ يَسَارِهِ حَتَّى يَبْدُوَ بَيَاضُ خَدِّهِ

ابو الاحوص نے حضرت عبداللہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی دائیں جانب سلام کرتے یہاں تک کہ آپ کے رخسار کی سفیدی ظاہر ہو جاتی اور بائیں جانب سلام پھیرتے تو رخسار کی سفیدی ظاہر ہوتی۔

1306 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ يَسَارِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ مِنْ هَاهُنَا وَبَيَاضُ خَدِّهِ مِنْ هَاهُنَا

ابو احوص نے حضرت عبداللہ سے روایت نقل کی ہے، وہ نبی کریم ﷺ کے بارے میں روایت نقل کرتے ہیں کہ آپ ﷺ اپنی دائیں اور بائیں جانب سلام کرتے: السلام علیکم و رحمۃ اللہ، السلام علیکم و رحمۃ اللہ یہاں تک کہ آپ ﷺ کے رخسار کی سفیدی یہاں سے اور یہاں سے دکھائی دیتی۔

1307 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ[1]، قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ وَأَبِي الْأَحْوَصِ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ الْأَيْمَنِ وَعَنْ يَسَارِهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ خَدِّهِ الْأَيْسَرِ

علقمہ، اسود اور ابو احوص نے کہا: ہمیں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنی دائیں جانب سلام کرتے: السلام علیکم و رحمۃ اللہ یہاں تک کہ آپ ﷺ کے دائیں رخسار کی سفیدی دکھائی دیتی۔ بائیں جانب سلام کرتے: السلام علیکم و رحمۃ اللہ یہاں تک کہ آپ ﷺ کے بائیں رخسار کی سفیدی دکھائی دیتی۔

بَابُ السَّلَامِ بِالْيَدَيْنِ (دونوں ہاتھوں سے سلام)

1308 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ عَنْ عُبَيْدِ

1۔ ایک [illegible] ابراہیم بن یعقوب [illegible]

اللهِ وَهُوَ ابْنُ الْقِبْطِيَّةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَكُنَّا إِذَا سَلَّمْنَا قُلْنَا بِأَيْدِينَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ قَالَ فَنَظَرَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ مَا شَأْنُكُمْ[1] تُشِيرُونَ بِأَيْدِيكُمْ كَأَنَّهَا أَذْنَابُ خَيْلٍ شُمُسٍ إِذَا سَلَّمَ أَحَدُكُمْ فَلْيَلْتَفِتْ إِلَى صَاحِبِهِ وَلَا يُومِئْ بِيَدِهِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ جب ہم سلام کہتے تو ہم اپنے ہاتھوں کے ساتھ کہتے: السلام علیکم السلام علیکم۔ کہا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں دیکھا۔ فرمایا: تمہیں کیا ہو گیا ہے، تم اپنے ہاتھوں سے اشارہ کرتے ہو، گویا یہ بدکے ہوئے گھوڑوں کی دمیں ہیں۔ جب تم میں سے کوئی سلام کرے تو اپنے ساتھی کی طرف متوجہ ہو اور اپنے ہاتھ سے اشارہ نہ کرے۔

تَسْلِيمُ الْمَأْمُومِ حِينَ يُسَلِّمُ الْإِمَامُ (جب امام سلام کرے تو مقتدی بھی سلام کرے)

1309۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ سَمِعْتُ عِتْبَانَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كُنْتُ أُصَلِّي بِقَوْمِي بَنِي سَالِمٍ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقُلْتُ إِنِّي قَدْ أَنْكَرْتُ بَصَرِي وَإِنَّ السُّيُولَ تَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ مَسْجِدِ قَوْمِي فَلَوَدِدْتُ أَنَّكَ جِئْتَ فَصَلَّيْتَ فِي بَيْتِي مَكَانًا أَتَّخِذُهُ مَسْجِدًا قَالَ النَّبِيُّ ﷺ سَأَفْعَلُ إِنْ شَاءَ اللهُ فَغَدَا عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ رضی اللہ عنہ مَعَهُ بَعْدَ مَا اشْتَدَّ النَّهَارُ فَاسْتَأْذَنَ النَّبِيُّ ﷺ فَأَذِنْتُ لَهُ فَلَمْ يَجْلِسْ حَتَّى قَالَ أَيْنَ تُحِبُّ أَنْ أُصَلِّيَ مِنْ بَيْتِكَ فَأَشَرْتُ لَهُ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي أُحِبُّ[2] أَنْ يُصَلِّيَ فِيهِ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَصَفَفْنَا خَلْفَهُ ثُمَّ سَلَّمَ وَسَلَّمْنَا حِينَ سَلَّمَ

محمد بن ربیع نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے عتبان بن مالک کو یہ کہتے ہوئے سنا: میں اپنی قوم بنی سالم کو نماز پڑھایا کرتا تھا۔ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: میری نظر میں خرابی واقع ہو گئی ہے۔ سیلابی پانی میرے اور میری قوم کی مسجد میں رکاوٹ بن جاتا ہے۔ میں خواہش کرتا ہوں کہ آپ تشریف لائیں، میرے گھر میں ایک جگہ نماز پڑھیں جسے میں اپنی مسجد بنالوں۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ان شاء اللہ میں ایسا کروں گا۔ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے جب کہ حضرت ابوبکر صدیق ان کے ساتھ تھے۔ جب دن خوب گرم ہو چکا تھا نبی کریم ﷺ نے اجازت طلب کی۔ میں نے آپ کو اجازت دی۔ آپ ابھی بیٹھے نہ تھے یہاں تک کہ فرمایا: تو کہاں پسند کرتا ہے کہ میں تیرے گھر میں نماز پڑھوں۔ میں نے آپ کو گھر کی اسی جگہ کی طرف اشارہ کیا جس میں میں پسند کرتا تھا کہ آپ نماز پڑھیں۔ رسول اللہ ﷺ اٹھے۔ ہم نے آپ کے پیچھے صفیں باندھیں پھر آپ نے سلام کیا۔ ہم نے بھی اس وقت سلام کیا جب آپ ﷺ نے سلام کیا۔

بَابُ السُّجُودِ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الصَّلَاةِ (نماز سے فراغت کے بعد سجدہ)

1310۔ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ حَمَّادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

1۔ ایک نسخہ میں مَا بَالُكُمْ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں أَحْبَبْتُ ہے۔

وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عُرْوَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ رضی الله تعالیٰ عنہا كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً وَيُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ وَيَسْجُدُ سَجْدَةً قَدْرَ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً قَبْلَ أَنْ يَرْفَعَ رَأْسَهُ وَبَعْضُهُمْ يَزِيدُ عَلَى بَعْضٍ فِي الْحَدِيثِ مُخْتَصَرٌ

ابن شہاب نے عروہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا: رسول اللہ ﷺ عشاء کی نماز سے فارغ ہونے سے لے کر فجر کی نماز تک گیارہ رکعات پڑھا کرتے تھے اور انہیں ایک رکعت کے ساتھ وتر بناتے۔ آپ ایک سجدہ اتنا طویل کرتے جتنا تم میں سے کوئی ایک پچاس آیات پڑھتا ہے۔ پھر اپنا سر اٹھاتے۔ حدیث سے بعض راویوں نے بعض راویوں سے کچھ زائد نقل کیا ہے۔

بَاب سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ وَالْكَلَامِ (سلام اور گفتگو کے بعد سہو کے دو سجدے)

1311 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ حَفْصٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَلَّمَ ثُمَّ تَكَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ

علقمہ نے حضرت عبداللہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے سلام پھیرا پھر گفتگو کی پھر سہو کے دو سجدے کیے۔

فائدہ جب نماز میں گفتگو کی اجازت منسوخ ہوگئی تو اب گفتگو کے بعد نماز ٹوٹ جائے گی، دوبارہ نئے سرے سے پڑھنا ہوگی۔

السَّلَامُ بَعْدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ (سہو کے دو سجدوں کے بعد سلام)

1312 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا ضَمْضَمُ بْنُ جَوْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ سَلَّمَ قَالَ ذَكَرَهُ فِي حَدِيثِ ذِي الْيَدَيْنِ

ضمضم بن جوس نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سلام پھیرا پھر سہو کے دو سجدے کیے جب کہ آپ ﷺ بیٹھے ہوئے تھے پھر سلام پھیرا۔ اس کا ذکر ذوالیدین کی حدیث میں کیا۔

1313 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى ثَلَاثًا ثُمَّ سَلَّمَ فَقَالَ الْخِرْبَاقُ إِنَّكَ صَلَّيْتَ ثَلَاثًا فَصَلَّى بِهِمْ الرَّكْعَةَ الْبَاقِيَةَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيِ السَّهْوِ ثُمَّ سَلَّمَ

ابو مہلب نے عمران بن حصین سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے تین رکعات پڑھیں پھر سلام پھیر دیا۔ خرباق نے عرض کی: آپ ﷺ نے تین رکعات پڑھی ہیں۔ تو نبی کریم ﷺ نے باقی ماندہ رکعت پڑھائی پھر سلام پھیرا پھر سہو کے دو سجدے کیے پھر سلام پھیرا۔

جِلْسَةُ الْإِمَامِ بَيْنَ التَّسْلِيمِ وَالِانْصِرَافِ (امام کا سلام اور جانے سے پہلے بیٹھنا)

1314 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي

لَيْلَى عَنِ الْبَرَاءِ ابْنِ عَازِبٍ قَالَ رَمَقْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فِي صَلَاتِهِ فَوَجَدْتُ قِيَامَهُ وَرَكْعَتَهُ وَاعْتِدَالَهُ بَعْدَ الرَّكْعَةِ فَسَجْدَتَهُ فَجِلْسَتَهُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ فَسَجْدَتَهُ فَجِلْسَتَهُ بَيْنَ التَّسْلِيمِ وَالِانْصِرَافِ قَرِيبًا مِنَ السَّوَاءِ

عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو آپ ﷺ کی نماز میں غور سے دیکھا تو آپ کا قیام، رکوع، رکوع کے بعد اعتدال، آپ کا سجدہ، دو سجدوں کے درمیان آپ کا جلسہ (بیٹھنا)، آپ کا سجدہ اور سلام اور وہاں سے جانے کے درمیان بیٹھنا قریب قریب برابر ہوتے۔

1315 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَتْنِي هِنْدُ بِنْتُ الْحَارِثِ الْفِرَاسِيَّةُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ النِّسَاءَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ كُنَّ إِذَا سَلَّمْنَ مِنَ الصَّلَاةِ قُمْنَ وَثَبَتَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَمَنْ صَلَّى مِنَ الرِّجَالِ مَا شَاءَ اللهُ فَإِذَا قَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَامَ الرِّجَالُ

ہند بنت حارث فراسیہ نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے اسے خبر دی کہ نبی کریم ﷺ کے زمانہ میں جب عورتیں نماز سے فارغ ہوتیں تو عورتیں کھڑی ہو جاتیں جب کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھنے والے ٹھہرے رہتے جتنا عرصہ اللہ تعالیٰ چاہتا۔ جب آپ ﷺ کھڑے ہوتے تو لوگ بھی کھڑے ہو جاتے۔

بَابُ الِانْحِرَافِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ (سلام کے بعد رخ پھیرنا)

1316 - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ صَلَاةَ الصُّبْحِ فَلَمَّا صَلَّى انْحَرَفَ

جابر بن یزید بن اسود نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ صبح کی نماز پڑھی۔ جب حضور ﷺ نے نماز پڑھ لی تو آپ ﷺ نے رخ انور لوگوں کی طرف کر لیا۔

التَّكْبِيرُ بَعْدَ تَسْلِيمِ الْإِمَامِ (امام کے سلام پھیرنے کے بعد تکبیر)

1317 - أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّمَا كُنْتُ أَعْلَمُ انْقِضَاءَ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ بِالتَّكْبِيرِ

عمرو بن دینار نے ابو معبد سے اور ابو معبد نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے: مجھے اللہ اکبر کے الفاظ سے نبی کریم ﷺ کی نماز کے ختم ہونے کا علم ہوتا تھا۔

بَابُ الْأَمْرِ بِقِرَاءَةِ الْمُعَوِّذَاتِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ مِنَ الصَّلَاةِ

نماز کے سلام کے بعد معوذات پڑھنے کا حکم

1318 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ حُنَيْنِ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ

عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ أَقْرَأَ الْمُعَوِّذَاتِ1 دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ

علی بن رباح نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ہر نماز کے بعد معوذات پڑھنے کا حکم دیا۔

بَابُ الِاسْتِغْفَارِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ (سلام کے بعد استغفار)

1319 - أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي شَدَّادٌ أَبُو عَمَّارٍ أَنَّ أَبَا أَسْمَاءَ الرَّحَبِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاتِهِ اسْتَغْفَرَ ثَلَاثًا وَقَالَ اللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

حضرت ثوبان جو رسول اللہ ﷺ کے غلام تھے، حدیث بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز سے فارغ ہوئے تو تین دفعہ استغفار کرتے اور یہ کلمات اپنی زبان سے ادا کرتے: اللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔

الذِّكْرُ بَعْدَ الِاسْتِغْفَارِ (استغفار کے بعد ذکر)

1320 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَمُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ صُدْرَانَ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ تعالیٰ عنہا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا سَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

عاصم نے عبداللہ بن حارث سے اور عبداللہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ جب سلام کہتے تو یوں دعا کرتے: اللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

بَابُ التَّهْلِيلِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ (سلام کے بعد لا الٰہ الا اللہ کہنا)

1321 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُجَاعٍ الْمَرُّوذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَلَى هَذَا الْمِنْبَرِ وَهُوَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا سَلَّمَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ لَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ أَهْلَ النِّعْمَةِ وَالْفَضْلِ وَالثَّنَاءِ الْحَسَنِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ

ابو الزبیر نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو اس منبر پر بیان کرتے ہوئے سنا، وہ یہ کہہ رہے تھے: رسول اللہ ﷺ جب سلام پھیرتے تو کہتے لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ . . اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ وحدہ لاشریک ہے، اسی کی بادشاہی ہے، اسی کو حمد زیبا ہے، وہ ہر شے پر قادر ہے،

1۔ ایک نسخہ میں بجائے المعوذات کے [illegible]

گناہ سے بچانے والا اور طاعت کی توفیق دینے والا صرف اللہ ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں، وہ نعمت وفضل واحسان کرنے والا ہے، اچھی ثنا کا وہی مستحق ہے، اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، ہم اس کے لئے دین کو خالص کرنے والے ہیں اگرچہ کافر ناپسند کریں۔

عَدَدُ التَّهْلِيلِ وَالذِّكْرِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ (سلام کے بعد لا الٰہ الا اللہ اور ذکر کی تعداد)

1322 - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ الزُّبَيْرِ يُهَلِّلُ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ يَقُولُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ثُمَّ يَقُولُ ابْنُ الزُّبَيْرِ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهَلِّلُ بِهِنَّ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ

ہشام بن عروہ نے ابو زبیر سے روایت کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نماز کے بعد لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ وحدہٗ لاشریک ہے، اسی کی بادشاہی ہے، اسی کو حمد زیبا ہے، وہ ہر شے پر قادر ہے، گناہ سے بچانے والا اور طاعت کی توفیق دینے والا صرف اللہ ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں، وہ نعمت وفضل واحسان کرنے والا ہے، اچھی ثنا کا وہی مستحق ہے، اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، ہم اس کے لئے دین کو خالص کرنے والے ہیں اگرچہ کافر ناپسند کریں۔ پھر حضرت عبداللہ بن زبیر کہتے: رسول اللہ ﷺ ان کلمات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی الوہیت کو بیان کرتے۔

نَوْعٌ آخَرُ مِنَ الْقَوْلِ عِنْدَ انْقِضَاءِ الصَّلَاةِ (نماز کے اختتام پر ایک اور قسم کا ذکر)

1323 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ وَسَمِعْتُهُ مِنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَعْيَنَ كِلَاهُمَا سَمِعَهُ[1] مِنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف خط لکھا کہ مجھے کسی ایسی چیز کی خبر دیجئے جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو تو حضرت مغیرہ بن شعبہ نے کہا: جب رسول اللہ ﷺ نماز ختم کرتے تو کہتے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ وحدہٗ لاشریک ہے، اس کے لئے بادشاہی ہے، صرف اسی کو حمد زیبا ہے، وہ ہر شے پر

1۔ ایک نسخہ میں سمعا ہے۔

قادر ہے، اے اللہ! جو تو عطا کرے اس سے روکنے والا کوئی نہیں، جو تو روک دے اسے عطا کرنے والا کوئی نہیں، تیرے معاملہ میں کسی صاحب مال کو مال کوئی نفع نہ دے گا۔

1324 - أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْمُسَيَّبِ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ وَرَّادٍ قَالَ كَتَبَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ إِلَى مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ دُبُرَ الصَّلَاةِ إِذَا سَلَّمَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

مسیب ابوعلاء نے وراد سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف خط لکھا کہ رسول اللہ ﷺ نماز کے بعد سلام پھیرتے تو کہا کرتے تھے لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ وحدہٗ لاشریک ہے، اسی کے لئے بادشاہی ہے، صرف اسی کو حمد زیبا ہے، وہ ہر شے پر قادر ہے، اے اللہ! جو تو عطا کرے اس سے روکنے والا کوئی نہیں، جو تو روک دے اسے عطا کرنے والا کوئی نہیں، تیرے معاملہ میں کسی صاحب مال کو مال کوئی نفع نہ دے گا۔

كَمْ مَرَّةً يَقُولُ ذٰلِكَ (کتنی دفعہ یہ کلمات کہے)

1325 - أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمَعِيلَ الْمُجَالِدِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُغِيرَةُ وَذَكَرَ آخَرَ وَأَنْبَأَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْهُمُ الْمُغِيرَةُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَرَّادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ أَنَّ مُعَاوِيَةَ كَتَبَ إِلَى الْمُغِيرَةِ أَنْ اكْتُبْ إِلَيَّ بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَكَتَبَ إِلَيْهِ الْمُغِيرَةُ إِنِّي سَمِعْتُهُ يَقُولُ عِنْدَ انْصِرَافِهِ مِنَ الصَّلَاةِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

شعبی نے وراد سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ کی طرف خط لکھا کہ مجھے ایسی حدیث لکھ کر بھیجو جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے خود سنی ہو۔ تو حضرت مغیرہ بن شعبہ نے انہیں یہ حدیث لکھ کر بھیجی۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز سے فارغ ہوتے وقت یہ کہتے ہوئے سنا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ یہ کلمات آپ تین دفعہ کہتے۔

نَوْعٌ آخَرُ مِنَ الذِّكْرِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ (سلام کے بعد ذکر کی ایک اور قسم)

1326 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ الصَّاغَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ وَكَانَ مِنَ الْخَائِفِينَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا جَلَسَ مَجْلِسًا أَوْ صَلَّى تَكَلَّمَ بِكَلِمَاتٍ فَسَأَلَتْهُ عَائِشَةُ عَنِ الْكَلِمَاتِ فَقَالَ إِنْ تَكَلَّمَ بِخَيْرٍ كَانَ طَابِعًا عَلَيْهِنَّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَإِنْ تَكَلَّمَ بِغَيْرِ ذٰلِكَ كَانَ كَفَّارَةً لَهُ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

خالد بن ابی عمران نے حضرت عروہ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی مجلس میں تشریف فرما ہوتے یا نماز پڑھتے تو کچھ کلمات پڑھتے۔ میں نے ان کلمات کے بارے میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا: اگر اچھی بات کی تو یہ کلمات قیامت تک ان پر مہر ہوں گے۔ اگر کوئی اور کلمہ کہا تو یہ اس کے لئے کفارہ ہوں گے: سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

نَوْعٌ آخَرُ مِنَ الذِّكْرِ وَالدُّعَاءِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ (سلام کے بعد ایک اور ذکر اور دعا)

1327 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا قُدَامَةُ عَنْ جَسْرَةَ قَالَتْ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ رضی الله تعالى عنها قَالَتْ دَخَلَتْ عَلَيَّ امْرَأَةٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَتْ إِنَّ عَذَابَ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ فَقُلْتُ كَذَبْتِ فَقَالَتْ بَلَى إِنَّا لَنَقْرِضُ مِنْهُ الْجِلْدَ وَالثَّوْبَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَى الصَّلَاةِ وَقَدِ ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُنَا فَقَالَ مَا هٰذَا فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا قَالَتْ فَقَالَ صَدَقَتْ فَمَا صَلَّى بَعْدَ يَوْمِئِذٍ صَلَاةً إِلَّا قَالَ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ رَبَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ أَعِذْنِي مِنْ حَرِّ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے روایت نقل کی ہے کہ ایک یہودی عورت میرے پاس آئی۔ اس نے کہا: عذاب قبر کا سبب پیشاب ہوتا ہے۔ میں نے کہا: تو نے جھوٹ بولا ہے۔ اس نے کہا: کیوں نہیں، ہم اس کی وجہ سے جلد اور کپڑا کاٹ دیتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نماز کے لئے تشریف لے گئے جب کہ ہماری آوازیں بلند ہوگئیں۔ آپ نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ میں نے آپ کو بتایا جو اس نے کہا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس نے سچی بات کہی۔ اس کے بعد نبی کریم ﷺ نے کوئی نماز نہیں پڑھی مگر نماز کے بعد یہ دعا کی: جبرئیل، میکائیل اور اسرافیل کے رب مجھے آگ کی گرمی اور عذاب قبر سے بچا۔

نوع آخر من الدعا عن الانصراف من الصلٰوۃ (نماز سے فراغت کے بعد ایک اور قسم کی دعا)

1328 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَرْوَانَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ كَعْبًا حَلَفَ لَهُ بِاللهِ الَّذِي فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوسَى إِنَّا لَنَجِدُ فِي التَّوْرَاةِ أَنَّ دَاوُدَ نَبِيَّ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ اللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي جَعَلْتَهُ لِي عِصْمَةً وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي جَعَلْتَ فِيهَا مَعَاشِي اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ نِقْمَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ قَالَ وَحَدَّثَنِي كَعْبٌ أَنَّ صُهَيْبًا حَدَّثَهُ أَنَّ مُحَمَّدًا ﷺ كَانَ يَقُولُهُنَّ عِنْدَ انْصِرَافِهِ مِنْ صَلَاتِهِ

موسیٰ بن عقبہ نے عطاء بن ابی مروان سے، انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ کعب الاحبار نے ان کے سامنے اللہ کی قسم اٹھا کر کہا اللہ کی قسم جس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے سمندر کو پھاڑا! بے شک ہم تورات میں پاتے ہیں کہ اللہ کے نبی حضرت داؤد علیہ السلام جب اپنی نماز سے فارغ ہوتے تو یہ دعا کرتے: اے اللہ! میرے لئے میرے اس

دین کو درست کر دے جس کو تو نے میرے لئے عصمت بنایا ہے اور میرے لئے میری اس دنیا کو درست کر دے جس میں تو نے میری معاش بنادی ہے، اے اللہ! میں تیری ناراضگی سے تیری رضا کی پناہ مانگتا ہوں، تیرے انتقام سے تیری عفو کی پناہ چاہتا ہوں، میں تیری پکڑ سے تیری پناہ چاہتا ہوں، جو تو عطا کرے اس کو روکنے والا کوئی نہیں، جو تو روک دے اس کو عطا کرنے والا کوئی نہیں، تیری بارگاہ میں صاحب مال کو مال نفع دینے والا نہیں۔ کعب نے کہا: حضرت صہیب نے مجھے بیان کیا کہ حضرت محمد ﷺ نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ کلمات اپنی زبان سے ادا کرتے تھے۔

بَابُ التَّعَوُّذِ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ (نماز کے بعد پناہ چاہنا)

1329 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُثْمَانَ الشَّحَّامِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كَانَ أَبِي يَقُولُ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ(1) اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ فَكُنْتُ أَقُولُهُنَّ فَقَالَ أَبِي أَيْ بُنَيَّ عَمَّنْ أَخَذْتَ هَذَا قُلْتُ عَنْكَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقُولُهُنَّ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ

عثمان شحام نے مسلم بن ابی بکرہ سے روایت نقل کی ہے کہ میرے باپ نماز کے بعد دعا مانگا کرتے تھے: اے اللہ! میں کفر، فقر اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ میں ان کلمات کو کہا کرتا تھا۔ میرے باپ نے پوچھا: اے بیٹے! یہ تو نے کس سے لئے ہیں۔ میں نے کہا: آپ سے۔ فرمایا: رسول اللہ ﷺ نماز کے بعد ان کلمات کو کہا کرتے تھے۔

عَدَدُ التَّسْبِيحِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ (سلام کے بعد تسبیح کی تعداد)

1330 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَلَّتَانِ لَا يُحْصِيهِمَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَهُمَا يَسِيرٌ وَمَنْ يَعْمَلُ بِهِمَا قَلِيلٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ يُسَبِّحُ أَحَدُكُمْ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ عَشْرًا وَيَحْمَدُ عَشْرًا وَيُكَبِّرُ عَشْرًا فَهِيَ خَمْسُونَ وَمِائَةٌ فِي اللِّسَانِ(2) وَأَلْفٌ وَخَمْسُ مِائَةٍ فِي الْمِيزَانِ وَأَنَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَعْقِدُهُنَّ بِيَدِهِ وَإِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ أَوْ مَضْجَعِهِ سَبَّحَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَحَمِدَ(3) ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَكَبَّرَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ فَهِيَ مِائَةٌ عَلَى اللِّسَانِ وَأَلْفٌ فِي الْمِيزَانِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأَيُّكُمْ يَعْمَلُ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ أَلْفَيْنِ وَخَمْسَ مِائَةِ سَيِّئَةٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ لَا نُحْصِيهِمَا(4) فَقَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِي أَحَدَكُمْ وَهُوَ فِي صَلَاتِهِ فَيَقُولُ اذْكُرْ كَذَا اذْكُرْ كَذَا وَيَأْتِيهِ(5) عِنْدَ مَنَامِهِ فَيُنِيمُهُ

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو خصلتیں ایسی ہیں جن پر جو مسلمان بھی محافظت اختیار کرتا ہے وہ جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔ یہ دونوں آسان ہیں، جو ان پر عمل کرتے ہیں وہ قلیل

1۔ ایک نسخہ میں الصلاۃ کے بجائے کُلِّ صَلَاۃٍ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں عَلَى اللِّسَانِ ہے۔ 3۔ ایک نسخہ میں وَحَمِدَ اللہ ہے۔

4۔ ایک نسخہ میں لَا يُحْصِيهَا ہے۔ 5۔ ایک نسخہ میں أَوْ يَأْتِيهِ ہے۔

ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ نمازیں تم میں سے کوئی ایک ہر نماز کے بعد دس دفعہ تسبیح کرتا ہے، دس دفعہ حمد کرتا ہے اور دس دفعہ تکبیر کہتا ہے۔ یہ زبان پر تو پچاس ہیں مگر میزان کا ایک ہزار پانچ سو ہیں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ اپنے ہاتھ سے انہیں شمار کرتے۔ تم میں سے جب کوئی اپنے بستر یا لیٹنے کی جگہ جائے تو تینتیس بار سبحان اللہ کہے، تینتیس بار الحمد للہ کہے اور چونتیس بار اللہ اکبر کہے۔ یہ زبان پر تو سو ہیں مگر میزان میں ایک ہزار ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کون ایسا آدمی ہے جو ہر دن اور رات میں دو ہزار پانچ سو غلطیاں کرتا ہے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! کیسے؟ ہم تو ان کو شمار نہیں کر سکتے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شیطان تم میں سے کسی کے پاس آتا ہے جب کہ وہ حالت نماز میں ہوتا ہے تو وہ اسے کہتا ہے: فلاں چیز یاد کرو، فلاں چیز یاد کرو۔ وہ اس کی نیند کے موقع پر اس کے پاس آتا ہے تو اسے سلا دیتا ہے۔

نَوْعٌ آخَرُ مِنْ عَدَدِ التَّسْبِيحِ (تسبیح کی تعداد کی ایک اور نوع)

1331 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ أَسْبَاطٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ قَيْسٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مُعَقِّبَاتٌ لَا يَخِيبُ قَائِلُهُنَّ يُسَبِّحُ اللهَ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَيَحْمَدُهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَيُكَبِّرُهُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ

عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ نے حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کچھ ذکر ایسے ہیں جن کو بجا لانے والا خائب و خاسر نہیں ہوتا۔ وہ ہر نماز کے بعد تینتیس بار اللہ کی تسبیح کرتا ہے، تینتیس بار حمد کرتا ہے اور چونتیس بار اللہ اکبر کہتا ہے۔

نَوْعٌ آخَرُ مِنْ عَدَدِ التَّسْبِيحِ (تسبیح کی تعداد کی ایک اور قسم)

1332 - أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ حِزَامٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنِ ابْنِ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ كَثِيرِ ابْنِ أَفْلَحَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ أُمِرُوا أَنْ يُسَبِّحُوا دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَيَحْمَدُوا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَيُكَبِّرُوا أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ فَأُتِيَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي مَنَامِهِ فَقِيلَ لَهُ أَمَرَكُمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ تُسَبِّحُوا دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدُوا ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتُكَبِّرُوا أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاجْعَلُوهَا خَمْسًا وَعِشْرِينَ وَاجْعَلُوا فِيهَا التَّهْلِيلَ فَلَمَّا أَصْبَحَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ اجْعَلُوهَا كَذَلِكَ

کثیر بن افلح نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ صحابہ کو حکم دیا گیا کہ وہ ہر نماز کے بعد تینتیس بار تسبیح کیا کریں، تینتیس بار حمد کیا کریں اور چونتیس بار اللہ اکبر کہا کریں۔ ایک انصاری کے پاس خواب میں کوئی آیا۔ اسے کہا گیا: تمہیں رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے کہ ہر نماز کے بعد تم تینتیس بار تسبیح کیا کرو، تینتیس بار حمد کیا کرو اور چونتیس بار تکبیر کہا کرو۔ کہا: ہاں۔ کہا: اسے پچیس بار کر لو۔ اس میں لا الہ الا اللہ بھی شامل کر لو۔ جب صبح ہوئی، وہ صحابی نبی کریم ﷺ کی

خدمت میں حاضر ہوا۔ اس نے یہ ذکر کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا: اسی طرح کرو۔

1333 - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبُو زُرْعَةَ الرَّازِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ الْفُضَيْلِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا رَأَى فِيمَا يَرَى النَّائِمُ قِيلَ لَهُ بِأَيِّ شَيْءٍ أَمَرَكُمْ نَبِيُّكُمْ ﷺ قَالَ أَمَرَنَا أَنْ نُسَبِّحَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَنَحْمَدَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَنُكَبِّرَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ فَتِلْكَ مِائَةٌ قَالَ سَبِّحُوا خَمْسًا وَعِشْرِينَ وَاحْمَدُوا خَمْسًا وَعِشْرِينَ وَكَبِّرُوا خَمْسًا وَعِشْرِينَ وَهَلِّلُوا خَمْسًا وَعِشْرِينَ فَتِلْكَ مِائَةٌ فَلَمَّا أَصْبَحَ ذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ افْعَلُوا كَمَا قَالَ الْأَنْصَارِيُّ

نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے اس طرح کی کوئی چیز دیکھی جس طرح سونے والا دیکھتا ہے۔ اسے کہا گیا: تمہارے نبی نے تمہیں کس چیز کا حکم دیا ہے؟ اس نے کہا: ہمارے نبی نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم تینتیس بار سبحان اللہ، تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر کہیں یہ کل سو بار ہو جائیں گے۔ اس نے کہا: پچیس بار سبحان اللہ، پچیس بار الحمد للہ، پچیس بار اللہ اکبر اور پچیس بار لا الہ الا اللہ کہا کرو۔ اس طرح یہ تعداد سو ہو جائے گی۔ جب صبح ہوئی تو اس آدمی نے خواب کا ذکر نبی کریم ﷺ سے کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسی طرح کرو جس طرح انصاری نے کہا۔

نَوْعٌ آخَرُ مِنْ عَدَدِ التَّسْبِيحِ (تسبیح کی تعداد کی ایک اور قسم)

1334 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ كُرَيْبًا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ عَلَيْهَا وَهِيَ فِي الْمَسْجِدِ تَدْعُو ثُمَّ مَرَّ بِهَا قَرِيبًا مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ فَقَالَ لَهَا مَا زِلْتِ عَلَى حَالِكِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ أَلَا أُعَلِّمُكِ يَعْنِي كَلِمَاتٍ تَقُولِينَهُنَّ سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللهِ رِضَا نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللهِ رِضَا نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللهِ رِضَا نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللهِ زِنَةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللهِ زِنَةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللهِ زِنَةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ

حضرت ابن عباس نے حضرت جویریہ بنت حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ ان کے پاس سے گزرے جب کہ وہ مسجد میں تھیں اور دعا کر رہی تھیں۔ پھر نصف النہار کے قریب ان کے پاس سے گزرے۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: تو ہمیشہ اس حال پر رہے۔ حضرت جویریہ نے عرض کی: جی ہاں۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے مزید فرمایا: کیا میں تجھے کچھ ایسے کلمات نہ سکھاؤں جو تو پڑھا کرے۔ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی مقدار اللہ تعالیٰ کی تسبیح، اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی مقدار اللہ کی تسبیح، اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی مقدار اللہ کی تسبیح۔ اللہ تعالیٰ کی ایسی تسبیح جس پر وہ راضی ہو، اللہ کی ایسی تسبیح جس پر وہ راضی ہو، اللہ تعالیٰ کی ایسی تسبیح جس پر وہ راضی ہو، اللہ تعالیٰ کے عرش کے وزن کے برابر اس کی تسبیح، اللہ تعالیٰ کے عرش کے وزن کے برابر اس کی تسبیح، اللہ تعالیٰ کے عرش کے وزن کے برابر اس کی تسبیح، اللہ تعالیٰ کے کلمات کی سیاہی کے برابر اس کی تسبیح، اللہ تعالیٰ کے کلمات کی سیاہی کے برابر اس کی تسبیح، اللہ تعالیٰ کے کلمات کی سیاہی کے برابر اس کی تسبیح۔

نَوۡعٌ آخَرُ (ایک اور قسم)

1335 - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَتَّابٌ هُوَ ابْنُ بَشِيرٍ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ عِكْرِمَةَ وَمُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ الْفُقَرَاءُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْأَغْنِيَاءَ يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ وَلَهُمْ أَمْوَالٌ يَتَصَدَّقُونَ وَيُنْفِقُونَ[1] فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا صَلَّيْتُمْ فَقُولُوا سُبْحَانَ اللَّهِ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَاللَّهُ أَكْبَرُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَشْرًا فَإِنَّكُمْ تُدْرِكُونَ بِذَلِكَ مَنْ سَبَقَكُمْ وَتَسْبِقُونَ مَنْ بَعْدَكُمْ

عکرمہ اور مجاہد نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ فقراء رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوئے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! اغنیاء نمازیں پڑھتے ہیں جس طرح ہم نمازیں پڑھتے ہیں، وہ روزے رکھتے ہیں جس طرح ہم روزے رکھتے ہیں، ان کے پاس مال ہوتے ہیں جنہیں وہ صدقہ کرتے ہیں اور خرچ کرتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم نماز پڑھو تو تینتیس بار سبحان اللہ، تینتیس بار الحمد للہ، تینتیس بار اللہ اکبر اور دس بار لا الہ الا اللہ کہو۔ بے شک تم اس کے ذریعے ان سے جا ملو گے جو تم سے سبقت لے جا چکے ہیں اور جو تمہارے بعد ہیں ان سے تم سبقت لے جاؤ گے۔

نَوۡعٌ آخَرُ (ایک اور قسم)

1336 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ سَبَّحَ فِي دُبُرِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ مِائَةَ تَسْبِيحَةٍ وَهَلَّلَ مِائَةَ تَهْلِيلَةٍ غُفِرَتْ[2] لَهُ ذُنُوبُهُ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

ابو علقمہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز کے بعد سو بار تسبیح کی، سو بار لا الہ الا اللہ کہا تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ وہ گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر بھی ہوں۔

بَابُ عَقْدِ التَّسْبِيحِ (تسبیح کو گننا)

1337 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ وَالْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الذَّارِعُ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَعْقِدُ التَّسْبِيحَ

عطا بن سائب نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ میں

1۔ ایک نسخہ میں يَتَصَدَّقُونَ بِهَا وَيُنْفِقُونَ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں غُفِرَ ہے۔

نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ تسبیحات کو انگلیوں کی گرہوں پر شمار کر رہے تھے۔

بَاب تَرْكِ مَسْحِ الْجَبْهَةِ بَعْدَ التَّسْلِيمِ (سلام کے بعد پیشانی پر ہاتھ پھیرنے کو ترک کرنا)

1338 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُجَاوِرُ فِي الْعَشْرِ الَّذِي فِي وَسَطِ الشَّهْرِ فَإِذَا كَانَ مِنْ حِينِ يَمْضِي عِشْرُونَ لَيْلَةً وَيَسْتَقْبِلُ إِحْدَى وَعِشْرِينَ يَرْجِعُ إِلَى مَسْكَنِهِ وَيَرْجِعُ مَنْ كَانَ يُجَاوِرُ مَعَهُ ثُمَّ إِنَّهُ أَقَامَ فِي شَهْرٍ جَاوَرَ فِيهِ تِلْكَ اللَّيْلَةَ الَّتِي كَانَ يَرْجِعُ فِيهَا فَخَطَبَ النَّاسَ فَأَمَرَهُمْ بِمَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ قَالَ إِنِّي كُنْتُ أُجَاوِرُ هَذِهِ الْعَشْرَ ثُمَّ بَدَا لِي أَنْ أُجَاوِرَ هَذِهِ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ فَمَنْ كَانَ اعْتَكَفَ مَعِي فَلْيَثْبُتْ فِي مُعْتَكَفِهِ وَقَدْ رَأَيْتُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ فَأُنْسِيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ فِي كُلِّ وِتْرٍ وَقَدْ رَأَيْتُنِي أَسْجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ مُطِرْنَا لَيْلَةَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ فَوَكَفَ الْمَسْجِدُ فِي مُصَلَّى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ وَقَدْ انْصَرَفَ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَوَجْهُهُ مُبْتَلٌّ طِينًا وَمَاءً(1)

ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ مہینے کے درمیانی عشرہ میں اعتکاف بیٹھا کرتے تھے۔ جب بیس دن گزر جاتے اور اکیسویں کا دن شروع ہوتا تو آپ اپنے گھر واپس تشریف لے آتے اور آپ کے ساتھ جو اعتکاف کر رہا ہوتا وہ بھی واپس آ جاتا۔ پھر آقائے دو عالم ﷺ وہ مہینہ جس میں اعتکاف کیا۔ اس میں اس رات ٹھہرے رہے جس رات آپ واپس آ جاتے تھے۔ آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا اور لوگوں کو ان چیزوں کا حکم دیا جو اللہ تعالیٰ نے چاہا۔ پھر فرمایا: میں ان دس دنوں میں اعتکاف کیا کرتا تھا پھر میرے لئے ظاہر ہوا کہ میں ان آخری دس دنوں میں اعتکاف کروں۔ جس نے میرے ساتھ اعتکاف کیا ہے وہ اپنے اعتکاف میں ہی رہے۔ میں نے اس رات میں دیکھا ہے مجھے وہ چیز بھلا دی گئی ہے۔ اسے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔ میں اپنے آپ کو پانی اور مٹی میں سجدہ کرتے ہوئے دیکھتا ہوں۔ ابوسعید خدری نے کہا: اکیسویں رات کو ہم پر بارش کی گئی۔ مسجد رسول اللہ ﷺ کے مصلیٰ کی جگہ سے بھی ٹپکتی رہی۔ میں نے آپ کو دیکھا جب کہ آپ صبح کی نماز سے فارغ ہوئے تھے جب کہ آپ کا چہرہ مٹی اور پانی سے تر تھا۔

بَاب قُعُودِ الْإِمَامِ فِي مُصَلَّاهُ بَعْدَ التَّسْلِيمِ (امام کا سلام کے بعد بھی اپنی جگہ بیٹھنا)

1339 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ قَعَدَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

سماک نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب فجر کی نماز پڑھتے تو اپنے مصلیٰ پر بیٹھے رہتے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جاتا۔

1- ایک نسخہ میں ومن مائی قطینٍ ہے۔

1340 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ وَذَكَرَ آخَرَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ كُنْتَ تُجَالِسُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ نَعَمْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَيَتَحَدَّثُ أَصْحَابُهُ يَذْكُرُونَ حَدِيثَ الْجَاهِلِيَّةِ وَيُنْشِدُونَ الشِّعْرَ وَيَضْحَكُونَ وَيَتَبَسَّمُ صلى الله عليه وسلم

سماک بن حرب نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا: آپ رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں بیٹھا کرتے تھے۔ جواب دیا: ہاں۔ رسول اللہ ﷺ جب فجر کی نماز پڑھتے تو اپنی نماز کی جگہ ہی بیٹھے رہتے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جاتا۔ صحابہ کرام گفتگو کرتے، دور جاہلیت کی باتیں یاد کرتے، شعر پڑھتے اور ہنستے جب کہ رسول اللہ ﷺ تبسم فرماتے۔

بَابُ الِانْصِرَافِ مِنَ الصَّلَاةِ (نماز سے فارغ ہو کر پھرنا)

1341 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ السُّدِّيِّ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَيْفَ أَنْصَرِفُ إِذَا صَلَّيْتُ عَنْ يَمِينِي أَوْ عَنْ يَسَارِي قَالَ أَمَّا أَنَا فَأَكْثَرُ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ

سدی نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا: جب میں نماز سے فارغ ہوں تو میں کس طرف پھروں، اپنی دائیں جانب یا اپنی بائیں جانب؟ حضرت انس بن مالک نے فرمایا: جہاں تک میرا تعلق ہے میں نے اکثر رسول اللہ ﷺ کو اپنی دائیں جانب پھرتے ہوئے دیکھا ہے۔

1342 - أَخْبَرَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ لَا يَجْعَلَنَّ أَحَدُكُمْ لِلشَّيْطَانِ مِنْ نَفْسِهِ جُزْءًا يَرَى أَنَّ حَتْمًا(1) عَلَيْهِ أَنْ لَا يَنْصَرِفَ إِلَّا عَنْ يَمِينِهِ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَكْثَرَ انْصِرَافِهِ عَنْ يَسَارِهِ

عمارہ نے اسود سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ نے فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے ذات سے شیطان کا حصہ نہ بنائے۔ وہ یہ رائے رکھے کہ اس پر لازم ہے کہ وہ دائیں جانب ہی پھرے گا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اکثر دیکھا ہے کہ آپ اپنی بائیں جانب پھرا کرتے تھے۔

1343 - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ أَنَّ مَكْحُولًا حَدَّثَهُ أَنَّ مَسْرُوقَ بْنَ الْأَجْدَعِ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَشْرَبُ قَائِمًا وَقَاعِدًا وَيُصَلِّي حَافِيًا وَمُنْتَعِلًا وَيَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ

مسروق بن اجدع نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے: میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑے اور بیٹھے ہوئے پانی پیتے دیکھا ہے۔ آپ ننگے پاؤں اور جوتے پہن کر نماز پڑھا کرتے تھے۔ آپ اپنی دائیں اور

1- ایک نسخہ میں حتماً ہے۔

بائیں جانب گھوما کرتے تھے۔

بَابُ الْوَقْتِ الَّذِي يَنْصَرِفُ فِيهِ النِّسَاءُ مِنَ الصَّلَاةِ

وہ وقت جس میں عورتیں نماز سے واپس جاتیں

1344- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النِّسَاءُ يُصَلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ الْفَجْرَ فَكَانَ إِذَا سَلَّمَ انْصَرَفْنَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ فَلَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ

عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ عورتیں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ فجر کی نماز پڑھا کرتی تھیں۔ جب رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز پڑھتے تو وہ اپنی چادریں لپیٹ کر واپس چلی جاتیں۔ اندھیرے کی وجہ سے وہ پہچانی نہ جاتیں۔

بَابُ النَّهْيِ عَنْ مُبَادَرَةِ الْإِمَامِ بِالِانْصِرَافِ مِنَ الصَّلَاةِ

نماز سے فارغ ہو کر واپس جانے میں امام سے جلدی کرنے میں نہی

1345- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْمُخْتَارِ ابْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنِّي إِمَامُكُمْ فَلَا تُبَادِرُونِي بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالسُّجُودِ وَلَا بِالْقِيَامِ وَلَا بِالِانْصِرَافِ فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ أَمَامِي وَمِنْ خَلْفِي ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا قُلْنَا مَا رَأَيْتَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ

مختار بن فلفل نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی پھر آپ ہماری طرف متوجہ ہوئے۔ فرمایا: میں تمہارا امام ہوں۔ رکوع، سجود، قیام اور نماز سے فارغ ہو کر واپس جانے میں مجھ سے جلدی نہ کیا کرو۔ میں تمہیں اپنے سامنے اور پیچھے دیکھتا ہوں۔ پھر کہا: مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! جو میں دیکھتا ہوں اگر تم وہ دیکھو تو کم ہنسو اور زیادہ روؤ۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ آپ نے کیا دیکھا؟ فرمایا: میں نے جنت اور دوزخ دیکھی ہے۔

بَابُ ثَوَابِ مَنْ صَلَّى مَعَ الْإِمَامِ حَتَّى يَنْصَرِفَ

اس آدمی کا ثواب جو امام کے ساتھ نماز پڑھتا ہے یہاں تک کہ وہ واپس جائے

1346- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ صُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ رَمَضَانَ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا النَّبِيُّ

ﷺ حَتّٰى بَقِيَ سَبْعٌ مِنَ الشَّهْرِ فَقَامَ بِنَا حَتّٰى ذَهَبَ نَحْوٌ مِنْ ثُلُثِ اللَّيْلِ ثُمَّ كَانَتْ سَادِسَةٌ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا فَلَمَّا كَانَتِ الْخَامِسَةُ قَامَ بِنَا حَتّٰى ذَهَبَ نَحْوٌ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ نَفَّلْتَنَا قِيَامَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا صَلّٰى مَعَ الْإِمَامِ حَتّٰى يَنْصَرِفَ حُسِبَ لَهُ قِيَامُ لَيْلَةٍ قَالَ ثُمَّ كَانَتِ الرَّابِعَةُ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا فَلَمَّا بَقِيَ ثُلُثٌ مِنَ الشَّهْرِ أَرْسَلَ إِلٰى بَنَاتِهِ وَنِسَائِهِ وَحَشَدَ النَّاسَ فَقَامَ بِنَا حَتّٰى خَشِينَا أَنْ يَفُوتَنَا الْفَلَاحُ ثُمَّ لَمْ يَقُمْ بِنَا شَيْئًا مِنَ الشَّهْرِ قَالَ دَاوُدُ قُلْتُ مَا الْفَلَاحُ قَالَ السُّحُورُ

جبیر بن نفیر نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں رات کو نماز نہ پڑھائی یہاں تک کہ رمضان کے سات دن باقی رہ گئے تو آپ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی یہاں تک کہ رات کا تیسرا حصہ باقی رہ گیا۔ جب آخری چھٹی رات تھی تو آپ نے ہمیں نماز نہ پڑھائی۔ جب وہ پانچویں رات تھی تو آپ نے ہمیں نماز پڑھائی یہاں تک کہ رات کا نصف حصہ گزر گیا۔ ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! ﷺ کاش! اس رات کے قیام میں اضافہ کرتے۔ فرمایا: ایک آدمی جب امام کے ساتھ نماز پڑھتا ہے یہاں تک کہ امام فارغ ہوتا ہے تو اس کے حق میں ساری رات کا قیام لکھ دیا جاتا ہے۔ پھر جب چوتھی رات تھی تو آپ ﷺ نے ہمیں نماز نہ پڑھائی۔ جب مہینے کی آخری تیسویں رات باقی تھی تو آپ نے اپنی بیٹیوں اور بیویوں کو پیغام بھیجا اور لوگوں کو جمع کیا۔ آپ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی یہاں تک کہ ہمیں خوف لاحق ہوا کہ ہم سے سحری بھی رہ جائے گی پھر آپ ﷺ نے مہینے کے باقی دنوں میں نماز نہ پڑھائی۔ داؤد نے کہا: میں نے پوچھا: فلاح کیا ہے؟ فرمایا: سحری کا کھانا۔

بَابُ الرُّخْصَةِ لِلْإِمَامِ فِي تَخَطِّي رِقَابِ النَّاسِ

امام کے لئے لوگوں کی گردنیں پھلانگنے میں رخصت

1347 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ بَكَّارٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ النَّوْفَلِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ الْعَصْرَ بِالْمَدِينَةِ ثُمَّ انْصَرَفَ يَتَخَطّٰى رِقَابَ النَّاسِ سَرِيعًا حَتّٰى تَعَجَّبَ النَّاسُ لِسُرْعَتِهِ فَتَبِعَهُ بَعْضُ أَصْحَابِهِ فَدَخَلَ عَلٰى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ إِنِّي ذَكَرْتُ وَأَنَا فِي الْعَصْرِ شَيْئًا مِنْ تِبْرٍ كَانَ عِنْدَنَا فَكَرِهْتُ أَنْ يَبِيتَ عِنْدَنَا فَأَمَرْتُ بِقِسْمَتِهِ

ابن ابی ملیکہ نے حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے مدینہ طیبہ میں عصر کی نماز نبی کریم ﷺ کے ساتھ پڑھی پھر آپ لوگوں کی گردنیں پھلانگتے ہوئے تیزی سے باہر نکلے یہاں تک کہ لوگ آپ کی تیز رفتاری سے متعجب ہوئے۔ آپ ﷺ کے بعض صحابہ آپ ﷺ کے پیچھے ہو لئے۔ آپ ﷺ اپنی ازواج مطہرات میں سے ایک کے پاس تشریف لے گئے پھر آپ باہر تشریف لائے۔ فرمایا: جب میں عصر کی نماز پڑھ رہا تھا تو مجھے سونے کی ایک ڈلی یاد آئی جو ہمارے پاس تھی۔ مجھے یہ بات ناپسند آئی کہ وہ رات ہمارے پاس رہے تو میں نے اسے تقسیم کرنے کا حکم دے دیا۔

بَابُ إِذَا قِيلَ لِلرَّجُلِ هَلْ صَلَّيْتَ هَلْ يَقُولُ لَا

جب ایک آدمی سے کہا جائے کیا تو نے نماز پڑھی ہے تو کیا وہ ''لا'' کہہ سکتا ہے؟

1348 - أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَوْمَ الْخَنْدَقِ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ جَعَلَ يَسُبُّ كُفَّارَ قُرَيْشٍ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا كِدْتُ أَنْ أُصَلِّيَ حَتَّى كَادَتِ الشَّمْسُ تَغْرُبُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَوَاللهِ مَا صَلَّيْتُهَا فَنَزَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِلَى بُطْحَانَ فَتَوَضَّأَ لِلصَّلَاةِ وَتَوَضَّأْنَا لَهَا فَصَلَّى الْعَصْرَ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهَا الْمَغْرِبَ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت نقل کی ہے کہ غزوۂ خندق کے روز سورج کے غروب ہونے کے بعد حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ قریش کے کفار کو گالیاں دینے لگے۔ عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ ممکن نہیں کہ میں نماز پڑھ سکوں یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں نے بھی یہ نماز نہیں پڑھی۔ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بطحان کی وادی میں اترے۔ آپ ﷺ نے نماز کے لئے وضو کیا۔ ہم نے بھی نماز کے لئے وضو کیا اور سورج کے غروب ہونے کے بعد نماز پڑھی پھر اس کے بعد مغرب کی نماز پڑھی۔

كِتَابُ الْجُمُعَةِ (جمعہ کا بیان)

إِيجَابُ الْجُمُعَةِ (جمعہ کا وجوب)

1349 - أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ بَيْدَ أَنَّهُمْ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهَذَا الْيَوْمُ الَّذِي كَتَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمْ فَاخْتَلَفُوا فِيهِ فَهَدَانَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ يَعْنِي يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَالنَّاسُ لَنَا فِيهِ تَبَعٌ الْيَهُودُ غَدًا وَالنَّصَارَى بَعْدَ غَدٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم زمانہ کے اعتبار سے بعد والے اور رتبہ کے اعتبار سے سبقت لے جانے والے ہیں جب کہ انہیں ہم سے قبل کتاب دی گئی ہیں اور ہمیں ان کے بعد کتاب دی گئی ہے۔ یہ وہ دن ہے جو اللہ تعالیٰ نے ان پر فرض کیا تھا۔ انہوں نے اس میں اختلاف کیا جب کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس کی ہدایت عطا فرمائی۔ لوگ اس میں ہمارے تابع ہیں۔ یہودی اگلے دن اور عیسائی اس سے اگلے دن کی تعظیم بجالانے والے ہیں۔

1350 - أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَضَلَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنِ الْجُمُعَةِ مَنْ كَانَ قَبْلَنَا فَكَانَ لِلْيَهُودِ يَوْمُ السَّبْتِ وَكَانَ لِلنَّصَارَى يَوْمُ الْأَحَدِ فَجَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِنَا فَهَدَانَا لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ فَجَعَلَ الْجُمُعَةَ وَالسَّبْتَ وَالْأَحَدَ وَكَذَلِكَ هُمْ لَنَا تَبَعٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَنَحْنُ الْآخِرُونَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا وَالْأَوَّلُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمَقْضِيُّ لَهُمْ قَبْلَ الْخَلَائِقِ

ابو حازم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور ربعی بن حراش نے حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہم سے قبل لوگوں کو جمعہ کے دن سے گمراہ کر دیا۔ چنانچہ یہودیوں کے لئے ہفتہ کا دن ہو گیا اور نصاریٰ کے لئے اتوار کا دن ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں لایا اور ہمیں جمعہ کے دن کی ہدایت عطا فرمائی۔ اس نے جمعہ، ہفتہ اور اتوار کا دن بنایا۔ اس طرح وہ قیامت کے روز ہمارے پیچھے ہوں گے۔ ہم زمانہ کے اعتبار سے اہل دنیا میں مؤخر ہیں اور قیامت کے روز جن کے حق میں مخلوقات سے پہلے فیصلہ کیا جائے گا ان میں اول ہیں۔

بَابُ التَّشْدِيدِ فِي التَّخَلُّفِ عَنِ الْجُمُعَةِ

(جمعہ کی نماز سے پیچھے رہ جانے والوں کے حق میں سختی)

1351 - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ سُفْيَانَ

الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِي الْجَعْدِ الضَّمْرِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ تَرَكَ ثَلَاثَ جُمَعٍ تَهَاوُنًا بِهَا طَبَعَ اللّٰهُ عَلَى قَلْبِهِ

عبیدہ بن سفیان حضرمی نے حضرت ابو جعد ضمری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے جب کہ آپ کو نبی کریم ﷺ کے ساتھ صحبت کا شرف حاصل تھا کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے سستی کرتے ہوئے تین جمعے ترک کیے اللہ تعالیٰ اس کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔

1352 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنِ الْحَضْرَمِيِّ بْنِ لَاحِقٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ (1) عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مِينَاءَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ وَابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثَانِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَهُوَ عَلَى أَعْوَادِ مِنْبَرِهِ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللّٰهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَلَيَكُونُنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ

ابو سلام نے حکم بن میناء سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عباس اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب کہ آپ ﷺ منبر پر جلوہ افروز تھے: لوگوں کو جمعہ کی نماز ترک کرنے سے رک جانا چاہیے یا پھر اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا اور وہ غافلوں میں سے ہو جائیں گے۔

1353 - أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ رَوَاحُ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے، انہوں نے حضرت حفصہ جو نبی کریم ﷺ کی زوجہ ہیں، سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ہر بالغ کے لئے جمعہ کی نماز کے لئے جانا فرض ہے۔

بَاب كَفَّارَةِ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ

(جو آدمی عذر کے بغیر جمعہ ترک کرے اس کا کفارہ)

1354 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ وَبَرَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ تَرَكَ الْجُمُعَةَ مِنْ غَيْرِ عُذْرٍ فَلْيَتَصَدَّقْ بِدِينَارٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِنِصْفِ دِينَارٍ

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے بغیر عذر کے جمعہ کو ترک کیا تو وہ ایک دینار صدقہ کرے۔ اگر وہ یہ نہ پائے تو نصف دینار صدقہ کرے۔

1- ایک نسخہ میں عَنْ ابن ابی سلام ہے۔

بَاب ذِكْرِ فَضْلِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ (یوم جمعہ کی فضیلت)

1355 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَام وَفِيهِ أُدْخِلَ الْجَنَّةَ وَفِيهِ أُخْرِجَ مِنْهَا

عبدالرحمن اعرج نے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بہترین دن جس پر سورج طلوع ہوتا ہے وہ جمعہ کا دن ہے۔ جمعہ کے دن ہی حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق ہوئی، اسی میں انہیں جنت میں داخل کیا گیا اور اسی میں انہیں جنت سے نکالا گیا۔

إِكْثَارُ الصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَ الْجُمُعَةِ
(جمعہ کے روز نبی کریم ﷺ پر کثرت سے درود)

1356 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَام وَفِيهِ قُبِضَ وَفِيهِ النَّفْخَةُ وَفِيهِ الصَّعْقَةُ فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنْ الصَّلَاةِ فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَكَيْفَ تُعْرَضُ صَلَاتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرَمْتَ أَيْ يَقُولُونَ قَدْ بَلِيتَ قَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ السَّلَام

ابواشعث صنعانی نے اوس بن اوس سے، انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے: تمہارے دنوں میں سے افضل ترین دن جمعہ کا دن ہے۔ اسی دن حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق کی گئی، اسی میں ان کی روح قبض کی گئی، اسی میں نفخہ ہوگا اور اسی دن صاعقہ ہوگی۔ اس روز مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ پر ہمارے درود کیسے پیش کیے جائیں گے جب کہ آپ بوسیدہ ہو چکے ہوں گے؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ انبیاء کے جسموں کو کھائے۔

بَاب الْأَمْرِ بِالسِّوَاكِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ (جمعہ کے روز مسواک کا حکم)

1357 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ أَبِي هِلَالٍ وَبُكَيْرَ بْنَ الْأَشَجِّ حَدَّثَاهُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ وَالسِّوَاكُ وَيَمَسُّ مِنْ الطِّيبِ مَا قَدَرَ عَلَيْهِ إِلَّا أَنَّ بُكَيْرًا لَمْ يَذْكُرْ عَبْدَ الرَّحْمَنِ وَقَالَ فِي الطِّيبِ وَلَوْ مِنْ طِيبِ الْمَرْأَةِ.

عبدالرحمن بن ابی سعید نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر بالغ پر جمعہ کے روز غسل

کرنا اور مسواک کرنا واجب ہے اور جس خوشبو پر وہ قادر ہو وہ لگائے مگر بکیر نے عبدالرحمن کا ذکر نہیں کیا اور طیب (خوشبو) کے بارے میں فرمایا: اگرچہ وہ عورت کی خوشبو ہو۔

بَابُ الْأَمْرِ بِالْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ (جمعہ کے روز غسل کا حکم)

1358 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ

نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمعہ کے روز آئے تو وہ غسل کرے۔

بَابُ إِيجَابِ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ (جمعہ کے روز غسل کا وجوب)

1359 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ

عطاء بن یسار نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن ہر بالغ پر غسل فرض ہے۔

1360 - أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى كُلِّ رَجُلٍ مُسْلِمٍ فِي كُلِّ سَبْعَةِ أَيَّامٍ غُسْلُ يَوْمٍ وَهُوَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ

ابو زبیر نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر مسلمان پر سات دنوں میں سے ایک دن غسل کرنا واجب ہے اور وہ جمعہ کا دن ہے۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي تَرْكِ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ (جمعہ کے دن غسل ترک کرنے میں رخصت)

1361 - أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْعَلَاءِ أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُمْ ذَكَرُوا غُسْلَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ عِنْدَ عَائِشَةَ فَقَالَتْ إِنَّمَا كَانَ النَّاسُ يَسْكُنُونَ الْعَالِيَةَ فَيَحْضُرُونَ الْجُمُعَةَ وَبِهِمْ وَسَخٌ فَإِذَا أَصَابَهُمُ الرَّوْحُ سَطَعَتْ أَرْوَاحُهُمْ فَيَتَأَذَّى بِهَا النَّاسُ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ أَوَلَا يَغْتَسِلُونَ

قاسم بن محمد بن ابی بکر نے روایت نقل کی ہے کہ کچھ لوگوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس جمعہ کے دن غسل کے بارے میں ذکر کیا۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ لوگ مدینہ طیبہ کے بالائی علاقوں میں رہتے تھے اور جمعہ پڑھنے کے لئے آتے تھے۔ ان کے جسموں پر میل کچیل ہوتی تھی۔ جب انہیں ہوا لگتی تو ان کی بد بو پھیل جاتی جس سے لوگ اذیت میں مبتلا ہوتے۔ اس بات کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا گیا تو فرمایا: کیا وہ غسل نہیں کرتے؟۔

1362 - أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ تَوَضَّأَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَمَنِ اغْتَسَلَ فَالْغُسْلُ أَفْضَلُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَسَنُ عَنْ سَمُرَةَ كِتَابًا وَلَمْ يَسْمَعِ الْحَسَنُ مِنْ سَمُرَةَ إِلَّا حَدِيثَ الْعَقِيقَةِ وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

حسن نے حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے جمعہ کے روز وضو کیا تو بہت اچھا کیا اور جس نے غسل کیا تو یہ افضل ہے۔ امام نسائی ابو عبدالرحمن نے کہا: حسن کے پاس سمرہ کی روایت کتابت کے واسطہ سے ہے۔ حسن کا سمرہ سے سماع ثابت نہیں۔ صرف عقیقہ والی حدیث کا سماع ثابت ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

فَضْلُ غُسْلِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ (یوم جمعہ کے روز غسل)

1363 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ وَهَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ وَغَدَا وَابْتَكَرَ وَدَنَا مِنَ الْإِمَامِ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ صِيَامُهَا وَقِيَامُهَا

ابو اشعث صنعانی نے حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے، وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں: جس نے غسل کرایا، غسل کیا، جمعہ کی نماز کے لئے گیا اور جلدی کی اور امام کے قریب بیٹھا اور کوئی لغو عمل نہ کیا تو اسے ہر قدم کے بدلہ میں ایک سال کے روزوں اور راتوں کے قیام کا ثواب ملے گا۔

الْهَيْئَةُ لِلْجُمُعَةِ (جمعہ کی ہیئت)

1364 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى حُلَّةً فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ لَوِ اشْتَرَيْتَ هَذِهِ فَلَبِسْتَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلِلْوَفْدِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ ثُمَّ جَاءَ رَسُولَ اللهِ ﷺ مِنْهَا حُلَلٌ فَأَعْطَى عُمَرَ مِنْهَا حُلَّةً فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللهِ كَسَوْتَنِيهَا وَقَدْ قُلْتَ فِي حُلَّةِ عُطَارِدٍ مَا قُلْتَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا فَكَسَاهَا عُمَرُ أَخًا لَهُ مُشْرِكًا بِمَكَّةَ

عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک حلہ دیکھا۔ عرض کیا: یا رسول اللہ! کاش! آپ اس کو خریدتے اور جمعہ کے روز اور وفد سے ملاقات کے لئے پہنتے۔ جب وہ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ حلہ وہ پہنتا ہے جس کا آخرت میں کچھ حصہ نہ ہو پھر رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں اس جیسے حلے پیش کیے گئے تو رسول اللہ ﷺ نے ان میں سے ایک حلہ حضرت عمر کو عطا کیا۔ حضرت عمر نے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ آپ نے مجھے یہ حلہ پہنایا ہے جب کہ عطارد کے حلہ کے بارے میں ارشاد فرمایا جو ارشاد فرمایا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے وہ حلہ تجھے اس لئے نہیں دیا تھا کہ تو اسے پہنے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وہ

حلہ اپنے مشرک بھائی کی طرف بھیج دیا جو مکہ مکرمہ میں رہتا تھا۔

فائدہ: حلہ دو کپڑے جو تہہ بند اور چادر پر مشتمل ہو۔

1365 - أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ أَنَّ عَمْرَو بْنَ سُلَيْمٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ إِنَّ الْغُسْلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ وَالسِّوَاكَ وَأَنْ يَمَسَّ مِنَ الطِّيبِ مَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ

عبدالرحمن بن ابی سعید نے اپنے باپ سے، انہوں نے رسول اللہ علیہ السلام سے روایت نقل کی ہے کہ ہر بالغ پر لازم ہے کہ وہ جمعہ کے روز غسل کرے، مسواک کرے اور جتنی ممکن ہو خوشبو لگائے۔

فَضْلُ الْمَشْيِ إِلَى الْجُمُعَةِ (جمعہ کی طرف چل کر جانے کی فضیلت)

1366 - أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْأَشْعَثِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَوْسَ بْنَ أَوْسٍ صَاحِبَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَغَسَّلَ وَغَدَا وَابْتَكَرَ وَمَشَى وَلَمْ يَرْكَبْ وَدَنَا مِنَ الْإِمَامِ وَأَنْصَتَ وَلَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ عَمَلُ سَنَةٍ

ابو اشعث نے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ جو رسول اللہ علیہ السلام کے صحابی تھے، کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جس نے جمعہ کے روز غسل کیا، سر دھویا، جمعہ ادا کرنے کے لئے گیا، جلدی کی، پیدل چل کر گیا، سواری پر سوار نہ ہوا اور امام کے قریب ہوا، خاموش رہا اور لغو کام نہ کیا تو اسے ہر قدم کے بدلہ میں ایک سال کے عمل کا ثواب ہوگا۔

بَابُ التَّبْكِيرِ إِلَى الْجُمُعَةِ (جمعہ کی نماز کے لئے جلدی جانا)

1367 - أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ نَصْرٍ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ قَعَدَتِ الْمَلَائِكَةُ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ فَكَتَبُوا مَنْ جَاءَ إِلَى الْجُمُعَةِ فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طَوَتِ الْمَلَائِكَةُ الصُّحُفَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم الْمُهَجِّرُ إِلَى الْجُمُعَةِ كَالْمُهْدِي بَدَنَةً ثُمَّ كَالْمُهْدِي بَقَرَةً ثُمَّ كَالْمُهْدِي شَاةً ثُمَّ كَالْمُهْدِي بَطَّةً ثُمَّ كَالْمُهْدِي دَجَاجَةً ثُمَّ كَالْمُهْدِي بَيْضَةً

زہری نے اغر ابو عبداللہ سے روایت نقل کی ہے، وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم علیہ السلام نے فرمایا: جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو فرشتے مسجد کے دروازے پر بیٹھ جاتے ہیں۔ جو آدمی جمعہ کی نماز کے لئے آتا ہے اس کا نام لکھتے ہیں۔ جب امام خطبہ کے لئے نکل آتا ہے تو فرشتے صحیفے لپیٹ دیتے ہیں۔ کہا: رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: جو جمعہ کے لئے سب سے جلدی کرتا ہے اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی آدمی اونٹ قربانی کرے پھر اس آدمی کی مثال ہے جو

گائے قربانی کرے پھر اس کی مثال ہے جو بکری قربانی کرے پھر اس آدمی کی مثال ہے جو بطخ صدقہ کرے پھر اس کی مثال ہے جو مرغی صدقہ کرے پھر اس آدمی کی مثال ہے جو انڈہ صدقہ کرے۔

1368- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ النَّاسَ عَلَى مَنَازِلِهِمُ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ طُوِيَتِ الصُّحُفُ وَاسْتَمَعُوا الْخُطْبَةَ فَالْمُهَجِّرُ إِلَى الصَّلَاةِ كَالْمُهْدِي بَدَنَةً ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي بَقَرَةً ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ كَالْمُهْدِي كَبْشًا حَتَّى ذَكَرَ الدَّجَاجَةَ وَالْبَيْضَةَ

سعید نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے جسے وہ نبی کریم ﷺ سے مرفوعاً نقل کرتے ہیں کہ جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو مسجد کے تمام دروازوں میں سے ہر ایک دروازہ پر فرشتے ہوتے ہیں۔ وہ لوگوں کو ان کی منازل کی اعتبار سے لکھتے ہیں۔ جو پہلے آتا ہے اس کا پہلے نام لکھا جاتا ہے۔ جب امام نکل آتا ہے تو صحیفے لپیٹ دیے جاتے ہیں اور وہ خطبہ سنتے ہیں۔ نماز کے لئے جلدی آنے والا اس آدمی کی طرح ہے جو اونٹ قربانی دے۔ اس کے بعد آنے والا اس آدمی کی طرح ہے جو گائے قربانی دے۔ اس کے بعد آنے والا اس آدمی کی طرح ہے جو مینڈھا قربانی کرے یہاں تک کہ مرغی اور انڈے کا ذکر کیا۔

1369- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ تَقْعُدُ الْمَلَائِكَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ يَكْتُبُونَ النَّاسَ عَلَى مَنَازِلِهِمْ فَالنَّاسُ فِيهِ كَرَجُلٍ قَدَّمَ بَدَنَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَقَرَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ شَاةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ دَجَاجَةً وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ عُصْفُورًا وَكَرَجُلٍ قَدَّمَ بَيْضَةً[1]

حضرت ابو صالح نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جمعہ کے روز مسجد کے دو دروازوں پر فرشتے بیٹھتے ہیں جو لوگوں کی منازل کو لکھتے ہیں۔ اس میں لوگوں کی مثال اس آدمی کی طرح ہے جس نے اونٹ قربانی دیا ہو، اس آدمی کی طرح جس نے گائے قربانی دی ہو، اس آدمی کی طرح جس نے بکری قربانی دی ہو، اس آدمی کی طرح جس نے مرغی صدقہ کی ہو، اس آدمی کی طرح جس نے چڑیا صدقہ کی ہو، اس آدمی کی طرح جس نے انڈا صدقہ کیا ہو۔

وَقْتُ الْجُمُعَةِ (جمعہ کا وقت)

1370- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ غُسْلَ الْجَنَابَةِ ثُمَّ رَاحَ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَدَنَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَقَرَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ كَبْشًا وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ دَجَاجَةً وَمَنْ رَاحَ فِي السَّاعَةِ

1- ایک نسخہ میں عبارت یوں ہے: فالناس فيه كرجل قدم بدنة وكرجل قدم بدنة وكرجل قدم بقرة وكرجل قدم بقرة وكرجل قدم شاة وكرجل قدم شاة وكرجل قدم دجاجة وكرجل قدم دجاجة وكرجل قدم عصفورا وكرجل قدم عصفورا وكرجل قدم بيضة وكرجل قدم بيضة۔

الْخَامِسَةِ فَكَأَنَّمَا قَرَّبَ بَيْضَةً فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ حَضَرَتِ الْمَلَائِكَةُ يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ

حضرت ابو صالح نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے جمعہ کے روز غسل کیا پھر جمعہ کی ادائیگی کے لئے گیا گویا اس نے اونٹ قربانی دیا، جو دوسری ساعت میں گیا گویا اس نے گائے کی قربانی دی، جو تیسری ساعت میں گیا گویا اس نے مینڈھا قربانی دیا، جو چوتھی ساعت میں گیا گویا اس نے مرغی صدقہ دی، جو پانچویں ساعت میں گیا گویا اس نے انڈہ صدقہ کیا۔ جب امام نکلے تو فرشتے خطبہ سننے کے لئے حاضر ہو جاتے ہیں۔

1371 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنِ الْجُلَاحِ مَوْلَى عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ اثْنَتَا عَشْرَةَ سَاعَةً لَا يُوجَدُ فِيهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا آتَاهُ إِيَّاهُ فَالْتَمِسُوهَا آخِرَ سَاعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ

ابو سلمہ بن عبد الرحمن نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جمعہ کے دن کی بارہ گھڑیاں ہیں جن میں عبد مسلم کو نہیں پایا جاتا مگر وہ اللہ تعالیٰ سے سوال کر رہا ہوتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اسے عطا کر دیتا ہے، تم اسے عصر کی نماز کے بعد آخری ساعت میں تلاش کرو۔

1372 - أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَرْجِعُ فَنُرِيحُ نَوَاضِحَنَا قُلْتُ أَيَّةُ سَاعَةٍ قَالَ زَوَالُ الشَّمْسِ

حضرت جعفر بن محمد نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ہم جمعہ کی نماز رسول اللہ ﷺ کے ساتھ پڑھا کرتے تھے۔ پھر ہم لوٹتے تو ہم ان اونٹوں کو آرام دیتے جن کے ساتھ باغوں کو پانی دیا کرتے۔ میں نے پوچھا: یہ کون سی ساعت ہوتی؟ فرمایا: سورج کے ڈھلنے کا وقت۔

1373 - أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ يَعْلَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ إِيَاسَ بْنَ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَرْجِعُ وَلَيْسَ لِلْحِيطَانِ فَيْءٌ يُسْتَظَلُّ بِهِ

حضرت ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھتے پھر ہم واپس لوٹتے تو دیواروں کا کوئی سایہ نہ ہوتا، جن کا سایہ حاصل کیا جاتا۔

بَابُ الْأَذَانِ لِلْجُمُعَةِ (جمعہ کے لئے اذان)

1374 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ الْأَذَانَ كَانَ أَوَّلُ حِينَ يَجْلِسُ الْإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فَلَمَّا

كَانَ فِي خِلَافَةِ عُثْمَانَ وَكَثُرَ النَّاسُ أَمَرَ عُثْمَانُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِالْأَذَانِ الثَّالِثِ فَأُذِّنَ(1) بِهِ عَلَى الزَّوْرَاءِ فَثَبَتَ الْأَمْرُ عَلَى ذَلِكَ

حضرت سائب بن زید نے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ، حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما کے زمانہ میں پہلی اذان اس وقت ہوتی جب امام منبر پر بیٹھتا۔ جب حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کا دور آیا اور لوگ زیادہ ہو گئے۔ تو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے تیسری اذان کا حکم دیا جو زوراء کے مقام پر دی گئی تو معاملہ اس پر قائم ہو گیا۔

فائدہ: اقامت کو ملا کر تین اذانیں بنتی ہیں۔ (مترجم)

1375- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ قَالَ إِنَّمَا أَمَرَ بِالتَّأْذِينِ الثَّالِثِ عُثْمَانُ حِينَ كَثُرَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ وَلَمْ يَكُنْ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ غَيْرُ مُؤَذِّنٍ وَاحِدٍ(2) وَكَانَ التَّأْذِينُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ حِينَ يَجْلِسُ الْإِمَامُ

حضرت ابن شہاب نے حضرت سائب بن یزید سے روایت نقل کی ہے کہ تیسری اذان کا حکم حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دیا جب اہل مدینہ کی تعداد زیادہ ہو گئی۔ رسول اللہ ﷺ کے لئے صرف ایک مؤذن تھا۔ جمعہ کے روز اذان اس وقت ہوتی جب امام منبر پر بیٹھتا۔

1376- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ إِذَا جَلَسَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَإِذَا نَزَلَ أَقَامَ ثُمَّ كَانَ كَذَلِكَ فِي زَمَنِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رضی اللہ عنہما

زہری نے حضرت سائب بن یزید رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ جمعہ کے روز منبر پر بیٹھتے تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان دیا کرتے تھے۔ جب رسول اللہ ﷺ منبر سے نیچے اترتے تو حضرت بلال اقامت کہتے۔ حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے زمانہ میں یہی معمول رہا۔

بَابُ الصَّلَاةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِمَنْ جَاءَ وَقَدْ خَرَجَ الْإِمَامُ

امام خطبہ کے لئے آ چکا ہو تو اس وقت آنے والے آدمی کی نماز

1377- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ وَقَدْ خَرَجَ الْإِمَامُ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ قَالَ شُعْبَةُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

حضرت عمرو بن دینار نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو ارشاد فرماتے ہوئے

1۔ ایک نسخہ میں یؤذن ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں غیر اذان واحد ہے۔

سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اس وقت آئے جب امام خطبہ کے لئے نکل چکا ہو تو وہ دو رکعت نماز ادا کرے۔ شعبہ نے کہا: جمعہ کے روز۔

مَقَامُ الْإِمَامِ فِي الْخُطْبَةِ (خطبہ میں امام کے کھڑا ہونے کی جگہ)

1378۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا خَطَبَ يَسْتَنِدُ إِلَى جِذْعِ نَخْلَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ فَلَمَّا صُنِعَ الْمِنْبَرُ وَاسْتَوَى عَلَيْهِ اضْطَرَبَتْ تِلْكَ السَّارِيَةُ كَحَنِينِ النَّاقَةِ حَتَّى سَمِعَهَا أَهْلُ الْمَسْجِدِ حَتَّى نَزَلَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَاعْتَنَقَهَا فَسَكَتَتْ

حضرت ابوزبیر نے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: رسول اللہ ﷺ جب خطبہ ارشاد فرماتے تو آپ مسجد کے ستونوں میں سے ایک ستون جو کھجور کے تنے کا تھا کا سہارا لیتے۔ جب منبر بنایا گیا اور آپ اس منبر پر جلوہ افروز ہوئے تو اس ستون میں حرکت پیدا ہوئی۔ اس سے اس طرح آواز آئی جس طرح اونٹنی بلبلاتی ہے یہاں تک کہ اہل مسجد نے اس آواز کو سنا، یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ اس ستون کی طرف اترے، اس سے معانقہ کیا تو وہ خاموش ہو گیا۔

قِيَامُ الْإِمَامِ فِي الْخُطْبَةِ (خطبہ میں امام کا کھڑا ہونا)

1379۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ ابْنُ أُمِّ الْحَكَمِ يَخْطُبُ قَاعِدًا فَقَالَ انْظُرُوا إِلَى هَذَا يَخْطُبُ قَاعِدًا وَقَدْ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا

حضرت ابوعبیدہ نے حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ وہ مسجد میں داخل ہوئے جب کہ حضرت عبدالرحمن بن ام الحکم بیٹھ کر خطبہ دے رہے تھے۔ کہا: لوگو! اسے دیکھو یہ بیٹھ کر خطبہ دے رہا ہے جب کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا۔ جب وہ تجارتی قافلہ یا لہو ولعب کی کوئی چیز دیکھتے ہیں تو وہ اس کی طرف چلے جاتے ہیں اور آپ کو کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔

بَابُ الْفَضْلِ فِي الدُّنُوِّ مِنَ الْإِمَامِ (امام کے قریب ہونے میں فضیلت)

1380۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ غَسَّلَ وَاغْتَسَلَ وَابْتَكَرَ وَغَدَا وَدَنَا مِنَ الْإِمَامِ وَأَنْصَتَ ثُمَّ لَمْ يَلْغُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ كَأَجْرِ سَنَةٍ صِيَامِهَا وَقِيَامِهَا

حضرت اوس بن اوس ثقفی نے رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ جو غسل کرائے، غسل کرے، جلدی کرے،

مسجد کی طرف جائے، امام کے قریب ہو اور خاموش رہے پھر کوئی لغو کام نہ کرے تو ہر قدم کے عوض سال بھر کے روزوں اور قیام کا اجر ہوگا۔

فائدہ: غسل کرانے سے مراد ہے اپنی بیوی کے ساتھ حقوق زوجیت ادا کرنا جس کے نتیجہ میں غسل کرنا ہے۔

النَّهْيُ عَنْ تَخَطِّي رِقَابِ النَّاسِ وَالْإِمَامُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن امام منبر پر ہو تو لوگوں کی گردنیں پھلانگنے سے نہی

1381 - أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا إِلَى جَانِبِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ جَاءَ رَجُلٌ يَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَيِ اجْلِسْ فَقَدْ آذَيْتَ

حضرت ابوزاہریہ نے حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں جمعہ کے روز آپ کے پہلو میں بیٹھا ہوا تھا تو ایک آدمی لوگوں کی گردنیں پھلانگتے ہوئے آیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے ارشاد فرمایا: بیٹھ جا، تو نے اذیت دی ہے۔

بَابُ الصَّلَاةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ لِمَنْ جَاءَ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ

امام خطبہ دے رہا ہو تو جو اس وقت آئے اس کی نماز

1382 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ وَيُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ لَهُ أَرَكَعْتَ رَكْعَتَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَارْكَعْ

حضرت عمرو بن دینار نے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا۔ ایک آدمی آیا جب کہ جمعہ کے روز نبی کریم ﷺ منبر پر تشریف فرما تھے۔ حضور ﷺ نے اسے ارشاد فرمایا: کیا تو نے دو رکعت نماز ادا کی ہے؟ عرض کی: نہیں۔ فرمایا: نماز پڑھو۔

بَابُ الْإِنْصَاتِ لِلْخُطْبَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ (جمعہ کے روز خطبہ دینے کے لئے خاموش کرانا)

1383 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ أَنْصِتْ فَقَدْ لَغَا

سعید بن مسیب نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ جس نے جمعہ کے روز اپنے ساتھی سے کہا جب کہ امام خطبہ دے رہا تھا: خاموش ہو جا، تو اس نے لغو بات کی۔

1384 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ

ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ

حضرت عبدالعزیز نے حضرت عبداللہ بن ابراہیم بن قارظ اور حضرت سعید بن مسیب سے روایت نقل کی ہے۔ دونوں نے کہا: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جب جمعہ کے روز تو اپنے ساتھی سے کہے: خاموش ہو جا جب کہ امام خطبہ دے رہا ہو، تو تو نے لغوبات کی۔

بَاب فَضْلِ الْإِنْصَاتِ وَتَرْكِ اللَّغْوِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے روز خاموش رہنے کی فضیلت اور لغو عمل کو ترک کرنا

1385 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ زِيَادِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنِ الْقَرْثَعِ الضَّبِّيِّ وَكَانَ مِنَ الْقُرَّاءِ الْأَوَّلِينَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا مِنْ رَجُلٍ يَتَطَهَّرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ كَمَا أُمِرَ ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ حَتَّى يَأْتِيَ الْجُمُعَةَ وَيُنْصِتُ حَتَّى يَقْضِيَ صَلَاتَهُ إِلَّا كَانَ كَفَّارَةً لِمَا قَبْلَهُ مِنَ الْجُمُعَةِ

حضرت قرثع ضبی سے مروی ہے جو اولین قراء میں سے تھے، انہوں نے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ارشاد فرمایا: جو آدمی جمعہ کے روز پاک صاف ہوتا ہے جس طرح اسے حکم دیا گیا ہے پھر وہ اپنے گھر سے نکلتا ہے یہاں تک کہ جمعہ میں آتا ہے، خاموش رہتا ہے یہاں تک کہ اپنی نماز کو مکمل کرتا ہے مگر یہ اس سے پہلے جمعہ تک کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

بَاب كَيْفِيَّةِ الْخُطْبَةِ (خطبہ کی کیفیت)

1386 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ عَلَّمَنَا خُطْبَةَ الْحَاجَةِ الْحَمْدُ لِلهِ نَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَسَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ يَقْرَأُ ثَلَاثَ آيَاتٍ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو عُبَيْدَةَ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ أَبِيهِ شَيْئًا وَلَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَلَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ

حضرت ابوعبیدہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ہمیں خطبہ حاجت

(نکاح وغیرہ) کی تعلیم ارشاد فرمائی۔ تمام تر تعریفیں اللہ کے لئے ہیں، ہم اس سے مدد طلب کرتے ہیں، اس سے مغفرت طلب کرتے ہیں، اپنے نفوس کے شرور اور اپنے اعمال کی برائیوں سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جسے ہدایت دیتا ہے اسے گمراہ کرنے والا کوئی نہیں اور جسے وہ گمراہ کرے اسے ہدایت دینے والا کوئی نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ پھر اس کے بعد آپ تین آیات کی تلاوت کرتے: اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس طرح اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔ اے لوگو! اپنے اس رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک نفس سے پیدا کیا ہے اور اس نفس سے اس کا جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بے شمار مرد اور عورتیں پھیلا دیے۔ اللہ سے ڈرو جس کے واسطہ سے تم سوال کرتے ہو اور رحموں کے بارے میں بھی ڈرو۔ اللہ تعالیٰ تمہاری تاڑ میں ہے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور درست بات کرو۔ امام نسائی نے کہا: ابو عبیدہ نے اپنے باپ سے کوئی روایت نہیں سنی۔ اسی طرح عبدالرحمن بن عبداللہ بن مسعود اور عبدالجبار بن وائل بن حجر نے بھی اپنے والد سے نہیں سنا۔

بَاب حَضِّ الْإِمَامِ فِي خُطْبَتِهِ عَلَى الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

امام کا اپنے خطبہ میں جمعہ کے دن غسل پر برانگیختہ کرنا

1387 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ إِذَا رَاحَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ

نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لئے جائے تو وہ غسل کرے۔

1388 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَشِيطٍ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ شِهَابٍ عَنِ الْغُسْلِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ سُنَّةٌ وَقَدْ حَدَّثَنِي بِهِ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَكَلَّمَ بِهَا عَلَى الْمِنْبَرِ

ابراہیم بن نشیط نے ابن شہاب سے جمعہ کے دن غسل کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے جواب دیا: سنت ہے۔ کہا: مجھے یہ روایت حضرت سالم بن عبداللہ نے اپنے باپ سے نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ گفتگو منبر پر بیٹھ کر کی۔

1389 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ وَهُوَ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ مَنْ جَاءَ مِنْكُمُ الْجُمُعَةَ[1] فَلْيَغْتَسِلْ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا أَعْلَمُ أَحَدًا تَابَعَ اللَّيْثَ عَلَى هَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ ابْنِ جُرَيْجٍ وَأَصْحَابُ الزُّهْرِيِّ يَقُولُونَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ بَدَلَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

1۔ ایک نسخہ میں يَوْمَ الْجُمُعَةِ ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ بات اس وقت فرمائی جب کہ آپ منبر پر جلوہ افروز تھے کہ تم میں سے جو جمعہ پڑھنے کے لئے آئے تو وہ غسل کرے۔ امام نسائی نے کہا میں نہیں جانتا کہ ابن جریج کے علاوہ کسی نے اس اسناد میں لیث کی متابعت کی ہو۔ امام زہری کے شاگرد کہا کرتے تھے: حضرت سالم بن عبداللہ نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے۔ وہ یہ نہیں کہتے تھے: عبداللہ بن عبداللہ بن عمر۔

بَابُ حَثِّ الْإِمَامِ عَلَى الصَّدَقَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي خُطْبَتِهِ

جمعہ کے خطبہ میں امام کا صدقہ پر ابھارنا

1390 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالنَّبِيُّ ﷺ يَخْطُبُ بِهَيْئَةٍ بَذَّةٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَصَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ صَلِّ رَكْعَتَيْنِ وَحَثَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَأَلْقَوْا ثِيَابًا[1] فَأَعْطَاهُ مِنْهَا ثَوْبَيْنِ فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ الثَّانِيَةُ جَاءَ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ يَخْطُبُ فَحَثَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ قَالَ فَأَلْقَى أَحَدَ ثَوْبَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ جَاءَ هَذَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِهَيْئَةٍ بَذَّةٍ فَأَمَرْتُ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ فَأَلْقَوْا ثِيَابًا فَأَمَرْتُ لَهُ مِنْهَا بِثَوْبَيْنِ ثُمَّ جَاءَ الْآنَ فَأَمَرْتُ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ فَأَلْقَى أَحَدَهُمَا فَانْتَهَرَهُ وَقَالَ خُذْ ثَوْبَكَ

حضرت عیاض بن عبداللہ نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ایک آدمی جمعہ کے روز آیا جس پر تنگ دستی کی حالت عیاں تھی جب کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تو نے نماز پڑھی ہے؟ اس نے عرض کی: نہیں۔ فرمایا: دو رکعت نماز ادا کرو۔ اور لوگوں کو صدقہ دینے پر برانگیختہ کیا۔ لوگوں نے اپنے کپڑے بطور صدقہ کے پیش کر دیے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کپڑوں میں سے دو کپڑے اسے دیے۔ جب اگلا جمعہ آیا، وہ آدمی آیا جب کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ آپ ﷺ نے لوگوں کو صدقہ پر برانگیختہ کیا تو اس نے اپنا ایک کپڑا پیش کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ جمعہ کے روز خستہ حالت میں آیا تھا۔ میں نے لوگوں کو صدقہ کا حکم دیا۔ لوگوں نے اپنے کپڑے پیش کر دیے۔ میں نے اس کے لئے دو کپڑوں کا حکم دیا تھا۔ اب یہ آیا ہے۔ میں نے لوگوں کو صدقہ کا حکم دیا۔ ہے تو اس نے ایک کپڑا پھینک دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے جھڑکا اور فرمایا: اپنا کپڑا لے لو۔

مُخَاطَبَةُ الْإِمَامِ رَعِيَّتَهُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ (امام کا منبر پر بیٹھے ہوئے رعیت سے مخاطب ہونا)

1391 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ بَيْنَا النَّبِيُّ ﷺ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ صَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَارْكَعْ

1۔ ایک نسخہ میں [illegible]

حضرت عمرو بن دینار نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے: اسی اثنا میں کہ نبی کریم ﷺ جمعہ کے روز خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، ایک آدمی آیا۔ نبی کریم ﷺ نے اسے فرمایا: تو نے نماز پڑھی ہے؟ عرض کی: نہیں۔ فرمایا: اٹھو اور نماز پڑھو۔

1392 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى إِسْرَائِيلُ بْنُ مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرَةَ يَقُولُ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ وَالْحَسَنُ مَعَهُ وَهُوَ يُقْبِلُ عَلَى النَّاسِ مَرَّةً وَعَلَيْهِ مَرَّةً وَيَقُولُ إِنَّ ابْنِي هٰذَا سَيِّدٌ وَلَعَلَّ اللهَ أَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ فِئَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ عَظِيمَتَيْنِ

حضرت حسن نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر دیکھا جب کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما آپ کے ساتھ تھے۔ رسول اللہ ﷺ ایک دفعہ لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے اور ایک دفعہ حضرت حسن کی طرف متوجہ ہوتے۔ آپ فرماتے: میرا یہ بیٹا سید ہے۔ ممکن ہے اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مسلمانوں کی دو عظیم جماعتوں میں صلح کرائے۔

بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الْخُطْبَةِ (خطبہ میں قراءت)

1393 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ ابْنَةِ حَارِثَةَ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَتْ حَفِظْتُ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ مِنْ فِي رَسُولِ اللهِ ﷺ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

محمد بن عبدالرحمن نے بنت حارثہ بن نعمان رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ رسول اللہ ﷺ کی زبان سے یاد کی جب کہ آپ جمعہ کے روز منبر پر ہوتے تھے۔

بَابُ الْإِشَارَةِ فِي الْخُطْبَةِ (خطبہ میں اشارہ)

1394 - أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُصَيْنٍ أَنَّ بِشْرَ بْنَ مَرْوَانَ رَفَعَ يَدَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى الْمِنْبَرِ فَسَبَّهُ عُمَارَةُ بْنُ رُوَيْبَةَ الثَّقَفِيُّ وَقَالَ مَا زَادَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى هٰذَا وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ

حضرت بشر بن مروان نے جمعہ کے روز منبر پر اپنے ہاتھوں کو بلند کیا تو عمارہ بن رویبہ ثقفی نے انہیں برا بھلا کہا اور کہا: رسول اللہ ﷺ نے اس سے زائد عمل نہیں کیا اور اپنی سبابہ انگلی کے ساتھ اشارہ کیا۔

بَابُ نُزُولِ الْإِمَامِ عَنِ الْمِنْبَرِ قَبْلَ فَرَاغِهِ مِنَ الْخُطْبَةِ وَقَطْعِهِ كَلَامَهُ وَرُجُوعِهِ إِلَيْهِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

امام کا جمعہ کے روز خطبہ مکمل کرنے سے قبل نیچے اترنا، اپنی گفتگو کو ختم کرنا اور پھر اس کی طرف لوٹنا

1395 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ

عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَخْطُبُ فَجَاءَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رضی الله عنهما وَعَلَيْهِمَا قَمِيصَانِ أَحْمَرَانِ يَعْثُرَانِ فِيهِمَا فَنَزَلَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَطَعَ كَلَامَهُ فَحَمَلَهُمَا ثُمَّ عَادَ إِلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ قَالَ صَدَقَ اللهُ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ رَأَيْتُ هَذَيْنِ يَعْثُرَانِ فِي قَمِيصَيْهِمَا فَلَمْ أَصْبِرْ حَتَّى قَطَعْتُ كَلَامِي فَحَمَلْتُهُمَا

عبداللہ بن بریدہ نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما آئے۔ ان پر سرخ قمیصیں تھیں۔ وہ دونوں ان میں لڑکھڑا رہے تھے۔ نبی کریم ﷺ نیچے اترے اور اپنی گفتگو کو قطع کیا۔ ان دونوں کو اٹھایا پھر آپ منبر پر جلوہ افروز ہوئے۔ پھر فرمایا: اللہ تعالیٰ نے سچ فرمایا: إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ۔ بے شک تمہارے اموال اور تمہاری اولادیں آزمائش ہیں۔ میں نے ان دونوں کو اپنی قمیص میں لڑکھڑاتے ہوئے دیکھا تو میں صبر نہ کر سکا یہاں تک کہ میں نے اپنی گفتگو قطع کی اور ان دونوں کو اٹھایا۔

بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَقْصِيرِ الْخُطْبَةِ (خطبہ مختصر دینا مستحب ہے)

1396 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ غَزْوَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ عُقَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُكْثِرُ الذِّكْرَ وَيُقِلُّ اللَّغْوَ وَيُطِيلُ الصَّلَاةَ وَيُقَصِّرُ الْخُطْبَةَ وَلَا يَأْنَفُ أَنْ يَمْشِيَ مَعَ الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِينِ فَيَقْضِيَ لَهُ الْحَاجَةَ

حضرت یحییٰ بن عقیل نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ ذکر زیادہ کرتے، لغویات کم کرتے، نماز بھی پڑھتے اور خطبہ مختصر دیتے۔ آپ اس بات سے نفرت نہ کرتے کہ کمزور عورتوں اور مسکینوں کے ساتھ چلیں اور ان کی حاجات پوری کریں۔

بَابُ كَمْ يَخْطُبُ (کتنے خطبے ارشاد فرماتے)

1397 - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ جَالَسْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَمَا رَأَيْتُهُ يَخْطُبُ إِلَّا قَائِمًا وَيَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ الْخُطْبَةَ الْآخِرَةَ

حضرت سماک نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ بیٹھا۔ میں نے آپ کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا۔ آپ بیٹھتے پھر آپ کھڑے ہوتے اور دوسرا خطبہ ارشاد فرماتے۔

بَابُ الْفَصْلِ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ بِالْجُلُوسِ (دو خطبوں میں بیٹھ کر فاصلہ کرنا)

1398 - أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَخْطُبُ الْخُطْبَتَيْنِ وَهُوَ قَائِمٌ وَكَانَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمَا بِجُلُوسٍ

حضرت نافع نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ دو خطبے ارشاد فرماتے تھے جب کہ آپ کھڑے ہوتے۔ آپ دونوں کے درمیان بیٹھ کر فاصلہ کرتے۔

بَابُ السُّكُوتِ فِي الْقَعْدَةِ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ

دو خطبوں کے درمیان قعدہ میں خاموشی اختیار کرنا

1399 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ قَعْدَةً لَا يَتَكَلَّمُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ خُطْبَةً أُخْرَى فَمَنْ حَدَّثَكُمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم كَانَ يَخْطُبُ قَاعِدًا فَقَدْ كَذَبَ

حضرت سماک نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ علیہ السلام کو جمعہ کے روز کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا پھر آپ تھوڑا سا بیٹھتے۔ اس میں گفتگو نہ کرتے پھر کھڑے ہو جاتے اور دوسرا خطبہ دیتے۔ تمہیں جو آدمی یہ بتائے کہ رسول اللہ علیہ السلام بیٹھ کر خطبہ ارشاد فرماتے تو اس نے جھوٹ بولا۔

بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الْخُطْبَةِ الثَّانِيَةِ وَالذِّكْرِ فِيهَا (دوسرے خطبہ میں قراءت اور ذکر)

1400 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ وَيَقْرَأُ آيَاتٍ وَيَذْكُرُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكَانَتْ خُطْبَتُهُ قَصْدًا وَصَلَاتُهُ قَصْدًا

حضرت سماک نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم علیہ السلام کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے پھر بیٹھ جاتے پھر کھڑے ہوتے، کچھ آیات پڑھتے اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے۔ آپ کا خطبہ بھی درمیانی اور نماز بھی درمیانی ہوتی۔

الْكَلَامُ وَالْقِيَامُ بَعْدَ النُّزُولِ عَنِ الْمِنْبَرِ (منبر سے اترنے کے بعد کلام اور قیام کرنا)

1401 - أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَنْزِلُ عَنِ الْمِنْبَرِ فَيَعْرِضُ لَهُ الرَّجُلُ فَيُكَلِّمُهُ فَيَقُومُ مَعَهُ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم حَتَّى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ إِلَى مُصَلَّاهُ فَيُصَلِّي

حضرت ثابت بنانی نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی کہ رسول اللہ علیہ السلام منبر سے نیچے اترتے۔ ایک آدمی آپ کے سامنے آ جاتا۔ آپ کے ساتھ گفتگو کرتا۔ نبی کریم علیہ السلام اس کے ساتھ کھڑے ہو جاتے یہاں تک کہ اس کی ضرورت پوری فرماتے پھر اپنے مصلّٰی کی طرف آگے بڑھ جاتے اور نماز پڑھاتے۔

عَدَدُ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ (نماز جمعہ کی رکعتوں کی تعداد)

1402 - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ قَالَ عُمَرُ صَلَاةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ وَصَلَاةُ الْفِطْرِ رَكْعَتَانِ وَصَلَاةُ الْأَضْحَى رَكْعَتَانِ وَصَلَاةُ السَّفَرِ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلَى

لِسَانِ مُحَمَّدٍ ﷺ قَالَ أَبُوعَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عُمَرَ

حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نماز جمعہ کی دو رکعتیں ہیں، عیدالفطر کی دو رکعتیں ہیں، عیدالاضحیٰ کی دو رکعتیں ہیں، نماز سفر کی دو رکعتیں ہیں۔ یہ مکمل ہیں، ان میں کوئی کمی نہیں۔ یہی حضرت محمد ﷺ کی زبان پر جاری ہوئیں۔ امام نسائی نے کہا: حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نہیں سنا۔

الْقِرَائَةُ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِينَ

جمعہ کی نماز میں سورۂ جمعہ اور سورۂ منافقون کی قراءت

1403 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُخَوَّلٌ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمًا الْبَطِينَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ الم تَنْزِيلُ وَهَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ وَفِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ بِسُورَةِ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِينَ

حضرت سعید بن جبیر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے روز صبح کی نماز میں الم تَنْزِيلُ، هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ تلاوت کرتے اور جمعہ کی نماز میں سورۂ جمعہ اور سورۂ منافقین کی تلاوت کرتے۔

الْقِرَائَةُ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

جمعہ کی نماز میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ کی قراءت کرنا

1404 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقْرَأُ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

زید بن عقبہ نے حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کی نماز میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ کی قراءت فرماتے۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ فِي الْقِرَائَةِ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ

جمعہ کی نماز میں قراءت کے بارے میں حضرت نعمان بن بشیر کا اختلاف

1405 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ سَأَلَ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ مَاذَا كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقْرَأُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى إِثْرِ سُورَةِ الْجُمُعَةِ قَالَ كَانَ يَقْرَأُ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

عبید اللہ بن عبد اللہ نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ضحاک بن قیس نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے روز سورۂ جمعہ کے بعد کون سی سورت پڑھا کرتے تھے؟ جواب دیا: رسول اللہ ﷺ وَهَلْ

أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ تلاوت کرتے۔

1406 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ أَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ وَرُبَّمَا اجْتَمَعَ الْعِيدُ وَالْجُمُعَةُ فَيَقْرَأُ بِهِمَا فِيهِمَا جَمِيعًا

حضرت حبیب بن سالم نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کی نماز میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ کی قراءت کرتے۔ بعض اوقات عید اور جمعہ دونوں اکٹھے ہو جاتے تو آپ ان دونوں نمازوں میں دونوں کی قراءت کرتے۔

مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً مِنْ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ (جس نے جمعہ کی نماز کی ایک رکعت پائی)

1407 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ مِنْ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ رَكْعَةً فَقَدْ أَدْرَكَ

ابوسلمہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے: جس نے جمعہ کی نماز کی ایک رکعت پائی تو اس نے جمعہ کو پالیا۔

عَدَدُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فِي الْمَسْجِدِ (جمعہ کی نماز کے بعد مسجد میں نماز کی رکعتیں)

1408 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمُ الْجُمُعَةَ فَلْيُصَلِّ بَعْدَهَا أَرْبَعًا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک نماز جمعہ پڑھے تو اس کے بعد اسے چار رکعت نماز پڑھنی چاہیے۔

صَلَاةُ الْإِمَامِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ (جمعہ کے بعد امام کی نماز)

1409 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ حَتَّى يَنْصَرِفَ فَيُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ

حضرت نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے بعد کوئی نماز نہیں پڑھتے تھے یہاں تک کہ اپنے گھر تشریف لے جاتے اور دو رکعت نماز ادا فرماتے۔

1410 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِهِ

حضرت سالم نے اپنے والد سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز جمعہ کے بعد اپنے گھر میں دو رکعت نماز

ادا فرماتے۔

فائدہ: انہیں روایات کی بنا پر جمعہ کی نماز کے بعد چھ سنتیں پڑھی جاتی ہیں تاکہ تمام روایات پر عمل ہو جائے۔

بَابُ إِطَالَةِ الرَّكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ (جمعہ کی نماز کے بعد دو رکعتوں کو طویل کرنا)

1411 - أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ يُطِيلُ فِيهِمَا وَيَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَفْعَلُهُ

حضرت نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ وہ جمعہ کی نماز کے بعد دو رکعت ادا فرماتے جنہیں طویل کرتے اور کہتے: رسول اللہ ﷺ یہی کرتے تھے۔

ذِكْرُ السَّاعَةِ الَّتِي يُسْتَجَابُ فِيهَا الدُّعَاءُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے روز کی اس ساعت کا ذکر جس میں دعا قبول ہوتی ہے

1412 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَيْتُ الطُّورَ فَوَجَدْتُ ثَمَّ كَعْبًا فَمَكَثْتُ أَنَا وَهُوَ يَوْمًا أُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَيُحَدِّثُنِي عَنِ التَّوْرَاةِ فَقُلْتُ لَهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُهْبِطَ وَفِيهِ تِيبَ عَلَيْهِ وَفِيهِ قُبِضَ وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا وَهِيَ تُصْبِحُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مُصِيخَةً حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ شَفَقًا مِنَ السَّاعَةِ إِلَّا ابْنَ آدَمَ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يُصَادِفُهَا مُؤْمِنٌ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ يَسْأَلُ اللهَ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ فَقَالَ كَعْبٌ ذَلِكَ يَوْمٌ فِي كُلِّ سَنَةٍ فَقُلْتُ بَلْ هِيَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ فَقَرَأَ كَعْبٌ التَّوْرَاةَ ثُمَّ قَالَ صَدَقَ رَسُولُ اللهِ ﷺ هُوَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ فَخَرَجْتُ فَلَقِيتُ بَصْرَةَ بْنَ أَبِي بَصْرَةَ الْغِفَارِيَّ فَقَالَ مِنْ أَيْنَ جِئْتَ قُلْتُ مِنَ الطُّورِ قَالَ لَوْ لَقِيتُكَ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَأْتِيَهُ لَمْ تَأْتِهِ قُلْتُ لَهُ وَلِمَ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَا تُعْمَلُ الْمَطِيُّ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِي وَمَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَلَقِيتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ سَلَامٍ فَقُلْتُ لَوْ رَأَيْتَنِي خَرَجْتُ إِلَى الطُّورِ فَلَقِيتُ كَعْبًا فَمَكَثْتُ أَنَا وَهُوَ يَوْمًا أُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَيُحَدِّثُنِي عَنِ التَّوْرَاةِ فَقُلْتُ لَهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ فِيهِ الشَّمْسُ يَوْمُ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ أُهْبِطَ وَفِيهِ تِيبَ عَلَيْهِ وَفِيهِ قُبِضَ وَفِيهِ تَقُومُ السَّاعَةُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ إِلَّا وَهِيَ تُصْبِحُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مُصِيخَةً حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ شَفَقًا مِنَ السَّاعَةِ إِلَّا ابْنَ آدَمَ وَفِيهِ سَاعَةٌ لَا يُصَادِفُهَا[1] مُؤْمِنٌ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ يَسْأَلُ اللهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ قَالَ كَعْبٌ ذَلِكَ يَوْمٌ فِي كُلِّ سَنَةٍ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَامٍ كَذَبَ كَعْبٌ قُلْتُ ثُمَّ قَرَأَ كَعْبٌ فَقَالَ صَدَقَ رَسُولُ اللهِ ﷺ هُوَ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ[2] فَقَالَ عَبْدُ اللهِ صَدَقَ كَعْبٌ إِنِّي لَأَعْلَمُ تِلْكَ

1۔ ایک نسخہ میں لایصادفہا ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں ہو فی کل جمعۃ ہے۔

السَّاعَةَ فَقُلْتُ يَا أَخِي حَدِّثْنِي بِهَا قَالَ هِيَ آخِرُ سَاعَةٍ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ قَبْلَ أَنْ تَغِيبَ الشَّمْسُ فَقُلْتُ أَلَيْسَ قَدْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَا يُصَادِفُهَا مُؤْمِنٌ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ وَلَيْسَتْ تِلْكَ السَّاعَةَ صَلَاةٌ قَالَ أَلَيْسَ قَدْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ صَلَّى وَجَلَسَ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ لَمْ يَزَلْ(1) فِي صَلَاتِهِ حَتَّى تَأْتِيَهُ الصَّلَاةُ الَّتِي تُلَاقِيهَا(2) قُلْتُ بَلَى قَالَ فَهُوَ كَذٰلِكَ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں طور آیا تو وہاں کعب کو پایا۔ میں اور وہ ایک پورا دن اس طرح رہے کہ میں اس کے سامنے رسول اللہ ﷺ کے ارشادات سناتا رہا اور وہ مجھے تورات سے ارشادات ذکر کرتے رہے۔ میں نے اس کو بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین دن جس پر سورج طلوع ہوتا ہے وہ جمعہ کا دن ہے۔ اسی میں حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق ہوئی، اسی میں انہیں زمین پر اتارا گیا، اسی میں ان کی توبہ قبول ہوئی، اسی دن ان کی روح قبض کی گئی اور اسی دن قیامت قائم ہوگی۔ زمین پر کوئی جانور نہیں ہوتا مگر وہ جمعہ کے روز قیامت کے ڈر سے اس کی طرف کان لگائے ہوتا ہے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جاتا ہے مگر انسان بے خبر ہوتا ہے۔ اس میں ایک ایسی گھڑی ہوتی ہے جسے مومن حالت نماز میں نہیں پاتا مگر اس گھڑی میں وہ اللہ تعالیٰ سے جو سوال کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے عطا فرما دیتا ہے۔ کعب نے کہا: یہ ہر سال میں ایک دن ہوتا ہے۔ میں نے کہا: نہیں بلکہ ہر جمعہ میں ایک گھڑی ہوتی ہے۔ حضرت کعب الاحبار نے تورات کو پڑھا پھر کہا: رسول اللہ ﷺ نے سچ فرمایا۔ یہ ہر جمعہ میں گھڑی ہوتی ہے۔ میں وہاں سے چلا تو بصرہ بن ابی بصرہ غفاری کو ملا۔ اس نے پوچھا: کہاں سے آیا ہے؟ میں نے کہا: طور سے۔ اس نے کہا: اگر تو وہاں جانے سے پہلے مجھے ملتا تو وہاں نہ جاتا۔ میں نے اسے کہا: کیوں؟ اس نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سواریوں کو کام میں نہ لایا جائے مگر تین مساجد کی طرف: مسجد حرام، میری مسجد اور مسجد بیت المقدس۔ میں حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے ملا۔ میں نے ان سے کہا: مجھے بتاؤ، میں طور کی طرف گیا۔ میں وہاں حضرت کعب الاحبار سے ملا۔ میں اور وہ ایک دن ٹھہرے رہے۔ میں انہیں رسول اللہ ﷺ کے ارشادات سناتا رہا جب کہ وہ تورات کی باتیں بتاتے رہے۔ میں نے انہیں کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین دن جس پر سورج طلوع ہوتا ہے وہ جمعہ کا دن ہے۔ اسی میں حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق ہوئی، اسی میں انہیں زمین پر اتارا گیا، اسی میں ان کی توبہ قبول کی گئی، اسی میں ان کی روح قبض کی گئی اور اسی دن قیامت قائم کی جائے گی۔ زمین پر کوئی جانور نہیں ہوتا مگر وہ صبح کے وقت قیامت کے خوف سے کان لگائے ہوتا ہے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جاتا ہے مگر انسان کو کچھ خبر نہیں ہوتی۔ اس دن میں ایک ایسی گھڑی ہے جسے بندۂ مومن حالت نماز میں نہیں پاتا مگر اللہ تعالیٰ سے وہ جو سوال کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے عطا فرما دیتا ہے۔ کعب نے کہا: یہ ہر سال میں ایک دن ہوتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن سلام نے کہا: کعب نے جھوٹ بولا ہے۔ میں نے کہا: پھر کعب نے تورات کو پڑھا اور کہا: رسول اللہ ﷺ نے صحیح فرمایا: میں اس گھڑی کو خوب جانتا ہوں۔ میں نے کہا: یہ جمعہ کے دن کی آخری گھڑی ہے جب کہ ابھی سورج غروب

1۔ ایک نسخہ میں لم یزل کے بجائے فھو ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں تلیھا ہے۔

نہیں ہوتا۔ میں نے کہا: کیا تو نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہیں سنا۔ اسے مومن حالت نماز میں نہیں پاتا اور وہ گھڑی تو نماز کی گھڑی نہیں۔ حضرت عبداللہ بن سلام نے کہا: کیا تو نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہیں سنا: جس نے نماز پڑھی اور نماز کے انتظار میں بیٹھا تو وہ نماز کی حالت میں ہی رہتا ہے یہاں تک کہ وہ نماز آ جاتی ہے جس سے تو ملاقات کرتا ہے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں۔ کہا: یہ اسی طرح ہے۔

1413 - أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ رَبَاحٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ يَسْأَلُ اللهَ فِيهَا شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ

حضرت سعید نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن میں ایک گھڑی ہے۔ کوئی بندہ مومن بھی اسے پاتا ہے اور اس میں اللہ تعالیٰ سے سوال کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے وہ چیز عطا فرما دیتا ہے۔

1414 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ ﷺ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ قَائِمٌ يُصَلِّي يَسْأَلُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ قُلْنَا يُقَلِّلُهَا يُزَهِّدُهَا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَا نَعْلَمُ أَحَدًا حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ رَبَاحٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَّا أَيُّوبَ بْنَ سُوَيْدٍ فَإِنَّهُ حَدَّثَ بِهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ وَأَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ

حضرت محمد نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابو القاسم ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے دن میں ایک گھڑی ہے جسے مسلمان بندہ نہیں پاتا کہ اس میں اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کا سوال کر رہا ہوتا ہے مگر اللہ تعالیٰ اسے وہ چیز عطا فرما دیتا ہے۔ ہم نے کہا: رسول اللہ ﷺ فرماتے: یہ بہت مختصر ہے، بہت قلیل وقت پر مشتمل ہے۔ امام نسائی نے فرمایا: ہم نہیں جانتے کہ اس حدیث کو رباح کے علاوہ بھی کسی نے روایت کیا ہے مگر ایوب بن سوید نے اسے نقل کیا جب کہ ایوب بن سوید متروک الحدیث ہے۔

كِتَاب تَقْصِيرِ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ (دوران سفر نماز میں قصر کرنا)

1415 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَابَيْهِ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَقَدْ أَمِنَ النَّاسُ فَقَالَ عُمَرُ رضی الله عنه عَجِبْتُ مِمَّا عَجِبْتَ مِنْهُ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ صَدَقَةٌ تَصَدَّقَ اللهُ بِهَا عَلَيْكُمْ فَاقْبَلُوا صَدَقَتَهُ

حضرت یعلی بن امیہ سے روایت مروی ہے کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''تم پر کوئی حرج نہیں کہ تم نماز میں قصر کرو اگر تمہیں خوف ہو کہ تم کو وہ لوگ آزمائش میں ڈالیں جنھوں نے کفر کیا''۔ تحقیق لوگ تو امن میں ہو گئے ہیں۔ حضرت عمر نے فرمایا: جس چیز کے بارے میں تم تعجب میں مبتلا ہو گئے ہو مجھے بھی تعجب ہوا تھا۔

میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں پوچھا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا تھا: یہ صدقہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے تم پر کیا ہے، تم اس کا صدقہ قبول کرو۔

1416 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِنَّا نَجِدُ صَلَاةَ الْحَضَرِ وَصَلَاةَ الْخَوْفِ فِي الْقُرْآنِ وَلَا نَجِدُ صَلَاةَ السَّفَرِ فِي الْقُرْآنِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ يَا ابْنَ أَخِي إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بَعَثَ إِلَيْنَا مُحَمَّدًا ﷺ وَلَا نَعْلَمُ شَيْئًا وَإِنَّمَا نَفْعَلُ كَمَا رَأَيْنَا مُحَمَّدًا ﷺ يَفْعَلُ

حضرت امیہ بن عبداللہ بن خالد سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھا: ہم نے قرآن حکیم میں اقامت کی نماز اور خوف کی نماز تو پاتے ہیں مگر سفر والی نماز قرآن میں نہیں پاتے۔ حضرت ابن عمر نے فرمایا: اے میرے بھتیجے! اللہ تعالیٰ نے ہماری طرف حضرت محمد ﷺ کو بھیجا جب کہ ہم کچھ بھی نہ جانتے تھے۔ ہم تو وہی کچھ کرتے ہیں جو ہم نے رسول اللہ ﷺ کو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

1417 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَرَجَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ لَا يَخَافُ إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ

حضرت ابن سیرین نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ مکہ مکرمہ سے مدینہ طیبہ کی طرف نکلے، آپ ﷺ کو رب العالمین کے علاوہ کسی چیز کا خوف نہیں تھا اور آپ دو رکعت نماز ادا کرتے تھے۔

1418 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ لَا نَخَافُ إِلَّا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ نُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ

حضرت محمد نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے: ہم مکہ مکرمہ اور مدینہ طیبہ کے درمیان سفر کیا کرتے تھے جب کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا ہمیں کسی چیز کا خوف نہیں ہوتا تھا اور ہم دو رکعت نماز پڑھا کرتے تھے۔

1419 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ حَبِيبَ بْنَ عُبَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنِ ابْنِ السِّمْطِ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يُصَلِّي بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا أَفْعَلُ كَمَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَفْعَلُ

حضرت جبیر بن نفیر نے حضرت ابن سمط سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ذوالحلیفہ کے مقام پر دو رکعت نماز ادا کرتے ہوئے دیکھا۔ میں نے آپ سے اس بارے میں پوچھا۔ فرمایا: میں اسی طرح کرتا ہوں جس طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

1420 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَلَمْ يَزَلْ يَقْصُرُ حَتَّى رَجَعَ فَأَقَامَ بِهَا عَشْرًا

حضرت یحییٰ بن ابی اسحاق نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مدینہ طیبہ سے مکہ مکرمہ کی طرف نکلا۔ آپ لگا تار نماز قصر پڑھتے رہے یہاں تک کہ آپ واپس لوٹے اور وہاں دس دن قیام پذیر رہے۔

1421 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ أَبِي أَنْبَأَنَا أَبُو حَمْزَةَ وَهُوَ السُّكَّرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ رضی اللہ عنہما

حضرت علقمہ نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر میں دو رکعات، حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ساتھ بھی دو دو رکعات نماز پڑھی۔

1422 - أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عُمَرَ قَالَ صَلَاةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ وَالْفِطْرِ رَكْعَتَانِ وَالنَّحْرِ رَكْعَتَانِ وَالسَّفَرِ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ غَيْرُ قَصْرٍ عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جمعہ کی نماز دو رکعتیں ہیں، عید الفطر کی نماز دو رکعتیں ہیں، عید الاضحیٰ کی نماز دو رکعتیں ہیں اور سفر کی نماز دو رکعتیں ہیں۔ یہ مکمل ہیں، ان میں قصر نہیں۔ نبی کریم ﷺ کی زبان سے یہی حکم جاری ہوا۔

1423 - أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدٌ عَنْ أَيُّوبَ وَهُوَ ابْنُ عَائِذٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ أَبِي الْحَجَّاجِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فُرِضَتْ صَلَاةُ الْحَضَرِ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ ﷺ أَرْبَعًا وَصَلَاةُ السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَصَلَاةُ الْخَوْفِ رَكْعَةً

حضرت مجاہد ابو الحجاج نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے: تمہارے نبی کی زبان سے اقامت کی نماز چار رکعات، سفر کی نماز دو رکعات اور سفر کی نماز ایک رکعت فرض کی گئی ہے۔

1424 - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مَاهَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ عَائِذٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ فَرَضَ الصَّلَاةَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ ﷺ فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً

حضرت مجاہد نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کی زبان پر نماز کو حالت اقامت میں چار رکعات، حالت سفر میں دو رکعات اور حالت خوف میں ایک رکعت فرض کی ہے۔

بَابُ الصَّلَاةِ بِمَكَّةَ (مکہ مکرمہ میں نماز)

1425 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى فِي حَدِيثِهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ

سَمِعْتُ مُوسَى وَهُوَ ابْنُ سَلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ كَيْفَ أُصَلِّي بِمَكَّةَ إِذَا لَمْ أُصَلِّ فِي جَمَاعَةٍ قَالَ رَكْعَتَيْنِ سُنَّةَ أَبِي الْقَاسِمِ ﷺ

حضرت موسیٰ جو ابن سلمہ ہیں، نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا: میں مکہ مکرمہ میں نماز کیسے پڑھوں جب جماعت کے ساتھ نہ پڑھوں؟ فرمایا: دو رکعتیں۔ یہی سیدنا ابوالقاسم ﷺ کی سنت ہے۔

1426- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ مُوسَى بْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ قُلْتُ تَفُوتُنِي الصَّلَاةُ فِي جَمَاعَةٍ وَأَنَا بِالْبَطْحَاءِ مَا تَرَى أَنْ أُصَلِّيَ قَالَ رَكْعَتَيْنِ سُنَّةَ أَبِي الْقَاسِمِ[1] ﷺ

حضرت موسیٰ بن سلمہ نے روایت نقل کی ہے کہ اس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے سوال کیا: میری نماز جماعت سے رہ جاتی ہے جب کہ میں بطحا میں ہوتا ہوں۔ آپ کی کیا رائے ہے کہ کس طرح نماز پڑھوں؟ فرمایا: دو رکعتیں پڑھا کرو۔ یہی سیدنا ابوالقاسم ﷺ کی سنت ہے۔

بَابُ الصَّلَاةِ بِمِنًى (منیٰ میں نماز)

1427- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ بِمِنًى آمَنَ مَا كَانَ النَّاسُ وَأَكْثَرَهُ رَكْعَتَيْنِ

حضرت ابو اسحاق نے حضرت حارثہ بن وہب خزاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے منیٰ میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ دو رکعات نماز پڑھی جب کہ لوگ بہت زیادہ امن میں تھے اور ان کی تعداد بہت زیادہ ہوتی تھی۔

1428- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ ح وَأَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو إِسْحَقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمِنًى أَكْثَرَ مَا كَانَ النَّاسُ وَآمَنَهُ رَكْعَتَيْنِ

حضرت ابو اسحاق نے حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں منیٰ میں دو رکعتیں پڑھائیں جب کہ لوگوں کی تعداد بہت زیادہ ہوتی اور زیادہ امن میں تھے۔

1429- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِمِنًى وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُثْمَانَ رَكْعَتَيْنِ صَدْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ

حضرت محمد بن عبداللہ بن سلیمان نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ، حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر فاروق اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی امارت کے ابتدائی سالوں میں منیٰ میں ان کے ساتھ دو رکعات نماز پڑھی۔

1۔ ایک نسخہ میں رسول اللہ ہے۔

1430 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ ح وَأَنْبَأَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ رضی الله عنه قَالَ صَلَّيْتُ بِمِنًى مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ رَكْعَتَيْنِ

حضرت عبدالرحمن بن یزید نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ منیٰ میں دو رکعات نماز پڑھی۔

1431 - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ صَلَّى عُثْمَانُ بِمِنًى أَرْبَعًا حَتَّى بَلَغَ ذَلِكَ عَبْدَ اللهِ فَقَالَ لَقَدْ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ رَكْعَتَيْنِ

حضرت عبدالرحمن بن یزید نے کہا: حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منیٰ میں چار رکعات پڑھیں تو یہ خبر حضرت عبداللہ تک پہنچی تو حضرت عبداللہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ دو رکعات پڑھی ہیں۔

1432 - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رضی الله عنه رَكْعَتَيْنِ وَمَعَ عُمَرَ رضی الله عنه رَكْعَتَيْنِ

حضرت نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ، حضرت ابوبکر صدیق کے ساتھ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں پڑھی ہیں۔

1433 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّاهَا أَبُو بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّاهَا عُمَرُ رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّاهَا عُثْمَانُ صَدْرًا مِنْ خِلَافَتِهِ

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عمر نے اپنے والد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منیٰ میں دو رکعتیں پڑھیں، حضرت ابوبکر صدیق نے دو رکعتیں پڑھیں، حضرت عمر نے دو رکعتیں پڑھیں اور حضرت عثمان غنی نے اپنی خلافت کے ابتدائی سالوں میں دو رکعتیں پڑھیں۔

بَابُ الْمَقَامِ الَّذِي يُقْصَرُ بِمِثْلِهِ الصَّلَاةُ (وہ مقام جہاں نماز میں قصر کی جاتی ہے)

1434 - أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَكَانَ يُصَلِّي بِنَا رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعْنَا قُلْتُ هَلْ أَقَامَ بِمَكَّةَ قَالَ نَعَمْ أَقَمْنَا بِهَا عَشْرًا

حضرت یحییٰ بن ابی اسحاق نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم مدینہ طیبہ سے مکہ مکرمہ کی طرف نکلے۔ سرور دو عالم ﷺ ہمیں دو رکعات نماز پڑھاتے رہے یہاں تک کہ ہم لوٹ آئے۔ میں نے کہا: کیا آپ نے مکہ مکرمہ میں قیام کیا؟ کہا: ہاں، ہم وہاں دس دن ٹھہرے۔

1435 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَقَامَ بِمَكَّةَ خَمْسَةَ عَشَرَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ مکہ مکرمہ میں پندرہ دن ٹھہرے۔ آپ دو رکعت نماز ادا کرتے تھے۔

1436 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَنْجُويَهْ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَمْكُثُ الْمُهَاجِرُ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهِ ثَلَاثًا

حضرت سائب بن یزید روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہاجر فریضہ حج کی ادائیگی کے بعد تین دن ٹھہرتا ہے۔

1437 - أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ فِي حَدِيثِهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ يَمْكُثُ الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ بَعْدَ نُسُكِهِ ثَلَاثًا

حضرت سائب بن یزید نے حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مہاجر اپنے فریضہ کی ادائیگی کے بعد مکہ مکرمہ میں تین دن ٹھہرتا ہے۔

1438 - أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ زُهَيْرٍ الْأَزْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا اعْتَمَرَتْ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ مِنَ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ حَتَّى إِذَا قَدِمَتْ مَكَّةَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي قَصَرْتَ وَأَتْمَمْتُ وَأَفْطَرْتَ وَصُمْتُ قَالَ أَحْسَنْتِ يَا عَائِشَةُ وَمَا عَابَ عَلَيَّ

حضرت عبد الرحمن بن اسود نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مدینہ طیبہ سے مکہ مکرمہ تک عمرہ کے لئے سفر کیا۔ جب مکہ مکرمہ پہنچیں تو عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ میرے ماں باپ قربان! آپ نے نماز میں قصر کی، میں نے مکمل پڑھی، آپ نے روزہ افطار کیا، میں نے روزہ رکھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! تو نے اچھا کیا اور مجھ پر بھی کوئی عیب نہیں۔

تَرْكُ التَّطَوُّعِ فِي السَّفَرِ (سفر میں نفل کو ترک کرنا)

1439 - أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ زُهَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَبَرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَزِيدُ فِي السَّفَرِ عَلَى رَكْعَتَيْنِ لَا يُصَلِّي قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا فَقِيلَ لَهُ مَا هَذَا قَالَ هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَصْنَعُ

حضرت وبرہ بن عبدالرحمن نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سفر میں دو رکعات سے زائد نماز نہیں پڑھتے تھے، نہ ان سے قبل نماز پڑھتے اور نہ ان کے بعد کوئی نماز پڑھتے۔ ان سے عرض کی گئی: یہ کیا ہے؟ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

1440 - أَخْبَرَنِي نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي سَفَرٍ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى طِنْفِسَةٍ لَهُ فَرَأَى قَوْمًا يُسَبِّحُونَ قَالَ مَا يَصْنَعُ هَؤُلَاءِ قُلْتُ يُسَبِّحُونَ قَالَ لَوْ كُنْتُ مُصَلِّيًا قَبْلَهَا أَوْ بَعْدَهَا لَأَتْمَمْتُهَا صَحِبْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَكَانَ لَا يَزِيدُ فِي السَّفَرِ عَلَى الرَّكْعَتَيْنِ وَأَبَا بَكْرٍ حَتَّى قُبِضَ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رضی اللہ تعالیٰ عنہما أَكَذَلِكَ

حضرت عیسیٰ بن حفص بن عاصم نے روایت نقل کی ہے کہ مجھے میرے والد نے بیان کیا کہ میں ایک سفر میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ساتھ تھا۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ظہر اور عصر کی دو دو رکعتیں پڑھیں پھر اپنی چٹائی کی طرف چلے گئے۔ آپ نے لوگوں کو نوافل پڑھتے ہوئے دیکھا۔ پوچھا: یہ لوگ کیا کر رہے ہیں؟ میں نے بتایا: یہ نوافل پڑھ رہے ہیں۔ فرمایا: اگر ان فرائض سے پہلے کوئی نماز پڑھتا تو ان فرائض کو مکمل پڑھتا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ صحبت اختیار کی ہے۔ آپ سفر میں دو رکعات سے زائد نہیں پڑھتے، حضرت ابوبکر کے ساتھ صحبت اختیار کی یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو گیا۔ اسی طرح حضرت عمر اور حضرت عثمان کی سنگت اختیار کی۔

کِتَابُ الْکُسُوفِ (سورج گرہن کا بیان)

کُسُوفُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ (سورج گرہن اور چاند گرہن)

1441 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ تَعَالَى لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يُخَوِّفُ بِهِمَا عِبَادَهُ

حضرت حسن نے حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ نہ انہیں کسی کی موت کی وجہ سے گرہن لگتا ہے اور نہ ہی کسی کی زندگی کی وجہ سے گرہن لگتا ہے بلکہ اللہ تعالیٰ ان دونوں کے ساتھ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔

التَّسْبِيحُ وَالتَّكْبِيرُ وَالدُّعَاءُ عِنْدَ كُسُوفِ الشَّمْسِ

سورج گرہن کے وقت تسبیح، تکبیر اور دعا

1442 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ هُوَ الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ بَيْنَا أَنَا أَتَرَامَى بِأَسْهُمٍ لِي بِالْمَدِينَةِ إِذِ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَجَمَعْتُ أَسْهُمِي وَقُلْتُ لَأَنْظُرَنَّ مَا أَحْدَثَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ فَأَتَيْتُهُ مِمَّا يَلِي ظَهْرَهُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَجَعَلَ يُسَبِّحُ وَيُكَبِّرُ وَيَدْعُو حَتَّى حُسِرَ عَنْهَا قَالَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ

حضرت حیان بن عمیر نے حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے: اسی اثنا میں کہ میں مدینہ طیبہ میں تیر اندازی کر رہا تھا، سورج کو گرہن لگ گیا۔ میں نے اپنے تیر جمع کیے اور میں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ سورج گرہن میں کیا کرتے ہیں؟ میں اس جانب سے آیا جس جانب آپ ﷺ کی پشت تھی جب کہ آپ ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے۔ آپ تسبیح، تکبیر اور دعا کرنے لگے یہاں تک کہ گرہن زائل ہو گیا۔ کہا: پھر آپ ﷺ کھڑے ہو گئے، دو رکعات نماز ادا فرمائی اور چار سجدے کیے۔

الْأَمْرُ بِالصَّلَاةِ عِنْدَ كُسُوفِ الشَّمْسِ (سورج گرہن کے وقت نماز کا حکم)

1443 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ تَعَالَى فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَصَلُّوا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورج اور چاند کو کسی کی موت اور زندگی سے گرہن نہیں لگتا بلکہ یہ دونوں اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ جب تم یہ دونوں چیزیں دیکھو تو نماز پڑھا کرو۔

بَاب الْأَمْرِ بِالصَّلَاةِ عِنْدَ كُسُوفِ الْقَمَرِ (چاند گرہن کے وقت نماز کا حکم)

1444 - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنِي قَيْسٌ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَصَلُّوا

حضرت قیس نے حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سورج اور چاند کو کسی کی موت سے گرہن نہیں لگتا بلکہ یہ دونوں اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ جب تم یہ دونوں دیکھو تو نماز پڑھا کرو۔

بَاب الْأَمْرِ بِالصَّلَاةِ عِنْدَ الْكُسُوفِ حَتَّى تَنْجَلِيَ
سورج گرہن کے وقت سورج روشن ہونے تک نماز کا حکم

1445 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَامِلٍ الْمَرْوَزِيُّ عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنَّهُمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَصَلُّوا حَتَّى تَنْجَلِيَ

حضرت حسن نے حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ ان دونوں کو کسی کی موت اور زندگی کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا۔ جب تم ان دونوں کو دیکھو تو نماز پڑھو یہاں تک کہ وہ ختم ہو جائے۔

1446 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا مَعَ النَّبِيِّ[1] ﷺ فَكَسَفَتْ الشَّمْسُ فَوَثَبَ يَجُرُّ ثَوْبَهُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى انْجَلَتْ

حضرت حسن نے حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھے رہتے تھے۔ سورج کو گرہن لگ گیا۔ رسول اللہ ﷺ اپنا کپڑا گھسیٹتے ہوئے تیزی سے اٹھے۔ دو رکعات نماز ادا کی یہاں تک کہ گرہن ختم ہو گیا۔

بَاب الْأَمْرِ بِالنِّدَاءِ لِصَلَاةِ الْكُسُوفِ (صلوٰۃ کسوف کے لئے اعلان کرنے کا حکم)

1447 - أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ

1۔ ایک نسخہ میں عند النبی ہے۔

قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ مُنَادِيًا يُنَادِي أَنَّ الصَّلَاةَ جَامِعَةً فَاجْتَمَعُوا وَاصْطَفُّوا فَصَلّٰى بِهِمْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكْعَتَيْنِ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ

حضرت عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں سورج کو گرہن لگ گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ندا کرنے والے کو حکم دیا کہ وہ اعلان کرے کہ نماز کے لئے اکٹھے ہو جاؤ۔ لوگ جمع ہو گئے۔ انہوں نے صفیں بنالیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں دو رکعات میں چار رکوعوں اور چار سجدوں کے ساتھ نماز پڑھائی۔

بَابُ الصُّفُوفِ فِي صَلَاةِ الْكُسُوفِ (نماز کسوف میں صفیں)

1448 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَامَ فَكَبَّرَ وَصَفَّ النَّاسُ وَرَاءَهُ فَاسْتَكْمَلَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَانْجَلَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ

حضرت عروہ بن زبیر نے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی ظاہری زندگی میں سورج کو گرہن لگ گیا۔ رسول اللہ ﷺ مسجد کی طرف نکلے۔ آپ ﷺ کھڑے ہوئے، تکبیر کہی اور لوگوں نے آپ ﷺ کے پیچھے صفیں بنائیں۔ آپ ﷺ نے چار رکوع اور چار سجدے مکمل کیے اور آپ کے فارغ ہونے سے پہلے سورج صاف ہو گیا۔

بَابُ كَيْفَ صَلَاةُ الْكُسُوفِ (نماز کسوف کس طرح ہوتی ہے)

1449 - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ إِسْمَعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَلّٰى عِنْدَ كُسُوفِ الشَّمْسِ[1] ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَعَنْ عَطَاءٍ مِثْلُ ذٰلِكَ

حضرت طاؤس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے سورج گرہن کے وقت آٹھ رکوعوں اور چار سجدوں کے ساتھ نماز پڑھی۔ حضرت عطا سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

1450 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى عَنْ يَحْيٰى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ صَلّٰى فِي كُسُوفٍ فَقَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ قَرَأَ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ وَالْأُخْرٰى مِثْلُهَا

حضرت طاؤس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے، انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ آپ

1۔ ایک نسخہ میں لِكُسُوفِ الشَّمْسِ ہے۔

علیہ السلام نے صلوۃ کسوف پڑھی۔ آپ علیہ السلام نے قراءت کی پھر رکوع کیا پھر قراءت کی پھر رکوع کیا پھر قراءت کی پھر رکوع کیا پھر قراءت کی پھر رکوع کیا پھر سجدہ کیا اور دوسری رکعت اسی کی مثل پڑھی۔

نَوْعٌ آخَرُ مِنْ صَلَاةِ الْكُسُوفِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
حضرت ابن عباس سے مروی نماز کسوف کی ایک قسم

1451 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ ابْنِ نَمِرٍ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ نَمِرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبَّاسٍ ح وَأَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي كَثِيرُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكْعَتَيْنِ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ

حضرت کثیر بن عباس نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ جس روز سورج گرہن لگا رسول اللہ علیہ السلام نے دو رکعتوں میں چار رکوع اور چار سجدے کیے۔

نَوْعٌ آخَرُ مِنْ صَلَاةِ الْكُسُوفِ (نماز کسوف کی ایک اور نوع)

1452 - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يُحَدِّثُ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ أُصَدِّقُ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ يُرِيدُ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ بِالنَّاسِ قِيَامًا شَدِيدًا يَقُومُ بِالنَّاسِ ثُمَّ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُومُ ثُمَّ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُومُ ثُمَّ يَرْكَعُ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ ثَلَاثُ رَكَعَاتٍ رَكَعَ الثَّالِثَةَ ثُمَّ سَجَدَ حَتّٰى إِنَّ رِجَالًا يَوْمَئِذٍ يُغْشَى عَلَيْهِمْ حَتّٰى إِنَّ سِجَالَ الْمَاءِ لَتُصَبُّ عَلَيْهِمْ مِمَّا قَامَ بِهِمْ يَقُولُ إِذَا رَكَعَ اللّٰهُ أَكْبَرُ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَلَمْ يَنْصَرِفْ حَتّٰى تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَقَامَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنٰى عَلَيْهِ وَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلٰكِنْ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ يُخَوِّفُكُمْ بِهِمَا فَإِذَا كَسَفَا فَافْزَعُوا إِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتّٰى يَنْجَلِيَا

حضرت عبید بن عمیر حدیث بیان کرتے ہیں کہ مجھے انہوں نے حدیث بیان کی ہے جس کی میں تصدیق کرتا ہوں، میرا گمان ہے کہ ان کے نزدیک حضرت عائشہ صدیقہ مراد ہیں۔ آپ نے فرمایا: رسول اللہ علیہ السلام کے زمانہ میں سورج گرہن لگ گیا۔ آپ علیہ السلام نے لوگوں کو طویل قیام کرایا۔ آپ علیہ السلام لوگوں کے ساتھ قیام کرتے پھر رکوع کرتے پھر قیام کرتے، پھر رکوع کرتے پھر قیام کرتے پھر رکوع کرتے۔ آپ علیہ السلام نے دو رکعات پڑھیں۔ ہر رکعت میں تین رکوع کیے۔ تیسرا رکوع کیا پھر سجدہ کیا یہاں تک کہ اس روز لوگوں پر غشی طاری ہوگئی، یہاں تک کہ ان کے قیام کرنے کی وجہ سے پانی کے گھڑے ان پر انڈیل دیے گئے۔ جب رکوع کرتے، اللہ اکبر کہتے جب کہ رکوع سے سر اٹھاتے تو سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہتے۔ آپ علیہ السلام نماز سے فارغ نہ ہوئے یہاں تک کہ سورج صاف روشن ہو گیا۔ آپ علیہ السلام کھڑے ہوئے تو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی اور فرمایا: سورج اور

چاند کو کسی کی موت اور زندگی کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ وہ ان دونوں کے ساتھ تمہیں ڈراتا ہے۔ جب ان کو گرہن لگے تو اللہ تعالیٰ کے ذکر کی طرف جلدی کرو یہاں تک کہ دونوں صاف ہو جائیں۔

1453 - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ فِي صَلَاةِ الْآيَاتِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ قُلْتُ لِمُعَاذٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا شَكَّ وَلَا مِرْيَةَ

عبید بن عمیر نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے چھ رکوع چار سجدوں میں کیے۔ میں نے حضرت معاذ سے پوچھا: یہ نبی کریم ﷺ سے مروی ہے؟ فرمایا: اس میں کوئی شک اور شبہ نہیں۔

نَوْعٌ آخَرُ مِنْهُ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ایک اور صورت

1454 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَامَ فَكَبَّرَ وَصَفَّ النَّاسُ وَرَاءَهُ فَاقْتَرَأَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قِرَاءَةً طَوِيلَةً ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ قَامَ فَاقْتَرَأَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً هِيَ أَدْنَى مِنَ الْقِرَاءَةِ الْأُولَى ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا هُوَ أَدْنَى مِنَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرَى مِثْلَ ذَلِكَ فَاسْتَكْمَلَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَانْجَلَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَنْصَرِفَ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ النَّاسَ فَأَثْنَى عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ تَعَالَى لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَصَلُّوا حَتَّى يُفَرَّجَ عَنْكُمْ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ رَأَيْتُ فِي مَقَامِي هَذَا كُلَّ شَيْءٍ وُعِدْتُمْ لَقَدْ رَأَيْتُمُونِي أَرَدْتُ أَنْ آخُذَ قِطْفًا مِنَ الْجَنَّةِ حِينَ رَأَيْتُمُونِي جَعَلْتُ أَتَقَدَّمُ وَلَقَدْ رَأَيْتُ جَهَنَّمَ يَحْطِمُ بَعْضُهَا بَعْضًا حِينَ رَأَيْتُمُونِي تَأَخَّرْتُ وَرَأَيْتُ فِيهَا ابْنَ لُحَيٍّ وَهُوَ الَّذِي سَيَّبَ السَّوَائِبَ

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سورج کو گرہن لگ گیا۔ آپ اٹھے، تکبیر کہی اور لوگوں نے آپ کے پیچھے صفیں باندھیں۔ رسول اللہ ﷺ نے طویل قراءت کی پھر رسول اللہ ﷺ نے تکبیر کہی اور طویل رکوع کیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے سر اٹھایا اور سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہا۔ پھر آپ ﷺ کھڑے ہو گئے اور طویل قراءت کی جو پہلی قراءت سے تھوڑی تھی پھر تکبیر کہی اور طویل رکوع کیا جو پہلے رکوع سے چھوٹا تھا پھر سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہا۔ پھر سجدہ کیا۔ دوسری رکعت میں اسی طرح کیا۔ اس طرح آپ نے چار رکوع اور چار سجدے مکمل کیے اور آپ کے فارغ ہونے سے پہلے سورج صاف ہو گیا۔

پھر آپ کھڑے ہو گئے اور لوگوں کو خطبہ دیا۔ اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کی جس کا اللہ تعالیٰ اہل ہے۔ پھر ارشاد فرمایا: سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ ان دونوں کو کسی کی موت اور زندگی سے گرہن نہیں لگتا۔ جب ان دونوں کو دیکھو تو نماز پڑھو یہاں تک کہ گرہن کو تم سے دور کر دیا جائے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اس جگہ پر وہ چیز دیکھ لی ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔ تم نے مجھے دیکھا ہوگا کہ میں نے جنت کا ایک خوشہ توڑنے کا ارادہ کیا جب تم نے مجھے آگے بڑھتے ہوئے دیکھا۔ میں نے جہنم کو دیکھا کہ اس کا بعض بعض کو گرا رہا ہے۔ جب تم نے مجھے پیچھے ہٹتے ہوئے دیکھا۔ میں نے اس جہنم میں ابن لحی کو دیکھا جس نے اونٹنیوں کو سائبہ بنایا تھا۔

1455 - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَنُودِيَ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ فَاجْتَمَعَ النَّاسُ فَصَلّٰى بِهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي رَكْعَتَيْنِ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ

حضرت عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سورج کو گرہن لگ گیا تو اعلان کیا گیا: نماز کے لئے جمع ہو جاؤ۔ لوگ جمع ہو گئے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں دو رکعات میں چار رکوعوں اور چار سجدوں کے ساتھ نماز پڑھائی۔

1456 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَصَلّٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِالنَّاسِ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ قَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَسَجَدَ ثُمَّ فَعَلَ ذٰلِكَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُخْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللّٰهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذٰلِكَ فَادْعُوا اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكَبِّرُوا وَتَصَدَّقُوا ثُمَّ قَالَ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ مَا مِنْ أَحَدٍ أَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَزْنِيَ عَبْدُهُ أَوْ تَزْنِيَ أَمَتُهُ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ وَاللّٰهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

حضرت ہشام بن عروہ نے اپنے باپ سے، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ آپ ﷺ نے قیام کیا اور قیام کو طویل کیا پھر رکوع کیا اور رکوع کو طویل کیا پھر قیام کیا اور قیام کو طویل کیا۔ یہ قیام پہلے قیام سے کم طویل تھا۔ پھر رکوع کیا اور رکوع کو طویل کیا۔ یہ رکوع پہلے رکوع سے کم طویل تھا۔ پھر آپ ﷺ نے رکوع سے سر کو اٹھایا اور سجدہ کیا۔ پھر دوسری رکعت میں پہلی رکعت جیسا عمل کیا۔ پھر آپ ﷺ فارغ ہوئے جب کہ سورج روشن ہو چکا تھا۔ آپ ﷺ نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کی پھر فرمایا: سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ انہیں کسی کی موت اور کسی کی زندگی کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا۔ جب تم یہ دیکھو تو اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو، اس کی کبریائی کا اظہار کرو اور صدقہ کرو۔ پھر فرمایا: اے امت محمد! اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر کوئی غیور

نہیں اس امر پر کہ اس کا بندہ بدکاری کرے یا اس کی بندی بدکاری کرے۔ اللہ کی قسم! جو میں جانتا ہوں اگر تم وہ جانو تو تم کم ہنسو اور زیادہ روؤ۔

1457- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ عَمْرَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهَا أَنَّ يَهُودِيَّةً أَتَتْهَا فَقَالَتْ أَجَارَكِ اللهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ النَّاسَ لَيُعَذَّبُونَ فِي الْقُبُورِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَائِذًا بِاللهِ قَالَتْ عَائِشَةُ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ مَخْرَجًا فَخَسَفَتْ[1] الشَّمْسُ فَخَرَجْنَا إِلَى الْحُجْرَةِ فَاجْتَمَعَ إِلَيْنَا نِسَاءٌ وَأَقْبَلَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ وَذَلِكَ ضَحْوَةً فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ دُونَ رُكُوعِهِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ الثَّانِيَةَ فَصَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ إِلَّا أَنَّ رُكُوعَهُ وَقِيَامَهُ دُونَ الرَّكْعَةِ الْأُولَى ثُمَّ سَجَدَ وَتَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ فِيمَا يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ يُفْتَنُونَ فِي قُبُورِهِمْ كَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالَتْ عَائِشَةُ كُنَّا نَسْمَعُهُ بَعْدَ ذَلِكَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت عمرہ نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ ایک یہودی عورت حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آئی۔ اس نے دعا دی: اللہ تعالیٰ آپ کو عذاب قبر سے بچائے۔ حضرت عائشہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ﷺ لوگوں کو قبروں میں عذاب دیا جاتا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی پناہ۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا: نبی کریم ﷺ باہر نکلے تو سورج کو گرہن لگ چکا تھا۔ ہم حجرہ کی طرف نکلیں۔ عورتیں ہمارے پاس جمع ہو چکی تھیں۔ رسول اللہ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے۔ یہ چاشت کا وقت تھا۔ آپ ﷺ نے طویل قیام کیا۔ پھر طویل رکوع کیا پھر اپنا سر اٹھایا۔ آپ ﷺ نے یہ قیام پہلے قیام سے کم کیا پھر رکوع کیا۔ یہ پہلے رکوع سے کم تھا پھر سجدہ کیا۔ پھر دوبارہ قیام کیا تو پہلے کی طرح عمل کیا مگر آپ ﷺ کا رکوع اور قیام پہلی رکعت سے کم تھا پھر سجدہ کیا اور سورج صاف ہو گیا۔ پھر وہاں سے چلے اور منبر پر جلوہ افروز ہوئے۔ جو آپ ﷺ گفتگو کر رہے تھے اس میں یہ بھی فرمایا: لوگوں کو ان کی قبروں میں دجال کے فتنہ جیسے فتنے میں ڈالا جائے گا۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا: ہم اس کے بعد آپ ﷺ کو سنا کرتے تھے کہ آپ ﷺ عذاب قبر سے پناہ مانگتے۔

نَوْعٌ آخَرُ (ایک اور قسم)

1458- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ هُوَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ جَاءَتْنِي يَهُودِيَّةٌ تَسْأَلُنِي فَقَالَتْ أَعَاذَكِ اللهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُعَذَّبُ النَّاسُ فِي الْقُبُورِ فَقَالَ عَائِذًا بِاللهِ فَرَكِبَ مَرْكَبًا يَعْنِي وَانْخَسَفَتِ الشَّمْسُ فَكُنْتُ بَيْنَ الْحُجَرِ مَعَ نِسْوَةٍ فَجَاءَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ مَرْكَبِهِ فَأَتَى مُصَلَّاهُ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَقَامَ

1۔ ایک نسخہ میں فَخَسَفَتْ ہے۔

فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ قَامَ قِيَامًا أَيْسَرَ مِنْ قِيَامِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ أَيْسَرَ مِنْ رُكُوعِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ أَيْسَرَ مِنْ قِيَامِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ أَيْسَرَ مِنْ رُكُوعِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ أَيْسَرَ مِنْ قِيَامِهِ الْأَوَّلِ فَكَانَتْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَانْجَلَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ إِنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي الْقُبُورِ كَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَسَمِعْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت عروہ سے روایت مروی ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو کہتے ہوئے سنا: میرے پاس ایک یہودی عورت سوال کرنے کے لئے آئی۔ اس نے دعا کی: اللہ تعالیٰ تجھے عذاب قبر سے پناہ دے۔ جب رسول اللہ تشریف لائے، میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا لوگوں کو قبروں میں عذاب دیا جاتا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی پناہ۔ آپ ﷺ سواری پر سوار ہو گئے۔ تو اسی عالم میں سورج کو گرہن لگ گیا جب کہ میں عورتوں کے ساتھ حجرہ کے درمیان بیٹھی ہوئی تھی۔ رسول اللہ ﷺ سواری سے رکے اور اپنی نماز پڑھنے کی جگہ تشریف لائے۔ لوگوں کو نماز پڑھائی، قیام کیا تو طویل قیام کیا، پھر رکوع کیا تو طویل رکوع کیا۔ پھر اپنا سر اٹھایا اور قیام کو طویل کیا۔ پھر رکوع کیا تو رکوع کو طویل کیا۔ پھر اپنا سر اٹھایا اور قیام کو طویل کیا۔ پھر سجدہ کیا اور سجدہ کو طویل کیا۔ پھر قیام کیا جو پہلے قیام سے تھوڑا تھا۔ پھر پہلے رکوع سے کم رکوع کیا۔ پھر اپنے سر کو اٹھایا تو پہلے قیام سے کم قیام کیا۔ پھر پہلے رکوع سے کم رکوع کیا پھر اپنا سر اٹھایا تو پہلے قیام سے کم قیام کیا۔ یہ چار رکوع اور چار سجدے تھے اور سورج روشن ہو گیا۔ فرمایا: تمہیں قبروں میں آزمایا جائے گا جس طرح دجال کا فتنہ ہوتا ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا: میں نے اس کے بعد آپ کو سنا کہ آپ عذاب قبر سے پناہ مانگا کرتے تھے۔

1459 - أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى فِي كُسُوفٍ فِي صُفَّةِ زَمْزَمَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ

حضرت یحییٰ بن سعید نے حضرت عمرہ سے روایت نقل کی ہے جب کہ حضرت عمرہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز کسوف زمزم کے پاس چار رکوعوں اور چار سجدوں میں پڑھی۔

فائدہ: شارحین فرماتے ہیں امام نسائی عبیدہ سے یہ روایت نقل کرنے میں منفرد ہیں اور صفہ زمزم میں عبیدہ کا وہم ہے۔

1460 - أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ صَاحِبُ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي يَوْمٍ شَدِيدِ الْحَرِّ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِأَصْحَابِهِ فَأَطَالَ الْقِيَامَ حَتَّى جَعَلُوا يَخِرُّونَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ نَحْوًا مِنْ ذَلِكَ وَجَعَلَ يَتَقَدَّمُ ثُمَّ جَعَلَ يَتَأَخَّرُ فَكَانَتْ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ كَانُوا يَقُولُونَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَخْسِفَانِ إِلَّا لِمَوْتِ عَظِيمٍ مِنْ عُظَمَائِهِمْ وَإِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ يُرِيكُمُوهُمَا فَإِذَا انْخَسَفَتْ فَصَلُّوا حَتَّى تَنْجَلِيَ

حضرت ابوزبیر نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سخت گرمی کے دن سورج کو گرہن لگ گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کو نماز پڑھائی تو قیام کو طویل کیا یہاں تک کہ لوگ بے ہوش ہو کر گرنے لگے۔ پھر رکوع کیا اور اسے طویل کیا۔ پھر اپنا سر اٹھایا اور اس قیام کو طویل کیا۔ پھر رکوع کیا اور رکوع کو طویل کیا۔ پھر سر اٹھایا اور اسے طویل کیا۔ پھر دو سجدے کیے۔ پھر قیام کیا تو اسی طرح کیا۔ آپ ﷺ آگے بڑھنے لگے اور پیچھے ہٹنے لگے۔ یہ چار رکوع اور چار سجدے تھے۔ لوگ کہا کرتے تھے کہ سورج اور چاند کو گرہن نہیں لگتا مگر عظیم لوگوں میں سے کسی آدمی کی موت سے انہیں گرہن لگتا ہے۔ جب کہ حقیقت یہ ہے یہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں جو اللہ تعالیٰ تمہیں دکھاتا ہے۔ جب گرہن لگ جائے تو نماز پڑھو یہاں تک کہ سورج صاف ہو جائے۔

نَوْعٌ آخَرُ (ایک اور قسم کی نماز)

1461 - أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مَرْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَمَرَ فَنُودِيَ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَةً ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَةً قَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَكَعْتُ رُكُوعًا قَطُّ وَلَا سَجَدْتُ سُجُودًا قَطُّ كَانَ أَطْوَلَ مِنْهُ خَالَفَهُ مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سورج کو گرہن لگ گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا تو اعلان کیا گیا کہ نماز کے لئے اکٹھے ہو جاؤ۔ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو دو رکوع اور ایک سجدہ کرایا۔ پھر آپ کھڑے ہوئے اور دو رکوع اور ایک سجدہ کیا۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا: میں نے آج تک ایسا رکوع نہیں کیا اور میں نے کوئی ایسا سجدہ نہیں کیا جو اس سے طویل ہو۔ محمد بن حمیر نے اس کی مخالفت کی ہے۔

1462 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ حِمْيَرَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي طُعْمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فَرَكَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ جُلِّيَ عَنِ الشَّمْسِ وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَقُولُ مَا سَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سُجُودًا وَلَا رَكَعَ رُكُوعًا أَطْوَلَ مِنْهُ خَالَفَهُ عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ

حضرت ابن حمیر نے معاویہ بن سلام سے، انہوں نے یحییٰ بن ابی کثیر سے اور انہوں نے ابوطعمہ سے، انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ سورج کو گرہن لگ گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے دو رکوع اور دو سجدے کیے۔ پھر آپ کھڑے ہوئے اور رکوع اور دو سجدے کیے۔ پھر سورج روشن ہو گیا۔ حضرت عائشہ صدیقہ کہا کرتی تھیں: رسول اللہ ﷺ نے نہ ایسا سجدہ کیا اور نہ ایسا رکوع کیا جو اس سے طویل ہو۔ علی بن مبارک نے اس کی مخالفت کی ہے۔

1463 - أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَفْصَةَ مَوْلَى عَائِشَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهُ لَمَّا كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ

ﷺ تَوَضَّأَ وَأَمَرَ فَنُودِيَ أَنَّ الصَّلَاةَ جَامِعَةٌ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ فِي صَلَاتِهِ قَالَتْ عَائِشَةُ فَحَسِبْتُ قَرَأَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَامَ مِثْلَ مَا قَامَ وَلَمْ يَسْجُدْ ثُمَّ رَكَعَ فَسَجَدَ ثُمَّ قَامَ فَصَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعَ رَكْعَتَيْنِ وَسَجْدَةً ثُمَّ جَلَسَ وَجُلِّيَ عَنِ الشَّمْسِ

حضرت علی بن مبارک نے حضرت یحییٰ بن ابی کثیر سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے حضرت ابوحفصہ جو حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے غلام تھے، نے روایت بیان کی کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے انہیں خبر دی کہ جب رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سورج کو گرہن لگ گیا تو آپ نے وضو کیا اور حکم دیا کہ اعلان کیا جائے: نماز کے لئے جمع ہو جاؤ۔ آپ ﷺ نے قیام کیا اور نماز میں قیام کو طویل کیا۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: میں نے گمان کیا کہ آپ ﷺ نے سورۂ بقرہ پڑھی ہوگی۔ پھر رکوع کیا تو رکوع کو طویل کیا۔ پھر سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہا۔ پھر پہلے جیسا قیام کیا اور سجدہ نہ کیا۔ پھر رکوع کیا اور سجدہ کیا۔ پھر قیام کیا تو پہلے کی طرح دو رکوع اور ایک سجدہ کیا۔ پھر آپ ﷺ بیٹھ گئے اور سورج صاف ہو گیا۔

نَوْعٌ آخَرُ (ایک اور قسم)

1464 - أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي السَّائِبُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَى الصَّلَاةِ وَقَامَ الَّذِينَ مَعَهُ فَقَامَ قِيَامًا فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَسَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَجَلَسَ فَأَطَالَ الْجُلُوسَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَقَامَ فَصَنَعَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ مَا صَنَعَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنَ الْقِيَامِ وَالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَالْجُلُوسِ فَجَعَلَ يَنْفُخُ فِي آخِرِ سُجُودِهِ مِنَ الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ وَيَبْكِي وَيَقُولُ لَمْ تَعِدْنِي هَذَا وَأَنَا فِيهِمْ لَمْ تَعِدْنِي هَذَا وَنَحْنُ نَسْتَغْفِرُكَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَانْجَلَتِ الشَّمْسُ فَقَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا رَأَيْتُمْ كُسُوفَ أَحَدِهِمَا فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَقَدْ أُدْنِيَتِ الْجَنَّةُ مِنِّي حَتَّى لَوْ بَسَطْتُ يَدِي لَتَعَاطَيْتُ مِنْ قُطُوفِهَا وَلَقَدْ أُدْنِيَتِ النَّارُ مِنِّي حَتَّى لَقَدْ جَعَلْتُ أَتَّقِيهَا خَشْيَةَ أَنْ تَغْشَاكُمْ حَتَّى رَأَيْتُ فِيهَا امْرَأَةً مِنْ حِمْيَرَ تُعَذَّبُ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ فَلَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَلَا هِيَ سَقَتْهَا حَتَّى مَاتَتْ فَلَقَدْ رَأَيْتُهَا تَنْهَشُهَا إِذَا أَقْبَلَتْ وَإِذَا وَلَّتْ تَنْهَشُ أَلْيَتَهَا وَحَتَّى رَأَيْتُ فِيهَا صَاحِبَ السِّبْتِيَّتَيْنِ أَخَا بَنِي الدَّعْدَاعِ يُدْفَعُ بِعَصًا ذَاتِ شُعْبَتَيْنِ فِي النَّارِ وَحَتَّى رَأَيْتُ فِيهَا صَاحِبَ الْمِحْجَنِ الَّذِي كَانَ يَسْرِقُ الْحَاجَّ بِمِحْجَنِهِ مُتَّكِئًا عَلَى مِحْجَنِهِ فِي النَّارِ يَقُولُ أَنَا سَارِقُ الْمِحْجَنِ

حضرت ابوسائب نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سورج کو گرہن لگ گیا۔ رسول اللہ ﷺ نماز کے لئے کھڑے ہوئے اور جو لوگ آپ کے پاس تھے انہوں نے بھی قیام کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے قیام کو طویل کیا پھر رکوع کیا مگر رکوع کو طویل کیا۔ پھر اپنا سر اٹھایا اور سجدہ کیا تو سجدہ کو طویل کیا۔ پھر اپنا سر

اٹھایا اور جلسہ کیا اور اس جلسہ کو طویل کیا۔ پھر سجدہ کیا تو سجدہ کو طویل کیا۔ پھر اپنا سر اٹھایا اور قیام کیا اور دوسری رکعت میں قیام، رکوع، سجود اور جلسہ اسی طرح کیا جس طرح پہلی رکعت میں کیا تھا اور دوسری رکعت، دوسرے سجدہ میں پھونکیں مارنے لگے اور رونے لگے اور کہنے لگے: تو نے مجھ سے یہ وعدہ نہیں کیا جب کہ میں ان میں ہوں، تو نے مجھ سے یہ وعدہ نہیں کیا جب کہ میں ان میں ہوں اور ہم تجھ سے مغفرت طلب کرتے ہیں۔ پھر اپنا سر اٹھایا اور سورج روشن ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور لوگوں کو خطبہ دیا اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی۔ پھر فرمایا: سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ جب تم ان میں سے ایک کے گرہن کو دیکھو تو اللہ تعالیٰ کے ذکر کی طرف دوڑو۔ قسم ہے اس ذات پاک کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! جنت میرے قریب کر دی گئی یہاں تک کہ اگر میں اپنا ہاتھ بڑھاتا تو میں اس کے خوشے لے لیتا اور جہنم میرے قریب کی گئی یہاں تک کہ میں اس سے بچنے لگا اس خوف سے کہ کہیں تم پر وہ چھا نہ جائے۔ میں نے حمیر کی ایک عورت اس جہنم میں دیکھی جس کو ایک بلی کی وجہ سے عذاب دیا جا رہا تھا، جس بلی کو اس نے باندھا تھا۔ اسے چھوڑا نہیں تھا کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑوں سے اپنی خوراک حاصل کرتی اور نہ ہی خود اسے کھلایا اور پلایا یہاں تک کہ وہ بلی مر گئی۔ میں نے اس بلی کو دیکھا کہ جب وہ عورت اس کے سامنے آتی ہے تو یہ اسے نوچتی ہے اور جب پیٹھ پھیرتی ہے تو یہ اس کی سرین کو نوچتی ہے۔ میں نے جہنم میں صاحب سبتیتین کو دیکھا جو بنو دعداع سے تعلق رکھتا تھا، جسے جہنم میں ایسے عصا کے ساتھ مارا جا رہا تھا جس کی دو شاخیں ہیں۔ اس میں اس کھونٹی والے کو دیکھا جو اس کھونٹی کے ساتھ حاجیوں کی چوری کیا کرتا تھا۔ وہ جہنم میں اپنی اس کھونٹی پر ٹیک لگائے ہوئے ہے اور کہہ رہا ہے: میں سارق المحجن (کھونٹی کے ساتھ حاجیوں کے سامان کی چوری کرنے والا) ہوں۔

فائدہ: کتب الغریب میں صاحب السائبتین ہے۔ یہ دو ہدی کے اونٹ تھے۔ ایک مشرک نے ان کو پکڑ لیا اور سائبہ بنا دیا۔

1465- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ سَبَلَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَامَ فَصَلَّى لِلنَّاسِ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ قَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ وَهُوَ دُونَ السُّجُودِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَفَعَلَ فِيهِمَا مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ يَفْعَلُ فِيهِمَا مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى فَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ وَإِنَّهُمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَافْزَعُوا إِلَى ذِكْرِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِلَى الصَّلَاةِ

حضرت ابو سلمہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سورج کو گرہن لگ گیا۔ آپ ﷺ اٹھے۔ لوگوں کو نماز پڑھائی، قیام کو طویل کیا۔ پھر رکوع کیا اور رکوع کو طویل کیا۔ پھر قیام کیا اور قیام کو طویل کیا۔ یہ پہلے قیام سے کم درجہ کا تھا۔ پھر رکوع کیا اور رکوع کو طویل کیا۔ یہ پہلے رکوع سے کم تھا۔ پھر سجدہ کیا اور سجدہ کو طویل کیا۔ پھر سر اٹھایا اور پھر سجدہ کیا اور سجدہ کو طویل کیا۔ یہ پہلے سجدہ سے کم طویل تھا۔ پھر آپ ﷺ کھڑے ہو گئے اور دو

رکوع کیے اور ان میں بھی اسی طرح کیا۔ پھر دو سجدے کیے۔ ان میں بھی اس طرح کیا یہاں تک کہ نماز سے فارغ ہو گئے۔ پھر فرمایا: سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ ان کو کسی کی موت اور زندگی سے گرہن نہیں لگتا۔ جب تم یہ دیکھو تو اللہ تعالیٰ کے ذکر اور نماز کی طرف جلدی کرو۔

نَوْعٌ آخَرُ (ایک اور قسم)

1466 - أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي ثَعْلَبَةُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبْدِيُّ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ أَنَّهُ شَهِدَ خُطْبَةً يَوْمًا لِسَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ فَذَكَرَ فِي خُطْبَتِهِ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ بَيْنَا أَنَا يَوْمًا وَغُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ نَرْمِي غَرَضَيْنِ لَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الشَّمْسُ قِيدَ رُمْحَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةٍ فِي عَيْنِ النَّاظِرِ مِنَ الْأُفُقِ اسْوَدَّتْ فَقَالَ أَحَدُنَا لِصَاحِبِهِ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَوَاللهِ لَيُحْدِثَنَّ شَأْنُ هَذِهِ الشَّمْسِ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ فِي أُمَّتِهِ حَدَثًا قَالَ فَدَفَعْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ قَالَ فَوَافَيْنَا رَسُولَ اللهِ ﷺ حِينَ خَرَجَ إِلَى النَّاسِ قَالَ فَاسْتَقْدَمَ فَصَلَّى فَقَامَ كَأَطْوَلِ قِيَامٍ قَامَ[1] بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ مَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا ثُمَّ رَكَعَ بِنَا كَأَطْوَلِ رُكُوعٍ مَا رَكَعَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ مَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا ثُمَّ سَجَدَ بِنَا كَأَطْوَلِ سُجُودٍ مَا سَجَدَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا ثُمَّ فَعَلَ ذَلِكَ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ فَوَافَقَ تَجَلِّي الشَّمْسِ جُلُوسَهُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ فَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَشَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَشَهِدَ أَنَّهُ عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ مُخْتَصَرٌ

حضرت ثعلبہ بن عباد عبدی جو اہل بصرہ سے تعلق رکھتے تھے، نے روایت نقل کی ہے کہ وہ ایک دن حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کے خطبہ میں حاضر تھے۔ انہوں نے اپنے خطبہ میں رسول اللہ ﷺ کی ایک حدیث ذکر کی۔ حضرت سمرہ بن جندب نے فرمایا: اس اثنا میں کہ میں اور ایک انصاری جوان رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں تیر اندازی کر رہے تھے یہاں تک کہ سورج افق میں دیکھنے والے کے لئے دو یا تین نیزوں کے برابر تھا سیاہ ہو گیا، ہم میں سے ایک نے اپنے ساتھی سے کہا: مسجد کی طرف چلو، اللہ کی قسم! اس سورج کی یہ حالت رسول اللہ کے لئے آپ کی امت میں کوئی حادثہ پیدا کرے گی۔ ہم جلدی سے مسجد کی طرف نکلے۔ ہم نے رسول اللہ ﷺ کو اس وقت پایا جب آپ ﷺ لوگوں کے لئے نکلے تھے۔ آپ ﷺ آگے بڑھے اور نماز پڑھائی۔ آپ ﷺ نے قیام کیا۔ یہ قیام طویل ترین قیام تھا۔ آپ ﷺ نے کبھی بھی ایسا قیام نماز میں نہیں کیا تھا۔ ہم آپ ﷺ کی آواز نہیں سنتے تھے۔ پھر آپ ﷺ نے ہمیں طویل ترین رکوع کرایا۔ آپ نے ہمیں ایسا رکوع نماز میں نہیں کرایا تھا۔ ہم آپ ﷺ کی آواز نہیں سنتے تھے۔ پھر آپ ﷺ نے طویل ترین سجدہ کیا۔ ایسا طویل ترین سجدہ آپ ﷺ نے ہمیں نماز میں کبھی بھی نہیں کرایا تھا۔ ہم آپ ﷺ کی آواز نہیں سنتے تھے۔ پھر آپ ﷺ نے اسی کی مثل دوسری رکعت میں کیا۔ دوسری رکعت میں جلوس سورج کے صاف ہونے کے موافق ہو گیا۔ آپ نے سلام پھیرا۔ اللہ تعالیٰ کی

1۔ ایک نسخہ میں مَا قَامَ ہے۔

حمد وثنا کی اور گواہی دی: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ گواہی دی کہ آپ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ یہ روایت مختصر ہے۔

نَوعٌ آخَرُ (ایک اور قسم کی نماز)

1467 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَخَرَجَ يَجُرُّ ثَوْبَهُ فَزِعًا حَتَّى أَتَى الْمَسْجِدَ فَلَمْ يَزَلْ يُصَلِّي بِنَا حَتَّى انْجَلَتْ فَلَمَّا انْجَلَتْ قَالَ إِنَّ نَاسًا يَزْعُمُونَ أَنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ إِلَّا لِمَوْتِ عَظِيمٍ مِنَ الْعُظَمَاءِ وَلَيْسَ كَذَلِكَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا بَدَا لِشَيْءٍ مِنْ خَلْقِهِ خَشَعَ لَهُ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَصَلُّوا كَأَحْدَثِ صَلَاةٍ صَلَّيْتُمُوهَا مِنَ الْمَكْتُوبَةِ

حضرت ابوقلابہ نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سورج کو گرہن لگ گیا۔ رسول اللہ ﷺ کپڑے گھسیٹتے ہوئے تیزی سے نکلے یہاں تک کہ آپ ﷺ مسجد میں آئے۔ آپ ﷺ ہمیں نماز پڑھاتے رہے یہاں تک کہ سورج روشن ہو گیا۔ جب سورج روشن ہو گیا، فرمایا: بے شک لوگ گمان کرتے ہیں کہ سورج اور چاند کو کسی عظیم آدمی کی موت کی وجہ سے گرہن لگتا ہے حالانکہ معاملہ اس طرح نہیں۔ سورج اور چاند کو کسی کی موت اور حیات کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کی آیات میں سے دو نشانیاں ہیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ جب اپنی مخلوق میں سے کسی کے لئے ظہور فرماتا ہے تو وہ چیز اس کے سامنے عاجزی کرتی ہے۔ جب تم یہ دیکھو تو ایسی نماز پڑھو جو تم نے قریب ترین فرض نماز پڑھی ہے۔

1468 - وَأَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ أَنَّ جَدَّهُ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ الْوَازِعِ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ الْهِلَالِيِّ قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ وَنَحْنُ إِذْ ذَاكَ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ بِالْمَدِينَةِ فَخَرَجَ فَزِعًا يَجُرُّ ثَوْبَهُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ أَطَالَهُمَا فَوَافَقَ انْصِرَافُهُ انْجِلَاءَ الشَّمْسِ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ وَإِنَّهُمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَصَلُّوا كَأَحْدَثِ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ صَلَّيْتُمُوهَا

حضرت ابوقلابہ نے حضرت قبیصہ بن مخارق ہلالی سے روایت نقل کی ہے کہ سورج کو گرہن لگ گیا جب کہ ہم اس وقت مدینہ طیبہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ آپ کپڑے گھسیٹتے ہوئے تیزی سے نکلے۔ آپ ﷺ نے دو رکعتیں پڑھیں جنہیں بہت طویل کیا۔ آپ کے فارغ ہونے کے ساتھ ہی سورج روشن ہو گیا۔ آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کی۔ پھر فرمایا: سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ ان دونوں کو کسی کی موت اور حیات سے گرہن نہیں لگتا۔ جب تم ان میں سے کسی چیز کو دیکھو تو اس جیسی نماز پڑھو جو تم نے قریب ترین فرض نماز پڑھی ہے۔

1469 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ

قَبِيصَةَ الْهِلَالِيِّ أَنَّ الشَّمْسَ انْخَسَفَتْ فَصَلَّى نَبِيُّ اللهِ ﷺ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى انْجَلَتْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَكِنَّهُمَا خَلْقَانِ مِنْ خَلْقِهِ وَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يُحْدِثُ فِي خَلْقِهِ مَا شَاءَ وَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَجَلَّى لِشَيْءٍ مِنْ خَلْقِهِ يَخْشَعُ لَهُ فَأَيُّهُمَا حَدَثَ فَصَلُّوا حَتَّى يَنْجَلِيَ أَوْ يُحْدِثَ اللهُ أَمْرًا

حضرت ابوقلابہ نے حضرت قبیصہ ہلالی رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ سورج کو گرہن ہو گیا تو نبی کریم ﷺ نے دو رکعت نماز ادا کی یہاں تک کہ وہ صاف ہو گیا۔ پھر فرمایا: سورج اور چاند کو کسی کی موت کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا بلکہ یہ دونوں اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوقات میں سے جب کسی شے کے لئے بھی فرماتا ہے تو وہ چیز اللہ تعالیٰ کے سامنے عاجزی کا اظہار کرتی ہے۔ ان دونوں میں سے کوئی بھی ہو تو تم نماز پڑھو یہاں تک کہ سورج روشن ہو جائے یا اللہ تعالیٰ کوئی اور حکم نازل فرمائے۔

1470 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِذَا خَسَفَتِ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ فَصَلُّوا كَأَحْدَثِ صَلَاةٍ صَلَّيْتُمُوهَا

حضرت ابوقلابہ نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب سورج اور چاند کو گرہن لگ جائے تو اس طرح نماز پڑھو جو تم نے قریب ترین نماز پڑھی ہے۔

1471 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَلَّى حِينَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ مِثْلَ صَلَاتِنَا يَرْكَعُ وَيَسْجُدُ

حضرت ابوقلابہ نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جب سورج کو گرہن لگ گیا تو رسول اللہ ﷺ نے ہماری نماز کی طرح نماز پڑھی، اس میں رکوع اور سجود کرتے ہوئے۔

1472 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ خَرَجَ يَوْمًا مُسْتَعْجِلًا إِلَى الْمَسْجِدِ وَقَدِ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى حَتَّى انْجَلَتْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا يَقُولُونَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْخَسِفَانِ إِلَّا لِمَوْتِ عَظِيمٍ مِنْ عُظَمَاءِ أَهْلِ الْأَرْضِ وَإِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا خَلِيقَتَانِ مِنْ خَلْقِهِ يُحْدِثُ اللهُ فِي خَلْقِهِ مَا يَشَاءُ فَأَيُّهُمَا انْخَسَفَ فَصَلُّوا حَتَّى يَنْجَلِيَ أَوْ يُحْدِثَ اللهُ أَمْرًا

حضرت حسن نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک روز نبی کریم ﷺ جلدی سے مسجد کی طرف نکلے جب کہ سورج کو گرہن لگ چکا تھا۔ نبی کریم ﷺ نے نماز پڑھی یہاں تک کہ سورج روشن ہو گیا۔ پھر فرمایا: دور جاہلیت کے لوگ کہا کرتے تھے کہ سورج اور چاند کو گرہن نہیں لگتا مگر اہل زمین کے عظیم لوگوں میں سے کسی عظیم آدمی کی موت کی وجہ سے گرہن لگتا ہے۔ بے شک سورج اور چاند کو کسی کی موت اور حیات سے گرہن نہیں لگتا بلکہ یہ دونوں اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ ان میں سے جس کو بھی گرہن لگے تو نماز پڑھو یہاں تک کہ یہ

صاف ہو جائیں یا اللہ تعالیٰ کسی امر کو پیدا فرمائے۔

1473 - أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَانْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَجُرُّ[1] رِدَائَهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْمَسْجِدِ وَثَابَ إِلَيْهِ النَّاسُ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَتَيْنِ فَلَمَّا انْكَشَفَتِ الشَّمْسُ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ يُخَوِّفُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِمَا عِبَادَهُ وَإِنَّهُمَا لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَصَلُّوا حَتَّى يُكْشَفَ مَا بِكُمْ وَذَلِكَ أَنَّ ابْنًا لَهُ مَاتَ يُقَالُ لَهُ إِبْرَاهِيمُ فَقَالَ لَهُ نَاسٌ فِي ذَلِكَ

حضرت حسن نے حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے کہ سورج کو گرہن لگ گیا۔ رسول اللہ ﷺ اپنی چادر گھسیٹتے ہوئے نکلے یہاں تک کہ مسجد تک پہنچے۔ لوگ آپ کے پاس جمع ہو گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں دو رکعت نماز پڑھائی۔ جب سورج روشن ہو گیا، فرمایا: سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں کے ذریعے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ ان دونوں کو کسی کی موت اور زندگی سے گرہن نہیں لگتا۔ جب تم یہ دیکھو تو نماز پڑھو یہاں تک کہ تمہیں جو مصیبت لاحق ہے وہ ختم ہو جائے۔ یہ بات اس لئے فرمائی تھی کہ آپ ﷺ کا ایک بیٹا فوت ہو گیا تھا جس کو ابراہیم کہتے تو کچھ لوگوں نے یہ بات کہی تھی۔

1474 - أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ مِثْلَ صَلَاتِكُمْ هَذِهِ وَذَكَرَ كُسُوفَ الشَّمْسِ

حضرت حسن نے حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تمہاری اس نماز کی طرح نماز پڑھی تھی اور سورج گرہن کا ذکر کیا۔

فائدہ: ائمہ احناف کا یہی معمول ہے۔ وہ ہر رکعت میں ایک رکوع اور دو سجدوں کا حکم دیتے ہیں اور دو رکعت نماز نفل پڑھنے کا کہتے ہیں۔

قَدْرُ الْقِرَائَةِ فِي صَلَاةِ الْكُسُوفِ (نماز کسوف میں قراءت کی مقدار)

1475 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ وَالنَّاسُ مَعَهُ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا قَرَأَ نَحْوًا مِنْ سُورَةِ الْبَقَرَةِ قَالَ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا

1۔ ایک نسخہ میں فخرج ہے۔

لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَاذْكُرُوا اللهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ رَأَيْنَاكَ تَنَاوَلْتَ شَيْئًا فِي مَقَامِكَ هَذَا ثُمَّ رَأَيْنَاكَ تَكَعْكَعْتَ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُ الْجَنَّةَ أَوْ أُرِيتُ الْجَنَّةَ فَتَنَاوَلْتُ مِنْهَا عُنْقُودًا وَلَوْ أَخَذْتُهُ لَأَكَلْتُمْ مِنْهُ مَا بَقِيَتِ الدُّنْيَا وَرَأَيْتُ النَّارَ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ مَنْظَرًا قَطُّ وَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ قَالُوا لِمَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ بِكُفْرِهِنَّ قِيلَ يَكْفُرْنَ بِاللهِ قَالَ يَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ وَيَكْفُرْنَ الْإِحْسَانَ لَوْ أَحْسَنْتَ إِلَى إِحْدَاهُنَّ الدَّهْرَ ثُمَّ رَأَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ

حضرت عطا بن یسار نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ سورج کو گرہن لگ گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھی جب کہ لوگ بھی آپ کے ساتھ تھے۔ آپ ﷺ نے طویل قیام کیا اور سورۂ بقرہ کے برابر قراءت کی پھر آپ ﷺ نے طویل رکوع کیا پھر سر اٹھایا اور طویل قیام کیا۔ یہ پہلے قیام سے کم تھا۔ پھر طویل رکوع کیا جو پہلے رکوع سے کم تھا۔ پھر سجدہ کیا۔ پھر طویل قیام کیا۔ یہ پہلے قیام سے کم تھا۔ پھر آپ ﷺ نے طویل رکوع کیا۔ یہ پہلے رکوع سے کم تھا۔ پھر سر اٹھایا اور طویل قیام کیا جو پہلے قیام سے کم تھا۔ پھر طویل رکوع کیا جو پہلے رکوع سے کم تھا۔ پھر سجدہ کیا پھر وہاں سے فارغ ہوئے جب کہ سورج روشن ہو چکا تھا۔ فرمایا: سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ انہیں کسی کی موت اور حیات سے گرہن نہیں لگتا۔ جب تم یہ دیکھو تو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو۔ صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم نے آپ ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ ﷺ نے یہاں کھڑے کھڑے کوئی چیز لی ہے۔ ہم نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ پیچھے ہٹے ہیں۔ فرمایا: میں نے جنت کو دیکھا یا کہا: مجھے جنت دکھائی گئی تو میں نے اس کے گچھے کو پکڑنا چاہا۔ اگر میں اسے لے لیتا تو تم اس سے چیزیں کھاتے رہتے جب تک دنیا باقی رہتی اور میں نے آگ کو دیکھا۔ میں نے آج تک ایسا منظر نہیں دیکھا۔ میں نے اکثر جہنمی عورتوں کو دیکھا۔ صحابہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! کس وجہ سے؟ فرمایا: ان کے کفر کی وجہ سے۔ عرض کی گئی: اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر کرنے کی وجہ سے؟ فرمایا: وہ اپنے خاوند کی ناشکری کرتی ہیں اور وہ احسان کی ناشکری کرتی ہیں۔ اگر تو ان میں سے کسی پر زمانہ بھر احسان کرتا رہے پھر وہ تجھ سے کوئی نامناسب چیز دیکھے تو وہ کہے: میں نے تجھ سے کبھی بھلائی نہیں دیکھی۔

بَابُ الْجَهْرِ بِالْقِرَاءَةِ فِي صَلَاةِ الْكُسُوفِ (نماز کسوف میں بلند آواز سے قراءت)

1476 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ نَمِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فِي أَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَجَهَرَ فِيهَا بِالْقِرَاءَةِ كُلَّمَا رَفَعَ رَأْسَهُ قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

حضرت عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے چار سجدوں میں چار رکوع کیے اور ان میں بلند آواز سے قراءت کی۔ جب بھی آپ ﷺ اپنا سر بلند کرتے تو سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہتے۔

تَرْكُ الْجَهْرِ فِيهَا بِالْقِرَائَةِ (بلند آواز سے قراءت کو ترک کرنا)

1477۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّادٍ رَجُلٍ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْقَيْسِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى بِهِمْ فِي كُسُوفِ الشَّمْسِ لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا

حضرت ابن عباد جو کہ بنی عبدالقیس کے آدمی ہیں انہوں نے حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کو نماز کسوف پڑھائی ہم آپ کی آواز نہیں سنتے تھے۔

بَابُ الْقَوْلِ فِي السُّجُودِ فِي صَلَاةِ الْكُسُوفِ (نماز کسوف میں سجدہ)

1478۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمِسْوَرِ الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ قَالَ شُعْبَةُ وَأَحْسَبُهُ قَالَ فِي السُّجُودِ نَحْوَ ذَلِكَ وَجَعَلَ يَبْكِي فِي سُجُودِهِ وَيَنْفُخُ وَيَقُولُ رَبِّ لَمْ تَعِدْنِي هَذَا وَأَنَا أَسْتَغْفِرُكَ لَمْ تَعِدْنِي هَذَا وَأَنَا فِيهِمْ فَلَمَّا صَلَّى قَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ الْجَنَّةُ حَتَّى لَوْ مَدَدْتُ يَدِي تَنَاوَلْتُ مِنْ قُطُوفِهَا وَعُرِضَتْ عَلَيَّ النَّارُ فَجَعَلْتُ أَنْفُخُ خَشْيَةَ أَنْ يَغْشَاكُمْ حَرُّهَا وَرَأَيْتُ فِيهَا سَارِقَ بَدَنَتَيْ (1) رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَرَأَيْتُ فِيهَا أَخَا بَنِي دُعْدُعٍ سَارِقَ الْحَجِيجِ فَإِذَا فُطِنَ لَهُ قَالَ هَذَا عَمَلُ الْمِحْجَنِ وَرَأَيْتُ فِيهَا امْرَأَةً طَوِيلَةً سَوْدَاءَ تُعَذَّبُ فِي هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ وَإِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ فَإِذَا انْكَسَفَتْ إِحْدَاهُمَا أَوْ قَالَ فَعَلَ أَحَدُهُمَا شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عطا بن سائب نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سورج کو گرہن لگ گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھی اور طویل قیام کیا۔ پھر رکوع کیا اور طویل رکوع کیا۔ پھر سر اٹھایا اور اسے طویل کیا۔ شعبہ نے کہا: میں گمان کرتا ہوں کہ سجود کے بارے میں بھی کہا ہے اور اپنے سجدہ میں رونے لگے اور پھونکے مارنے لگے اور عرض کرنے لگے: اے میرے رب! تو نے مجھ سے یہ وعدہ نہ کیا تھا جب کہ میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں، تو نے مجھ سے یہ وعدہ نہ کیا تھا جب کہ میں ان میں ہوں۔ جب نماز پڑھ لی تو فرمایا: مجھ پر جنت پیش کی گئی۔ تو میں نے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا اور اس کے خوشوں میں سے لیا اور مجھ پر جہنم پیش کی گئی تو میں اسے پھونکیں مارنے لگا اس خوف سے کہ کہیں اس کی گرمی تم پر غالب نہ آجائے۔ میں نے اس جہنم میں رسول اللہ کے دو اونٹوں کو چوری کرنے والا دیکھا جن کو رسول اللہ نے قربانی کے لئے مختص کیا تھا۔ میں نے اس جہنم میں بنی دعدع کے اس فرد کو دیکھا جو حاجیوں کے سامان کی چوری کیا کرتا تھا۔ جب اس کے کردار کو جان لیا گیا تو اس نے کہا تھا: یہ اس کھونٹی کا عمل ہے۔ میں نے اس میں طویل

1۔ ایک نسخہ میں بدنتہ

سیاہ عورت کو دیکھا جسے ایک بلی کے باندھنے کی وجہ سے عذاب دیا جا رہا تھا، جسے اس نے نہ کھانا کھلایا اور نہ ہی اسے پلایا اور نہ اسے آزاد کیا کہ وہ زمین کے حشرات سے اپنا کھانا حاصل کر لیتی یہاں تک کہ وہ بلی مرگئی۔ سورج اور چاند کو کسی کی موت اور حیات کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا بلکہ یہ دونوں اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے نشانیاں ہیں۔ جب ان میں سے کسی ایک کو گرہن لگ جائے تو اللہ تعالیٰ کے ذکر کی طرف جلدی کرو۔

بَابُ التَّشَهُّدِ وَالتَّسْلِيمِ فِي صَلَاةِ الْكُسُوفِ (نماز کسوف میں تشہد اور سلام)

1479 - أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنِ الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَمِرٍ أَنَّهُ سَأَلَ الزُّهْرِيَّ عَنْ سُنَّةِ صَلَاةِ الْكُسُوفِ فَقَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَسَفَتِ الشَّمْسُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَجُلًا فَنَادَى أَنَّ الصَّلَاةَ جَامِعَةً فَاجْتَمَعَ النَّاسُ فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَكَبَّرَ ثُمَّ قَرَأَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا مِثْلَ قِيَامِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَرَأَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً هِيَ أَدْنَى مِنَ الْقِرَاءَةِ الْأُولَى ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا هُوَ أَدْنَى مِنَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ سُجُودًا طَوِيلًا مِثْلَ رُكُوعِهِ أَوْ أَطْوَلَ ثُمَّ كَبَّرَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ ثُمَّ كَبَّرَ فَقَامَ فَقَرَأَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً هِيَ أَدْنَى مِنَ الْأُولَى ثُمَّ كَبَّرَ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا هُوَ أَدْنَى مِنَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ قَرَأَ قِرَاءَةً طَوِيلَةً وَهِيَ أَدْنَى مِنَ الْقِرَاءَةِ الْأُولَى فِي الْقِيَامِ الثَّانِي ثُمَّ كَبَّرَ فَرَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ كَبَّرَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ ثُمَّ كَبَّرَ فَسَجَدَ أَدْنَى مِنْ سُجُودِهِ الْأَوَّلِ ثُمَّ تَشَهَّدَ ثُمَّ سَلَّمَ فَقَامَ فِيهِمْ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّهُمَا آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ فَأَيُّهُمَا خُسِفَ بِهِ أَوْ بِأَحَدِهِمَا فَافْزَعُوا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِذِكْرِ الصَّلَاةِ

حضرت عبدالرحمن بن نمر نے امام زہری سے سوال کیا کہ نماز کسوف کی سنت کیا ہے؟ جواب دیا: مجھے حضرت عروہ بن زبیر نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کیا کہ سورج کو گرہن لگ گیا تو رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ نماز کے لئے جمع ہو جاؤ۔ لوگ جمع ہو گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں نماز پڑھائی، تکبیر کہی، پھر طویل قراءت کی، پھر تکبیر کہی اور قیام کی مثل یا اس سے طویل رکوع کیا۔ پھر اپنا سر اٹھایا اور سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہا۔ پھر طویل قراءت کی جو پہلی قراءت سے مختصر تھی۔ پھر تکبیر کہی اور طویل رکوع کیا جو پہلے رکوع سے مختصر تھا۔ پھر اپنا سر اٹھایا اور سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہا۔ پھر تکبیر کہی اور رکوع کی طرح یا اس سے طویل سجدہ کیا۔ پھر تکبیر کہی۔ اپنا سر اٹھایا۔ پھر تکبیر کہی اور سجدہ کیا۔ پھر تکبیر کہی اور قیام کیا۔ پھر طویل قراءت کی جو پہلی قراءت سے کم تھی۔ پھر تکبیر کہی۔ پھر طویل رکوع کیا جو پہلے رکوع سے ادنیٰ تھا۔ پھر اپنا سر اٹھایا اور کہا سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَہٗ۔ پھر طویل قراءت کی جو دوسرے قیام میں پہلی قراءت سے کم تھی۔ پھر تکبیر کہی اور طویل رکوع کیا جو پہلے رکوع سے کم تھا۔ پھر تکبیر کہی اور اپنا سر اٹھایا اور کہا: سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَہٗ پھر تکبیر کہی اور پہلے سجدہ سے مختصر

1۔ ایک نسخہ میں الیٰ ذکر اللہ ہے۔

سجدہ کیا۔ پھر تشہد پڑھا۔ پھر سلام پھیرا اور لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی۔ پھر فرمایا: سورج اور چاند کو گرہن کسی کی موت اور زندگی سے نہیں ہوتا بلکہ یہ دونوں اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے نشانیاں ہیں۔ ان میں سے جس کو بھی گرہن لگ جائے تو نماز کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی طرف جلدی کرو۔

1480 - أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ صَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي الْكُسُوفِ فَقَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ قَامَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُودَ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ انْصَرَفَ

حضرت ابن ابی ملیکہ نے حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز کسوف پڑھی۔ قیام کیا تو طویل قیام کیا۔ پھر رکوع کیا تو طویل رکوع کیا۔ پھر اپنا سر اٹھایا اور طویل قیام کیا۔ پھر رکوع کیا تو طویل رکوع کیا۔ پھر سر اٹھایا۔ پھر سجدہ کیا تو سجدہ کو طویل کیا۔ پھر اپنا سر اٹھایا۔ پھر سجدہ کیا تو سجدہ کو طویل کیا۔ پھر قیام کیا تو قیام کو طویل کیا۔ پھر رکوع کیا تو رکوع کو طویل کیا۔ پھر اپنا سر اٹھایا تو قیام کو طویل کیا۔ پھر رکوع کیا تو رکوع کو طویل کیا۔ پھر اپنا سر اٹھایا۔ پھر سجدہ کیا تو سجدہ کو طویل کیا۔ پھر اپنا سر اٹھایا۔ پھر سجدہ کیا تو سجدہ کو طویل کیا۔ پھر اپنا سر اٹھایا اور وہاں سے فارغ ہو گئے۔

بَابُ الْقُعُودِ عَلَى الْمِنْبَرِ بَعْدَ صَلَاةِ الْكُسُوفِ (نماز کسوف کے بعد منبر پر بیٹھنا)

1481 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ عَمْرَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ مَخْرَجًا فَخُسِفَ بِالشَّمْسِ فَخَرَجْنَا إِلَى الْحُجْرَةِ فَاجْتَمَعَ إِلَيْنَا نِسَاءٌ وَأَقْبَلَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ وَذَلِكَ ضَحْوَةً فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَامَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ دُونَ رُكُوعِهِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ الثَّانِيَةَ فَصَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ إِلَّا أَنَّ قِيَامَهُ وَرُكُوعَهُ دُونَ الرَّكْعَةِ الْأُولَى ثُمَّ سَجَدَ وَتَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ فِيمَا يَقُولُ إِنَّ النَّاسَ يُفْتَنُونَ فِي قُبُورِهِمْ كَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ مُخْتَصَرٌ

حضرت یحییٰ بن سعید نے حضرت عمرہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ نبی کریم ﷺ باہر نکلے تو سورج کو گرہن لگ گیا۔ تو ہم حجرہ کی طرف نکلیں۔ عورتیں ہمارے پاس جمع ہو گئیں۔ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے جب کہ وہ چاشت کا وقت تھا۔ تو آپ نے طویل قیام کیا۔ پھر طویل رکوع کیا اور اپنا سر اٹھایا تو پہلے قیام سے کم قیام کیا۔ پھر اپنے رکوع سے مختصر رکوع کیا۔ پھر سجدہ کیا پھر دوسری دفعہ قیام کیا تو آپ نے اسی طرح قیام کیا مگر آپ کا قیام اور رکوع پہلی رکعت سے کم تھا۔ پھر سجدہ کیا اور سورج صاف ہو گیا۔ جب آپ فارغ ہوئے تو منبر پر بیٹھے۔ تو ان باتوں میں سے یہ بھی کی کہ لوگوں کو قبروں میں دجال کے فتنہ جیسے فتنہ میں ڈالا جائے گا۔

بَاب كَيْفَ الْخُطْبَةِ فِي الْكُسُوفِ (نماز کسوف میں خطبہ)

1482 - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَامَ فَصَلَّى فَأَطَالَ الْقِيَامَ جِدًّا ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ جِدًّا ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ جِدًّا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَأَطَالَ الْقِيَامَ وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ فَأَطَالَ الرُّكُوعَ وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ فَفَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ وَقَدْ جُلِّيَ عَنِ الشَّمْسِ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَمِدَ اللهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ[1] لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذٰلِكَ فَصَلُّوا وَتَصَدَّقُوا وَاذْكُرُوا اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالَ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ إِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَزْنِيَ عَبْدُهُ أَوْ أَمَتُهُ يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

حضرت ہشام بن عروہ نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں سورج کو گرہن لگ گیا۔ آپ ﷺ نے قیام کیا اور نماز پڑھی تو قیام کو بہت طویل کیا۔ پھر رکوع کیا تو رکوع کو بہت طویل کیا۔ پھر اپنا سر اٹھایا تو قیام کو بہت طویل کیا جب کہ یہ پہلے قیام سے کم تھا۔ پھر رکوع کیا تو رکوع کو طویل کیا جب کہ یہ پہلے رکوع سے کم تھا۔ پھر سجدہ کیا۔ پھر اپنا سر اٹھایا تو قیام کو طویل کیا جب کہ یہ پہلے قیام سے کم تھا۔ پھر رکوع کیا اور رکوع کو طویل کیا جب کہ یہ پہلے رکوع سے کم تھا۔ پھر اپنا سر اٹھایا اور قیام کو طویل کیا جب کہ یہ پہلے قیام سے کم تھا۔ پھر رکوع کیا اور رکوع کو طویل کیا۔ یہ پہلے رکوع سے کم تھا۔ پھر سجدہ کیا اور نماز سے فارغ ہوئے جب کہ سورج صاف ہو چکا تھا۔ آپ نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کی۔ پھر فرمایا: سورج اور چاند کی کسی کی موت اور زندگی سے گرہن نہیں لگتا۔ جب تم یہ دیکھو تو نماز پڑھو اور صدقہ کرو اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو۔ فرمایا: اے امت محمد! اللہ تعالیٰ سے بڑھ کر کوئی غیور نہیں اس امر سے کہ اس کا بندہ یا بندی بدکاری کرے۔ اے امت محمد! اگر تم وہ جانتے جو میں جانتا ہوں تو تم تھوڑا ہنستے اور زیادہ روتے۔

1483 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَطَبَ حِينَ انْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَالَ أَمَّا بَعْدُ

حضرت ثعلبہ بن عباد نے حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا جب سورج کو گرہن لگا۔ تو فرمایا: امابعد۔

الْأَمْرُ بِالدُّعَاءِ فِي الْكُسُوفِ (سورج گرہن کے وقت دعا کا حکم)

1484 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كُنَّا

1۔ ایک نسخہ میں آیتان کا لفظ ہے۔

عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَانْكَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَامَ إِلَى الْمَسْجِدِ يَجُرُّ رِدَائَهُ مِنَ الْعَجَلَةِ فَقَامَ إِلَيْهِ النَّاسُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلُّونَ فَلَمَّا انْجَلَتْ خَطَبَنَا فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ يُخَوِّفُ بِهِمَا عِبَادَهُ وَإِنَّهُمَا لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ فَإِذَا رَأَيْتُمْ كُسُوفَ أَحَدِهِمَا فَصَلُّوا وَادْعُوا حَتَّى يَنْكَشِفَ مَا بِكُمْ

حضرت حسن نے حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم نبی کریم ﷺ کے پاس تھے تو سورج کو گرہن لگ گیا۔ آپ چادر گھسیٹتے ہوئے جلدی سے مسجد کی طرف تشریف لے گئے۔ لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے دو رکعت نماز پڑھی جس طرح لوگ نماز پڑھتے ہیں۔ جب سورج صاف ہو گیا تو رسول اللہ نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا: سورج اور چاند اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے ذریعے اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ انہیں کسی کی موت کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا۔ جب تم ان دونوں میں سے کسی ایک کے گرہن کو دیکھو تو نماز پڑھو اور دعا کرو یہاں تک کہ جو مصیبت تمہیں لاحق ہے وہ ختم ہو جائے۔

الْأَمْرُ بِالِاسْتِغْفَارِ فِي الْكُسُوفِ (نماز کسوف میں استغفار کا حکم)

1485۔ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَسْرُوقِيُّ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ خَسَفَتِ الشَّمْسُ فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ فَزِعًا يَخْشَى أَنْ تَكُونَ السَّاعَةُ فَقَامَ حَتَّى أَتَى الْمَسْجِدَ فَقَامَ يُصَلِّي بِأَطْوَلِ قِيَامٍ وَرُكُوعٍ وَسُجُودٍ مَا رَأَيْتُهُ يَفْعَلُهُ فِي صَلَاتِهِ[1] قَطُّ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذِهِ الْآيَاتِ الَّتِي يُرْسِلُ اللهُ لَا تَكُونُ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ وَلَكِنَّ اللهَ يُرْسِلُهَا يُخَوِّفُ بِهَا عِبَادَهُ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا فَافْزَعُوا إِلَى ذِكْرِهِ وَدُعَائِهِ وَاسْتِغْفَارِهِ

حضرت ابو بردہ نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ سورج کو گرہن لگ گیا تو نبی کریم ﷺ گھبرا کر اٹھے۔ آپ ﷺ خوف کھا رہے تھے کہ قیامت ہی برپا نہ ہو جائے۔ آپ ﷺ اٹھے یہاں تک کہ مسجد میں آئے۔ آپ ﷺ نے طویل ترین قیام، رکوع اور سجود کے ساتھ نماز پڑھنا شروع کی۔ میں نے آپ ﷺ کو ایسی نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ پھر فرمایا: بے شک یہ آیات ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ بھیجتا ہے۔ یہ کسی کی موت اور حیات کی وجہ سے نہیں ہوتیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے۔ جب تم ان میں سے کوئی چیز دیکھو تو اللہ تعالیٰ کے ذکر یا اس کی بارگاہ میں دعا اور استغفار کی طرف جلدی کرو۔

1۔ ایک نسخہ میں صلاۃ ہے۔

كِتَابُ الِاسْتِسْقَاءِ (کتاب استسقا، بارش طلب کرنا)

مَتَى يَسْتَسْقِي الْإِمَامُ (امام کب بارش کی دعا مانگے)

1486 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَتِ الْمَوَاشِي وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَمُطِرْنَا مِنَ الْجُمُعَةِ إِلَى الْجُمُعَةِ فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَدَّمَتِ الْبُيُوتُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ وَهَلَكَتِ الْمَوَاشِي فَقَالَ اللَّهُمَّ عَلَى رُءُوسِ الْجِبَالِ وَالْآكَامِ وَبُطُونِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ فَانْجَابَتْ عَنِ الْمَدِينَةِ انْجِيَابَ الثَّوْبِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوا۔ عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ جانور ہلاک ہوگئے اور راستے منقطع ہوگئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے۔ رسول اللہ ﷺ نے دعا کی تو ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک ہم پر بارش ہوتی رہی۔ پھر ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! گھر گر گئے، راستے منقطع ہوگئے اور جانور ہلاک ہوگئے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! بڑے اور چھوٹے پہاڑوں پر، وادیوں میں اور جنگلوں میں بارش کر۔ تو مدینہ طیبہ سے بادل ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا جس طرح کپڑا پھٹ جاتا ہے۔

خُرُوجُ الْإِمَامِ إِلَى الْمُصَلَّى لِلِاسْتِسْقَاءِ

امام کا عیدگاہ کی طرف بارش طلب کرنے کے لئے نکلنا

1487 - أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ قَالَ سُفْيَانُ فَسَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ يُحَدِّثُ أَبِي أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ الَّذِي أُرِيَ النِّدَاءَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَرَجَ إِلَى الْمُصَلَّى يَسْتَسْقِي فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَلَبَ رِدَاءَهُ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا غَلَطٌ مِنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ الَّذِي أُرِيَ النِّدَاءَ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ وَهَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ

حضرت عباد بن تمیم روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ جنہیں خواب میں اذان دکھائی گئی، نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ عیدگاہ کی طرف نماز استسقا کے لئے نکلے۔ آپ قبلہ رو ہوئے اور اپنی چادر کو اٹھایا اور دو رکعت نماز پڑھی۔

امام ابو عبدالرحمن نسائی نے کہا: یہ ابن عیینہ کی غلطی ہے۔ حضرت عبداللہ بن زید جنہیں اذان خواب میں دکھائی گئی تھی وہ عبداللہ بن زید بن عبدربہ ہیں جب کہ یہ صحابی عبداللہ بن زید بن عاصم ہیں۔

بَاب الْحَالِ الَّتِي يُسْتَحَبُّ لِلْإِمَامِ أَنْ يَكُونَ عَلَيْهَا إِذَا خَرَجَ

امام جب نماز استسقا کے لئے نکلے تو اس کی حالت کیسی ہونی چاہیے

1488 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَرْسَلَنِي فُلَانٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَسْأَلُهُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الِاسْتِسْقَاءِ فَقَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَضَرِّعًا مُتَوَاضِعًا مُتَبَذِّلًا فَلَمْ يَخْطُبْ نَحْوَ خُطْبَتِكُمْ هَذِهِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ

حضرت ہشام بن اسحاق بن عبداللہ بن کنانہ نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے فلاں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف بھیجا کہ میں آپ سے رسول اللہ علیہ السلام کی نماز استسقاء کے بارے میں پوچھوں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ علیہ السلام گھبراہٹ کا اظہار کرتے ہوئے عاجزی کرتے ہوئے اور پراگندگی کا انداز اپناتے ہوئے نکلے۔ آپ علیہ السلام نے تمہارے اس خطبہ جیسا خطبہ نہ دیا۔ پھر آپ نے دو رکعت نماز ادا فرمائی۔

1489 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ سَوْدَاءُ

حضرت عباد بن تمیم نے حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے نماز استسقا پڑھی جب کہ آپ پر سیاہ رنگ کی بڑی چادر تھی۔

بَاب جُلُوسِ الْإِمَامِ عَلَى الْمِنْبَرِ لِلِاسْتِسْقَاءِ (استسقا کے لئے امام کا منبر پر بیٹھنا)

1490 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ هِشَامِ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الِاسْتِسْقَاءِ فَقَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَبَذِّلًا مُتَوَاضِعًا مُتَضَرِّعًا فَجَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ هَذِهِ وَلَكِنْ لَمْ يَزَلْ فِي الدُّعَاءِ وَالتَّضَرُّعِ وَالتَّكْبِيرِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَمَا كَانَ يُصَلِّي فِي الْعِيدَيْنِ

حضرت ہشام بن اسحاق بن عبداللہ بن کنانہ نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے استسقا کے بارے میں رسول اللہ علیہ السلام کی نماز کے بارے میں پوچھا تو حضرت ابن عباس نے ارشاد فرمایا: رسول اللہ علیہ السلام پراگندہ حالت بنائے، عاجزی کرتے ہوئے اور آہ وزاری کرتے ہوئے نکلے اور منبر پر جلوہ افروز ہوئے۔ آپ نے تمہارے اس خطبہ جیسا خطبہ ارشاد نہیں فرمایا۔ بلکہ آپ لگاتار دعا کرتے رہے، آہ وزاری کرتے رہے اور اللہ تعالیٰ کی کبریائی بیان کرتے رہے۔ آپ نے دو رکعت نماز پڑھی جس طرح عیدین میں دو رکعت نماز پڑھا کرتے تھے۔

تَحْوِيلُ الْإِمَامِ ظَهْرَهُ إِلَى النَّاسِ عِنْدَ الدُّعَاءِ فِي الِاسْتِسْقَاءِ

بارش طلب کرتے وقت دعا میں امام کا لوگوں کی طرف پشت کرنا

1491 - أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ أَنَّ عَمَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَسْتَسْقِي فَحَوَّلَ رِدَاءَهُ وَحَوَّلَ لِلنَّاسِ ظَهْرَهُ وَدَعَا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَقَرَأَ فَجَهَرَ

امام زہری نے حضرت عباد بن تمیم سے روایت نقل کی ہے کہ ان کے چچا نے حدیث بیان کی ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز استسقا کے لئے نکلے۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنی چادر کو الٹا اور اپنی پشت لوگوں کی طرف کی اور دعا کی۔ پھر دو رکعت نماز ادا کی۔ آپ نے قراءت کی اور بلند آواز سے قراءت کی۔

تَقْلِيبُ الْإِمَامِ الرِّدَاءَ عِنْدَ الِاسْتِسْقَاءِ (نماز استسقا کے وقت امام کا چادر الٹانا)

1492 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اسْتَسْقَى وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَقَلَبَ رِدَاءَهُ

حضرت عباد بن تمیم نے اپنے چچا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے بارش کے لئے دعا کی، دو رکعت نماز پڑھی اور اپنی چادر کو الٹا کیا۔

مَتَى يُحَوِّلُ الْإِمَامُ رِدَاءَهُ (امام کب اپنی چادر الٹے)

1493 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَاسْتَسْقَى وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ حِينَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

حضرت عباد بن تمیم نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نکلے، بارش کے لئے دعا کی اور اپنی چادر کو اس وقت الٹا کیا جب آپ قبلہ رو تھے۔

رَفْعُ الْإِمَامِ يَدَهُ (امام کا اپنے ہاتھوں کو بلند کرنا)

1494 - أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ أَبُو تَقِيٍّ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي الِاسْتِسْقَاءِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ وَقَلَبَ الرِّدَاءَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ

حضرت عباد بن تمیم نے اپنے چچا سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو بارش کی دعا کرتے وقت دیکھا کہ آپ نے قبلہ کی طرف رخ کیا، اپنی چادر کو الٹا کیا اور اپنے ہاتھوں کو بلند کیا۔

كَيْفَ يَرْفَعُ (ہاتھ کس طرح اٹھائے)

1495 - أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ [illegible] الْقَطَّانُ [illegible] قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ

اللهِ ﷺ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنَ الدُّعَاءِ إِلَّا فِي الِاسْتِسْقَاءِ فَإِنَّهُ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ

حضرت قتادہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی کہ رسول اللہ ﷺ کسی دعا میں ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے مگر بارش طلب کرتے وقت ہاتھ اٹھاتے تھے۔ آپ ﷺ اپنے ہاتھ اتنے بلند کرتے کہ آپ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی نظر آجاتی۔

1496 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى آبِي اللَّحْمِ عَنْ آبِي اللَّحْمِ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللهِ ﷺ عِنْدَ أَحْجَارِ الزَّيْتِ يَسْتَسْقِي وَهُوَ مُقْنِعٌ بِكَفَّيْهِ يَدْعُو

حضرت ابولحم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو احجار زیت (جگہ کا نام) کے پاس دیکھا۔ آپ بارش کے لئے دعا کر رہے تھے جب کہ دعا کرتے وقت اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اٹھائے ہوئے تھے۔

1497 - أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ وَهُوَ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ شَرِيكِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي نَمِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ بَيْنَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ يَخْطُبُ النَّاسَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ تَقَطَّعَتِ السُّبُلُ وَهَلَكَتِ الْأَمْوَالُ وَأَجْدَبَ الْبِلَادُ فَادْعُ اللهَ أَنْ يَسْقِيَنَا فَرَفَعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَدَيْهِ حِذَاءَ وَجْهِهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اسْقِنَا فَوَاللهِ مَا نَزَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْمِنْبَرِ حَتَّى أُوسِعْنَا مَطَرًا وَأُمْطِرْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ إِلَى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى فَقَامَ رَجُلٌ لَا أَدْرِي هُوَ الَّذِي قَالَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ اسْتَسْقِ لَنَا أَمْ لَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ انْقَطَعَتِ السُّبُلُ وَهَلَكَتِ الْأَمْوَالُ مِنْ كَثْرَةِ الْمَاءِ فَادْعُ اللهَ أَنْ يُمْسِكَ عَنَّا الْمَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا وَلَكِنْ عَلَى الْجِبَالِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ قَالَ وَاللهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ تَكَلَّمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِذَلِكَ تَمَزَّقَ السَّحَابُ حَتَّى مَا نَرَى مِنْهُ شَيْئًا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: اسی اثنا میں کہ ہم جمعہ کے روز مسجد میں تھے جب کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، ایک آدمی کھڑا ہو گیا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! راستے منقطع ہو گئے، جانور ہلاک ہو گئے اور علاقے خشک سالی کا شکار ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ ہم پر بارش نازل فرمائے۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ چہرے کے سامنے تک بلند کیے۔ عرض کی: اے اللہ! ہم پر بارش نازل فرما۔ اللہ کی قسم! ابھی رسول اللہ ﷺ منبر سے اترے بھی نہ تھے کہ ہم پر خوب بارش ہوئی اور ہم پر اس دن سے اگلے جمعہ تک بارش ہوتی رہی۔ ایک آدمی اٹھا۔ میں نہیں جانتا کہ یہ وہی آدمی تھا جس نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی تھی کہ ہمارے لئے بارش کی دعا کیجئے یا کوئی اور تھا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! راستے منقطع ہو گئے، بارش کی زیادتی کی وجہ سے جانور ہلاک ہو گئے، اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ ہم سے بارش کو روک لے۔ رسول اللہ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! ہمارے اردگرد بارش نازل فرما، ہم پر نازل نہ فرما بلکہ پہاڑوں پر، جنگلوں پر۔ حضرت انس نے فرمایا: اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ نے یہ کلام کیا ہی تھا کہ بادل چھٹ گئے یہاں تک کہ ہم بادل کو دیکھتے تک نہ تھے۔

ذِكْرُ الدُّعَاءِ (دعا کا ذکر)

1498 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هِشَامٍ الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى

بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اللَّهُمَّ اسْقِنَا

حضرت یحییٰ بن سعید نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! ہمیں بارش سے سیراب کر۔

1499 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ وَهُوَ الْعُمَرِيُّ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَامَ إِلَيْهِ النَّاسُ فَصَاحُوا فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللهِ قَحَطَتِ الْمَطَرُ وَهَلَكَتِ الْبَهَائِمُ فَادْعُ اللهَ أَنْ يَسْقِيَنَا قَالَ اللَّهُمَّ اسْقِنَا اللَّهُمَّ اسْقِنَا قَالَ وَايْمُ اللهِ مَا نَرَى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةً مِنْ سَحَابٍ قَالَ فَأَنْشَأَتْ سَحَابَةٌ فَانْتَشَرَتْ ثُمَّ إِنَّهَا أُمْطِرَتْ وَنَزَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَصَلَّى وَانْصَرَفَ النَّاسُ فَلَمْ تَزَلْ تَمْطُرُ إِلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى فَلَمَّا قَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَخْطُبُ صَاحُوا إِلَيْهِ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللهِ تَهَدَّمَتِ الْبُيُوتُ وَتَقَطَّعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللهَ أَنْ يَحْبِسَهَا عَنَّا فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَقَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَتَقَشَّعَتْ عَنِ الْمَدِينَةِ فَجَعَلَتْ تَمْطُرُ حَوْلَهَا وَمَا تَمْطُرُ بِالْمَدِينَةِ قَطْرَةً فَنَظَرْتُ إِلَى الْمَدِينَةِ وَإِنَّهَا لَفِي مِثْلِ الْإِكْلِيلِ

حضرت ثابت نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ جمعہ کے روز خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے چیخ و پکار کی۔ عرض کی: اے اللہ کے نبی! بارش ناپید ہوگئی اور جانور ہلاک ہوگئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ ہم پر بارش نازل فرمائے۔ حضور ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! ہم پر بارش نازل فرما، اے اللہ! ہم پر بارش نازل فرما۔ اللہ کی قسم! ہم آسمان میں بادل کا کوئی ٹکڑا نہ دیکھتے تھے۔ کہا: بادل پیدا ہوا پھر وہ پھیل گیا پھر بارش شروع ہوگئی۔ رسول اللہ ﷺ منبر سے اترے، نماز پڑھی اور گھر تشریف لے گئے۔ اور دوسرے جمعہ تک بارش ہوتی رہی۔ جب رسول اللہ ﷺ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے تو لوگوں نے آپ ﷺ کی خدمت میں آہ وزاری کی۔ عرض کی: اے اللہ کے نبی! گھر گر گئے، راستے منقطع ہوگئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ اس بارش کو ہم سے روک لے۔ رسول اللہ ﷺ نے تبسم فرمایا۔ عرض کی: اے اللہ! ہمارے اردگرد بارش نازل فرما، ہم پر بارش نازل نہ فرما۔ بادل مدینہ طیبہ سے چھٹ گیا۔ مدینہ طیبہ کے اردگرد بارش ہونے لگی اور مدینہ طیبہ پر ایک قطرہ بھی نازل نہ ہوتا۔ میں نے مدینہ طیبہ کی طرف دیکھا، وہ اس طرح تھا جس طرح وہ تاج میں ہو۔

1500 - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ قَائِمٌ يَخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَائِمًا وَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ هَلَكَتِ الْأَمْوَالُ وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللهَ أَنْ يُغِيثَنَا فَرَفَعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ أَغِثْنَا اللَّهُمَّ أَغِثْنَا قَالَ أَنَسٌ وَلَا وَاللهِ مَا نَرَى فِي السَّمَاءِ مِنْ سَحَابَةٍ وَلَا قَزَعَةٍ وَمَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ سَلْعٍ مِنْ بَيْتٍ وَلَا دَارٍ فَطَلَعَتْ سَحَابَةٌ مِثْلُ التُّرْسِ فَلَمَّا تَوَسَّطَتِ السَّمَاءَ انْتَشَرَتْ وَأَمْطَرَتْ قَالَ أَنَسٌ وَلَا وَاللهِ مَا رَأَيْنَا الشَّمْسَ سَبْتًا قَالَ ثُمَّ دَخَلَ رَجُلٌ مِنْ ذَلِكَ الْبَابِ فِي الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَةِ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ قَائِمٌ يَخْطُبُ فَاسْتَقْبَلَهُ قَائِمًا

فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ هَلَكَتْ الْأَمْوَالُ وَانْقَطَعَتْ السُّبُلُ فَادْعُ اللهَ أَنْ يُمْسِكَهَا عَنَّا فَرَفَعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اللَّهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُونِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ قَالَ فَأَقْلَعَتْ وَخَرَجْنَا نَمْشِي فِي الشَّمْسِ قَالَ شَرِيكٌ سَأَلْتُ أَنَسًا أَهُوَ الرَّجُلُ الْأَوَّلُ قَالَ لَا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا جب کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے کھڑا ہو گیا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! جانور ہلاک ہو گئے اور راستے منقطع ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ ہم پر بارش نازل فرمائے۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ اٹھائے۔ پھر عرض کی: اے اللہ! ہم پر بارش نازل فرما، اے اللہ! ہم پر بارش نازل فرما۔ حضرت انس نے فرمایا: اللہ کی قسم! ہم آسمان میں کوئی بادل نہیں دیکھتے تھے اور نہ اس کا کوئی ٹکڑا دیکھتے تھے جب کہ ہمارے اور احد پہاڑ کے درمیان کوئی مٹی کا گھر اور نہ ہی کوئی خیمہ تھا۔ ڈھال جتنا ایک بادل نمودار ہوا۔ جب آسمان کے درمیان پہنچا تو پھیل گیا اور بارش ہونے لگی۔ حضرت انس نے کہا: اللہ کی قسم! ہم نے ایک ہفتہ تک سورج نہ دیکھا۔ پھر اگلے جمعہ اس دروازہ سے ایک آدمی داخل ہوا جب کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ وہ آپ کے سامنے کھڑا ہو گیا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ جانور ہلاک گئے اور راستے منقطع ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ اس بارش کو ہم سے روک لے۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ اٹھائے۔ عرض کی: اے اللہ! ہمارے اردگرد، ہم پر نہیں، اے اللہ! چھوٹے بڑے پہاڑوں پر، وادیوں میں، جنگلوں پر بارش نازل فرما۔ حضرت انس نے فرمایا: بادل چھٹ گیا۔ ہم دھوپ میں مسجد سے باہر نکلے۔ شریک نے کہا: میں نے حضرت انس سے پوچھا: کیا دوسرا آدمی پہلا ہی تھا۔ حضرت انس نے فرمایا: نہیں۔

بَابُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الدُّعَاءِ (دعا کے بعد نماز)

1501- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ وَيُونُسَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبَّادُ بْنُ تَمِيمٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَمَّهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ ﷺ يَقُولُ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمًا يَسْتَسْقِي فَحَوَّلَ إِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ يَدْعُو اللهَ وَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَالَ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ فِي الْحَدِيثِ وَقَرَأَ فِيهِمَا

حضرت عباد بن تمیم نے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے اپنے چچا کو کہتے ہوئے سنا جب کہ ان کے چچا رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے تھے کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ بارش کی دعا کرنے کے لئے نکلے۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنی پشت لوگوں کی طرف کر لی۔ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ سے دعا کر رہے تھے اور قبلہ کی جانب منہ کیا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے اپنی چادر کو الٹا پھر دو رکعات نماز پڑھی۔ ابن ابی ذئب نے حدیث میں یہ بھی کہا: ان دونوں میں قراءت کی۔

كَمْ صَلَاةُ الِاسْتِسْقَاءِ (نماز استسقا کی کتنی رکعات ہیں)

1502- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ

عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ يَسْتَسْقِي فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

حضرت عباد بن تمیم نے حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے نماز استسقاء کے لئے نکلے، دو رکعت نماز ادا کی اور قبلہ رو ہوئے۔

كَيْفَ صَلَاةُ الِاسْتِسْقَاءِ (نماز استسقا کیسے پڑھی جاتی ہے)

1503 - أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ كِنَانَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَرْسَلَنِي أَمِيرٌ مِنَ الْأُمَرَاءِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الِاسْتِسْقَاءِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا مَنَعَهُ أَنْ يَسْأَلَنِي خَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مُتَوَاضِعًا مُتَبَذِّلًا مُتَخَشِّعًا مُتَضَرِّعًا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلِّي فِي الْعِيدَيْنِ وَلَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ هَذِهِ

حضرت ہشام بن اسحاق بن عبداللہ بن کنانہ نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ امراء میں سے ایک امیر نے مجھے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بھیجا کہ میں آپ سے صلوٰۃ استسقا کے بارے میں پوچھوں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اسے کس چیز نے روکا کہ مجھ سے سوال کرے۔ رسول اللہ ﷺ تواضع کرتے ہوئے، بوسیدہ لباس زیب تن کیے ہوئے، خشوع کرتے ہوئے اور آہ وزاری کرتے ہوئے نکلے۔ آپ ﷺ نے اس میں بھی دو رکعات پڑھیں جس طرح عیدین میں پڑھا کرتے تھے اور تمہارے اس خطبہ کی طرح خطبہ ارشاد نہ فرمایا۔

بَابُ الْجَهْرِ بِالْقِرَاءَةِ فِي صَلَاةِ الِاسْتِسْقَاءِ (نماز استسقا میں بلند آواز سے قراءت)

1504 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ فَاسْتَسْقَى فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ جَهَرَ فِيهِمَا بِالْقِرَاءَةِ

حضرت عباد بن تمیم نے اپنے چچا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نماز استسقا کے لئے نکلے۔ آپ نے دو رکعت نماز پڑھی اور ان دونوں میں بلند آواز سے قراءت کی۔

الْقَوْلُ عِنْدَ الْمَطَرِ (بارش کے وقت قول)

1505 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ تعالیٰ عنہا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا أُمْطِرَ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ صَيِّبًا نَافِعًا

حضرت مقدام بن شریح نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ جب بارش ہوتی تو رسول اللہ ﷺ یہ کہتے: اے اللہ! اسے موسلادھار اور نفع مند بنادے۔

1506 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادِ بْنِ الْأَسْوَدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا أَنْعَمْتُ عَلَى

عِبَادِي مِنْ نِعْمَةٍ إِلَّا أَصْبَحَ فَرِيقٌ مِنْهُمْ بِهَا كَافِرِينَ يَقُولُونَ الْكَوْكَبُ وَبِالْكَوْكَبِ

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: میں بندہ پر نعمت نہیں کرتا مگر ان میں سے ایک فریق اس کا انکار کرنے والا ہوتا ہے۔ وہ کہتے ہیں: ستارے نے بارش برسائی اور ستارے کی وجہ سے بارش ہوئی۔

1507 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ مُطِرَ النَّاسُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ أَلَمْ تَسْمَعُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمُ اللَّيْلَةَ قَالَ مَا أَنْعَمْتُ عَلَى عِبَادِي مِنْ نِعْمَةٍ إِلَّا أَصْبَحَ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ بِهَا كَافِرِينَ يَقُولُونَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَأَمَّا مَنْ آمَنَ بِي وَحَمِدَنِي عَلَى سُقْيَايَ فَذَاكَ الَّذِي آمَنَ بِي وَكَفَرَ بِالْكَوْكَبِ وَمَنْ قَالَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذَاكَ الَّذِي كَفَرَ بِي وَآمَنَ بِالْكَوْكَبِ

حضرت زید بن خالد جہنی نے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ کے زمانہ میں بارش ہوئی تو فرمایا: کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارے رب نے آج رات کیا ارشاد فرمایا ہے؟ اس نے فرمایا: میں نے اپنے بندوں پر نعمت نہیں کی مگر ان میں سے ایک جماعت اس کا انکار کرنے والی ہوتی ہے۔ وہ کہتے ہیں: ہم پر فلاں ستارے، فلاں ستارے کی وجہ سے بارش ہوئی اور وہ شخص جو مجھ پر ایمان لایا اور میری بارش پر میری حمد کی تو وہی شخص ہے جو مجھ پر ایمان لایا اور ستارے کا انکار کیا اور جس نے کہا: ہم پر فلاں ستارے کی وجہ سے بارش کی گئی، فلاں ستارے کی وجہ سے بارش کی گئی تو وہ وہ شخص ہے جس نے میرا انکار کیا اور ستارے پر ایمان لایا۔

1508 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَتَّابِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ أَمْسَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْمَطَرَ عَنْ عِبَادِهِ خَمْسَ سِنِينَ ثُمَّ أَرْسَلَهُ لَأَصْبَحَتْ طَائِفَةٌ مِنَ النَّاسِ كَافِرِينَ يَقُولُونَ سُقِينَا بِنَوْءِ الْمِجْدَحِ

حضرت عتاب بن حنین نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ پانچ سال تک اپنے بندوں سے بارش کو روکے رکھے۔ پھر بارش نازل فرمائے تو لوگوں میں سے ایک جماعت انکار کرنے والی ہوگی۔ وہ کہیں گے: ہم پر مجدح ستارے کی وجہ سے بارش کی گئی۔

مَسْأَلَةُ الْإِمَامِ رَفْعَ الْمَطَرِ إِذَا خَافَ ضَرَرَهُ

امام کا بارش ختم کرنے کی دعا کرنا جب اسے نقصان کا خوف ہو

1509 - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَحَطَ الْمَطَرُ عَامًا فَقَامَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَحَطَ الْمَطَرُ وَأَجْدَبَتِ الْأَرْضُ وَهَلَكَ الْمَالُ قَالَ

فَرَفَعَ يَدَيْهِ وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ سَحَابَةً فَمَدَّ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ يَسْتَسْقِي اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَمَا صَلَّيْنَا الْجُمُعَةَ حَتَّى أَهَمَّ الشَّابَّ الْقَرِيبَ الدَّارِ الرُّجُوعُ إِلَى أَهْلِهِ فَدَامَتْ جُمُعَةٌ فَلَمَّا كَانَتِ الْجُمُعَةُ الَّتِي تَلِيهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَدَّمَتِ الْبُيُوتُ وَاحْتَبَسَ الرُّكْبَانُ قَالَ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم لِسُرْعَةِ مَلَالَةِ ابْنِ آدَمَ وَقَالَ بِيَدَيْهِ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَتَكَشَّطَتْ عَنِ الْمَدِينَةِ

حضرت حمید نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک سال بارش نہ ہوئی۔ ایک مسلمان جمعہ کے روز نبی کریم علیہ السلام کے سامنے کھڑا ہو گیا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! بارش نہیں ہوئی۔ زمین خشک سالی کا شکار ہو گئی اور مال ہلاک ہو گیا۔ حضرت انس نے فرمایا: رسول اللہ علیہ السلام نے اپنے ہاتھ اٹھائے۔ ہم آسمان میں کوئی بادل نہیں دیکھتے تھے۔ رسول اللہ علیہ السلام نے ہاتھ پھیلائے یہاں تک کہ میں نے آپ علیہ السلام کی بغلوں کی سفیدی کو دیکھ لیا۔ آپ اللہ تعالیٰ سے بارش طلب کر رہے تھے۔ کہا: ہم نے ابھی نماز جمعہ ادا نہیں کی تھی یہاں تک کہ وہ نوجوان جس کا گھر قریب تھا۔ اسے بھی گھر کی طرف پلٹنے نے مصیبت میں ڈال دیا۔ اگلے جمعہ تک بارش ہوتی رہی۔ جب اگلا جمعہ آیا صحابہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! گھر گر گئے، قافلے رک گئے۔ حضرت انس نے کہا: انسان کے جلد اکتا جانے پر رسول اللہ علیہ السلام نے تبسم فرمایا اور اپنے ہاتھوں سے اشارہ کرتے ہوئے کہا: اے اللہ! ہم پر نہیں بلکہ ہمارے اردگرد پر بارش نازل فرما۔ تو بادل مدینہ طیبہ سے چھٹ گیا۔

بَابُ رَفْعِ الْإِمَامِ يَدَيْهِ عِنْدَ مَسْأَلَةِ إِمْسَاكِ الْمَطَرِ

بارش روکنے کے سوال پر امام کا اپنے ہاتھوں کو اٹھانا

1510- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَصَابَ النَّاسَ سَنَةٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَبَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَامَ أَعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَ الْمَالُ وَجَاعَ الْعِيَالُ فَادْعُ اللَّهَ لَنَا فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَدَيْهِ وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ قَزَعَةً وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا وَضَعَهَا حَتَّى ثَارَ سَحَابٌ أَمْثَالُ الْجِبَالِ ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ عَنْ مِنْبَرِهِ حَتَّى رَأَيْتُ الْمَطَرَ يَتَحَادَرُ عَلَى لِحْيَتِهِ فَمُطِرْنَا يَوْمَنَا ذَلِكَ وَمِنَ الْغَدِ وَالَّذِي يَلِيهِ حَتَّى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى فَقَامَ ذَلِكَ الْأَعْرَابِيُّ أَوْ قَالَ غَيْرُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَدَّمَ الْبِنَاءُ وَغَرِقَ الْمَالُ فَادْعُ اللَّهَ لَنَا فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَدَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَمَا يُشِيرُ بِيَدِهِ إِلَى نَاحِيَةٍ مِنَ السَّحَابِ إِلَّا انْفَرَجَتْ حَتَّى صَارَتِ الْمَدِينَةُ مِثْلَ الْجَوْبَةِ وَسَالَ الْوَادِي وَلَمْ يَجِئْ أَحَدٌ مِنْ نَاحِيَةٍ[1] إِلَّا أَخْبَرَ بِالْجَوْدِ

حضرت اسحاق بن عبد اللہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام کے زمانہ میں لوگوں کو خشک سالی نے آلیا۔ اس اثنا میں کہ رسول اللہ علیہ السلام جمعہ کے روز منبر پر بیٹھ کر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، ایک

1۔ ایک نسخہ میں ناحیتہ ہے۔

بدو نے کہا: یارسول اللہ! جانور ہلاک ہو گئے، بچے بھوکے ہیں، ہمارے حق میں اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ اٹھائے۔ ہم آسمان میں بادل کا کوئی ٹکڑا نہیں دیکھتے تھے۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! آپ ﷺ نے اپنے ہاتھوں کو نیچے نہ کیا یہاں تک کہ بادل پہاڑوں کی مانند اٹھے پھر ابھی آپ ﷺ منبر سے نیچے نہیں اترے تھے یہاں تک کہ میں نے بارش کے قطرات کو دیکھا جو آپ ﷺ کی داڑھی مبارک سے نیچے گر رہے تھے۔ ہم پر اس دن، اگلے دن اور اس سے اگلے دن یہاں تک کہ جمعہ تک بارش ہوتی رہی۔ وہی بدو اٹھا یا کوئی اور اٹھا۔ عرض کی: یارسول اللہ! گھر گر گئے، جانور غرق ہو گئے، ہمارے حق میں اللہ سے دعا کیجئے۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ اٹھائے، عرض کی: اے اللہ! ہمارے اردگرد، ہم پر نہیں۔ آپ ﷺ بادل کے جس کونے کی طرف اشارہ کرتے تو وہ چھٹتا جاتا یہاں تک کہ مدینہ طیبہ بادلوں سے خالی ہو گیا۔ اطراف سے جو بھی آیا اس نے بہت زیادہ بارش کی خبر دی۔

كِتَاب صَلَاةِ الْخَوْفِ (نمازخوف)

1511 - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ قَالَ كُنَّا مَعَ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ بِطَبَرِسْتَانَ وَمَعَنَا حُذَيْفَةُ بْنُ الْيَمَانِ فَقَالَ أَيُّكُمْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ أَنَا فَوَصَفَ فَقَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ بِطَائِفَةٍ رَكْعَةً صَفٌّ خَلْفَهُ وَطَائِفَةٍ أُخْرَى بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِالطَّائِفَةِ الَّتِي تَلِيهِ رَكْعَةً ثُمَّ نَكَصَ هٰؤُلَاءِ إِلَى مَصَافِّ أُولٰئِكَ وَجَاءَ أُولٰئِكَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً

حضرت ثعلبہ بن زہدم نے روایت نقل کی ہے کہ ہم طبرستان میں سعید بن عاصی کے پاس تھے جب کہ ہمارے ساتھ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے۔ سعید نے پوچھا: تم میں سے کس نے رسول اللہ علیہ کے ساتھ نماز خوف پڑھی؟ حضرت حذیفہ نے جواب دیا: میں نے۔ اور تمام طریقہ بتایا۔ کہا: رسول اللہ علیہ نے نماز خوف ایک طائفہ کو ایک رکعت نماز پڑھائی۔ وہ طائفہ آپ کے پیچھے صف بنائے ہوئے تھا۔ دوسرا طائفہ سرور دو عالم علیہ اور دشمنوں کے درمیان تھا۔ رسول اللہ علیہ نے اس طائفہ کو رکعت پڑھائی جو آپ کے پیچھے تھا۔ پھر یہ جماعت ان لوگوں کی صف کی جگہ پیچھے ہٹ گئی۔ دوسرے لوگ آئے جنہیں رسول اللہ علیہ نے ایک رکعت پڑھائی۔

1512 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ قَالَ كُنَّا مَعَ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ بِطَبَرِسْتَانَ فَقَالَ أَيُّكُمْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَقَالَ حُذَيْفَةُ أَنَا فَقَامَ حُذَيْفَةُ فَصَفَّ النَّاسُ خَلْفَهُ صَفَّيْنِ صَفًّا خَلْفَهُ وَصَفًّا مُوَازِيَ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِالَّذِي خَلْفَهُ رَكْعَةً ثُمَّ انْصَرَفَ هٰؤُلَاءِ إِلَى مَكَانِ هٰؤُلَاءِ وَجَاءَ أُولٰئِكَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً وَلَمْ يَقْضُوا

أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي الرُّكَيْنُ بْنُ الرَّبِيعِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ صَلَاةِ حُذَيْفَةَ

حضرت ثعلبہ بن زہدم نے روایت نقل کی ہے کہ ہم سعید بن عاصی کے ساتھ طبرستان میں موجود تھے۔ سعید بن عاصی نے پوچھا: تم میں سے کس نے رسول اللہ علیہ کے ساتھ نماز خوف پڑھی ہے؟ حضرت حذیفہ نے کہا: میں نے، حضرت حذیفہ اٹھے۔ لوگوں نے آپ کے پیچھے دو صفیں بنائیں۔ ایک صف آپ کے پیچھے تھی اور ایک صف دشمن کے بالمقابل تھی۔ وہ صف جو آپ کے پیچھے تھی اسے ایک رکعت پڑھائی۔ پھر یہ لوگ ان لوگوں کی جگہ چلے گئے اور دوسرے لوگ آگئے۔ انہیں ایک رکعت پڑھائی اور انہوں نے قضا نہ کی۔

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی نبی کریم علیہ سے حضرت حذیفہ کی مثل روایت نقل کی ہے۔

1513 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فَرَضَ اللهُ الصَّلَاةَ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّكُمْ صلى الله عليه وسلم فِي الْحَضَرِ أَرْبَعًا وَفِي السَّفَرِ رَكْعَتَيْنِ وَفِي الْخَوْفِ رَكْعَةً

حضرت مجاہد نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے نبی کی زبان سے حالت اقامت میں چار رکعت، حالت سفر میں دو رکعت اور حالت خوف میں ایک رکعت فرض کی ہے۔

1514 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم صَلَّى بِذِي قَرَدٍ وَصَفَّ النَّاسُ خَلْفَهُ صَفَّيْنِ صَفًّا خَلْفَهُ وَصَفًّا مُوَازِيَ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِالَّذِينَ[1] خَلْفَهُ رَكْعَةً ثُمَّ انْصَرَفَ هَؤُلَاءِ إِلَى مَكَانِ هَؤُلَاءِ وَجَاءَ أُولَئِكَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً وَلَمْ يَقْضُوا

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذی قرد کے مقام پر نماز پڑھی۔ لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے دو صفیں بنائیں۔ ایک صف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے تھی اور ایک صف دشمن کے سامنے تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک رکعت نماز پڑھائی۔ پھر یہ لوگ ان لوگوں کی جگہ چلے گئے۔ دوسرے آ گئے اور انہیں ایک رکعت پڑھائی اور انہوں نے قضا نہ کی۔

1515 - أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم وَقَامَ النَّاسُ مَعَهُ فَكَبَّرَ وَكَبَّرُوا ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعَ أُنَاسٌ مِنْهُمْ ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدُوا ثُمَّ قَامَ إِلَى الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ فَتَأَخَّرَ الَّذِينَ سَجَدُوا مَعَهُ وَحَرَسُوا إِخْوَانَهُمْ وَأَتَتْ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَرَكَعُوا مَعَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم وَسَجَدُوا وَالنَّاسُ كُلُّهُمْ فِي صَلَاةٍ يُكَبِّرُونَ وَلَكِنْ يَحْرُسُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور لوگ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھڑے ہو گئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی اور لوگوں نے بھی تکبیر کہی۔ لوگوں میں سے کچھ نے رکوع کیا۔ پھر سجدہ کیا تو لوگوں نے بھی سجدہ کیا۔ پھر دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوئے۔ جن لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سجدہ کیا تھا وہ لوگ پیچھے ہٹ گئے اور اپنے بھائیوں کی حفاظت کی۔ دوسرا طائفہ آیا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رکوع کیا اور سجدہ کیا جب کہ تمام لوگ حالت نماز میں تھے۔ وہ تکبیر کہتے تھے لیکن ان میں سے بعض بعض کی حفاظت کرتے تھے۔

1516 - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا كَانَتْ صَلَاةُ الْخَوْفِ إِلَّا سَجْدَتَيْنِ كَصَلَاةِ أَحْرَاسِكُمْ هَؤُلَاءِ الْيَوْمَ خَلْفَ أَئِمَّتِكُمْ هَؤُلَاءِ إِلَّا أَنَّهَا كَانَتْ عُقَبًا قَامَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ وَهُمْ جَمِيعًا مَعَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم وَسَجَدَتْ مَعَهُ

1۔ ایک نسخہ میں بالذی ہے۔

طَائِفَةٌ مِنْهُمْ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَقَامُوا مَعَهُ جَمِيعًا ثُمَّ رَكَعَ وَرَكَعُوا مَعَهُ جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ فَسَجَدَ مَعَهُ الَّذِينَ كَانُوا قِيَامًا أَوَّلَ مَرَّةٍ فَلَمَّا جَلَسَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَالَّذِينَ سَجَدُوا مَعَهُ فِي آخِرِ صَلَاتِهِمْ سَجَدَ الَّذِينَ كَانُوا قِيَامًا لِأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ جَلَسُوا فَجَمَعَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِالتَّسْلِيمِ

حضرت عکرمہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے: نماز خوف نہیں ہوتی تھی مگر دو سجدے جس طرح تمہارے ان نگہبانوں کی آج کل ان ائمہ کے پیچھے ہوتی ہے مگر وہ ایک دوسرے کے بعد سجدہ کیا کرتے تھے۔ ان میں سے ایک طائفہ کھڑا ہوتا تھا جب کہ وہ سب رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہوتے۔ ان میں سے ایک طائفہ آپ کے ساتھ سجدہ کرتا۔ پھر رسول اللہ کھڑے ہوتے اور سب صحابہ آپ کے ساتھ کھڑے ہوتے۔ پھر رسول اللہ رکوع کرتے تو سب صحابہ رکوع کرتے۔ پھر آپ سجدہ کرتے تو سب آپ ﷺ کے ساتھ وہ سجدہ کرتے جو پہلے آپ ﷺ کے ساتھ کھڑے رہے تھے۔ جب رسول اللہ ﷺ نے قعدہ کیا جن لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اپنی نماز کے آخر میں سجدہ کیا تھا وہ بھی بیٹھ گئے۔ جو لوگ کھڑے تھے انہوں نے اپنا سجدہ کیا۔ پھر وہ بیٹھ گئے تو رسول اللہ ﷺ نے سب کو سلام میں جمع کر دیا۔

1517 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ صَلَّى بِهِمْ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَصَفَّ صَفًّا خَلْفَهُ وَصَفًّا مُصَافُّو الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ ذَهَبَ هَؤُلَاءِ وَجَاءَ أُولَئِكَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ قَامُوا فَقَضَوْا رَكْعَةً رَكْعَةً

حضرت صالح بن خوات نے حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں نماز خوف پڑھائی۔ ایک صف اپنے پیچھے بنائی اور ایک صف اپنے دشمنوں کے سامنے کھڑی کی۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں ایک رکعت پڑھائی۔ پھر یہ لوگ چلے گئے اور دوسرے لوگ آ گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں ایک رکعت نماز پڑھائی۔ پھر یہ لوگ کھڑے ہو گئے اور ایک ایک رکعت کی قضا کی۔

1518 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَمَّنْ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ ذَاتِ الرِّقَاعِ صَلَاةَ الْخَوْفِ أَنَّ طَائِفَةً صَفَّتْ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ وِجَاهَ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِالَّذِينَ مَعَهُ رَكْعَةً ثُمَّ ثَبَتَ قَائِمًا وَأَتَمُّوا لِأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ انْصَرَفُوا فَصَفُّوا وِجَاهَ الْعَدُوِّ وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَصَلَّى بِهِمُ الرَّكْعَةَ الَّتِي بَقِيَتْ مِنْ صَلَاتِهِ ثُمَّ ثَبَتَ جَالِسًا وَأَتَمُّوا لِأَنْفُسِهِمْ ثُمَّ سَلَّمَ بِهِمْ

حضرت یزید بن رومان نے صالح بن خوات سے اور صالح نے اس صحابی سے روایت نقل کی ہے جس نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوۂ ذات الرقاع میں نماز خوف پڑھی کہ ایک جماعت نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک صف بنائی اور ایک جماعت نے دشمن کے سامنے صف بنائی۔ جو لوگ آپ ﷺ کے ساتھ تھے انہیں رسول اللہ ﷺ نے ایک رکعت پڑھائی۔ پھر آپ ﷺ کھڑے رہے۔ ان صحابہ نے اپنی نماز مکمل کی۔ پھر وہ چلے گئے اور دشمنوں کے سامنے صف بنائی۔ دوسری جماعت آئی۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں نماز کی باقی رکعت پڑھائی۔ پھر رسول اللہ ﷺ بیٹھے رہے۔ ان صحابہ نے

اپنی نماز مکمل کی پھر حضور علیہ السلام نے انہیں سلام کیا۔

1519 - أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ صَلّٰى بِإِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَةً وَالطَّائِفَةُ الْأُخْرَى مُوَاجِهَةُ الْعَدُوِّ ثُمَّ انْطَلَقُوا فَقَامُوا فِي مَقَامِ أُولٰئِكَ وَجَاءَ أُولٰئِكَ فَصَلّٰى بِهِمْ رَكْعَةً أُخْرَى ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَقَامَ هٰؤُلَاءِ فَقَضَوْا رَكْعَتَهُمْ وَقَامَ هٰؤُلَاءِ فَقَضَوْا رَكْعَتَهُمْ

حضرت سالم نے اپنے والد حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے دو جماعتوں میں سے ایک جماعت کو ایک رکعت پڑھائی اور دوسری جماعت کو دشمن کے سامنے کھڑا کیا۔ پھر یہ لوگ چلے گئے اور ان لوگوں کی جگہ کھڑے ہو گئے۔ دوسرے آئے۔ رسول اللہ علیہ السلام نے انہیں ایک رکعت پڑھائی۔ پھر رسول اللہ علیہ السلام نے ان پر سلام پھیرا۔ یہ لوگ اٹھ کھڑے ہوئے اور اپنی رکعت کی قضا کی۔ دوسرے اٹھے۔ انہوں نے اپنی رکعت کی قضا کی۔

1520 - أَخْبَرَنِي كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ بَقِيَّةَ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قِبَلَ نَجْدٍ فَوَازَيْنَا الْعَدُوَّ وَصَافَفْنَاهُمْ فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُصَلِّي بِنَا فَقَامَتْ طَائِفَةٌ مِنَّا مَعَهُ وَأَقْبَلَ طَائِفَةٌ عَلَى الْعَدُوِّ فَرَكَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَمَنْ مَعَهُ رَكْعَةً وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفُوا فَكَانُوا مَكَانَ أُولٰئِكَ الَّذِينَ لَمْ يُصَلُّوا وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ الَّتِي لَمْ تُصَلِّ فَرَكَعَ بِهِمْ رَكْعَةً وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَامَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَرَكَعَ لِنَفْسِهِ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ

حضرت سالم بن عبداللہ نے اپنے والد حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے نجد کی جانب رسول اللہ علیہ السلام کے ساتھ غزوہ میں شرکت کی۔ ہم نے دشمن کا سامنا کیا اور ان کے سامنے صف آراء ہو گئے۔ رسول اللہ علیہ السلام ہمیں نماز پڑھانے کے لئے کھڑے ہوئے۔ ہم میں سے ایک جماعت آپ علیہ السلام کے ساتھ کھڑی ہو گئی اور ایک جماعت دشمن کے سامنے کھڑی ہو گئی۔ رسول اللہ علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کے ساتھ نماز پڑھنے والوں نے رکوع کیا اور دو سجدے کیے۔ پھر یہ چلے گئے اور ان لوگوں کی جگہ کھڑے ہو گئے جنہوں نے نماز نہیں پڑھی تھی۔ دوسرا طائفہ آیا جس نے نماز نہیں پڑھی تھی۔ رسول اللہ علیہ السلام نے ان کے ساتھ ایک رکوع اور دو سجدے کیے۔ پھر رسول اللہ علیہ السلام نے سلام پھیرا۔ مسلمانوں میں سے ہر ایک آدمی اٹھا، اس نے اپنا رکوع اور دو سجدے کیے۔

1521 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُوسُفَ قَالَ أَنْبَأَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ صَلّٰى صَلَاةَ الْخَوْفِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ كَبَّرَ النَّبِيُّ ﷺ وَصَفَّ خَلْفَهُ طَائِفَةٌ مِنَّا وَأَقْبَلَتْ طَائِفَةٌ عَلَى الْعَدُوِّ فَرَكَعَ بِهِمُ النَّبِيُّ ﷺ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفُوا وَأَقْبَلُوا عَلَى الْعَدُوِّ وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَصَلُّوا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَفَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ قَامَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَ الطَّائِفَتَيْنِ فَصَلّٰى لِنَفْسِهِ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ

امام زہری نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے تھے کہ انہوں نے رسول اللہ

ﷺ کے ساتھ نماز خوف پڑھی۔ کہا: نبی کریم ﷺ نے تکبیر کہی اور آپ کے پیچھے ہم میں سے ایک جماعت نے صف بندی کی۔ ایک جماعت دشمن کے سامنے آ گئی۔ نبی کریم ﷺ نے ایک رکوع اور دو سجدے انہیں کرائے۔ پھر یہ صحابہ چلے گئے اور دشمن کے بالمقابل کھڑے ہو گئے۔ دوسرا طائفہ آیا۔ انہوں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ تو آپ ﷺ نے اسی طرح کیا پھر آپ ﷺ نے سلام پھیرا۔ پھر دونوں جماعتوں میں سے ہر ایک کھڑا ہوا اور اپنا رکوع اور دو سجدے کیے۔

1522 - أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الْعَلَاءِ وَأَبِي أَيُّوبَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَلَاةَ الْخَوْفِ قَامَ فَكَبَّرَ فَصَلَّى خَلْفَهُ طَائِفَةٌ مِنَّا وَطَائِفَةٌ مُوَاجِهَةَ الْعَدُوِّ فَرَكَعَ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَكْعَةً وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ انْصَرَفُوا وَلَمْ يُسَلِّمُوا وَأَقْبَلُوا عَلَى الْعَدُوِّ فَصَفُّوا مَكَانَهُمْ وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ الْأُخْرَى فَصَفُّوا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَدْ أَتَمَّ رَكْعَتَيْنِ وَأَرْبَعَ سَجَدَاتٍ ثُمَّ قَامَتِ الطَّائِفَتَانِ فَصَلَّى كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ لِنَفْسِهِ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ السُّنِّيِّ الزُّهْرِيُّ سَمِعَ مِنِ ابْنِ عُمَرَ حَدِيثَيْنِ وَلَمْ يَسْمَعْ هَذَا مِنْهُ

امام زہری نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز خوف پڑھی۔ آپ ﷺ کھڑے ہوئے، تکبیر کہی تو ہم میں سے ایک جماعت نے آپ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی اور ایک جماعت دشمن کے سامنے تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کے ساتھ ایک رکوع کیا اور دو سجدے کیے۔ پھر وہ صحابہ کرام چلے گئے اور سلام نہ پھیرا اور دشمن کے بالمقابل کھڑے ہو گئے اور ان صحابہ کی جگہ صفیں بنالیں۔ دوسرا طائفہ آیا۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک رکوع اور دو سجدے کرائے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے سلام کیا۔ آپ نے دو رکعت اور چار سجدے مکمل کیے۔ پھر دونوں طائفے کھڑے ہو گئے۔ ان میں سے ہر ایک انسان نے اپنا ایک رکوع اور دو سجدے کیے۔ ابوبکر بن سنی نے کہا: زہری نے حضرت عبداللہ بن عمر سے دو حدیثیں سنیں۔ یہ حدیث آپ سے نہیں سنی۔

1523 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَلَاةَ الْخَوْفِ فِي بَعْضِ أَيَّامِهِ فَقَامَتْ طَائِفَةٌ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ بِإِزَاءِ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِالَّذِينَ مَعَهُ رَكْعَةً ثُمَّ ذَهَبُوا وَجَاءَ الْآخَرُونَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ قَضَتِ الطَّائِفَتَانِ رَكْعَةً رَكْعَةً

حضرت نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ دن نماز خوف پڑھی۔ ایک جماعت آپ کے ساتھ کھڑی ہو گئی اور ایک جماعت دشمن کے سامنے کھڑی ہو گئی۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں ایک رکعت پڑھائی۔ پھر یہ لوگ چلے گئے اور دوسرے صحابہ آ گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں ایک رکعت نماز پڑھائی۔ پھر دونوں جماعتوں نے ایک ایک رکعت قضا کی۔

1524 - أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَذَكَرَ آخَرَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يُحَدِّثُ عَنْ

مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ أَنَّهُ سَأَلَ أَبَا هُرَيْرَةَ هَلْ صَلَّيْتَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ نَعَمْ قَالَ مَتَى قَالَ عَامَ غَزْوَةِ نَجْدٍ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلَاةِ الْعَصْرِ وَقَامَتْ مَعَهُ طَائِفَةٌ وَطَائِفَةٌ أُخْرَى مُقَابِلَ الْعَدُوِّ وَظُهُورُهُمْ إِلَى الْقِبْلَةِ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَبَّرُوا جَمِيعًا الَّذِينَ مَعَهُ وَالَّذِينَ يُقَابِلُونَ الْعَدُوَّ ثُمَّ رَكَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً وَاحِدَةً وَرَكَعَتْ مَعَهُ الطَّائِفَةُ الَّتِي تَلِيهِ ثُمَّ سَجَدَ وَسَجَدَتْ الطَّائِفَةُ الَّتِي تَلِيهِ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ مُقَابِلَ الْعَدُوِّ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَامَتْ الطَّائِفَةُ الَّتِي مَعَهُ فَذَهَبُوا إِلَى الْعَدُوِّ فَقَابَلُوهُمْ وَأَقْبَلَتْ الطَّائِفَةُ الَّتِي كَانَتْ مُقَابِلَ[1] الْعَدُوِّ فَرَكَعُوا وَسَجَدُوا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ كَمَا هُوَ ثُمَّ قَامُوا فَرَكَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَةً أُخْرَى وَرَكَعُوا مَعَهُ وَسَجَدَ وَسَجَدُوا مَعَهُ ثُمَّ أَقْبَلَتْ الطَّائِفَةُ الَّتِي كَانَتْ مُقَابِلَ[1] الْعَدُوِّ فَرَكَعُوا وَسَجَدُوا وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِدٌ وَمَنْ مَعَهُ ثُمَّ كَانَ السَّلَامُ فَسَلَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمُوا جَمِيعًا فَكَانَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَانِ وَلِكُلِّ رَجُلٍ مِنْ الطَّائِفَتَيْنِ رَكْعَتَانِ رَكْعَتَانِ

حضرت مروان بن حکم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا: کیا آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز خوف پڑھی ہے؟ حضرت ابو ہریرہ نے کہا: ہاں۔ پوچھا کب؟ کہا: غزوہ نجد کے سال، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز کے لئے کھڑے ہوئے۔ ایک جماعت آپ کے ساتھ کھڑی ہوئی اور ایک جماعت دشمن کے مقابل تھی جب کہ ان کی پشتیں قبلہ کی جانب تھیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی تو سب نے تکبیر کہی۔ انہوں نے بھی جو آپ کے ساتھ تھے اور انہوں نے بھی جو دشمن کے بالمقابل تھے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رکوع کیا تو جو طائفہ آپ کے ساتھ تھا اس نے بھی رکوع کیا۔ پھر آپ نے سجدہ کیا تو وہ جماعت جو آپ کے ساتھ تھی اس نے بھی سجدہ کیا جب کہ دوسرے دشمن کے مقابل کھڑے تھے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے تو وہ جماعت بھی کھڑی ہوگئی جو آپ کے ساتھ تھی۔ پھر وہ دشمن کی طرف چلے گئے اور ان کے سامنے جا کھڑے ہوئے۔ بعد ازاں وہ جماعت جو دشمن کے بالمقابل تھی انہوں نے رکوع و سجود کیا جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے تھے۔ جس طرح پہلے کھڑے تھے پھر وہ کھڑے ہو گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسرا رکوع کیا۔ تو صحابہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رکوع کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا تو صحابہ نے بھی آپ کے ساتھ سجدہ کیا۔ پھر وہ طائفہ آیا جو دشمن کے بالمقابل تھا۔ انہوں نے رکوع و سجود کیا جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی بیٹھے ہوئے تھے۔ پھر سلام کا مرحلہ تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا۔ تو سب صحابہ نے بھی سلام پھیرا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دو رکعتیں تھیں اور دونوں جماعتوں میں سے ہر ایک آدمی کی بھی دو دو رکعتیں تھیں۔

1525- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْهُنَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ شَقِيقٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَازِلًا بَيْنَ ضَجْنَانَ وَعُسْفَانَ مُحَاصِرَ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ إِنَّ لِهَؤُلَاءِ صَلَاةً هِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ أَبْنَائِهِمْ وَأَبْكَارِهِمْ أَجْمِعُوا

1- ایک نسخہ میں یہاں دونوں جگہ پر مُقَابِلَةَ ہے۔

أَمْرُكُمْ ثُمَّ مِيلُوا عَلَيْهِمْ مَيْلَةً وَاحِدَةً فَجَاءَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَمَرَهُ أَنْ يَقْسِمَ أَصْحَابَهُ نِصْفَيْنِ(1) فَيُصَلِّيَ بِطَائِفَةٍ مِنْهُمْ وَطَائِفَةٌ مُقْبِلُونَ عَلَى عَدُوِّهِمْ قَدْ أَخَذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ فَيُصَلِّيَ بِهِمْ رَكْعَةً ثُمَّ يَتَأَخَّرَ هَؤُلَاءِ وَيَتَقَدَّمَ أُولَئِكَ فَيُصَلِّيَ بِهِمْ رَكْعَةً تَكُونُ لَهُمْ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ رَكْعَةً رَكْعَةً وَلِلنَّبِيِّ ﷺ رَكْعَتَانِ

حضرت عبداللہ بن شقیق نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ضجنان اور عسفان کے درمیان فروکش تھے جب کہ مشرکوں کا محاصرہ کر رکھا تھا۔ مشرکوں نے کہا: ان کی ایک نماز ہے جو انہیں اپنے بیٹوں اور باکرہ عورتوں سے بھی زیادہ محبوب ہے۔ اپنے تمام وسائل جمع کرلو پھر ان پر یکبارگی حملہ کردو۔ حضرت جبرئیل امین حاضر ہوئے تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا کہ اپنے صحابہ کو دو حصوں میں تقسیم کردو۔ ان میں سے ایک جماعت کو نماز پڑھاؤ اور ایک جماعت دشمنوں کے مقابل ہو۔ صحابہ نے اپنی احتیاط کو لازم پکڑا ہو۔ انہوں نے اپنے اسلحہ کو بھی لیا ہوا ہو۔ رسول اللہ ﷺ انہیں ایک رکعت نماز پڑھائیں پھر یہ پیچھے چلے جائیں اور دوسرے آجائیں تو انہیں ایک رکعت نماز پڑھائیں۔ ان کی نبی کریم ﷺ کے ساتھ ایک ایک رکعت ہو جائے گی اور نبی کریم ﷺ کی دو رکعتیں ہو جائیں گی۔

1526 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى بِهِمْ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَقَامَ صَفٌّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَصَفٌّ خَلْفَهُ صَلَّى بِالَّذِينَ خَلْفَهُ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ تَقَدَّمَ هَؤُلَاءِ حَتَّى قَامُوا فِي مَقَامِ أَصْحَابِهِمْ وَجَاءَ أُولَئِكَ فَقَامُوا مَقَامَ هَؤُلَاءِ وَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَكْعَةً وَسَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ ﷺ رَكْعَتَانِ وَلَهُمْ رَكْعَةٌ

حضرت یزید فقیر نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں نماز خوف پڑھائی۔ ایک صف آپ کے سامنے کھڑی ہوئی اور ایک صف آپ کے پیچھے کھڑی ہوئی۔ وہ صف جو آپ کے پیچھے تھی انہیں آپ نے ایک رکوع اور دو سجدے والی نماز پڑھائی۔ پھر یہ آگے ہو گئے یہاں تک کہ اپنے ساتھیوں کی جگہ کھڑے ہو گئے۔ دوسرے آئے اور ان کی جگہ کھڑے ہو گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں بھی ایک رکوع اور دو سجدے والی نماز پڑھائی۔ پھر آپ ﷺ نے سلام پھیر دیا۔ نبی کریم ﷺ کی دو رکعتیں تھیں اور ان کی ایک ایک رکعت تھی۔

1527 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَسْعُودِيُّ قَالَ أَنْبَأَنِي يَزِيدُ الْفَقِيرُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَامَتْ خَلْفَهُ طَائِفَةٌ وَطَائِفَةٌ مُوَاجِهَةَ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِالَّذِينَ خَلْفَهُ رَكْعَةً وَسَجَدَ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ إِنَّهُمُ انْطَلَقُوا فَقَامُوا مَقَامَ أُولَئِكَ الَّذِينَ كَانُوا فِي وَجْهِ الْعَدُوِّ وَجَاءَتْ تِلْكَ الطَّائِفَةُ فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَكْعَةً وَسَجَدَ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سَلَّمَ فَسَلَّمَ الَّذِينَ خَلْفَهُ وَسَلَّمَ أُولَئِكَ

حضرت یزید الفقیر نے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی

1- ایک [illegible]

ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔ اقامت کہی گئی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے اور ایک جماعت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑی ہوئی اور ایک جماعت دشمن کے سامنے کھڑی ہوئی۔ جو جماعت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے تھی انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رکوع اور دو سجدے کرائے۔ پھر یہ چلے گئے اور ان لوگوں کی جگہ کھڑے ہو گئے جو دشمنوں کے سامنے تھے۔ تو دوسرا طائفہ آ گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایک رکوع اور دو سجدے کرائے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا تو ان لوگوں نے بھی سلام پھیرا اور دوسرے لوگوں نے بھی سلام پھیرا۔

1528- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ شَهِدْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم صَلَاةَ الْخَوْفِ فَقُمْنَا خَلْفَهُ صَفَّيْنِ وَالْعَدُوُّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم وَكَبَّرْنَا وَرَكَعَ وَرَكَعْنَا وَرَفَعَ وَرَفَعْنَا فَلَمَّا انْحَدَرَ لِلسُّجُودِ سَجَدَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم وَالَّذِينَ يَلُونَهُ وَقَامَ الصَّفُّ الثَّانِي حِينَ رَفَعَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم وَالصَّفُّ الَّذِينَ يَلُونَهُ ثُمَّ سَجَدَ الصَّفُّ الثَّانِي حِينَ رَفَعَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم فِي أَمْكِنَتِهِمْ ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفُّ الَّذِينَ كَانُوا يَلُونَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الْآخَرُ فَقَامُوا فِي مَقَامِهِمْ وَقَامَ هَؤُلَاءِ فِي مَقَامِ الْآخَرِينَ قِيَامًا وَرَكَعَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم وَرَكَعْنَا ثُمَّ رَفَعَ وَرَفَعْنَا فَلَمَّا انْحَدَرَ لِلسُّجُودِ سَجَدَ الَّذِينَ يَلُونَهُ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ فَلَمَّا رَفَعَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم وَالَّذِينَ يَلُونَهُ سَجَدَ الْآخَرُونَ ثُمَّ سَلَّمَ

حضرت عبدالملک بن ابی سلیمان نے حضرت عطا سے انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز خوف میں حاضر تھے۔ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے دو صفیں بنا کر کھڑے ہوئے جب کہ دشمن ہمارے اور ہمارے قبلہ کے درمیان تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر کہی اور ہم نے بھی تکبیر کہی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا تو ہم نے بھی رکوع کیا۔ آپ نے سر اٹھایا تو ہم نے بھی سر اٹھایا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے کے لئے نیچے جھکے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا۔ تو ان لوگوں نے بھی سجدہ کیا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب تھے اور دوسری صف کھڑی رہی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور قریب والی صف اٹھ کھڑی ہوئی پھر دوسری صف نے اپنی جگہ سجدہ کیا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سر اٹھایا پھر وہ صف جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب تھی وہ پیچھے ہٹ گئی اور دوسری صف آگے ہو گئی اور ان کی جگہ کھڑے ہو گئے اور یہ لوگ دوسروں کی جگہ کھڑے ہو گئے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے رکوع کیا اور ہم نے رکوع کیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اوپر اٹھے تو ہم بھی اوپر اٹھے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ کے لئے نیچے جھکے تو جو صف آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب تھی اس نے بھی سجدہ کیا جب کہ دوسرے لوگ کھڑے تھے۔ پھر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور جو آپ کے پیچھے تھے وہ اٹھے تو دوسروں نے سجدہ کیا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا۔

1529- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِنَخْلٍ وَالْعَدُوُّ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَكَبَّرُوا جَمِيعًا ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعُوا جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ يَحْرُسُونَهُمْ فَلَمَّا قَامُوا سَجَدَ الْآخَرُونَ مَكَانَهُمُ الَّذِي

كَانُوا فِيهِ ثُمَّ تَقَدَّمَ هَؤُلَاءِ إِلَى مَصَافِّ هَؤُلَاءِ فَرَكَعَ فَرَكَعُوا جَمِيعًا ثُمَّ رَفَعَ فَرَفَعُوا جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ النَّبِيُّ ﷺ وَالصَّفُّ الَّذِينَ يَلُونَهُ وَالْآخَرُونَ قِيَامٌ يَحْرُسُونَهُمْ فَلَمَّا سَجَدُوا وَجَلَسُوا سَجَدَ الْآخَرُونَ مَكَانَهُمْ ثُمَّ سَلَّمَ قَالَ جَابِرٌ كَمَا يَفْعَلُ أُمَرَاؤُكُمْ

حضرت ابوزبیر نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم نخل کے مقام پر نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے جب کہ دشمن ہمارے اور دشمن کے درمیان تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے تکبیر کہی تو تمام لوگوں نے بھی تکبیر کہی۔ پھر سرور دو عالم ﷺ نے رکوع کیا تو سب صحابہ نے بھی رکوع کیا۔ پھر نبی کریم ﷺ نے سجدہ کیا اور اس صف نے بھی سجدہ کیا جو آپ ﷺ کے ساتھ تھی جب کہ دوسرے کھڑے ہو کر نگہبانی کر رہے تھے۔ جب یہ کھڑے ہو گئے تو دوسروں نے اسی جگہ سجدہ کیا جہاں وہ کھڑے تھے۔ پھر یہ لوگ ان کی جگہ آگے ہو گئے۔ سب نے اکٹھے رکوع کیا۔ پھر سب نے سر اٹھایا۔ پھر نبی کریم ﷺ نے سجدہ کیا اور اس صف نے سجدہ کیا جو آپ ﷺ کے پیچھے تھی جب کہ دوسرے کھڑے نگہبانی کر رہے تھے۔ جب انہوں نے سجدہ کیا اور بیٹھ گئے تو دوسروں نے اپنی اپنی جگہ سجدہ کیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے سلام پھیرا۔ حضرت جابر نے فرمایا: جس طرح تمہارے امراء کرتے ہیں۔

1530 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ شُعْبَةُ كَتَبَ بِهِ إِلَيَّ وَقَرَأْتُهُ عَلَيْهِ وَسَمِعْتُهُ مِنْهُ يُحَدِّثُ وَلَكِنِّي حَفِظْتُهُ قَالَ ابْنُ بَشَّارٍ فِي حَدِيثِهِ حِفْظِي مِنَ الْكِتَابِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ مُصَافَّ الْعَدُوِّ بِعُسْفَانَ وَعَلَى الْمُشْرِكِينَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَصَلَّى بِهِمُ النَّبِيُّ ﷺ الظُّهْرَ قَالَ الْمُشْرِكُونَ إِنَّ لَهُمْ صَلَاةً بَعْدَ هَذِهِ هِيَ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَأَبْنَائِهِمْ فَصَلَّى بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْعَصْرَ فَصَفَّهُمْ صَفَّيْنِ خَلْفَهُ فَرَكَعَ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ جَمِيعًا فَلَمَّا رَفَعُوا رُءُوسَهُمْ سَجَدَ بِالصَّفِّ الَّذِي يَلِيهِ وَقَامَ الْآخَرُونَ فَلَمَّا رَفَعُوا رُءُوسَهُمْ مِنَ السُّجُودِ سَجَدَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ بِرُكُوعِهِمْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ تَأَخَّرَ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ فَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فِي مَقَامِ صَاحِبِهِ ثُمَّ رَكَعَ بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ جَمِيعًا فَلَمَّا رَفَعُوا رُءُوسَهُمْ مِنَ الرُّكُوعِ سَجَدَ الصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَقَامَ الْآخَرُونَ فَلَمَّا فَرَغُوا مِنْ سُجُودِهِمْ سَجَدَ الْآخَرُونَ ثُمَّ سَلَّمَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيْهِمْ

حضرت ابن بشار نے اپنی حدیث میں کہا: میں نے کتاب سے یاد کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ عسفان کے مقام پر دشمنوں کے سامنے صف آراء تھے جب کہ مشرکوں کا رئیس خالد بن ولید تھا۔ نبی کریم ﷺ نے صحابہ کو ظہر کی نماز پڑھائی۔ مشرکوں نے کہا مسلمانوں کی اس نماز کے بعد ایک نماز ہے جو انہیں ان کے اموال اور اولاد سے بھی زیادہ محبوب ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں عصر کی نماز پڑھائی اور انہیں اپنے پیچھے دو صفوں میں تقسیم کرایا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سب کو رکوع کرایا۔ جب انہوں نے اپنے سر اٹھائے تو اس صف کو سجدہ کرایا جو آپ ﷺ کے قریب تھی اور دوسرے لوگ کھڑے رہے۔ جب ان لوگوں نے سجدے سے اپنے سر اٹھا لیے تو اس دوسری صف نے سجدہ کیا جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رکوع کیا تھا۔ پھر آگے والی

صف پیچھے ہوگئی اور پیچھے والی صف آگے ہوگئی۔ تو ان میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کی جگہ کھڑا ہوگیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے سب کو رکوع کرایا۔ جب سب نے اپنے سر رکوع سے اٹھا لئے تو جو صف آپ کے پیچھے تھی اس نے سجدہ کیا اور دوسرے لوگ کھڑے رہے۔ جب وہ اپنے سجدوں سے فارغ ہوئے تو دوسروں نے سجدہ کیا۔ پھر نبی کریم ﷺ نے انہیں سلام کیا۔

1531 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ بِعُسْفَانَ فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ صَلَاةَ الظُّهْرِ وَعَلَى الْمُشْرِكِينَ يَوْمَئِذٍ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ لَقَدْ أَصَبْنَا مِنْهُمْ(1) غِرَّةً وَلَقَدْ أَصَبْنَا مِنْهُمْ غَفْلَةً فَنَزَلَتْ يَعْنِي صَلَاةَ الْخَوْفِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَصَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ صَلَاةَ الْعَصْرِ فَفَرَّقَنَا فِرْقَتَيْنِ فِرْقَةً تُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَفِرْقَةً يَحْرُسُونَهُ فَكَبَّرَ بِالَّذِينَ يَلُونَهُ وَالَّذِينَ يَحْرُسُونَهُمْ ثُمَّ رَكَعَ فَرَكَعَ هَؤُلَاءِ وَأُولَئِكَ جَمِيعًا ثُمَّ سَجَدَ الَّذِينَ يَلُونَهُ وَتَأَخَّرَ هَؤُلَاءِ وَالَّذِينَ يَلُونَهُ وَتَقَدَّمَ الْآخَرُونَ فَسَجَدُوا ثُمَّ قَامَ فَرَكَعَ بِهِمْ جَمِيعًا الثَّانِيَةَ بِالَّذِينَ يَلُونَهُ وَبِالَّذِينَ يَحْرُسُونَهُ(2) ثُمَّ سَجَدَ بِالَّذِينَ يَلُونَهُ ثُمَّ تَأَخَّرُوا فَقَامُوا فِي مَصَافِّ أَصْحَابِهِمْ وَتَقَدَّمَ الْآخَرُونَ فَسَجَدُوا ثُمَّ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَكَانَتْ لِكُلِّهِمْ رَكْعَتَانِ رَكْعَتَانِ مَعَ إِمَامِهِمْ وَصَلَّى مَرَّةً بِأَرْضِ بَنِي سُلَيْمٍ

حضرت مجاہد نے حضرت ابو عیاش زرقی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم عسفان میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی جب کہ اس دن مشرکوں کا رئیس خالد بن ولید تھا۔ مشرکوں نے کہا: ہم نے ان سے غفلت کا موقع پایا ہے تو ظہر اور عصر کے درمیان نماز خوف کا حکم نازل ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں عصر کی نماز پڑھائی اور ہمیں دو جماعتوں میں تقسیم کر دیا۔ ایک جماعت نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتی تھی اور ایک جماعت ان کی حفاظت کرتی تھی۔ نبی کریم ﷺ نے ان صحابہ کو جو آپ کے پیچھے تھے اور ان صحابہ کو جو ان کی حفاظت کر رہے تھے، سب کو تکبیر کہلوائی۔ پھر آپ نے رکوع کیا اور ان سب لوگوں نے بھی رکوع کیا۔ پھر ان لوگوں نے سجدہ کیا جو آپ ﷺ کے پیچھے تھے۔ جو قریب تھے وہ پیچھے ہٹ گئے اور دوسرے آگے بڑھ گئے۔ پھر سب نے سجدہ کیا۔ پھر آپ ﷺ کھڑے ہو گئے تو آپ ﷺ نے سب کو رکوع کرایا اس دوسری جماعت کو جو آپ ﷺ کے پیچھے تھے۔ پھر یہ پیچھے ہٹ گئے اور اپنے ساتھیوں کی صفوں میں کھڑے ہو گئے اور دوسرے آگے ہو گئے اور انہوں نے سجدہ کیا۔ پھر حضور ﷺ نے انہیں سلام کیا۔ ہر ایک کے اپنے امام کے ساتھ دو رکوع تھے اور آپ ﷺ نے ایک دفعہ بنی سلیم کے علاقہ میں نماز پڑھی۔

1532 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَلَّى بِالْقَوْمِ فِي الْخَوْفِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى بِالْقَوْمِ الْآخَرِينَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَصَلَّى النَّبِيُّ ﷺ أَرْبَعًا

حضرت حسن نے حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو نماز خوف میں

1۔ ایک نسخہ میں لکھم ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں یحرسونھم ہے۔

دو رکعتیں پڑھائیں۔ پھر آپ علیہ السلام نے سلام پھیرا۔ پھر دوسری جماعت کو دو رکعتیں پڑھائیں۔ پھر سلام پھیرا۔ نبی کریم علیہ السلام نے چار رکعت نماز پڑھی۔

1533 - أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى بِطَائِفَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ صَلَّى بِآخَرِينَ أَيْضًا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

حضرت حسن نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم علیہ السلام نے اپنے صحابہ کی ایک جماعت کو دو رکعت نماز پڑھائی۔ پھر سلام پھیرا۔ پھر دوسری جماعت کو دو رکعت نماز پڑھائی۔ پھر سلام پھیرا۔

1534 - أَخْبَرَنَا أَبُو حَفْصٍ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ فِي صَلَاةِ الْخَوْفِ قَالَ يَقُومُ الْإِمَامُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ وَتَقُومُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ قِبَلَ الْعَدُوِّ وَوُجُوهُهُمْ إِلَى الْعَدُوِّ فَيَرْكَعُ بِهِمْ رَكْعَةً وَيَرْكَعُونَ لِأَنْفُسِهِمْ وَيَسْجُدُونَ سَجْدَتَيْنِ فِي مَكَانِهِمْ وَيَذْهَبُونَ إِلَى مَقَامِ أُولَئِكَ وَيَجِيءُ أُولَئِكَ فَيَرْكَعُ بِهِمْ وَيَسْجُدُ بِهِمْ سَجْدَتَيْنِ فَهِيَ لَهُ ثِنْتَانِ وَلَهُمْ وَاحِدَةٌ ثُمَّ يَرْكَعُونَ رَكْعَةً رَكْعَةً وَيَسْجُدُونَ سَجْدَتَيْنِ

حضرت صالح بن خوات نے حضرت سہل بن ابی حثمہ سے نماز خوف کے بارے میں روایت نقل کی ہے۔ کہا: امام قبلہ رو کھڑا ہوگا۔ ساتھیوں کی ایک جماعت امام کے ساتھ کھڑی ہوگی اور ایک جماعت دشمن کے مقابل کھڑی ہوگی اور ان کے چہرے دشمنوں کی طرف ہوں گے۔ امام انہیں ایک رکوع کرائے گا۔ وہ اپنے رکوع کریں گے اور اپنی جگہ دو سجدے کریں گے۔ یہ لوگ ان کی جگہ چلے جائیں گے اور وہ آ جائیں گے۔ یہ انہیں رکوع کرائے گا اور انہیں دو سجدے کرائے گا۔ امام کی دو رکعتیں ہو جائیں گی اور ان کی ایک ایک رکعت ہوگی۔ پھر وہ اپنا ایک ایک رکوع کریں گے اور دو دو سجدے کریں گے۔

1535 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَصَلَّتْ طَائِفَةٌ مَعَهُ وَطَائِفَةٌ وُجُوهُهُمْ قِبَلَ الْعَدُوِّ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَامُوا مَقَامَ الْآخَرِينَ وَجَاءَ الْآخَرُونَ فَصَلَّى بِهِمْ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

حضرت حسن نے کہا: حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے اپنے صحابہ کو نماز خوف پڑھائی۔ ایک جماعت نے آپ کے ساتھ نماز پڑھی اور ایک طائفہ کے چہرے دشمنوں کی طرف تھے۔ رسول اللہ علیہ السلام نے انہیں دو رکعات پڑھائیں۔ پھر دوسرے لوگوں کی جگہ آ کر کھڑے ہو گئے۔ دوسرے آئے۔ حضور علیہ السلام نے انہیں دو رکعات نماز پڑھائی پھر سلام پھیرا۔

1536 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ صَلَّى صَلَاةَ الْخَوْفِ بِالَّذِينَ خَلْفَهُ رَكْعَتَيْنِ وَالَّذِينَ جَاءُوا بَعْدُ رَكْعَتَيْنِ فَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ

ﷺ أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ وَلِهٰؤُلَاءِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت حسن نے حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے انہیں دو رکعت نماز پڑھائی اور جو بعد میں آئے انہیں بھی دو رکعات نماز پڑھائی۔ نبی کریم ﷺ کی چار رکعات تھیں جب کہ ان کی دو دو رکعتیں تھیں۔

فائدہ: دو رکعت والی نماز ہو تو امام ہر جماعت کو ایک ایک رکعت پڑھائے گا۔ اگر نماز چار رکعتوں والی ہو اور اس میں قصر بھی نہ ہو تو یہ جماعت کو دو دو رکعتیں پڑھائے گا۔ جس جماعت نے پہلے اقتداء کی وہ لاحق ہو گی۔ وہ باقی ماندہ نماز جب مکمل کرے گی تو قراءت نہیں کرے گی اور جس نے دوسری یا آخری دو رکعتوں میں اقتدا کی وہ کیونکہ مسبوق ہے اس لیے وہ ان رکعتوں میں قراءت کرے گی جن کو وہ بعد میں پڑھے گی۔ یہی ائمہ احناف کا معمول ہے۔

كِتَاب صَلاةِ الْعِيدَيْنِ (عیدوں کی نماز)

1537 - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ لِأَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ يَوْمَانِ فِي كُلِّ سَنَةٍ يَلْعَبُونَ فِيهِمَا فَلَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ الْمَدِينَةَ قَالَ كَانَ لَكُمْ يَوْمَانِ تَلْعَبُونَ فِيهِمَا وَقَدْ أَبْدَلَكُمُ اللهُ بِهِمَا خَيْرًا مِنْهُمَا يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْأَضْحَى

حضرت حمید نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ دور جاہلیت میں لوگوں کے لیے سال میں دو دن ہوتے جن میں وہ لہو ولعب کیا کرتے تھے۔ جب نبی کریم ﷺ مدینہ طیبہ تشریف لائے، فرمایا: تمہارے دو دن ہوتے تھے جن میں کھیلا کودا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے بدلہ میں تمہیں دو بہتر دن عطا فرمائے ہیں: فطر کا دن اور اضحیٰ کا دن۔

بَاب الْخُرُوجِ إِلَى الْعِيدَيْنِ مِنَ الْغَدِ (اگلے دن عیدوں کے لئے نکلنا)

1538 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ أَبِي عُمَيْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عُمُومَةٍ لَهُ أَنَّ قَوْمًا رَأَوُا الْهِلَالَ فَأَتَوُا النَّبِيَّ ﷺ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يُفْطِرُوا بَعْدَ مَا ارْتَفَعَ النَّهَارُ وَأَنْ يَخْرُجُوا إِلَى الْعِيدِ مِنَ الْغَدِ

حضرت ابو عمیر بن انس نے اپنے چچاؤں سے روایت نقل کی ہے کہ ایک قوم نے چاند دیکھا تو وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو حکم دیا کہ وہ روزہ توڑ دیں جب کہ دن بلند ہو چکا تھا اور یہ بھی حکم دیا کہ اگلے روز عید کے لئے نکلیں۔

خُرُوجُ الْعَوَاتِقِ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ فِي الْعِيدَيْنِ

عیدین کے موقع پر قریب البلوغ اور پردہ دار عورتوں کا نکلنا

1539 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كَانَتْ أُمُّ عَطِيَّةَ لَا تَذْكُرُ رَسُولَ اللهِ ﷺ إِلَّا قَالَتْ بِأَبَا فَقُلْتُ أَسَمِعْتِ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَذْكُرُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَتْ نَعَمْ بِأَبَا قَالَ لِيَخْرُجِ الْعَوَاتِقُ وَذَوَاتُ الْخُدُورِ وَالْحُيَّضُ وَيَشْهَدْنَ الْعِيدَ وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ وَلْيَعْتَزِلِ الْحُيَّضُ الْمُصَلَّى

حضرت ایوب نے حضرت حفصہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رسول اللہ ﷺ کا ذکر نہیں کرتی تھیں مگر کہتیں بابا۔ میں نے کہا: کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے نہیں سنا؟ انہوں نے کہا: ہاں بابا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چاہیے کہ قریب البلوغ، پردہ دار اور حائضہ عورتیں عید کے لئے نکلیں۔ وہ عید اور مسلمانوں کی دعوت میں حاضر ہوں اور حائضہ عورتیں نماز پڑھنے والی جگہ سے دور رہیں۔

اعْتِزَالُ الْحُيَّضِ مُصَلَّى النَّاسِ

حیض والی عورتوں کا لوگوں کی نماز پڑھنے والی جگہ سے دور رہنا

1540 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ لَقِيتُ أُمَّ عَطِيَّةَ فَقُلْتُ لَهَا هَلْ سَمِعْتِ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ وَكَانَتْ إِذَا ذَكَرَتْهُ قَالَتْ بِأَبَا قَالَ أَخْرِجُوا الْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْخُدُورِ فَيَشْهَدْنَ الْعِيدَ[1] وَدَعْوَةَ الْمُسْلِمِينَ وَلْيَعْتَزِلِ الْحُيَّضُ مُصَلَّى النَّاسِ

حضرت محمد نے روایت نقل کی ہے کہ میں حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ملا۔ میں نے ان سے کہا: کیا تو نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے۔ ان کا معمول یہ تھا جب وہ نبی کریم ﷺ کا ذکر کرتیں تو کہتیں: بابا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قریب البلوغ اور پردہ دار عورتوں کو لے جاؤ۔ وہ عید اور مسلمانوں کی دعوت کے مواقع پر حاضر ہوں اور حائضہ عورتیں مسلمانوں کے نماز پڑھنے کی جگہ سے الگ تھلگ رہیں۔

بَابُ الزِّينَةِ لِلْعِيدَيْنِ (دونوں عیدوں کے لئے زیب و زینت کرنا)

1541 - أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَجَدَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ حُلَّةً مِنْ إِسْتَبْرَقٍ بِالسُّوقِ فَأَخَذَهَا فَأَتَى بِهَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْتَعْ هَذِهِ فَتَجَمَّلْ بِهَا لِلْعِيدِ وَالْوَفْدِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا هَذِهِ لِبَاسُ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ أَوْ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فَلَبِثَ عُمَرُ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِجُبَّةِ دِيبَاجٍ فَأَقْبَلَ بِهَا حَتَّى جَاءَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتَ إِنَّمَا هَذِهِ لِبَاسُ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ ثُمَّ أَرْسَلْتَ إِلَيَّ بِهَذِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِعْهَا وَتُصِبْ بِهَا حَاجَتَكَ

حضرت سالم نے اپنے باپ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عمر بازار میں موٹے ریشم کا حلہ دیکھا۔ آپ نے اسے لیا اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا۔ عرض کیا: یا رسول اللہ! اسے خرید لیجئے اور عید اور وفود کے لئے اس سے زینت حاصل کیجئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ اس آدمی کا لباس ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ یا فرمایا: یہ لباس وہ پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوتا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسی طرح ٹھہرے رہے جتنا عرصہ اللہ تعالیٰ نے چاہا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ریشم کا ایک جبہ حضرت عمر کی طرف بھیجا۔ حضرت عمر نے اسے لیا اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لائے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ آپ نے فرمایا تھا: یہ اس آدمی کا لباس ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ پھر آپ ﷺ نے یہ لباس میری طرف بھیج دیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے بیچ دو اور اپنی ضرورت پوری کرو۔

1۔ ایک نسخہ میں العید کے بجائے الخیر ہے۔

الصَّلَاةُ قَبْلَ الْإِمَامِ يَوْمَ الْعِيدِ (عید کے دن امام سے پہلے نماز)

1542 - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ أَنَّ عَلِيًّا اسْتَخْلَفَ أَبَا مَسْعُودٍ عَلَى النَّاسِ فَخَرَجَ يَوْمَ عِيدٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يُصَلَّى قَبْلَ الْإِمَامِ

حضرت ثعلبہ بن زہدم نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ کو لوگوں پر اپنا نائب بنایا۔ آپ عید کے روز نکلے۔ فرمایا: اے لوگو! یہ سنت نہیں کہ امام سے قبل نماز پڑھ لی جائے۔

تَرْكُ الْأَذَانِ لِلْعِيدَيْنِ (عیدین کے لئے اذان کا ترک کرنا)

1543 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم فِي عِيدٍ قَبْلَ الْخُطْبَةِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ

حضرت عطا نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں عید کے دن خطبہ سے پہلے اذان اور اقامت کے بغیر نماز پڑھائی۔

الْخُطْبَةُ يَوْمَ الْعِيدِ (عید کے روز خطبہ)

1544 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي زُبَيْدٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ حَدَّثَنَا الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ عِنْدَ سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ قَالَ خَطَبَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا نَبْدَأُ بِهِ فِي يَوْمِنَا هٰذَا أَنْ نُصَلِّيَ ثُمَّ نَذْبَحَ فَمَنْ فَعَلَ ذٰلِكَ فَقَدْ أَصَابَ سُنَّتَنَا وَمَنْ ذَبَحَ قَبْلَ ذٰلِكَ فَإِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ يُقَدِّمُهُ لِأَهْلِهِ فَذَبَحَ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ دِينَارٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ عِنْدِي جَذَعَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ قَالَ اذْبَحْهَا وَلَنْ تُوفِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

حضرت شعبی روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کو مسجد کے ستونوں میں سے ایک ستون کے پاس بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم نحر (عید قربان) کو خطبہ ارشاد فرمایا۔ فرمایا: اس روز سب سے پہلے ہم نماز پڑھیں گے۔ پھر ہم جانوروں کی قربانی کریں گے۔ جس نے یہ کیا اس نے ہماری سنت کو پالیا۔ جس نے اس سے قبل ذبح کیا تو بے شک یہ گوشت ہے جو اپنے گھر والوں کو پیش کرتا ہے۔ ابو بردہ بن دینار نے جانور ذبح کر دیا تھا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے پاس مسنہ (جس کے دو سال ہو چکے ہیں) سے جذعہ (جس کا ایک سال پورا ہو چکا ہو) بہتر ہے۔ فرمایا: اسے ذبح کرو۔ تیرے بعد کسی کے لئے یہ جائز نہ ہوگا۔

بَابُ صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ (خطبہ سے پہلے نماز عید)

1545 - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ

رَسُولَ اللهِ ﷺ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رضی اللہ تعالی عنہما كَانُوا يُصَلُّونَ الْعِيدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

حضرت نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ، حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما خطبہ سے قبل عیدین کی نماز پڑھا کرتے تھے۔

بَاب صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ إِلَى الْعَنَزَةِ (نیزہ گاڑ کر عید کی نماز پڑھنا)

1546 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُخْرِجُ الْعَنَزَةَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْأَضْحَى يَرْكُزُهَا فَيُصَلِّي إِلَيْهَا

حضرت نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے روز عنزہ (نیزہ) نکالتے، اسے گاڑتے اور اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے۔

فائدہ: کھلی جگہ اسے سترہ بناتے۔ مترجم

عَدَدُ صَلَاةِ الْعِيدَيْنِ

1547 - أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ زُبَيْدٍ الْأَيَامِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ذَكَرَهُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ قَالَ صَلَاةُ الْأَضْحَى رَكْعَتَانِ وَصَلَاةُ الْفِطْرِ رَكْعَتَانِ وَصَلَاةُ الْمُسَافِرِ رَكْعَتَانِ وَصَلَاةُ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَانِ تَمَامٌ لَيْسَ بِقَصْرٍ[1] عَلَى لِسَانِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ عید الاضحیٰ کی نماز دو رکعتیں ہیں، عید الفطر کی نماز دو رکعتیں ہیں، مسافر کی نماز دو رکعتیں ہیں اور جمعہ کی نماز دو رکعتیں ہیں۔ یہ مکمل ہیں، ان میں قصر نہیں۔ یہ نبی کریم ﷺ کا حکم ہے۔

بَاب الْقِرَاءَةِ فِي الْعِيدَيْنِ بِقَافْ وَاقْتَرَبَتْ

عیدین کی نماز میں سورۂ قاف اور سورۂ اقتربت کی قراءت

1548 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي ضَمْرَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ خَرَجَ عُمَرُ رضی اللہ عنہ يَوْمَ عِيدٍ فَسَأَلَ أَبَا وَاقِدٍ اللَّيْثِيَّ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقْرَأُ فِي هَذَا الْيَوْمِ فَقَالَ بِقَافْ وَاقْتَرَبَتْ

حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ عید کے دن نکلے۔ آپ نے ابو واقد لیثی سے پوچھا: نبی کریم ﷺ اس دن کون سی سورت قراءت کرتے تھے؟ حضرت ابو واقد لیثی نے عرض کی۔ سورۂ قاف اور سورۂ اقتربت۔

1۔ ایک نسخہ میں تقصیر ہے۔

بَابُ الْقِرَاءَةِ فِي الْعِيدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ

عیدین کی نماز میں سورۂ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ کی قراءت

1549 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ وَيَوْمِ الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ وَرُبَّمَا اجْتَمَعَا فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ فَيَقْرَأُ بِهِمَا

حضرت حبیب بن سالم نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ دونوں عیدوں اور جمعہ کی نماز میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ کی تلاوت کرتے۔ بعض اوقات یہ دونوں چیزیں ایک دن میں اکٹھی ہو جاتیں۔ تو آپ ﷺ ان دونوں میں یہی قراءت کیا کرتے تھے۔

بَابُ الْخُطْبَةِ فِي الْعِيدَيْنِ بَعْدَ الصَّلَاةِ (عیدین میں نماز کے بعد خطبہ)

1550 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ أَيُّوبَ يُخْبِرُ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَشْهَدُ أَنِّي شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ

حضرت عطاء نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: میں اس امر کی گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز عیدین پڑھی ہے۔ آپ ﷺ پہلے نماز پڑھتے۔ پھر خطبہ ارشاد فرماتے۔

1551 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلَاةِ

حضرت شعبی نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی والے دن نماز کے بعد خطبہ ارشاد فرمایا۔

التَّخْيِيرُ بَيْنَ الْجُلُوسِ فِي الْخُطْبَةِ لِلْعِيدَيْنِ (عیدین کے خطبہ میں بیٹھنے کا اختیار)

1552 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى الْعِيدَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْصَرِفَ فَلْيَنْصَرِفْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُقِيمَ لِلْخُطْبَةِ فَلْيُقِمْ

حضرت عطاء نے حضرت عبداللہ بن سائب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے عید کی نماز پڑھائی۔ فرمایا: جو جانا پسند کرے وہ چلا جائے اور جو ٹھہرنا پسند کرے وہ ٹھہرے۔

اَلزِّيْنَةُ لِلْخُطْبَةِ لِلْعِيْدَيْنِ (عیدین کے خطبہ کے لئے زیب وزینت کرنا)

1553 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ إِيَادٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَخْطُبُ وَعَلَيْهِ بُرْدَانِ أَخْضَرَانِ

حضرت عبید اللہ بن ابی ایاد نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت ابورمثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے نبی کریم علیہ السلام کو خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے دیکھا جب کہ آپ علیہ السلام کے جسد اطہر پر سبز رنگ کی دو چادریں تھیں۔

اَلْخُطْبَةُ عَلَى الْبَعِيْرِ (اونٹ پر خطبہ)

1554 - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَخِيهِ عَنْ أَبِي كَاهِلٍ الْأَحْمَسِيِّ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَخْطُبُ عَلَى نَاقَةٍ وَحَبَشِيٌّ آخِذٌ بِخِطَامِ النَّاقَةِ

حضرت اسماعیل بن ابی خالد نے اپنے بھائی سے انہوں نے حضرت ابوکاہل احمسی رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے نبی کریم علیہ السلام کو ایک اونٹنی پر بیٹھ کر خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا جب کہ ایک حبشی اونٹنی کی مہار پکڑے ہوئے تھا۔

قِيَامُ الْإِمَامِ فِي الْخُطْبَةِ (خطبہ میں امام کا کھڑا ہونا)

1555 - أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا أَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَخْطُبُ قَائِمًا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ قَعْدَةً ثُمَّ يَقُومُ

حضرت سماک نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ علیہ السلام کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا: رسول اللہ علیہ السلام کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے۔ پھر تھوڑا بیٹھتے پھر کھڑے ہو جاتے۔

قِيَامُ الْإِمَامِ فِي الْخُطْبَةِ مُتَوَكِّئًا عَلَى إِنْسَانٍ

امام کا خطبہ کے دوران کسی انسان کا سہارا لے کر کھڑا ہونا

1556 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ قَالَ شَهِدْتُ الصَّلَاةَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي يَوْمِ عِيدٍ فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَامَ مُتَوَكِّئًا عَلَى بِلَالٍ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَوَعَظَ النَّاسَ وَذَكَّرَهُمْ وَحَثَّهُمْ عَلَى طَاعَتِهِ ثُمَّ مَالَ وَمَضَى إِلَى النِّسَاءِ وَمَعَهُ بِلَالٌ فَأَمَرَهُنَّ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ وَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ حَثَّهُنَّ عَلَى طَاعَتِهِ ثُمَّ قَالَ تَصَدَّقْنَ فَإِنَّ أَكْثَرَكُنَّ حَطَبُ جَهَنَّمَ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِنْ سَفِلَةِ النِّسَاءِ سَفْعَاءُ الْخَدَّيْنِ بِمَ[1] يَا

1۔ایک نسخہ میں لِمَ ہے۔

رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ تُكْثِرْنَ الشَّكَاةَ وَتَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ فَجَعَلْنَ يَنْزِعْنَ قَلَائِدَهُنَّ وَأَقْرُطَهُنَّ وَخَوَاتِيمَهُنَّ يَقْذِفْنَهُ فِي ثَوْبِ بِلَالٍ يَتَصَدَّقْنَ بِهِ

حضرت عطا نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک روز میں نبی کریم علیہ کے ساتھ نماز میں حاضر ہوا۔ آپ علیہ نے خطبہ سے پہلے اذان اور اقامت کے بغیر نماز شروع کی۔ جب آپ علیہ نے نماز مکمل کی تو حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا سہارا لے کر آپ علیہ کھڑے ہوئے، اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی، لوگوں کو وعظ و نصیحت کی، انہیں اطاعت پر ابھارا۔ پھر آپ علیہ پھرے اور عورتوں کی طرف گئے جب کہ آپ علیہ کے ساتھ حضرت بلال بھی تھے۔ نبی کریم علیہ نے انہیں تقویٰ کا حکم دیا۔ انہیں وعظ و نصیحت کی، اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی۔ پھر ان عورتوں کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت پر برانگیختہ کیا۔ پھر فرمایا: تم صدقہ کیا کرو کیونکہ تم میں سے اکثر جہنم کا ایندھن ہیں۔ تو کم مرتبہ عورتوں میں سے ایک عورت جس کے رخسار سیاہی مائل تھے، نے عرض کی: یا رسول اللہ! علیہ کس وجہ سے؟ فرمایا: تم زیادہ شکایتیں کرتی ہو اور اپنے خاوند کی ناشکری کرتی ہو۔ عورتیں اپنے ہار، بالیاں اور انگوٹھیاں اتارنے لگیں۔ وہ انہیں حضرت بلال کے کپڑوں میں ڈال رہی تھیں اور انہیں صدقہ کر رہی تھیں۔

اِسْتِقْبَالُ الْإِمَامِ النَّاسَ بِوَجْهِهِ فِي الْخُطْبَةِ (خطبہ کے وقت امام کا لوگوں کی طرف منہ کرنا)

1557 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ دَاوُدَ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ الْأَضْحَى إِلَى الْمُصَلَّى فَيُصَلِّي بِالنَّاسِ فَإِذَا جَلَسَ فِي الثَّانِيَةِ وَسَلَّمَ قَامَ فَاسْتَقْبَلَ النَّاسَ بِوَجْهِهِ وَالنَّاسُ جُلُوسٌ فَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ يُرِيدُ أَنْ يَبْعَثَ بَعْثًا ذَكَرَهُ لِلنَّاسِ وَإِلَّا أَمَرَ النَّاسَ بِالصَّدَقَةِ قَالَ تَصَدَّقُوا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَكَانَ مِنْ أَكْثَرِ مَنْ يَتَصَدَّقُ النِّسَاءُ

حضرت عیاض بن عبد اللہ نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے روز عیدگاہ کی طرف نکلتے۔ لوگوں کو نماز پڑھاتے۔ جب دوسری رکعت میں بیٹھتے اور سلام پھیرتے تو آپ علیہ کھڑے ہو جاتے۔ لوگوں کی طرف منہ کرتے جب کہ لوگ بیٹھے ہوتے۔ اگر ضرورت ہوتی کہ آپ علیہ لشکر روانہ کریں تو لوگوں کے سامنے اس کا ذکر کرتے ورنہ لوگوں کو صدقہ کا حکم دیتے۔ تین دفعہ صدقہ کرنے کا حکم ارشاد فرماتے۔ عورتیں سب سے زیادہ صدقہ کیا کرتی تھیں۔

اَلْإِنْصَاتُ لِلْخُطْبَةِ (خطبہ کے لئے خاموش کرانا)

1558 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ أَنْصِتْ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ

حضرت ابن مسیب نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ نے فرمایا: جب تو اپنے ساتھی سے کہے: خاموش ہو جب کہ امام خطبہ دے رہا ہو تو تو نے لغو بات کی۔

كَيْفَ الْخُطْبَةُ (خطبہ کس طرح ہوگا)

1559 - أَخْبَرَنَا عُتْبَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقُولُ فِي خُطْبَتِهِ يَحْمَدُ اللهَ وَيُثْنِي عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ يَقُولُ مَنْ يَهْدِهِ اللهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ إِنَّ أَصْدَقَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللهِ وَأَحْسَنَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ ثُمَّ يَقُولُ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَكَانَ إِذَا ذَكَرَ السَّاعَةَ احْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ وَعَلَا صَوْتُهُ وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ كَأَنَّهُ نَذِيرُ جَيْشٍ يَقُولُ صَبَّحَكُمْ مَسَّاكُمْ ثُمَّ قَالَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِأَهْلِهِ وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا أَوْ ضَيَاعًا فَإِلَيَّ أَوْ عَلَيَّ وَأَنَا أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ

حضرت جعفر بن محمد نے اپنے باپ سے اور انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے خطبہ میں اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرتے جس کا وہ اہل ہے۔ پھر فرماتے: جسے اللہ تعالیٰ ہدایت دیتا ہے اسے کوئی گمراہ نہیں کرسکتا اور جسے وہ گمراہ کردے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔ بے شک سب سے سچا کلام اللہ کی کتاب ہے، بہترین ہدایت حضرت محمد ﷺ کی ہدایت ہے، امور میں سب سے برے نئے کام ہیں اور ہر نیا امر (جو امر شریعت مطہرہ کے اصولوں کے خلاف ہو) بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں ہے۔ پھر فرماتے: میں اور قیامت اس طرح مبعوث کیے گئے ہیں (ہاتھ کی دو انگلیوں کا اشارہ فرماتے)۔ جب آپ قیامت کا ذکر کرتے تو آپ ﷺ کے رخسار سرخ ہوجاتے، آپ ﷺ کی آواز بلند ہوجاتی اور غضب سخت ہوجاتا، گویا آپ ﷺ لشکر سے ڈرانے والے ہیں۔ فرماتے: جو تم پر صبح حملہ کرنے والا ہے یا شام حملہ کرنے والا ہے۔ پھر فرماتے: جو مال چھوڑ جائے وہ اس کے گھر والوں کا ہے، جو قرض چھوڑ جائے یا بال بچے چھوڑ جائے تو وہ میرے سپرد ہے یا میرے ذمہ ہے اور میں مومنوں پر زیادہ حق رکھتا ہوں۔

حَثُّ الْإِمَامِ عَلَى الصَّدَقَةِ فِي الْخُطْبَةِ (امام کا خطبہ میں صدقہ پر برانگیختہ کرنا)

1560 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عِيَاضٌ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْعِيدِ فَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَخْطُبُ فَيَأْمُرُ بِالصَّدَقَةِ فَيَكُونُ أَكْثَرَ مَنْ يَتَصَدَّقُ النِّسَاءُ فَإِنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ أَوْ أَرَادَ أَنْ يَبْعَثَ بَعْثًا تَكَلَّمَ وَإِلَّا رَجَعَ

حضرت عیاض نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ عید کے دن نکلتے۔ آپ دو رکعت نماز ادا فرماتے۔ پھر خطبہ ارشاد فرماتے، صدقہ کا حکم دیتے، زیادہ تر عورتیں صدقہ کرتیں، اگر کوئی کام ہوتا یا آپ ﷺ نے کوئی لشکر وغیرہ بھیجنا ہوتا تو آپ ﷺ گفتگو کرتے ورنہ آپ ﷺ واپس لوٹ آتے۔

1561 - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ خَطَبَ بِالْبَصْرَةِ فَقَالَ أَدُّوا زَكَاةَ صَوْمِكُمْ فَجَعَلَ النَّاسُ يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ فَقَالَ مَنْ هَاهُنَا مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ قُومُوا إِلَى إِخْوَانِكُمْ فَعَلِّمُوهُمْ فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَرَضَ صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَلَى الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ وَالْحُرِّ وَالْعَبْدِ

وَالذَّكَرِ وَالْأُنْثَى نِصْفَ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ أَوْ شَعِيرٍ

حضرت حمید نے حضرت حسن سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بصرہ میں خطبہ ارشاد فرمایا کہ اپنے روزوں کی زکوٰۃ دو۔ لوگ ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔ فرمایا: یہاں اہل مدینہ میں سے کون کون ہے؟ اپنے بھائیوں کی طرف اٹھو اور انہیں تعلیم دو کیونکہ یہ نہیں جانتے کہ رسول اللہ ﷺ نے صدقہ فطر، چھوٹے، بڑے، آزاد، غلام، مذکر اور مؤنث پر نصف صاع گندم اور ایک صاع کھجور یا جو کا فرض کیا ہے۔

1562 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلَاةِ ثُمَّ قَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَقَدْ أَصَابَ النُّسُكَ وَمَنْ نَسَكَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَتِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ فَقَالَ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَارٍ يَا رَسُولَ اللهِ وَاللهِ لَقَدْ نَسَكْتُ قَبْلَ أَنْ أَخْرُجَ إِلَى الصَّلَاةِ عَرَفْتُ أَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ فَتَعَجَّلْتُ فَأَكَلْتُ وَأَطْعَمْتُ أَهْلِي وَجِيرَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ قَالَ فَإِنَّ عِنْدِي جَذَعَةً خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ فَهَلْ تُجْزِي عَنِّي قَالَ نَعَمْ وَلَنْ تُجْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

حضرت شعبی نے حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز کے بعد عید قربان کے دن ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا۔ فرمایا: جس نے ہماری طرح نماز پڑھی، ہماری طرح قربانی کی تو اس نے اپنی قربانی کو پالیا اور جس نے نماز سے قبل قربانی کی تو وہ بکری کا گوشت ہے۔ ابو بردہ بن نیاز نے کہا: یا رسول اللہ! اللہ کی قسم! میں نے تو نماز کی طرف نکلنے سے پہلے قربانی کر دی ہے۔ میں نے جانا تھا کہ یہ دن کھانے پینے کا دن ہے تو میں نے جلدی کی۔ میں نے خود کھایا اور اپنے گھر والوں اور پڑوسیوں کو کھلایا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ بکری کا گوشت ہے۔ عرض کی: میرے پاس ایک جذعہ ہے (چھ ماہ کا دنبہ) جو دو بکریوں کے گوشت سے بہتر ہے، کیا میری جانب سے جائز ہوگا؟ فرمایا: ہاں تیرے بعد کسی کی جانب سے جائز نہ ہوگا۔

اَلْقَصْدُ فِي الْخُطْبَةِ (خطبہ میں میانہ روی)

1563 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ أُصَلِّي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا

حضرت سماک نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھا کرتا تھا۔ آپ کی نماز اور آپ کا خطبہ درمیانی ہوا کرتے تھے۔

اَلْجُلُوسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ وَالسُّكُوتُ فِيهِ

دو خطبوں کے درمیان بیٹھنا اور اس میں خاموشی اختیار کرنا

1564 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَقْعُدُ قَعْدَةً لَا يَتَكَلَّمُ [illegible]

قَاعِدًا فَلَا تُصَدِّقْهُ

حضرت سماک نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے دیکھا۔ پھر آپ مختصر قعدہ بیٹھتے جس میں کوئی گفتگو نہ کرتے۔ پھر آپ کھڑے ہوئے اور دوسرا خطبہ ارشاد فرمایا۔ جو آدمی آپ کو یہ خبر دے کہ نبی کریم ﷺ نے بیٹھ کر خطبہ ارشاد فرمایا ہے اس کی تصدیق نہ کرنا۔

اَلْقِرَائَةُ فِي الْخُطْبَةِ الثَّانِيَةِ وَالذِّكْرُ فِيهَا (دوسرے خطبہ میں قراءت اور اس میں ذکر)

1565 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ وَيَقْرَأُ آيَاتٍ وَيَذْكُرُ اللهَ وَكَانَتْ خُطْبَتُهُ قَصْدًا وَصَلَاتُهُ قَصْدًا

حضرت سماک نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے پھر آپ بیٹھتے پھر کھڑے ہو جاتے اور آیات پڑھا کرتے تھے اور اللہ کا ذکر کرتے۔ آپ ﷺ کا خطبہ اور نماز درمیانی ہوتی۔

نُزُولُ الْإِمَامِ عَنِ الْمِنْبَرِ قَبْلَ فَرَاغِهِ مِنَ الْخُطْبَةِ

خطبہ سے فارغ ہونے سے پہلے منبر سے نیچے اتر آنا

1566 - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو تُمَيْلَةَ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ إِذْ أَقْبَلَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ عَلَيْهِمَا قَمِيصَانِ أَحْمَرَانِ يَمْشِيَانِ وَيَعْثُرَانِ فَنَزَلَ وَحَمَلَهُمَا فَقَالَ صَدَقَ اللهُ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ رَأَيْتُ هَذَيْنِ يَمْشِيَانِ وَيَعْثُرَانِ فِي قَمِيصَيْهِمَا فَلَمْ أَصْبِرْ حَتَّى نَزَلْتُ فَحَمَلْتُهُمَا

حضرت ابن بریدہ نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ اس اثنا میں کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے، حضرت حسن اور حضرت حسین علیہما السلام آئے جنہوں نے سرخ قمیصیں پہن رکھی تھیں۔ وہ چل رہے تھے اور لڑکھڑا رہے تھے۔ سرور دو عالم ﷺ نیچے اترے اور ان دونوں کو اٹھا لیا۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ نے سچ ارشاد فرمایا: "بے شک تمہارے اموال اور تمہاری اولادیں آزمائش ہیں"۔ میں نے ان دونوں کو دیکھا کہ چل رہے ہیں اور اپنی قمیصوں میں لڑکھڑا رہے ہیں تو میں صبر نہ کر سکا یہاں تک کہ میں نیچے اترا اور ان دونوں کو اٹھا لیا۔

مَوْعِظَةُ الْإِمَامِ النِّسَاءَ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْخُطْبَةِ وَحَثُّهُنَّ عَلَى الصَّدَقَةِ

خطبہ سے فارغ ہونے کے بعد امام کا عورتوں کو نصیحت کرنا اور انہیں صدقہ پر ابھارنا۔

1567 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَابِسٍ قَالَ

سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ لَهُ رَجُلٌ شَهِدْتَ الْخُرُوجَ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ وَلَوْلَا مَكَانِي مِنْهُ مَا شَهِدْتُهُ يَعْنِي مِنْ صِغَرِهِ أَتَى الْعَلَمَ الَّذِي عِنْدَ دَارِ كَثِيرِ بْنِ الصَّلْتِ فَصَلَّى ثُمَّ خَطَبَ ثُمَّ أَتَى النِّسَاءَ فَوَعَظَهُنَّ وَذَكَّرَهُنَّ وَأَمَرَهُنَّ أَنْ يَتَصَدَّقْنَ فَجَعَلَتِ الْمَرْأَةُ تَهْوِي بِيَدِهَا إِلَى حَلْقِهَا تُلْقِي فِي ثَوْبِ بِلَالٍ

حضرت عبدالرحمن بن عابس نے کہا: میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے سنا: ایک آدمی نے آپ سے کہا: آپ نے رسول اللہ ﷺ کو غزوہ میں جاتے ہوئے دیکھا ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا: ہاں، اگر مجھے آپ کے ساتھ وہ قرب نہ ہوتا تو میں آپ کو نہ دیکھتا۔ رسول اللہ ﷺ اس جھنڈے کے پاس تشریف لائے جو کثیر بن صلت کے گھر کے پاس تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھی پھر خطبہ ارشاد فرمایا۔ پھر آپ ﷺ عورتوں کے پاس تشریف لائے، انہیں وعظ و نصیحت کی اور انہیں حکم دیا کہ وہ صدقہ کریں۔ عورتیں اپنے ہاتھ اپنے حلق کی طرف لے جانے لگیں اور ان چیزوں کو حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے کپڑے میں پھینکنے لگیں۔

الصَّلَاةُ قَبْلَ الْعِيدَيْنِ وَبَعْدَهَا (عید کی نماز سے پہلے اور اس کے بعد نماز)

1568 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ يَوْمَ الْعِيدِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا

حضرت سعید بن جبیر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ عید کے دن نکلے، دو رکعت نماز ادا کی۔ اس سے قبل اور اس کے بعد نماز نہ پڑھی۔

ذَبْحُ الْإِمَامِ يَوْمَ الْعِيدِ وَعَدَدُ مَا يَذْبَحُ

(امام کا عید کے دن جانور ذبح کرنا اور جانوروں کی تعداد)

1569 - أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ أَضْحَى وَانْكَفَأَ إِلَى كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَذَبَحَهُمَا

حضرت محمد بن سیرین نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عید قربان کے دن خطبہ ارشاد فرمایا اور چتکبرے مینڈھوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ان دونوں کو ذبح کر دیا۔

1570 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَذْبَحُ أَوْ يَنْحَرُ بِالْمُصَلَّى

حضرت نافع نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ عیدگاہ میں جانور ذبح یا نحر کرتے۔

فائدہ: گائے بکری کے لئے ذبح اور اونٹ کے لئے نحر کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ ذبح حلقوم کی جانب سے، نحر

سینے کی جانب سے رگیں کاٹنے کو کہتے ہیں۔

اِجْتِمَاعُ الْعِيدَيْنِ وَشُهُودُهُمَا (دو عیدوں کا اجتماع اور ان میں حاضری)

1571 - أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ قُلْتُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَعَمْ عَنْ حَبِيبِ بْنِ سَالِمٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقْرَأُ فِي الْجُمُعَةِ وَالْعِيدِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ وَإِذَا اجْتَمَعَ الْجُمُعَةُ وَالْعِيدُ فِي يَوْمٍ قَرَأَ بِهِمَا

حضرت حبیب بن سالم نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہر جمعہ اور عید کی نماز میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور وَهَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ کی تلاوت کرتے۔ جب جمعہ اور عید ایک ہی دن اکٹھے ہو جاتے تو دونوں میں ان کی قراءت کرتے۔

الرُّخْصَةُ فِي التَّخَلُّفِ عَنِ الْجُمُعَةِ لِمَنْ شَهِدَ الْعِيدَ

جو آدمی عید میں حاضر ہو اس کے لئے جمعہ کی رخصت

1572 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ إِيَاسِ بْنِ أَبِي رَمْلَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ سَأَلَ[1] زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ أَشَهِدْتَ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ عِيدَيْنِ قَالَ نَعَمْ صَلَّى الْعِيدَ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ ثُمَّ رَخَّصَ فِي الْجُمُعَةِ

حضرت ایاس بن ابی رملہ نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو سنا جو حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے پوچھ رہے تھے: کیا تم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عیدین میں حاضر ہوئے؟ جواب دیا: ہاں، آپ نے دن کے پہلے حصہ میں نماز عید پڑھی۔ پھر جمعہ کی نماز میں رخصت دی۔

فائدہ: عیدین اور جمعہ کی نماز کے لیے صحابہ قریبی دیہاتوں سے آتے تھے۔ ان کے لیے عید کی نماز کی ادائیگی کے بعد گھر جا کر واپس آنا مشکل ہوتا تھا۔ اس لیے انہیں رخصت دی گئی۔

1573 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ اجْتَمَعَ عِيدَانِ عَلَى عَهْدِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَأَخَّرَ الْخُرُوجَ حَتَّى تَعَالَى النَّهَارُ ثُمَّ خَرَجَ فَخَطَبَ فَأَطَالَ الْخُطْبَةَ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى وَلَمْ يُصَلِّ لِلنَّاسِ يَوْمَئِذٍ الْجُمُعَةَ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ أَصَابَ السُّنَّةَ

حضرت مریب بن کیسان نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: دو عیدیں جمع ہوگئیں۔ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے باہر آنے میں دیر کر دی یہاں تک کہ دن خوب بلند ہو گیا۔ پھر آپ نکلے، خطبہ دیا اور خطبہ کو خوب طویل کیا پھر آپ منبر سے نیچے اترے اور نماز پڑھی اس روز لوگوں کو جمعہ کی نماز نہ پڑھائی۔ اس امر کا ذکر

1۔ ایک نسخہ میں یسأل ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کیا گیا تو انہوں نے کہا: انہوں نے سنت کو پالیا۔

ضَرْبُ الدُّفِّ يَوْمَ الْعِيدِ (عید کے روز دف بجانا)

1574 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ تَضْرِبَانِ بِدُفَّيْنِ فَانْتَهَرَهُمَا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ دَعْهُنَّ فَإِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا

حضرت عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہ کے پاس آئے جب کہ حضرت عائشہ کے پاس دو بچیاں تھیں جو دف بجا رہی تھیں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے ان دونوں کو جھڑکا۔ نبی کریم ﷺ نے انہیں فرمایا: انہیں چھوڑ دو، ہر قوم کی ایک عید ہوتی ہے۔

اللَّعِبُ بَيْنَ يَدَيِ الْإِمَامِ يَوْمَ الْعِيدِ (امام کے سامنے عید کے روز کھیلنا)

1575 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَ السُّودَانُ يَلْعَبُونَ بَيْنَ يَدَيِ النَّبِيِّ ﷺ فِي يَوْمِ عِيدٍ فَدَعَانِي فَكُنْتُ أَطَّلِعُ إِلَيْهِمْ مِنْ فَوْقِ عَاتِقِهِ فَمَا زِلْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهِمْ حَتَّى كُنْتُ أَنَا الَّتِي انْصَرَفْتُ

حضرت ہشام نے اپنے باپ حضرت عروہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حبشی آئے۔ وہ عید کے روز نبی کریم ﷺ کے سامنے کھیل رہے تھے۔ نبی کریم ﷺ نے مجھے بلایا۔ میں رسول اللہ ﷺ کے کندھے کے اوپر سے انہیں جھانکتی رہی۔ میں لگا تار انہیں دیکھتی رہی یہاں تک کہ میں خود ہی واپس آگئی۔

اللَّعِبُ فِي الْمَسْجِدِ يَوْمَ الْعِيدِ وَنَظَرُ النِّسَاءِ إِلَى ذَلِكَ
عید کے روز مسجد میں کھیلنا اور عورتوں کا اسے دیکھنا

1576 - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَسْتُرُنِي بِرِدَائِهِ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى الْحَبَشَةِ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى أَكُونَ أَنَا أَسْأَمُ فَاقْدُرُوا قَدْرَ الْجَارِيَةِ الْحَدِيثَةِ السِّنِّ الْحَرِيصَةِ عَلَى اللَّهْوِ

حضرت عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ اپنی چادر سے مجھے چھپا رہے ہیں جب کہ میں حبشیوں کو دیکھ رہی ہوں جو مسجد میں کھیل رہے ہیں یہاں تک کہ میں اکتا جاتی ہوں۔ تم خود اس بچی جس کی عمر کم ہے اور لہو ولعب کی حریص ہے اس کے کھڑا رہنے کا اندازہ کرلو۔

1577 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلَ عُمَرُ وَالْحَبَشَةُ يَلْعَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ فَزَجَرَهُمْ عُمَرُ رضی اللہ عنہ فَقَالَ

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعْهُمْ يَا عُمَرُ فَإِنَّمَا هُمْ بَنُو أَرْفِدَةَ

حضرت سعید بن مسیب نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے جب کہ حبشی مسجد میں کھیل رہے تھے (جنگی کرتب دکھا رہے تھے)۔ حضرت عمر نے انہیں جھڑکا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! انہیں چھوڑ دو، یہ بنوارفدہ ہیں۔

فائدہ: یہ حبشیوں کا لقب ہے۔ (مترجم)

الرُّخْصَةُ فِي الِاسْتِمَاعِ إِلَى الْغِنَاءِ وَضَرْبُ الدُّفِّ يَوْمَ الْعِيدِ

عید کے روز غنا سننے کی رخصت اور دف بجانا

1578 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا جَارِيَتَانِ تَضْرِبَانِ بِالدُّفِّ وَتُغَنِّيَانِ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسَجًّى بِثَوْبِهِ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى مُتَسَجٍّ ثَوْبَهُ[1] فَكَشَفَ عَنْ وَجْهِهِ فَقَالَ دَعْهُمَا يَا أَبَا بَكْرٍ إِنَّهَا أَيَّامُ عِيدٍ وَهُنَّ أَيَّامُ مِنًى وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ بِالْمَدِينَةِ

امام زہری نے حضرت عروہ سے اور انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ان کے ہاں آئے جب کہ ان کے پاس دو بچیاں دف بجا رہی تھیں اور نغمہ گا رہی تھیں جب کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے اوپر کپڑا لیا ہوا تھا (الفاظ مسجی اور متسجی کے نقل ہوئے ہیں)۔ رسول اللہ نے اپنے چہرے سے کپڑا اتارا۔ فرمایا: اے ابو بکر! ان دونوں کو چھوڑ دو۔ یہ عید کے ایام ہیں۔ جب کہ وہ دن قربانی کے تھے اور رسول اللہ ﷺ اس روز مدینہ طیبہ میں تھے۔

1۔ ایک نسخہ میں بثوبہ ہے۔

كِتَاب قِيَامِ اللَّيْلِ وَتَطَوُّعِ النَّهَارِ (رات کا قیام اور دن کے نفل)

بَاب الْحَثِّ عَلَى الصَّلَاةِ فِي الْبُيُوتِ وَالْفَضْلِ فِي ذَلِكَ

گھروں میں نماز پر ابھارنا اور اس میں فضیلت

1579 - أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ صَلُّوا فِي بُيُوتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا

حضرت نافع نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے گھروں میں نماز پڑھا کرو۔ انہیں قبریں نہ بنالو۔

1580 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا النَّضْرِ يُحَدِّثُ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اتَّخَذَ حُجْرَةً فِي الْمَسْجِدِ مِنْ حَصِيرٍ فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ فِيهَا لَيَالِيَ حَتَّى اجْتَمَعَ إِلَيْهِ النَّاسُ ثُمَّ فَقَدُوا صَوْتَهُ لَيْلَةً فَظَنُّوا أَنَّهُ نَائِمٌ فَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَتَنَحْنَحُ لِيَخْرُجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ مَا زَالَ بِكُمُ الَّذِي رَأَيْتُ مِنْ صُنْعِكُمْ حَتَّى خَشِيتُ أَنْ يُكْتَبَ عَلَيْكُمْ وَلَوْ كُتِبَ عَلَيْكُمْ مَا قُمْتُمْ بِهِ فَصَلُّوا أَيُّهَا النَّاسُ فِي بُيُوتِكُمْ فَإِنَّ أَفْضَلَ صَلَاةِ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ إِلَّا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ

حضرت بسر بن سعید نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے مسجد میں چٹائی کا ایک حجرہ بنایا۔ رسول اللہ ﷺ نے وہاں چند راتیں نماز پڑھی یہاں تک کہ لوگ آپ ﷺ کے پاس جمع ہو گئے۔ پھر ایک روز لوگوں نے آپ ﷺ کی آواز نہ پائی۔ انہوں نے گمان کیا کہ آپ ﷺ سو گئے ہیں۔ بعض لوگ کھانسنے لگے تاکہ آپ ﷺ ان کی طرف باہر نکلیں۔ فرمایا: جو میں نے تمہارا عمل دیکھا ہے اس سے مجھے ڈر ہوا ہے کہ کہیں تم پر یہ فرض نہ کر دیا جائے۔ اگر تم پر یہ فرض کر دیا جاتا تو تم اسے بجا نہ لا سکتے۔ اے لوگو! اپنے گھروں میں نماز پڑھو کیونکہ فرض نماز کے علاوہ بہترین نماز انسان کی وہ نماز ہے جسے وہ گھر میں پڑھتا ہے۔

1581 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْفِطْرِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَقَ بْنِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ فِي مَسْجِدِ بَنِي عَبْدِ الْأَشْهَلِ فَلَمَّا صَلَّى قَامَ نَاسٌ يَتَنَفَّلُونَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الصَّلَاةِ فِي الْبُيُوتِ

حضرت سعد بن اسحاق بن کعب بن عجرہ نے اپنے باپ سے انہوں نے دادا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے

مغرب کی نماز بنی عبدالاشہل کی مسجد میں پڑھی۔ جب آپ علیہ السلام نے نماز پڑھی تو لوگ نفل پڑھنے لگے۔ تو نبی کریم علیہ السلام نے انہیں ارشاد فرمایا: یہ نماز تم پر گھروں میں لازم ہے۔

بَاب قِيَامِ اللَّيْلِ (رات کا قیام)

1582 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ لَقِيَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَأَلَهُ عَنْ الْوَتْرِ فَقَالَ أَلَا أُنَبِّئُكَ بِأَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ بِوَتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ عَائِشَةُ ائْتِهَا فَسَلْهَا ثُمَّ ارْجِعْ إِلَيَّ فَأَخْبِرْنِي بِرَدِّهَا عَلَيْكَ فَأَتَيْتُ عَلَى حَكِيمِ بْنِ أَفْلَحَ فَاسْتَلْحَقْتُهُ إِلَيْهَا فَقَالَ مَا أَنَا بِقَارِبِهَا إِنِّي نَهَيْتُهَا أَنْ تَقُولَ فِي هَاتَيْنِ الشِّيعَتَيْنِ شَيْئًا فَأَبَتْ فِيهَا إِلَّا مُضِيًّا فَأَقْسَمْتُ عَلَيْهِ فَجَاءَ مَعِي فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ لِحَكِيمٍ مَنْ هَذَا مَعَكَ قُلْتُ سَعْدُ بْنُ هِشَامٍ قَالَتْ مَنْ هِشَامٌ قُلْتُ ابْنُ عَامِرٍ فَتَرَحَّمَتْ عَلَيْهِ وَقَالَتْ نِعْمَ الْمَرْءُ كَانَ عَامِرًا قَالَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِينِي عَنْ خُلُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَلَيْسَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَتْ فَإِنَّ خُلُقَ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنُ فَهَمَمْتُ أَنْ أَقُومَ فَبَدَا لِي قِيَامُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِينِي عَنْ قِيَامِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ أَلَيْسَ تَقْرَأُ هَذِهِ السُّورَةَ يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُلْتُ بَلَى قَالَتْ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ افْتَرَضَ قِيَامَ اللَّيْلِ فِي أَوَّلِ هَذِهِ السُّورَةِ فَقَامَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ حَوْلًا حَتَّى انْتَفَخَتْ أَقْدَامُهُمْ وَأَمْسَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَاتِمَتَهَا اثْنَيْ عَشَرَ شَهْرًا ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ التَّخْفِيفَ فِي آخِرِ هَذِهِ السُّورَةِ فَصَارَ قِيَامُ اللَّيْلِ تَطَوُّعًا بَعْدَ أَنْ كَانَ فَرِيضَةً فَهَمَمْتُ أَنْ أَقُومَ فَبَدَا لِي وَتْرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَنْبِئِينِي عَنْ وَتْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لَهُ سِوَاكَهُ وَطَهُورَهُ فَيَبْعَثُهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي ثَمَانِ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيهِنَّ إِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ يَجْلِسُ فَيَذْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَدْعُو ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَةً فَتِلْكَ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَا بُنَيَّ فَلَمَّا أَسَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَخَذَ اللَّحْمَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ مَا سَلَّمَ فَتِلْكَ تِسْعُ رَكَعَاتٍ يَا بُنَيَّ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَحَبَّ أَنْ يَدُومَ عَلَيْهَا وَكَانَ إِذَا شَغَلَهُ عَنْ قِيَامِ اللَّيْلِ نَوْمٌ أَوْ مَرَضٌ أَوْ وَجَعٌ صَلَّى مِنَ النَّهَارِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً وَلَا أَعْلَمُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ فِي لَيْلَةٍ وَلَا قَامَ لَيْلَةً كَامِلَةً حَتَّى الصَّبَاحِ وَلَا صَامَ شَهْرًا كَامِلًا غَيْرَ رَمَضَانَ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَحَدَّثْتُهُ بِحَدِيثِهَا فَقَالَ صَدَقَتْ أَمَا إِنِّي لَوْ كُنْتُ أَدْخُلُ عَلَيْهَا لَأَتَيْتُهَا حَتَّى تُشَافِهَنِي مُشَافَهَةً قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ كَذَا وَقَعَ فِي كِتَابِي وَلَا أَدْرِي مِمَّنْ الْخَطَأُ فِي مَوْضِعِ وَتْرِهِ عَلَيْهِ السَّلَام

حضرت سعد بن ہشام سے مروی ہے کہ وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ملے تو ان سے وتر نماز کے بارے میں پوچھا۔ فرمایا: کیا میں تمہیں ایسے آدمی کے بارے میں آگاہ نہ کروں جو رسول اللہ علیہ السلام کی وتر نماز کے بارے میں سب سے زیادہ آگاہ ہے؟ عرض کی: جی ہاں۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا: حضرت عائشہ کے پاس جا اور ان سے پوچھ۔ پھر میری

طرف لوٹتا اور انہوں نے تمہیں جو جواب دیا وہ مجھے بتاتا۔ تو میں حکیم بن افلح کے پاس آیا، انہیں آپ کی خدمت میں ساتھ چلنے کو کہا۔ تو حکیم نے کہا میں تو ان کی خدمت میں حاضر نہیں ہوں گا۔ میں نے آپ کو منع کیا تھا کہ ان دو جماعتوں (مسلمانوں کی دو جماعتیں جو حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد برسر پیکار رہیں) کے بارے میں کوئی بات کریں تو آپ نے یہ گزارش ماننے سے انکار کر دیا۔ میں نے حکیم کو اللہ کا واسطہ دیا تو وہ میرے ساتھ آیا اور آپ کی خدمت میں حاضر ہو گیا۔ حضرت عائشہ نے حکیم سے پوچھا: یہ تیرے ساتھ کون ہے؟ میں نے عرض کی: سعد بن ہشام۔ آپ نے پوچھا: کون ہشام؟ میں نے عرض کی: عامر کا بیٹا۔ تو حضرت عائشہ صدیقہ نے عامر کے حق میں رحمت کی دعا کی اور کہا: عامر کتنا اچھا آدمی تھا۔ عرض کی: اے ام المومنین! مجھے رسول اللہ ﷺ کے اخلاق کے بارے میں بتایئے۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے پوچھا: کیا تو قرآن نہیں پڑھتا؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں۔ فرمایا: اللہ کے نبی کا اخلاق قرآن تھا۔ میں نے اٹھنے کا ارادہ کیا۔ مجھے رسول اللہ ﷺ کے رات کے قیام کا خیال آیا۔ عرض کی: اے ام المومنین! مجھے نبی کریم ﷺ کے قیام کے بارے میں بتایئے۔ فرمایا: کیا تو یہ سورۃ یٰاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ نہیں پڑھتا۔ میں نے عرض کی: کیوں نہیں۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے سورت کی ابتدا میں رات کا قیام فرض کیا۔ اللہ کے نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ نے ایک سال تک رات کا قیام کیا یہاں تک کہ ان کے قدموں میں سوجن آ جاتی۔ اللہ تعالیٰ نے بارہ ماہ تک اس کے خاتمہ کو روکے رکھا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اس سورت کے اختتام پر اس میں تخفیف کی۔ پھر رات کا قیام فرض سے نفل ہو گیا۔ میں نے اٹھنے کا ارادہ کیا تو میرے لئے رسول اللہ ﷺ کے وتر کے بارے میں سوال کرنا عیاں ہوا۔ میں نے عرض کی: اے ام المومنین! مجھے رسول اللہ ﷺ کے وتر کے بارے میں بتایئے۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: ہم آپ کے لئے آپ کی مسواک اور آپ کا پانی تیار کر دیتے تو اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو بیدار کر دیتا جس وقت رات کو بیدار کر دیتا، آپ ﷺ مسواک کرتے، وضو کرتے اور آٹھ رکعات نماز ادا کرتے۔ آپ ﷺ صرف آٹھویں رکعت میں بیٹھتے، اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے، دعا کرتے اور سلام پھیرتے جو آپ ﷺ ہمیں بھی سناتے۔ پھر بیٹھ کر دو رکعت نماز ادا فرماتے جب کہ پہلے سلام پھیر چکے ہوتے۔ پھر ایک رکعت ادا فرماتے۔ تو اے بیٹے! یہ گیارہ رکعات نماز بن جاتی۔ جب رسول اللہ ﷺ کی عمر زیادہ ہو گئی، جسم گوشت والا ہو گیا تو آپ ﷺ نے سات رکعات کے ساتھ رات کی نماز پڑھی جب کہ سلام پھیرنے کے بعد دو رکعات بیٹھ کر پڑھیں۔ اے بیٹے! اس طرح یہ کل نو رکعتیں بن گئیں۔ رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھا کرتے تو پسند کرتے کہ اس پر ہمیشگی اختیار کریں۔ جب رات کے قیام میں نیند، بیماری یا تکلیف رکاوٹ بنتی تو دن کے وقت بارہ رکعات نماز پڑھتے۔ میں نہیں جانتی کہ اللہ کے نبی نے ایک رات میں پورا قرآن پڑھا ہو یا صبح تک آپ نے ساری رات قیام کیا ہو اور رمضان شریف کے علاوہ پورا مہینہ روزہ رکھا ہو۔ میں حضرت ابن عباس کی خدمت میں حاضر ہوا اور انہیں حدیث سنائی تو حضرت ابن عباس نے فرمایا: انہوں نے سچ کہا۔ سنو! اگر میں ان کی خدمت میں حاضر ہو سکتا تو میں ضرور حاضر ہوتا یہاں تک کہ وہ مجھ سے بالمشافہ گفتگو کرتیں۔

امام نسائی نے کہا: میری کتاب میں اس طرح واقع ہوا ہے اور میں نہیں جانتا کہ وہ کون سی جگہ ہے کہ آقائے دو عالم ﷺ

کے وتر کے بارے میں کس سے خطا واقع ہوئی ہے۔

بَابُ ثَوَابِ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا

جو آدمی ایمان اور آخرت کے ثواب کی نیت سے قیام کرے اس کا ثواب

1583 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس آدمی نے ایمان اور آخرت کی نیت سے رمضان میں قیام کیا اس کے سابقہ گناہ بخش دیے گئے۔

1584 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور حضرت حمید بن عبدالرحمن نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس آدمی نے ایمان اور آخرت کے ثواب کے ارادہ سے راتوں کو قیام کیا تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے گئے۔

بَابُ قِيَامِ شَهْرِ رَمَضَانَ (رمضان کے مہینہ میں راتوں کا قیام)

1585 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَلَّى فِي الْمَسْجِدِ ذَاتَ لَيْلَةٍ وَصَلَّى بِصَلَاتِهِ نَاسٌ ثُمَّ صَلَّى مِنَ الْقَابِلَةِ وَكَثُرَ النَّاسُ ثُمَّ اجْتَمَعُوا مِنَ اللَّيْلَةِ الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ فَلَمْ يَخْرُجْ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ قَدْ رَأَيْتُ الَّذِي صَنَعْتُمْ فَلَمْ يَمْنَعْنِي مِنَ الْخُرُوجِ إِلَيْكُمْ إِلَّا أَنِّي خَشِيتُ أَنْ يُفْرَضَ عَلَيْكُمْ وَذَلِكَ فِي رَمَضَانَ

حضرت عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ ایک رات رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں نماز پڑھی تو لوگوں نے بھی آپ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی۔ پھر اگلی رات آپ نے نماز پڑھی جب کہ لوگ زیادہ ہو گئے۔ پھر لوگ تیسری رات یا چوتھی رات اکٹھے ہوئے تو رسول اللہ ﷺ ان کی طرف تشریف نہ لائے۔ جب اگلی صبح ہوئی تو فرمایا: جو کچھ تم نے کیا ہے میں نے دیکھا ہے۔ تمہاری طرف نکلنے سے کوئی چیز رکاوٹ نہ تھی مگر یہ خوف تھا کہ کہیں تم پر یہ فرض نہ کر دی جائے۔ یہ رمضان کا مہینہ تھا۔

1586 - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفُضَيْلِ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ صُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي رَمَضَانَ فَلَمْ يَقُمْ بِنَا حَتَّى بَقِيَ سَبْعٌ مِنَ

الشَّهْرِ فَقَامَ بِنَا حَتَّى ذَهَبَ ثُلُثُ اللَّيْلِ ثُمَّ لَمْ يَقُمْ بِنَا فِي السَّادِسَةِ فَقَامَ بِنَا فِي الْخَامِسَةِ حَتَّى ذَهَبَ شَطْرُ اللَّيْلِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ نَفَّلْتَنَا بَقِيَّةَ لَيْلَتِنَا هٰذِهِ قَالَ إِنَّهُ مَنْ قَامَ مَعَ الْإِمَامِ حَتَّى يَنْصَرِفَ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ قِيَامَ لَيْلَةٍ ثُمَّ لَمْ يُصَلِّ بِنَا وَلَمْ يَقُمْ حَتَّى بَقِيَ ثَلَاثٌ مِنَ الشَّهْرِ فَقَامَ بِنَا فِي الثَّالِثَةِ وَجَمَعَ أَهْلَهُ وَنِسَائَهُ حَتَّى تَخَوَّفْنَا أَنْ يَفُوتَنَا الْفَلَاحُ قُلْتُ وَمَا الْفَلَاحُ قَالَ السُّحُورُ

حضرت جبیر بن نفیر نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم نے رمضان میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ ﷺ نے ہمیں نماز نہ پڑھائی یہاں تک کہ مہینے کے سات دن رہ گئے۔ تو آپ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی یہاں تک کہ رات کا تیسرا حصہ ختم ہو گیا۔ پھر آپ نے آخری چھٹی رات کو ہمیں نماز نہ پڑھائی۔ پھر آپ ﷺ نے ہمیں پانچویں رات کو نماز پڑھائی یہاں تک کہ رات کا نصف گزر گیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ کاش! آپ ﷺ ہمیں اس رات کا باقی ماندہ حصہ بھی نماز پڑھاتے۔ تو حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے امام کے ساتھ نماز پڑھی یہاں تک کہ وہ واپس گھر گیا تو اللہ تعالیٰ اس کی پوری رات کا قیام لکھ دیتا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے ہمیں نماز نہ پڑھائی اور رات کا قیام نہ کرایا یہاں تک کہ مہینہ کے صرف تین دن رہ گئے۔ آپ ﷺ نے آخری تیسری رات میں نماز پڑھائی۔ اپنے خاندان اور اپنی ازواج کو جمع کیا پھر یہاں تک کہ ہمیں خوف ہوا کہ ہماری فلاح ہم سے فوت نہ ہو جائے۔ میں نے پوچھا: فلاح کیا ہے؟ جواب دیا: سحری۔

1587 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنِي نُعَيْمُ بْنُ زِيَادٍ أَبُو طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ عَلَى مِنْبَرِ حِمْصَ يَقُولُ قُمْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ لَيْلَةَ ثَلَاثٍ وَعِشْرِينَ إِلَى ثُلُثِ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ ثُمَّ قُمْنَا مَعَهُ لَيْلَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ ثُمَّ قُمْنَا مَعَهُ لَيْلَةَ سَبْعٍ وَعِشْرِينَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنْ لَا نُدْرِكَ الْفَلَاحَ وَكَانُوا يُسَمُّونَهُ السُّحُورَ

حضرت نعیم بن زیاد ابوطلحہ نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حمص کے منبر پر یہ کہتے ہوئے سنا: ہم نے رمضان شریف کی تیئسویں رات کو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رات کے تیسرے حصہ تک قیام کیا۔ ہم نے پچیسویں رات کو نصف رات تک آپ کے ساتھ قیام کیا۔ پھر ستائیسویں رات کو ہم نے آپ کے ساتھ قیام کیا یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ ہم فلاح کو نہ پاسکیں گے۔ صحابہ سحری کے کھانے کو فلاح کہتے تھے۔

بَابُ التَّرْغِيبِ فِي قِيَامِ اللَّيْلِ (رات کے قیام میں رغبت دلانا)

1588 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا نَامَ أَحَدُكُمْ عَقَدَ الشَّيْطَانُ عَلَى رَأْسِهِ ثَلَاثَ عُقَدٍ يَضْرِبُ عَلَى كُلِّ عُقْدَةٍ لَيْلًا طَوِيلًا أَيْ ارْقُدْ فَإِنِ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللّٰهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ فَإِنْ تَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ أُخْرَى فَإِنْ صَلَّى انْحَلَّتِ الْعُقَدُ كُلُّهَا فَيُصْبِحُ طَيِّبَ النَّفْسِ نَشِيطًا وَإِلَّا أَصْبَحَ خَبِيثَ النَّفْسِ كَسْلَانَ

حضرت ابوزناد نے حضرت اعرج سے اور انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی آدمی سوتا ہے تو شیطان اس کے سر پر تین گرہیں لگاتا ہے اور ہر گرہ پر ہاتھ مار کر کہتا ہے: لمبی رات سو جا۔ اگر وہ بیدار ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے۔ اگر وہ وضو کرے تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے۔ اگر وہ نماز پڑھے تو تمام گرہیں کھل جاتی ہیں اور وہ پاکیزہ نفس اور چست و چالاک صبح کرتا ہے۔ بصورت دیگر خبیث نفس اور سست ہو کر صبح کرتا ہے۔

1589 - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ رَجُلٌ نَامَ لَيْلَةً حَتّٰى أَصْبَحَ قَالَ ذَالِكَ(1) رَجُلٌ بَالَ الشَّيْطَانُ فِي أُذُنَيْهِ

حضرت ابووائل نے حضرت عبداللہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے ایک آدمی کا ذکر کیا گیا جس نے ساری رات سو کر گزاری یہاں تک کہ صبح ہو گئی۔ فرمایا: وہ ایسا آدمی ہے جس کے کان میں شیطان نے پیشاب کر دیا۔

1590 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ فُلَانًا نَامَ عَنِ الصَّلَاةِ الْبَارِحَةَ حَتّٰى أَصْبَحَ قَالَ ذَاكَ شَيْطَانٌ بَالَ فِي أُذُنَيْهِ

حضرت ابووائل نے حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! فلاں آدمی گزشتہ رات نماز چھوڑ کر سو گیا یہاں تک کہ اس نے صبح کی۔ فرمایا: وہ شیطان ہے جس نے اس کے کانوں میں پیشاب کر دیا۔

1591 - أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَعْقَاعُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلّٰى ثُمَّ أَيْقَظَ امْرَأَتَهُ فَصَلَّتْ فَإِنْ أَبَتْ نَضَحَ فِي وَجْهِهَا الْمَاءَ وَرَحِمَ اللّٰهُ امْرَأَةً قَامَتْ مِنَ اللَّيْلِ فَصَلَّتْ ثُمَّ أَيْقَظَتْ زَوْجَهَا فَصَلّٰى فَإِنْ أَبٰى نَضَحَتْ فِي وَجْهِهِ الْمَاءَ

حضرت ابوصالح نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس آدمی پر رحم فرمائے جو رات کو اٹھا اور نماز پڑھی۔ پھر اپنی بیوی کو جگایا تو اس نے نماز پڑھی۔ اگر اس کی بیوی نے اٹھنے سے انکار کر دیا تو اس کے چہرے پر پانی چھڑکا۔ اللہ تعالیٰ اس عورت پر رحم فرمائے جو رات کو اٹھی، اس نے نماز پڑھی۔ پھر اپنے خاوند کو جگایا تو اس نے نماز پڑھی۔ اگر وہ اٹھنے سے انکار کرے تو اس کے چہرے پر پانی کا چھڑکاؤ کیا۔

1592 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ حَدَّثَهُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ طَرَقَهُ وَفَاطِمَةَ فَقَالَ أَلَا تُصَلُّونَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّمَا أَنْفُسُنَا بِيَدِ اللّٰهِ فَإِذَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهَا بَعَثَهَا(2) فَانْصَرَفَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حِينَ قُلْتُ لَهُ ذٰلِكَ ثُمَّ سَمِعْتُهُ وَهُوَ مُدْبِرٌ يَضْرِبُ فَخِذَهُ وَيَقُولُ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا

1۔ ایک نسخہ میں ذٰلِكَ ہے۔ 1۔ ایک نسخہ میں اَنْ يَبْعَثَنَا بَعَثَنَا ہے۔

حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ ان کے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں تشریف لائے۔ فرمایا: کیا تم نماز نہیں پڑھتے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہماری روحیں اللہ کے قبضہ میں ہیں۔ جب وہ انہیں بھیجنا چاہتا ہے تو بھیج دیتا ہے۔ جب میں نے یہ کہا تو رسول اللہ ﷺ واپس تشریف لے گئے۔ جب آپ واپس جا رہے تھے تو میں نے آپ کو یہ کہتے ہوئے سنا جب کہ آپ اپنی ران پر ہاتھ مار رہے تھے کہ انسان سب سے زیادہ جھگڑالو ہے۔

1593 - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي حَكِيمُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَعَلَى فَاطِمَةَ مِنَ اللَّيْلِ فَأَيْقَظَنَا لِلصَّلَاةِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ فَصَلَّى هَوِيًّا مِنَ اللَّيْلِ فَلَمْ يَسْمَعْ لَنَا حِسًّا فَرَجَعَ إِلَيْنَا فَأَيْقَظَنَا فَقَالَ قُومَا فَصَلِّيَا قَالَ فَجَلَسْتُ وَأَنَا أَعْرُكُ عَيْنِي وَأَقُولُ إِنَّا وَاللهِ مَا نُصَلِّي إِلَّا مَا كَتَبَ اللهُ لَنَا[1] إِنَّمَا أَنْفُسُنَا بِيَدِ اللهِ فَإِنْ شَاءَ أَنْ يَبْعَثَنَا بَعَثَنَا قَالَ فَوَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ وَهُوَ يَقُولُ وَيَضْرِبُ بِيَدِهِ عَلَى فَخِذِهِ مَا نُصَلِّي إِلَّا مَا كَتَبَ اللهُ لَنَا وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا

حضرت علی بن حسین نے اپنے باپ سے اور انہوں نے دادا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ میرے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس رات کے وقت تشریف لائے۔ آپ نے ہمیں نماز کے لئے جگایا پھر اپنے گھر واپس تشریف لائے۔ آپ نے لمبا وقت نماز پڑھی اور ہماری جانب سے کوئی حرکت محسوس نہ کی۔ آپ دوبارہ ہمارے پاس تشریف لائے اور ہمیں بیدار کیا۔ فرمایا: دونوں اٹھو اور دونوں نماز پڑھو۔ میں اٹھا اور اپنی آنکھیں ملنے لگا اور کہنے لگا: اللہ کی قسم! ہم نہیں سوتے مگر اتنی مقدار ہی جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے بارے میں لکھ دی ہے۔ بے شک ہماری روحیں اللہ کے قبضہ میں ہیں۔ اگر وہ چاہے تو ہماری طرف بھیج دیتا ہے تو ہم اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ واپس چلے گئے جب کہ آپ کہہ رہے تھے اور اپنا ہاتھ اپنی ران پر مار رہے تھے: ہم وہی نماز پڑھتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے حق میں مقدر کر دی ہوتی ہے اور انسان سب سے زیادہ جھگڑا کرنے والا ہوتا ہے۔

فَضْلِ صَلَاةِ اللَّيْلِ (رات کی نماز کی فضیلت)

1594 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ شَهْرِ رَمَضَانَ شَهْرُ اللهِ الْمُحَرَّمُ وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ صَلَاةُ اللَّيْلِ

حضرت حمید بن عبد الرحمن، یہی ابن عوف ہیں۔ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: رمضان شریف کے مہینہ کے بعد سب سے افضل روزے اللہ کے مہینے محرم کے روزے ہیں اور

1۔ ایک نسخہ میں ما نیبنا مفعول ہے۔

فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز رات کی نماز ہے۔

1595 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي وَحْشِيَّةَ أَنَّهُ سَمِعَ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ قِيَامُ اللَّيْلِ وَأَفْضَلُ الصِّيَامِ بَعْدَ رَمَضَانَ الْمُحَرَّمُ أَرْسَلَهُ شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ

حضرت ابو بشر جعفر بن ابی وحشیہ سے مروی ہے کہ اس نے حضرت حمید بن عبدالرحمن کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: فرض نماز کے بعد سب سے افضل نماز رات کا قیام ہے اور رمضان شریف کے بعد سب سے زیادہ فضیلت والے روزے محرم کے روزے ہیں۔

فَضْلُ صَلَاةِ اللَّيْلِ فِي السَّفَرِ (سفر میں رات کی نماز کی فضیلت)

1596 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيًّا عَنْ زَيْدِ بْنِ ظَبْيَانَ رَفَعَهُ إِلَى أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ثَلَاثَةٌ يُحِبُّهُمُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلٌ أَتَى قَوْمًا فَسَأَلَهُمْ بِاللهِ وَلَمْ يَسْأَلْهُمْ بِقَرَابَةٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ فَمَنَعُوهُ فَتَخَلَّفَهُمْ رَجُلٌ بِأَعْقَابِهِمْ فَأَعْطَاهُ سِرًّا لَا يَعْلَمُ بِعَطِيَّتِهِ إِلَّا اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالَّذِي أَعْطَاهُ وَقَوْمٌ سَارُوا لَيْلَتَهُمْ حَتَّى إِذَا كَانَ النَّوْمُ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِمَّا يُعْدَلُ بِهِ نَزَلُوا فَوَضَعُوا رُءُوسَهُمْ فَقَامَ يَتَمَلَّقُنِي وَيَتْلُو آيَاتِي وَرَجُلٌ كَانَ فِي سَرِيَّةٍ فَلَقُوا الْعَدُوَّ فَانْهَزَمُوا فَأَقْبَلَ بِصَدْرِهِ حَتَّى يُقْتَلَ أَوْ يُفْتَحَ لَهُ

حضرت زید بن ظبیان نے حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ہمیں ارشاد فرمایا: تین قسم کے افراد ایسے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ محبت رکھتا ہے: ایک وہ آدمی جو کسی قوم کے پاس گیا، جس نے اللہ کے واسطہ سے ان سے سوال کیا۔ اس نے ان سے اس قرابت کی بنا پر سوال نہیں کیا جو اس کے اور ان کے درمیان تھی۔ تو انہوں نے اسے دینے سے انکار کر دیا۔ ایک آدمی ان سے اٹھا یہاں تک کہ ان کی پشتوں کے پیچھے ہو گیا۔ تو اسے رازداری سے چیز دے دی۔ اس کے عطیہ کو اللہ تعالیٰ اور جسے عطیہ دیا گیا، کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور وہ قوم جو رات کے وقت چلتے رہے یہاں تک کہ نیند انہیں دوسری تمام چیزوں سے محبوب ہو گئی تو لوگ گر پڑے اور انہوں نے اپنے سر اپنے بستروں پر رکھ دیئے تو وہ آدمی اٹھا۔ وہ مجھ سے آہ و زاری کرتا ہے اور میری آیات کی تلاوت کرتا ہے۔ اور ایک وہ آدمی جو ایک چھوٹے لشکر میں ہو۔ وہ دشمن کا سامنا کرتے ہیں۔ وہ شکست کھا جاتے ہیں تو وہ سینہ تان کر آگے بڑھتا ہے یہاں تک کہ اسے شہید کر دیا جاتا ہے یا اسے فتح دے دی جاتی ہے۔

بَابُ وَقْتِ الْقِيَامِ (قیام کا وقت)

1597 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَصْرِيُّ عَنْ بِشْرٍ هُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحَبُّ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَتِ الدَّائِمُ قُلْتُ فَأَيُّ اللَّيْلِ كَانَ يَقُومُ قَالَتْ إِذَا سَمِعَ الصَّارِخَ

حضرت مسروق روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عرض کی: اعمال میں سے کون سا عمل رسول اللہ ﷺ کو زیادہ محبوب تھا؟ فرمایا: دائمی۔ میں نے عرض کی: رات کے کس حصہ میں آپ قیام کرتے؟ فرمایا: جب آپ ﷺ مرغ کی آواز سنتے۔

بَاب ذِكْرِ مَا يُسْتَفْتَحُ بِهِ الْقِيَامُ (اس چیز کا ذکر جس کے ساتھ قیام شروع کیا جانا چاہیے)

1598 - أَخْبَرَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَزْهَرُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِمَا كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَسْتَفْتِحُ قِيَامَ اللَّيْلِ قَالَتْ لَقَدْ سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ قَبْلَكَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُكَبِّرُ عَشْرًا وَيَحْمَدُ عَشْرًا وَيُسَبِّحُ عَشْرًا وَيُهَلِّلُ عَشْرًا وَيَسْتَغْفِرُ عَشْرًا وَيَقُولُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي أَعُوذُ بِاللهِ مِنْ ضِيقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عاصم بن حمید نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کس چیز کے ساتھ رات کا قیام شروع کرتے؟ فرمایا: تو نے مجھ سے ایسی چیز کے بارے میں پوچھا ہے کہ تجھ سے پہلے کسی نے مجھ سے یہ سوال نہیں کیا۔ رسول اللہ ﷺ دس بار تکبیر کہتے، دس بار الحمد للہ کہتے، دس بار سبحان اللہ کہتے، دس بار لا الٰہ الا اللہ پڑھتے اور دس بار استغفر اللہ کہتے اور عرض کرتے: اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھے ہدایت عطا فرما، مجھے رزق عطا فرما اور مجھے عافیت عطا فرما۔ میں قیامت کے روز مقام کی تنگی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

1599 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مَعْمَرٍ وَالْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ كُنْتُ أَبِيتُ عِنْدَ حُجْرَةِ النَّبِيِّ ﷺ فَكُنْتُ أَسْمَعُهُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَقُولُ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الْهَوِيَّ ثُمَّ يَقُولُ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ الْهَوِيَّ

حضرت ابوسلمہ نے حضرت ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نبی کریم ﷺ کے حجرہ کے پاس رات گزارا کرتا تھا۔ جب آپ ﷺ رات کو بیدار ہوتے تو میں آپ ﷺ کی آواز سنتا کہ آپ طویل وقت تک کہتے: سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔ پھر طویل وقت تک کہتے: سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ۔

1600 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَحْوَلِ يَعْنِي سُلَيْمَانَ بْنَ أَبِي مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَتَهَجَّدُ قَالَ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيَّامُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ حَقٌّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ آمَنْتُ ثُمَّ ذَكَرَ قُتَيْبَةُ كَلِمَةً مَعْنَاهَا وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ

حضرت طاؤس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ جب رات کو اٹھتے تو

عرض کرتے: اے اللہ! حمد تجھی کو زیبا ہے، تو زمین و آسمان اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان کا رب ہے۔ حمد تجھی کو زیبا ہے، تو آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو قائم کرنے والا ہے۔ حمد صرف تیرے لئے ہے، تو آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان کا مالک ہے۔ حمد صرف تیرے لئے ہے، تو حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے، جنت حق ہے، جہنم حق ہے، قیامت برحق ہے، انبیاء برحق ہیں، محمد (ﷺ) حق ہے، تیرے سامنے میں نے اپنے آپ کو جھکا دیا ہے، تجھی پر میں نے توکل کیا ہے۔ تجھی پر میں ایمان لایا۔ پھر قتیبہ نے ایسے الفاظ ذکر کیے جن کا معنی یہ ہے: تیری عطا کردہ دلیل کے ساتھ میں نے جھگڑا کیا اور تیری بارگاہ میں یہ جھگڑا پیش کرتا ہوں۔ میری اگلی پچھلی خطائیں معاف فرمادے اور جو میں نے اعلانیہ خطائیں کی ہیں انہیں معاف فرمادے۔ تو ہی مقدم اور تو ہی مؤخر ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ

1601 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ كُرَيْبٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ بَاتَ عِنْدَ مَيْمُونَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ وَهِيَ خَالَتُهُ فَاضْطَجَعَ[1] فِي عَرْضِ الْوِسَادَةِ وَاضْطَجَعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَأَهْلُهُ فِي طُولِهَا فَنَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حَتَّى إِذَا انْتَصَفَ اللَّيْلُ أَوْ قَبْلَهُ قَلِيلًا أَوْ بَعْدَهُ قَلِيلًا اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَجَلَسَ يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهِ بِيَدِهِ ثُمَّ قَرَأَ الْعَشْرَ الْآيَاتِ الْخَوَاتِيمَ مِنْ سُورَةِ آلِ عِمْرَانَ ثُمَّ قَامَ إِلَى شَنٍّ مُعَلَّقَةٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا فَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّي قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبَّاسٍ فَقُمْتُ فَصَنَعْتُ مِثْلَ مَا صَنَعَ ثُمَّ ذَهَبْتُ فَقُمْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَوَضَعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَدَهُ الْيُمْنَى عَلَى رَأْسِي وَأَخَذَ بِأُذُنِي الْيُمْنَى يَفْتِلُهَا فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ أَوْتَرَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّى جَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

حضرت کریب نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے ام المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس رات گزاری جو حضرت ابن عباس کی خالہ تھیں۔ حضرت ابن عباس نے تکیہ کی چوڑائی میں سر رکھا جب کہ رسول اللہ اور آپ کے گھر والوں نے سرہانہ کی لمبائی میں سر رکھا۔ رسول اللہ ﷺ سو گئے یہاں تک کہ جب رات آدھی ہو گئی یا اس سے تھوڑا پہلے وقت ہوا یا اس کے بعد ہوا تو رسول اللہ ﷺ بیدار ہوئے اور اپنے ہاتھوں کے ساتھ اپنے چہرے سے نیند دور کرنے لگے۔ پھر سورۂ آل عمران کی دس آخری آیات کی تلاوت کی۔ پھر لٹکے ہوئے مشکیزہ کی طرف اٹھے، اس سے وضو کیا اور اچھی طرح وضو کیا۔ پھر نماز شروع کی۔ حضرت عبداللہ بن عباس نے کہا: میں اٹھا۔ میں نے اسی طرح کیا جس طرح رسول اللہ ﷺ نے کیا۔ پھر میں گیا اور آپ کے پہلو میں کھڑا ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنا دایاں ہاتھ میرے سر پر رکھا اور میرے دائیں کان کو پکڑا۔ اسے مسلنے لگے۔ آپ نے دو رکعت نماز پڑھی، پھر دو رکعت نماز پڑھی۔ پھر دو رکعت نماز پڑھی، پھر دو رکعت نماز پڑھی، پھر دو رکعت نماز پڑھی۔ پھر وتر پڑھے۔ پھر پہلو کے بل لیٹ گئے یہاں تک کہ مؤذن آپ کی خدمت میں حاضر ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے ہلکی سی دو رکعتیں پڑھیں۔

1۔ ایک نسخہ میں فَاضْطَجَعْتُ ہے۔

بَابُ مَا يَفْعَلُ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ مِنَ السِّوَاكِ (جب رات کو بیدار ہو تو مسواک کرے)

1602 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ وَحُصَيْنٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم كَانَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ

حضرت ابووائل نے حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بیدار ہوتے تو اپنے منہ (دانتوں) کو مسواک کے ساتھ رگڑتے۔

1603 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم إِذَا قَامَ[1] مِنَ اللَّيْلِ يَشُوصُ فَاهُ بِالسِّوَاكِ

حضرت ابووائل حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو قیام کرتے تو اپنے منہ (دانتوں) کو مسواک سے رگڑتے۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى أَبِي حَصِينٍ عُثْمَانَ بْنِ عَاصِمٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

اس حدیث میں ابوحصین عثمان بن عاصم پر اختلاف کا ذکر

1604 - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا نُؤْمَرُ بِالسِّوَاكِ إِذَا قُمْنَا مِنَ اللَّيْلِ

حضرت شقیق نے حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں مسواک کرنے کا حکم دیا جاتا جب ہم رات کو اٹھتے۔

1605 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ كُنَّا نُؤْمَرُ إِذَا قُمْنَا مِنَ اللَّيْلِ أَنْ نَشُوصَ أَفْوَاهَنَا بِالسِّوَاكِ

حضرت ابوحصین نے شقیق سے روایت نقل کی ہے کہ جب ہم رات کو اٹھتے تو ہمیں حکم دیا جاتا تھا کہ ہم اپنے مونہوں کو مسواک کے ساتھ رگڑیں۔

بَابُ بِأَيِّ شَيْءٍ تُسْتَفْتَحُ صَلَاةُ اللَّيْلِ (رات کی نماز کا آغاز کس چیز سے ہونا چاہیے)

1606 - أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ أَنْبَأَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم يَفْتَتِحُ صَلَاتَهُ قَالَتْ كَانَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ افْتَتَحَ صَلَاتَهُ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اللَّهُمَّ اهْدِنِي لِمَا اخْتُلِفَ فِيهِ مِنَ

1 - ایک نسخہ میں یہاں تہجد کا لفظ ہے۔

الْحَقِّ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی کریم ﷺ کس چیز کے ساتھ اپنی نماز کا آغاز کیا کرتے تھے؟ حضرت عائشہ نے جواب دیا: آپ ﷺ جب رات کو اٹھتے تو اپنی نماز کا آغاز کرتے کہتے: اے اللہ، اے جبرئیل، میکائیل اور اسرافیل کے رب! اے آسمانوں اور زمین کے خالق! غیب وشہادت کے عالم! تیرے بندے جن چیزوں میں اختلاف کرنے والے ہیں تو ان کے درمیان فیصلہ فرمانے والا ہے، اے اللہ! مجھے ان امور میں حق کی طرف ہدایت عطا فرما جن میں اختلاف کیا گیا، تو جسے چاہتا ہے صراط مستقیم کی طرف ہدایت دینے والا ہے۔

1607 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قُلْتُ وَأَنَا فِي سَفَرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَاللَّهِ لَأَرْقُبَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لِصَلَاةٍ حَتَّى أَرَى فِعْلَهُ فَلَمَّا صَلَّى صَلَاةَ الْعِشَاءِ وَهِيَ الْعَتَمَةُ اضْطَجَعَ هَوِيًّا مِنَ اللَّيْلِ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَنَظَرَ فِي الْأُفُقِ فَقَالَ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا حَتَّى بَلَغَ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ثُمَّ أَهْوَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى فِرَاشِهِ فَاسْتَلَّ مِنْهُ سِوَاكًا ثُمَّ أَفْرَغَ فِي قَدَحٍ مِنْ إِدَاوَةٍ عِنْدَهُ مَاءً فَاسْتَنَّ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى حَتَّى قُلْتُ قَدْ صَلَّى قَدْرَ مَا نَامَ ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتَّى قُلْتُ قَدْ نَامَ قَدْرَ مَا صَلَّى ثُمَّ اسْتَيْقَظَ فَفَعَلَ كَمَا فَعَلَ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ فَفَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَبْلَ الْفَجْرِ

حضرت حمید بن عبدالرحمن بن عوف نے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ کے ایک صحابی نے کہا میں ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا۔ میں نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کی تاڑ میں رہوں گا یہاں تک کہ میں آپ ﷺ کا عمل دیکھوں گا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے عشاء کی نماز پڑھی اور یہی عتمہ ہے تو آپ رات ﷺ کا طویل حصہ آرام فرماتے رہے پھر آپ ﷺ بیدار ہوئے اور افق کی طرف دیکھا۔ عرض کی: اے ہمارے رب! تو نے یہ چیزیں باطل پیدا نہیں کیں یہاں تک کہ ان الفاظ تک پہنچے، تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ پھر رسول اللہ ﷺ اپنے بستر کی طرف جھکے۔ اس سے مسواک نکالا۔ پھر پانی کے برتن سے ایک پیالہ میں پانی انڈیلا اور مسواک کیا۔ پھر آپ کھڑے ہو گئے اور نماز پڑھی یہاں تک کہ میں نے کہا: آپ ﷺ نے اتنی دیر نماز پڑھی جتنی دیر آپ ﷺ سوئے تھے۔ پھر پہلو کے بل لیٹ گئے یہاں تک کہ میں نے کہا: اتنی دیر آپ ﷺ سوئے رہے جتنی دیر آپ نے نماز پڑھی۔ پھر آپ بیدار ہوئے تو اسی طرح کیا جس طرح پہلی دفعہ کیا تھا اور اسی طرح زبان سے کلمات ادا کیے جس طرح پہلی دفعہ ادا کیے تھے۔ حضور ﷺ نے فجر سے پہلے تین دفعہ یہ عمل کیا۔

بَابُ ذِكْرِ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِاللَّيْلِ (رات کے وقت رسول اللہ ﷺ کی نماز کا ذکر)

1608 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا كُنَّا نَشَاءُ أَنْ نَرَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي اللَّيْلِ مُصَلِّيًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ وَلَا نَشَاءُ أَنْ نَرَاهُ نَائِمًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ

حضرت حمید نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم چاہتے کہ رسول اللہ ﷺ کو رات کے وقت

نماز پڑھتے ہوئے دیکھیں تو ہم آپ علیہ السلام کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے تھے اور ہم چاہتے کہ آپ علیہ السلام کو آرام کرتا ہوا دیکھیں تو ہم آپ علیہ السلام کو آرام کرتا ہوا دیکھتے۔

فائدہ: یعنی نماز کا کوئی وقت معین نہیں تھا۔ بعض راتوں میں ایک وقت میں نماز ادا فرماتے تو اگلی راتوں میں اس وقت آرام فرماتے۔

1609 - أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِيهِ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ يَعْلَى بْنَ مَمْلَكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي الْعَتَمَةَ ثُمَّ يُسَبِّحُ ثُمَّ يُصَلِّي بَعْدَهَا مَا شَاءَ اللهُ مِنَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَرْقُدُ مِثْلَ مَا صَلَّى ثُمَّ يَسْتَيْقِظُ مِنْ نَوْمِهِ ذٰلِكَ فَيُصَلِّي مِثْلَ مَا نَامَ وَصَلَاتُهُ تِلْكَ الْآخِرَةُ تَكُونُ إِلَى الصُّبْحِ

حضرت ابن ابی ملیکہ نے روایت نقل کی ہے کہ انہیں حضرت یعلیٰ بن مملک نے خبر دی کہ انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے رسول اللہ علیہ السلام کی نماز کے متعلق پوچھا تو حضرت ام سلمہ نے کہا: رسول اللہ علیہ السلام عشاء کی نماز پڑھتے، پھر نفل نماز پڑھتے۔ پھر اس کے بعد رات کے وقت نماز پڑھتے جتنی دیر اللہ تعالیٰ چاہتا۔ پھر آپ علیہ السلام واپس تشریف لاتے اور اتنی مقدار میں سو جاتے جتنا وقت آپ علیہ السلام نے نماز پڑھی ہوتی۔ پھر نیند سے بیدار ہوتے اور اتنی مقدار نماز پڑھتے جتنی مقدار آرام کیا ہوتا۔ یہ آخری نماز صبح تک ہوتی۔

1610 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ مَمْلَكٍ أَنَّهُ سَأَلَ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ عَنْ قِرَاءَةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَعَنْ صَلَاتِهِ فَقَالَتْ مَا لَكُمْ وَصَلَاتَهُ كَانَ يُصَلِّي ثُمَّ يَنَامُ قَدْرَ مَا صَلَّى ثُمَّ يُصَلِّي قَدْرَ مَا نَامَ ثُمَّ يَنَامُ قَدْرَ مَا صَلَّى حَتَّى يُصْبِحَ ثُمَّ نَعَتَتْ لَهُ قِرَاءَتَهُ فَإِذَا هِيَ تَنْعَتُ قِرَاءَةً مُفَسَّرَةً حَرْفًا حَرْفًا

حضرت یعلیٰ بن مملک نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا جو نبی کریم علیہ السلام کی زوجہ ہیں، سے رسول اللہ علیہ السلام کی قراءت اور آپ کی نماز کے بارے میں سوال کیا۔ آپ نے فرمایا: تمہارا آپ کی نماز سے کیا مقابلہ، آپ علیہ السلام نماز پڑھتے۔ پھر اتنا وقت سو جاتے جتنا وقت نماز پڑھی ہوتی۔ پھر نماز پڑھتے جتنا وقت سوتے۔ پھر سو جاتے جتنا وقت نماز پڑھتے، یہاں تک کہ صبح ہو جاتی۔ پھر آپ علیہ السلام کی قراءت کی صفت بیان کی کہ آپ علیہ السلام کی قراءت حرف حرف ہوتی۔

ذِكْرُ صَلَاةِ نَبِيِّ اللهِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِاللَّيْلِ

اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت داؤد علیہ السلام کی رات کے وقت نماز

1611 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَحَبُّ الصِّيَامِ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ صِيَامُ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَصُومُ يَوْمًا

وَيُفْطِرُ يَوْمًا وَأَحَبُّ الصَّلَاةِ إِلَى اللهِ صَلَاةُ دَاوُدَ كَانَ يَنَامُ نِصْفَ اللَّيْلِ وَيَقُومُ ثُلُثَهُ وَيَنَامُ سُدُسَهُ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کو سب سے پسندیدہ روزے حضرت داؤد علیہ السلام کے روزے ہیں۔ آپ علیہ السلام ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے۔ اور اللہ تعالیٰ کو سب سے پسندیدہ نماز حضرت داؤد علیہ السلام کی نماز تھی۔ آپ نصف رات سوتے، ایک تہائی قیام کرتے اور اس کا چھٹا حصہ سوجاتے۔

ذِكْرُ صَلَاةِ نَبِيِّ اللهِ مُوسَى (1) عَلَيْهِ السَّلَامُ وَذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ فِيهِ

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی نماز کا ذکر اور سلیمان تیمی پر اختلاف کا ذکر

1612 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ أَتَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ

حضرت حماد بن سلمہ نے سلیمان تیمی سے انہوں نے ثابت سے انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس رات مجھے سیر کرائی گئی میں کثیب احمر (جگہ کا نام) کے پاس حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا جب کہ وہ اپنی قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔

1613 - أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ وَثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ أَتَيْتُ عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ عِنْدَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ (2) هَذَا أَوْلَى بِالصَّوَابِ عِنْدَنَا مِنْ حَدِيثِ مُعَاذِ بْنِ خَالِدٍ وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

حضرت حماد بن سلمہ نے حضرت سلیمان تیمی اور حضرت ثابت سے ان دونوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں کثیب احمر کے نزدیک حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا جب کہ وہ کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔

امام نسائی نے کہا: ہمارے نزدیک یہ روایت معاذ بن خالد کی روایت سے اولیٰ ہے۔

1614 - أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ثَابِتٌ وَسُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَرَرْتُ عَلَى قَبْرِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ

حضرت ثابت اور حضرت سلیمان تیمی نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر کے پاس سے گزرا جب کہ وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔

1۔ ایک نسخہ میں موسیٰ کلیم اللہ ہے۔
2۔ ایک نسخہ میں ابوعبدالرحمٰن النسائی ہے۔

1615 - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم مَرَرْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ

حضرت عیسیٰ نے حضرت سلیمان تیمی سے اور انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: جس رات مجھے معراج کرائی گئی اس رات میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرا جب کہ وہ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔

1616 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ مَرَّ عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ

حضرت معتمر نے اپنے باپ سے اور انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جس رات نبی کریم علیہ السلام کو معراج کرائی گئی۔ آپ علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرے جب کہ آپ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔

1617 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ أَخْبَرَنِي بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ مَرَّ عَلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ

حضرت معتمر نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے اپنے باپ سے سنا، انہوں نے کہا: میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا، وہ فرماتے: مجھے بعض اصحاب نبی علیہ السلام نے خبر دی کہ جس رات نبی کریم علیہ السلام کو معراج کرائی گئی، آپ علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرے جب کہ آپ اپنی قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔

1618 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي مَرَرْتُ عَلَى مُوسَى وَهُوَ يُصَلِّي فِي قَبْرِهِ

حضرت سلیمان نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے، انہوں نے ایک صحابی سے روایت نقل کی کہ نبی کریم علیہ السلام نے فرمایا: جس رات مجھے معراج کرائی گئی میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس سے گزرا جب کہ وہ قبر میں نماز پڑھ رہے تھے۔

بَابُ إِحْيَاءِ اللَّيْلِ (راتوں کو زندہ کرنا)

1619 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي وَبَقِيَّةُ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم أَنَّهُ رَاقَبَ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم اللَّيْلَةَ[1] كُلَّهَا حَتَّى كَانَ مَعَ الْفَجْرِ فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم مِنْ صَلَاتِهِ جَاءَهُ خَبَّابٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي لَقَدْ صَلَّيْتَ اللَّيْلَةَ صَلَاةً مَا

1۔ ایک نسخہ میں لیلۃ ہے۔

رَأَيْتُكَ صَلَّيْتَ نَحْوَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم أَجَلْ إِنَّهَا صَلَاةُ رَغَبٍ وَرَهَبٍ[1] سَأَلْتُ رَبِّي عَزَّوَجَلَّ فِيهَا ثَلَاثَ خِصَالٍ فَأَعْطَانِي اثْنَتَيْنِ وَمَنَعَنِي وَاحِدَةً سَأَلْتُ رَبِّي عَزَّوَجَلَّ أَنْ لَا يُهْلِكَنَا بِمَا أَهْلَكَ بِهِ الْأُمَمَ قَبْلَنَا فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُ رَبِّي عَزَّوَجَلَّ أَنْ لَا يُظْهِرَ عَلَيْنَا عَدُوًّا مِنْ غَيْرِنَا فَأَعْطَانِيهَا وَسَأَلْتُ رَبِّي أَنْ لَا يَلْبِسَنَا شِيَعًا فَمَنَعَنِيهَا

حضرت عبداللہ بن خباب بن ارت نے اپنے باپ حضرت خباب بن ارت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ وہ رسول اللہ علیہ السلام کے ساتھ غزوہ بدر میں شامل ہوئے تھے کہ انہوں نے پوری رات رسول اللہ علیہ السلام کی نگرانی کی یہاں تک کہ صبح ہوگئی۔ جب رسول اللہ علیہ السلام نے سلام پھیرا تو حضرت خباب آپ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! علیہ السلام میرے ماں باپ آپ پر قربان! آپ نے آج کی رات ایسی نماز پڑھی ہے جیسی نماز میں نے آپ کو پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: ہاں یہ امید اور خوف کی نماز تھی۔ اس نماز میں، میں نے اپنے رب سے تین باتوں کا سوال کیا: اس نے دو عرضداشتیں قبول کرلیں اور ایک قبول نہ کی۔ میں نے اپنے رب سے سوال کیا کہ وہ ہمیں اپنے اس عذاب سے ہلاک نہ کرے جس کے ساتھ اس نے سابقہ امتوں کو ہلاک کیا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ چیز عطا فرمادی۔ میں نے اپنے رب سے سوال کیا کہ ہمارے علاوہ کسی اور قوم کے دشمن کو ہم پر غلبہ عطا نہ کرے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ چیز بھی مجھے عطا کر دی۔ میں نے اپنے رب سے سوال کیا کہ وہ ہمیں باہم لڑائی کرنے والی جماعتیں نہ بنادے۔ تو اللہ تعالیٰ نے میری اس درخواست کو قبول نہ کیا۔

اَلْاِخْتِلَافُ عَلٰی عَائِشَةَ فِیْ اِحْيَاءِ اللَّيْلِ

راتوں کے احیا میں حضرت عائشہ سے مروی مختلف روایات

1620 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رضی الله عنها كَانَ إِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ أَحْيَا رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم اللَّيْلَ وَأَيْقَظَ أَهْلَهُ وَشَدَّ الْمِئْزَرَ

حضرت مسلم نے حضرت مسروق سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت مروی ہے کہ جب آخری عشرہ شروع ہوتا تو رسول اللہ علیہ السلام راتوں کو قیام فرماتے، اپنے گھر والوں کو بیدار کرتے اور کمر کس لیتے۔

1621 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ أَتَيْتُ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ وَكَانَ لِي أَخًا صَدِيقًا[2] فَقُلْتُ يَا أَبَا عَمْرٍو حَدِّثْنِي مَا حَدَّثَتْكَ بِهِ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ قَالَتْ كَانَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَيُحْيِي آخِرَهُ

حضرت ابواسحاق نے روایت نقل کی ہے کہ میں اسود بن یزید کے پاس آیا جب کہ وہ میرے دوست تھے۔ میں نے کہا: اے ابوعمرو! مجھے وہ حدیث بیان کیجیے جو ام المومنین نے رسول اللہ علیہ السلام کی نماز کے بارے میں بیان کی ہے۔ فرمایا: رسول

1۔ ایک نسخہ میں رَغْبَةٌ وَرَهْبَةٌ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں اَخًا وَصَدِيقًا ہے۔

اللہ ﷺ پہلی رات سو جاتے اور آخری رات قیام کرتے۔

1622 - أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ لَا أَعْلَمُ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَرَأَ الْقُرْآنَ كُلَّهُ فِي لَيْلَةٍ وَلَا قَامَ لَيْلَةً حَتَّى الصَّبَاحِ وَلَا صَامَ شَهْرًا كَامِلًا قَطُّ غَيْرَ رَمَضَانَ

حضرت سعد بن ہشام نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے، فرمایا: میں نہیں جانتی کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک رات میں پورا قرآن حکیم پڑھا ہو اور نہ میں یہ جانتی ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے صبح تک رات کا قیام کیا ہو اور نہ میں یہ جانتی ہوں کہ رمضان کے علاوہ پورے مہینے کے روزے رکھے ہوں۔

1623 - أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا امْرَأَةٌ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ قَالَتْ فُلَانَةُ لَا تَنَامُ فَذَكَرَتْ مِنْ صَلَاتِهَا فَقَالَ مَهْ عَلَيْكُمْ بِمَا تُطِيقُونَ فَوَاللهِ لَا يَمَلُّ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى تَمَلُّوا وَلَكِنَّ[1] أَحَبَّ الدِّينِ إِلَيْهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ

حضرت ہشام نے کہا: مجھے میرے باپ نے خبر دی، انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ حضرت عائشہ کے پاس آئے جب کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس ایک عورت موجود تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: یہ کون ہے؟ عرض کی: فلاں۔ یہ سوتی نہیں۔ حضرت عائشہ نے اس عورت کی نماز کا ذکر کیا۔ رسول اللہ نے فرمایا: مدح کرنے سے رک جاؤ۔ تم پر ویسی نماز لازم ہے جیسی تم طاقت رکھتے ہو۔ اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ نہیں اکتاتا بلکہ تم اکتا جاتے ہو لیکن اللہ تعالیٰ اس طریقہ کو پسند کرتا ہے جس پر آدمی ہمیشگی اختیار کرے۔

1624 - أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى حَبْلًا مَمْدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هَذَا الْحَبْلُ فَقَالُوا لِزَيْنَبَ تُصَلِّي فَإِذَا فَتَرَتْ تَعَلَّقَتْ بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ حُلُّوهُ لِيُصَلِّ أَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ فَإِذَا فَتَرَ فَلْيَقْعُدْ

حضرت عبد العزیز نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں داخل ہوئے۔ آپ نے دو ستونوں کے درمیان ایک رسی بندھی ہوئی دیکھی۔ پوچھا: یہ رسی کیسی ہے؟ صحابہ نے عرض کی: زینب کے لئے ہے۔ وہ نماز پڑھتی ہیں۔ جب سستی چھا جاتی ہے تو اس رسی کے ساتھ لٹک جاتی ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اسے کھول دو۔ تم میں سے ہر ایک کو چاہیے کہ چستی کے عالم میں نماز پڑھا کرے۔ جب اس پر سستی چھا جائے تو بیٹھ جایا کرے۔

1625 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ ﷺ حَتَّى تَوَرَّمَتْ قَدَمَاهُ فَقِيلَ لَهُ قَدْ غَفَرَ اللهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ قَالَ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا

1۔ ایک نسخہ میں وَلٰکِنَّ کے بجائے وَکَانَ ہے۔

حضرت زیاد بن علاقہ نے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے حضرت زیاد بن علاقہ سے سنا کہ میں نے حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے رہے یہاں تک کہ آپ ﷺ کے قدم سوج گئے۔ آپ ﷺ کی خدمت میں عرض کی گئی: اللہ تعالیٰ نے تو آپ ﷺ کو اگلی پچھلی خطاؤں سے محفوظ فرما دیا ہے۔ فرمایا: کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

1626 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مِهْرَانَ وَكَانَ ثِقَةً قَالَ حَدَّثَنَا النُّعْمَانُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي حَتَّى تَزْلَعَ يَعْنِي تَشَقَّقَ قَدَمَاهُ

حضرت عاصم بن کلیب نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز پڑھتے رہتے یہاں تک کہ آپ کے دونوں قدموں کو تکلیف ہونے لگتی۔

كَيْفَ يَفْعَلُ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَائِمًا وَذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ عَنْ عَائِشَةَ فِي ذَلِكَ

جب نماز شروع فرماتے تو کیسے شروع کرتے اور حضرت عائشہ صدیقہ سے نقل کرنے میں اختلاف

1627 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بُدَيْلٍ وَأَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي لَيْلًا طَوِيلًا فَإِذَا صَلَّى قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا صَلَّى قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا

حضرت عبداللہ بن شقیق نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ لمبی رات نماز پڑھتے رہتے۔ جب کھڑے ہو کر نماز پڑھتے تو کھڑے ہو کر ہی رکوع کرتے اور جب بیٹھ کر نماز پڑھتے تو بیٹھ کر ہی رکوع کرتے۔

1628 - أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي قَائِمًا وَقَاعِدًا فَإِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَائِمًا رَكَعَ قَائِمًا وَإِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَاعِدًا رَكَعَ قَاعِدًا

حضرت ابن سیرین نے حضرت عبداللہ بن شقیق سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کھڑے اور بیٹھ کر نماز پڑھتے تھے۔ جب کھڑے ہو کر نماز شروع کرتے تو کھڑے ہو کر رکوع کرتے اور جب بیٹھ کر نماز شروع کرتے تو بیٹھ کر رکوع کرتے۔

1629 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ وَأَبُو النَّضْرِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي وَهُوَ جَالِسٌ فَيَقْرَأُ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا بَقِيَ مِنْ قِرَاءَتِهِ قَدْرَ مَا يَكُونُ ثَلَاثِينَ أَوْ أَرْبَعِينَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ وَهُوَ قَائِمٌ ثُمَّ رَكَعَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ يَفْعَلُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ

حضرت ابوسلمہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نماز پڑھتے جب کہ

وہ بیٹھے ہوتے۔ جب آپ کی قراءت کی تیس یا چالیس آیات رہ جاتیں تو آپ ﷺ کھڑے ہو جاتے اور کھڑے ہو کر قراءت کرتے پھر رکوع کرتے پھر سجدہ کرتے پھر دوسری رکعت میں بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

1630 - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَلَّى جَالِسًا حَتّٰى دَخَلَ فِي السِّنِّ فَكَانَ يُصَلِّي وَهُوَ جَالِسٌ يَقْرَأُ فَإِذَا غَبَرَ مِنَ السُّورَةِ ثَلَاثُونَ أَوْ أَرْبَعُونَ آيَةً قَامَ فَقَرَأَ بِهَا ثُمَّ رَكَعَ

حضرت ہشام بن عروہ نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو بیٹھ کر نماز پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا یہاں تک کہ آپ سن رسیدہ ہو گئے پھر آپ بیٹھ کر نماز پڑھتے۔ قراءت کرتے۔ جب سورت میں سے تیس یا چالیس آیات رہ جاتیں تو کھڑے ہو جاتے قراءت کرتے پھر رکوع کرتے۔

1631 - أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي هِشَامٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقْرَأُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ إِنْسَانٌ أَرْبَعِينَ آيَةً

حضرت ابوبکر بن محمد نے حضرت عمرہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ بیٹھ کر قراءت کرتے۔ جب رکوع کرنے کا ارادہ ہوتا تو آپ ﷺ کھڑے ہو جاتے اور اتنا قیام کرتے جتنے میں ایک انسان چالیس آیات پڑھ لیتا ہے۔

1632 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ عَلٰى عَائِشَةَ رضي الله تعالى عنها قَالَتْ مَنْ أَنْتَ قُلْتُ أَنَا سَعْدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ قَالَتْ رَحِمَ اللهُ أَبَاكَ قُلْتُ أَخْبِرِينِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ وَكَانَ قُلْتُ أَجَلْ قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي بِاللَّيْلِ صَلَاةَ الْعِشَاءِ ثُمَّ يَأْوِي إِلٰى فِرَاشِهِ فَيَنَامُ فَإِذَا كَانَ جَوْفُ اللَّيْلِ قَامَ إِلٰى حَاجَتِهِ وَإِلٰى طَهُورِهِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّي ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ يُخَيَّلُ إِلَيَّ أَنَّهُ يُسَوِّي بَيْنَهُنَّ فِي الْقِرَاءَةِ وَالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَيُوتِرُ بِرَكْعَةٍ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ يَضَعُ جَنْبَهُ فَرُبَّمَا جَاءَ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ أَنْ يُغْفِيَ وَرُبَّمَا يُغْفِي وَرُبَّمَا شَكَكْتُ أَغْفٰى أَوْ لَمْ يُغْفِ حَتّٰى يُؤْذِنَهُ بِالصَّلَاةِ فَكَانَتْ تِلْكَ صَلَاةُ رَسُولِ اللهِ ﷺ حَتّٰى أَسَنَّ وَلَحِمَ فَذَكَرَتْ مِنْ لَحْمِهِ مَا شَاءَ اللهُ قَالَتْ وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي بِالنَّاسِ الْعِشَاءَ ثُمَّ يَأْوِي إِلٰى فِرَاشِهِ فَإِذَا كَانَ جَوْفُ اللَّيْلِ قَامَ إِلٰى طَهُورِهِ وَإِلٰى حَاجَتِهِ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ يَدْخُلُ الْمَسْجِدَ فَيُصَلِّي سِتَّ رَكَعَاتٍ يُخَيَّلُ إِلَيَّ أَنَّهُ يُسَوِّي بَيْنَهُنَّ فِي الْقِرَاءَةِ وَالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ ثُمَّ يُوتِرُ بِرَكْعَةٍ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ ثُمَّ يَضَعُ جَنْبَهُ وَرُبَّمَا جَاءَ بِلَالٌ فَآذَنَهُ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ أَنْ يُغْفِيَ وَرُبَّمَا أَغْفٰى وَرُبَّمَا شَكَكْتُ أَغْفٰى أَمْ لَا حَتّٰى يُؤْذِنَهُ بِالصَّلَاةِ قَالَتْ فَمَا زَالَتْ تِلْكَ صَلَاةُ رَسُولِ اللهِ ﷺ

حضرت سعد بن ہشام بن عامر نے روایت نقل کی ہے کہ میں مدینہ طیبہ آیا اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ علیہ السلام نے پوچھا: تو کون ہے؟ میں نے عرض کی: سعد بن ہشام بن عامر۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تیرے دادا پر رحم فرمائے۔ میں نے عرض کی: مجھے رسول اللہ علیہ السلام کی نماز کے بارے میں بتائیے۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا: رسول اللہ علیہ السلام کا جو معمول ہوتا تھا؟ میں نے عرض کی: جی ہاں۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا کہ رسول اللہ علیہ السلام رات کو عشاء کی نماز پڑھا کرتے تھے پھر اپنے بستر کی طرف مائل ہوتے اور سو جاتے۔ جب نصف رات ہوتی تو قضائے حاجت اور پانی کی طرف اٹھتے، وضو کرتے۔ پھر مسجد میں داخل ہو جاتے اور آٹھ رکعت نماز ادا فرماتے۔ میرا خیال ہے کہ آپ علیہ السلام قراءت، رکوع اور سجود میں برابری کرتے اور ایک رکعت کے ساتھ وتر بناتے۔ پھر بیٹھ کر دو رکعت نماز ادا فرماتے۔ پھر پہلو کے بل لیٹ جاتے۔ بعض اوقات حضرت بلال رضی اللہ عنہ آتے اور ہلکی نیند سے پہلے ہی حضرت بلال نماز کی اطلاع کرتے۔ بعض اوقات آپ کو ہلکی نیند آ جاتی۔ بعض اوقات مجھے شک ہوتا کہ آپ کو نیند آ گئی ہے یا نہیں آئی یہاں تک کہ حضرت بلال آپ کو نماز کے بارے میں آگاہ کرتے۔ یہ نماز اس وقت تک تھی جب تک نبی کریم علیہ السلام سن رسیدہ نہ ہوئے تھے اور گوشت زیادہ نہ ہوا تھا۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے آپ علیہ السلام کے جسیم ہونے کا ذکر کیا ہے جو اللہ نے چاہا۔ حضرت عائشہ نے کہا: نبی کریم علیہ السلام لوگوں کو عشاء کی نماز پڑھاتے پھر بستر کی طرف لوٹ آتے۔ جب نصف رات ہوتی تو آپ علیہ السلام پانی اور قضائے حاجت کے لئے اٹھتے، وضو کرتے، پھر مسجد میں داخل ہو جاتے۔ تو چھ رکعات ادا کرتے۔ میرا خیال ہے کہ سرور دو عالم علیہ السلام ان رکعات میں قراءت، رکوع اور سجود میں برابری کرتے۔ پھر ایک رکعت کے ساتھ وتر بناتے۔ پھر بیٹھ کر دو رکعت نماز پڑھتے۔ پھر پہلو کے بل لیٹ جاتے۔ بعض اوقات حضرت بلال نماز کے بارے میں اطلاع کرتے جب کہ آپ ابھی ہلکی نیند میں نہ جاتے۔ بعض اوقات ہلکی نیند میں چلے جاتے۔ بعض اوقات مجھے شک ہوتا کہ آپ نیند میں چلے گئے ہیں یا کہ نہیں یہاں تک کہ حضرت بلال آپ کو نماز کے بارے میں آگاہ کرتے۔ یہی رسول اللہ علیہ السلام کی نماز رہی۔

بَاب صَلَاةِ الْقَاعِدِ فِي النَّافِلَةِ وَذِكْرِ الِاخْتِلَافِ عَلَى أَبِي إِسْحَقَ فِي ذَلِكَ

نفل نماز میں بیٹھنا اور ابو اسحاق پر اختلاف

1633 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ حَدِيثِ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَتَنَعُ مِنْ وَجْهِي وَهُوَ صَائِمٌ وَمَا مَاتَ حَتَّى كَانَ أَكْثَرُ صَلَاتِهِ قَاعِدًا ثُمَّ ذَكَرَتْ كَلِمَةً مَعْنَاهَا إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ وَكَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَيْهِ مَا دَامَ عَلَيْهِ الْإِنْسَانُ وَإِنْ كَانَ يَسِيرًا خَالَفَهُ يُونُسُ رَوَاهُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ

حضرت اسود نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام روزہ کی حالت میں میرا بوسہ لینے سے نہیں رکتے تھے اور آپ کا وصال نہیں ہوا یہاں تک کہ آپ کی اکثر نماز بیٹھ کر ہوتی۔ پھر آپ نے ایسا کلام ذکر کیا جس کا معنی ہے: مگر فرض نماز۔ نبی کریم علیہ السلام کا سب سے پسندیدہ عمل وہ ہوتا جس پر دوام ہوتا اگرچہ وہ تھوڑا ہوتا۔

یونس نے ابو اسحاق کی مخالفت کی ہے۔اس نے ابو اسحاق سے انہوں نے اسود سے انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے۔

1634 - أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ مَا قُبِضَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حَتَّى كَانَ أَكْثَرُ صَلَاتِهِ جَالِسًا إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ خَالَفَهُ شُعْبَةُ وَسُفْيَانُ وَقَالَا عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ

حضرت ابو اسحاق نے حضرت اسود سے اس نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے وصال نہیں فرمایا مگر فرض نماز کے علاوہ آپ کی اکثر نماز بیٹھ کر ہوتی۔

شعبہ اور سفیان نے ان کی مخالفت کی ہے۔دونوں نے ابو اسحاق سے انہوں نے ابو سلمہ سے اور انہوں نے ام سلمہ سے سند کو ذکر کیا ہے۔

1635 - أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ مَا مَاتَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حَتَّى كَانَ أَكْثَرُ صَلَاتِهِ[1] قَاعِدًا إِلَّا الْفَرِيضَةَ وَكَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَيْهِ أَدْوَمَهُ وَإِنْ قَلَّ

حضرت ابو سلمہ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال نہیں ہوا یہاں تک کہ فرض نماز کے علاوہ آپ کی اکثر نماز بیٹھ کر ہوتی۔آپ کا محبوب ترین عمل وہ ہوتا جو دائمی ہوتا اگر چہ کم ہوتا۔

1636 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مَاتَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حَتَّى كَانَ أَكْثَرُ صَلَاتِهِ قَاعِدًا إِلَّا الْمَكْتُوبَةَ وَكَانَ أَحَبُّ الْعَمَلِ إِلَيْهِ مَا دَاوَمَ عَلَيْهِ وَإِنْ قَلَّ خَالَفَهُ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ فَرَوَاهُ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت ابو اسحاق نے حضرت ابو سلمہ سے اور انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے: مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! رسول اللہ ﷺ کا وصال نہیں ہوا مگر فرض نماز کے علاوہ آپ کی نماز بیٹھ کر ہوتی۔آپ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل وہ ہوتا جو دائمی ہوتا اگر چہ وہ قلیل ہوتا۔

عثمان بن ابی سلیمان نے ان کی مخالفت کی اور اسے ابو سلمہ کے واسطہ سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کیا۔

1637 - أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَمُتْ حَتَّى كَانَ يُصَلِّي كَثِيرًا مِنْ صَلَاتِهِ وَهُوَ جَالِسٌ

حضرت عثمان بن ابی سلیمان نے حضرت ابو سلمہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے خبر

1۔ایک نسخہ میں صلاته کی بجائے صلاته ہے۔

دی کہ نبی کریم ﷺ کا وصال نہیں ہوا مگر آپ ﷺ اکثر بیٹھ کر نماز پڑھا کرتے تھے۔

1638 - أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي وَهُوَ قَاعِدٌ قَالَتْ نَعَمْ بَعْدَ مَا حَطَمَهُ النَّاسُ

حضرت عبداللہ بن شقیق نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ بیٹھ کر نماز پڑھا کرتے تھے۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: ہاں جب آپ کبرسنی کو پہنچ گئے۔

فائدہ: حطمه الناس یعنی لوگوں نے اپنے بوجھ آپ پر ڈال کر آپ کو بوڑھا کر دیا۔

1639 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَلَّى فِي سُبْحَتِهِ قَاعِدًا قَطُّ حَتَّى كَانَ قَبْلَ وَفَاتِهِ بِعَامٍ فَكَانَ يُصَلِّي قَاعِدًا يَقْرَأُ بِالسُّورَةِ فَيُرَتِّلُهَا حَتَّى تَكُونَ أَطْوَلَ مِنْ أَطْوَلَ مِنْهَا

حضرت مطلب بن ابی وداعہ نے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے: میں نے رسول اللہ ﷺ کو بیٹھ کر نفل پڑھتے ہوئے نہیں دیکھا یہاں تک کہ وصال سے ایک سال قبل تک۔ بعد ازاں آپ بیٹھ کر نماز پڑھتے۔ سورت کی قراءت کرتے اور اسے ترتیل سے پڑھتے یہاں تک کہ وہ سورت طویل ترین سورتوں جیسی ہو جاتی۔

بَابُ فَضْلِ صَلَاةِ الْقَائِمِ عَلَى صَلَاةِ الْقَاعِدِ

کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے کی بیٹھ کر نماز پڑھنے والے پر فضیلت

1640 - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يُصَلِّي جَالِسًا فَقُلْتُ حُدِّثْتُ أَنَّكَ قُلْتَ إِنَّ صَلَاةَ الْقَاعِدِ عَلَى النِّصْفِ مِنْ صَلَاةِ الْقَائِمِ وَأَنْتَ تُصَلِّي قَاعِدًا قَالَ أَجَلْ وَلَكِنِّي لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمْ

حضرت ابو یحییٰ نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو بیٹھ کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔ میں نے عرض کی: مجھے یہ بیان کیا گیا ہے کہ آپ نے فرمایا: بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کا درجہ کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے کے درجہ سے نصف ہے جب کہ آپ خود بیٹھ کر نماز پڑھ رہے ہیں۔ فرمایا: ہاں۔ لیکن میں تم میں سے کسی کی طرح نہیں۔

فَضْلُ صَلَاةِ الْقَاعِدِ عَلَى صَلَاةِ النَّائِمِ (بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کی لیٹ کر نماز پڑھنے پر فضیلت)

1641 - أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الَّذِي يُصَلِّي قَاعِدًا قَالَ مَنْ صَلَّى قَائِمًا فَهُوَ أَفْضَلُ وَمَنْ صَلَّى قَاعِدًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَائِمِ وَمَنْ صَلَّى نَائِمًا فَلَهُ نِصْفُ أَجْرِ الْقَاعِدِ

حضرت عبداللہ بن بریدہ نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے اس آدمی کے بارے میں پوچھا جو بیٹھ کر نماز پڑھتا ہے۔ فرمایا: جو کھڑے ہو کر نماز پڑھتا ہے وہ افضل ہے۔ جو بیٹھ کر نماز پڑھتا ہے اس کا اجر کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے کا نصف ہے اور جو سو کر نماز پڑھتا ہے (پہلو کے بل لیٹ کر نماز پڑھتا ہے) اس کو بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کے اجر کا نصف ملے گا۔

بَاب كَيْفَ صَلَاةُ الْقَاعِدِ (بیٹھ کر نماز پڑھنے والے کی نماز کیسے ہوتی ہے)

1642 - أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ حَفْصٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ غَيْرَ أَبِي دَاوُدَ وَهُوَ ثِقَةٌ وَلَا أَحْسِبُ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا خَطَأً وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

حضرت عبداللہ بن شقیق نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو چوکڑی مار کر نماز پڑھتے ہوئے دیکھا۔ امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: ابوداود کے علاوہ میں کسی راوی کو نہیں دیکھتا جس نے یہ حدیث روایت کی ہو جب کہ وہ ثقہ ہے۔ میں (امام نسائی) اس روایت کو غلط خیال کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

بَاب كَيْفَ الْقِرَائَةُ بِاللَّيْلِ (رات کے وقت قراءت کیسے ہوتی ہے)

1643 - أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ كَيْفَ كَانَتْ قِرَائَةُ رَسُولِ اللهِ ﷺ بِاللَّيْلِ يَجْهَرُ[1] أَمْ يُسِرُّ قَالَتْ كُلُّ ذَلِكَ قَدْ كَانَ يَفْعَلُ رُبَّمَا جَهَرَ وَرُبَّمَا أَسَرَّ

حضرت عبداللہ بن ابی قیس نے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا: رات کے وقت رسول اللہ ﷺ کی نماز کیسے ہوتی تھی؟ فرمایا: ہر طرح ہوتی تھی۔ کبھی بلند آواز سے قراءت کرتے اور کبھی دل میں پڑھتے تھے۔

فَضْلُ السِّرِّ عَلَى الْجَهْرِ (دل میں قراءت کی بلند آواز سے قراءت پر فضیلت)

1644 - أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدٌ يَعْنِي ابْنَ وَاقِدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ الَّذِي يَجْهَرُ بِالْقُرْآنِ كَالَّذِي يَجْهَرُ بِالصَّدَقَةِ وَالَّذِي يُسِرُّ بِالْقُرْآنِ كَالَّذِي يُسِرُّ بِالصَّدَقَةِ

حضرت کثیر بن مرہ نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے انہیں بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی بلند آواز سے قراءت کرتا ہے وہ اس آدمی کی طرح ہے جو اعلانیہ صدقہ کرتا ہے اور جو دل میں قرآن کی قراءت

1۔ ایک نسخہ میں أيجهر ہے۔

کرتا ہے وہ اس آدمی کی طرح ہے جو مخفی طریقہ سے صدقہ کرتا ہے۔

بَاب تَسْوِيَةِ الْقِيَامِ وَالرُّكُوعِ وَالْقِيَامِ بَعْدَ الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَالْجُلُوسِ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ فِي صَلَاةِ اللَّيْلِ

رات کی نماز میں قیام، رکوع، رکوع کے بعد قیام، سجود اور دو سجدوں کے درمیان جلوس میں برابری

1645۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ الْأَحْنَفِ عَنْ صِلَةَ بْنِ زُفَرَ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم لَيْلَةً فَافْتَتَحَ الْبَقَرَةَ فَقُلْتُ يَرْكَعُ عِنْدَ الْمِائَةِ فَمَضَى فَقُلْتُ يَرْكَعُ عِنْدَ الْمِائَتَيْنِ فَمَضَى فَقُلْتُ يُصَلِّي بِهَا فِي رَكْعَةٍ فَمَضَى فَافْتَتَحَ النِّسَاءَ فَقَرَأَهَا ثُمَّ افْتَتَحَ آلَ عِمْرَانَ فَقَرَأَهَا يَقْرَأُ مُتَرَسِّلًا إِذَا مَرَّ بِآيَةٍ فِيهَا تَسْبِيحٌ سَبَّحَ وَإِذَا مَرَّ بِسُؤَالٍ سَأَلَ وَإِذَا مَرَّ بِتَعَوُّذٍ تَعَوَّذَ ثُمَّ رَكَعَ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ فَكَانَ رُكُوعُهُ نَحْوًا مِنْ قِيَامِهِ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَكَانَ قِيَامُهُ قَرِيبًا مِنْ رُكُوعِهِ ثُمَّ سَجَدَ فَجَعَلَ يَقُولُ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى فَكَانَ سُجُودُهُ قَرِيبًا مِنْ رُكُوعِهِ

حضرت صلہ بن زفر نے حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رات کی نماز پڑھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ بقرہ کی تلاوت شروع کی۔ میں نے خیال کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سو آیات کے اختتام پر رکوع کریں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قراءت کو جاری رکھا۔ میں نے خیال کیا کہ دو سو آیات کے اختتام پر رکوع کریں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قراءت جاری رکھی۔ میں نے خیال کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک رکعت میں سورۂ بقرہ پڑھیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قراءت جاری رکھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سورۂ نساء کو شروع کر دیا۔ اسے پڑھا۔ پھر سورۂ آل عمران پڑھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی آیت کے پاس سے گزرتے جس میں تسبیح ہوتی تو تسبیح کہتے۔ جب کسی سوال کے پاس سے گزرتے تو سوال کرتے۔ جب تعوذ کے پاس سے گزرتے تو پناہ مانگتے۔ پھر رکوع کیا تو سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ کہا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رکوع آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قیام کے برابر تھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر اٹھایا اور سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ کہا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ قیام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رکوع کے قریب قریب تھا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا تو سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى کہنے لگے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سجدہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے رکوع کے قریب تر تھا۔

1646۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ ثِقَةٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِي رَمَضَانَ فَرَكَعَ فَقَالَ فِي رُكُوعِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ مِثْلَ مَا كَانَ قَائِمًا ثُمَّ جَلَسَ يَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي مِثْلَ مَا كَانَ قَائِمًا ثُمَّ سَجَدَ فَقَالَ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى مِثْلَ مَا كَانَ قَائِمًا فَمَا صَلَّى إِلَّا أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ حَتَّى جَاءَ بِلَالٌ إِلَى الْغَدَاةِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا الْحَدِيثُ عِنْدِي مُرْسَلٌ وَطَلْحَةُ بْنُ يَزِيدَ لَا أَعْلَمُهُ سَمِعَ مِنْ حُذَيْفَةَ شَيْئًا وَغَيْرُ الْعَلَاءِ بْنِ

b الْمُسَيَّبِ قَالَ لِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ

حضرت طلحہ بن یزید انصاری نے حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے رمضان میں رسول اللہ علیہ کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ علیہ نے رکوع کیا تو اپنے رکوع میں کہا: سُبحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ۔ اتنی دیر رکوع کیا جتنی دیر قیام کیا تھا۔ پھر آپ علیہ بیٹھ گئے۔ آپ علیہ کہہ رہے تھے: رَبِّ اغْفِرْ لِي رَبِّ اغْفِرْ لِي۔ اتنی مقدار یہ کہتے رہے جتنی دیر آپ علیہ نے قیام کیا تھا۔ پھر سجدہ کیا اور کہا: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى۔ اتنی مقدار یہ کہتے رہے جتنی دیر آپ علیہ نے قیام کیا تھا۔ آپ علیہ نے چار رکعات نماز پڑھی یہاں تک کہ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ صبح کی نماز کے لئے آئے۔

امام ابوعبدالرحمٰن نسائی نے کہا: یہ حدیث میرے نزدیک مرسل ہے۔ طلحہ بن یزید کے بارے میں میں نہیں جانتا کہ انہوں نے حذیفہ سے کوئی بات سنی ہے۔ علاء بن مسیب کے علاوہ دوسرے علماء نے یوں سند بیان کی ہے: طلحہ نے ایک آدمی سے روایت نقل کی ہے اور انہوں نے حضرت حذیفہ سے روایت نقل کی ہے۔

بَاب كَيْفَ صَلَاةُ اللَّيْلِ (رات کی نماز کیسے ہوتی ہے)

1647 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا الْأَزْدِيَّ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَثْنَى مَثْنَى

أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا الْحَدِيثُ عِنْدِي خَطَأٌ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

حضرت شعبہ نے حضرت یعلیٰ بن عطا سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے حضرت علی ازدی سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو نبی کریم علیہ سے حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ رات اور دن کی نماز دو دو رکعت ہے۔

امام نسائی نے کہا: میرے نزدیک یہ غلط ہے یعنی نہار کے الفاظ۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

1648 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَوَاحِدَةً

حضرت طاؤس نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا کہ ایک آدمی نے رسول اللہ علیہ سے رات کی نماز کے بارے میں سوال کیا۔ فرمایا: دو دو رکعت۔ جب تجھے صبح کا خوف ہو تو ایک رکعت ہو گی۔

1649 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ صَدَقَةَ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

حضرت سالم نے اپنے باپ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اور انہوں نے نبی کریم علیہ سے روایت نقل کی ہے کہ رات کی نماز دو دو رکعت ہے۔ جب تجھے صبح کا خوف ہو تو ایک رکعت کے ساتھ نماز کو وتر بنا دے۔

1650 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ

رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ يُسْأَلُ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِرَكْعَةٍ

حضرت ابوسلمہ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے سنا کہ رسول اللہ ﷺ سے رات کی نماز کے بارے میں سوال کیا جا رہا تھا جب کہ آپ ﷺ منبر پر جلوہ افروز تھے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو دو رکعت، جب تجھے صبح کا خوف ہو تو ایک رکعت کے ساتھ وتر بنا لے۔

1651 - أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْحُرِّ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُمْ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ قَالَ مَثْنَى مَثْنَى فَإِنْ خَشِيَ أَحَدُكُمُ الصُّبْحَ فَلْيُوتِرْ بِوَاحِدَةٍ

حضرت نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے انہیں خبر دی کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے رات کی نماز کے بارے میں پوچھا۔ فرمایا: دو دو رکعت۔ اگر تم میں سے کسی کو صبح کے طلوع ہونے کا خوف ہو تو ایک رکعت کے ساتھ نماز کو وتر بنا دے۔

1652 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

حضرت نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعت ہے۔ جب تجھے صبح کا خوف ہو تو ایک رکعت کے ساتھ اسے وتر بنا دو۔

1653 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَيْفَ صَلَاةُ اللَّيْلِ فَقَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

امام زہری نے حضرت سالم سے اور انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے: مسلمانوں میں سے ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ رات کی نماز کس طرح ہوتی ہے؟ فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعت ہوتی ہے۔ جب تجھے صبح کے طلوع ہونے کا خوف ہو تو ایک رکعت کے ساتھ اسے وتر بنا دے۔

1654 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

حضرت حمید بن عبدالرحمن نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے رات کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعت ہے۔ جب تجھے صبح کا خوف ہو تو ایک رکعت کے ساتھ اسے وتر بنا دے۔

1655 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ وَحُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَاهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ صَلَاةُ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خِفْتَ الصُّبْحَ فَأَوْتِرْ بِوَاحِدَةٍ

حضرت سالم بن عبداللہ اور حضرت حمید بن عبدالرحمن نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی اٹھا۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! علیہ رات کی نماز کیسے ہوتی ہے؟ رسول اللہ علیہ نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعت ہے۔ جب تجھے صبح کی نماز کا خوف ہو تو ایک رکعت کے ساتھ اسے وتر بنا دے۔

فائدہ: وتر کی کتنی رکعتیں ہیں اور ان کو کس طرح پڑھنا ہے؟ اس مسئلہ میں فقہاء کے استنباط مختلف ہیں۔ ائمہ احناف کے نزدیک وتر کی رکعتیں تین ہیں اور انہیں ایک سلام کے ساتھ پڑھنا ہے یعنی دو رکعتوں کے بعد سلام نہیں پھیرنا۔ امام ابو جعفر طحاوی نے اس مسئلہ پر مفصل بحث کی ہے اور یہ ثابت کیا ہے کہ ائمہ احناف کا نقطہ نظر عقلی اور نقلی دلائل کے اعتبار سے راجح ہے۔ اگرچہ دوسرے ائمہ کے پیش نظر بھی روایات ہیں۔ آپ فرماتے ہیں: وتر کا اطلاق اس نماز پر بھی ہوتا ہے جو رات کو نوافل کی صورت میں ادا کی جاتی تھی جس طرح امام نسائی کی روایات میں آپ ملاحظہ کریں گے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت مروی ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ علیہ سے رات کی نماز کے بارے میں استفسار کیا تو رسول اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا: یہ دو دو رکعتیں ہیں جب تجھے صبح کے طلوع ہونے کا خوف ہو تو ایک رکعت پڑھ جو تیرے لئے تیری نماز کو وتر بنا دے۔ اس مفہوم کی لاتعداد روایات آپ نے ذکر کی ہیں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ایک روایت مروی ہے: آپ نے ارشاد فرمایا: وتر یعنی رات کی نماز سات رکعات اور پانچ رکعات ہیں اور تین رکعات دم بریدہ ہے۔ گویا آپ نے ان تین وتروں کو دم بریدہ نماز قرار دیا جس سے قبل کوئی اور نفل نہ ہو۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت مروی ہے کہ آپ علیہ پہلی رکعت میں سورہ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى دوسری رکعت میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور تیسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ پڑھا کرتے تھے۔

جب حضرت ابو صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وصال ہوا تو آپ کو رات کے وقت دفن کیا گیا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا: میں نے وتر کی نماز نہیں پڑھی۔ آپ اٹھے۔ ہم نے آپ کے پیچھے صفیں بنائیں۔ آپ نے ہمیں تین رکعتیں پڑھائیں اور ان کے آخر میں سلام پھیرا۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے: وتر تین رکعتیں ہیں جس طرح دن کے وتر یعنی مغرب کی نماز (تین رکعتوں والی ہوتی ہے)

[illegible]ت نے کہا: ہمیں حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وتر کی نماز پڑھائی۔ میں آپ کی دائیں جانب تھا اور [illegible]ن کی ام ولد ان کے پیچھے تھی۔ آپ نے آخر میں سلام پھیرا۔ میرا گمان ہے کہ آپ مجھے اس کی تعلیم دینا چاہتے تھے۔

بَابُ الْأَمْرِ بِالْوِتْرِ (وتر کی نماز کا حکم)

1656 - أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمٍ وَهُوَ ابْنُ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قَالَ أَوْتَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ثُمَّ قَالَ يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ أَوْتِرُوا فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ

حضرت عاصم جو ابن ضمرہ ہیں، نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے وتر کی نماز پڑھی۔ پھر فرمایا: اے قرآن والو! وتر کی نماز پڑھا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ وتر ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے۔

1657 - أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ ضَمْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قَالَ الْوِتْرُ لَيْسَ بِحَتْمٍ كَهَيْئَةِ الْمَكْتُوبَةِ وَلَكِنَّهُ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ

حضرت عاصم بن ضمرہ نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ وتر فرض نماز کی طرح قطعی نہیں لیکن یہ سنت ہے جو رسول اللہ ﷺ نے قائم کی ہے۔

فائدہ: جو بات سنت سے ثابت ہواسے سنت کا نام دے دیا جاتا ہے اگرچہ اصطلاح فقہ میں واجب ہو۔ جیسا سابقہ حدیث میں صیغہ امر سے واضح ہے۔

بَابُ الْحَثِّ عَلَى الْوِتْرِ قَبْلَ النَّوْمِ (نیند سے پہلے وتر نماز پڑھنے پر برانگیختہ کرنا)

1658 - أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ النَّضْرِ بْنِ شُمَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي شِمْرٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي ﷺ بِثَلَاثٍ النَّوْمِ عَلَى وِتْرٍ وَصِيَامِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ وَرَكْعَتَيِ الضُّحَى[1]

حضرت ابو عثمان نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میرے خلیل یعنی رسول اللہ ﷺ نے مجھے تین چیزوں کا تاکیدی حکم دیا: وتر کی نماز ادا کر کے سونے کا، ہر مہینے کے تین روزے رکھنے کا اور چاشت کی دو رکعت پڑھنے کا۔

1659 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا عَنْ عَبَّاسٍ الْجُرَيْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُثْمَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي ﷺ بِثَلَاثٍ الْوِتْرِ أَوَّلَ اللَّيْلِ وَرَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَصَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ

حضرت ابو عثمان نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میرے خلیل ﷺ نے مجھے تین باتوں کا تاکیدی حکم دیا: اول رات میں وتر کا، فجر کی دو رکعات اور ہر مہینہ کے تین روزوں کا۔

1۔ ایک نسخہ میں وَرَكْعَتَيِ الْفَجْرِ ہے۔

بَاب نَهْيِ النَّبِيِّ ﷺ عَنْ الْوِتْرَيْنِ فِي لَيْلَةٍ
(ایک رات میں دو وتر سے نبی کریم ﷺ کی نہی)

1660 - أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ مُلَازِمِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ قَالَ زَارَنَا أَبِي طَلْقُ بْنُ عَلِيٍّ فِي يَوْمٍ مِنْ رَمَضَانَ فَأَمْسَى بِنَا وَقَامَ بِنَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ وَأَوْتَرَ بِنَا ثُمَّ انْحَدَرَ إِلَى مَسْجِدٍ فَصَلَّى بِأَصْحَابِهِ حَتَّى بَقِيَ الْوِتْرُ ثُمَّ قَدَّمَ رَجُلًا فَقَالَ لَهُ أَوْتِرْ بِهِمْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَا وِتْرَانِ فِي لَيْلَةٍ

حضرت قیس بن طلق نے روایت نقل کی ہے کہ میرے والد طلق بن علی رمضان شریف میں ایک دن ہمیں ملنے کے لئے آئے۔ ہمارے ہاں رات گزاری اور اسی رات ہمیں نماز پڑھائی اور ہمیں وتر کی نماز پڑھائی۔ پھر مسجد کی طرف اترے اور اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھائی یہاں تک کہ صرف وتر باقی رہ گئے۔ پھر ایک اور آدمی کو آگے کیا کہ انہیں وتر کی نماز پڑھاؤ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: ایک رات میں دو وتر نہیں ہوتے۔

بَاب وَقْتِ الْوِتْرِ (وتر کا وقت)

1661 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَتْ كَانَ يَنَامُ أَوَّلَ اللَّيْلِ ثُمَّ يَقُومُ فَإِذَا كَانَ مِنْ السَّحَرِ أَوْتَرَ ثُمَّ أَتَى فِرَاشَهُ فَإِذَا كَانَ لَهُ حَاجَةٌ أَلَمَّ بِأَهْلِهِ فَإِذَا سَمِعَ الْأَذَانَ وَثَبَ فَإِنْ كَانَ جُنُبًا أَفَاضَ عَلَيْهِ مِنْ الْمَاءِ وَإِلَّا تَوَضَّأَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّلَاةِ

حضرت ابو اسحاق نے حضرت اسود بن یزید سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں پوچھا۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: آپ پہلی رات سویا کرتے تھے۔ پھر آپ اٹھ کھڑے ہوتے۔ جب سحری کا وقت ہوتا تو وتر کی نماز پڑھتے۔ پھر اپنے بستر پر آ جاتے۔ جب کوئی طلب ہوتی تو اپنی زوجہ کے ساتھ حقوق زوجیت ادا فرماتے۔ جب اذان کی آواز سنتے تو تیزی سے اٹھتے۔ اگر جنابت کی حالت میں ہوتے تو اپنے اوپر پانی بہاتے، بصورت دیگر وضو کرتے پھر نماز کے لئے نکلتے۔

1662 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَوْتَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ وَأَوْسَطِهِ وَانْتَهَى وِتْرُهُ إِلَى السَّحَرِ

حضرت مسروق نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اول رات، آخر رات اور درمیانی رات وتر کی نماز ادا فرماتے۔ آپ کے وتر کی انتہا سحری تک ہوئی۔

فائدہ: یعنی آخری عمر میں آپ ﷺ رات کے آخری حصہ میں وتر کی نماز ادا فرماتے۔

1663 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ مَنْ صَلَّى مِنْ اللَّيْلِ فَلْيَجْعَلْ آخِرَ

صَلَاتِهِ (1) وِتْرًا فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَأْمُرُ بِذَلِكَ

حضرت نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے: جو آدمی رات کو نوافل ادا کرے تو اس کی نماز کا اختتام وتر پر ہو کیونکہ رسول اللہ ﷺ اس کا حکم دیا کرتے تھے۔

بَابُ الْأَمْرِ بِالْوِتْرِ قَبْلَ الصُّبْحِ (صبح سے قبل وتر نماز ادا کرنے کا حکم)

1664 - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامِ بْنِ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو نَضْرَةَ الْعَوَقِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْوِتْرِ فَقَالَ أَوْتِرُوا قَبْلَ الصُّبْحِ

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر نے کہا: مجھے ابونضرہ عوقی نے خبر دی کہ انہوں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ سے وتر نماز کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: صبح کے طلوع ہونے سے پہلے وتر ادا کرو۔

1665 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَعِيلَ الْقَنَّادُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَوْتِرُوا قَبْلَ الْفَجْرِ

حضرت ابونضرہ نے حضرت خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: فجر کے طلوع ہونے سے قبل وتر کی نماز پڑھو۔

الْوِتْرُ بَعْدَ الْأَذَانِ (اذان کے بعد وتر)

1666 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ فِي مَسْجِدِ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَجَعَلُوا يَنْتَظِرُونَهُ فَجَاءَ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أُوتِرُ قَالَ وَسُئِلَ (2) عَبْدُ اللهِ هَلْ بَعْدَ الْأَذَانِ وِتْرٌ قَالَ نَعَمْ وَبَعْدَ الْإِقَامَةِ وَحَدَّثَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ نَامَ عَنِ الصَّلَاةِ حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى

حضرت ابراہیم بن محمد بن منتشر نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ وہ حضرت عمرو بن شرحبیل کی مسجد میں تھے تو نماز کے لئے اقامت کہی گئی۔ لوگ آپ کا انتظار کرنے لگے۔ محمد بن منتشر آئے۔ کہا: میں وتر کی نماز پڑھ رہا تھا۔ کہا: حضرت عبداللہ سے پوچھا گیا: کیا اذان کے بعد وتر ہوتے ہیں؟ کہا: ہاں۔ اقامت کے بعد بھی۔ اور نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ آپ ﷺ نماز کی ادائیگی سے پہلے سو گئے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھی۔

بَابُ الْوِتْرِ عَلَى الرَّاحِلَةِ (سواری پر وتر)

1667 - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ

1۔ ایک نسخہ میں یہاں باللیل کا لفظ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں وَقَالَ سُهَيْلٌ ہے۔

عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُوتِرُ عَلَى الرَّاحِلَةِ

حضرت عبید اللہ بن اخنس نے حضرت نافع سے اور انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتر کی نماز سواری پر ادا فرماتے۔

1668 - أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُوتِرُ عَلَى بَعِيرِهِ وَيَذْكُرُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَفْعَلُ ذٰلِكَ

حضرت نافع نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما اپنے اونٹ پر وتر کی نماز ادا کیا کرتے تھے اور یہ ذکر کیا کرتے تھے کہ نبی کریم ﷺ اس طرح کیا کرتے تھے۔

1669 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُوتِرُ عَلَى الْبَعِيرِ

حضرت سعید بن یسار نے روایت نقل کی ہے کہ مجھے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ اونٹ پر سوار ہو کر وتر کی نماز ادا کیا کرتے تھے۔

بَابُ كَمِ الْوِتْرُ (وتر کتنے ہیں)

1670 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ

حضرت ابومجلز نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وتر رات کے آخری حصہ میں ایک رکعت ہے۔

1671 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَمُحَمَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ

حضرت ابومجلز نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: وتر رات کے آخری حصہ میں ایک رکعت ہے۔

1672 - أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَفَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ قَالَ مَثْنَى مَثْنَى وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ

عبداللہ بن شقیق نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ دیہاتی علاقہ کے رہنے والے ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے رات کی نماز کے بارے میں سوال کیا تو حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: دو دو رکعت جب کہ وتر رات کے آخری حصہ میں ایک رکعت ہے۔

بَاب كَيْفَ الْوِتْرُ بِوَاحِدَةٍ (وتر کی ایک رکعت کیسے ادا کی جائے)

1673- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَنْصَرِفَ فَارْكَعْ بِوَاحِدَةٍ تُوتِرُ لَكَ[1] مَا قَدْ صَلَّيْتَ

حضرت عبدالرحمن بن قاسم نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: رات کی نماز دو رکعت ہے۔ جب تو اس سے فارغ ہونا چاہے تو ایک رکعت پڑھ، یہ ایک رکعت تیری نماز کو وتر بنا دے گی۔

1674- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ زِيَادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى وَالْوِتْرُ رَكْعَةٌ وَاحِدَةٌ

حضرت نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعت ہے اور وتر ایک رکعت ہے۔

1675- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم عَنْ صَلَاةِ اللَّيْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيَ أَحَدُكُمْ الصُّبْحَ صَلَّى رَكْعَةً وَاحِدَةً تُوتِرُ لَهُ مَا قَدْ صَلَّى

حضرت نافع اور حضرت عبداللہ بن دینار نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ علیہ السلام سے رات کی نماز کے بارے میں پوچھا۔ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: رات کی نماز دو دو رکعت ہے۔ جب تمہیں صبح کے طلوع ہونے کا خوف ہو تو ایک رکعت نماز پڑھ لو۔ یہ ایک رکعت اس کی تمام نماز کو قصر بنا دے گی۔

1676- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَنَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ صَلَاةُ اللَّيْلِ رَكْعَتَيْنِ رَكْعَتَيْنِ فَإِذَا خِفْتُمْ الصُّبْحَ فَأَوْتِرُوا بِوَاحِدَةٍ

حضرت ابو سلمہ بن عبدالرحمن اور حضرت نافع نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ علیہ السلام کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: رات کی نماز دو دو رکعت ہے۔ جب تمہیں صبح کے طلوع ہونے کا خوف ہو تو ایک رکعت کے ساتھ وتر پڑھو۔

1- ایک نسخہ میں لک کے بجائے بِذٰلِكَ ہے۔

1677 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ ثُمَّ يَضْطَجِعُ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ

حضرت عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ رات کو گیارہ رکعت ادا فرماتے۔ انہیں ایک رکعت کے ساتھ وتر بنا دیتے پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے۔

بَابُ كَيْفَ الْوِتْرُ بِثَلَاثٍ (تین وتر کس طرح ہیں)

1678 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ كَيْفَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي رَمَضَانَ قَالَتْ مَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَزِيدُ فِي رَمَضَانَ وَلَا فِي غَيْرِهِ عَلَى إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسْأَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُولِهِنَّ ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثًا قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَنَامُ قَبْلَ أَنْ تُوتِرَ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامُ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ رمضان شریف میں آپ کی نماز کس طرح ہوتی تھی؟ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے جواب دیا: رسول اللہ ﷺ رمضان اور رمضان کے علاوہ میں گیارہ رکعت سے زیادہ نماز ادا نہ فرماتے۔ آپ چار رکعت نماز ادا فرماتے۔ تو ان رکعتوں کے حسن اور طول کے بارے میں نہ پوچھ۔ پھر آپ چار رکعت ادا فرماتے۔ تو ان کے حسن اور طوالت کے بارے میں نہ پوچھ۔ پھر آپ تین رکعت ادا فرماتے۔ حضرت عائشہ نے کہا: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ کیا آپ وتر ادا کرنے سے قبل سو جاتے ہیں۔ فرمایا: اے عائشہ! میری آنکھیں سوتی ہیں اور میرا دل نہیں سوتا۔

1679 - أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ عَائِشَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ لَا يُسَلِّمُ فِي رَكْعَتَيِ الْوِتْرِ

حضرت سعد بن ہشام نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے انہیں بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ وتر کی دو رکعتوں کے بعد سلام نہیں پھیرا کرتے تھے۔

ذِكْرُ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فِي الْوِتْرِ

حضرت ابی بن کعب نے وتر کے بارے میں جو روایت نقل کی ہے نقل کرنے والوں کے ہاں اس میں اختلاف

1680 - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثِ رَكَعَاتٍ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْأُولَى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَيَقْنُتُ قَبْلَ الرُّكُوعِ فَإِذَا فَرَغَ قَالَ عِنْدَ فَرَاغِهِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يُطِيلُ فِي آخِرِهِنَّ

حضرت سعید بن عبدالرحمن بن ابزی نے اپنے باپ سے اور انہوں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ تین رکعات کے ساتھ وتر پڑھتے۔ پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى دوسری رکعت میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكٰفِرُونَ اور تیسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھتے اور رکوع سے قبل دعا پڑھتے۔ جب فارغ ہوتے تو فراغت کے وقت سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ تین دفعہ پڑھتے۔ ان کے آخر میں طوالت سے کام لیتے۔

1681 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى مِنَ الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

حضرت سعید بن عبدالرحمن بن ابزیٰ نے اپنے باپ سے اور انہوں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ وتر کی پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى دوسری رکعت میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكٰفِرُونَ اور تیسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھتے۔

1682 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَلَا يُسَلِّمُ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ وَيَقُولُ يَعْنِي بَعْدَ التَّسْلِيمِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثًا

حضرت سعید بن عبدالرحمن بن ابزیٰ نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى دوسری رکعت میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكٰفِرُونَ اور تیسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھتے۔ ان کے آخر میں ہی سلام پھیرتے اور سلام کے بعد تین دفعہ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ کہتے۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى أَبِي إِسْحَقَ فِي حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْوِتْرِ

سعید بن جبیر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے وتر کے بارے میں جو روایت نقل کی ہے اس میں ابو اسحاق پر اختلاف کا ذکر

1683 - أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يُوتِرُ بِثَلَاثٍ يَقْرَأُ فِي الْأُولَى بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى

وَفِي الثَّانِيَةِ بِقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَفِي الثَّالِثَةِ بِقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ أَوْقَفَهُ زُهَيْرٌ

حضرت سعید بن جبیر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام تین رکعات کے ساتھ وتر پڑھتے۔ پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى دوسری رکعت میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور تیسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھتے۔ زہیر نے اسے موقوف نقل کیا ہے۔

1684 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ بِثَلَاثٍ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ

حضرت ابو اسحاق نے سعید بن جبیر سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ آپ علیہ السلام وتر کی تین رکعات پڑھتے۔ پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى دوسری رکعت میں قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور تیسری رکعت میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ پڑھتے۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ فِي حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْوِتْرِ

وتر کے بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی روایت میں حبیب بن ابی ثابت پر اختلاف کا ذکر

1685 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَاسْتَنَّ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ فَاسْتَنَّ ثُمَّ تَوَضَّأَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى صَلَّى سِتًّا ثُمَّ أَوْتَرَ بِثَلَاثٍ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ

حضرت حبیب بن ابی ثابت نے حضرت محمد بن علی سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے دادا سے انہوں نے نبی کریم علیہ السلام سے روایت نقل کی ہے کہ آپ علیہ السلام رات کو کھڑے ہوئے، مسواک کیا پھر دو رکعت نماز پڑھی۔ پھر سو گئے۔ پھر قیام کیا اور مسواک کیا۔ پھر وضو کیا اور دو رکعت نماز ادا فرمائی۔ پھر چھ رکعت نماز ادا فرمائی۔ پھر تین رکعت نماز وتر ادا فرمائی اور دو رکعت نماز ادا فرمائی۔

1686 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ فَتَوَضَّأَ وَاسْتَاكَ وَهُوَ يَقْرَأُ هٰذِهِ الْآيَةَ حَتَّى فَرَغَ مِنْهَا إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ عَادَ فَنَامَ حَتَّى سَمِعْتُ نَفْخَهُ ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَاسْتَاكَ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ نَامَ ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَاسْتَاكَ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَأَوْتَرَ بِثَلَاثٍ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ زَيْدٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ

أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَاسْتَنَّ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

حضرت حبیب بن ابی ثابت نے حضرت محمد بن علی بن عبداللہ بن عباس سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے دادا سے روایت نقل کی ہے کہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس تھا۔ آپ ﷺ کھڑے ہوئے، وضو کیا اور مسواک کیا جب کہ آپ ﷺ یہ آیت تلاوت کر رہے تھے یہاں تک کہ اس سے فارغ ہوئے إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي الْأَلْبَابِ پھر دو رکعتیں پڑھیں پھر لوٹ آئے اور سو گئے یہاں تک کہ میں نے آپ ﷺ کے خراٹے کی آواز سنی۔ پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے، وضو کیا، مسواک کیا۔ پھر دو رکعت نماز ادا فرمائی۔ پھر سو گئے۔ پھر اٹھے، وضو کیا، مسواک کیا اور دو رکعت نماز پڑھی اور تین رکعات کے ساتھ وتر کی نماز پڑھی۔

محمد بن جبلہ نے روایت نقل کی ہے کہ معمر بن مخلد ثقہ ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ بیدار ہوئے، مسواک کیا۔ پھر حدیث ذکر کی۔

1687 - أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ وَيُوتِرُ بِثَلَاثٍ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ خَالَفَهُ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ فَرَوَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

حضرت یحییٰ بن جزار نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کو آٹھ رکعات پڑھتے اور تین رکعات وتر پڑھتے اور نماز فجر سے پہلے دو رکعت پڑھتے۔

عروہ بن مرہ نے اس کی مخالفت کی اور اسے یحییٰ بن جزار سے انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کی ہے۔

1688 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُوتِرُ بِثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً فَلَمَّا كَبِرَ وَضَعُفَ أَوْتَرَ بِتِسْعٍ خَالَفَهُ عُمَارَةُ بْنُ عُمَيْرٍ فَرَوَاهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت یحییٰ بن جزار نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ تیرہ رکعات کے ساتھ وتر پڑھتے۔ جب آپ کی عمر بڑھ گئی اور جسم مبارک کمزور ہو گیا تو نو رکعات کے ساتھ پڑھتے۔

حضرت عمارہ بن عمیر نے اس کی مخالفت کی اور اسے یحییٰ بن جزار سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے۔

1689 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعًا فَلَمَّا أَسَنَّ وَثَقُلَ صَلَّى سَبْعًا

حضرت یحییٰ بن جزار نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کو نو رکعت ادا فرمایا کرتے تھے۔ جب کبر سنی آگئی اور جسم بھاری ہو گیا تو سات رکعت نماز ادا کی۔

بَاب ذِكْرِ الِاخْتِلَافِ عَلَى الزُّهْرِيِّ فِي حَدِيثِ أَبِي أَيُّوبَ فِي الْوِتْرِ

ابوایوب نے وتر کے بارے میں جو حدیث نقل کی ہے زہری پر اختلاف کا ذکر

1690 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي ضُبَارَةُ بْنُ أَبِي السَّلِيلِ قَالَ حَدَّثَنِي دُوَيْدُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِخَمْسٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِثَلَاثٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ

حضرت عطا بن یزید نے حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: وتر حق ہے، جو چاہے سات رکعات کے ساتھ وتر پڑھے، جو چاہے پانچ رکعات کے ساتھ وتر پڑھے اور جو چاہے تین رکعات کے ساتھ وتر پڑھے اور جو چاہے ایک رکعت کے ساتھ وتر پڑھے۔

1691 - أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِخَمْسٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِثَلَاثٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ

حضرت عطا بن یزید نے حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وتر حق ہے۔ جو چاہے پانچ رکعات کے ساتھ وتر پڑھے۔ جو چاہے تین رکعات کے ساتھ وتر پڑھے اور جو چاہے ایک رکعت کے ساتھ وتر پڑھے۔

1692 - أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو مُعَيْدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ الْوِتْرُ حَقٌّ فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِخَمْسِ رَكَعَاتٍ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِثَلَاثٍ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِوَاحِدَةٍ فَلْيَفْعَلْ

حضرت عطا بن یزید نے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ وتر حق ہے۔ جو یہ پسند کرتا ہے کہ پانچ رکعات کے ساتھ وتر پڑھے تو وہ اسی طرح کرے اور جو پسند کرے کہ تین رکعات کے ساتھ وتر پڑھے تو وہ اسی طرح کرے اور جو پسند کرے کہ ایک رکعت کے ساتھ وتر پڑھے تو وہ ایسا کرے۔

1693 - قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ مَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِخَمْسٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِثَلَاثٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْتَرَ بِوَاحِدَةٍ وَمَنْ شَاءَ أَوْمَأَ إِيمَاءً

حضرت عطا بن یزید نے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے: جو چاہے سات رکعات کے ساتھ وتر پڑھے، جو چاہے پانچ رکعات کے ساتھ وتر پڑھے، جو چاہے تین رکعات کے ساتھ وتر پڑھے، جو چاہے ایک رکعت کے ساتھ وتر پڑھے اور جو چاہے اشارہ کرے۔

بَابُ كَيْفَ الْوِتْرُ بِخَمْسٍ وَذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلَى الْحَكَمِ فِي حَدِيْثِ الْوِتْرِ

وتر پانچ کس طرح ہیں، وتر کی حدیث میں حکم پر اختلاف

1694 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُوْتِرُ بِخَمْسٍ وَبِسَبْعٍ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهَا بِسَلَامٍ وَلَا بِكَلَامٍ

حضرت مقسم نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ پانچ رکعات اور سات رکعات کے ساتھ وتر پڑھا کرتے اور سلام اور کلام کے ساتھ ان میں فاصلہ نہ کرتے۔

1695 - أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِيْنَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ إِسْرَائِيْلَ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُوْتِرُ بِسَبْعٍ أَوْ بِخَمْسٍ لَا يَفْصِلُ بَيْنَهُنَّ بِتَسْلِيْمٍ

حضرت حکم نے حضرت مقسم سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سات اور پانچ رکعات کے ساتھ وتر کی نماز پڑھتے اور سلام کے ساتھ ان میں فاصلہ نہ کرتے۔

1696 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيْلَ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ يَزِيْدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ قَالَ الْوِتْرُ سَبْعٌ فَلَا أَقَلَّ مِنْ خَمْسٍ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِإِبْرَاهِيْمَ فَقَالَ عَمَّنْ ذَكَرَهُ قُلْتُ لَا أَدْرِي قَالَ الْحَكَمُ فَحَجَجْتُ فَلَقِيْتُ مِقْسَمًا فَقُلْتُ لَهُ عَمَّنْ قَالَ عَنِ الثِّقَةِ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ مَيْمُوْنَةَ

حضرت حکم نے حضرت مقسم سے روایت نقل کی ہے: وتر سات رکعت ہیں۔ یہ پانچ سے کم نہیں۔ میں نے اس کا ذکر ابراہیم سے کیا۔ انہوں نے پوچھا: مقسم نے یہ کس سے نقل کیا ہے؟ میں نے کہا: میں تو نہیں جانتا۔ حکم نے کہا: میں نے حج کیا اور مقسم کو ملا۔ میں نے ان سے پوچھا: کس سے یہ مروی ہے؟ انہوں نے کہا: ثقہ لوگوں کے واسطہ سے حضرت عائشہ صدیقہ اور حضرت میمونہ سے۔

1697 - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُوْتِرُ بِخَمْسٍ وَلَا يَجْلِسُ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ

حضرت ہشام بن عروہ نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ پانچ رکعات کے ساتھ وتر پڑھتے اور ان کے آخر میں ہی بیٹھا کرتے۔

بَاب كَيْفَ الْوِتْرُ بِسَبْعٍ (وتر سات رکعات کس طرح ہیں)

1698 - أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا أَسَنَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَأَخَذَ اللَّحْمَ صَلَّى سَبْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَقْعُدُ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ فَتِلْكَ تِسْعٌ يَا بُنَيَّ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَحَبَّ أَنْ يُدَاوِمَ عَلَيْهَا مُخْتَصَرٌ خَالَفَهُ هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِيُّ

حضرت سعد بن ہشام نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ سن رسیدہ ہو گئے اور جسم گوشت والا ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے سات رکعات نماز پڑھی۔ آپ ﷺ ان کے آخر میں قعدہ کرتے۔ سلام پھیرنے کے بعد دو رکعت نماز ادا فرماتے جب کہ آپ ﷺ بیٹھے ہوتے۔ تو اے بیٹے! یہ نو رکعات ہو جاتیں۔ رسول اللہ ﷺ جب نماز پڑھتے تو پسند کرتے کہ اس پر دوام اختیار کریں۔ یہ روایت مختصر ہے۔ ہشام دستوائی نے اس کی مخالفت کی ہے۔

1699 - أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أَوْتَرَ بِتِسْعِ رَكَعَاتٍ لَمْ يَقْعُدْ إِلَّا فِي الثَّامِنَةِ فَيَحْمَدُ اللهَ وَيَذْكُرُهُ وَيَدْعُو ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يُصَلِّي التَّاسِعَةَ فَيَجْلِسُ فَيَذْكُرُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَيَدْعُو ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَلَمَّا كَبِرَ وَضَعُفَ أَوْتَرَ بِسَبْعِ رَكَعَاتٍ لَا يَقْعُدُ إِلَّا فِي السَّادِسَةِ ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ فَيُصَلِّي السَّابِعَةَ ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمَةً ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

حضرت معاذ بن ہشام نے اپنے والد سے انہوں نے حضرت قتادہ سے انہوں نے حضرت زرارہ بن اوفی سے انہوں نے حضرت سعد بن ہشام سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نو رکعات کے ساتھ وتر ادا فرماتے تو صرف آٹھویں رکعت میں بیٹھا کرتے۔ اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے، اس کا ذکر کرتے اور دعا کرتے۔ پھر اٹھتے اور سلام نہ پھیرتے۔ پھر نویں رکعت ادا فرماتے۔ آپ بیٹھتے، اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے، دعا کرتے اور سلام پھیرتے جو ہمیں سناتے۔ پھر دو رکعت نماز ادا فرماتے جب کہ آپ بیٹھے ہوتے۔ جب آپ کی عمر بڑی ہو گئی اور جسم کمزور ہو گیا تو سات رکعات کے ساتھ وتر کی نماز پڑھتے۔ تو صرف چھٹی رکعت میں بیٹھتے۔ پھر اٹھتے۔ سلام نہ پھیرتے اور ساتویں رکعت پڑھتے۔ پھر سلام پھیرتے۔ پھر دو رکعت نماز ادا فرماتے جب کہ آپ ﷺ بیٹھے ہوئے ہوتے۔

كَيْفَ الْوِتْرُ بِتِسْعٍ (وتر نو رکعات کس طرح ہیں)

1700 - أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ سِوَاكَهُ وَطَهُورَهُ فَيَبْعَثُهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لِمَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهُ مِنَ اللَّيْلِ

فَيَسْتَاكُ وَيَتَوَضَّأُ وَيُصَلِّي تِسْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَجْلِسُ فِيهِنَّ[1] إِلَّا عِنْدَ الثَّامِنَةِ وَيَحْمَدُ اللهَ وَيُصَلِّي عَلَى نَبِيِّهِ[2] ﷺ وَيَدْعُو بَيْنَهُنَّ وَلَا يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا ثُمَّ يُصَلِّي التَّاسِعَةَ وَيَقْعُدُ وَذَكَرَ كَلِمَةً نَحْوَهَا وَيَحْمَدُ اللهَ وَيُصَلِّي عَلَى نَبِيِّهِ ﷺ وَيَدْعُو ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ قَاعِدٌ

حضرت زرارہ بن اوفی نے سعد بن ہشام سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا: ہم رسول اللہ ﷺ کے لیے آپ کا مسواک اور پانی تیار کر دیتے۔ اللہ تعالیٰ رات کے جس حصہ میں آپ کو اٹھانا چاہتا اٹھا دیتا۔ آپ مسواک کرتے، وضو کرتے اور نو رکعات پڑھتے اور آٹھویں رکعت کے اختتام پر بیٹھتے اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے۔ نبی کریم ﷺ پر درود بھیجتے۔ ان کے درمیان دعا کرتے اور سلام نہ پھیرتے۔ پھر نویں رکعت پڑھتے اور بیٹھتے اور اس طرح کی گفتگو کی اللہ کی حمد کرتے۔ نبی ﷺ پر درود بھیجتے، دعا مانگتے اور سلام پھیرتے جو ہمیں سناتے۔ پھر دو رکعت نماز پڑھتے جب کہ بیٹھے ہوئے ہوتے۔

1701 - أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى أَنَّ سَعْدَ بْنَ هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ لَمَّا أَنْ قَدِمَ عَلَيْنَا أَخْبَرَنَا أَنَّهُ أَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَسَأَلَهُ عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ أَلَا أَدُلُّكَ أَوْ أَلَا أُنَبِّئُكَ بِأَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ بِوِتْرِ رَسُولِ اللهِ ﷺ قُلْتُ مَنْ قَالَ عَائِشَةُ فَأَتَيْنَاهَا فَسَلَّمْنَا عَلَيْهَا وَدَخَلْنَا فَسَأَلْنَاهَا فَقُلْتُ أَنْبِئِينِي عَنْ وِتْرِ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَتْ كُنَّا نُعِدُّ لَهُ سِوَاكَهُ وَطَهُورَهُ فَيَبْعَثُهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا شَاءَ أَنْ يَبْعَثَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَتَسَوَّكُ وَيَتَوَضَّأُ ثُمَّ يُصَلِّي تِسْعَ رَكَعَاتٍ لَا يَقْعُدُ فِيهِنَّ إِلَّا فِي الثَّامِنَةِ فَيَحْمَدُ اللهَ وَيَذْكُرُهُ وَيَدْعُو ثُمَّ يَنْهَضُ وَلَا يُسَلِّمُ ثُمَّ يُصَلِّي[3] التَّاسِعَةَ فَيَجْلِسُ فَيَحْمَدُ اللهَ وَيَذْكُرُهُ وَيَدْعُو ثُمَّ يُسَلِّمُ تَسْلِيمًا يُسْمِعُنَا ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَتِلْكَ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً يَا بُنَيَّ فَلَمَّا أَسَنَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَأَخَذَ اللَّحْمَ أَوْتَرَ بِسَبْعٍ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ فَتِلْكَ تِسْعًا أَيْ بُنَيَّ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا صَلَّى صَلَاةً أَحَبَّ أَنْ يُدَاوِمَ عَلَيْهَا

حضرت زرارہ بن اوفی نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت سعد بن ہشام بن عامر جب ہمارے پاس آئے تو ہمیں بتایا کہ وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس آئے اور ان سے رسول اللہ ﷺ کے وتر کے بارے میں پوچھا۔ تو انہوں نے کہا: کیا میں تجھے ایسے آدمی کے بارے میں نہ بتاؤں جو رسول اللہ ﷺ کے وتر کے بارے میں تمام اہل زمین سے زیادہ واقف ہیں۔ میں نے پوچھا: وہ کون ہے؟ حضرت ابن عباس نے جواب دیا: حضرت عائشہ صدیقہ۔ ہم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ہم نے آپ کو سلام کیا، آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے، آپ سے سوال کیا۔ میں نے عرض کی: مجھے رسول اللہ ﷺ کے وتر کے بارے میں بتایئے۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا: ہم آپ ﷺ کے لیے مسواک اور پانی تیار کر دیتے۔ اللہ تعالیٰ رات کے جس حصہ میں اٹھانا چاہتا آپ کو اٹھا دیتا۔ آپ ﷺ مسواک کرتے، وضو

1۔ ایک نسخہ میں یقعد فیہن ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں النبی ہے۔ 3۔ ایک نسخہ میں فیصلی ہے۔

کرتے اور نو رکعات نماز پڑھتے۔ آپ ﷺ ان میں سے آٹھویں رکعت میں قعدہ کرتے۔ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کی حمد کرتے، اس کا ذکر کرتے، دعا کرتے، پھر سلام پھیرتے جو ہمیں سناتے پھر دو رکعت نماز پڑھتے جب کہ آپ ﷺ بیٹھے ہوتے تو یہ گیارہ رکعتیں بن جاتیں۔ اے بیٹے! جب رسول اللہ ﷺ سن رسیدہ ہو گئے اور جسیم ہو گئے تو آپ ﷺ نے سات رکعات کے ساتھ وتر کی نماز پڑھی۔ پھر دو رکعت نماز پڑھتے جب کہ آپ ﷺ بیٹھے ہوتے۔ یہ سلام کے بعد ہوتا تو اے بیٹے! یہ نو رکعتیں ہو جاتیں۔ رسول اللہ ﷺ جب کوئی نماز پڑھتے تو پسند کرتے کہ اس پر دوام اختیار کریں۔

1702- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهُ سَمِعَهَا تَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُوتِرُ بِتِسْعِ رَكَعَاتٍ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَلَمَّا ضَعُفَ أَوْتَرَ بِسَبْعِ رَكَعَاتٍ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

حضرت سعد بن ہشام نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نو رکعات کے ساتھ وتر کی نماز ادا کرتے۔ پھر دو رکعت نماز ادا فرماتے جب کہ آپ ﷺ بیٹھے ہوئے ہوتے۔ جب آپ ﷺ کمزور ہو گئے تو آپ ﷺ نے سات رکعات کے ساتھ وتر کی نماز پڑھی۔ پھر آپ ﷺ نے دو رکعات نماز پڑھی جب کہ آپ ﷺ بیٹھے ہوتے۔

1703- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُوتِرُ بِتِسْعٍ وَيَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

حضرت سعد بن ہشام نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نو رکعات کے ساتھ وتر کی نماز پڑھتے اور آپ ﷺ دو رکعت پڑھتے جب کہ آپ ﷺ بیٹھے ہوتے۔

1704- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْخَلَنْجِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ يَعْنِي مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ وَفَدَ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ فَسَأَلَهَا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَمَانَ رَكَعَاتٍ وَيُوتِرُ بِالتَّاسِعَةِ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ مُخْتَصَرٌ

حضرت سعد بن ہشام نے روایت نقل کی ہے کہ وہ ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حضرت عائشہ سے رسول اللہ ﷺ کی نماز کے بارے میں پوچھا۔ حضرت عائشہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ رات کو آٹھ رکعات پڑھتے اور نویں کے ساتھ وتر پڑھتے اور دو رکعت نماز ادا کرتے جب کہ آپ ﷺ بیٹھے ہوتے۔

1705- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنِ الْأَعْمَشِ أُرَاهُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ تِسْعَ رَكَعَاتٍ

حضرت اسود نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کے وقت نو رکعات نماز ادا فرماتے۔

بَاب كَيْفَ الْوِتْرُ بِإِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً (گیارہ رکعات کے ساتھ وتر کس طرح ہیں)

1706- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم كَانَ يُصَلِّي مِنْ اللَّيْلِ إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً وَيُوتِرُ مِنْهَا بِوَاحِدَةٍ ثُمَّ يَضْطَجِعُ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ

حضرت عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کو گیارہ رکعت نماز ادا فرماتے اور ان میں سے ایک رکعت کے ساتھ وتر ادا فرماتے پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے۔

بَاب الْوِتْرِ بِثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً (تیرہ رکعات کے ساتھ وتر)

1707- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يُوتِرُ بِثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً فَلَمَّا كَبِرَ وَضَعُفَ أَوْتَرَ بِتِسْعٍ

حضرت یحییٰ بن جزار نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تیرہ رکعات کے ساتھ وتر کی نماز ادا فرماتے۔ جب آپ سن رسیدہ ہو گئے اور جسم کمزور ہو گیا تو سات رکعات کے ساتھ وتر پڑھے۔

بَاب الْقِرَاءَةِ فِي الْوِتْرِ (وتر کی نماز میں قراءت)

1708- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى كَانَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَصَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَةً أَوْتَرَ بِهَا فَقَرَأَ[1] فِيهَا بِمِائَةِ آيَةٍ مِنْ النِّسَاءِ ثُمَّ قَالَ مَا أَلَوْتُ أَنْ أَضَعَ قَدَمَيَّ حَيْثُ وَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَدَمَيْهِ وَأَنَا أَقْرَأُ بِمَا قَرَأَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم

حضرت عاصم الاحول نے حضرت ابو مجلز سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ مکہ مکرمہ اور مدینہ طیبہ کے درمیان تھے۔ آپ نے عشاء کی دو رکعات پڑھیں۔ پھر آپ کھڑے ہوئے اور ایک رکعت نماز پڑھی۔ اس رکعت کے ساتھ نماز کو وتر بنایا۔ اس ایک رکعت میں سورۂ نساء کی سو آیات پڑھیں پھر کہا: میں نے کوئی کوتاہی نہیں کی کہ میں اپنا قدم وہاں رکھوں جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قدم رکھے اور میں وہی پڑھتا ہوں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا ہے۔

نَوْعٌ آخَرُ مِنْ الْقِرَاءَةِ فِي الْوِتْرِ (وتر میں قراءت کی ایک قسم)

1709- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِشْكَابَ النَّسَائِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَإِذَا سَلَّمَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

1- ایک نسخہ میں پکارا ہے۔

حضرت سعید بن عبدالرحمن بن ابزی نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتر کی نماز میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، قُلْ يَاأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ کی تلاوت کرتے جب سلام پھیرتے تو تین بار سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ کہتے۔

فائدہ: اس روایت سے واضح ہورہا ہے کہ وتر کی تین رکعتیں ہیں۔

1710 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زُبَيْدٍ وَطَلْحَةَ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ خَالَفَهُمَا حُصَيْنٌ فَرَوَاهُ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

سعید بن عبدالرحمن بن ابزی نے اپنے باپ عبدالرحمن سے انہوں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، قُلْ يَاأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ کی تلاوت کرتے۔

حصین نے زبید اور طلحہ دونوں کی مخالفت کی ہے اور اسے ذر سے انہوں نے ابن عبدالرحمن بن ابزی سے انہوں نے اپنے باپ عبدالرحمن سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے۔

1711 - أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ

ابن عبدالرحمن بن ابزی نے اپنے باپ سے انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ آپ وتر کی نماز میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، قُلْ يَاأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ کی تلاوت کرتے۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى شُعْبَةَ فِيهِ (اس بارے میں شعبہ پر اختلاف)

1712 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ وَزُبَيْدٍ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ وَكَانَ يَقُولُ إِذَا سَلَّمَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثًا وَيَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالثَّالِثَةِ

حضرت ذر نے ابن عبدالرحمن بن ابزی سے انہوں نے اپنے باپ عبدالرحمن سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتر کی نماز ان سورتوں کی تلاوت کے ساتھ پڑھتے: سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، قُلْ يَاأَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ۔ جب یہ سلام پھیرتے تو تین بار کہتے سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ اور تیسری بار اپنی آواز کو بلند کرتے۔

1713 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَلَمَةُ وَزُبَيْدٌ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ

يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ثُمَّ يَقُولُ إِذَا سَلَّمَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ وَيَرْفَعُ بِسُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ صَوْتَهُ بِالثَّالِثَةِ رَوَاهُ مَنْصُورٌ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ وَلَمْ يَذْكُرْ ذَرًّا

حضرت ذر نے حضرت ابن عبدالرحمن بن ابزیٰ سے انہوں نے حضرت عبدالرحمن سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتر کی نماز میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ کی تلاوت کرتے پھر جب سلام پھیرتے تو کہتے سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ اور تیسری بار اپنی آواز کو بلند کرتے۔

منصور نے اسے سلمہ بن کہیل سے روایت کیا ہے اور ذر کا ذکر نہیں کیا۔

1714 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَكَانَ إِذَا سَلَّمَ وَفَرَغَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثًا طَوَّلَ فِي الثَّالِثَةِ وَرَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ زُبَيْدٍ وَلَمْ يَذْكُرْ ذَرًّا

حضرت سعید بن عبدالرحمن بن ابزیٰ نے اپنے باپ عبدالرحمن سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتر کی نماز ان سورتوں کے ساتھ پڑھتے: سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ۔ جب سلام پھیرتے اور نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار یہ کلمات کہتے: سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ اور تیسری بار اپنی آواز کو بلند کرتے۔

عبدالملک بن ابی سلیمان نے زبید سے روایت نقل کی ہے اور ذر کا ذکر نہیں کیا۔

1715 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ زُبَيْدٍ وَلَمْ يَذْكُرْ ذَرًّا

حضرت سعید بن عبدالرحمن بن ابزیٰ نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ کے ساتھ وتر کی نماز پڑھتے۔

1716 - أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَإِذَا فَرَغَ مِنَ الصَّلَاةِ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت محمد بن جادہ نے زبید سے انہوں نے ابن ابزیٰ سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ کی سورتوں کے ساتھ وتر کی نماز پڑھتے۔ جب نماز سے فارغ ہوتے تو سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ کے کلمات تین بار پڑھتے۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ فِيهِ (اس بارے میں مالک بن مغول پر اختلاف)

1717 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زُبَيْدٍ عَنِ ابْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ ذَرٍّ عَنِ ابْنِ أَبْزَى مُرْسَلٌ

وَقَدْ رَوَاهُ عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ

حضرت زبید نے حضرت ابن ابزیٰ سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، قُلْ يَا أَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ سورتوں کی تلاوت کرتے۔

یہ روایت مرسل سند سے بھی مروی ہے جو سند یہ ہے: عطا بن سائب نے سعید بن عبدالرحمن بن ابزیٰ سے وہ اپنے باپ یعنی عبدالرحمن سے روایت کرتے ہیں۔

1718 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْوِتْرِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ

حضرت سعید بن عبدالرحمن بن ابزیٰ نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتر کی نماز میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، قُلْ يَا أَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ کی قراءت کرتے۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

شعبہ نے قتادہ سے جو روایت کی ہے اس پر اختلاف

1719 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَزْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ فَإِذَا فَرَغَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثًا

حضرت شعبہ نے قتادہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے عزرہ کو بیان کرتے ہوئے سنا جو سعید بن عبدالرحمن بن ابزیٰ سے وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، قُلْ يَا أَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ کے ساتھ وتر پڑھتے۔ جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ کی قراءت کرتے۔

1720 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ كَانَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ فَإِذَا سَلَّمَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثًا وَيَمُدُّ فِي الثَّالِثَةِ

حضرت شعبہ نے قتادہ سے انہوں نے زرارہ سے انہوں نے حضرت عبدالرحمن بن ابزیٰ سے انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ آپ ﷺ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ سورتیں وتر کی نماز میں پڑھتے۔ جب نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ کی تلاوت کرتے اور تیسری بار آواز کو بلند کرتے۔

1721 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى خَالَفَهُمَا شَبَابَةُ فَرَوَاهُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ

حضرت قتادہ، زرارہ سے وہ حضرت عبدالرحمن بن ابزیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ وتر کی نماز میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى کی قراءت کرتے۔ شبابہ نے دونوں کی مخالفت کی ہے اور اسے قتادہ سے انہوں نے زرارہ بن اوفی سے انہوں نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے۔

1722 - أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَوْتَرَ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا تَابَعَ شَبَابَةَ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ خَالَفَهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ

حضرت شبابہ نے شعبہ سے انہوں نے قتادہ سے انہوں نے زرارہ بن اوفیٰ سے انہوں نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے وتر میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى کی تلاوت کی۔ امام نسائی نے کہا: میں کسی ایسے شخص کو نہیں جانتا جس نے اس حدیث میں شبابہ کی موافقت کی ہو۔ یحییٰ بن سعید نے اس کی مخالفت کی ہے۔

1723 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الظُّهْرَ فَقَرَأَ رَجُلٌ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَلَمَّا صَلَّى قَالَ مَنْ قَرَأَ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى قَالَ رَجُلٌ أَنَا قَالَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ بَعْضَهُمْ خَالَجَنِيهَا

حضرت یحییٰ بن سعید نے شعبہ سے انہوں نے قتادہ سے انہوں نے زرارہ سے انہوں نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھی تو کسی آدمی نے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى کی قراءت کی۔ جب نبی کریم ﷺ نماز پڑھ چکے، پوچھا: کس نے سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى کی قراءت کی ہے۔ ایک آدمی نے عرض کی: میں نے۔ فرمایا: مجھے علم ہو گیا تھا کہ کوئی آدمی اس پر میرے ساتھ جھگڑ رہا ہے۔

بَابُ الدُّعَاءِ فِي الْوِتْرِ (وتر میں دعا)

1724 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي الْحَوْرَاءِ قَالَ قَالَ الْحَسَنُ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ كَلِمَاتٍ أَقُولُهُنَّ فِي الْوِتْرِ فِي الْقُنُوتِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ

تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ

حضرت ابوحوراء نے روایت نقل کی ہے، حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے چند کلمات سکھائے جنہیں میں وتر کی دعا میں پڑھتا ہوں: اللّٰھم اھدنی الخ اے اللہ! مجھے ہدایت دے ان میں شامل کرتے ہوئے جن کو تو نے ہدایت عطا فرمائی۔ مجھے عافیت عطا کر ان کے ساتھ جنہیں تو نے عافیت عطا فرمائی، میرا والی بن، ان کے ساتھ جن کا تو والی بنا ہے، جو کچھ تو نے مجھے عطا فرمایا ہے اس میں تو میرے لئے برکت نازل فرما اور جو تو نے فیصلہ کر دیا ہے اس کے شر سے تو مجھے محفوظ رکھ کیونکہ تو فیصلہ فرماتا ہے، تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جاتا، جس کی تو مدد فرمائے وہ ذلیل نہیں ہوتا۔ اے ہمارے رب! تو بڑی برکتوں والا اور بلند و برتر ہے۔

1725 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ عَلَّمَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ فِي الْوِتْرِ قَالَ قُلِ اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ وَصَلَّى اللهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ

حضرت موسیٰ بن عقبہ نے عبداللہ بن علی سے اور عبداللہ بن علی نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے یہ کلمات وتر میں پڑھنے کے لئے سکھائے۔ فرمایا: یہ پڑھا کرو۔ اے اللہ مجھے بھی ہدایت فرما، ان میں شامل کرتے ہوئے جنہیں تو نے ہدایت عطا فرمائی، جو کچھ تو نے مجھے عطا فرمایا ہے اس میں میرے لئے برکت نازل فرما، میرا بھی والی بن ان کے ساتھ جن کا تو والی بنا ہے اور جو تو نے فیصلہ کر دیا ہے اس کے شر سے مجھے محفوظ رکھ۔ بے شک تو فیصلہ کرنے والا ہے، تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جاتا۔ جس کا تو حامی ہو وہ ذلیل نہیں ہوتا۔ تو بڑی برکتوں والا ہے، تو بلند و بالا ہے۔ اللہ تعالیٰ نبی مکرم حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرمائیں۔

1726 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَهِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو الْفَزَارِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ فِي آخِرِ وِتْرِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

حضرت عبدالرحمن بن حارث بن ہشام نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنے وتر کے آخر میں یہ دعا مانگتے: اے اللہ! میں تیری ناراضگی سے تیری رضا کی پناہ چاہتا ہوں، تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ چاہتا ہوں اور تجھ سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں تیری ثناء کا شمار نہیں کر سکتا۔ تو اس طرح ہے جس طرح تو نے خود اپنی تعریف کی۔

تَرْكُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِي الدُّعَاءِ فِي الْوِتْرِ (وتر کی دعا میں ہاتھوں کے اٹھانے کو ترک کرنا)

1727- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ إِلَّا فِي الِاسْتِسْقَاءِ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِثَابِتٍ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ أَنَسٍ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ قُلْتُ سَمِعْتَهُ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ

حضرت ثابت بنانی نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ استقا (بارش کے لئے دعا) کے علاوہ کسی دعا میں اپنے ہاتھ نہیں اٹھاتے تھے۔ شعبہ نے کہا: میں نے ثابت سے پوچھا: تو نے خود حضرت انس سے سنا ہے۔ انہوں نے کہا: سبحان اللہ، میں نے کہا: تو نے سنا ہے۔ انہوں نے کہا: سبحان اللہ۔

بَابُ قَدْرِ السَّجْدَةِ بَعْدَ الْوِتْرِ (وتر کے بعد سجدہ کی مقدار)

1728- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي إِحْدَى عَشْرَةَ رَكْعَةً فِيمَا بَيْنَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ إِلَى الْفَجْرِ بِاللَّيْلِ سِوَى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَيَسْجُدُ قَدْرَ مَا يَقْرَأُ أَحَدُكُمْ خَمْسِينَ آيَةً

حضرت عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نماز عشاء سے لے کر فجر تک رات کے وقت گیارہ رکعت نماز ادا فرماتے۔ فجر کی دو رکعتیں اس کے علاوہ ہوتیں اور اتنی دیر سجدہ کرتے جتنی دیر تم میں سے کوئی آدمی پچاس آیات کی تلاوت کرتا ہے۔

التَّسْبِيحُ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنَ الْوِتْرِ وَذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى سُفْيَانَ فِيهِ
وتر سے فارغ ہونے کے بعد تسبیح اور سفیان پر اختلاف کا ذکر

1729- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَيَقُولُ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ

حضرت سعید بن عبدالرحمن بن ابزیٰ نے اپنے باپ حضرت عبدالرحمن بن ابزیٰ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ وتروں میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ سورتیں پڑھتے اور سلام پھیرنے کے بعد سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ تین بار پڑھتے اور اسے بلند آواز سے پڑھتے۔

1730- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَيَقُولُ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَرْفَعُ بِهَا

صَوْتَهُ خَالَفَهُمَا أَبُو نُعَيْمٍ فَرَوَاهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدٍ

حضرت سعید بن عبدالرحمن بن ابزیٰ نے اپنے باپ حضرت عبدالرحمن بن ابزیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتروں میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَفِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ پڑھتے اور سلام پھیرنے کے بعد سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ تین بار کہتے اور اپنی آواز کو بلند کرتے۔

ابونعیم نے ان دونوں راویوں کی مخالفت کی ہے اور اس حدیث کو سفیان سے انہوں نے زبید سے انہوں نے ذر سے انہوں نے سعید سے روایت نقل کی ہے۔

1731- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُوتِرُ بِسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَنْصَرِفَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثًا يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو نُعَيْمٍ أَثْبَتُ عِنْدَنَا مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ وَمِنْ قَاسِمِ بْنِ يَزِيدَ وَأَثْبَتُ أَصْحَابِ سُفْيَانَ عِنْدَنَا وَاللهُ أَعْلَمُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ثُمَّ عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ثُمَّ وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ثُمَّ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ثُمَّ أَبُو نُعَيْمٍ ثُمَّ الْأَسْوَدُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَرَوَاهُ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ زُبَيْدٍ فَقَالَ يَمُدُّ صَوْتَهُ فِي الثَّالِثَةِ وَيَرْفَعُ

حضرت سعید بن عبدالرحمن بن ابزیٰ نے اپنے باپ حضرت عبدالرحمن سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتروں میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَفِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ کی تلاوت کرتے۔ جب فارغ ہو جانے کا ارادہ کرتے تو تین بار سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ کہتے اور اپنی آواز کو بلند کرتے۔

امام ابوعبدالرحمن نسائی کہتے ہیں: ابونعیم ہمارے نزدیک محمد بن عبید اور قاسم بن یزید سے زیادہ ثقہ ہیں اور ہمارے نزدیک سفیان کے شاگردوں میں سے زیادہ ثقہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ زیادہ بہتر جانتا ہے۔

جریر بن حازم نے زبید سے روایت نقل کی ہے کہ آپ ﷺ تیسری رکعت میں اپنی آواز کو لمبا اور بلند کرتے۔

1732- أَخْبَرَنَا حَرَمِيُّ بْنُ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ قَالَ سَمِعْتُ زُبَيْدًا يُحَدِّثُ عَنْ ذَرٍّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُوتِرُ بِسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ وَإِذَا سَلَّمَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَمُدُّ صَوْتَهُ فِي الثَّالِثَةِ ثُمَّ يَرْفَعُ

حضرت سعید بن عبدالرحمن بن ابزیٰ نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتر کی نماز میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَفِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ کی تلاوت کرتے۔ جب آپ سلام پھیرتے تو تین بار سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ پڑھتے، اپنی آواز کو تیسری بار میں لمبا کرتے پھر بلند کرتے۔

1733- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُوتِرُ بِسَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى وَقُلْ يَا

أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ فَإِذَا فَرَغَ قَالَ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ أَرْسَلَهُ هِشَامٌ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي عَامِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُوتِرُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

حضرت سعید بن عبدالرحمن بن ابزیٰ نے اپنے باپ حضرت عبدالرحمن بن ابزیٰ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ وتر کی نماز میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى، قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اور قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ پڑھتے۔ جب اس سے فارغ ہوتے تو کہتے سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ۔ ہشام نے اسے مرسل نقل کیا ہے۔

سند یہ ہے: ہمیں محمد بن اسماعیل بن ابراہیم نے ابو عامر سے انہوں نے ہشام سے انہوں نے قتادہ سے انہوں نے عروہ سے انہوں نے سعید بن عبدالرحمن بن ابزیٰ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ وتر کی نماز ادا فرماتے۔

بَابُ إِبَاحَةِ الصَّلَاةِ بَيْنَ الْوِتْرِ وَبَيْنَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

نماز وتر اور فجر کی دو رکعتوں کے درمیان نماز کی اباحت

1734 - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ الصُّورِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَتْ كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً تِسْعَ رَكَعَاتٍ قَائِمًا يُوتِرُ فِيهَا وَرَكْعَتَيْنِ جَالِسًا فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ وَسَجَدَ وَيَفْعَلُ ذَلِكَ بَعْدَ الْوِتْرِ فَإِذَا سَمِعَ نِدَاءَ الصُّبْحِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

حضرت یحییٰ بن کثیر نے کہا: مجھے ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے خبر دی کہ اس نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز کے بارے میں سوال کیا۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ تیرہ رکعات نماز ادا فرماتے نو رکعات کھڑے ہو کر پڑھتے جن میں آپ ﷺ وتر کی نماز ادا فرماتے اور دو رکعات بیٹھ کر پڑھتے۔ جب رکوع کرنے کا ارادہ کرتے تو قیام کرتے، رکوع کرتے اور سجدہ کرتے اور یہ وتر کے بعد کرتے۔ جب صبح کی اذان سنتے تو کھڑے ہوتے اور دو خفیف رکعتیں پڑھتے۔

الْمُحَافَظَةُ عَلَى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ (فجر کی نماز سے قبل دو رکعتوں پر دوام اختیار کرنا)

1735 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ لَا يَدَعُ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ خَالَفَهُ عَامَّةُ أَصْحَابِ شُعْبَةَ مِمَّنْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ فَلَمْ يَذْكُرُوا مَسْرُوقًا

حضرت ابراہیم بن محمد نے اپنے باپ سے انہوں نے مسروق سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم علیہ السلام ظہر کی نماز سے قبل چار رکعات اور فجر کی نماز سے قبل دو رکعات نہیں چھوڑتے تھے۔

شعبہ کے اکثر شاگردوں نے اس کی مخالفت کی ہے۔ انہوں نے مسروق کا ذکر نہیں کیا۔

1736 - أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم لَا يَدَعُ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا الصَّوَابُ عِنْدَنَا وَحَدِيثُ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ خَطَأٌ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

حضرت شعبہ نے حضرت ابراہیم بن محمد سے روایت نقل کی ہے۔ انہوں نے اپنے باپ کو حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ علیہ السلام ظہر سے قبل چار رکعات اور صبح کی نماز سے قبل دو رکعات کو نہیں چھوڑتے تھے۔

امام نسائی نے کہا: ہمارے نزدیک یہ حدیث صحیح ہے اور عثمان بن عمر کی حدیث غلط ہے۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

1737 - أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

حضرت قتادہ نے حضرت زرارہ بن اوفی سے انہوں نے سعد بن ہشام سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے انہوں نے نبی کریم علیہ السلام سے روایت نقل کی ہے کہ فجر کی دو رکعتیں دنیا و مافیہا سے بہتر ہیں۔

بَاب وَقْتِ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ (فجر کی دو رکعتوں کا وقت)

1738 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَنَّهُ كَانَ إِذَا نُودِيَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ إِلَى الصَّلَاةِ

حضرت نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے انہوں نے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ جب صبح کی نماز کے لئے اذان دی جاتی تو فرض نماز کی ادائیگی کے لئے جانے سے قبل دو ہلکی سی رکعتیں پڑھتے۔

1739 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم كَانَ إِذَا أَضَاءَ لَهُ الْفَجْرُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ

امام زہری نے حضرت سالم سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے خبر دی کہ نبی کریم علیہ السلام کے لئے جب فجر روشن ہو جاتی تو دو رکعت نماز ادا فرماتے۔

الِاضْطِجَاعُ بَعْدَ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ عَلَى الشِّقِّ الْأَيْمَنِ

فجر کی دو سنتیں ادا کرنے کے بعد دائیں پہلو پر لیٹنا

1740 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ

عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ بِالْأُولَى مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ قَامَ فَرَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الْفَجْرِ بَعْدَ أَنْ يَتَبَيَّنَ الْفَجْرُ ثُمَّ يَضْطَجِعُ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ

حضرت عروہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ جب موذن نماز فجر کی اذان سے فارغ ہوتا تو رسول اللہ ﷺ اٹھتے تو فجر کے فرائض ادا کرنے سے قبل دو ہلکی سی رکعتیں پڑھتے۔ یہ اس وقت ہوتا جب فجر ظاہر ہو جاتی پھر دائیں پہلو پر لیٹ جاتے۔

بَابُ ذَمِّ مَنْ تَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ (جو رات کا قیام ترک کرے اس کی مذمت)

1741 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَكُنْ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُومُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ

حضرت ابوسلمہ نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تو فلاں کی طرح نہ ہو جو رات کو قیام کرتا تھا پھر اس نے رات کا قیام ترک کر دیا۔

1742 - أَخْبَرَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَكُنْ يَا عَبْدَ اللهِ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُومُ اللَّيْلَ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ

حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عبداللہ! فلاں کی طرح نہ ہو جانا جو رات کو قیام کیا کرتا تھا پھر اس نے رات کا قیام ترک کر دیا۔

بَابُ وَقْتِ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ وَذِكْرِ الْاِخْتِلَافِ عَلَى نَافِعٍ

فجر کی دو رکعتوں کا وقت اور حضرت نافع پر اختلاف کا ذکر

1743 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ حَفْصَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

حضرت نافع نے حضرت صفیہ سے اور انہوں نے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ فجر کی دو رکعتیں ہلکی ہلکی پڑھا کرتے تھے۔

1744 - أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ كِلَا الْحَدِيثَيْنِ عِنْدَنَا خَطَأٌ وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے روایت نقل کی ہے کہ مجھے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ اذان اور نماز فجر کی اقامت سے قبل دو ہلکی سی رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: ہمارے نزدیک دونوں حدیثیں غلط ہیں، اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

1745 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَرْكَعُ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالصَّلَاةِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

حضرت نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے انہوں نے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اذان اور فرض نماز کے درمیان دو ہلکی سی رکعتیں ادا کیا کرتے تھے۔

1746 - أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ هُوَ وَنَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يُصَلِّي بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

حضرت یحییٰ نے حضرت ابوسلمہ سے، وہی نافع ہیں، انہوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے انہوں نے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ اذان اور اقامت کے درمیان فجر کی دو خفیف رکعتیں ادا کرتے تھے۔

1747 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ حَفْصَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی اذان اور اقامت کے درمیان دو ہلکی سی رکعات پڑھا کرتے تھے۔

1748 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ قَالَ إِسْمَعِيلُ حَدَّثَنَا عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الصُّبْحِ رَكْعَتَيْنِ

حضرت عمر بن نافع نے اپنے باپ حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ صبح کی فرض نماز سے پہلے دو رکعت نماز پڑھا کرتے تھے۔

1749 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْحَقُ بْنُ الْفُرَاتِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا نُودِيَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ

حضرت نافع نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے انہوں نے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت

نقل کی ہے کہ جب صبح کی اذان ہوتی تو رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز سے قبل دو رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

1750 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

حضرت نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے انہوں نے ام المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ جب موذن خاموش ہوتا تو رسول اللہ ﷺ دو خفیف رکعات پڑھا کرتے تھے۔

1751 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ حَفْصَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا سَكَتَ الْمُؤَذِّنُ مِنَ الْأَذَانِ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ وَبَدَا الصُّبْحُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تُقَامَ الصَّلَاةُ

حضرت نافع نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ جب موذن صبح کی اذان سے خاموش ہوتا اور صبح ظاہر ہو جاتی تو رسول اللہ ﷺ دو ہلکی سی رکعات پڑھتے جب کہ ابھی صبح کی نماز کی اقامت نہیں کہی گئی ہوتی تھی۔

1752 - أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُخْتِي حَفْصَةُ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الْفَجْرِ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

حضرت نافع نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے میری بہن حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز سے قبل دو ہلکی سی رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

1753 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ

حضرت نافع نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے انہوں نے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب فجر طلوع ہوتی تو دو رکعت نماز ادا کیا کرتے تھے۔

1754 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَا يُصَلِّي إِلَّا رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ

حضرت نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے انہوں نے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ جب فجر طلوع ہوتی تو رسول اللہ ﷺ دو خفیف سی رکعات پڑھا کرتے تھے۔

1755 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ كَانَ إِذَا نُودِيَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَقُومَ إِلَى الصَّلَاةِ وَرَوَى سَالِمٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل

کی ہے کہ جب صبح کی اذان ہوتی تو رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز کی طرف جانے سے قبل دو ہلکی سی رکعتیں پڑھا کرتے تھے۔

1756 - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَرْكَعُ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَذٰلِكَ بَعْدَ مَا يَطْلُعُ الْفَجْرُ

امام زہری نے حضرت سالم سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے انہوں نے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز سے قبل دو رکعات نماز پڑھا کرتے تھے اور یہ طلوع فجر کے بعد ہوا کرتا تھا۔

1757 - أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَخْبَرَتْنِي حَفْصَةُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا أَضَاءَ لَهُ الْفَجْرُ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ

حضرت سالم نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ جب فجر خوب نمایاں ہو جاتی تو رسول اللہ ﷺ دو ہلکی سی رکعات پڑھا کرتے تھے۔

1758 - أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ خَفِيفَتَيْنِ بَيْنَ النِّدَاءِ (1) وَالْإِقَامَةِ مِنْ صَلَاةِ الْفَجْرِ

حضرت یحییٰ نے حضرت ابو سلمہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ فجر کی نماز کی اذان اور اقامت کے درمیان دو ہلکی سی رکعات پڑھا کرتے تھے۔

1759 - أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِاللَّيْلِ قَالَتْ كَانَ يُصَلِّي ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي ثَمَانَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ يُوتِرُ ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرْكَعَ قَامَ فَرَكَعَ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ

حضرت ابو سلمہ نے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی رات کی نماز کے بارے میں پوچھا۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: آپ ﷺ تیرہ رکعات پڑھا کرتے تھے۔ پہلے آٹھ رکعات پڑھا کرتے پھر وتر پڑھتے پھر دو رکعت نماز پڑھتے جب کہ آپ ﷺ بیٹھے ہوتے۔ جب رکوع کا ارادہ کرتے تو کھڑے ہوتے اور رکوع کرتے اور صبح کی اذان اور اقامت کے درمیان دو رکعات پڑھا کرتے تھے۔

1760 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَثَّامُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ إِذَا سَمِعَ الْأَذَانَ وَيُخَفِّفُهُمَا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ

حضرت سعید بن جبیر نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ فجر کی اذان سنتے

1 - ایک نسخہ میں الاذان ہے۔

تو دو رکعات پڑھا کرتے اور ان میں تخفیف کرتے۔ امام ابو عبدالرحمن نسائی نے کہا: یہ حدیث منکر ہے۔

1761- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ شُرَيْحًا الْحَضْرَمِيَّ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم لَا يَتَوَسَّدُ الْقُرْآنَ

حضرت سائب بن یزید نے روایت نقل کی ہے کہ شریح حضرمی کا رسول اللہ علیہ السلام کے ہاں ذکر کیا گیا تو رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: وہ قرآن حکیم کی تذلیل نہیں کیا کرتا تھا۔

بَاب مَنْ كَانَ لَهُ صَلَاةٌ بِاللَّيْلِ فَغَلَبَهُ عَلَيْهَا النَّوْمُ

جو آدمی رات کو نماز پڑھتا ہو اور اس پر نیند غالب آ جائے

1762- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ رَجُلٍ عِنْدَهُ رِضًى أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ رضی اللہ تعالیٰ عنہا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ مَا مِنِ امْرِئٍ تَكُونُ لَهُ صَلَاةٌ بِلَيْلٍ فَغَلَبَهُ عَلَيْهَا نَوْمٌ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ أَجْرَ صَلَاتِهِ وَكَانَ نَوْمُهُ صَدَقَةً عَلَيْهِ

حضرت سعید بن جبیر نے ایک قابل اعتماد آدمی سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے انہیں خبر دی کہ رسول اللہ علیہ السلام نے خبر دی کہ جو آدمی رات کو نماز پڑھ رہا ہو، اس پر نیند غالب آ جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے حق میں اس کی نماز کا اجر لکھ دیتا ہے۔ اس کی نیند اس پر صدقہ ہوتی ہے۔

اسْمُ الرَّجُلِ الرِّضَا (اس آدمی کا نام جس کے بارے میں رضا کا لفظ ذکر کیا تھا)

1763- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ كَانَتْ لَهُ صَلَاةٌ صَلَّاهَا مِنَ اللَّيْلِ فَنَامَ عَنْهَا كَانَ ذَلِكَ صَدَقَةً تَصَدَّقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ وَكُتِبَ لَهُ أَجْرُ صَلَاتِهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيثِ

حضرت سعید بن جبیر نے اسود بن یزید سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: جس آدمی کا معمول ہو کہ وہ رات کو نماز پڑھتا ہو وہ اس سے سو گیا، یہ صدقہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس پر کیا اور اس کے حق میں نماز کا اجر لکھ دیا۔

ابو جعفر رازی نے محمد بن منکدر سے اس نے سعید بن جبیر سے اس نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا اور اس کی مثل ذکر کیا۔ امام ابو عبدالرحمن نسائی نے کہا: ابو جعفر رازی حدیث میں قوی نہیں۔

بَاب مَنْ أَتَى فِرَاشَهُ وَهُوَ يَنْوِي الْقِيَامَ فَنَامَ

جو آدمی بستر کی طرف آیا وہ قیام کا ارادہ رکھتا تھا اور سو گیا

1764 - أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ أَتَى فِرَاشَهُ وَهُوَ يَنْوِي أَنْ يَقُومَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَغَلَبَتْهُ عَيْنَاهُ حَتَّى أَصْبَحَ كُتِبَ لَهُ مَا نَوَى وَكَانَ نَوْمُهُ صَدَقَةً عَلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ خَالَفَهُ سُفْيَانُ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ وَأَبِي الدَّرْدَاءِ مَوْقُوفًا

حضرت سوید بن غفلہ نے حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ وہ اسے نبی کریم ﷺ تک پہنچاتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اپنے بستر پر آتا ہے جب کہ وہ رات کے وقت نماز پڑھنے کا ارادہ رکھتا تھا۔ اس پر نیند غالب آجاتی ہے یہاں تک کہ صبح ہو جاتی ہے، اس نے جو نیت کی تھی وہ اس کے حق میں لکھ دیا جاتا ہے اور اس کی نیند اس کے رب کی جانب سے صدقہ ہوا کرتی ہے۔

دوسری سند میں یہ روایت حضرت ابوذر اور حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے موقوف مروی ہے۔

بَاب كَمْ يُصَلِّي مَنْ نَامَ عَنْ صَلَاةٍ أَوْ مَنَعَهُ وَجَعٌ

جو آدمی نیند کی وجہ سے سو گیا یا جسے درد نے روک دیا وہ کتنی رکعت نماز پڑھے

1765 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا لَمْ يُصَلِّ مِنَ اللَّيْلِ مَنَعَهُ مِنْ ذَلِكَ نَوْمٌ[1] أَوْ وَجَعٌ صَلَّى مِنَ النَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً

حضرت زرارہ نے حضرت سعد بن ہشام سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ رات کے وقت نماز نہ پڑھتے، نیند یا درد مانع ہوتا تو دن کے وقت بارہ رکعتیں پڑھتے۔

بَاب مَتَى يَقْضِي مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ مِنَ اللَّيْلِ

جو آدمی رات کے وقت اپنا وظیفہ نہ کر سکا وہ کب قضا کرے

1766 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ وَعُبَيْدَ اللهِ أَخْبَرَاهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدٍ الْقَارِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ أَوْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَقَرَأَهُ فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَصَلَاةِ

1- ایک نسخہ میں یہاں غَلَبَتْهُ عَيْنُهُ کے الفاظ زائد ہیں۔

الظُّهْرِ كُتِبَ لَهُ كَأَنَّمَا قَرَأَهُ مِنَ اللَّيْلِ

حضرت عبدالرحمن بن عبدالقاری نے کہا: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی اپنے اوراد یا کوئی چیز پڑھے بغیر سو گیا، پھر اسے فجر اور ظہر کی نماز کے درمیان پڑھ لیا تو گویا اس نے اسے رات کے وقت پڑھا۔

1767 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ أَوْ قَالَ جُزْئِهِ مِنَ اللَّيْلِ فَقَرَأَهُ فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ الصُّبْحِ إِلَى صَلَاةِ الظُّهْرِ فَكَأَنَّمَا قَرَأَهُ مِنَ اللَّيْلِ

حضرت عبدالرحمن بن عبدالقاری نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی اپنا پورا وظیفہ یا کچھ پڑھے بغیر سو گیا اور اسے صبح اور ظہر کی نماز کے درمیان پڑھا تو گویا اس نے اسے رات کے وقت پڑھ لیا۔

1768 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدٍ الْقَارِيِّ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ مَنْ فَاتَهُ حِزْبُهُ مِنَ اللَّيْلِ فَقَرَأَهُ حِينَ تَزُولُ الشَّمْسُ إِلَى صَلَاةِ الظُّهْرِ فَإِنَّهُ لَمْ يَفُتْهُ أَوْ كَأَنَّهُ أَدْرَكَهُ رَوَاهُ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ مَوْقُوفًا

حضرت عبدالرحمن بن عبدالقاری نے حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جس کا رات کا وظیفہ رہ گیا اور اسے زوال شمس سے لے کر ظہر کی نماز تک پڑھا تو اس کا وظیفہ فوت نہیں ہوا، یا گویا اس نے اسے پالیا۔

حمید بن عبدالرحمن بن عوف نے اسے موقوف نقل کیا ہے۔

1769 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ مَنْ فَاتَهُ وِرْدُهُ مِنَ اللَّيْلِ فَلْيَقْرَأْهُ فِي صَلَاةٍ قَبْلَ الظُّهْرِ فَإِنَّهَا تَعْدِلُ صَلَاةَ اللَّيْلِ

حضرت سعد بن ابراہیم نے حمید بن عبدالرحمن سے روایت نقل کی ہے جس کا رات کا وظیفہ فوت ہو گیا تو وہ اسے ظہر کی نماز سے قبل پڑھ لے کیونکہ یہ رات کی نماز کے ہم پلہ ہے۔

بَابُ ثَوَابِ مَنْ صَلَّى فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوبَةِ وَذِكْرِ اخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ فِيهِ لِخَبَرِ أُمِّ حَبِيبَةَ فِي ذَلِكَ وَالِاخْتِلَافِ عَلَى عَطَاءٍ

جس نے فرائض کے علاوہ رات اور دن میں بارہ رکعتیں پڑھیں

ام حبیبہ کی روایت نقل کرنے والوں میں اختلاف اور عطا پر اختلاف

1770 - أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُغِيرَةُ بْنُ

زِيَادٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ ثَابَرَ عَلَى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ دَخَلَ الْجَنَّةَ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

حضرت مغیرہ بن نہار نے حضرت عطا سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے دن اور رات میں بارہ رکعتوں پر دوام اختیار کیا وہ جنت میں داخل ہوگیا: چار رکعت ظہر سے پہلے، دو اس کے بعد، دو رکعات مغرب کے بعد، دو عشا کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔

فائدہ: یہی سنن مؤکدہ ہیں۔

1771 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى إِسْحَقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَائِشَةَ رضی الله تعالى عنها عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ ثَابَرَ عَلَى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

حضرت عطاء بن ابی رباح نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے بارہ رکعتوں پر دوام اختیار کیا اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ایک گھر بنائے گا: چار رکعات ظہر سے قبل، دو رکعت ظہر کے بعد، دو رکعت مغرب کے بعد، دو رکعت عشاء کے بعد اور دو رکعت فجر سے پہلے۔

1772 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ أُخْبِرْتُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ بِنْتَ أَبِي سُفْيَانَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ رَكَعَ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي يَوْمِهِ وَلَيْلَتِهِ سِوَى الْمَكْتُوبَةِ بَنَى اللهُ لَهُ بِهَا بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت عطا نے روایت نقل کی ہے کہ مجھے بتایا گیا کہ حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس نے فرائض کے علاوہ دن اور رات میں بارہ رکعات پڑھیں، اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں جنت میں اس کا گھر بنائے گا۔

1773 - أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قُلْتُ لِعَطَاءٍ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَرْكَعُ قَبْلَ الْجُمُعَةِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً مَا بَلَغَكَ فِي ذَلِكَ قَالَ أُخْبِرْتُ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ حَدَّثَتْ عَنْبَسَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ رَكَعَ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ سِوَى الْمَكْتُوبَةِ بَنَى اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابن جریج نے کہا: میں نے عطا سے کہا: مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ تو جمعہ سے پہلے بارہ رکعت نماز ادا کرتا ہے اس بارے میں تجھے کیا خبر پہنچی ہے؟ حضرت عطا نے کہا: مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت عنبسہ بن ابوسفیان کو بتایا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے دن اور رات میں فرض نماز کے علاوہ بارہ رکعات پڑھیں اللہ تعالیٰ جنت میں اس کا گھر بنائے گا۔

1774 - أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حِبَّانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَطَاءٌ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ عَنْبَسَةَ

حضرت ابن جریج نے حضرت عطا سے انہوں نے حضرت عنبسہ بن ابی سفیان سے انہوں نے حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس نے ایک دن میں بارہ رکعات پڑھیں اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔ امام نسائی نے کہا: عطا نے عنبسہ سے نہیں سنا۔

1775 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الطَّائِفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ قَدِمْتُ الطَّائِفَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ وَهُوَ بِالْمَوْتِ فَرَأَيْتُ مِنْهُ جَزَعًا فَقُلْتُ إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ فَقَالَ أَخْبَرَتْنِي أُخْتِي أُمُّ حَبِيبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بِالنَّهَارِ أَوْ[1] بِاللَّيْلِ بَنَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ خَالَفَهُمْ أَبُو يُونُسَ الْقُشَيْرِيُّ

حضرت عطا بن ابی رباح نے یعلیٰ بن امیہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں طائف آیا اور حضرت عنبسہ بن ابی سفیان کے پاس گیا جب کہ وہ مرض الموت میں مبتلا تھے۔ میں نے ان میں گھبراہٹ سی دیکھی۔ میں نے کہا: آپ علیہ بہتر حالت میں ہیں۔ انہوں نے جواب دیا: میری بہن حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے مجھے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دن رات میں بارہ رکعات پڑھیں اللہ تعالیٰ جنت میں اس کا گھر بنائے گا۔ ابو یونس قشیری نے ان راویوں کی مخالفت کی ہے۔

1776 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَكِّيٍّ قَالَا أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي يُونُسَ الْقُشَيْرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبٍ حَدَّثَهُ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَتْ مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي يَوْمٍ فَصَلَّى قَبْلَ الظُّهْرِ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت عبداللہ نے ابو یونس قشیری سے انہوں نے ابن ابی رباح سے انہوں نے شہر بن حوشب سے انہوں نے ام حبیبہ بنت ابی سفیان سے روایت نقل کی ہے کہ جس نے دن میں بارہ رکعات پڑھیں اور انہیں ظہر سے پہلے پڑھا تو اللہ تعالیٰ جنت میں اس کا گھر بنائے گا۔

1777 - أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ قَالَ حَدَّثَنِي بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ اثْنَتَا عَشْرَةَ رَكْعَةً مَنْ صَلَّاهُنَّ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ

حضرت عمرو بن اوس نے حضرت عنبسہ بن ابی سفیان سے انہوں نے حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل

1۔ ایک نسخہ میں اَوْ کے بجائے وَ ہے۔

کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بارہ رکعات پڑھیں اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا: چار رکعات ظہر سے پہلے، دو رکعات ظہر کے بعد، دو رکعات عصر سے پہلے، دو مغرب کے بعد اور دو رکعت صبح کی نماز سے پہلے۔

1778 - أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ صَلَّى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَاثْنَتَيْنِ بَعْدَهَا وَاثْنَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ وَاثْنَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَاثْنَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ

حضرت فلیح نے حضرت سہیل بن ابی صالح سے انہوں نے حضرت ابو اسحاق سے انہوں نے حضرت مسیب سے انہوں نے حضرت عنبسہ بن ابی سفیان سے انہوں نے حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بارہ رکعات پڑھیں اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا: چار ظہر سے پہلے، دو ظہر کے بعد، دو عصر سے پہلے، دو مغرب کے بعد اور دو صبح سے پہلے۔ امام ابو عبدالرحمن نسائی نے کہا: فلیح بن سلیمان قوی نہیں۔

1779 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَنْبَسَةَ أَخِي أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ مَنْ صَلَّى فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوبَةِ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ رَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَثِنْتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ وَثِنْتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَثِنْتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

حضرت مسیب بن رافع نے حضرت عنبسہ سے جو حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بھائی ہیں، انہوں نے حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ جس نے رات اور دن میں فرض نماز کے علاوہ بارہ رکعات پڑھیں اس کے لئے جنت میں گھر بنایا جائے گا: چار ظہر سے پہلے، دو ظہر کے بعد، دو عصر سے پہلے، دو مغرب کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔

الِاخْتِلَافُ عَلَى إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ (اسماعیل بن ابی خالد پر اختلاف)

1780 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ صَلَّى فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ

حضرت مسیب بن رافع نے حضرت عنبسہ بن ابی سفیان سے انہوں نے حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس نے رات اور دن میں بارہ رکعات پڑھیں اس کے لئے جنت میں گھر بنایا جائے گا۔

1781 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ مَنْ صَلَّى فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوبَةِ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ

حضرت مسیب بن رافع نے حضرت عنبسہ بن ابی سفیان سے انہوں نے حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے: جس نے رات اور دن میں فرض نماز کے علاوہ بارہ رکعات پڑھیں اس کے لئے جنت میں گھر بنایا جائے گا۔

1782 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَكِّيٍّ وَحِبَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْمَكْتُوبَةِ بَنَى اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ لَمْ يَرْفَعْهُ حُصَيْنٌ وَأَدْخَلَ بَيْنَ عَنْبَسَةَ وَبَيْنَ الْمُسَيَّبِ ذَكْوَانَ

حضرت مسیب بن رافع نے حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ جس نے رات اور دن میں فرض نماز کے علاوہ بارہ رکعات پڑھیں اللہ تعالیٰ جنت میں اس کا گھر بنائے گا۔ حضرت حسین نے اسے مرفوع نقل نہیں کیا اور عنبسہ اور مسیب کے درمیان ذکوان راوی کا ذکر کیا ہے۔

1783 - أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ ذَكْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَنْبَسَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّهُ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ

حضرت مسیب بن رافع نے حضرت ابوصالح ذکوان سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے عنبسہ بن ابی سفیان نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسے بیان کیا ہے کہ جس نے دن میں بارہ رکعات پڑھیں اس کے لئے جنت میں گھر بنایا جائے گا۔

1784 - أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْفَرِيضَةِ بَنَى اللهُ لَهُ أَوْ بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابوصالح نے حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے دن میں فرض نماز کے علاوہ بارہ رکعات پڑھیں اس کے لئے اللہ تعالیٰ جنت میں گھر بنائے گا یا اس کے لئے جنت میں گھر بنایا جائے گا۔ (یعنی آخری جملہ میں اختلاف مذکور ہے)۔

1785 - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ سُوَيْدِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ صَلَّى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ بَنَى اللهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابوصالح نے حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ جس نے رات اور دن میں بارہ رکعات پڑھیں اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔

1786 - أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بُنِيَ لَهُ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ

حضرت ابوصالح نے حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ جس نے دن میں بارہ رکعات پڑھیں اس کے لئے جنت میں گھر بنایا جائے گا۔

1787 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ

سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ صَلَّى فِي يَوْمٍ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْفَرِيضَةِ بَنَى اللهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَأٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ ضَعِيفٌ هُوَ ابْنُ الْأَصْبَهَانِيِّ وَقَدْ رُوِيَ هٰذَا الْحَدِيثُ مِنْ أَوْجُهٍ سِوَى هٰذَا الْوَجْهِ بِغَيْرِ اللَّفْظِ الَّذِي تَقَدَّمَ ذِكْرُهُ

حضرت سہیل بن ابی صالح نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے: جس نے دن میں فرض نماز کے علاوہ بارہ رکعات پڑھیں اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں گھر بنائے گا۔

امام نسائی ابوعبدالرحمن نے کہا: یہ غلط ہے اور محمد بن سلیمان ضعیف ہے۔ وہ ابن اصبہانی ہے۔

اس حدیث کو اس سند کے علاوہ دوسری سندوں سے بھی روایت کیا گیا ہے اور الفاظ بھی پہلے الفاظ سے مختلف ہیں۔

1788 - أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الْعَطَّارُ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمٰعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَمَاعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَ بِعَنْبَسَةَ جَعَلَ يَتَضَوَّرُ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ أُمَّ حَبِيبَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ تُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ مَنْ رَكَعَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعًا بَعْدَهَا حَرَّمَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَحْمَهُ عَلَى النَّارِ فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهُنَّ

حضرت ابو عمرو اوزاعی نے حضرت حسان بن عطیہ سے روایت نقل کی ہے کہ جب حضرت عنبسہ کو مرض الموت ہوا تو لوٹ پوٹ ہونے لگے۔ ان سے اس بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے جواب دیا: خبردار! میں نے حضرت ام حبیبہ جو نبی کریم ﷺ کی زوجہ ہیں، کو نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہوئے سنا، انہوں نے فرمایا: جس نے ظہر سے پہلے اور ظہر کے بعد چار رکعات پڑھیں اللہ تعالیٰ اس کا گوشت آگ پر حرام کر دیتا ہے۔ جب سے میں نے ان کے بارے میں یہ ارشاد سنا ہے میں نے اس وقت سے انہیں نہیں چھوڑا۔

1789 - أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ عَنِ الْقَاسِمِ الدِّمَشْقِيِّ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ أَخْبَرَتْنِي أُخْتِي أُمُّ حَبِيبَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ حَبِيبَهَا أَبَا الْقَاسِمِ ﷺ أَخْبَرَهَا قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ يُصَلِّي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ بَعْدَ الظُّهْرِ فَتَمَسُّ وَجْهَهُ النَّارُ أَبَدًا إِنْ شَاءَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت قاسم دمشقی نے حضرت عنبسہ بن ابی سفیان سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے میری بہن حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا جو نبی کریم ﷺ کی زوجہ ہیں، نے بتایا کہ ان کے محبوب ابو القاسم ﷺ نے انہیں خبر دی کہ جو مومن بھی ظہر کے بعد چار رکعات نماز پڑھتا ہے تو آگ اس کے چہرے کو کبھی بھی نہ چھوئے گی۔ ان شاء اللہ عزوجل

1790 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَاصِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعًا بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى النَّارِ

حضرت مکحول نے حضرت عنبسہ بن ابی سفیان سے انہوں نے حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایا کرتے تھے: جس نے ظہر سے پہلے اور ظہر کے بعد چار رکعات پڑھیں اللہ تعالیٰ اسے جہنم پر حرام کر دیتا ہے۔

1791 - أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَ مَرْوَانُ وَكَانَ سَعِيدٌ إِذَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَقَرَّ بِذَلِكَ وَلَمْ يُنْكِرْهُ وَإِذَا حَدَّثَنَا بِهِ هُوَ لَمْ يَرْفَعْهُ قَالَتْ مَنْ رَكَعَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعًا بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَكْحُولٌ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَنْبَسَةَ شَيْئًا

حضرت مکحول نے حضرت عنبسہ بن ابی سفیان سے انہوں نے حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے۔ مروان نے کہا: جب سعید پر یہ سند پڑھی جاتی، حضرت ام حبیبہ نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے تو اس کا اقرار کرتے انکار نہ کرتے۔ جب وہ اسے ہمارے پاس بیان کرتے تو اسے مرفوع نقل نہ کرتے۔

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا: جس نے ظہر سے پہلے اور ظہر کے بعد چار رکعات پڑھیں اللہ تعالیٰ اسے آگ پر حرام کر دیتا ہے۔

امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: مکحول نے عنبسہ سے کوئی چیز نہیں سنی۔

1792 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوسَى يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ لَمَّا نَزَلَ بِهِ الْمَوْتُ أَخَذَهُ أَمْرٌ شَدِيدٌ فَقَالَ حَدَّثَتْنِي أُخْتِي أُمُّ حَبِيبَةَ بِنْتُ أَبِي سُفْيَانَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ حَافَظَ عَلَى أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعٍ بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللَّهُ تَعَالَى عَلَى النَّارِ

حضرت سلیمان بن موسیٰ، محمد بن ابی سفیان سے روایت نقل کرتے ہیں: جب ان پر موت کا وقت آپہنچا تو انہیں سخت پریشانی نے آلیا۔ کہا: مجھے میری بہن حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ظہر سے پہلے اور ظہر کے بعد چار رکعات ہمیشہ پڑھیں اللہ تعالیٰ اسے آگ پر حرام کر دیتا ہے۔

1793 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشُّعَيْثِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعًا بَعْدَهَا لَمْ تَمَسَّهُ النَّارُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ حَدِيثُ مَرْوَانَ مِنْ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ

حضرت عنبسہ بن ابی سفیان نے حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے: جس نے ظہر سے قبل اور ظہر کے بعد چار رکعات پڑھیں تو اسے آگ نہ چھوئے گی۔

ابوعبدالرحمٰن نے کہا: یہ غلط ہے جب کہ صحیح مروان کی حدیث ہے جو سعید بن عبدالعزیز سے مروی ہے۔

خوشخبری

معروف محدث ومفسر حضرت علامہ قاضی محمد ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ کا عظیم شاہکار

تفسیر مظہری 10 جلد

جس کا جدید، عام فہم، سلیس اور مکمل اردو ترجمہ "ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف"

نے اپنے نامور فضلاء جناب الاستاذ مولانا ملک محمد بوستان صاحب

جناب الاستاذ سید محمد اقبال شاہ صاحب اور جناب الاستاذ محمد انور مگھالوی صاحب

سے اپنی نگرانی میں کروایا ہے۔ چھپ کر منظر عام پر آچکی ہے۔ آج ہی طلب فرمائیں